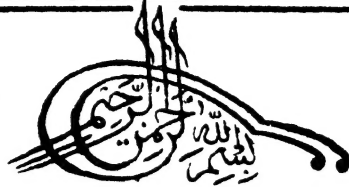


جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ کوئی صاحب قصیدہ نہ فرمائیں۔

تمغہ



وَقُلْنَا يَا ابْنِ الْاَدَمُ اَلْزِمْنَا الْقُرْآنَ لِذِكْرٍ قَدْ مَنَّا بِهِ

SALAR JUNG ESTATE LIBRARY
(Oriental Section)
ARABIC PRINTED BOOKS.

Accession No. Sal. No.
Subject No.

قرآن مجید

بچوں کی تفسیر

ابو محمد مصلح

عالمگیر تحریک قرآن مجید حیابا رکن

بسم اللہ الرحمن الرحیم قرآن مجید

قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ یہ بندوں کی ہدایت کے لئے نازل ہوا ہے۔ یہ انسانوں کی زندگی کا دستور العمل ہے۔ بغیر اس کے انسان انسان نہیں ہو سکتا۔ اور مسلمان مسلمان بننے میں اس کے بغیر نہیں ہو سکتے۔ یہ وہ آفتاب ہے جس کے طلوع نے دنیا سے ہر قسم کی تاریکیاں دور کیں اور انسانیت کو ہر قسم کی نعمتوں سے مالا مال کیا۔ اس کے اندر خدائی طاقت پوشیدہ ہے جس نے پست کو بلند کیا اور گلہ بانوں کو حکمرانی عطا کی۔ یہ اپنی آپ مثال ہے۔ اس کے سامنے انسان کا عجز ظاہر ہے۔ اس کی جگہ دلوں میں ہے نہ کہ طاقتوں پر اور جزو دانوں میں۔ یہ علم و عمل کے لیے ہے نہ کہ رسمیات میں مبتلا ہونے کے لیے۔ اس کا علم لازمی ہے نہ کہ اختیاری یہ اپنے نزول کا مقصد آپ بتاتا ہے۔ یہ اپنے سامنے زانوئے ادب نہ کرنے والوں کو دنیا کا ادب دینے والا بناتا ہے۔ اپنے حکموں پر چلنے والوں کو دنیا کا حاکم کر دیتا ہے۔ یہ اپنے خواستگاروں کا آپ معلم اور استاد ہے بغیر اس کے نوع انسانی کی مثال جس کے روح سے دی جا سکتی ہے۔ یہ وہ سمندر ہے جس کی موجیں ازل سے اب تک موجیں مارتی رہیں گی۔ اور پیاسوں کو سیراب کرتی رہیں گی۔ اپنے اپنے طرف اور اپنی اپنی بساط کے مطابق اس خوانِ نیما میں سب کا حصہ ہے۔ یہاں تک کہ نر جاہل اور چھ برس کی بچی بچہ بھی فیضیاب ہو سکتا ہے اس لیے کہ پیر کا کلام ہے جو اس پر قادر ہے۔ جس کی قدرت کا ادنیٰ کرشمہ یہ ہے کہ مخلوق کے لیے جس چیز کی جس قدر زیادہ ضرورت ہے اسی قدر وہ مفت اور عام ہے۔ جیسا کہ ہوا پانی آفتاب کی روشنی۔ پس قرآن! وہ قرآن! جو اسکی مرضیات کا مجموعہ ہے۔ اور جس کے بغیر حاصل کائنات و نینجہ مخلوقات انسان کا پیدا کرنا بے کار ہو جاتا۔ کیونکہ ان سب سے زیادہ عام اور سہل الحصول ہو جن کا اوپر ذکر ہوا تو انسانوں کی سب سے بڑی نصیبی یہ ہے کہ وہ اپنے پیدا ہونے کے مقصد ہی کو نہ جانے۔ اور اپنے آقائے حقیقی کے منشا اور احکام ہی سے بے خبر ہے۔ اور اس طرح جانور و گی بھی بدتر ہو جائے۔

امتِ موحیہ پر قیامت تک یہ فرض باقی رہے گا کہ اللہ تعالیٰ کے اس آخری پیغام کو ایک مرتبہ

دنیا کے گوشے گوشے میں پہنچا دیا جائے۔ کوئی کان ایسا باقی نہ رہے جو اس صوتِ سرمدی کے سننے سے محروم رہ جائے۔ قرآنی احکامات کو نفاذ پذیر ہونا چاہیے۔ انسان کے ظاہر و باطن پر حکومتِ الہی کا قیام ضروری ہے۔ ورنہ دنیا کی کوئی طاقت برائیوں کو حقیقی معنوں میں ڈال نہیں کر سکتی۔ اور امن و چین کی زندگی میسر نہیں ہو سکتی۔

قرآن کی صحیح تلاوت بعدیت کی شان پیدا کرتی ہے جو اطمینانِ قلب کا باعث ہے جس سے ہر قسم کے شکوک ختم ہو جاتے ہیں اور اُن لایخل مسائل کا تشفی بخش جواب ملتا ہے جس میں حکماء کی عقلیں بھی دنگ ہیں۔

قرآن، محبتِ الہی کا درس دیتا ہے جس کے بعد کوئی اور درجہ باقی نہیں بچتا جو محلِ کائنات اور تہجدِ انسانیت ہے۔ ذَلِك فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

مسلمان اور قرآن

مسلمان خیر امت کے لقب سے نوازے گئے ہیں۔ اس لیے کہ دنیا کی دوسری قوموں کو ادا و نواہی کا حکم کریں۔ اور یہیں سے یہ حاکم اور اولوالامر بن جاتے ہیں۔ اگر انہوں نے اس فرض کی ادائیگی سے منہ موڑا تو سمجھو کہ خدا کے رشتہ کو توڑا۔ اور دین و دنیا کی کامرانی و اقبال مندی کو چھوڑا۔ بد قسمتی سے خواہ کسی دور میں بھی ایسا ہو چکا ہو تو جلد از جلد پھر کتاب اللہ کی طرف اپنی پوری اور مجموعی طاقت سے رجوع کرنا چاہیے۔ اس کے بغیر چارہ نہیں۔ ایسا کرنا ناگزیر ہے۔ ورنہ قیامت تک یہ بستی ہی میں رہیں گے۔ اور بحیثیت مسلمان کے زندہ نہیں رہ سکتے۔ کیونکہ اسلامی اور ذاتِ باری تعالیٰ کی پسندیدہ زندگی قرآن میں ہے

سلاطین اسلام اور والیان ریاست سے

سلاطین اسلام اور والیان ریاست پر جو فرض عائد ہوتا ہے وہ پوشیدہ نہیں انکی حکومت کا دار و مدار قرآن پر ہونا چاہیے۔ اور اُن کو اپنی رعایا کے ساتھ قرآنی سلوک کرنا چاہیے۔ اور دینی و دنیوی امور کو قرآنی احکامات کے بموجب سنوارنا چاہیے +

سررشتہ تعلیمات

علم قرآن کا علم ہے اور سارے علوم کا سرور اور سارے علوم کی جان اس لئے سررشتہ تعلیمات کے وابستگان بہت آسانی کے ساتھ خدا کی اس کتاب کا علم عام کر سکتے ہیں اور مغنے و مطلب کے ساتھ اس کے لزوم کا انتظام ان کے درپہ ہو سکتا ہے

مسلمانوں کی آئندہ نسل اور قرآن

مسلمانوں کی آئندہ نسل اور قرآن کا مسئلہ بہت اہم ہے۔ کیونکہ آج کے بچے کل کے جوان ہونگے۔ اور آج کی بچیاں کل کو عاشریں بنیں گی۔ اسلام کا شاندار مستقبل انہیں کے دم سے وابستہ ہوگا۔ اور صحیح معنوں میں یہ سب قرآن ہی کے علم و عمل سے ممکن ہے پس والدین خواہ ان کو اور کچھ دس یا نہ دیں لیکن قرآن ضرور دیدیں اس کے اندر سب کچھ ہے یہ آسمان و زمین سے بھی بھاری ہے یہ کائنات کی دولت سے بھی گراں ہے اس کا دوسرا نام خدائی طاقت ہے یہ جس کے پاس ہوگا اس کے ساتھ خدائی طاقت ہوگی۔ پھر جس کے ساتھ خدائی طاقت ہوگا کون مقابلہ کر سکتا ہے۔

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

علمائے کرام اور مشائخ عظام کا بڑا مرتبہ ہے ان کی توجہ سے اللہ کی کتاب کا علم جلد از جلد عام ہو سکتا ہے اپنی اپنی تعلیم گاہوں میں اس کا اجرا فرمائیں اپنے اپنے محلہ کی مسجد میں درس قرآن قائم کریں۔ مریدوں پر اس کا علم و عمل لازمی کر دیں۔ اپنی تحریر و تفسیر سے مسلمانوں کو ادھر متوجہ کر دیں۔

”رہنمایان قوم کا سب سے بڑا فرض یہ ہے کہ وہ مسلمانوں کی آئندہ نسل کو قرآن سے وابستہ کرنے پر کمر بستہ ہو جائیں۔ ہر قسم کی تعلیم گاہوں میں اُسکو داخل کرائیں اور حکومت وقت زور دے لیں کہ مغنے و مطلب کے ساتھ قرآن مجید کی تعلیم لازم قرار دی جائے۔ مدیران اخبارات و رسائل مستقل طور پر اس کام کو اپنے ذمہ لیں کہ قرآن مجید کی بلوغت تعلیم عام ہو۔ اور خدا کے بندوں پر خدا کے قانون نافذ کیے جائیں اور ان کو خدائی حکومت میں سانس لینے دیا جائے۔“

عوام کو چاہیے کہ وہ ان امور کا مطالبہ کریں جو اوپر بیان ہوئے۔ قرآن کے علم و عمل کو اپنا اور لازم کر لیں۔ اپنے گھروں کو قرآن کا مدرسہ بنالیں۔ اور خدا کی ساری زمین کو قرآن کا اسکول دکان بنادینے کی کوشش کریں

قرآن مجید مع بچوں کی تفسیر

یہ ایک صداقت ہے جس کا بار بار اعلان ہو چکا ہے کہ قرآن مجید کا ترجمہ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اس کا انداز بیان اور اس کے گونا گون نازک مضامین کا متحمل ہونا دنیا کی زبانوں کی طاقت سے باہر ہے۔ پس اب قرآن مجید کے عام ہونے اور لازم ہونے کا مسئلہ دوسری طرح پر حل ہو سکتا ہے ایک یہ کہ عربی زبان عام ہو جائے اور دنیا کا ہر مسلمان اس کو سمجھنے لگے ورنہ بدرجہ مجبوری مقامی زبانوں میں اس کے ترجمے پیش کیئے جائیں۔ اس فیقر نے بابل ناخواستہ دوسری شکل کو اختیار کیا ہے جس کی داغ بیل ہندوستان کے اکابر نے پہلے سے ڈال دی ہے تاہم ترجمہ تفسیر کا اس سے زیادہ مرتبہ نہیں ہے کہ وہ تین تک پہنچنے کا صرف ایک ذریعہ ہیں اور جب متن سے لگاؤ پیدا ہو جائے تو ترجمہ اور تفسیر کو الگ رکھ کر صرف متن سے تعلق قائم رکھنا چاہیے تاکہ انسانوں کی کوشش سے بے نیاز ہو کر صرف خدا کی نیا ز مندی کا ثمرہ حاصل ہو۔

جیسا کہ اوپر بیان ہوا اردو زبان میں بھی ترجمہ و تفسیر کی کمی نہیں۔ ان کے ہوتے قرآن مجید مع بچوں کی تفسیر کی اس نئے ضرورت لاحق ہوئی کہ بچوں کی عمر اور سمجھ کا لحاظ کرتے ہوئے یہ پہلی چیز ہے اور ہماری امیدیں زیادہ تر اسلام کے مستقبل کا خیال کرتے ہوئے انہیں سے وابستہ ہیں اس لیے بھی ادھر متوجہ ہونا ناگزیر سمجھا گیا۔ اور اللہ بزرگ و برتر نے توفیق بخشی کہ پہلے بچوں کی تفسیر بارہم ہزاروں کی تعداد میں شائع ہوئی۔ اور مقبول عام ہوئی۔ پھر بچوں کی تفسیر پانچ پارے شائع کئے گئے اور اس کو بھی وہی مقبولیت حاصل ہوئی۔ لہذا.....

قرآن مجید مع بچوں کی تفسیر کی اشاعت بتائید ایزدی بر محل ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو بھی قبول عام عطا فرمائے۔ آمین۔

۱۔ قرآن مجید کے صحیح پڑھنے کا بیان

ۛ۔ ۛ	ابتداءً خلق سے۔	ل	زبان کی نوک کے پاس اور اوپر کے تالو سے۔
ع۔ ح	وسط خلق سے۔		
غ۔ خ	انتہائے خلق سے۔	ن	زبان کے سر اور اوپر کے دانتوں کے نیچے سے۔
ق	ابتداءً بیخ زبان اور اوپر کے تالو سے۔	ط۔ د۔ ت	زبان کی نوک اور اگلے دانتوں کے کنارے سے۔
ک	ابتداءً بیخ زبان اور اوپر کے تالو سے تھوڑا سا قاف کے منحنج سے ہٹ کر۔	ظ۔ ذ۔ ث	زبان کی نوک اور اگلے دانتوں کے کنارے سے۔
ج۔ ش۔ ی	زبان کے درمیان اور اوپر کے تالو کے درمیان سے۔	ف	بیخ کے ہونٹ کے اندر اور اوپر کے کنارے سے۔
ض	زبان کے کنارے اور دانتوں کی گرہ کے پاس سے یعنی سارے کنارے زبان کے لگانے سے بائیں طرف کے اوپر وارٹھوں کی جڑ سے یا سیدھی طرف سے مگر بائیں طرف سے زیادہ آسان ہے	ب۔ م۔ و	ہونٹوں کے بیچ میں سے
		ا	فضائے دہن ہے۔ یعنی الف فقط ایک ہوا ہے کہ اندر سے نکلتی ہے۔
		س۔ ص۔ ذ	زبان کی نوک اور اگلے دانتوں کے درمیان سے۔

۲۔ رموز اوقاف قرآن مجید

قرآن مجید کی عبارت بات چیت کے طور پر واقع ہوئی ہے۔ بات چیت میں کہیں کم کہیں زیادہ ٹھہرنا پڑتا ہے جس کے لیے خاص علامتیں مقرر ہیں۔ اور وہ رموز اوقاف کہلاتے ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

○	بات پوری ہوگئی ٹھہرنا چاہیے۔	صل	یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے۔
○ ^۱	ٹھہرنا ہے۔ لیکن ویسا نہیں جیسا اوپر گزرا	قف	ضرور ٹھہرنا چاہیے ورنہ مطلب بگڑ جائے گا
○ ^۲	بیان ٹھہرنا لازمی ورنہ مطلب بگڑ جائے گا۔	لک	جو رفر پہلے گزرے وہی یہاں بھی سمجھنا چاہیے
ط	بات تو پوری ہوگئی۔ مگر کہنے والا کچھ اور	س	تھوڑا ٹھہرے۔ لیکن سانس نہ توڑے۔
	کہنا چاہتا ہے۔	وقفہ	یہ سکتہ طویلہ کی علامت ہے یعنی جتنی دیر
ج	ٹھہرنا بہتر ہے نہ ٹھہرے تب بھی جائز ہے		میں سانس لیتے ہیں اس سے کم ٹھہرے
ذ	یہاں نہیں ٹھہرنا چاہیے۔ آگے بڑھ		سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ
	جانا چاہیے۔		اقرب بوصول ہے اور وقفہ اقرب بوقف ہے
ص	ٹھہر جائے تو خیر ورنہ ملا کر پڑھنا چاہیے۔	نوٹ	جہاں دو علامتیں ہوں وہاں اوپر کی
ق	یہ بھی ہے کہ ٹھہر جائے لیکن ٹھہرنا نہیں چاہیے		علامت کا اعتبار ہے۔
○	یہ نشان جس الف پر ہودہ زائد ہے۔ پڑھنے میں نہیں آتا۔ ورنہ معنی بدل جائیں گے۔		

۳۔ قرآن مقدس کے نام

(۱)	قرآن	اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا	(۹)	تبیان	اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا
(۲)	فوقان	تَبٰرَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ	(۱۰)	بلاغ	هٰذَا بَلٰغٌ لِلنَّاسِ
(۳)	ذکر	وَهٰذَا اِذْ كُوْمِمْ بَارَكْ اَنْزَلْنَاهُ	(۱۱)	بصائر	هٰذَا اِبْصَارٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
(۴)	کتاب	اَلَمْ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ الْاَوَّلُ	(۱۲)	بصیرت	اَدْعُوْا اِلٰی اللّٰهِ عَلٰی بَصِيْرَةٍ
(۵)	روح	وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ	(۱۳)	شفاء	وَنَزَّلْنَا مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاؤٌ
		رُوحًا مِّنْ اَمْرِنَا	(۱۴)	رحمت	رَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
(۶)	بیان	هٰذَا اَبْيٰنٌ لِّلنَّاسِ	(۱۵)	مبارک	وَهٰذَا اِذْ كُرِّمُ بَارَكْ اَنْزَلْنَاهُ
(۷)	ہدای	هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ	(۱۶)	نور	وَاتَّبِعُوا النُّوْرَ الَّذِيْ
(۸)	موعظہ	مَوْعِظَةٌ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ	(۱۷)	حق	قُلِ الْحَقُّ مِّنْ رَّبِّكُمْ

(۱۸) مُمِیْنٌ	وَمُهَيِّمًا عَلَیْكَ	(۲۵) تَنْزِیْلٌ	وَإِنَّهُ تَنْزِیْلُ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
(۱۹) مَجِیْدٌ	بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِیْدٌ	(۲۶) تَذَكُّرُهُ	إِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّكَ
(۲۰) كَرِیْمٌ	إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِیْمٌ	(۲۷) بَشَرِی	هُدًى وَبُشْرَى
(۲۱) حَكِیْمٌ	لَیْسَ وَالْقُرْآنِ الْحَكِیْمِ	(۲۸) اِمَامٌ	فِیْ اِمَامٍ مُبِیْنٍ
(۲۲) عَلِی	لَدَيْنَا لَعَلَّی حَكِیْمٌ	(۲۹) عَجَبٌ	قَالُوا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا
(۲۳) عَزِیْزٌ	إِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِیْزٌ	(۳۰) حَبْلٌ	وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِیْعًا
(۲۴) قَسِیْمٌ	قَسِیْمًا لِّیُنْذِرَ	(۳۱) بَشِیْرٌ	بَشِیْرًا وَنَذِیْرًا

اعداد و شمار

تعداد در کلمات ۷۶۳۰	تعداد آیات ۷۲۳۷	تعداد رکوعات ۵۵۸
---------------------	-----------------	------------------

تفصیل حروف

الف - ۸۸۷۲	ز - ۱۵۹۰	ق - ۶۸۱۳
ب - ۱۱۴۲۲	س - ۵۸۹۱	ک - ۹۵۲
ت - ۱۰۱۹۹	ش - ۲۲۵۳	ل - ۳۳۴۳۲
ث - ۱۲۷۶	ص - ۲۰۱۳	م - ۲۶۵۳۵
ج - ۳۲۷۳	ض - ۱۶۰۷	ن - ۳۶۵۶
ح - ۳۹۷۳	ط - ۱۲۷۴	و - ۲۵۵۳۶
خ - ۲۴۱۶	ظ - ۸۴۲	ه - ۱۹۰۷۰
د - ۵۶۴۲	ع - ۹۲۲۰	ی - ۲۵۹۱۹
ذ - ۴۶۹۷	غ - ۲۲۰۸	
ر - ۱۱۷۹۳	ف - ۸۴۹۹	— ❦ —

تفصیل حرکات

زیر - ۵۳۲۳ زیر ۳۹۵۲۸ پیش ۸۰۶۴
 د - ۱۷ تشدید ۱۲۵۳ نقاط - ۱۰۵۶۸۱
 نوٹ - ان اعداد و شمار میں اختلاف بھی ہے جس کے مختلف اسباب ہیں

کس پارہ میں کونسی سورت ہے اور اس میں کتنے رکوع ہیں

نمبر پارہ	نام پارہ	نمبر سورہ	نام سورہ	تعداد رکوع	نمبر پارہ	نام پارہ	نمبر سورہ	نام سورہ
۱	الکَم	۱	فاتحہ	۱۳	۱۳	وَمَا أُوتِيَ نَفْسٌ	۱۳	دعل
۱	الکَم	۲	البقرة	۲	۱۴	"	۱۴	ابو حنیفہ
۲	سَيَقُولُ	"	"	"	۱۵	"	۱۵	الحج
۳	تِلْكَ الرُّسُلُ	۳	آل عمران	۱۴	۱۶	رُبَّمَا	۱۶	النحل
۴	لَنْ تَنَالُوا	۴	النساء	۱۵	۱۷	سُبْحَانَ الَّذِي	۱۷	بنی اسرائیل
۵	وَلَلْخَصَصْتُ	"	"	"	۱۸	"	۱۸	الکھف
۶	لَا حِجْبُ لِلَّهِ	۵	المائدہ	۱۶	۱۹	قَالَ لَوْ	۱۹	مزمیم
۷	وَإِذَا سَمِعُوا	۶	الأنعام	۲۰	۲۰	"	۲۰	طہ
۸	وَلَوْ أَنَّنَا	۷	الأعراف	۲۱	۲۱	إِقْرَبَ لِلنَّاسِ	۲۱	الانبیاء
۹	قَالَ الْمَلَأُ	۸	الأنفال	۱۰	۲۲	"	۲۲	الحج
۱۰	وَأَعْلَمُوا	۹	التوبة	۱۶	۲۳	قَدْ أَفْلَحَ	۲۳	مؤمنون
۱۱	بَعَثَ دُرُونَ	۱۰	یونس	۱۱	۲۴	"	۲۴	النور
"	"	۱۱	هود	۱۰	۲۵	"	۲۵	الفرقان
۱۲	وَمَا مِنْ دَابَّةٍ	۱۲	یوسف	۱۲	۲۶	وَقَالَ الَّذِي	۲۶	الشعراء

نمبر پاره	نام پاره	نمبر سوره	نام سوره	نمبر آيه	نمبر سوره	نام سوره	نمبر سوره	نمبر آيه
١٩	وَكَانَ الَّذِي	٢٤	النمل	٤	٢٦	الحَمْد	٢٤	٢
٢٠	أَمْ مَنْ خَلَقَ	٢٨	القصص	٩	٢٧	"	٢٨	٢
"	"	٢٩	العنكبوت	٤	٢٨	"	٢٩	٣
٢١	أَنْتَ مَا أَدْرِي	٣٠	الروم	٦	٢٩	"	٣٠	٣
"	"	٣١	لقمن	٢	٣٠	"	٣١	٣
"	"	٣٢	السجدة	٣	٣١	"	٣٢	٢
"	"	٣٣	الأحزاب	٩	٣٢	"	٣٣	٢
٢٢	وَمَنْ يَقْنُتْ	٣٤	السَّابَأَ	٦	٣٣	"	٣٤	٢
"	"	٣٥	فاطر	٥	٣٤	"	٣٥	٢
"	"	٣٦	يَسَّ	٥	٣٥	"	٣٦	٢
٢٣	وَمَا لِي	٣٧	الصافات	٥	٣٦	"	٣٧	٢
"	"	٣٨	ص	٥	٣٧	"	٣٨	٢
"	"	٣٩	الزمر	٨	٣٨	"	٣٩	٢
٢٤	فَمَنْ أَظْلَمُ	٤٠	المؤمن	٩	٣٩	"	٤٠	٢
"	"	٤١	حم سجدة	٦	٤٠	"	٤١	٢
٢٥	إِلَيْهِ يُرْجَى	٤٢	الشورى	٥	٤١	"	٤٢	٢
"	"	٤٣	الزخرف	٤	٤٢	"	٤٣	٢
"	"	٤٤	دخان	٣	٤٣	"	٤٤	٢
"	"	٤٥	جاثية	٢	٤٤	"	٤٥	٢
٢٦	حَمْدٌ	٤٦	الحقاف	٢	٤٥	"	٤٦	٢

نمبر پاره	نام پاره	نمبر سوره	نام سوره	نمبر آيه	نام آيه	نمبر سوره	نام سوره	نمبر آيه	نام آيه
۲۹	تَبَارَكَ الَّذِي	۶۶	المَلِك	۲	عَمَّ	۸۷	الْأَعْلَى	۱	تَبَارَكَ الَّذِي
"	"	۶۸	القَلَم	۲	"	۸۸	الْفَاشِيَه	۱	"
"	"	۶۹	الْحَاقَّة	۲	"	۸۹	الْفَجَر	۱	"
"	"	۷۰	مَعَارِج	۲	"	۹۰	الْبَلَد	۱	"
"	"	۷۱	نُوح	۲	"	۹۱	وَالشَّمْس	۱	"
"	"	۷۲	الْجَن	۲	"	۹۲	وَاللَّيْل	۱	"
"	"	۷۳	مُزَّمِّل	۲	"	۹۳	الضُّحَى	۱	"
"	"	۷۴	مَدَّثَر	۲	"	۹۴	الْأَنْشَرَاخ	۱	"
"	"	۷۵	الْقِيَمَة	۲	"	۹۵	وَالنَّجْم	۱	"
"	"	۷۶	الدَّهْر	۲	"	۹۶	الْعَلَق	۱	"
"	"	۷۷	الْمُرْسَلَات	۲	"	۹۷	الْقَدَر	۱	"
۳۰	عَمَّ	۷۸	النَّبَا	۲	"	۹۸	الْبَيِّنَة	۱	"
"	"	۷۹	الْتَّوْحِيد	۲	"	۹۹	الزَّلْزَال	۱	"
"	"	۸۰	عَبَسَ	۱	"	۱۰۰	الْعُدِيَّت	۱	"
"	"	۸۱	تَكْوِيْد	۱	"	۱۰۱	الْقَارِعَة	۱	"
"	"	۸۲	الْإِنْفِطَار	۱	"	۱۰۲	التَّكْوِيْن	۱	"
"	"	۸۳	الْإِنشِقَاق	۱	"	۱۰۳	الْعَصْر	۱	"
"	"	۸۴	الْإِنْشِقَاق	۱	"	۱۰۴	الْهَضْرَة	۱	"
"	"	۸۵	بَدْرُج	۱	"	۱۰۵	الْفِيل	۱	"
"	"	۸۶	الطَّلَاق	۱	"	۱۰۶	الْقُرَيْش	۱	"

نمبر پارہ	نام پارہ	نمبر سورۃ	نام سورت	نمبر پارہ	نام پارہ	نمبر سورۃ	نام سورت
۳۰	عَمَّ	۱۰۷	الماعون	۳	عَمَّ	۱۱۱	اللہ فب
"	"	۱۰۸	الکوثر	"	"	۱۱۲	الاحزاب
"	"	۱۰۹	الکافرون	"	"	۱۱۳	الفلق
"	"	۱۱۰	النص	"	"	۱۱۴	الناس

قرآن شریف کی تلاوت اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو وہ خدا سے خوف سے ریزہ ریزہ ہو جاتا یہ بھی ارشاد ہے کہ جس کو تمام مخلوق کے خدا نے اتارا ہے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن کا ایک حرف پڑھا تو اس کو ایک نیکی ملے گی جو دوسرے اعمال کے دس نیکیوں کے برابر ہوگی۔ تمام صحابہ اور علماء کا اتفاق ہے کہ قرآن کے بعد قرآن کی تلاوت تمام درود و وظائف سے بہتر ہے۔ نیز اس پر بھی اس کا اتفاق ہے کہ اس کے خلاف عقیدہ رکھنے والا خدا تعالیٰ کے نزدیک گنہگار ہے۔ بخاری و مسلم میں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قابل رشک ہے وہ آدمی جو رات اور دن کے اوقات میں تلاوت قرآن کرتا ہو۔

تلاوت قرآن کے آداب باد صوبہ ہونا و بقب بد ہونا۔ مقام کی پاکی جمعیت خاطر اور یکسوئی کے ساتھ یہ خیال کرتے ہوئے تلاوت کرنا چاہیے کہ میں تمام مخلوقات کے پیدا کرنے والے کا کلام پڑھ رہا ہوں استعاذہ اور بسم اللہ کے بعد تلاوت شروع کرے۔ بشارت کی آیت پر خوش اور عذاب کی آیتوں پر غمگین ہو اور خدا سے پناہ مانگے اسی طرح جس طرح کی آیت لے۔ اس کے مطابق اپنا حال بنائے۔ اور جو کچھ پڑھے یہ سمجھ کر پڑھے کہ یہ ہمارے ہی واسطے ہے۔ اور ہم کو اس پر عمل بھی کرنا ہے۔

ختم قرآن۔ قرآن مجید کے تیس پارے اور سات منزلیں ہیں تیس دن کا ایک مہینہ اور سات دن کا ایک ہفتہ ہوتا ہے۔ اس لیے اگر ایک ایک پارہ ہر روز پڑھا جائے تو ایک مہینہ میں پورا قرآن مجید ختم ہوگا اور اگر ایک ایک منزل کی ہر روز تلاوت کی جائے تو پھر ایک ہفتہ میں پورے قرآن مجید کی تلاوت مکمل ہوگی وطمع غرالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اپنے آپ کو قرآن مجید کے ختموں کی گنتی پر فریفتہ نہ کرو۔ بلکہ ایک آیت کا سوچ کر پڑھنا ساری رات میں دو ختم کرنے سے بہتر ہے۔ ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ساتھ کھڑے ہوئے تو آپ یہ آیت رانِ ثَعْبٍ بِہُمْ فَاِنَّہُمْ عِبَادُكَ (اخیر تک) بڑی دیر تک پڑھتے رہے۔

اِسْتِعَاذَةُ

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
اَعُوْذُ	میں پناہ پڑتا ہوں	بِ	ساتھ	اَللّٰہِ	اللہ
مِنْ	سے	شَیْطَانِ	شیطان	رَجِیْمِ	مردود

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

شیطان مردود سے میں اللہ کی پناہ پڑتا ہوں

تفسیر

جب قرآن مجید پڑنا بیلے تو سب سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پڑھنا چاہئے۔ تاکہ شیطان مردود کسی قسم کا غلغلہ نہ ڈال سکے۔ اور قرآن مجید کے پڑھنے کا پوری طرح فائدہ حاصل ہو۔ بڑے خیال دل سے نکل جائیں اور اللہ تعالیٰ کا مبارک خیال اپنا اثر کرے۔ قرآن کے پڑھنے سے شیطان کی سب چالیں معلوم ہوتی ہیں اسلئے یہ مردود نہیں یا ہتا کہ کوئی شخص قرآن مجید کو معنی و مطلب کے ساتھ عمل کی نیت سے پڑھے اس لئے وہ سب زیادہ یہیں پر زور لگاتا ہے لہذا اس کا اچھی طرح خیال رکھنا چاہئے۔

فائدہ

قرآن مجید کو معنی و مطلب کے ساتھ پڑھنا اور اس پر عمل کرنا اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آ جانا ہے۔ اور ہر طرح سے شیطان مردود کے شر سے بچ جانا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ

بِسْمِ نام سے الرَّحْمٰنِ بڑا مہربان الرَّحِیْمِ نہایت رحم والا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے بڑا مہربان۔ نہایت رحم والا۔

تفسیر

ہر کام سے پہلے اللہ کا نام لینا چاہئے۔ تاکہ اس کام میں برکت ہو اور اللہ تعالیٰ کی مدد شریک نہال رہے

دنیا کے کام دو ہی طرح کے ہیں۔ اچھے یا بُرے۔ اچھا کام وہی ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے پسند فرمایا اور قرآن مجید میں لکھا ہے۔ اور برا کام وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے پسند نہیں فرمایا اور یہ بھی قرآن مجید میں موجود ہے۔ اس لئے بھی قرآن مجید کو معنی و مطلب کے ساتھ ہمیشہ پڑھتے رہنا چاہئے۔ تاکہ اچھا اور برا کام ہر وقت یاد رہے۔

ہر کام سے پہلے اللہ تعالیٰ کا نام لینے کی عادت کر لینے سے آدمی پھر کوئی بُرا کام نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کو مدد کے لیے اسی کام پر پکارا جاسکتا ہے جس کو وہ پسند کرتا ہو اور پھر بغیر اللہ تعالیٰ کا نام لے کر کوئی کام کرنا نہیں ہر اس بڑے کام چھوٹ جلتے گا۔ اور آدمی جب کرے گا تو اچھا ہی کام کرے گا۔
غور کرنا چاہیے کہ جب صرف بسم اللہ الرحمن الرحیم سے انٹرایڈ فائدہ حاصل ہوتا ہے تو پھر ساری قرآن مجید سے کس قدر فائدہ ہوگا۔

یاد رکھنے کی بات

جس کام پر اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیا جاتا اس میں شیطان کا حصہ ہوتا ہے اس کی سبکدوشی نہیں ہوتی چاہے

سُورَةُ فَاتِحَةِ

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
اَلْ ب	حَمْدُ	تَعْرِيفِ	لِ دِ	دِ	پالنے وال
عَلَمِ	بِت	سے	جہاں	مَالِكِ	مالک
اِيَّاكَ	تھیں	کو	نَعْبُدُ	ہم	پوجتے ہیں۔
نَسْتَعِيْنُ	ہم	مدد	چاہتے ہیں	اِهْدِ	چلا۔
مُسْتَقِيْمَ	سیدھا	اَلَّذِيْنَ	اُن کو	اَنْعَمْتَ	انعام کیا تو نے
عَلٰی	پڑا	وہ	ہم	عَلَيْهِ	نہیں۔
مَغْضُوْبٍ	غضب	کیا	لا	مُضِلِّ	گمراہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۱﴾ مکیہ

شروع اللہ کے نام سے بڑا مہربان نہایت رحم والا

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱﴾ الرَّحْمَنِ

سب تعریفیں اللہ ہی کے واسطے ہیں جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بڑی بخشش والا

الرَّحِيمِ ﴿۲﴾ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ﴿۳﴾ إِيَّاكَ نَعْبُدُ

مہربان۔ انسان کے دن کا مالک خدا یا ہم تیری ہی عبادت کرتے

وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿۴﴾ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿۵﴾

ہیں۔ اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ اے میرے خدا ہمیں سیدھے راستے پر لے چل۔

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۚ غَيْرِ

ان کے راستے پر جن پر تیرا انعام ہوا۔ نہ ان کے راستے پر جس پر تیرا غضب

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ﴿۶﴾

ہوا اور نہ ان کے راستے پر جو گمراہ ہوئے۔ آمین۔

تفسیر

اس سورہ شریف کا نام اُمُّ الْقُرْآن اور اساس لقرآن بھی ہے پورے تیس باب

قرآن مجید میں جتنی باتیں ہیں اُن کا خلاصہ اس میں موجود ہے۔ اور ہر نماز میں

اس کا پڑھنا واجب ہے۔ اس طرح گو نماز کو ہر رکعت میں ایک مرتبہ پورے قرآن مجید کا

مطلب نہیں میں آجانا اور آنکھوں تلے پھر جانا ہے۔ پھر ایسا شخص جو صبح سویرا اٹھنے ہی صبح کی نماز

میں اس کو پڑھ لیتا ہے وہ ظہر کے وقت تک کیونکر کوئی برا کام کر سکتا ہے۔ ظہر کے بعد عصر۔

عصر کے بعد مغرب۔ اور مغرب کے بعد عشا کی نماز میں بھی اسی کو دھرنا اور اسی پر عمل کرتے

رہنا ہے۔ لہذا گناہ کرنے کا راستہ وہیں کوئی موقع ہی نہیں۔ اسی لیے نماز کی تعریف میں ہے

إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ بَعْدَ مَا زُكِيَ بَعْدَ مَا زُكِيَ

بَعْدَ مَا زُكِيَ بَعْدَ مَا زُكِيَ بَعْدَ مَا زُكِيَ بَعْدَ مَا زُكِيَ

سارے گناہ سے روک دیتی ہے۔ سبحان اللہ اسلام کیسا اچھا مذہب ہے جس کی صرف ایک عبادت کی یہ نوبت ہے دنیا کا ایسا کوئی مذہب نہیں جس کی پانچ منٹ کی عبادت میں اسکی پوری مذہبی کتاب اس طرح دھرائی جاتی ہو

حدیث شریف

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اس ذاتِ پاک کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے کہ سورۃ فاتحہ جیسی کوئی سورت نہ تو توریت و انجیل و زبور ہی میں نازل ہوئی نہ قرآن مجید

ہی میں اتری

سُورَةُ الْبَقَرَةِ

ذٰلِكَ	یہی	كِتَاب	کتاب	دَيِّبْ	شک شبہ
فِیْ	میں	فِیْہِ	اس میں	هٰدِیْ	راہ تہدائیوالی۔ رہنما۔
مُتَّقِیْنَ	پرہیزگار	یُؤْمِنُوْنَ	ایمان لاتے ہیں	غَیْبِ	چھپی ہوئی چیز۔
یُقِیْمُوْنَ	کائم رکھتے ہیں	صَلٰوَةً	نماز	مِمَّا	جو کچھ۔
رَزَقْنَا	دیا ہمارے	یُنْفِقُوْنَ	خرچ کرتے ہیں	مَا	جو
اَنْزَلَ	اتاری گئی	اِلَیْكَ	تیری طرف	قَبْلِ	پہلے
مِنْ قَبْلِكَ	تجھ سے پہلے	اٰخِرَةِ	مرنے کے بعد کی باتیں	یُؤْفِقُوْنَ	یقین رکھتے ہیں۔
اُولٰٓئِكَ	یہی لوگ	مُفْلِحُوْنَ	کامیاب۔	عَادٰیۡمُوْنَ	بے شک۔
کَفَرُوْا	کفر کیا۔ نہ مانا	سَوَآءٌ	کچھ فرق نہیں۔	یَسٰٓءُ	خواہ۔ یا
اَنْذَرْتُ	فونے ڈرایا۔	اَمْ	یا	لَمْ	نہ۔ نہیں۔
تُنْذِرُ	تو نے ڈرایا	حَتَّمْ	مہر کر دی۔	بِسْ	کرو یا
قُلُوْبٌ	بہت سے قلب۔	سَمِعَ	کان	اَبْصَادُ	آنکھیں۔
غَشَاوَةٌ	پردہ	عَنْ اَبْ	نہ تکلیف	عَظِیْمٌ	سخت۔ بڑا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے بڑا مہربان نہایت رحم والا

الْقُرْآنِ ۱ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ شَيْخٍ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۲

الف۔ لام میم یہی قرآن ہی ایک کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں ہے یہ ہدایت گاروں کی رہنما ہے
الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

جو غیب کی باتوں پر یقین رکھتے ہیں اور نماز قائم کرنے میں اور ہمارا دیا ہوا۔ سے بٹائے ہوئے طریقہ پر
يُنْفِقُونَ ۳ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ وَمِمَّا أُنْزِلَ

خرچ کرتے ہیں اور ان کو جو چیزیں کار دہ ہیں جو قرآن پر بھی ایمان لانے میں اور ان کتابوں پر بھی حتم سے
مِّن قَبْلِكَ ۴ وَالْآخِرَةُ هُمْ يُوَفِّيهِمْ ۵ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى

پسے پیغمبروں پر اتاری گئیں اور آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے پروردگار کے
مِّن رَّبِّهِمْ ۶ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۷ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

بنائے ہوئے طریقہ پر ہیں اور کسی کامیاب زندگی والے ہیں۔ لیکن ان کو خدا جن لوگوں نے قرآنی نعیم سے انکار کیا
سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أُنْذِرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۸

اور انہی کو حق کے سننے اور قبول کرنے کے لائق نہ رکھی تو ان کے بڑے تیار اور امانت دہ اور ان کی ہمدردی اور ایمان اور انہیں
خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ

یہی سبب ہے کہ اللہ نے بھی ان کے دلوں اور ان کے کانوں پر جھانکادی اور ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا کہ وہ نہ دیکھ سکیں

غَشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۹

مجھ سکتے ہیں نہ سن سکتے ہیں اور نہ دیکھ سکتے ہیں ان کا رہنے والا عذاب ہو گا

تفسیر

اس سورۃ کو سورۃ بقرہ اس لئے کہتے ہیں کہ اس کے آیتوں رکوع میں نبی امراء میں کو ایک سبب سے
گائے و سج کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ بندے نے سورۃ فتح میں یہ ہے اس لئے کہ طلب اور دعا کی تھی۔ اللہ تعالیٰ
نے اس سورۃ میں بتایا کہ یہ ہمارا راستہ ہے کہ ہماری اس نازل کی ہوئی کتاب دقرآن میں کسی قسم کا شک نہ ہو
نہ ہو اور بلا جوں و چرا اس پر عمل کیا جائے۔

پھر متقی لوگوں کا بیان ہے کہ جو (۱) خدا پر بے دیکھے ایمان لے آئیں۔ (۲) پابندی کے ساتھ نماز ادا کریں۔ (۳) اللہ کا دیا اس کے بتائے ہوئے طریقے پر خرچ کریں۔ (۴) تمام آسمانی کتابوں پر جو قرآن سے پہلے نازل ہوئیں ایمان لائیں۔ اور (۵) روز آخرت پر پورا پورا یقین رکھیں۔ یعنی یہ کہ ہم کو ایک روز مرنے کے بعد پھر زندہ ہو کر خدا کے سامنے اپنے اچھے بُرے اعمال کا حساب دینے کے لئے حاضر ہونا ہے تو ایسے لوگوں کے لئے دینا اور آخرت میں کامیابی ہی کامیابی ہے۔ لیکن جو اس کے برعکس ان اچھی باتوں سے انکار کریں گے تو وہ عذاب کبھی ہونگے۔ کیونکہ انہوں نے جان بوجھ کر انکھ۔ کان اور دل رکھتے ہوئے کمر ہی اغتیا کر لی اور خود اپنے پاؤں پر کلہاڑی ماری۔

فائدہ

قرونِ اولیٰ میں مسلمانوں نے اسی کتاب کے ذریعہ دینی اور دنیوی ترقی کی۔ کیونکہ وہ اسے سمجھ کر ادھار کی نیت سے پڑھتے تھے۔ اب بھی اس کتاب کے ذریعہ مسلمان دین و دنیا ہر دو کی نعمتوں سے مالا مال ہو سکتے ہیں۔ بشرطیکہ وہ عمل کی نیت سے اسے سمجھ کر پڑھنا شروع کر دیں۔

نَاسِ	لوگ۔ آدمی	مَنْ	جو۔ جس	يَقُولُ	کہتے ہیں۔ کہتا ہے
اٰمَنَّا	ہم ایمان لائے	مَا	نہ۔ نہیں	مُؤْمِنِيْنَ	ایمان لائیوے۔ ایمان لائے
يُحْدِثُوْنَ	فریب دیتے ہیں	اٰمَنُوْا	ایمان لگائے۔ ایمان لاپکے	يُحْدِثُوْنَ	فریب دیتے ہیں
اَلَا	لیکن۔ مگر	اَنْفُسُ	جاؤں۔ ذات	لَيَسْعُرُوْنَ	سجھتے۔ شعلہ پڑھتے
مَرَضٌ	بیماری	زَادَ	زیادہ کر دیا	اَلَيْمٌ	دردناک
بِمَا	اس سبب سے	كَانُوا	تھے	يَكْذِبُوْنَ	جھوٹے جھوٹ بولتے
اِذَا	جب	قِيلَ	کہا جاتا ہے	لَا تَقْسِدُوْا	فساد نہ کرو
اَرْضِ	زمین	قَالُوْا	کہتے ہیں	اِنَّمَّا	اُسے سوا نہیں۔
مُصْلِحُوْنَ	اصلاح کرنیوالے	اَلَا	آگاہ ہو۔	مُفْسِدُوْنَ	فساد کرنے والے
لٰكِنْ	لیکن۔ مگر	اٰمَنُوْا	ایمان لائے	كَمَا	جیسا

اٰمَنَ اِيْمَانِ لَاۤ اَ كِي تُوْمِنُ اِيْمَانِ لَاۤ اِيْسَ
 سَفَهًاۤ بَے دقت يَغْلُوْنَ جَانَتَ لَقُوْا مَتَتِ اِيْسَ
 خَلُوْا تَنَهَاۤ هُوَ جَانَتِ اِلٰی طَرَفَ - تَنَ شَيْطٰنِ بَہِشِ شَيْطَانِ يَرْوٰی
 اِنَّاۤ بَے شَکِّہِم مَّعَ سَاۡتَہ مَعَكُمْ تَنَهَاۤ سَاۡتَہ
 مُسْتَهْزِءُوْنَ تُحَاکِرَتِہِیْسَ تَهْزِئُ تُحَاکِرَتِہِیْسَ یَمْدُ دُھیل دیتا ہي۔ چھوڑ دیتا ہي
 طُغْيَانَ تَاغْرَانِ - سُرْکَتِہِیْسَ یَعْمٰوْنَ اَنۡدَہِہِیْسَ بَہِشِ کَہَرِہِیْسَ اِشۡتَرٰ مَوْلٰی - خَرِیۡدَا
 ضَلٰلَۃً گم رہی ف - ہي۔ پھر دَبِحَتَ فَاۡدَہَ پَاۡیَا - سُوۡدَ مَدۡمُوۡنَیْ
 تِجَارَۃُ تِجَارَتِہِیْسَ - سُوۡدَاۡرِیْ مَہۡتَدِیۡنَ رَاہَ پَانِے دَانِ مَثلُ مَثلَ - کَہَاوَتِہِیْسَ
 لَ مَانَدَہِیْسَ - جِیَا اِسۡتَوۡقَدَ رُوۡشَنَ کَرُوۡ - جَلَا - نَادَاۤ اَکَ - دُوۡرَخَ -
 لَمَّاۤ جَب اَضَاۡتَ رُوۡشَنَ کَرِیَا - ظَاہِرَ حَوْلَ اَرۡدَ گَرۡدَ - اَسَ پَاسَ
 ذَہَبَ لَے گِیَا - سَبَ کِیَا - نُورَ نُوۡرَ - رُوۡشَنِ تَرۡکَ چھوڑ دِیَا -
 ظُلُمَتِ اَنۡدَہِیۡرَ یُبۡصِرُوۡنَ دِیکھتے صَمَّ ہرے -
 بَکْمُ گونگے حٰیۡ اَنۡدَہِیْسَ یَزۡجِعُوۡنَ جَوۡعَ ہُوۡنَگَ - نُوۡمِیۡنَ گَ
 اَوۡ یَا صَيِّبَ مِیۡنَ سَمَاۡۤ اَسۡمَانِ
 بَرَقَۤ بَجَلِ - چَکَ یَجۡعَلُوۡنَ کَرَتِہِیْسَ - ڈالوۡہِیْسَ اَصَابِعَ اَنۡگِیَاں
 اٰذَانَ کَانُوۡں صَوَاعِقُ سُرۡکَ حَذَرُ ڈر
 مَوۡتَ مَوۡتَ مُحِیۡطَ گھرنے والا کَفِرِیۡنَ بَہِشِ سَے کَاۡفِرَ
 یَکَادُ قَرِیۡبَ ہِیْسَ یَخۡطِفُ اچَے جَانَتِ کَلَمًاۤ جَب
 اَضَاۡتَ رُوۡشَنِ دِیتِہِیْسَ مَشَوَاۤ چلتے ہي اَظۡلَمَ اَنۡدَہِیۡرَ کَرَتِہِیْسَ
 قَامُوۡا کُڑے ہو رہے ہي لَوۡ اَکَر سَاۡۤ چاہے لَ اَبۡتَہَ مَرۡوَرِ
 کُلۡ کُلۡ - سَبَ ہر شَیۡۤ شَے - جِیۡرَ قَدِیۡرَ اَنۡقِیَارَ رَکھنے والا

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ

اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں مگر سچ یہ ہے کہ وہ

يَسْتَوِينَ ۝ يَخْدَعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ

ایمان والے نہیں۔ یہ لوگ اللہ کو اور ایمان والوں کو دھوکا دیتے ہیں حالانکہ خود ہی دھوکے میں

الْأَنْفُسُ هُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ

میں مکر سمجھ نہیں رکھتے۔ ان کے دلوں میں پیلے سے کفر کا روگ تھا۔ قرآن کے انکار

اللَّهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۖ إِنَّمَا يَكُن بُونٌ ۝ وَإِذَا

کے سبب اللہ نے اس روگ کو اور زیادہ کر دیا۔ سو ان کے لئے بھی ان کے جھوٹ کے سبب روزناک عذاب ہے جب ان

قِيلَ لَهُمْ لَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝

سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی زمین پر فساد نہ پھیلاؤ تو کہتے ہیں، ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔

أَلَا أَنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَإِذَا

ہرگز نہیں! یہی لوگ فساد ہی ہیں۔ لیکن سمجھ نہیں رکھتے۔ اور جب ان سے

قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنْتُمْ مِمَّنْ كَمَا آمَنَ

سچے ایمان والوں کی طرح ایمان لانے کو کہا جاتا ہے تو کہتے ہیں کیا ہم ان بیوقوفوں کی طرح

السَّفَهَاءُ ۚ أَلَا أَنَّهُمْ هُمُ السَّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

ایمان لائیں، خبردار بیوقوف یہی ہیں۔ مگر جانتے نہیں۔

وَإِذَا قَالُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَا إِلَى شَاطِئِهِمْ

اور جب یہ منافق ایمان والوں سے ملتے ہیں تو اپنے کو ایمان والا کہتے ہیں، اور جب اپنے شیطانوں کے پاس

قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزَءُونَ ۝ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ

ہوتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تو مسلمانوں سے مستہزئ کرتے ہیں۔ مگر حقیقت یہی خود ان کی ہو رہی ہے اور اللہ

بِهِمْ وَيَسْتَهْزِئُ فِي طَعْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

ان کو چھوڑ دیا ہے کہ اپنی سرکشی کے طوفان میں غوطے کھاتے رہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں

اشْتَرُوا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رِيحَتْ بِتِجَارَتِهِمْ وَمَا

نے ہدایت کے بدلے گمراہی مول لی لیکن نہ تو ان کو ان کی تجارت فائدہ دینے والی ہوئی اور نہ یہ ہدایت

كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا لَّحْمًا

ہائے والے ہوئے انکی مثال ایسی سمجھو جیسے ایک شخص (محمد مسلم نے آگ روشن کی دیکھتے قرآن پڑھتے

تفصلاً

فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمٍ

لیکن جب آگ کی روشنی کو آس پاس کی ہر چیز غلام ہوئی اور یہ ظلمات غور و معلوم ہو گیا تو اللہ نے ان کی روشنی کو انکو نہ دیا اور انکو اندھ بنا دیا

لَا يُبْصِرُونَ ۱۸ صُمُّ بَكْمٌ عَنْهُمْ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۱۹ أَوْ كَصَيْبٍ

میں چھوڑ دیا کہ اب آنکو کچھ سوجھائی نہیں دینا۔ کانوں کو بہرہ نہ دینا۔ آنکھوں کو اندھ بننے میں ایسی حق کی طرف لوٹا نہیں سکتا۔ یا

مِنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمٌ وَّرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ

پھر ان منافقوں کی مثال ایسی ہے جیسے آسمان کی باریک کاری برسنا کہ انہیں کالی گنتھاؤں سے اندھیر ہو جاتی ہیں بادل کی گرج بھی ہر گز اور بجلی کی

فِي أَذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَارُ الْمَوْتِ وَاللَّهُ فُحِيطٌ

بہک بھی اس بے ہوش کے دوسرے اپنی آنکھیاں اپنی کانوں میں ٹھونس دیتے ہیں حالانکہ اس کا کوئی فائدہ نہیں، اللہ تعالیٰ تو ہر طرف

بِالْكَافِرِينَ ۱۹ يَكَادُ الْبَرْقُ يُخْطِفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا

کافروں کو گھیر رہا ہے۔ بجلی کی یہ حالت ہے جیسے ان کی بینائی کو اچکے جانے کی۔ جب بجلی چمکی چند قدم چلے

أَضَاءَ لَهُمْ مَشْوَافٍ فَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ

اور جب اندھیرا چھا گیا کھٹے ہو گئے اور یہ تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ چاہے تو یوں

اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۲۰

بھی انکے سننے اور دیکھنے کی قوت سب کرے، بینک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں اللہ تعالیٰ نے منافقوں کا بیان کیا ہے

منافق اسے کہتے ہیں جو ظاہر میں تو ایمان لائے لیکن دل سے کافر ہو۔ اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ ایسے لوگ کبھی

رہے ہیں کہ وہ اللہ کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ حالانکہ وہ خود دھوکے میں پڑی ہوئے ہیں کہ اس دنیا میں چند روز رہ کر

آخر قیامت کے دن پکچھا نہیں گئے۔ اور اس دن اپنے نفاق کا بدلہ پائیں گے۔

پھر یہ بتایا ہے کہ یہ لوگ ایمانداروں کو بیوقوف کہتی ہیں۔ حالانکہ خود بیوقوف ہیں۔ کیونکہ ایمان والوں نے

توسیدگی راہ پر گزری اور روشنی کی طرف آگئے۔ مگر وہ سیدھی راہ کی موجودگی میں اور روشنی کے ہوتے اُسے چھوڑ

کر ادھر ادھر خواہشات کے پیچھے پڑے بھٹک رہے ہیں۔ اور یہ بتلایا ہے کہ انہوں نے گویا آخرت کے بدلے دنیا کی

زندگی خریدی۔ اور یہ کتنی نقصان دہی والی تجارت ہے! اس کی مثال یوں سمجھو کہ ایک شخص ہونا دیکر کھلے لیلے

بارے دے کر بٹھرنے لے۔ ایسا بےوقوف شخص کہیں کا بھی نہ رہا ابھی حال ان لوگوں کا ہے کہ چند روزہ عیش کے بدلے ہمیشہ کا عیش کھو دیا۔

پھر انکے بارے میں دو مثالیں دی گئیں۔ جو ان کی حالت کا صحیح صحیح نقشہ پیش کرتی ہیں۔

فائدہ

دوسری مثال قرآنی بارش ہے جو راسخا سیرانی و زندگی ہے لیکن اس سے بھی ان کو کوئی فائدہ نہیں۔

يَا أَيُّهَا	اے	إِعْبُدُو	عبادت کرو	حَلَقَ	پیدا کیا
لَعَلَّ	تاکہ	تَتَّقُونَ	تم بچو	الَّذِي	جس نے
جَعَلَ	بنایا۔ کیا	فِرَاشًا	بچھونا	بِنَاءً	پھت
مَاءً	پانی	أَخْرَجَ	نکالا	نَشْرَبُ	پھلوں
رِزْقًا	رزق	لَا تَجْعَلُوا	نہ ٹھراؤ۔ نہ مقرر کرو	أَنْدَادًا	شریک۔ ہم پلہ
أَنْتُمْ	تم	تَعْلَمُونَ	جانتے ہو۔	إِنْ	اگر
كُنْتُمْ	تم تھے۔ تم ہو	نَزَّلْنَا	ہم نے اتارا	عَبِيدَ	بندہ
فَأَنْتُمْ	بنالاء۔ بے آؤ	سُورَةٍ	سورۃ۔ محدود مکرر	ادْعُوا	پکارو۔ بلاؤ۔
شُهَدَاءَ	مدد کرنے والے	دُونِ	الگ۔ سوائے	صَلَاتَيْنِ	پچھ
تَفْعَلُوا	تم کرو گے	لَنْ	ہرگز نہیں۔	اتَّقُوا	بچو۔ ڈرو
الَّتِي	جس کا۔ جو	وَقُودٌ	ایندھن	هَآ	اس۔ اُسکا
جَارَةً	بہت سے پھر	أَعْدَاتٍ	تیار کی گئی	بَشَرٍ	خوشخبری دے
عَمِلُوا	کام کیے	صَلَاتٍ	اچھے مناسب	أَنَّ	یہ کہ
جَنَّتِ	باغ جنبتیں	مَجْرًى	بہتی ہیں	تَحْتَ	نیچے
أَنْهَارٍ	نہریں	دُرِّقُوا	روزی دیے جائیں گے	شَرَكَةٍ	میوے۔ پھل
هَذَا	یہ	أَوْثَرًا	دیے جائیں گے	مُتَشَابِهًا	متابقت

اَزْوَاجٍ بَیِّنَاتٍ - عورتیں مَظْهُرَةٌ - پاک - صاف خَلْدُونَ - ہمیشہ رہنے والے
 لَسْتُمْ شَرِّمَکْرَہِی - جیسا کہ ہے اَنْ یَضْرِبَ بِکَہِی - کہ بیان کرے بَعُوضَةٌ - مچھر
 فَوْقَ اُوپر اَمَّا لَیْکِن حَقُّ - حق - سچائی۔
 فَيَقُولُونَ ہں کہتے ہں مَاذَا کَیَا اَرَادَ چاہا
 یُضِلُّ گمراہ کرتا ہے کَثِیْرًا بہتر ہے یَهْدِیْ رَاہَ دکھاتا ہے
 فَرِیقَیْنَ نَاہِی کر کے والے یَنْقُضُونَ توڑتے ہں۔ عَمَلٌ وَعَدَہ - قول - قرار
 بَعْدَ پیچھے رَمِثًا مَضْبُوطٌ یَقْطَعُونَ کاٹتے ہں اَقْرَ حکم دیا - کام۔
 یُوْصَلُ ملایا جائے۔ خَیْسَرُونَ گھلے میں جانے والے کَیْفَ بَہل - کیونکر - کیسے۔
 تَکْفُرُونَ انکار کرتے ہو۔ اَمْوَاتًا بے جان - مردے اَحْیَا جلا یا - زندہ کیا
 ثُمَّ پھر یُحِیْیَتُ مَرۡکَہِی - موت دینا یُحِیْیَ جلائے گا - زندہ کرے گا۔
 تَرْجِعُونَ بَیْجَا جَاؤے پیچھے جاؤ گے ۵۵ جَمِیْعًا سب
 اَسْتَوٰی ارادہ کیا سَوَّھُنَّ درست کیا اَلْکُ سَبْعُ سات عَزِیْمٌ جاننے والا۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ

لَوْكُلُوا! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور ان لوگوں کو جو تم سے پہلے ہو گئے ہیں

مَبْلُوكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۳۱﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فُرَاشًا

پیدا کیا۔ اس لیے کہ تم دوزخ سے بچو جس نے تمہارے لیے زمین کو فرش بنایا

وَالسَّمَاءَ بَنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ

اور آسمان کو چھت اور آسمان سے پانی برسا کر اس سے تمہارے کھانے کے لیے پھل

رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۳۲﴾ وَارِثًا

پیدا کیے ایسے کسی کو اللہ کا ہم پلہ نہ بناؤ اور تم جانتے ہو کہ اس کے سوا اور کوئی نہیں اور وہ

كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّمَّنْ

ہو اپنے رب کے محمد پر قرآن اتارا ہے اگر تم کو اس میں شک ہو تو اس جیسی ایک سورت بناؤ

مِّثْلَهُ وَاَدْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِمَّنْ دُونِ اللَّهِ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۳﴾

اور اللہ کے سوا اپنے تمام مددگاروں کو بھی بلا لو اگر تم ایسے ہو۔

فَاِنْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تُفْعَلُوْا فَاْتَقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا

بھڑک رہی ہے کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو کے تو اسے (ازکار سے باز آؤ اور دوزخ کی آگ سے ڈرو جس کا

النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ اَعْدَتْ لِلْكَافِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ

انہیں آدمی اور پتھر جو کفار کے لیے تیار ہے اور وہ منکروں کے لیے تیار ہے اسے محمد جو لوگ ایمان لائے اور انہوں

اَمْنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ اَنْ لَّمْ يُجَنَّبِمْ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ

نے نیک عمل بھی کیے ان کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لیے بہشت کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی

كُلًّا رِزْقًا مِّنْ تَحْتِهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رَّزَقًا قَالُوا هَذَا الَّذِي رَزَقْنَا

جب ان کو ان میں سے کوئی میوہ کھانے کو دیا جائیگا تو بول اٹھیں گے ایسا تو ہم کو پہلے بھی مل چکا ہے دریا اس

مِّنْ قَبْلُ وَاَنْوَابِهِمْ مَّتَشَابِهًا وَلَمْ فِيْهَا اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ﴿۳۵﴾

پلے کہ ملنی جلتی چیزیں ان کے سامنے لائی جائیں گی اور اس کے علاوہ اس میں ان کے لیے پاک و صاف بیبیاں ہوں گی

وَهُمْ فِيْهَا خَالِدُونَ ﴿۳۶﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٰ اَنْ يُّضْرِبَ مَثَلًا

اور وہ ان باغوں میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کی مثال کے بیان کرنے میں نہیں شک مانا جاسے وہ

مَّا بَعُوْذَةً فَمَا اَلَدِيْنَ اَمْنُوا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ لَحَقَّ

مثال مجھ کی ہو یا اس سے بھی بڑھ کر کسی اور حقیر چیز کی۔ تو جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ تو نفس و دنیا سے کہہ مثال

مِّنْ دَرَبِهِمْ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَا اَرَادَ اللّٰهُ

بالکل ٹھیک ہے اور ہمارے در و درکار کی طرف سے لیکن جو لوگ منکر ہیں وہ کہتے ہیں کہ بھلا اس لیے چیز کی مثال بیان کر رہا

بِهٰذَا امْثَلًا يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَيُهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا وَاَمَّا

سے خدا کو کیا غرض ایسی ہی مثال سے خدا بہتیروں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتیروں کو ہدایت دیتا ہے مگر اس سے گمراہان

يُضِلُّ بِهٖ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿۳۷﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ

کو کرتا ہے جو بدکار ہیں۔ جو بیکار وعدہ کرنے کے بعد خدا کا عہد توڑ دیتے ہیں

مِّنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ اَنْ يُّوْصَلَ

اور جن تعلقات کے جوڑے رکھنے کو خدا نے فرمایا ان کو قطع کرتے ہیں اور ملک

وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۸﴾ كَيْفَ

میں فساد پھیلاتے ہیں یہی لوگ آخر کار نقصان اٹھائیں گے لوگوں کو بھلا

وَقَدْ

تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أََمْْوَائًا فَاحْيَاكُمْ ثُمَّ تُبْسِكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ

خدا کا کبوتر انکار کرتے ہو حالانکہ تم بے جان تھے تو اس نے تمہیں جاندار بنایا پھر وہی تم کو مارتا ہے پھر وہی تم کو دوبارہ زندہ

ثُمَّ إِلَيْهِ نَرْجِعُكُمْ ۝۲۸ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَكَانَ فِي الْأَرْضِ

کرینگے اور پھر اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جائیگا وہی ہے جس نے زمین میں تمہارے قاعدے کے لئے تمام چیزیں پیدا کر دیں

جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ

پھر آسمان کی طہ متوجہ ہوا نوسات آسمان درست کر دیے

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۲۹

اور وہ تو ہر چیز سے واقف ہے

تفسیر

اس رکوع میں خدا تعالیٰ نے انسان کی ہدایت کی غرض بتائی ہے اور وہ یہ ہے کہ اس کی عبادت کی جائے یعنی انسانی زندگی کا مقصد اللہ کے حکموں پر چلنا قرار پائے۔ اس بات کو دو سر بنیادیں اور بھی کھول کر بیان کر دیا کہ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ہم نے جن اور آدمیوں کو نہ فانی بنیاد بنائی ہے اپنے اپنے غلوں پر چلنے کے لئے پیدا کیا ہے۔

پھر اپنی قدرت کا اور بندوں پر اپنی مہربانیوں کو ذکر فرماتا ہے

پھر عبادت کی تعلیم دینے والی کتاب کے بے مثال اور محبوب و واحد کی طرف سے ہونے کا بیان ہے۔ اس کا ثبوت بھی کافی ہے کہ اس کی مثل آج تک کوئی ایک سورۃ بھی نہ بنا سکا۔

قرآن شریف کے انکار کرنے والوں کو دوزخ کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔ اور اس کے ماننے والوں کو جنت کی خوشخبری دی گئی ہے۔

اور اس بات کا بھی ذکر ہے کہ انسان خدا کا انکار نہیں کر سکتا۔ اور اس نے لکھ دیا ہے کہ خیریت

نہیں۔ آسمان و زمین کی ہر چیز اس پر گواہ ہے۔ بلکہ خود انسان کا وجود بھی اس کا شاہد ہے۔

إِذْ قَالَ رَبِّي بَيْنَكَ مِنْ جَاعِلُ بَنَاتٍ وَالْمَلِكُ فَرَشْتَنِي خَلِيقَةً نَّائِبًا

تَجْعَلُ تُوْنَاتَاہے کرتا ہے یُفْسِدُ فساد کرے گا۔ یَسْفِكُ بہا بگا
 دِمَاءٌ خُون۔ لہو نَسِیْمٌ ہم تبیح کرتے ہیں اَعْلَمُ میں زیادہ جانتا ہوں
 عِلْمَ علم دیا۔ سکھایا اَدَمَ آدم اَسْمَاءُ بہت سے نام
 کُلَّ سب۔ تمام عَرْضَ پیش کیا۔ عرض کیا۔ اَنِیْثُوْنِیْ مجھ کو بتاؤ۔ بیان کرو
 هُوْلَاوِ یہ سب سُبْحَانَ پاک ہے عِلْمَ علم۔ جاننا
 عَلَّمْتَنَا تو نے ہم کو علم دیا اَنْتَ تو حَکِیْمٌ حکمت والا۔
 اَنْبَا بتا دیئے تَبْدُوْنَ تم ظاہر کرتے ہو تَنگَمُوْنَ تم چھپاتے ہو۔
 اُسْجِدُوْا سجدہ کرو اِیْلِیْس ابلیس۔ شیطان اَبٰی انکار کیا۔ نہ مانا
 اِسْتَكْبَرَ تکبر کیا۔ غرور میں گیا کَانَ تھا اُسْکُنْ سکونت اختیار کر۔ رہا کر
 کَلَّا تم دونوں کھاؤ رَغَدًا با فراغت۔ اطمینان کے ساتھ حَيْثُ جِسْ جگہ۔ جہاں کہیں
 وَشَتْمًا۔ تم دونوں چاہو لَا تَقْرَبَا تم دونوں قریب نہ جانا شَجَرَةً درخت۔ پٹر
 تَكُونَا تم دونوں ہو جاؤ گے ظَلَمِیْنَ ظالموں۔ بہت بظلم۔ اَذَلَّ لغزش میں لایا
 اِهْبِطُوْا اترو عَدُوٌّ دشمن مُسْتَقَرٌّ ٹھکانا۔
 مَتَاءُ فائدہ حَيْثُ وقت تَلْقٰ سیکھئے
 کَلِمَتٍ کچھ کلمے تَابَ توجہ فرمائی تَوَّابٌ پھرنے والا۔ توجہ فرماتے والا
 یٰۤاٰتِیْنَ ضرور آئے گی تَبِعَ پیروی کی هُدٰی میری ہدایت
 یَحْزَنُوْنَ غم کھائیں گے کَلَّا تَوَّابٌ جھٹلایا۔ اھوں نہ مانا اَصْحٰبُ لوگ۔

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً

اے محمد! اس واقعہ کو بھی سنو کہ جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں اپنا ایک نائب بنانیوالا ہوں

قَالُوْۤا اَنْتَ جَاعِلٌ فِیْہَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْہَا و یَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَ

تو وہ بولے! اے خدا! کیا تو ایسی مخلوق کو خلیفہ بنائے گا جو اس میں فساد پھیلائے گی اور خونریزی کرے گی اور مخالفیکہ ہم تیری

نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ اِنِّیْ اَعْلَمُ مَا لَا

تبیح و تقدیس میں لگے رہتے ہیں اس کے زیادہ خدا ہیں۔ مگر جواب ملا نہیں تم ہماری مصلحتوں کا علم ہم سے زیادہ نہیں رکھتے

تَعْلَمُونَ ﴿۳۱﴾ وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ

چنانچہ خدا نے آدمؑ کو ہر چیز کا نام بتا دیا۔ پھر ان چیزوں کو فرشتوں کے آگے رکھ دیا اگر تم

فَقَالَ ابْتُئُونِي بِأَسْمَاءِ هَؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۲﴾ قَالُوا

اپنے دعوے میں سچے ہو تو ذرا! ان چیزوں کے نام تو بتا دو؟ عاجز ہو کر کہنے لگے۔ اے

سُبْحَنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا بِمَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿۳۳﴾

ابھی تو پاک ہے۔ ہمیں تو داعی اتنا ہی علم ہے جتنا تو نے عطا کیا ہے۔ اور تو بہت علم و حکمت والا ہے۔

قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ

پھر خدا تعالیٰ نے آدمؑ کو ان چیزوں کے نام بتا دو چنانچہ آدمؑ نے انہیں ان

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ

چیزوں کے نام بتائے۔ خدا تعالیٰ نے کہا: کیا میں نے تم کو بتایا نہیں تھا کہ میں زمین اور آسمان کی ہر چھپی بات سے واقف

مَا تَبَدُّونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿۳۴﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا

ہوں۔ اور تم جو ظاہر کرتے ہو اور جو چھپاتے ہو اس کا بھی علم رکھتا ہوں۔ اور اے محمدؐ! وہ وقت بھی یاد کر جب ہم نے فرشتوں

لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ

کو حکم دیا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو سوائے ابلیس کے سب سر بسجود ہو گئے ابلیس نے سجدہ نہ کیا اور تکبر میں آیا اور اس طرح منافقانوں

وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُرْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا

زمین میں ملگیا۔ اسے بعد ہم نے آدمؑ سے کہا: تم اپنی بیوی سمیت اس باغ میں رہو اور اس میں جہاں سے

حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ

خوب کھاؤ لیکن اس درخت کے پاس نہ پھنکتا ورنہ ظالموں سے ہو جاؤ گے

فَازْلِهْمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلْنَا

کہ شیطان نے اپنی تدبیر ان دونوں کو بہکا دیا اور جس باغ میں وہ رہتے تھے اس میں سے نکلوا دیا اور ہم نے کہا

اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدَاوَةٌ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ

نکلو یہاں سے، جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن بن کر رہو گے۔ اور ایک خاص وقت تک کے لئے زمین تمہاری لئے چھپنے اور خاف

مَتَاعًا إِلَى حِينٍ ﴿۳۵﴾ فَتَلَعَتْ آدَمُ مِنْ رِبِّهِ كَلِمَاتٍ مَقَابَلِكِ

ماہل کرنے کی جگہ قرار دی گئی۔ پھر آدمؑ نے اپنے رب کی طرف سے چند کلمات سیکھ لئے تو خدا تعالیٰ نے اس کی توبہ قبول کر لی

إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۳۶﴾ قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ وَامَّا

بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔ پھر ہم ان کو سب نکل جاؤ۔ مگر یاد رکھو جو سب نکلے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا جَاءْنَاكُمْ بِالْحَقِّ بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا الْكَافِرُ إِلَّا كَمَا كَفَرَ الْأَوَّلُونَ

یا سیری طرف سے ہدایت پہنچے تو جو اس ہدایت پر عمل کریگا اسے نہ کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ

یَجْزُونَ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَٰئِكَ بَوَّاءُ يَأْتِيَنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

نہم اور جو کوئی ہماری آیتوں کو نہ مانے گا۔ بلکہ اٹھا جھٹلائے گا۔ تودہ دوزخی ہوگا

النَّارُ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

اور دوزخ میں ہمیشہ رہیگا

تفسیر

اس رکوع میں حضرت آدم علیہ السلام جو سب آدمیوں کے باپ ہیں اور حضرت جوا علیہا السلام کے پیدا ہونے کی غرض کا ذکر ہے۔ اور یہ بتایا گیا ہے کہ فرشتوں نے آدم علیہ السلام کی تعظیم کی۔ اور ابلیس نے اس سے انکار کیا۔ آدم علیہ السلام کو جنت میں رہنے کی جگہ ملی۔ پھر ابلیس کا یہ سبب دشمنی ان کو بہکانے اور جنت سے نکلوانے کا ذکر ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے اپنے قصور کا اقرار کیا۔ چنانچہ خداوند تعالیٰ نے انکی خطا معاف کر دی۔ لیکن ابلیس نے غرور کیا۔ اور بے ادبی سے باز نہ آیا۔ اس لیے راندہ درگاہ ہوا۔ اس کے بعد اس کا ذکر ہے کہ جو لوگ ہمارے بھی ہوئی ہدایت پر عمل کریں گے انہیں دنیا و آخرت میں کہیں کا بھی خوف و خطر۔ اور خزن و دملال نہیں ہوگا۔ لیکن جو لوگ ہماری آیات کو نہ مانیں گے۔ وہ یاد رکھیں گے انکا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اس میں پڑے طبع طرح کے عذاب کی سختیاں جھیلتے رہیں گے

فائدہ

ہمیں بھی اس ہدایت خداوندی پر چل کر اسن و سلامتی اور آرام کی زندگی حاصل کرنی چاہیے۔ اور دوزخ سے بچنا ہمانگنی چاہیے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اٰتُوْا زَكٰتَکُمْ عَلٰی رُءُوْسِکُمْ کَمَا کُنْتُمْ عَلٰی رُءُوْسِکُمْ

ایسے بٹو۔ اسے اولاد راستہ آئیں خدا کا بندہ حضرت یعقوب کا لقب

اٰتُوْا زَكٰتَکُمْ عَلٰی رُءُوْسِکُمْ کَمَا کُنْتُمْ عَلٰی رُءُوْسِکُمْ

میرے نعمت میں نے نعمت کی اؤف میں پورا کرونگا ایتای مجھ سے فادھبوں تم لوگ ڈرو

مُصَلِّیْنَ تِلْكَ اٰیٰتُکُمُ الَّتِیْ کُنْتُمْ عَلٰی رُءُوْسِکُمْ

إِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ ۚ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلاقُوا رَبِّهِمْ

سب ہی بر شاق گذر تی ہی مگر اُسے ڈرنے والوں پر نہیں جنہیں ہمتہ یقین ہے کہ انہیں ایک دن انور رب

ذَلِيلُهُمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿۳۶﴾

مناسب اور اُسی کی طرف آخر کار لوٹ کر جانا ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں قوم یہود کو قرآن مجید پر ایمان لانے کی تاکید کی گئی ہے۔ اہل ناحق کو حق میں ملانے سے منع کیا گیا ہے۔ نماز پڑھنے۔ زکوٰۃ ادا کرنے اور مسلمانوں کے ساتھ حسن اخلاق کے ساتھ پیش کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔ اور دوسروں کو نصیحت کرنے اور خود اس پر عمل نہ کرنے کو برقرار دیا گیا ہے اور خدا تعالیٰ سے ڈرنے اور عاجزی کرنے والوں کی تعریف کی ہے نماز پڑھنے اور متقل مزاج رہنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ گو اس رکوع میں مخاطب صرف نبی اسرائیل ہیں لیکن درحقیقت یہ ہمارے لئے اور سب قوموں کے لیے نصیحت ہے تاکہ ان جیسی بُرائیاں آگئی ہوں۔ تو دور کر لیں۔

فائدہ

خدا کی نعمتوں کو یاد کرنا چاہیے۔ اس کا احسان ماننا چاہیے۔ وعدے کو پورا کرنا چاہیے۔ دنیا کے بدلے دین کو نہیں بچنا چاہیے۔

فائدہ

جس کو یقین ہو گا کہ اس کو مرنا ضروری ہے۔ اور خدا کے سامنے حاضر ہونا یقینی ہے۔ اس کے لئے نماز کا پابندی کے ساتھ ادا کرنا کوئی بڑی بات نہیں۔

فَصَلَّتْ فَضِلْتُ فِي مِثْلِ رَتَبَةٍ دِيَا مَجْرُؤِي جَزَادِيكَ - بَدَلْ دِيكَ يُقْبَلُ مَقْبُولٌ كِي جَائِلِي - سَانِي جَائِلِي
شَفَاعَةُ سَفَادِش يُوْخَذُ لِيَا جَائِلِيكَ - بِكَرْ جَائِلِيكَ - عَدْلُكَ بَدَلْ - عَوْض
يُنْصَرُّونَ وَهْ مَدْدِيْ جَائِلِيكَ نَجِيْنَا مَنِّ نَجَاتِ دِي - جُودِيَا اِلْ قَوْمِ - سَاتِي - مُتَعَلِقِيْنَ -
فَرَعَوْنَ مَصْرَ كِي پَادِشَا وَكَافَا كِي سُوْمُوْنَ پَنجَاتِيْ هِي - سُوْدَ سَخْتِ - بِرَا
بِيْلَ جُوْنِ ذِي كَرْتِي تَحِي - كَلَا كُوْتِي تَحِي - اَبْتَا بِيْنِيْ رِي يَسْتَكِيُوْنَ وَهْ جِيْتَا كَحِي تَحِي -
نِسَاؤُ لُرْ كِيَا - بِيْشِيَا - عَوْدِيْ بِلَاؤُ - اَزْ نَاشِ فَرَقْنَا هَمْنِيْ پَهْلَا -
مَجْرُ دَرِيَا - سَمْدَرِ اَنْجِيْنَا هَمْنِيْ بَجَا يَا اَعْرَقْنَا هَمْنِيْ دُو دِيَا -

تَنْظُرُونَ تم دیکھتے تھے۔ وَعَدْنَا ہم نے وعدہ کیا۔ مُوسَى ایک پیغمبر کا نام
 اَرْبَعِينَ چالیس كَيْلًا رات عَجَل بھڑا۔ گائے کا بچہ۔
 عَفَوْنَا بخش دیا۔ معاف کر دیا تَشْكُرُونَ تم شکر کرو اَتَيْنَا ہم نے دیا۔
 فُرْقَانَ فرق کرنیوالی چیز تَهْتَدُونَ تم ہدایت پاؤ ظَلَمْتُمْ تم نے ظلم کیا
 اِتَّخَذَ پکڑا تَوُوبُوا تم توبہ کرو بَارِئٌ خالق۔ پیدا کرنیوالا
 حَتَّى یہاں تک۔ اس وقت تک نَرَى ہم دیکھیں۔ دیکھیں جَهَنَّمَ صاف۔ ظاہر
 صَبَقَتْ بجلی کی کرک چمک بَعَثْنَا ہم نے اٹھایا۔ زندہ کیا عَمَامٌ ہڈی۔
 مَنْ تَرْجُمِينَ ایک قسم کا جاپوٹھا سَلَوٰی بیڑ۔ ایک پرند۔ كَلَّوْا تم لوگ کھاؤ۔
 طَبَقَتْ پاک چیزیں۔ سٹھری۔ مَتَا ظَلَمُونَا انہوں نے ہم پر ظلم کیا۔ اَدْخَلُوا داخل ہو تم لوگ۔
 بَاب دروازہ سَجِدُ اسجدہ کرتے ہوئے اطاعت کرتے ہوئے تَوَلَّوْا تم کہو۔ تم کہدو۔
 حَطَّةٌ ہم بخش دیتے ہیں۔ توبہ نَعْفُرْ ہم مٹا کر دیں بخش دیں خَطِيئَتُكُمْ تباری خطائیں تہہ گناہ
 سَنَزِيدُ بہت جلد ہم زیادہ کر دیں مُحْسِنِينَ احسان کرنے والے نیک کرنا بَدَّلْ بدل یا پھر رَدِّجْ رات۔ بلا

يَسْخِرْ اَسْرَءِلَ اِذْ كُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاِنِّي

اسے بنی اسرائیل! میری وہ نعمتیں بھی یاد کرو۔ جو میں نے تم کو دیں۔ کہ میں نے تم کو تمام

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۵۰﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ

دنیا کے لوگوں پر فضیلت دی۔ پس تمہیں چاہئے کہ اس دن سے ڈرو۔ جس دن کوئی آدمی کسی کے

شَيْئًا وَلَا يَقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةً وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ

زندہ بھر بھی کام نہیں آسکے گا۔ نہ کسی کے حق میں کسی کی سفارش سنی جائیگی نہ کسی کے گناہوں کا بدلہ کوئی چیز ہو سکیگی۔

يُنصَرُونَ ﴿۵۱﴾ وَاذْ نَجِّنَاكُمْ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءًا

اور نہ کیسکو کوئی مدد مل سکے گی۔ اور اس احسان کو بھی یاد کرو جب ہم نے تمہیں فرعون والوں سے نجات دی انہوں نے تمہیں

الْعَذَابِ يَذُبُّونَ ابْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذٰلِكُمْ

سخت عذاب میں ڈال رکھا تھا۔ یہاں تک کہ تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور تمہاری بیویوں کو زندہ دیتے تھے۔ اور یہ

بَلَاءٍ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝۴۱ وَاذْفَرَقْنَا بَيْنَكُمْ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ وَ

سب تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔ اور پھر اس احسان کو بھی یاد کرو جب ہم نے تمہارے لئے دریا کو

أَخْرَجْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۝۴۲ وَاذْوَاعِدْنَا مُوسَىٰ

پھاڑ کر نہیں بچا لیا اور تمہاری آنکھوں کے سامنے فرعون کو اسی دریا میں غرق کر دیا۔ اور پھر جب ہم نے موسیٰ سے

أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِن بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ۝۴۳

چالیس رات میں توبہ دینے کا وعدہ کیا۔ اور وہ توبہ لینے کی توبہ منے انکے جلتے ہی بچھڑ کر پوینا شروع کر دیا۔ اور تمہارا ایسا کرنا صریح ظلم تھا

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝۴۴ وَاذْأْتَيْنَا

ہم نے پھر بھی معاف کر دیا۔ یہ اس لئے کہ تم اس مہربانی کو یاد رکھتے ہوئے شکر گزار بنو۔ اور وہ واقعہ بھی یاد کرو کہ تمہاری

مُوسَىٰ الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝۴۵ وَاذْ قَالَ

ہدایت کے لئے ہم نے موسیٰ کو توریت اور فرقان دی تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور یہ بھی یاد کرو جب موسیٰ نے

مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اِقُومُوا لِقُومِ اِنكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ

تم سے کہا اے قوم تو نے بچھڑے کو پوج کر اپنے آپ کو اتنا ہوا کیا ہے۔ اب اپنے خالق کی جناب میں

فَقُوبُوا اِلَىٰ بَارِيكُمْ فَاَقْتُلُوا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ

توبہ کرو۔ وہ اس طرح کہ ایک دوسرے کو قتل کرو اور تمہارے رب کے حکم کے مطابق یہ تمہارے لئے

بَارِيكُمْ فَنَابِعَلِكُمْ اِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝۴۶ وَاذْقَلْتُمْ

بہتر ہے جتنا بچہ تمہارا رب تم پر بھی نہ مان ہوا۔ اور وہ تو ہے ہی معاف کرنے والا اور مہربان۔ اور پھر تمہیں یہ بھی یاد ہو گا

لِمُوسَىٰ لَنْ تَوْفِّرَكَ اِلٰى حَتَّىٰ تَرَىٰ اللّٰهَ جَهَنَّمَ فَاَخَذْنَا مِنْكُمْ

جب تم نے موسیٰ سے دعا کی کہ وہ تمہاری کسی بات کو ماننے ہی نہ نہیں جس تک کہ اللہ کو خود اپنی آنکھوں سے کھلم کھلا

الصَّعِيقَةَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۝۴۷ ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ

نہ دیکھ سکتے تھے کہ اللہ کی نظر سے تمہیں کیا تبدیلی آئی در غم مدہ ہو کر رہ گئے۔ ہم نے پھر بھی احسان کیا اور اس میں

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝۴۸ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ

سے مدد ہو جائیکے بعد مکرر دوبارہ زندگی دی تاکہ اس احسان کے عوض شکر گزار ہو۔ اور تم پر بادل کا سایہ بنا دیا۔ اور تمہارا کھانے

الْمَنِّ وَالسَّلَاطِ كُلُّوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا

کے لئے تمہیں من و سلویٰ جیسا پاکیزہ رزق نہ مشقت دیا اور تمہیں اجازت دیدی کہ اس پاکیزہ رزق میں سے جو تمہاری تمکو دی رکھا ہے خوب

وَلَكِنْ كَانُوا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝۴۹ وَاذْقَلْنَا اَدْخُلُوا هٰذِهِ

کھاؤ اور پو۔ اگر پھر بھی تمہیں نے شکر ادا نہیں کیا تو اس میں تمہارا کیا بگاڑ اپنی ہی حق میں کیا۔ اور جب ہم نے حکم دیا کہ اس شہر میں داخل ہو جاؤ

الْقَرْيَةِ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَاَدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

اور وہاں جہاں تو تم چاہو خوب کھاؤ پو کر انا کر دو کہ شہر کو دروازہ میں اُخس ہو تو قدر اُٹھائی۔ وہ خدا کا شکر ہے۔ یہ میرا دُعا ہے کہ تم جہاں چاہو اور یہ کہ تم

اَوْ قُولُوا حِطَّةٌ تُغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۰﴾ فَبَدَّلْ

کہ دو کہ اللہ تم کو گناہ کو معاف کر دے تو ہم تمہارے گناہوں کو معاف کریں گے اور جو اس کے بدلہ کام کرے گا ہم انہیں اور بھی نفع دے دیں گے۔ لیکن اچھے

الَّذِينَ ظَلَمُوا اقُولُوا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى

بھی ظالموں نے جو کچھ اُن سے کہا گیا تھا اس کو بدل کر کچھ اور ہی کہا تو ہم نے بھی اُن کی اس نافرمانی کے

الَّذِينَ ظَلَمُوا رَجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۵۱﴾

بدلے ان ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا۔

تفسیر

اس کو ع میں بھی نبی اسہ ایل یعنی یہودی پر انعامات خداوندی اور انہیں کفرانِ نعمت کا ذکر ہے۔ پھر اس عذاب کا ذکر ہے جو ان کی نافرمانی کے بدلے ان پر نازل ہوا۔ ہمہ بھی اللہ تعالیٰ کے لاکھوں احسان ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ یہودیوں کی طرح کفرانِ نعمت نہ کریں۔ بلکہ شکر یہ ادا کریں۔ ورنہ انہیں کی طرح ہم بھی عذاب میں مبتلا کر دے جائیں گے۔ قیامت کا دن بڑا خطرناک ہے کوئی کسی کا نہ ہو گا۔ ہر شخص کو اسے اعمال کا مائیں گے۔

فرمون کا قصہ قرآن مجید میں جگہ جگہ لے گا۔ کچھ یہاں بھی اس کا ذکر ہے۔ اس رکوع میں کائنات کے کچھ کا ذکر ہے جس کو یہودیوں نے جتنے گئے تھے۔ اسے علاوہ دوسرے واقعات بھی ہیں۔ جو آیات سے ظاہر ہیں۔

اَسْتَسْفٰی بِالْمٰی طَلَبَ الْیَا۔ مالِک	اَصْحَرَتْ مَارَتُو	عَصَا سَوَّیَا۔ رُحْمٰی۔ حَصَا۔
فَجَرَّتْ بَهْوَثَ یَرِے۔ بہ نکلے	اَتَمَّتْ اَعَشْرَةٌ بَارَہ	عَلِنَا چَہے۔
اُنَاسِ آدَمِ۔ گر وہ	مَشْرَبَ لَمَآث۔ پینے کی جگہ۔	اَشْرَبُوا بیوتم۔
کَا تَعْتَوُا	اَدْعُ	مَآئِک نو۔ پکار تو
اَتَدْنٰی	بَقْل۔ سنہری۔ ساگ۔ ترکاری۔	قَتَاوْ گکڑیاں
قَوْمِ گہوں	عَدَیْسِ مسکی وال	بَصِلِ پیاز
تَسْتَبْدِلُوْنَ تَمَّ بِلَوَانِیَا بَتَّہ ہو	اَدْنٰی ناقص۔ معمول	مِصْرًا سبہ

سَأَلْتُمْ ثُمَّ سَوَّاهُ لَكُمْ - مَا نَكَا ضَرْبَتْ دَالِدِي كُنِي - لَكَا دِي كُنِي - ذَلَّة - خَوَارِي
 مَسْكَنَةٌ غَرَبِي - سَكِينِي بَاءُ دُو - دُو لُو - اَكْنِي بِأَتَاهُمْ اس سَبَكْ
 يَقْتُلُونَ قَتْلَ كَرْتِي تَحِي - مَارُ دَلُو - يَبْتَن نَبِيوں كو - اَكْنِي رَسُولُكُمْ بِغَيْرِ الْحَقِّ نَاقِ
 عَصُوا نَافِرْمَانِي كِي - يَعْتَدُونَ دُو - دُو حِدَسِي لَكَل جَاتِي تَحِي - دَاكْرِي طَاعَتِي سِي لَكَل جَاتِي

وَإِذَا اسْتَسْقَى مُوسَى لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ

اور دُوہ دَقْعہ بھی یاد کرو کہ جب موسیٰ نے اپنی قوم کیلئے پانی طلب کیا تو ہم نے حکم دیا کہ اے موسیٰ! اس پتھر پہ پنا سوٹا مار دے گا

فَانْفَجَّتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ

سوٹا مارنا تھا کہ اس میں سے بارہاہ جتنے جاری ہو گئے - اور ہر ایک قبیلہ نے اپنا پنا پینکھٹ پہچان لیا - پھر حکم دیا

كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ

کھا کر اور کھو اب اللہ کے دے ہوئے رزق میں سے کھاؤ اور پیو اور دیکھنا زمین میں فساد پھیلانا بولے نہ بن جانا -

وَإِذْ قُلْتُمْ يَمُوسَى كُنْ صَاحِبَ عُلَى طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ

اور اے بنی اسرائیل جب تم نے حضرت موسیٰ سے کہا کہ اے موسیٰ! ہم تو ایک کھانے پر کبھی صبر کریں گے - اس لیے آپ اپنے

يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تَنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا

برود و گارسے ہمارے پلو ان چیزوں کو مانگئے جو زمین نکالتی ہے جیسے ساگ - گدڑیاں - گیہوں

وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ أَتَسْتَبِدُّونَ النَّاسَ هُوَ الَّذِي هُوَ آدَنِي بِالْأَرْضِ

مسور - اور پیاز - موسیٰ نے حیران ہو کر کہا - کیا ادنیٰ چیز کو - اگلے کے بدلے مانگ رہے ہو

هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ مِنْ دَارِكُمْ مَا سَأَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ

اچھا تو اس شہر میں چلے جاؤ - وہاں جو تم مانگ رہے ہو مل جائے گا - ان بڑا - حرکتوں کے سبب بار بار نافرمانیاں

الذَّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُكُمْ وَبَغْضِيبٍ مِنَ اللَّهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ

کرتے تھے - اور شرعی حدیں بار بار توڑتے تھے - اور اللہ کی آیات کو

كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذَلِكَ

بھٹلاتے تھے - اور یہاں تک کہ پیغمبروں کے قتل کے دریغ ہو جاتے تھے - وہ اللہ کے غضب میں گرفتار

بِأَعْصَاؤِكُمْ وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿١١﴾

ہو گئے - اور ان پر ذلت اور مسکنت مسلط کر دی گئی -

تفسیر

اس رکوع میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزہ کا بیان ہے۔ اور یہود کی نالائقی اور نافرمانی پر ان کے سزا کے مستحق ہونے کا ذکر ہے۔ اور ان کی کم عقلی کو ایک واقعہ کے ذریعہ یاد دلایا ہے کہ کس طرح اعلیٰ درجہ کی چیز کو چھوڑ کر وہ معمولی درجے کی چیزیں مانگنے لگے۔ اس کی مثال یوں سمجھو کہ کسی کا آقا اپنے غلام کو عمدہ عمدہ کھانے دے۔ اور وہ اس سے انکار کر دے کہ میں تو وہی معمولی ساگ یا دال روٹی ہی کھاؤں گا۔ تو اُس آقا کو اس کی اس حماقت پر کتنا غم آئے گا۔ لیکن خدا تعالیٰ نے یہود کی اس گستاخی کو بھی معاف کر دیا۔ اور ان کی سب مانی چیزیں انھیں دیں! ہاں یہ ضرور ہو کہ ان کی بے درجہ گستاخیوں نے انھیں خدا تعالیٰ کی نظر میں ذلیل و خوار کر دیا۔ اور وہ سخت مصیبتوں میں گرفتار ہوئے۔

هَادُوا	یہودی ہو گئے	نَصْرَانِی	میسائی	طِبِیْن	بے دین
اَجْرٌ	بدلہ	يَحْزَنُونَ	غم کھاتے ہیں	مِثْثَاقٌ	عہد۔ اقوار
رَفَعَ	بلند کیا۔	طَوْرَ	پہاڑ۔	اس پہاڑ کا نام ہے جس پر حضرت موسیٰ کو بنی اسرائیل کو	
خُذُوا	پکڑو۔ اختیار کرو	قُوَّةٌ	مضبوط	تَوَلَّيْتُمْ	پھر گئے تم
فَضْلٌ	مہربانی۔ بزرگی	رَحْمَةً	مہربانی۔ رحمت	اِعْتَدُوا	مد سے بھل گئے۔
سَبَبٌ	ہفتہ گادن سینگ۔	قَرَدَةً	بندر	خُسَيْيْنٌ	ذات والے۔ ذیل۔
تَكَالَا	عبرت۔ سبق	بَيْنَ يَدَيْ	آگے۔ سامنے	خَلْفَ	پیچھے۔ مابعد
مَوْعِظَةٌ	نصیحت	يَاْمُرُ	حکم کرتا ہے	تَذَكَّرُوا	ذبح کرو۔ حلال کرو۔
بَقَرَةً	گائے۔ بیل	هَزُوا	ٹھٹھا۔ مذاق	خِجْلِيْنَ	بہت سے جاہل نادان
يَكِيْنٌ	بیان کرے	مَا هِيَ	وہ کیسے	فَادِضٌ	بڑھا ہے
يَكُوْنُ	بچہ ہے	عَوَانٌ	بچا ہے۔ جوان ہو	بَيْنَ	درمیان۔ بیچ
تَوَسَّرُونَ	تم حکم دیے جاتے ہو	كُوْنُ	رنگ	صَفَرًا	زرد
فَارَقَهُ	بھڑکیلا۔ شوع	لُسْرًا	خوش کرتا ہے۔ بھلا سلیم ہوتا،	نُظِرُونَ	بہت سے دیکھ دے

تَشَبَّهُ لَمَكًا - شابه ہو گیا شَاءَ چاہے - چاہا مُهْتَدُونَ ہدایت پانے والے
ذُلُّوا ذلیل کیا ہوا تُثْبِرُوا بھارتا ہے - جوتا ہے تَتَّقِي سیراب کرتا ہے
حَوَتْ کھیت کھیتی - مَلَكَةٌ مَندست لَامِثِيَّةٌ - نہیں کوئی دہبہ -
أَلْتَنَابِ اسوقت جُنْتُ تو لایا - آپ لائے کَاذُوا - نزدیک تھے قریب تھے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَى وَالصَّبِيَّانَ

ان کا کہنا ہے کہ مسلمان ہوں خواہ یہود خواہ نصاریٰ یا دوسرے بے دین - الغرض ان میں سے

مَنْ أَمَرَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ

جو کوئی خدا پر اور قیامت کے دن پر ایمان لائے - اور اچھے اچھے کام کرتا رہے تو وہ اپنے کئے کا بدلہ اپنے پروردگار

رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۴۱﴾ وَإِذَا أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ

کے یہاں ضرور پائے گا۔ اس کے لینے نہ تو کسی طرح کا گھٹکا ہو گا اور نہ کسی طرح کی گھٹنیں۔ اے نبی اسرائیل! وہ وقت بھی یاد کرو

وَرَفَعْنَا قُورْقُومَ الطُّورِ خُذْ وَأَمَّا آتِيَنَّكُمْ بِقُوَّةٍ وَإِذْ كَرُّوْا مَا فِيهِ

جبکہ ہم نے تم سے قورقور کیا اس حال میں کہ طور پہاڑ کو تمھارا اور پر معلق کر دیا۔ اور کہا کہ جو کتبہ ہم نے تم کو دی ہے اس کو مضبوط

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۴۲﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ

سے نہ کہ لو۔ اور اس کے حکموں کو ہمیشہ یاد رکھو تاکہ تم پر سزا کا رین جاؤ۔ پھر تم اس کے بعد بھرتے۔ یہ تو ہے کہ اگر تم پر خدا کا

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۴۳﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ

نقض اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاتے۔ اور ان لوگوں کا حال جانتے ہی ہو

اعْتَدُوا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُفُّوا قِرْدَةَ خَيْبِئِ ﴿۴۴﴾

جنھوں نے تم میں سے ہفتے کے دن میں زیادتی کی تو ہم نے بھی ان سے کہہ دیا کہ ذلیل و خوار بند رہو جاؤ۔

فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّبَايِنٍ يَدِيْهَا وَمَا خَلَقْنَا وَمَوْعِظَةً لِّلشَّاقِيْنَ ﴿۴۵﴾

اور اس واقعہ کو ان لوگوں کے لئے جو اس وقت موجود تھے اور ان لوگوں کے لئے جو ان کے بعد آئے تھے عبت اور سزا کا رین کی نصیحت

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً

اور جب کہ موسیٰ نے اپنی قوم سے یہ سیدھی سادی بات کہی تھی کہ خدا کا حکم ہے کہ ایک گائے ذبح کرو۔

قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا هَٰذَا قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾

وہ لوگ کہنے لگے کہ تم ہم سے شعا کرتے ہو موسیٰ نے کہا عوذ یا اللہ کیا میں جاہلوں جیسا کام کروں گا۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ

یسمن کردہ بولے! اپنے پروردگار سے درخواست کیجئے کہ ہم کو بھی طرح سمجھا دے کہ وہ کائے کیسی ہو۔ موسیٰ نے کہا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے:

بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بَكْرَعُونَ بَيْنَ ذَلِكَ فافعلوا مَا تَأْمُرُونَ ﴿۶۸﴾

کہ وہ کائے نہ بڑھی ہو نہ بھسیا۔ درمیانی عمر کی ہو اب جو کچھ حکم ملے اس کو کر ڈالو

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لَوْهَا قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ

بھ وہ کہنے لگے ابی پروردگار سے ہماری درخواست کیجئے کہ ہم کو بھی طرح سمجھا دے اس کا رنگ کبسا ہو موسیٰ نے کہا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے:

بَقَرَةٌ صَفْرَاءٌ فَاقِر لَوْنُهَا تَسْرُ النَّظَرِينَ ﴿۶۹﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

کہ وہ زرد رنگ کی ہو اور اس کا رنگ خوب گہرا ہو کہ دیکھنے والوں کو بھلی لگے۔ بھ وہ کہنے لگے کہ ابی پروردگار سے دعا کیجئے

رَبِّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشْبَهُ عَلَيْهَا وَإِذَا أُنْشِئَ

کیجئے کہ ہم کو بھی طرح سمجھا دے کہ وہ اور کبسا صفتیں ہوتی ہیں۔ کیونکہ اس رنگ کی بہت سی گائیں دکھائی دیتی ہیں اور اب خدا نے

اللَّهُ لَكُمْ مُتَدُونٌ ﴿۷۰﴾ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذَلُولَ

جائے تو ہم ضرور پتہ لگا دیں گے۔ موسیٰ نے کہا اللہ فرماتا ہے۔ ایسی کائے ہو جو نہ کبھی مل میں جوتی کی

تَشِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَا شَبِيحَ فِيهَا قَالُوا

میں نہ کبھی اچھا تھک کے کام میں لائی گئی ہو۔ صیغہ سالم ہو۔ داغ دھبہ سے بالکل پاک ہو۔ تب وہ عاجز ہو کر

الْكُنُ حُتٌّ بِالْحَقِّ فَذَبْحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿۷۱﴾

کہنے لگے اے اے اب آپ نے ٹھیک ٹھیک پتہ دیا پتا پختہ انہوں نے کائے کو ذبح کر کے اگرچہ وہ ایسا کرنے پر آمادہ نہ ہو

تفسیر

اس رکوع میں پہلے تو یہ بات بتلائی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کسی خاص قوم یا کسی خاص

ملک کے لئے نہیں ہے جو کوئی بھی ایمان لا لے گا اور لائق بنے گا۔ و درین اور دنیا کی نعمتوں سے مالا مال

ہو جائیگا۔ پھر یہود کی شرارتوں اور ان پر عذاب کا ذکر ہے جو آیات سے ظاہر ہیں

إِذْ دَعَا أَهْلَ الْاٰثِقَاتِ لِيُخْرِجَ مِنْكُمْ ذُرِّيَّتَهُمْ فَاسْتَفْتَاهُ فِي مَا نَحْنُ بِكَ عٰبِدِيْنَ

مَوْتِيْ مُرَدِّهٖ مُرِيْ دَکھاتا ہے قَسَتْ سخت ہو گئے

اَشَدُّ بہت زیادہ فَسَوَّاهُ سخت یَتَفَجَّرُوْا جاری ہوتا ہے پھوٹ کر نکلتا ہے

يَسْتَفْقُوْا بھٹ جاتا ہے شق ہو جاتا ہے لَمَّا البتہ وہ ہے جو يَهْبِطُ گر پڑتا ہے

خَشِيَّةٌ خَوْفٌ دُر تَطْعُونُ تَم تَوْع رُكَّعَتِ هُو كَيْسَعُونَ سَنَتِ تَحِي -
يُجْرَتُونَ بَدَل دَالَتِ خَلَا اِكِيے ہوتے - تنہا ہوتے تَحَدُّثُونَ کہہ دیتے ہوں -
فَقَم بِنَا دِیَا - کھول دیا يُحَاجُّوا حِجَّتِ پُکڑیں لَيْسَرُونَ چھپاتے ہیں -
يُعْلَنُونَ ظَاہِر کرتے ہیں - اُمَيُّونَ اُن پڑھ اَمَانِي اَرْوِیں - دَل خُوش کن ہیں
وَيْلُ خراب ہے لِيَسْتَرُوا تَاکے یس تَمَسَّ جھوٹے گی -
مَعْدُودَةٌ گنتی کے - چنْد يُخْلَفُ خَلَا ف کرتا ہے بَلٰی بلکہ کیوں نہیں
سَيِّئٌ بُرَالٌ اَحَاطَتْ اَحَاطَ کر لیا - گھیر لیا خَطِيئَةٌ خَطَا - گناہ - قَصُور -

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادْرَأَتْكُمْ فِيهَا وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ
اور وہ وقت بھی یاد کرو جب تم میں سے کسی نے ایک آدمی کا خون کر دیا تھا اور اس کی نسبت تم میں سے جھگڑنے اور ایک دوسرے کو مار مار کر قتل کرنا

تَكْتُمُونَ ﴿٤٢﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بَعْضَهَا كَذَلِكَ يُجِي اللَّه الْمَوْتِ
جو بات تم چھپاتے تھے اللہ کو اس کا پڑہ فاش کرنا منظور تھا پس کہنے لگا کہ لگو اس کے گوشت کا کوئی ٹکڑا تم کو کی نشیں سے چھو دو - اور دیکھو -

وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ
اسی طرح اللہ قیامت کے دن دو نکو زندہ کرے گا اور تم کو دنیا میں بنی نشانیاں دکھائے گا تاکہ تم عقل سے کام لو پھر اس کے بعد تمہارا دل سوخت کرے

ذَلِكَ فِي كَلِمَةٍ أَوْ نَذْرًا أَوْ أَشْدَّ قَسْوَةً وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا
کہ گویا پتھر ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت - کیونکہ پتھروں میں سے بعض تو ایسے بھی ہوتے ہیں کہ

يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَاءٌ يَشْقَوْنَ فَيُخْرِجُ مِنْهُ الْمَاءُ
ان سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں - اور بعض ایسے بھی ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور اس میں سے پانی نکل آتا ہے

وَإِنَّ مِنْهَا لَمَاءٌ يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
بعض ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اللہ کے ڈر سے لڑھک جاتے ہیں اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو - اللہ اس سے

تَعْمَلُونَ ﴿٤٤﴾ أَفَتَطْعَمُونَ أَنْ يَأْتِيَنَّكُمْ وَالْأَكْمَرُ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ
بے خبر نہیں - کیا اب بھی تم امید رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہاری کھیت سے ایمان لا دیں گے حالانکہ ان ہی لوگوں میں سے بعض

مِّنْهُمْ لَيْسَ عَمَلُهُمْ كَلِمًا لِلَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِن بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ
ایسے بھی ہو گزر رہے ہیں جو خدا کا کلام سنتے تھے اور سمجھنے کے بعد جان بوجھ کر بدل

وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٤٥﴾ وَإِذْ لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا بِمَا آمَنُوا وَآذًا
ڈالتے تھے اور جب یہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایماندار ہیں اور جب

خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ

تہاٹی میں ایک دوسرے کے پاس ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ کیا تم مسلمانوں کو وہ بات بتلاؤ دیتے ہو جو خدا نے تم پر ظاہر کی ہے

لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۴۷﴾ أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ

جس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ تمہاری پروردگار کے سامنے اسی بات کو سد پڑا کر جھگڑاؤ گے کیا تم اتنی بات بھی نہیں سمجھتے۔ تو کیا ان لوگوں کو یہ بات

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا يُمْسِرُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا

معلوم نہیں کہ جو کچھ یہ لوگ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ان سب کو اللہ جانتا ہے۔ اور ان میں سے بعض اُن پر اُھ تو

يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿۴۹﴾ قَوْلٌ

اے ہیں۔ جنہیں کتابی علم تو کچھ بھی نہیں ہے لیکن خیالی دلاویں مکن رہتے ہیں۔ بس افسوس ہے

لِلَّذِينَ يَكْتُمُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدٍ يُهْمُّوا يَقُولُونَ هَذَا مِنْ

اُن پر جو اپنے ہاتھوں تو کتاب لکھتے ہیں پھر لوگوں سے کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے

عِنْدَ اللَّهِ لَيْشَأْرُؤًا بِهِ شِمًا قَلِيلًا قَوْلٌ لَهُمْ فَمَا كُتِبَتْ

ہے یہ سب کچھ اس لیے کرتے ہیں تاکہ اس کے ذریعہ ہوسے سے دام مائل کریں۔ پس افسوس! پھر جو کچھ ان کے ہاتھ لکھے اور

أَيْدِيَهُمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ فَمَا يَكْسِبُونَ ﴿۵۰﴾ وَقَالُوا لَنْ تَسْنَأَ النَّارُ

افسوس! پھر یہ جو کچھ وہ اس کے ذریعہ کماتے ہیں پھر بھی کہتے ہیں کہ کتنی کے چند روز کے سوا اور خ

إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَةً قُلْ أَتُخَذُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا أَفَلَا تَحْقِفُونَ

کی آگ ہم کو نہیں چھوئے گی۔ اے محمد! آپ ان کو کہئے کہ کیا تم نے اللہ سے کوئی اور پیمانہ ہے کہ اللہ اپنے اقوام کے

اللَّهُ عَهْدَةٌ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۵۱﴾ بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ

خلاف نہیں کریگا! یا بے جا بے سمجھے اللہ پر افترا باندھنے ہو کیونکہ ہمیں جو تھدا برائی

سَيِّئًا وَاحْطَأْتُ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

کرتے اور گناہوں کے پھیر میں آجائے تو ایسے لوگ دوزخی ہیں

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۵۲﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

ہمیشہ اسی میں رہیں گے اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۵۳﴾

وہی لوگ جنتی ہیں اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے

تفسیر

اس سے پہلے کے کورے کے اخیر میں گائے کا قصہ شروع ہوا تھا۔ اس کو ختم کر کے اللہ تعالیٰ نے اپنی

اپنی قدرت کا ملکہ کا اظہار فرمایا ہے اور بتایا ہے کہ قیامت کے دن آدمیوں کا دوبارہ زندہ کرنا ہمارے لیے کچھ مشکل نہیں جو عقلمند اور سعادتمند ہیں وہ ہماری کسی طاقت سے انکار نہیں کر سکتے۔ اس کے بعد شقاوت اور سعادت مندی کی نہایت ہی اچھی مثال دی گئی ہے۔ اخیر میں یہود کی شرارت کا ذکر کر کے اس خیال کو غلط ثابت کیا گیا ہے کہ خدا تعالیٰ کی نافرمانی۔ اور نالافتنی کینکے بعد اسکی رحمت کا مستحق ہونا ممکن ہو۔ بلا ایسے لوگوں کے یہود و زح کے آگ کے سوا کچھ بھی نہیں۔ جنت اور جنت کی نعمتیں تو صرف ایمان و عمل صالح والوں کے لئے ہیں

فائدہ

دل کا سخت ہو جانا ہزار بیماریوں کی ایک بیماری ہے۔ خدا کے کلام میں تحریف کرنا بڑا گناہ ہے۔ منافقت سے خدا کی پناہ۔ خدا ظاہر و باطن کا جاننے والا ہے۔ دنیا کمانے کے لئے دین کو ڈھال نہیں بنا سکتا۔ بیٹے بروں کا برا نتیجہ ہوگا۔ اور اچھوں کے ساتھ قیامت کے دن اچھا معاملہ کیا جائے گا۔ جس کے یہو ایمان اور عمل صالح ہونا ضروری ہے۔

وَالَّذِينَ	بِأَب	ذِي	صَاحِب	وَالَا	قُرْبَىٰ	قُرْبَىٰ	نَزْدِیْ
يَتَّبِعُونَ	بِهِت	سَیِّم	مَسْلُكِينَ	بِهِت	سَیِّم	حَسَنَىٰ	اچھی بات
مُعْرِضُونَ	مَنْ	نَزْلُونَ	تَسْكُونَ	تَم	خُون	رَتُونَ	بِهِت
أَقْدَرْتُمْ	تَم	نَافَرَكِيَا	تَشَهَّدُونَ	تَم	كُوه	تَظْهَرُونَ	مَدْرَتُونَ
إِنَّمَا	گناہ	عُدَّان	قَدَىٰ	نَصْلَم	يَا	تَوَا	وہ آتے ہیں
أَسْرَىٰ	قیدی	رَجْعَ	أَسْرَىٰ	تَقْدُوا	تَم	ذِيہ	دیتے ہو
إِخْرَاجُ	نکالنا	بَہرَکِنَا	تَوَضُّعُونَ	تَم	إِمَان	لَاتُونَ	ہو
خِزْيُ	رسوائی	حَيَوَةُ	زندگی	حَيَات	يُرَدُّونَ	وہ	پھرے جائیں گے
يُخَفَّفُ	ہلکا	يَا	وَيَا	يُخَفَّفُ	ہلکا	يَا	وَيَا

وَإِذَا أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ تَه وَ

اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ سوائے ایک اللہ کے اور کسی کی عبادت نہ کرنا۔

بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذَى الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَقُولُوا

ماں باپ - رشتہ داروں - یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ نیکی کرنا - اور جب

لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ

عام لوگوں سے بات چیت کرنا تو بھی نرمی و مہمٹ سے سیدھی سادی بات کہنا نماز جمعہ رہنا - زکوٰۃ بھی دینا - لیکن سوائے

إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٥﴾ وَإِذَا أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ

چند ایک کے تم سب پھرتے - اور تم سب اقرار سے پھ جانے والے ہو - اور اسے نبی اسرائیل! جب ہم نے تم سے یہ

لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنْفُسَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ

عہد لیا کہ آپس میں خونریزی نہیں کرو گے - اور ایک دوسرے کو گھر سے بے گھر نہیں کر دے گے - تو تم نے اس کو

أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تُشْهَدُونَ ﴿٦﴾ ثُمَّ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ

مان لیا - اور تم اس کے شاہد ہو - یہ جاننے کو بھیج کے بعد پھر تم دہی ہو کہ آپس میں قتل و خونریزیوں بھی کرتے ہو

أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنْكُمْ مِنْ دِيَارِهِمْ تَظْهَرُونَ

اور مل ملا کر اپنی قوم کے یکساں پر ظلم و ستم کرتے ہوئے ان کو گھر سے بے گھر بھی کر دیتے ہو - اور تمھارا یہ کام صریح

عَلَيْكُمْ بِالْآثِمِ وَالْعُدَاوَانِ وَإِن يَأْتُوكُمْ أُسْرَىٰ تَقْتُلُوهُمْ

بدکاری - اور نا انصافی سے لیکن اس کے بعد کوئی قوم ان لوگوں کو جن کو تم خود گھروں سے نکالتے ہو - غلام نہ بناؤ

وَهُوَ مُحْرَمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفْثُو مَنِونَ بَعْضِ الْكِتَابِ

پھر تم ہی مذہب دیکھو اذیت ہو حالانکہ ان کا نکالنا تو تم کو دانا تھا یہ کیا ہے کہ کتاب کے ایک حصہ کو مانتے ہو

وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضِ فَمَا جَزَاءُ مَن يَفْعَلُ ذَلِكَ مِّنْكُمْ إِلَّا

اور دوسرے سے انکار کرتے ہو - اب تم خود ہی کہو کہ ایسی قوم کی سزا اور آپس میں کفر

خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ

اسے دنیا کی زندگی میں ذلیل و رسوا کیا جائے اور قیامت کے دن انہیں سخت عذاب میں

أَشَدَّ الْعَذَابِ وَمَا لِلَّهِ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٧﴾ أُولَٰئِكَ

وہ الہا جائے گا - اور یاد رکھو جو بھی تم کرو گے اللہ اس سے بے خبر نہیں رہی وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ اشْتَرُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ فَلَا يَخَفُ عَنْهُمْ

جو آخرت کے بدلے دنیا خریدتے ہیں ان سے نہ کوئی طرح عذاب کم کیا جائے گا

الْعَذَابِ وَلَا هُمْ يَصْرُونَ ﴿٨﴾

اور نہ کسی طرح کی ان کی مدد کی جائے گی -

أَبَدًا هِمَشِه - ہر وقت - تَجِدَنَّ تَم پائو گے - أَحْرَصَ زِيَادَهُ حَرِيصٌ - طمع کرنا والا
 الْيَوْمَ چاہتا ہے آرزو کرتا ہے یَعْمَرُ سَمَرِ دِيَارِجَا - زندہ رکھو جائیں سَنَةً برس - سال
 مَزْحُزِحِه ہٹانے والا - جھڑانے والا - بَصِيرٌ دیکھنے والا -

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَتَفَيَّنَّا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا

یَقِينًا ہم نے نبی موسیٰ کو توریت جیسی کتاب دی تھی - اور اسی کی اشاعت اور تبلیغ کیلئے کہہ کر رسول بھیجتے رہے - اور

عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ أَفَكُلَّمَا

عیسے کو تواضع و سبب دیں - اور ان کی روح القدس سے مدد کی - اور کیا تم نے یہ نہیں کیا کہ جب کبھی

جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِمَّا لَا تُهْمُونَ أَنْفُسَكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ فَرِيقًا كَذِبًا وَقَرِيبًا

تمہارے پاس کوئی رسول ایسا آئے کہ جس کے ماننے کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو تم نے سرکشی کر لی تھی تو اردی پس

تَقْتُلُونَ ﴿۸۵﴾ وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ

بعضوں کو تم نے جھٹلایا اور بعضوں کے قتل کے دعوے کیے - اور یہ یہود کہتے ہیں کہ ہمارا دل تو محفوظ ہے کی بات انہیں کرتی نہیں

فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ﴿۸۶﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

لہذا ان کے انکار کی دوسے بار اللہ کی لعنت انہیں - بہت ہی کم ہیں ایمان لے آئیں - اور جہان کے پاس اللہ کی طرف سے ایسی کتاب آئی

مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ لَا يَسْتَفْقِحُونَ عَلَى الَّذِينَ

جو اس توریت کی جو اس کتاب سے پہلے ان کے پاس تھی تصدیق کرتی ہے اور اس سے پہلے کافروں کے مقابلہ میں ایسی کتاب کی تفصیل

كَفَرُوا فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَاعِزُ الْكُفْرِ وَآيَةُ فَلَعَنَهُ اللَّهُ عَلَى

کفر کی دعا مانگا کرتے تھے - جب اچھی طرح پہچان لیا کہ وہی کتاب ہے جس کو ہم چاہتے تھے تو مکر ہو گئے - ایسے منکروں پر

الْكُفْرَيْنِ ﴿۸۷﴾ بِسْمَا أَشْتَرُ وَآيَةٍ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا بِسْمَا

اللہ کی مار - اللہ کی اتاری ہوئی کتاب کا انکار کر کے بہت بُری چیز کے بدلے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا ہے اور بکڑے

أَنْزَلَ اللَّهُ بُعْيًا أَنْ يُنْزَلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ لَشَاءُ مِنْ

اس پر کہ اللہ ایسے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت سے اور فضل سے عطا دیتا ہے ان ہی باتوں کی

عِبَادَةٍ فَبَاءُ وَبَغْضٍ عَلَى غَضَبٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿۸۸﴾

وہ سے دوسرے غضب میں آ گئے - اور ایسے کافروں کے لیے ذلیل کرنا والا عذاب ہے

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا تَأْوِينَا

جب ان کو کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ نے اتاری ہے اس پر ایمان لاؤ تو جواب دیتے ہیں ہم تو صرف ہی کتاب توریت کو مانیں گے جو ہماری طرف

عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِنَا وَرَأَاهُ وَهُوَ الْحَقُّ مَصَدَّقًا لِمَا مَعَهُمْ

نازل کی گئی ہے۔ اور اس کے علاوہ جو کچھ اس کا انکار کرتے ہیں حالانکہ وہ بالکل حق ہے اور انکی تصدیق کرتی ہے جو اسے پاس وہان کی وجہ سے کہ اگر تو بات

قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝۹۱ وَلَقَدْ

کوئی صحیح طریقہ ہوتا تو اس سے پہلے جو نبی اللہ کی طرف سے تورات کی تبلیغ کے لیے آئے انکو قتل کیوں کیا۔ اسی نبی اسرائیل یقیناً

جَاءَكُمْ مُوسَى بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ

موسیٰ تمہاری پاس بالکل واضح و بلیغ سے کر کے مگر تم نے اسوقت بھی پیچھے کو یہ جتنا شروع کر دیا۔ اور تمہاری یہ حرکت کہ تم

ظُلُمُونَ ۝۹۲ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا

ظالمانہ تھی اور جب ہم نے تم سے ایک مضبوط عہد لیا۔ اور طور پہاڑ کو تمہاری اوپر اٹھایا کیا۔ پھر کہا کہ جو تمہیں حکم دیا

مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَأَسْمِعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأَشْرَكُوا

ہے اس پر عمل کرو۔ اور انہی احکام کو غور سے سنو۔ تاکہ یاد رکھو انہی دالوں نے منہ سے تو کہہ دیا کہ ہم نے اچھی طرح سن لیا کہول پر نہیں مانا

فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلُ يَكْفُرُهُمْ قُلْ بِسْمَايَا مُرْكَبَةٍ إِيْمَانُكُمْ

اور بات تو یہ تھی کہ ان کے دل میں کچھ ایسا رہا تھا۔ ان سے کہہ دیجئے کہ اگر تمہارا ایمان تم سے ایسی حرکتیں کر دے تو یہ

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝۹۳ قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ

بیت بڑا ایمان ہے۔ اور ان سے کہیے کہ اگر تمہارا جو عرصے کے مطابق اللہ نے نزدیک آخرت کا آرام صرف

اللَّهُ خَالِصَةً مِّنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ

تمہارا یہی حصہ ہے اور تو کوں کا نہیں تو پھر فراموش کی تمنا کرو تاکہ پتہ چل جائے کہ تم

صَادِقِينَ ۝۹۴ وَكَانَ يَمْمُوهُ أَبَدًا أَبَدًا قَدْ مَتَّ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ

سچے ہو اور اللہ تو ان ظالموں کو اچھی طرح جانتا ہے کہ ابد الابد تک ایسی ہی تمنا نہیں کر سکتے۔ تمنا نہ کی

عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝۹۵ وَلِتَجِدَهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى حَيَاتِهِ وَ

وہ انکی بد اعمالیاں ہیں جنکی نمر سے بچنا چاہتے ہیں۔ انکو تو مشرکوں سے بھی زیادہ دنیا کی زندگی کا خواہشمند دیکھے گا۔ ان سے

مِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّهُ يَودُّ أَحَدُكُمْ لَيُعَمَّرَ أَلْفَ سَنَةٍ وَ

ہر ایک کی یہ خواہش ہے کہ ہزار ہزار سال تک زندہ رہیں۔ حالانکہ انکی ہزار سالہ زندگی بھی عذاب

مَا هُوَ بِمُرْخِزِجَاهُ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ وَاللَّهُ بَصِيرٌ

سے نہیں بچا سکتی کیونکہ اللہ تعالیٰ تو انکی ہر ایک حرکت کو جو یہ کر رہے ہیں

يَسْمَاعِلُونَ ۝۹۶

دیکھ رہا ہے

وَقَدْ

==

تفسیر

اس رکوع میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ قرآن کا انکار کرنے پر انسان عذاب الہی کا مستحق ہو جاتا ہے۔ پھر یہ بیان کیا گیا ہے کہ جو اس قرآن سے انکار کرتے ہیں وہ دراصل کسی چیز کو ماننا ہی نہیں چاہتے۔ جیسے کہ یہودیہ جانتے ہوئے کہ قرآن برحق ہے انکار کیے جا رہے ہیں۔ یہی طرح تورات کو بھی نہیں مانتے۔ اخیر میں یہ بتلایا گیا ہے کہ مجرم اور گنہگار موت سے اسٹوڈنٹ ہیں کہ وہ اپنے کئے کی سزا سے بچنا چاہتے ہیں۔ مگر موت کو وہ کسی طرح ٹال نہیں سکتے اور اس عذاب کو بھی نہیں ٹال سکتے۔ جو انکے بُرے اعمال کا نتیجہ ہو سکتا ہے

قائدہ

خدا کا حکم انسان کی خواہش کے مطابق نہیں ہو سکتا۔ انسان تو خود خدا کی مرضی کی اتباع کے لیو ہے اگر اچھی بات کا کسی کے دل پر اثر نہ ہو تو یہ کچھ لو کہ اس پر خدا کی لعنت ہے۔

پیغمبرِ آخر الزمان اسلام اور قرآن کا ہر مذہب والوں کو پہلے انتظار تھا۔ کیونکہ انکی آسمانی کتابوں میں اسکی خبر تھی۔ مگر جب خدا نے بھیج دیا تو گئے انکار کرنے۔ یہ انکی کمبختی کی نشانی ہے

موت سے وہی ڈرے گا جو خدا تعالیٰ کا نافرمان ہو گا۔ کوئی ہزار برس بھی زندہ رہے تو کیا ایک

دن مرنا ضرور ہے۔

جَبْرِیْلُ فَرَسْتِہٖ کَا نَامُ جُو دِی لَاتِ قُو مِیْکَلُ فَرَسْتِہٖ کَا نَامُ	نَبَلَا پھینک دیا اُس نے
ظُہُورِ جَمْعِ ظَہَرِکِ۔ بِیْطُہٖ یَشِیْتُ اِتَّبَعُوْا دَہِ پِی رُو ی کرتے ہیں تَتَلَوْا دَہِ پڑھتے ہیں۔ یَا مَلَا دِکِ تَزُو بَی	
مُلْکِ بَادِ شَاہْتِ۔ سِلْطَنْتِ سُلَیْمَنْ بَادِ شَاہِ اور پیغمبر کا نام سَحُوْ جادو۔ سحر	
مَلْکِیْنِ و د فَرَسْتِہٖ بَابِلْ شَہَرِ کَا نَامُ هَادُوْت۔ مَادُوْت فَرَسْتِہٖ کَا نَامُ	
یَعْلَمِنْ دَہِ کھلتے ہیں فِتْنَةُ اَزْمَانِش۔ ہِتْمَانِ مَرُوْ مرد۔ شہر۔	
زَوْجِ بَی و ی۔ ساقی صَادِقِیْنِ۔ ضَرِیْبِیْنِ یُو۔ نَقْصَانِ پَہْنِیَا یُو۔ اِذِنْ۔ حکم۔ اجازت	
یَضُرُّ نَقْصَانِ دِیْلَہٖ یَنْفَعُ نَفْعِ دِیْلَہٖ۔ فَا دَہِ پَہْنِیَا تَاہِ۔ خَلَا قِ حَصَہٖ	
مَثُوْبَةُ ثَوَاب۔ معاوضہ۔	

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ

اسے پیغمبر! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ جو جبریل کا دشمن ہے وہ اللہ کا دشمن ہے کیونکہ جبریل نے تو خدا کے حکم سے یہ قرآن

بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَى

آپ کے دل میں ڈالا ہے جو ان تمام کتابوں کی جو ان سے پہلے میں تصدیق کرتا ہے اور جو سچا ایمان لاتے ہیں ان کی

لِلْمُؤْمِنِينَ ۙ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَ

رہبری کرنا ہے اور انہیں کامیابی کی بشارت دیتا ہے۔ جو اللہ اور اس کے فرشتے جبریل اور میکائیل کے ساتھ

جِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ۙ وَلَقَدْ

دشمنی رکھتا ہے تو یقیناً اللہ بھی ایسے کافروں کا دشمن ہے۔ اور یقیناً ہم نے تو

أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ۙ

آپ کی طرف بالکل صاف صاف آیات اتاری ہیں اور صرف فاسق ہی ان سے انکار کر سکتے ہیں۔

أَوْ كَلَّمَآ عَهْدًا وَعَهْدًا تَبَدَّلَ فَرِيقٌ مِّنْهُم بِبَلِّ أَكْثَرَهُمْ

اور کہا جب کبھی انہوں نے عہد بانٹھا تو ان میں سے ایک جماعت نے اس کو پس پشت نہیں ڈالا۔ بلکہ اکثر نے تو

لَا يُؤْمِنُونَ ۙ وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ

سرسے سے مانا ہی نہیں۔ اور جب ان کے پاس ایسا رسول آیا جو اس کتاب کو سچا بتاتا تھا۔ جو ان کے

لَمَّا مَعَهُمْ نَبَأٌ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كُتِبَ اللَّهُ

پاس بھی تو انھوں نے اس اللہ کی دی ہوئی کتاب کو بھی پس پشت ڈال دیا۔ جیسا کہ انھیں

وَرَأَوْا ظُهُورَهُمْ كَانَتْ لَهُمْ لَاعِلَمُونَ ۙ وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا

معلوم ہی نہیں کہ یہ اللہ کی کتاب ہے۔ اور ایسے لوگوں نے اس چیز کی پیروی

الشَّيْطَانِ عَلَىٰ مُلْكٍ سَلِيمٍ ۙ وَمَا كَفَرُ سَلِيمٍ وَلَكِنَّ

شروع کر دی جو شیطانوں نے سیمان کی باوشاہت کے زمانہ میں سلیمان کے نام سے گڑھ لیا تھا۔ حالانکہ سلیمان

الشَّيْطَانِ كَفَرُوا يَعْلَمُونَ النَّاسَ السَّحَرَةُ وَمَا أَنْزَلَ

ایسا کافروں جیسا کہ نہیں کیا بلکہ ان شیطانوں نے ہی کفر کیا کہ لوگوں کو جادو سکھانے لگے۔ اور اس جادو کی پیروی

عَلَى الْمَلَائِكَةِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يَعْلَمِينَ

شروع کر دی جو بابل میں۔ ہاروت و ماروت دو فرشتوں پر اتارا گیا تھا۔ اور وہ سکھاتے وقت یہ کہتے

مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ط

تھے کہ ہم تو فتنہ میں پڑے ہوئے ہیں تم نہ پڑو۔

فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ

پس وہ ان کو جادو سیکھتے۔ اور اس جادو سے شوہر اور بیوی میں حقائق ڈالتے تھے۔ اور خدا کے حکم کے سوا

بِضَآئِرٍ يَبْذُرُهُمْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ

کسی کا کچھ بکڑا ٹھوڑے ہی کھتے ہیں اور سیکھتے بھی وہ چیزیں ہیں جو ان کو نقصان دے اور

وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ

فائدہ نہ دے سکے۔ اور یقیناً یہ جانتے ہیں کہ جس نے ایسی جنس خریدی لیجئے جادو جیسی تو آخرت میں اس کے لئے کچھ

مِنْ خَلْقٍ وَلِبَسٍ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

کچھ نہیں۔ کاش! انہیں علم ہوتا کہ کس قدر بُری چیز کے بدلے اپنی جانوں کو بیچ رہے ہیں

وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَآتَقُوا الْمَثُوبَةَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ لَّوْ

اور کیا اچھا ہوتا جو وہ ایمان لائیں گے اور برکت کا اجر ان کے لئے تو خدا کی طرف سے

كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۳﴾

بہت اچھا اجر ملے گا۔

تفسیر

حضرت جبریل۔ دو فرشتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیغمبروں پر وحی لاتے رہے اور

وحی کے ذریعہ منافقوں اور کافروں کو عذاب آخرت سے ڈرایا جاتا رہا۔ انہوں نے بجائے نصیحت حاصل

کرنے اور اپنی شرارتوں سے باز آنے کے یہ کہنا شروع کیا کہ یہ فرشتے جبریل وغیرہ ہمارے دشمن ہیں جو اپنی

وحی لاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جو فرشتوں سے دشمنی رکھے اور میری نازل کی ہوئی کتاب

یعنی قرآن کا انکار کرے وہ حقیقت میں ان فرشتوں سے نہیں بلکہ مجھ سے دشمنی رکھتا ہے۔ کیونکہ فرشتے تو

میرے حکم کے تابع ہیں۔ پھر یہ بتایا گیا ہے کہ قرآن مجید کو پس پشت ڈالنے سے یعنوں کی تعلیمات کو نظر انداز

رہنے سے خدا کا عذاب نازل ہوتا ہے۔ مسلمانوں کو خاص طور پر اس کو ڈرنا چاہیے۔ سب سے اچھڑیں یہودیوں کی

اس بات کو جھٹلایا گیا ہے کہ سلیمان علیہ السلام جادوگر تھے۔ یا ماروت ماروت جادو سکھاتے تھے کیونکہ

سلیمان علیہ السلام تو خداوند کریم کے پیغمبر ہونے کی وجہ سے ایسا نہیں کر سکتے۔ اور فرشتے۔ خدا کے حکم کے

تابع ہونے کی وجہ سے ایسا نہیں کر سکتے۔ اور کوڑا چوبغیر خدا کے حکم کے نہ نقصان پہنچا سکتی ہونہ فائدہ

فائدہ

قرآن قلب نبی آخر الزمان پر نازل ہوا ہے اس لئے دل ہے۔ کیوں نہ ہو محبوب کا کلام بھی محبوب ہوتا ہے۔ سب سے مفلس وہ ہے جس کا عاقبت میں کوئی حصہ نہ ہو۔ اور دنیا کے بے دین کو یہ عجز آئے

داعی متوجہ ہو۔	انظر نظر کرو۔ متوجہ ہو۔	استمعوا
یود دوست رکھنے ہیں۔ پسند کرتے ہیں	اهل الکتاب کتاب لے جیسے یہود و نصاریٰ کہتے ہیں کہ اللہ کا کتاب میرا ہے	
یختص خاص کرتا ہے	نسخ نسخ کرتے ہیں	نسخ بعد از وہیں۔ ذہنوں پر فرشتوں کی دستگیر
نات ہم لاتے ہیں	ولی دوست	نصیب مددگار۔
یزیدون تم ارادہ کرتے ہو۔	تسئلوا تم سوال کرو۔ پوچھو۔	سئل سوال کیا گیا
یتبدل بدل ڈالے	قد بے شک۔ یحقیق	وَدَد دوست رکھتے ہیں۔ چاہتے ہیں
یزیدون نوٹائیں۔ پھر دین	حسد ا۔ کی بنا پر۔ بوجہ حسد کے	تبیین بیان کیا۔ ظاہر ہوا۔
فاعفوا تو معاف کرو	اصفحوا درگزر کرو۔ خیال نہ کرو	ما تقبلوا جو مانگے بھجوائے گئے۔ منے سے پہلے
یجدوہ اس کو یا بکے	یدخل داخل ہو گا۔	هانوا لاؤ۔
برهان دلیل۔ سند	اسألہ سلام لایا۔ سر جھکایا۔ سونپنا	وجہ منہ۔ چہرہ۔
	فحسب احسان کرینوال۔ نیکی کرنے والا۔	

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انظُرْنَا وَاسْمَعُوا

اے ایمان والو! پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کو متوجہ کرنا ہو تو راعنا کہو۔ بلکہ انظرنا کہو۔ اور وہ جو کچھ کہیں وہ دل لگا

وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ مَا يُوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ

سنو۔ باقی رہے کافروں کو تو اس کی عذاب ہے۔ اہل کتاب۔ اور مشرکین میں سے جو لوگ کافر ہیں ذرا بھی اس

الکتاب وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يَنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ رَبِّكُمْ

بات پر خوش نہیں ہیں کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر قرآن نازل کیا جائے لیکن

وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

اللہ تو جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے لئے جس کو چاہتا ہے کیونکہ وہ بڑا فضل و مہربانی والا ہے

مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلَهَا ۗ أَلَمْ تَعْلَمْ

ہم جو کسی آیت کا حکم منسوخ کر دیں یا فراموش ہو جانے دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اسی کی مثل نازل بھی کر دیں گی کیا تم کو معلوم نہیں

أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۰۰ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمان اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی

وَالْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝۱۰۱ أَمْ

کے واسطے ہیں اور اس کے سوا کوئی نہیں جو تمہارا دوست اور مددگار ہو۔ مسلمانو! کیا تم

تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سَأَلَ مُوسَى مِنْ قَبْلُ ۖ وَ

بھی چاہتے ہو کہ جس طرح پہلے زمانہ میں حضرت موسیٰ سے یہود سوال کیا کرتے تھے ویسی تم بھی اپنی رسول کو یہود سے

مَنْ يَتَّبِعِ الْكُفْرَ بِلَا إِيْمَانٍ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝۱۰۲

کرو۔ یاد رکھو! جس کسی نے بھی ایمان کے بدلے کفر اختیار کیا وہ سیدھے راستہ سے بھٹک گیا

وَدَكْثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُّوْكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيْمَانِكُمْ

اہل کتاب میں سے بہت سے لوگ ایسے ہیں جو چاہتے ہیں کہ تم لوگوں کو ایمان لانے کے بعد کفر کی طرف لوٹا دیں یہ سب

كُفَّارٌ أَحْسَدٌ ۖ مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ

کچھ محض حسد کی وجہ سے کرتے ہیں ورنہ سچائی تو انہیں ظاہر ہو چکی ہے خیر تم لوگ اس بات

فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهَ بِأَمْرٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ

اور درگزر کرتے جاؤ یہاں تک کہ اللہ کا حکم آجائے بلاشبہ وہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۰۳ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَمَا تُقَدِّمُوا

تقارہ سے اور نمازیں یا بندگی سے پڑھتے جاؤ اور زکوٰۃ دینے جاؤ کیونکہ جو کچھ بھلائی پہلے

لَا نَفْسُكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ

سے اپنی واسطے بھیجو گئے اسکو خدا کے یہاں پاؤ گئے۔ کیونکہ جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ تعالیٰ ان سب چیزوں کو دیکھ

بَصِيرٌ ۝۱۰۴ وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَن كَانَ هُودًا أَوْ نَصْرًا

ارہے۔ یہود کہتے ہیں کہ یہودوں کے۔ اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ نصاریوں کے سوا کوئی بھی جنت میں نہیں جاسکتا یہ تو صرف

تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۱۰۵ بَلَىٰ مَن أَسْلَمَ

ان کو دل بھلائی کی باتیں ہیں۔ ورنہ اسے پتہ نہیں آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگر کچھ سچے ہو تو وہ اپنی دلیل تو پیش کرو۔ سن تو یہ کہ جس

وَجْهٍ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ تَوَارَاحُوا عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

اُسی نے بھی اللہ تعالیٰ کے سامنے سچ کہا یا اور اچھو کام بھی کرنا رہا تو وہ اپنی پروردگار کو یہاں اپنا بندہ نصیر بنا کر کچھ خوف ہونے کی طرح غم نہ کرے گا

تفسیر

اس کو ع کے شروع یہ مسلمانوں کو دوسری قوموں کی شرارت سے آگاہ رہنے اور بچو رہنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ پھر ان کو درگزر کرنے کو کہا گیا ہے۔ پھر نماز و زکوٰۃ کی تعلیم اور مرنے سے پہلے نیکیوں کا ذخیرہ کر لینے کی تاکید ہے۔ اور اس بات کی تردید کی گئی ہے کہ بغیر مسلمان ہوئے دوسری قوموں کا جنتی ہونا ممکن ہے

لَيْسَ هُمْ بِأُمَّةٍ مِّنْكُمْ هُمْ يَتَّبِعُونَ تِلْكَ الْأُمَّةَ هِيَ - كَذَلِكَ هِيَ - اِذَا سَأَلَكَ
يَحْكُمُ حَكْمُكَ - فَيُصَدِّقُكَ فِيهَا - جَسْمَانِ - يَخْتَلِفُونَ أَرْوَاحَهُمْ فِيهَا -
أَظْلَمُ لَكُمْ - بَشَرًا طَامَ - مَسْنُونٌ - كَوْنٌ - جَو - مَنَعَهُ - مَنَعَ كَرَامَةً - رَوَيْتَهُ
مَسِيحًا (جمع دام مسجد) بہت سی - یٰۤاَيُّهَا كُوْزُ ذِكْرِيَا جَاءَ - عِبَادَتِ كِيَا جَا سَعَى كُوشَتِ كِ
خَرَابٌ - دِيَارٌ - بَرَادٌ - خَارِقِينَ خُونِ كَرْتِ ہوئی - ڈرئی ہو مَشْرِقٌ - مَشْرِقٌ - پَرَادِ
مَغْرِبٌ - مَغْرِبٌ - بَجْجَمٌ - اَيُّهَا جَسْمَانِ - شَمٌ - دِهِيں - اِسْ جَا -
وَاسِعٌ - وَسْعَةٌ - رَكْعَةٌ - وَالَا - وَلَدًا - اَوْلَادٌ - بَلٌ - بَلَكٌ
قَتْلُونٌ - فَرَا بِنْدَارٌ - بَدَلِيْعٌ - پِيَا كَرْنِ وَالَا - مَوْجِدٌ - قَضَى مَقَرَّ كَرْتَاہے - پَوَا كَرْتَاہے
مَرْدٌ - ہو جا - فَيَكُونُ - ہو جاتا ہے - ہو جَاگا - يَكْلُمُ كَلَامَ كَرْتَاہے - بات كَرْتَاہے
تَأْتِيْ - آئے - جَاءَ - بَيَّتَا - ہم نے بیان کیا - بَشِيرًا خَوْجَزِي دِيْنِ وَالَا
كَذِبًا - ڈرانے والا - تَرْضَى - راضی - خوش - مَلِكٌ - نَذِيبٌ - دَعْرَمٌ
رَأْبَعَةٌ - پیروی کی نوے - اَهْوَاؤُهُ - خواہشیں -

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَبَسْتَ النَّصْرَ عَلَى شَيْءٍ وَقَالَتِ النَّصْرَ لَيْسَتْ

یہود کہتے ہیں کہ عیسائی کسی راہ پر نہیں ہیں عیسائی کہتے ہیں کہ یہود کسی

الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ وَهُمْ يَتَّبِعُونَ الْكِتَابَ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

راہ پر نہیں - حالانکہ دونوں اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں - ٹھیک ایسی ہی بات - جاہل لوگ بھی کہتے ہیں -

مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

ابھائیں لو کہ قیامت کے دن اللہ ان کے درمیان حاکم ہوگا - اور جس بات میں جھگڑتے تھے ان سب کا فیصلہ کر دے گا -

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ صَلَاحَ اللَّهِ أَنْ يَنْزِلَ فِيهِمَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهِمَا

اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جو خدا کی سجدہ میں خدا کے نام پر پڑے جانے کو روکے۔ ۱۱۔ جس نے یہ بادی نیکی

أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ

کوشتش کرے۔ یہ لوگ اس لائق نہیں کہ ان میں قدم رکھیں۔ مگر ڈرتے ڈرتے۔ ایسے ہی لوگوں کے لیے دنیا میں

وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ وَبِمَا تَوَلَّوْا

رسوائی اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ اور وہ صوبہ اور صوبہ ہو یا کچھ۔ یہی دنیا میں جہاں ہیں

فَتَمَّ وَجْهُ اللَّهِ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا ۚ وَسِعَ عِلْمُهُ ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحٰنَ

بھی تم اللہ کی طرف رخ کرو۔ اللہ ہمارے سامنے ہی بلا شبہ اس کی قدرت بہت وسیع ہے اور وہ سب سے بڑا ہے۔ ۱۲۔ اسے بھی کہتے ہیں کہ خدا

بَلْ لَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ لَّهُ قَدَرٌ ۚ ۝ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُقْبِلُوهَا ۚ إِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ لَا

اولاد رکھتا ہے حال نہ کہ وہ ان سب چیزوں کا پر ہے۔ زمین اور آسمان میں جو کچھ ہے سب اس کی کاتب اور بے نیابتہ ہیں۔ اور وہی آسمان

يَعْلَمُونَ كَلَّا لَا يَكْنُيَا اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سے بات بہت کیوں نہیں کرتا۔ یہ سب اس کوئی نشانی کیوں نہیں لے۔ ان سے پہلے جو لوگ ہو کر رہیں وہ بھی یہی

مِثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ ۚ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝ إِنَّا

جی باتیں کیا کرتے ہیں۔ اس بارہ میں پہلے اور بعد میں سیکے دل ایک ہی سے ہیں۔ ۱۳۔ تو یقین رکھنے والوں کے لیے نشانی دکھا دی ہیں

أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَلَا تُشَلُّ عَنكَ صُلْبُ الْحَكِيمِ ۝ وَلَنْ

اور ہم نے تم کو ایک سچا اور ایک ڈر بھی بھیجا ہے۔ ۱۴۔ اور اگر تم نے اپنے دل سے کچھ چاہا تو ہم نے اسے بھیج دیا ہے۔ اور وہی سچا ہے

تَرْضَوْنَ ۚ أَلَيْسَ لَهُودٌ وَلَا نَصَارَةٌ ۚ تَتَّبِعُ مِلَّةَ قُلُوبِهِمْ ۚ أَفَلَا يَهْدِي اللَّهُ

جائے گا۔ اسے پیغمبر یہود و نصاریٰ تم سے خوش ہونے والے نہیں۔ جب تک تم اپنے مذہب کی پیروی نہ کرو کہہ دو کہ حقیقی راہ وہی

هُوَ الْهَدَىٰ ۚ وَلَنْ يُتَّبَعَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ ۚ جَاءَكُمُ الْعِلْمُ مَا لَكُمْ مِنْ

سے جو اللہ نے بتلایا ہے اور یاد رکھو قرآن کے انترنے پر بھی اگر تم نے اپنی خواہشوں کی پیروی کی تو پھر اللہ سے

اللَّهُ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَةٍ ۚ

بجائے والوں کو دور سے اور نہ دیکھ کر نہ ہو گا۔ اور جن لوگوں کو ہم نے قرآن مجید دیا ہے وہ اس کو پڑھتے ہیں جیسا کہ اس کے چونی

أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ ۚ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ۝

کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان بھی لائے اور جو اس سے انکار کرتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے تباہی و بربادی ہے

تفسیر

اس رکوع میں یہود اور نصاریٰ کے آپس میں جھگڑنے کا ذکر ہے۔ پھر مسجد کے آباد رکھنے والوں کی بڑائی اور ویران کنی والوں کی بڑائی بیان کی گئی ہے۔ ہر طرف اللہ ہی اللہ ہے اور جو کچھ ہے اسی کا ہے۔ نصاریٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اور یہودی حضرت عذیر علیہ السلام کو خدا کا بیٹا کہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم ان چیزوں سے پاک ہیں۔ پھر جہالت کی بڑائی بیان کر کے قرآن مجید اور آنحضرت صلیع کی حقانیت کا ذکر ہے۔ اور اسی پر مسلمانوں کو جمع رہنے کی تاکید ہے۔

إِبْرَاهِيمَ	آزمایا۔ امتحان کیا	رَبِّهِمْ	حضرت ابراہیم علیہ السلام	كَلِمَاتٍ	چند بات
أَتَمَّ	پورا کیا۔ بجالایا	إِمَامًا	امام	ذُرِّيَّةَ	اولاد
يُنَالُ	پہنچے گا۔	بَيْتَ	گھر۔ خانہ۔ جگہ۔	مَتَّكَبَةً	نواب عبادت خانہ
أَهْنَأَ	امن والا	مَقَامَ	مقام۔ جگہ	مُصَلِّيَ	جاؤ نماز۔ نماز پڑھنے کی جگہ
إِسْمَاعِيلَ	حضرت اسماعیل علیہ السلام	طَهَّرَا	تم دونوں پاک کرو	طَائِفِينَ	طواف کرنے والے
عَلَيْفِينَ	اعتکاف کرنے والے	سُجُّدَ	سجود کرنے والے	رَجَعَلٍ	کردے
أُمْتَعُ	میں فائدہ دے گا	رَاضَطَرَّ	بے بس کر دے گا	مَصِيرَ	پہنچانے کی جگہ
يَرْفَعُ	اٹھاتا ہے	قَوَاعِدَ	بنیادیں	تَقْبَلُ	قبول فرما
مِنَّا	ہم سے	مُسْلِمِينَ	دوسلم۔ دو فرمانبردار	أُمَّةً	امت۔ ایک جماعت
مَنَاسِكَ	عبادت کے طریقے	نُبَّ	پھرا۔ متوجہ ہوا	رَابِعَتْ	بھیج۔ اٹھا۔
حِكْمَةً	حکمت۔ عقل کی باتیں۔	يُزَكِّي	پاک کرے	عَرْشِيَّ	زبردست غالب

يَسِيْرَ إِسْرَائِيلَ إِذْ كَرُّوا نَعْمَتِي الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي فَضَّلْتُكُمْ

اب نبی اسرائیل میری وہ مہربانیاں یاد کرو جو وقت فوقتاً میں نے تم پر کیں اور اس بات کو بھی کہ میں نے تمہیں تمام عالم پر

عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٧٢﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ

افضلت دی تھی اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی کسی کے ذرہ برابر بھی کام نہیں آئیگا نہ کسی سے قدر

مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُصْرُونَ ﴿٧٣﴾ وَإِذْ ابْتَلَىٰ آلَ إِبْرَاهِيمَ رَبَّهُ

یہ جائیگا نہ کسی کی شفاعت قبول کی جائے گی اور نہ انکی مدد ہوگی کیا وہ واقعہ بھول گئے جو ہر ابراہیم کو

بَكَيْتَ فَاتَّقِمْ قَالَ لِي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ط

انکے پروردگار نے جنہ باتوں میں لایا اور ابراہیم نے انہیں پروردگار دھاریا نو خدا کے فرمایا اچھا اب میں تمہیں تمام آدمیوں کا پیشوا بناتا ہوں

قَالَ لَا يَنْالُ عَهْدُكَ الظَّالِمِينَ ۝۱۳۱ ۝۱۳۲ وَادْجَعْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً

بولو میری اولاد میں کو بھی کسی کو نہ ملے نہ فرمایا ان کے لئے عہد کا تو بار میں نہیں ہے اور ان کی ایسی اور وقت یا ذکر وجہ ہے اس خانہ کے لیے

لِلنَّاسِ وَأَمْنًا وَاتَّخَذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَا

لوگوں کے لیے عبادت اور امن کی جگہ قرار دیا اور حکم دیا کہ مقام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بناؤ۔ درہم نے

إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنَّ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ

ابراہیم اور اسماعیل علیہما السلام سے عہد لے لیا تھا کہ وہ دونوں میرے گھر کو طواف اور کھڑے ہو کر

وَالزَّكَّاءِ السَّجُودِ ۝۱۳۵ ۝۱۳۶ وَادْخُلْ إِبْرَاهِيمَ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَ

دالوں کیلئے پاک اور صاف رکھو۔ اور انہیں یاد ہوگا جب تم سے براہیم سے یہ دینی ملی کہ جسے اب سے شہر کو امن اور

أَرْسَلْنَا أَهْلَهُ مِنَ الشَّجَرَةِ مِنْ أَمْنٍ مُنْصَرِفِينَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

بنا۔ اور اس میں ان رہنے والوں کو جیلوں سے رزق عطا فرما جو رہے رہے۔ اور یوم آخرت پر ایمان لائیں۔ تو جواب

الْأَخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ

بدلتھا کہ "ہاں" یہی ہوگا۔ لیکن جو ہماری آیات سے انکار کرے گا تو اسے گود دنیا میں میں بھڑو نفع ہوگی دیکھا۔ لیکن سرور سے فرق

عَذَابِ النَّارِ وَيُبْئِسَ الْمَصِيرُ ۝۱۳۷ ۝۱۳۸ وَادْخُلْ إِبْرَاهِيمَ الْقَوَاعِدَ

کے عذاب کی طرف جارہا دیکھنے کا حکم ہوگا اور بدوٹے کے لئے نری جگہ۔ در وقت کہ بدوٹو جب ابراہیم در اسماعیل

مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ

کعبہ کی بنی دیں اٹھا تو کھڑے ہوئے تھے کہ جس پروردگار ہماری اس خدمت کو قبول دیا اور بیشک تو سہارا کا سننے والا اور

الْعَلِيمُ ۝۱۴۰ ۝۱۴۱ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً

جانتے والا ہے۔ اور ہمارے عرب ہیں اپنا فرمانروا مقرر نہ کرے اور ہماری آل و اولاد میں کو بھی ایک فرمانروا مقرر نہ کرے

مُسْلِمَةً لَّكَ وَارْزُقْنَا مِنْكَ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

اور ہمیں عبادت کے طریقے بتا دے۔ اور ہماری نوبت قبول فرما بیشک تو بہت نوبت قبول کرنے والا ہے۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ

اور اسے ہمارے عرب! انہیں میں سے ایک رسول مبعوث فرما جو انکو تیری آیتیں پڑھ کر سنائے اور ان کو کتاب صحت

الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۱۴۴

سکھائے۔ اور انہیں کفر و شرک کی نجاست سے پاک کرے۔ بیشک تو سب پر غالب اور مکت والا ہے

تفسیر

اس کو ع میں نبی امیر ایل کو قیامت سے ڈرایا گیا ہے کہ اس دن صرف اچھو عمل کا آمین کے کسی کی سفارش کا کام آئے گی اس لیے تم کو چاہیے کہ اس کتاب قرآن پر ایمان لاؤ۔ کیونکہ اس رسول کی طرف بھیجی گئی ہے۔ جس کے لیے تم ہمارے پیشوا ابراہیم علیہ السلام نے کعبہ بنائے وقت عامانگی تھی۔ اب تمہارا اس سے انکار کرنا گویا ابراہیم علیہ السلام کے دین سے منکر ہونا ہے قرآن پر ایمان لانے سے تم قوم نفع اٹھا سکتی ہے۔ کیونکہ یہ کتاب تمام قوموں کے لیے مشرکہ ہدایت نامہ ہے جو اس کتاب پر عمل کرے گا اسباب ہوگا۔ اور جو اس کو نہ مانے گا اسکی دین و دنیا دونوں خراب ہوگی

يُوعِبُ بِمَعْرُوفٍ رَوْدَانِي كَرْتَا سِلَّةَ مِلَّةٍ - نَدَب - دهرم - سِفَهَ يَوْقُوف - مَادَانِ كَمَقْل -
 اِمُطْفِئْنَا بِمَنْ جَنِيَا - پندرہ صلیحین نیک بندہ جمع صلیح کی - اَسْلَمَ مَسْدَان - اسلام لاؤ۔
 اَسْلَمْتُ مِنْ مِطْبَ - اسلام لایا - وَصَى وَصِي - وصیت کی - حَضَرَ حَاضِر - حاضری ہوئی - آئی
 اَلْهَا - معبود - پوجنے کی چیز - خَلَّتْ - گزر گئی - چل بے - حَنِيفًا - ایک سو جس میں کجی نہ ہو۔
 اَسْبَاطُ اَوْلَادِ - ابن و عیال - شِقَاقِ خَدَف - مخالفت - صِبْغَةً - رنگ۔
 اَحْسَنُ - بہتر - اجماع - خوب - عِبَادَتِ كَرِيْمٍ - عبادت کریموں کا جمع مابہ اَتَمَّ اَجُونَا کیا تم ہم سے جھڑپتے ہو
 اَعْمَالُ - جمع عمل کی بہت سواں - مُخْلِصُونَ - جمع مخلص کی - خالص کرنے والے -
 كَتَمَ - چھپاتا ہے - پر وہ پوچھی کرتا ہے - شَهَادَةُ - شہادت - گواہی

وَمَنْ يَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ اِبْرَاهِمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ وَلَقَدْ

اسے نبی امیر ایل یہ جاننے پر بھیجی جو اس ملت ابراہیمی سے منہ موڑتا ہے تو اس کی عقل ہی ماری گئی ہے۔ حالانکہ

اَصْطَفَيْنَا فِي الدِّينِ اِيَّاكَ وَآتَيْنَا فِي الْآخِرَةِ لِمَنِ الصَّلٰوٰتُ ۝۱۳۰ اِذْ

ہم نے ابراہیم کو دنیا میں بھی اپنا منتخب بندہ قرار دیا اور آخرت میں بھی وہ صاحبین سے ہونگے۔ ہمیں یاد ہے

قَالَ لَهُ رَبِّيْهِ اَسْلِمَ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝۱۳۱ وَوَصَّيْ بِهَا

جب انکے پروردگار نے ان سے کہا تھا۔ اسلام لاؤ تو وہ بولے لو میں تو رب العالمین کا فرمانبردار ہوتا ہوں۔ اور

اِبْرَاهِيْمَ بَيْنَهُ وَيَعْقُوْبَ يٰسَيِّدَا اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمْ الدِّيْنَ فَلَا

ابوہوں نے ابراہیم کو اپنے بیٹوں اور انکے ذریعہ یعقوب کو وصیت کر دی کہ اے بیٹو! اللہ تعالیٰ نے تمہاری پیشہ اس دین

تَتُوبُونَ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۱۳۲﴾ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ

اسلام کو پسند فرمایا ہے۔ اسلئے مرنا تو اسی دین پر مرنا۔ کیا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوب علیہ السلام کی موت کا

الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي قَالُوا نَعْبُدُ

وقت آیا تو انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا تھا۔ بتاؤ! میرے بعد تم کس کی عبادت کیا کرو گے۔ وہ بولے ہم آپ کے

الْهٰك وَالْهٰك اَبَاكَ اِبْرَاهِمَ وَاسْمَاعِيلَ وَالْحَقُّ الْمَآءُ وَاحِدًا

معبود۔ اور آپ کے باپ داداؤں یعنی ابراہیم۔ اسماعیل اسحق کے معبود واحد ہی کی عبادت کریں گے۔

وَمَنْ كُنْ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۱۳۳﴾ تِلْكَ اُمَّهٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلكَ

اور ہم اس کے مطیع ہیں۔ تو اسے بنی اسرائیل ایسے فرمانبردار و نیک امت گز چکی۔ اور انکو ان کے کچھ ملے۔ اور ہر

مَا كَسَبَتْمْ وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۴﴾ وَقَالُوا كُونُوا

تم سو تم بھی ہماری آواز فرمائی کہ جو جس نے کیا کامزہ چکھو گے۔ اور تم سے تمہارے من آباؤ و بزرگانین کی اعمال کا پوچھنا تو بیجا ہے۔

هُودًا اَوْ نَصَارًا تَهْتَدُوا وَقُلْ بَلْ بَلَدُ بَرَاءٍ اَبْرَاهِمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ

لے مسلمانوں یا یہودوں سے کہتے ہیں کہ یہودی یا نصرانی ہونا راہ ہدایت برآ ہے۔ جواب کہ نہیں۔ بلکہ ملت ابراہیمی کا تعلق ہے۔ وہ بت پرست ہیں

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۳۵﴾ قُولُوا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَا اُنْزِلَ

وہ ہر قسم کے بری عقائد پاک بھی اور مشرکین میں نہ تھے۔ پھر کہہ دیجئے کہ تو اللہ پر ایمان لے اور اس قرآن پر جو ہے ہماری طرف نازل کیا۔ وہ

لَاِبْرٰهٖمَ وَاسْمٰعِیْلَ وَاسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ وَمَا اَوْتِیْ مَوْ

جوا ابراہیم۔ اسماعیل۔ اسحاق۔ یعقوب اور ان کی اولاد پر کتابیں نازل ہوئیں اور جو حکمت کی کتابیں مومنوں

وَعِیْسٰی وَمَا اَوْتِیَ التَّیْدِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّہٖ لَا نَفْرِقْ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْہُمْ

علیہ اور ہر ہی کو اس کے رب کی طرف سے عطا کی گئیں۔ اور ہم تمہاری حق کسی میں تو فرق بھی نہیں کرتے۔

وَنَحْنُ مُسْلِمُونَ ﴿۱۳۶﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَا اٰمَنَکُمْ فَقَدْ اٰمَنَّا

اور ہم اسی خدا کے مطیع ہیں۔ پھر اگر یہ لوگ تمہاری طرح ایمان لے لیں تو سمجھو کہ یہ ہدایت پائیں گے۔

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِی شِقَاقٍ فَاَسِیْکُمْ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ

اور اگر اس سے سر موڑیں تو ضدی ہیں۔ اسے محمد اللہ آپ کو ان کے شر سے بچانے کے لیے کافی ہی اور ہوشیار

الْعَلِیْمُ ﴿۱۳۷﴾ صَبَغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صَبْغَةً ز وَنَحْنُ

والا جاننے والا ہے۔ آپ کہہ دیجئے کہ ایم تو خدا کی رنگ میں رنگ چاہتے ہیں بھلا اللہ کے رنگ سے بہتر کون سا رنگ ہو سکتا ہے اور ہم تو نبی

عِبَادُ وَاِنْ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ اَتُحَاۡجُوْنَ نَا فِی اللّٰهِ وَہُوَ رَبُّنَا وَرَبُّکُمْ وَلَنَا

عبادت کرتے ہیں۔ کہہ دیجئے کہ کیا تم کو اللہ کو بارہ میں جھگڑنے میں کہ وہ ہمارا بھی پروردگار ہی اور تمہارا بھی اور دیکھو ہماری اعمال تمہاری

أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ﴿۱۳۱﴾ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ

ہے ہیں۔ اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں اور ہم تو اسی پر درگاہ کی خاص عبادت کرتے ہیں۔ اے محمد! کیا وہ یہ کہتے ہیں

إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا

کہ ابراہیمؑ اسماعیلؑ اسحاقؑ و یعقوبؑ اور انکی اولاد سب یہودی یا

أَوْ نَصَارَى قُلْ مَا أَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً

نصرانی تھے۔ ان سے ذرا بوجھئے کہ وہ زیادہ جانتے ہیں یا اللہ! اور تمنا کہہ دیجئے کہ اس سے بڑھ کر کوئی ظالم

عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۳۲﴾ تِلْكَ أَمْثَلُ

نہیں ہو سکتا جو خدا کی بھیجی ہوئی شہادت کو چھپا رکھے جیسے تم کہہ کر ہو اور اللہ تمہارا کاموسخیر تو نہیں کر۔ ابراہیم وغیرہ کی امت

خَلَّتْ لَهُمَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا

تو گزشتہ چلی گئی تھیں ان کو کجا وہ اپنا کیا پائیں گے۔ اور تم اپنا کیا پاؤ گے۔ اور تم سے انکی اعمال کے بار میں سوال نہیں ہوگا

يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۳﴾

بلکہ تمہارے اعمال بوجھ جائیں گے

تفسیر

اس رکوع میں یہ بتلایا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام کا دین بھی یہی دین اسلام تھا۔ اور انہوں نے اپنے بیٹوں اور

انکی اولاد کی اولاد کو بھی یہی وصیت کی تھی کہ ہمیشہ مسلمان رہیں۔ اور صرف ایک خدا کی عبادت کرتے رہیں پھر نبی

اسرائیل سے کہا گیا ہے کہ تمہارا یہ کہنا فضول ہے کہ یہودی یا نصرانی ہو جانے سے راہ ہدایت پہنچتے ہو۔ نہیں! بلکہ

اصلی سید ماہرستہ وہی ہے جو تمہاری پیسے بزرگانِ دین اور انبیاء کا رہستہ ہے یعنی اسلام پھر مسلمانوں کو خطاب ہے

کہ ان سے کہہ دو کہ ہم ایک اللہ پر ایمان لاتے ہیں۔ اور سرہنری کی طرف جو کتابیں نازل کی گئیں۔ اور جو احکامات انہیں

ملے۔ ان پر بھی۔ اور ہم کسی میں تفریق نہیں کرتے۔ اے یہودیو! اگر تم بھی اس طرح ایمان لے آؤ گے تو ہدایت پاؤ گے۔

اور نہ تمہیں تمہاری بٹ دھرم کی منزل کر رہے گی۔ خدا تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں۔ تمہارا یہ کہنا کچھ حقیقت

ہی نہیں رکھتا کہ ابراہیم اور انکی اولاد یہودی تھے یا نصرانی۔

اللہ کو تم سے زیادہ علم ہے اور تم جان بوجھ کر جو ٹھیک باتوں کو جھٹلا رہے ہو۔ تو انکی منظر ضرر پاؤ گے

سَيَقُولُ لِمَ يُعَذِّبُنَا يَسْأَلُ
 رَدِّي - يهملنا - قَبْلَهُ - قَبْلَهُ
 وَسَطًا - وسط معتدل بہتر
 يَتَّبِعُ تَابِعٌ ہوتا ہی پیروی کرتا
 يَنْقَلِبُ يَنْقَلِبُ (نہایت جا تا ہے)
 عَقْبِيہ - اڑیاں
 يُضَيِّعُ - ضائع کرنا
 رَدُّوْنَ شَقِیْرَ شَفْتِ رَنِوَالَا
 تَقْلَبُ - پھرتا - اٹھنا
 نُؤَلِّیْنَ - ہم ضرور پھیر دیں
 شَطْرَ - طرف
 مَسْجِدِ الْحَرَامِ - کعبہ شریف
 حَبْتُ - جہاں کہیں
 بَعْرِفُوْنَ - پہچانتے ہیں
 مُتَذَرِّیْنَ - شک کرنے والے بڑھ کر دے

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ

جن کی عقل ماری گئی ہے وہ تو ضرور کہیں گے

عَنْ قَبْلِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا قُلْ لِلَّهِ

بیت المقدس سے کیوں پھرتے

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى

سویا پھمب الہدی کے لئے ہے جسے وہ چاہتا ہے

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝۱۱۰ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا

چلا تا ہے

وَسَطًا لِّتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَ

بتا دیا ہے اسی طرح ہم نے تم کو بہتر امت بھی بنایا ہے تاکہ

يَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا وَجَعَلْنَا

مقابلہ میں گواہ بنو۔ اور تمہارے مقابلہ میں رسول مگواہ ہیں

الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ

اپ جہد نماز پڑھتے تھے ہم نے اس سے قبل بغیر اویا تھا تاکہ معلوم ہو

يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى عَقْبَيْهِ

جاسے کہ کون لوگ اس کے رسول کی پیروی کرنے میں سچے ہیں اور کون اسے یا دن چر

وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى

ناخدا لے ہیں۔ اور اس میں شک نہیں کہ ہدایت یافتہ لوگوں کے سوا اور کسے اس معاملہ

اللَّهُ ۖ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّكُمْ إِنَّا اللَّهُ بِالنَّاسِ

میں بڑی سخت آزمائش تھی۔ اور اسناد ایسا نہیں کہ تمہارا ایمان ضائع کرنے وہ توگوں پر بڑی نرمی کرنے

لَرَوْفٌ رَحِيمٌ ﴿۱۳۳﴾ قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ

والا ہے اور رحمت والا ہے ہم آپ کے منہ کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں یقیناً

فَلَنُؤَلِّينَاكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا قَوْلٌ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

کیجئے عنقریب ہم آپ کا رخ ایسے قبلہ کی طرف پھرا دیں گے جس سے آپ خوش ہو جائیں اچھا

الْحَرَامِ ۖ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۖ

اب آپ بسا منہ نماز کے وقت مسجد حرام کی طرف پھیر لیا کیجئے اور ملو۔ تم لوگ بھی جہاں کہیں ہو کر

وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

نماز میں اسی طرف منہ کر لیا کرو۔ اور جن جن لوگوں کو کتابیں دی گئی ہیں وہ خوب جانتے ہیں کہ یہ ٹھیک ان کے

رَبِّهِمْ ۖ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۴﴾ وَلَكِنْ آتَتْ

رب کہ نیک ہے اور اسناد ان کی کاروائیوں سے نہ بچہ نہیں اگر آپ اہل کتاب کے

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ

ساتنے تمام دلیل پیش کر دیں۔ جب بھی یہ لوگ آپ کے قبلہ کی پیروی کرنے والے نہیں اور آپ

وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتِهِمْ ۖ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ

بھی ان کے قبلہ کی پیروی نہیں کر سکتے حقیقت تو یہ ہے کہ ان میں سے کوئی فریق بھی دوسرے فریق

بَعْضٌ وَلَكِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَ هُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ

کے قبلہ کی پیروی کرنے والا نہیں مسلمانو! یاد رکھو اگر تم نے ان لوگوں کی خواہستوں کی پیروی کی باوجود کہ

مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۳۵﴾ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمْ

اس بارہ میں تمہیں علم حاصل ہو چکا ہے تو یقیناً نافرمانی کرنے والوں میں سے ہو جاؤ گے جن لوگوں کو تمہارے

الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبْنَاءَهُمْ وَإِنَّ فَرِيقًا

کتاب دی ہے وہ تم کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنی اولاد کو پہچان لیتے ہیں لیکن اس پر بھی ان

مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۳۶﴾ الْحَقُّ مِنْ

میں ایک گروہ ایسا ہے جو جان بوجھ کر سچائی کو چھپاتا ہے

رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿۱۳۷﴾

سے آپ ہرگز شک نہ کیجئے۔

نفسیہ

اس رکوع میں بتلایا گیا ہے کہ مسلمانوں کا قبلہ برحق ہے اور اللہ تعالیٰ کو اختیار ہے جس سمت کو چاہے قبلہ قرار دے۔ اس میں کسی کو اعتراض کا موقع نہیں۔ اور امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف ہے ہٹ دھرمی کی برائیاں بیان کی گئی ہیں پھر اس بات کی تاکید کی گئی ہے کہ خدا تعالیٰ کی خواہشوں کے سوا دوسرے کی خواہشوں پر نہیں چلنا چاہئے۔ کیونکہ ساری فرامیوں کی جڑ یہی ہے۔

وَجْهَةً ۖ اِکْطَن ۚ مُوَلِّیْ ۚ مِنْهُ یُخْرِجُکُمْ ۚ اِنْ کَرِهْتُمْ ۚ اَسْتَبِقُوا ۚ دَوْرُو ۚ بِسَقْتِ کُرُو ۚ خَیْرَات ۚ بَعْدَی ۚ نِکَی ۚ قَوْل ۚ بِمِیْر ۚ لِّئَلَّا ۚ تَاکُذَ ۚ نَہُو ۚ لَا تَخْشَوْا ۚ نَہْ دُرُو ۚ بَاۡتِم ۚ تَاکُذَ ۚ پُورِ کُرُو ۚ تَاکُذَ ۚ اُسْکُرُو ۚ شُکُرُو ۚ لَا تَکْفُرُوْنَ ۚ مِیْرِ نَا شُکُرْ گزاری نہ کرو۔

وَلِكُلٍّ وَّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّیُّهَا ۚ فَاسْتَبِقُوا ۚ الْخَیْرَاتِ ۚ ط

دیکھو! ہرگز وہ کئے ایک سمت مقرر ہے جس کی طرف وہ عبادت کے وقت منہ پھیر لیتا ہے پس

اِنَّ مَا تَکُوْنُوْا یَاتِ بِکُمْ ۚ اللّٰهُ جَمِیْعًا ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی

نیکوئیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لیجانے کی کوشش کرو۔ خواہ تم کہیں بھی ہو گے پھر اللہ تم کو اکٹھے کرنے کا

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۚ وَ مِنْ حَیْثُ خَرَجْتُ ۚ قَوْلٌ وَ جْهَةٌ ۚ

کیونکہ اللہ تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اسے محمد! آپ جہاں کہیں سے بھی نکلیں اپنا منہ نماز کے وقت

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَ اِنَّهٗ لَخَبْرٌ ۚ مِنْ رَبِّکَ ۚ وَ مَا

مسجد حرام کی طرف کر لیا کریں بیشک یہ قبلہ تمہارے رب کی طرف ہی حق ہے۔ اور اللہ تمہارے لئے ہے

اللّٰهُ یَغَافِلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۚ (۲۶) ۚ وَ مِنْ حَیْثُ خَرَجْتُ ۚ

کاموں سے ہرگز بے خبر نہیں اور اسے محمد! آپ جس جگہ سے بھی باہر جائیں اپنا

قَوْلٌ وَ جْهَةٌ ۚ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَ حَیْثُ مَا کُنْتُمْ

منہ مسجد حرام کی طرف رکھئے اور اسے ایمان والو! تم بھی اپنا منہ اسی طرف

قُوْلُوْا ۚ وَ جُوهَکُمْ ۚ شَطْرَہٗ ۚ لِّئَلَّا یَکُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَیْکُمْ

کر لیا کرو تاکہ آدمیوں کو تم سے حجت کرنے کا موقع نہ ملے

وَقَدْ اَنْتَی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ

البتہ جو لوگ بے انصاف ہیں۔ تم ان سے ہرگز نہ ڈرو اور مجھ سے

أَخْشَوْنِي وَلَا تَمْنَعْنِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

ڈرو۔ اس کے علاوہ یہ حکم تم کو اس لئے دیا گیا ہے کہ ہم اپنی نعمت تم پر پوری کریں اور تم ہدایت یافتہ ہو

كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنْكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا

ایسا ہی ایک حان ہم نے تم پر یہ بھی کیا ہے کہ تمہارے میں سے ایک رسول تمہاری طرف بھیجا جو ہماری آیتیں

وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا

پڑھ کر سنا ہے تم کو پاک کرتا ہے۔ قرآن مجید اور حکمت سکھاتا ہے اور ایسی ایسی باتیں بتاتا ہے جسے تم

لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي

نہیں جانتے تھے تو مجھے یاد کرو۔ میں بھی تمہیں یاد کروں گا۔ میرا احسان مانو۔

وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾

اور میرے شاکر گزار ہی مت کرو

تفسیر

اس رکوع میں بھی مسجد حرام کے قبلہ بنائے جانے کا ذکر ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ قرآن مجید کی

تعلیم کیا ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ کعبہ کا قبلہ بنایا جانا۔ اور رسول خدا کا تشریف لانا۔ اور قرآن

جیسی کتاب کا اُترنا ایسی باتیں ہیں جن کا ہر مسلمان کو شکر یہ ادا کرنا چاہئے بلکہ دوسری قوموں کو بھی

اچھے کاموں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرنے کا حکم ہے۔ خون صرف

خدا ہی کا کرنا چاہئے۔ قرآن حکمت کی باتیں بھی سکھاتا ہے۔ یہ بڑی بات ہے کہ بندے جب

خدا کو یاد کرتے ہیں تو خدا بھی ان کو یاد کرتا ہے۔ خدا کا احسان ماننا چاہئے اور اس کی شکر گزاری کرنی چاہئے

شاکری کے پاس بھی نہیں جانا چاہئے۔

طِبْرَيْنِ - جمع مبارکی صبر کر نیوالا نَبْلُونَا - ہم ضرور آزمائیں گے جَوْع - بھوک

نَقْصٍ - نقصان کمی گھٹا اَمْوَالٌ - جمع مال کی بہت مال اَصَابَتْ - پہنچی - آئی

صَلَوَةٌ - دُور درختیں - نمازیں صَفَا - مکہ منظر کے نزدیک ایک پہاڑ حَرَوَّةٌ - مکہ منظر کے نزدیک ایک پہاڑ

شَعَائِرَ - نشانیاں۔ یادگاریں اَعْمَرَ - عمرہ کرے چھوٹا حج کرے جُنَاحَ - خرابی۔ گناہ
يَطْوُونَ - طوان کرتا ہی پکڑ لگاتا تَطْوَعُ - خوشی سے کرتا ہے شَاكِرٌ - قدردان
يَلْعَنُ - لعنت کرے گا۔ يَكْرَهُ - اِلْعَنُونَ - لعنت کرنے والا تَابُوا - انہوں نے توبہ کی
اصْلَحُوا - انہوں نے اصلاح کی بَدَّلُوا - بیاں کیا انہوں نے۔ ظاہر اَتُوبُ - میں توبہ کرتا ہوں۔ باز آتا ہوں
مَاتُوا - وہ مر گئے مَاتُوا - جمعین - سب کے سب يَنْظُرُونَ - وہ ڈھیلے جاتے ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ

مسلما نوا! صبر اور نماز کے ذریعے خدا کی مدد چاہو اور یقیناً

اللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿۵۶﴾ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ

اللہ صبر کرنے والوں کا ساتھ دیتا ہے اور دیکھو جو اللہ کے راستے میں لڑتے ہوئے مارے جاتے ہیں

اللَّهُ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءُ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿۵۷﴾ وَلَنَبْلُوَكُمْ

انہیں مردہ ہرگز نہ کہو بلکہ وہ تو ہمیشہ کے لئے زندہ ہو گئے لیکن تم اس کو نہیں سمجھ سکتے اور ہم ضرور کچھ

لِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَ

خوف کچھ جھوک کی سختی کچھ مال اور جان اور پھلوں یا فصلوں کے نقصان وغیرہ سے

الْأَنْفُسِ وَالْثَمَرَاتِ وَكَثِيرٌ مِّنَ الَّذِينَ إِذَا

تمہیں آزمائیں گے اور اے محمد! آپ ایسے صبر کرنے والوں کو جنت کی خوشخبری دے دیجئے کہ جب وہ مصیبت سے

اصَابَتْهُمْ مَّصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿۵۸﴾

دوچار ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تو پیدا ہی اسی اللہ کے کئے ہوئے ہیں اور مرنے کے بعد ای کی طرف جانا

أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولَئِكَ

ایسے ہی لوگ ہیں جن پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ اور ایسے ہی لوگ ہیں جو کہ

هُمْ أُمُتٌ تَدْعُونَ ﴿۵۹﴾ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ

ہدایت یافتہ ہیں صفا اور مردہ یقیناً خدا کی قائم کی ہوئی نشانوں میں سے ہیں

فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوَاعْمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ

پس جو کوئی بیت اللہ یعنی خانہ کعبہ کا حج کرے یا عمرہ کرے تو کوئی بری بات نہیں۔ اگر وہ ان دونوں پہاڑوں

بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرٌ إِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ﴿۶۰﴾

کا طواف بھی کرے اور جو اپنی خوشی سے کوئی نیک کام کرے تو اسے نیکو کاروں کا پادار دے گا اور وہ صاحب علم ہی اول

الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا آتٰنَا مِنْ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدٰى مِنْ

ضرور ایسے لوگوں پر جو ہماری نازل کی ہوئی صاف اور واضح دلیلوں کو اور ہدایت کی باتوں کو

بَعْدَ مَا بَيَّنَّهٗ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۚ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ

بعد اس کے کہ ہم نے عام لوگوں کی ہدایت کے لئے انہیں کتاب میں بیان کر دیا ہی چھپاتے ہیں اس کی بھٹکار

وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعُنُونَ ۚ اِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَاَصْلَحُوا وَبَيَّنَّوْا

ہے اور تم لعنت کرنے والوں کی بھی ان پر لعنت لیکن جو لوگ اپنی اس حرکت سے باز آکر اپنی اصلاح کریں اور ان

فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۙ اِنْ

واضح و لہلوں اور ہدایت کی باتوں کو بیان کرنا شروع کر دیں میں بھی پھر ان پر مہربان ہواؤں گا کیونکہ میں تو ہوں

الَّذِينَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرًا ۚ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمُ لَعْنَةُ

توبہ قبول کرنے والا اور مہربان۔ ہاں ایسے لوگ جنہوں نے کفر کیا اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے۔ ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ

اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَالنَّاسُ اَجْمَعِيْنَ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ

کی طرف سے فرشتوں کی طرف سے اور تمام لوگوں کی طرف سے لعنت رہتی ہے وہ اس لعنت میں ہمیشہ گرفتار رہیں گے

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ ۚ وَكَاهُمْ يُنْظَرُوْنَ ۙ وَالْهُكْمُ

انہیں دم بھر کی بھی مہلت نہ ملے گی اور نہ ان کا عذاب کم کیا جائے گا۔ سو۔ اور متسار ایک ہی

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۙ

معبود ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بہت بخشش کرنے والا اور مہربان ہے

تفسیر

اس کو ع میں خدائے تعالیٰ کی راہ میں جان دینے کو زندگی کہا گیا ہے پھر ان چیزوں کا ذکر ہے جن سے آدمی کی ہمت اور صبر کا پتہ چلتا ہے اس کے بعد متقل مزاج آدمیوں کی تعریف کی گئی ہے پھر یہ بتایا گیا ہے کہ حج کو ناجہمی خدا کی رضا مندی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ پھر ایسے آدمیوں پر جو حق کو چھپاتے ہیں اور قرآن کی تعلیم سے انکار کرتے ہیں لعنت کی گئی ہے بعد میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اگر کوئی انکار کرنے سے باز آئے تو اللہ بہت ہی رحم کرنے والا ہے۔ صاف کر دے گا۔

فائدہ

بہار و مسلوۃ بڑی چیزیں ہیں ایسوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ ہو جاتا ہے اور جس کے ساتھ اللہ ہو جائے

پھر اور کیا باقی رہ جاتا ہے۔ سبحان اللہ کفر کی موت سے خدا کی پناہ۔ ایسوں کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے دن دیکھے گا بھی نہیں مگر اسی سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جو ایمان والے ہونگے ان کی طرف دیکھے گا۔ مصرعہ قربان لگا ہے تو شوم باز لگا ہے۔

اِخْتَلَفَ - آنا جانا۔ پھرنا۔ بدن - نهار - دن - فَلَکْ - کشتی۔ جہاز
 بَتَّ - بکھیر دے۔ پھیلانے - دَابَّةٌ - جانور۔ حیوانات۔ چوہا - تَصْرِيفٌ - پھیرنا۔ بدنا۔ چلانا
 رِلْمٌ - جمع رتج کی۔ ہوائیں - سَحَابٌ - بادل۔ بدلیاں - مُسْتَخَرٌ - مقید۔ باندھے ہوئے۔ تابع
 يُجْحَوْنَ - وہ محبت کرتے ہیں - تَبِعُوا - ان کی پیروی کی گئی۔ - تَبِعُوا
 اتَّبَعُوا - انہوں نے پیروی کی - رَاَوْا - انہوں نے دیکھا - تَقَطَّعَتْ - ٹوٹ گئی۔ بٹھا ہو گئی
 اَسْبَابٌ - رشتے۔ جوڑ۔ رسیاں - کَرْثٌ - بار بار پھرنا۔ دوبارہ آنا - حَسْرَاتٍ - افسوس۔ جمع حسرت کی
 خَارِجِينَ - باہر نکلنے والے۔ نکلنے والے۔

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاٰخِلَافِ الْیَّسْرِ وَ

اور یقیناً ان آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں رات اور دن کے اختلاف

النَّهَارِ وَالْفَلَکِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ مِمَّا یَنْفَعُ النَّاسَ

میں اور جہازوں میں جو سمندر میں چلتے ہیں جن سے لوگوں کو بہت فائدہ وصل

وَمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَاَحْیَا بِهٖ الْاَرْضَ

ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے آسمان سے مینہ برساتنے میں جس سے مردہ زمین میں جان آجاتی ہے

بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَتَّ فِیْهَا مِنْ کُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِیْفِ الرِّیِّ

اور اس کے زمین پر یہ جاندار پھیلانے میں۔ اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادل کے آسمان اور زمین

وَالسَّحَابِ الْمُسْتَخْرِ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ

کے درمیان باندھنے میں سوچنے سمجھنے والوں کے لئے اس کے رحیم اور رحمن ہونے کی بہت

یَعْقِلُوْنَ ۝۱۹۸ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

سی نشانیاں ہیں۔ اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو خدا کو مانتے ہوئے اس کے سوا دوسروں کو بھی

اَنْذَاكَ يَحْيٰوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا

اسہ شریک بنائیتے ہیں۔ اور ان سے اتنی ہی محبت رکھتے ہیں جتنی کہ اللہ سے اور جو صرف اللہ پر ایمان

للّٰهِ وَلَوْ يَّرٰى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اِذْ يَرُوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ

رکھتے ہیں حقیقت میں انکی محبت تو اللہ سے بہت بڑھی ہوئی ہے۔ کاش ایسے لوگ جو خدا کے شریک بنائیتے ہیں

اَلْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۗ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ۝۱۶۵ اِذْ

اس بات کا خیال کر لیتے ہیں جس کا قیامت کے دن ان کو پتہ چلے گا کہ تمام قوت اور طاقت صرف اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے،

تَبَرَّأَ الَّذِيْنَ اَتَّبَعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اَتَّبَعُوْا وَاَوَّلَ الْعَذَابِ

اور وہ بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔ اور قیامت کے دن وہ لوگ جن کی پیروی کی گئی تھی جب یہ دیکھیں گے کہ تمام

وَتَقَطَّعَتْ يَدُہُمُ الْاَسْبَابُ ۝۱۶۶ وَقَالَ الَّذِيْنَ اَتَّبَعُوْا

رشتے کٹ چکے ہیں اور اللہ کا مذاق اڑاتے ہیں تو ان سے جہنم کی پیروی کی تھی بڑی کا اظہار کریں گے۔ اور وہ لوگ جہنم

اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأُ مِنْہُمْ کَمَا تَبَرَّءُوْا مِنْہَا ۚ كَذٰلِكَ

نے پیروی کی تھی کہیں گے ہمیں پھر دنیا میں جانے کی اجازت مل جائے تو ہم بھی ان سے اسی طرح بیزاری ظاہر کریں

يُرِيْہُمُ اللّٰهُ اَعْمَالُہُمْ حَسْرَتٍ عَلَیْہُمْ ۭ وَمَا ہُمْ

جس طرح آج انہوں نے ہم سے ظاہر کی ہے۔ اسی طرح اللہ ان کے اعمال کو باعثِ حسرت بنائی اور حسرت کا موجب بنا

بِخٰرَجِيْنَ مِنَ النَّارِ ۝۱۶۷

کہ دکھائے گا اور وہ دوزخ کی آگ سے کسی طرح نکل نہیں سکیں گے۔

تفسیر

اس رکوع میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کا بیان ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ اگر انسان سوچے سمجھے

تو وہ ہر چیز میں خدا کی قدرت کا شاہدہ کر سکتا ہے۔ اس کے بعد بتلایا گیا ہے کہ جس سے محبت کی جائے

وہ صرف اللہ ہی ہے۔ کیونکہ اور جو بھی ہیں مصیبت کے وقت ساتھ چھوڑ دیتے ہیں اور قیامت میں

تو ہر ایک دوسرے سے جدا ہو جائے گا اور یہ بھی بتلایا گیا ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے سے

محبت کریں اس کے اعمال ضائع ہو جائیں گے اور وہ دوزخ میں ڈالا جائے گا۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ قرآن

کی پیروی کریں اور صرف اللہ تعالیٰ سے محبت رکھیں۔

دنیا میں لوٹ کر دوبارہ آنا نہیں ہے۔ جو کچھ کرنا ہو اسی زندگی میں کر لینا چاہئے

ورنہ پھر پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔

فائدہ

حَلَّالٌ - حلال جائز	طَبِيبًا - پاکیزہ - ستھرا	خُطُوتٌ - قدموں
مُبِينٌ - ظاہر - کھد - صریح	يَا مُرٌ - حکم دنیا سے	سُوءٌ - برائی - بُری بات گناہ
خُشَاءٌ - بے حیائی	الْفَيْنَا - ہم نے پایا - ہم نے دیکھا	يَنْعِقُ - چلاتا ہے - پکارتا ہے
دُعَاءٌ - بلانا - پکارنا - آواز دینا	يَذَاكُ - بیکار - آواز	اِبَاكُ - اسی کی - اسی کا
حَرَمٌ - اس نے حرام کیا	مَيِّتَةٌ - مردہ	كَدَرٌ - خون لہو
لَحْمٌ - گوشت	اهْلٌ - پھر آیا - نام سے بلایا	خُطْرٌ - بے بس ہوا -
بَاغٌ - بنیاد کرنا والا - حد سے بگڑنا - عادی - عادت بنانے والا	غَفُورٌ - بخشنے والا	
بُطُونٌ - جمع بطن - پیٹ	مَعْفِرَةٌ - بخشش - معافی	

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا

سے لوگو! زمین میں جو پاک اور ستھری چیزیں ہیں وہی کھاؤ اور شیطان کے پیچھے نہ چلو

خُطُوتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝۱۶۱ إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ

تمہارا صریح دشمن ہے اور وہ ضرور تمہیں بری و ناجائز باتیں

بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝۱۶۲

باتوں کا حکم دے گا اور تم سے اس کے متعلق ایسی باتیں کہلو گے گا جن کو تم نہیں جانتے

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا

اور جب ایسے لوگوں سے جو شیطان کے پیچھے میں پھنس جاتے ہیں کہا جاتا ہے کہ اس قرآن کی پیروی کرو جو

الْفَيْنَا عَلَيْهِ أَبَاءُ نَاهُ أَوْ لَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا

اس نے انہیں اپنا راسخ تو وہ کہتے ہیں ہم تو اسی رستہ کی پیروی کر رہے ہیں پر ہم نے اپنے باپ داداؤں کو چلتے پایا خواہ

وَلَا يَهْتَدُونَ ۝۱۶۳ وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي

ان کے باپ داداؤں کو یہ رستہ کاپتہ بھی نہ ہو - اور نہ سمجھدار ہی ہوں - اور ان کا فزون کی مثال ایسی جی جیسے کہ

يَنْعِقُ بَمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً صُمُّ بَكُمْ عَمَىٰ هُمْ

کوئی چارہ ہو اور ایسے کو بھار رہا ہو - جو سوائے شور و غوغا کے کچھ نہ سمجھ سکتا ہو یہ تو اسی طرح کے گونے اور سہرے

لَا يَعْقِلُونَ ۝۱۶۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا

ہیں - یہ تو سمجھی نہیں سوچیں گے کہ انہیں کیا کہا جا رہا ہے - اے مسلمانو! اگر تم اللہ ہی کے بندے بننے کا دعویٰ کرتے ہو تو

رَزَقْنَكُمْ وَأَشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۱۴۱﴾

صرف ان پاکیزہ چیزوں کو کھاؤ جو ہم نے تمہیں دے رکھی ہیں اور اسی خدا کا شکر کرو اگر تم ہی خدا کے بندے ہو

أَمَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالْدَّمَ وَحُمَ الْخَزِيرُ وَمَا

اور جو تم پر حرام کیا گیا ہے وہ مردار ہے جانوروں کا خون اور سور کا گوشت اور وہ چیز ہے جو خدا کے سوا

أَهْلٌ بِهِ لَغَيْرُ اللَّهِ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ

کسی اور کے نام سے پکاری گئی ہو ہاں جو بھوک سے بے قرار ہو کر ان چیزوں میں سے کچھ کھوڑا

فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۴۲﴾

کھائے۔ مگر عادت نہ بنائے اور نہ حد سے گزرے اور نہ وہ کھائے جو کفار کوئی گناہ نہیں اللہ رحیم اور بخشنے والا ہے

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَكَشَتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا

لوگ جو اللہ کی آیتیں ہوتی کتاب کے علم بھٹاتے ہیں اور اس بھٹانے کے عوض کھوڑا سا دنیا کا مال لیتے ہیں۔

أُولَئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ

یہ لوگ اس مال کو نہیں کھاتے بلکہ یہ سمجھیں کہ اپنے پیٹوں کو آگ سے بھر رہے ہیں اللہ تعالیٰ انکو قیامت کے دن

اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۴۳﴾

بات کرنے کا موقع بھی نہیں دینا اور نہ انکے گناہوں کو مہلت کر کے انکو پاک کرے گا اور وہ یاد رکھیں ان کے گناہ

أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَى وَالْعَذَابِ

وہ لوگ جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی اور مغفرت کے بدلے عذاب خرید لیا۔

بِالْمَغْفِرَةِ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۴۴﴾ ذَلِكَ بِأَنَّهُ

لینا۔ یہ کتنا دوزخ کی آگ پر صبر کئے بیٹھے ہیں اور یہ سب صرف اس لئے ہو کہ اللہ نے ایک

اللَّهُ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا

بالمثل سچے اور برحق کتاب اتاری۔ مگر انہوں نے محض ضد کی وجہ سے اس سے اختلاف کیا۔ اور

فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿۱۴۵﴾

اس کے قبول کرنے سے دور رہتے رہتے

تفسیر

اس رکوع میں حلال اور حرام چیزوں کا ذکر ہے اور بتایا گیا ہے کہ صرف پاکیزہ اور حلال چیزیں کھانی چاہئیں اور سوائے خدا نے تعالیٰ کے اور کسی کے حکم کی تابعداری نہیں کرنی چاہئے

اور باپ دادا کی رسمیں اگر قرآن کے خلاف ہوں تو ان کو چھوڑ دینا چاہئے۔ اس کے علاوہ قرآن کی تعلیم کو چھپانا نہیں چاہئے بلکہ عام لوگوں پر ظاہر کرنا چاہئے اور اخلاص سے بھی بنایا چاہئے۔ کیونکہ قرآن اختلاف کے لئے نہیں بلکہ اتفاق کے لئے ہے۔

فائدہ

اکل حلال اور صدق مقال کو لازمی سمجھنا چاہئے اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندوں کو قیامت کے دن ہم کلامی کا شرف بخشے گا۔ جو لوگ دوزخ کی آگ سے نہیں ڈرتے ان پر تعجب ہے۔

بِسْرٍّ - بھلائی نیکی۔ اچھا کام۔ قَبْلَ - طرہ۔ جانب۔ سمت۔ اَتَى - دیا۔ بخشا۔
 رِبْنُ السَّبِيلِ - مسافر راہ چھیننے والا۔ سَائِلِينَ - سوال کرنے والے۔ مانگنے والے۔ رِقَابِ - گردن۔ یعنی غلامی میں۔
 مَوْفُوتٍ - پورا کرنے والا۔ بَأْسَاءٍ - تنگی۔ مفاسی۔ فقیری۔ صَرَائِرَ - تکلیف۔ بیماری وغیرہ۔
 بَأْسٍ - لڑائی۔ جنگ۔ کُتِبَ - لکھا گیا۔ فرض کیا گیا۔ قِصَاصٍ - برابر ہو کر۔ بدلہ لینا۔
 حُرٍّ - آزاد۔ اُنْثَى - عورت۔ مَوْتٌ - عَفَى - معاف کیا جائے۔
 اَخْرَجَ - ہٹا دیا۔ مَعْرُوفٌ - اچھی طرح بھلائی سے آشنا۔ اُدَّ - ادا کرنا۔ پورا کرنا۔
 اَعْتَدَى - سے گھر سے زیادہ اُڑی۔ اَلْاَلْبَابِ - عقل مند۔ حاکم۔ تَرَكَ - چھوڑا۔ اُس نے۔
 خَيْرٍ - مال بہت سامان۔ سَمِيعٌ - بہت سننے والا۔ مَوْصٍ - وصیت کرنے والا۔
 جَنَفًا - گناہ زیادتی۔ بے عنوانی۔ اَصْلَحَ - اس نے اصلاح کی۔

لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تَوَلَّوْا وُجُوهَكُمْ قَبْلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

اور نیکی یہی نہیں ہے کہ تم نماز پڑھتے وقت منہ مشرق کو یا مغرب کو کر لو

وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ

بلکہ نیکی اسی کا حصہ ہے جو اللہ پر ایمان لایا۔ اور اس نے قیامت پر یقین کیا اور ملائکہ اور

وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَ

تمام آسمانی کتابوں اور پیغمبروں کو بھی مانا اور اس نے اللہ کی محبت کی وجہ سے اپنا مال قریبی رشتہ داروں

الْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّارِقِينَ وَفِي الرِّقَابِ

یتیموں مسکینوں - مسافروں مانگنے والوں کو اور غلاموں کے آزاد کرانے میں دیا اور منان کو

وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا

پابندی کے ساتھ ادا کیا - اور زکوٰۃ دی اور اسی طرح جب کسی سے وعدہ کیا تو اس کو پورا کیا - اور

عَاهَدُوا وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ

وہ لوگ جو جنگی مصیبت اور جنگ کے وقت صبر کریں یہی ہیں جنہوں نے خدا کے لئے کوہنہ اور

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿۱۷۷﴾

کر دکھایا اور انہی کو سچے اور نیک کہا جاسکتا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ

اے مسلمانو! جب کوئی قتل کیا جائے تو اس کا بدلہ لینا تم پر فرض کیا جاتا ہے آزاد کے بدلے آزاد

الْحُرِّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأَنْثَىٰ بِالْأُنْثَىٰ مَنْ عُفِيَ

بکڑا جائے - غلام کے بدلے میں غلام عورت کے بدلے میں عورت - ماں جس کو اس قاتل کے بھائی بند

لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعُ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءُ إِلَيْهِ

کچھ سمان کر دیں تو اس کا فرض ہے کہ اچھے طریقے سے جو اسے کہا جائے پورا کر دے اور وہ تحقیق

بِإِحْسَانٍ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمِنْ

اللہ کی طرف سے اس کی رحمت کی وجہ سے کی گئی ہے لیکن یاد رکھو جو اس کے

اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۷۸﴾ وَلَكُمْ فِي

بعد بھی کسی قسم کی زیادتی کرے گا اس کے لئے بہت تکلیف دہنے والا عذاب ہے اور اس کے قتل کے

الْقِصَاصِ حَيَوةٌ يَّأُولَى الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۷۹﴾

بدلہ لینے میں تو اسے عقل و فہم رکھنے والو! تمہاری زندگی ہے تاکہ آئندہ قتل و فساد سے بچو۔

كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا

اوجہ تم میں سے کسی کے موت کا وقت آجائے تو اس پر فرض ہے کہ مرنے سے پہلے اگر کچھ مال چھوڑ رہا ہو

وَالْوَصِيَّةُ لِلْوَٰلِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا

تو اپنے مانگنے والوں اور قریبی رشتہ داروں کے حق میں وصیت کر جائے اور پرہیزگاروں پر تو

عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿۱۸۰﴾ فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا

یہ فرض عین ہے اور اگر کوئی سننے والا اس وصیت کو سننے کے بعد اس میں کوئی رد و بدل

إِنَّمَا عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (۱۸۱)

کرے تو اس کا گناہ بدلنے والوں کے ذمے ہوگا اور یاد رکھو اللہ سننے والا جاننے والا ہے

فَمَنْ خَافَ مِنْ مَوْصٍ جَنَفًا وَاِثْمًا فَاصْلَحْ بَيْنَهُمْ

اں اگر کسی نے بے ڈھبا در غلات خرع وصیت سے ڈرنے ہوئے جن کے حق میں وصیت تھی۔ ان میں

فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (۱۸۲)

کسی طرح کم و بیش کر کے صلح کرادی تو اس پر کوئی گناہ نہیں کیونکہ اللہ معاف کرنے والا اور مہربان ہے

نفسیہ

اس رکوع میں نیکی کی حقیقت کو بتایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بتایا گیا ہے کہ اگر کوئی صحیح معنوں میں مسلمان بننا چاہے تو وہ اسلام کے تمام قانون کی اتباع کرے۔ حتیٰ کہ وصیت بھی قرآن کے کہنے کے مطابق کرے اگر وہ خلاف کرے گا تو اسے بدل دیا جائے گا یعنی یہ وصیت صحیح نہیں ہوگی۔

اللہ تعالیٰ کی محبت ہر چیز سے زیادہ قیمتی ہے اس راہ میں وہ سب صرف کر دینا چاہئے جو ممکن اور میر ہے۔

فائدہ

صِيَامٌ - روزہ رکھنا	أَيَّامًا مَّعْدُودَةً - گنتی کے دن	مَرِيضًا - بیمار
عِدَّةٌ - گنتی لوٹانا	أَحَدٌ - دوسرے	يُطِيقُونَ - طاقت رکھتے ہیں۔
فَذِيَّةٌ - بدلہ	تَصُومُوا - تم روزے رکھو	شَهْرٌ - مہینہ - ماہ
رَمَضَانَ - رمضان - روزہ والا مہینہ	قُرْآنٌ - قرآن - پڑھنے کی چیز	شَهِدَ - حاضر ہو۔ موجود ہو
فَلْيَصُْمِهِ بِسَعْيٍ کہ اس روزہ رکھے	يُرِيدُ - ارادہ رکھتا ہے	يُسْرًا - آسانی
عُسْرَ بنگی۔ سختی۔ دشواری	تُكْمِلُوا - پورا کرو	تُكَيِّرُوا - بڑائی کرو
سَأَلَ - سوال کیا۔ سوال کریں	أُجِبُّ - جواب دیتا ہوں	دَعْوَةً - پکار
كَأَيِّح - پکارنے والا	دَعَان - مجھے پکارتا ہے	فَلْيَسْتَجِيبُوا - چاہئے کہ قبول کرے
بَنِي - میرے واسطے	يُرْسِدُونَ - بھلائی پاویں	أَحَلَّ - حلال کی گئی۔

رَفَّتْ - رغبت کرنا، مشغول ہونا هُنَّ - وہ عورتیں - لِبَاسٌ - لباس - پردہ
تَحْتَانُونَ - خیانت کرتے ہیں عَقَا - ممان کیا بَاشِرُونَ - مباشرت کرو، ملا کرو
اِبْتَغُوا - ڈھونڈو، تلاش کرو يَتَّبِعْنَ - ظاہر ہو خَيْطٌ - دھاگا - رشتہ
اَبْضُنَّ - سفید - اجلا اَسْوَدُ - سیاہ - کالا فَجْرٌ - صبح - فجر
اَقْتَمُوا - پورا کرو غَكْفُونَ - اچھپانے والے ثَلَاثُ اَوْ اَرْبَعُ كُرُوعٍ - کھینچ لاؤ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ

لے ایمان والو! تم پر روزے رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر

عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۸۳﴾

بھی تھا اور یہ اس لئے تاکہ تم پر ہیزگار بن جاؤ۔ یہ روزے لگتی کے

مَعْدُودَاتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ

دنوں میں ہیں۔ اس پر بھی جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو

فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ

ان کی لگتی دوسرے دنوں میں پوری کرے اور جو روزہ رکھنے کی سرے سے طاقت نہیں رکھتے تو وہ ہر

طَعَامٌ مِّسْكِينَ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ وَأَن تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۸۴﴾

روزے کے عوض ایک مسکین کو کھانا کھا دینا اور جو ایسے نیک کام زیادہ کرنا چاہے تو یہ اس کے لئے اور بھی

اچھا ہے۔ اور اے ایمان والو! تمہارا روزہ رکھنا تمہارے ہی لئے فائدہ مند ہے لیکن تم سمجھو بھی تو ماہ رمضان

رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ

وہ مبارک مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو تمام بنی نوع آدم کے لئے راہِ ہدایت نامہ ہے اور

وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهِدَ

ہدایت کی کھلی دلیل رکھتا ہے اور حق و باطل میں تمیز کرتا ہے تو جو بھی تم میں سے اس

مِنكُمُ الشَّهْرِ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى

ماہ رمضان کو اپنی زندگی میں پائے تو اس کے روزے رکھے اور جو مریض ہو یا مسافر ہو وہ

سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ

اور دنوں میں جو روزے چھیننے کی لگتی کو پوری کرے اور یہ حکم اس لئے ہے کہ اللہ تم پر آسانی کرنا

وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا

چاہتا ہے اور تم پر سختی کرنا پسند نہیں کرتا اور یہ اس لئے بھی تاکہ تم عدت یعنی گنتی پوری کرو اور

اللَّهُ عَلَىٰ مَا هَدٰكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٨٥﴾ وَإِذَا سَأَلَكَ

خدا کی بڑائی بیان کرو کہ اس نے تمہیں راہ ہدایت بنا دی اور اس لئے بھی تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ اور اے محمد!

عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا

جس وقت میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو کہہ دیجئے کہ میں ان کے باطل قریب ہوں اور

دَعَا ۚ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿١٨٦﴾

ہر ایک پکارنے والے کی دعا کا جواب دیتا ہوں جب بھی وہ مجھے پکاریں پس ان لوگوں کو چاہئے کہ میری پکار

أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ۚ هُنَّ

میں قرآنی احکام کو قبول کریں اور چاہئے کہ مجھ پر کامل طور پر ایمان لے آئیں تاکہ وہ راہ رست پالیں۔ اے مسلمان! روزہ

لِبَاسٍ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۚ طَعِمَ اللَّهُ أَنْتُمْ كُنْتُمْ

کی راتوں میں پہلے نے اپنی بیویوں کے پاس جانا جائز کیا گیا ہے وہ تمہارا پردہ ہیں اور تم ان کا پردہ ہو۔ خدا تعالیٰ نے جان

تُخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ ۖ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْزُ

لیا تھا کہ تم اپنے نفسوں کی خیانت کرتے ہو تو اس نے تمہاری توبہ قبول کی اور تمہیں صاف کر دیا اب ان سے بلاشبہ

بَاشِرُوهُنَّ وَأَبْشَرُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا

مباشرت کرو۔ اور جو اولاد خدا نے تمہارے لئے کھ چھوڑی ہے اسے مصل کرو اور رات کو کھاؤ پیو

حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ

یہاں تک کہ صبح کی سپیدی رات کی سیاہی میں سے ظاہر ہو جائے پھر سارا دن روزہ پورا کرو یہاں تک

مِنَ الْفَجْرِ ۚ ثُمَّ آتَمُوا الصِّيَامَ إِلَىٰ الْبَيْلِ ۚ وَلَا تَبَاشَرُوا هُنَّ

کہ رات کا وقت آجائے اور اعتکاف کی حالت میں عورتوں سے مباشرت مت کرو

وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسْجِدِ ۚ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ فَلَا

پس یہ چند اللہ کی مقرر شدہ حدیں ہیں ان سے آگے نہ بڑھنا اور تو

تَقْرَبُوا ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لِيُتَىٰ رِاسٍ لَّعَلَّهُمْ

اسی طرح اپنی آیات لوگوں کے لئے خوب قبول کھول کر بیان کر دیتا ہے تاکہ وہ اس

يَتَّقُونَ ﴿١٨٧﴾ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ

سے ڈرتے رہیں اور ناحق ایک دوسرے کا مال نہ کھاؤ۔ اس کے بارے میں

وَتَذْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ

حاکموں کے پاس اس غرض سے جھکے لے کر نہ جاؤ تاکہ

لوگوں کے مال میں

النَّاسِ بِالْآثِمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۚ

سے جو ہاتھ لگے کھا جاؤ

تفسیر

اس رکوع میں قرآن مجید کے نازل ہونے کا بیان ہے۔ پھر ماہِ رمضان میں روزے رکھنے اور ان کے مسائل کا ذکر اور اعتکاف کے احکام ہیں۔ پھر جھوٹی مقدمہ بازی سے روکا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ حاکموں کے پاس ایسے مقدمے لے کر نہیں جانا چاہئے۔ خدائے تعالیٰ سے ڈرنا اور اس کے حکم پر چلنا چاہئے۔ اس کے علاوہ اور مسائل بھی ہیں۔

قائدہ :- خدا سے زیادہ کوئی قریب نہیں پھر تعجب ہے کہ ایسے اعلیٰ کو چھوڑ کر انسان ادنیٰ کو پکارے

أَهْلَةً - چاند - چاندوں	مَوَاقِيتُ - اوقات - وقت والے	رَأْتُمْوَا - باز رہو - رک جاؤ
لَا تَكُونُ - نہ رہے	يَكُونُ - ہو جائے	شَهْرُ الْحَرَامِ - حرمت والا مہینہ
تَهْلِكُ - ہلاکت - ہلاکی	أَحْصَرْتُمْ - تم گھر جاؤ	اسْتَيْسَرَ - میسر ہو
هَدًى - ہدیہ - قربانی	رُؤُوسَ - سروں - جمع اس (ا) - پہنچے	
حِلَّةً - حلال ہونے کی جگہ	أَذًى - ایذا - تکلیف	صَدَقَةٌ - خیرات
نُسْلُ - قربانی - چاندی کے پتر	أَمْنَكُمْ - تم امن میں رہو	مَمْتَعًا - فائدہ اٹھایا
لَمْ يَجِدْ - نہ پائے	ثَلَاثَةً - تین	
سَبْعَةً - سات	رَجَعْتُمْ - پھر جاؤ تم	عَشْرَةً - دس
كَامِلَةً - کامل پورا	حَاضِرًا - رہنے والے	عِقَابٍ - عذاب - درد

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْآهْلِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ

اے محمد! لوگ آپ سے سننے چاندوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں ان سے کہہ دیجئے کہ یہ آدمیوں کے بہتیرے

وَالْحَجَّ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا

فانہ کے لئے اور حج کے موسم کا وقت بتانے کا ذریعہ ہیں اور حج میں یہ بھی کی بات نہیں کہ تم گھروں کے پچھلے اڑوں

وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اتَّقَىٰ وَآتَىٰ الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا

میں ہو کر داخل ہو اور یہی تو یہ ہے کہ کوئی شخص حرام سے بچے اور گھروں میں ان کے دروازوں سے گئے

وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۸۹﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اور خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تمہیں فلاح و سعادت حاصل ہو اور راہ خدا میں جو تم سے مقاتلہ کرتے ہیں

الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۱۹۰﴾

ان سے تم بھی لڑو لیکن زیادتی نہ کرو کیونکہ خدا تعالیٰ زیادتی کرنے والے کو پسند نہیں کرتا

وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِّنْ

اور ایسے مفسدوں کو جہاں بھی پاؤ تہ تیغ کر ڈالو اور جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا اسی طرح تم بھی

حَيْثُ أَخْرِجُوهُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا

انہیں وہاں سے نکال دو۔ کیونکہ یہ فتنہ اور فساد اس قتل سے کہیں زیادہ ہے اور دیکھو

تَقْتُلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقْتَلُوا فِيهِ فَإِنْ

مسجد حرام کے پاس ان سے نہ لڑنا۔ یہاں تک کہ وہ خود نہ لڑیں اور اگر وہ لڑائی کی

تَقْتُلُوهُمْ فَأَقْتُلُوهُمْ كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكُفْرِينَ ﴿۱۹۱﴾ فَإِنْ

ٹھان میں تو تم بھی ان سے لڑو کیونکہ کافروں کو ایسی ہی سزا دنیا میں دی جاتی ہے

أَنْتُمْ وَإِنْ أَلَّ اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَقَتْلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا

وہ لوگ باز آجائیں تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور مہربانی کرنے والا ہے اور یہاں تک لڑو کہ کسی قسم کا

تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ فَإِنْ أَنْتُمْ أَفْلَاكُ

فتنہ و فساد باقی نہ رہے اور دین الہی میں خلل نہ پڑے اور اگر وہ لڑائی سے باز نہیں آتے

عُدُّوهُمْ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿۱۹۳﴾ الشَّهْرَ الْحَرَامَ بِالشَّهْرِ

ظالموں کے کسی پر زیادتی کا حق نہیں ہے اور خوب سمجھ لو حرمت والے مہینوں کا بدلہ حرمت

الْحَرَامِ وَالْحُرْمَتُ قِصَاصٌ فَمَنْ اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ

دالے بیٹھے ہیں کیونکہ حرمت کا قصاص حرمت ہے تو جو بھی تم پر زیادتی کرے تم کو

فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ

اسی طرح زیادتی کا حق حاصل ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو اور سمجھ

اللَّهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿۱۹۴﴾ وَانْفِقُوا فِي

رکھو کہ خدا ہمیشہ ایسے ہی دُسنے والوں کا ساتھ دیتا ہے اور خدا کی راہ میں خرچ

سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ ۚ

کرو۔ لیکن اتنا نہیں کہ اپنے ہاتھوں خود کو مفلسی کی وجہ سے ہلاکت ہی میں ڈال لو اور

وَاحْسِنُوا إِنَّا لِلَّهِ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۹۵﴾ وَأَقِمُوا الْحَجَّ

احسان بھی کرو کیونکہ خدا احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور حج اور عمرہ کو خدا کے احکام

وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ

سمجھ کر پورا کرو اور اگر تم کہیں گھر کر رہ جاؤ تو جو بھی قربانی میسر آئے۔ بیچ دو

وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ فَمَنْ

اور اپنے سروں کو نہ منڈواؤ جب تک کہ قربانی اپنے حلال ہونے کی جگہ یعنی منی میں نہ پہنچ جائے

كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ فَفِدْيَةٌ

اور جو بیمار ہو جائے یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو اس کے بدلے میں روزے رکھو

مِّن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَمَن

یا غیرت کر دے یا قربانی کرے۔ پھر جب امن ہو جائے تو جو شخص عمرے کو حج سے ملا کر فائدہ اٹھانا

فَمَنَّمَا بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ

چاہے تو چاہے کہ جو میسر ہو قربانی کر دے اور جسے کوئی قربانی میسر نہ ہو تو وہ تین روزے ایام

فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ

حج میں رکھے اور سات جب واپس آئے

إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَىٰ ثَلَاثَةِ عَشْرَةٍ كَامِلَةٌ ذَٰلِكَ لِمَن لَّمْ يَكُنْ

اور یہ پورے دس ہوئے اور یہ حکم اس شخص کے لئے ہے

أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا

جس کے اہل و عیال مکہ میں نہ ہوں اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان لو

أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾

کہ اللہ نافرمانوں کو سخت عذاب دینے والا ہے

تفسیر :- اس رکوع میں چاند کے پیدا کرنے کی بعض کمیتیں اور فائدے بیان کئے ہیں۔ پھر

مع

کتاب

اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کا حکم ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی نصیحت کر دی گئی ہے کہ ایسے موقع پر زیادتی کرنا ٹھیک نہیں۔ ہاں فتنہ اور فساد کا مٹانا ضروری ہے۔ کیونکہ وہ قتل سے بھی بڑھ کر بری چیز ہے اللہ کے راستے میں فوج کرنا اچھی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ پھر حج کے مسائل بیان کئے گئے ہیں۔

حج کا طریقہ :- پہلے احرام باندھے پھر عرفہ کے دن عرفات میں جا کر رہے۔ پھر وہاں سے چل کر مشعر الحرام میں رات گزارے۔ پھر عید کی صبح کو منیٰ میں رمی کرنا چاہئے۔ اور سر منڈوا کر احرام کھول دینا چاہئے۔ پھر مکہ میں کعبہ کا طواف کرے پھر صفا اور مردہ کے درمیان سعی کرے پھر آخری طواف کر کے وطن کو واپس ہو۔

عمرہ کا بیان :- اس میں یہ باتیں ضروری ہیں (۱) احرام باندھنا (۲) کعبہ کا طواف کرنا (۳) صفا اور مردہ کے درمیان سعی کرنا۔ اس کے بعد احرام سے باہر آ جانا چاہئے۔

فائدہ :- حج ہو یا عمرہ ہر آدمی اپنے ساتھ تجارت کا مال لے جا کر وہاں تجارت کر سکتا ہے۔ حج کا یہ بھی فائدہ ہے کہ ہر ملک کے لوگ اکٹھے ہوتے ہیں۔ وہ سب ملکر اپنے فائدے اور اسلام کے فائدے کی باتیں سوچ سکتے ہیں۔ اور اتحاد و مرکزیت کے ذریعہ اسلام اور مسلمان کو غلبہ حاصل ہو سکتا ہے۔

فائدہ :- کوشش کرنی چاہئے کہ اللہ کا دین ساری دنیا میں پھیل جائے حکومت الہی قائم ہو جائے اور اللہ کا حکم ہر جگہ چلنے لگے۔

أَشْهُرٌ - مہینے (شہر مہینہ)	مَعْلُومَات - معلوم مشہور	قَرَضَ - فرض کیا
فِيْهِنَّ - ان میں	فَسُوْقٌ - گناہ کی باتیں جمع فتی کی	جَدَال - جھگڑا
تَزَوُّدًا - فوج راہ یا کرو	زَادَ - خرچ راہ	تَبَنَّنَا - تلاش کرو۔ ڈھونڈو
أَقْضَيْتُمْ - پھیر تم۔ واپس آؤ	عَرَفَات - عرفات مکہ منظم میں ایک دن	مَشْعَرُ الْحَرَامِ - عرفات۔ مزدلفہ کے پاس ایک جگہ ہے
قَضَيْتُمْ - تم پورا کر چکے	خَلَقَ - حصہ	حَسَنَةً - نیکی بھلائی

وَقِ - اور سچا نَصِيبُ - حصہ سَرِيعٌ - جلدی - جلد
تَجَلَّ - عجلت کرے جلدی کرے تَأَخَّرَ - تاخیر کرے دیر کرے تَحْشُرُونَ - اکٹھے کئے جائیں گے
يُجِئِكَ - خوش ملتی ہے أَلَدٌ - بہت سخت خَصَامٍ - جھگڑا لو
بِمِثْلِكَ - تاکہ ہلاک کرے حَرَّتٌ - کھیتی نَسَلٌ - جانور - مویشی
عِزَّةٌ - عزت - نخوت حَسْبٌ - کفایت کرے گا مِهَادٌ - بچھونا - آرام گاہ
يَشْرِي - بیچتا ہے رَابِتَعَاءٌ - چابنے کے لئے مَرْضَاتٍ - رضامندی
سَلَامٌ - اسلام كَافَّةٌ - پوری طرح - سارے زَلَلْتُمْ - پھیل جاؤ -
ظُلِّلٌ - سایہ نکل واحد قُضِيَ الْأَمْرُ - تمام کیا جائے کام أُمُودٌ - بہت سے کام

اَلْحَجَّ اَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهَا الْحَجَّ فَاَلَا

حج کے مہینے مشہور ہیں تو جو بھی ان مہینوں میں اپنے اوپر حج فرض کرے تو وہ نہ

رَفَتْ وَلَا فُسُوْقٌ وَلَا جِدَالٌ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوا

عورتوں کی طرف رغبت کرے نہ کوئی گناہ کی بات کرے اور نہ ہی کوئی جھگڑا کرے اور تم جو بھی نیکی

مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ اللّٰهُ وَتَزُوْدُوْا اِنْ خَيْرَ الزَّادِ

کا کام کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے اور حج کے لئے سفر خرچ جیٹا کر لو کیونکہ جسے اچھا زادہ

التَّقْوٰى وَاتَّقُوْنَ يَا اُولٰٓئِیْہِ الْاَلْبَابِ ۙ لَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ

سوال سے بچنا ہے اور اسے عقل والو! مجھ سے ڈرتے رہو اور اگر حج میں تم خدا کا فضل مانگو یعنی

اِنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّنْ رَبِّكُمْ فَاِذَا اَفْضَيْتُمْ مِّنْ

تجارت کرو تو کوئی گناہ کی بات نہیں اور جب عزفات سے چلو تو

عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوْا

مشعر حرام کے نزدیک جیسے کہ تمہیں سکھایا گیا ہے خدا کو یاد کرو -

كَمَا هَدٰكُمْ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الضّٰلِّیْنَ ۙ

اگرچہ محمدؐ سے پہلے تم ان باتوں سے بے خبر تھے

ثُمَّ اَفِیْضُوا مِّنْ حَیْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا

پھر اوروں کی طرح تم بھی چل پڑو - اور خدا سے مغفرت مانگتے رہو

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۹۰﴾ فَاذْأَقْضِيْهِمْ مِّنْأَسْكَمُ

بیشک وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے اور جب تم ارکان پنج پورے کر چکو تو جس طرح

فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَنِ كِرْكُمُ اَبَاكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا فَمِنْ

تم اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ اس کو ذکر کیا کرو چنانچہ تم میں سے

النَّاسِ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي

بعض تو ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں ابھی دنیا میں سے دے بھد انہیں

الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ ﴿۱۹۱﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا

آخرت میں کیا ملے گا اور ان میں سے کچھ یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں آخرت میں سے

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ

میں بھی خیر و برکت دے اور آخرت میں بھی اور ہمیں دونوں کے عذاب سے

النَّارِ ﴿۱۹۲﴾ اُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ سَرِيعُ

نیکما تو ان لوگوں کے لئے ان کی کمائی کا نثرہ ہے اور خدا پر ان کا حساب کرنا بڑا آسان

الْحِسَابِ ﴿۱۹۳﴾ وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَةٍ فَمَنْ

ہے اور ان چند گنتی کے دنوں میں اس کو خوب یاد کرے تو جو کوئی

تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَاخَّرَ فَلَا اِثْمَ

دو ہی دن میں متی ہے چل کر ایسے تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں جو اور زیادہ دن ٹھہرا

عَلَيْهِ لِمَنْ اتَّقَى وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ رَابِعُ

تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں یہ ان کے لئے ہے جو اللہ سے ڈرتے ہیں اور تم اللہ سے ڈرتے ہو اور جو

تَحْشُرُونَ ﴿۱۹۴﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّجْعَلُ قَوْلَهُ فِي الْحَيٰوةِ

سمجھ لو کہ ایک دن اس کے سامنے جمع ہونگے اور اسے نمرہ لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جس کی بات آپ کو

الدُّنْيَا وَيُشْهَدُ اللَّهُ عَلَىٰ مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ الَّذِي يَخْصَمُ

دنیا کی زندگی کے متعلق بھی معلوم ہوتی ہے اور وہ اللہ کو اس پر گواہ بناتا ہے جو اس کے دل میں ہے حالانکہ

وَإِذَا تَوَلَّى سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ

وہ بہت بڑا جھگڑا لڑتا ہے اور جب آپ سے پیٹھ پھیر کر جاتا ہے تو زمین میں تباہی پھیلاتا ہے جھینٹیاں برباد

الْحُرَّتِ وَالنَّسْلِ وَاللَّهَ لَا يَحِبُّ الْفُسَادَ وَإِذَا قِيلَ

کرتا ہے جانداروں کی نہیں برباد کرتا ہے۔ حالانکہ خدا نے خدا کی باتیں پسند نہیں کرتا اور جب اس کی کہا جاتا

لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ

خدا سے ڈر تو سخت کے گنہگار اور گناہ گزتا ہے پس اس کے لئے جہنم کافی ہے

وَلَيْسَ الْمُبَادُ (۲۰۷) وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ

اور وہ بہت بری جگہ ہے اور اس کے برعکس ایسے بھی ہیں جو اپنی جان کو خدا کی رضا حاصل کرنے

أُبْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ رَعُوفٌ بِالْعِبَادِ (۲۰۸) بِأَيْهَا

میں فروخت کر دیتے ہیں اور اللہ بھی اپنے ایسے بندوں پر بہت لطف و کرم کرتا ہے۔ اے مسلمانو!

الَّذِينَ آمَنُوا دُخِلُوا فِي السَّلَامِ كَافَّةً وَلَا

اسلام میں پوری طرح سب کے سب داخل ہو جاؤ اور شیطان کے

تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ (۲۰۹) فَإِذَا

قدم یہ قدم نہ چلو کیونکہ وہ تو تمہارا کھلا دشمن ہے اور اگر تم

رَلَّكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمُ الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

واضح دلائل آنے کے بعد بھی ڈگمگا جاؤ تو جان لو کہ خدا زبردست اور حکمت

عَزِيزٌ حَكِيمٌ (۲۱۰) هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي

والا ہے لے پیڑیا کیا یہ مشرک اس بات کے انتظار میں ہیں کہ کب خدا

ظِلٍّ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَإِلَى اللَّهِ

بادلوں کی اوٹ میں نمودار ہو اور اس کے ساتھ فرشتے بھی اور فیصلہ ہی ہو جائے

نَرْجِعُ الْأُمُورَ (۲۱۱)

تو ہاں ایمان لائیں کہہ دیجئے یہ تمام باتیں اللہ کی طرف پھر جائیں گی وہ تم سے خود سمجھ لے گا

تفسیر

اس رکوع میں حج کے آداب بیان کیے گئے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ تجارت کی خوبی اور ترغیب بھی اور اللہ تعالیٰ دین و دنیا دونوں کی بھلائی مانگنے کی تسلیم ہے۔ پھر ایام تشریق کا ذکر ہے۔ پھر اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے جان دینے والوں کی تعریف ہے اور لڑائی جھگڑا کرنے والوں کی برائی اور پوری طرح اسلام میں داخل ہونے کا ذکر ہے۔

فائدہ :- ان کے کیا کہنے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی خوشی کے لئے اپنی جان کی بازی لگاتے ہیں اور

ان کا کیا پوچھنا جو پورے پورے اللہ کی فرمانبرداری میں لگ گئے ہیں۔

سَلِّ سَوَال کر تم۔ پوچھو تم کَمَ - کتنی۔ کتنے زُيِّنَ زینت دی گئی۔ سجائی گئی
يُحْكَمُوْهُ وہ حکم کریں۔ یا حکم کرنا یا خَلَوْا - گزنا گزرے مَسْتَمِعْمٌ - ان کو گئی۔ انکو پہنچی
زُلْزِلُوْا - وہ ہلائے گئے مَتٰی - کب۔ کس وقت مَا ذَا - کیا چیز۔ کس چیز
يَقَاتِلُ - لڑائی۔ جنگ کُرْهُ - مکروہ۔ ناپسندیدہ۔ بُرَا عَسَى - قریب ہے۔ لیکن ہے
خَيْرٌ - بہتر شَرٌّ - بدتر۔ زیادہ بُرا

سَلِّ بَنِي إِسْرَءِيلَ يَلْ كَمَا آتَيْنَهُمْ مِّنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ

اے پیغمبر! ان بنی اسرائیل سے پوچھو تو یہی کہ تم نے انہیں اپنی طرف سے کتنی واضح نشانیاں دیں

وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ

اور جو کوئی اللہ کی دی ہوئی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل ڈالے تو اللہ ضرور ایسے شخص کو

اللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةُ

بہت بُری طرح دکھانے والا ہے۔ کافروں کو دنیا کی زندگی بہت بھلی معلوم ہوتی ہے

الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا

اور مسلمانوں کا مذاق اڑاتے ہیں وہ یاد رکھیں کہ قیامت کے دن یہی ایمان دار جو اللہ سے ڈرتے

تَوَقَّعْهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ

حساب ۝ اور ہمیں گوارہ تھے ان سے بہت بڑھ چڑھ کر ہونگے۔ رزق اللہ کے ہاتھ میں ہے جس کو چاہتا

حِسَابٍ ۖ كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللَّهُ

ہے بھجوا دیتا ہے ساری دنیا کے انسان ایک ہی امت تھے جب انہوں نے اختلاف کیا تو اس

الْبَيِّنَاتِ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ

اختلاف کو دور کرنے کے لئے ائمہ نے ہدایت کو ڈرانے اور نیکوکاروں کو خوشخبری دینے کے لئے نبی

الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا

بھیجے اور ہر ایک نبی کو کتاب برحق بھی دی تاکہ وہ اس کے مطابق لوگوں کے جھگڑے کا فیصلہ کریں

فِيهِ ۚ وَكَأَخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ

اور ممان صاف دلیلیں آجانے کے بعد اختلاف ان ہی لوگوں نے کیا جن کے لئے وہ دلیلیں بیان کی گئیں اور

مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ

یہ نصیحت کی بنا پر اگر سے رہے اور ان باتوں میں وہ جھگڑا رہے تھے اللہ نے ان کو جو مان گئے اپنے فضل

أَمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۚ وَاللَّهُ يَهْدِي

و کرم سے ان باتوں کے منتقید ہر ہر ہستہ سوجھ دیا اللہ تو جسے چاہے اسے سیدھا

مَنْ يَشَأْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۚ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخِلُوا

راستہ دکھا دیتا ہے لے مسلمانوں! کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہمیں

الْجَنَّةَ وَلَهُنَّ يَاقَتُكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۚ

ایسی آزمائشوں کے ہیں کہ ان لوگوں پر آتی تھیں جو تم سے پہلے تھے تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے

مَسْتَنَّمِ الْبِاسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَزَلُّوا حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ

سنو! جو تم سے پہلے تھے انہیں ہر طرح کی تکلی اور مصیبت پہنچی اور ان کے قدم اکھٹے گئے یہاں تک کہ رسول

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى نَصُرُ اللَّهُ ۚ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ

اور ایمان والے یہ گھاراٹھے کہ خدا کی مدد کب آئے گی اچانک پر وہ غیب سے مدد دیتے ہی ہوتی

قَرِيبٌ ۚ يُسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۚ قُلْ مَا أَنْفَقْتُ

نہوار ہوتی کہ گھبراؤ نہیں اللہ کی مدد تم سے دور نہیں اسے خود! آپ سے یہ مسلمان پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں ان

مِنْ خَيْرٍ فَلِلَّهِ الدِّينُ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَى وَالْمَسْكِينِ

سے کہہ دیجئے کہ جو مال اللہ کی راہ میں خرچ کرنا چاہو والدین پر قریبی رشتہ داروں پر یتیموں مسکینوں اور مسافروں پر

وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۚ

نہ خرچ کرو اور جو بھی نیکی تم کرو گے اس کو اللہ اچھی طرح جانتا ہے

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَكُمْ ۚ وَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا

اور لے مسلمانو! دیکھو تم پر جنگ فرض کر دی گئی ہے اور تمہیں یہ جنگ بہت بری معلوم ہو رہی ہے

شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۚ وَعَسَى أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ

مگر بہت ممکن ہے کہ تم اللہ کی طرف سے نازل کی ہوئی کسی چیز سے نفرت کرو حالانکہ وہی تمہارے لئے بہتر ہو اور

شَرٌّ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۚ

تم اپنی طرف سے ایک چیز کو بہت پسند کر لو اور وہ تمہارے لئے بہر بری ثابت ہو اس کا بہت اچانک اللہ ہی کی حقیقت کو جانتا ہے اور تم کو

تفسیر :- اس رکوع میں فتنہ و فساد کو قتل سے بڑھ کر کہا گیا ہے کیونکہ فتنہ و فساد ہی اصل

۲۸
۴۰

میں قتل کا سبب ہوتا ہے پھر یہ بتایا گیا ہے کہ مسلمانوں کی آزمائش کی جائے گی اس میں ثابت قدم رہنا چاہیئے
اگر کوئی ثابت قدم نہ رہا۔ اور دین اسلام سے پھر گیا تو اس کے سب اعمال ضائع ہو جائیں گے اور جنت کی
جگہ اسے دوزخ میں بھیجا جائے گا۔ اخیر میں کہا گیا ہے کہ بہر دو مسلمانوں پر زحرف ہے تاکہ حق باطل
غالب ہو جائے اور فتنہ و فساد رونما نہ ہونے پائیں۔ سچ ہے۔ ۵

دہر میں مسلم ہے حق کی آزمائش کے لئے
تمیز ایمان نہیں ملتا نفاش کے لئے
فائدہ

انسان بسا اوقات اپنی خواہشوں کے نہ پورا ہونے کی وجہ سے رنجیدہ ہو جاتا ہے حالانکہ اس میں بھی
کوئی فکٹ ہوتی ہے جس کو صحت نہ اسی جانتا ہے۔

صَدِّ رُوکنا بند کرنا۔ منع کرنا	يَزَالُونَ۔ وہ ملیں گے۔ رہیں گے	اِسْتَنْتَاعُوا۔ وہ طاقت کھیں
يَمُتُ۔ مر جائے۔ فوت ہو جائے	حَبَطْتُ۔ کھوئے گئے۔ ضائع ہوئے	هَاجَرُوا۔ انہوں نے ہجرت کی
جَاهِدُوا۔ انہوں نے جہاد کیا	يَرْجُونَ۔ وہ امید رکھتے ہیں	خَمِر۔ شراب
مَيْسِر۔ بھوٹا	مَنَافِع۔ فائدے	عَقُوْا۔ نیا دہ۔ بچا ہوا
تَتَفَكَّرُونَ۔ تم سوچو۔ تم فکر کرو	تَحَالُطُوا۔ تم ان کو آپس میں ملاو	اِخْوَانُ۔ جہانی بند۔
اَعْلَنْتَ۔ مصیبت میں ڈال	عَزِيْزٌ۔ غائب	نَتَّكِحُوا۔ تم نکاح کرو
مُشْرِكٌ۔ بہت سے شرک	اَمَةٌ۔ لونڈی۔ باندی	اَعْجَبْتُ۔ وہ غوش ہوئے
عَبْدٌ۔ غلام۔ نوکر	يَسَدٌ۔ گروں۔	وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ

اے محمد! آپ سے یہ لوگ حرمت والے مہینوں میں لڑائی بھڑائی کے متعلق پوچھتے ہیں ان سے کہہ دیجئے ان

کبیر و صد عن سبیل اللہ و کفر بہ و السبید الحرام

مہینوں میں لڑائی تو ہے بڑا گناہ۔ مگر اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی راہ سے روکنا اور خدا ہی کو نہ ماننا اور مسجد حرام

و اخراج اہلہ منہ اکبر عند اللہ و الفتنہ اکبر من

سے لوگوں کو روکنا اور جو مال کے رہنے والے ہیں ان کو مال سے نکال دینا اس سے بھی بڑھ کر برا ہے کیونکہ

الْقَتْلُ وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ

ایک زمانہ تک پیدا کرتا ہی اور تقدیم صورت میں لڑائی سے بڑھ کر رہا ہے۔ اور ایسے مسلمانوں کا یہ کافران کا پس چلے تو اس وقت

دِينَكُمْ اِنْ اَسْتَطَاعُوا وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ

مک نہ سے رہنا بند نہ کریں جب تک کہ تم اسلام سے پھرنے جاؤ۔ اور تم بھی سن رکھو جو اسلام سے پھر جائے گا اور اسی

دِينِهِ قِيَمَتْ وَهُوَ كَافِرٌ اُولَٰئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

حالت میں مر جائے گا تو اس کے تمام اعمال دنیا ہی میں ضائع کر دئے جائیں گے اور آخرت میں

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَاُولَٰئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا

بھی اس کے عمل ضائع ہی سمجھو ایسے ہی لوگ حقیقت میں دوزخی ہیں اور وہ ہمیشہ اس دوزخ میں

خَالِدُونَ ﴿٢١٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا

رہیں گے۔ اور یقیناً وہ لوگ جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کے لئے لہنا وطن چھوڑتے ہیں اور اللہ کے

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ اُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

راستے میں لڑتے ہیں حقیقت میں ایسے ہی لوگوں کو اللہ کی رحمت کا امیدوار ہونا چاہئے اور یقیناً اللہ

رَحِيْمٌ ﴿٢١٦﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۚ قُلْ فِيْهِمَا

بخشنے والا مہربان ہے۔ آپ سے یہ لوگ جوئے اور شراب کے متعلق پوچھتے ہیں ان سے کہہ دیجئے کہ ان میں بہت

اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَمَنْفَعَةٌ لِّلنَّاسِ ۚ وَاِنَّهُمَا اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا

خرابی ہے اور تھوڑے لوگوں کا اس میں نفع بھی ہے مگر نقصان فائدے سے کہیں بڑھ کر ہے ایسے فائدے

وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۚ قُلِ اَنفِقُوا كَذٰلِكَ يَبَيِّنُ

باز رہی رہو تو پتہ چلے۔ اور یہی پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں ان سے کہہ دیجئے کہ جو تمہارا اخراجات سے زیادہ ہو

اللّٰهُ لَكُمْ اٰلَايَتٌ لَّعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١٧﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اسی کو اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور دیکھو اسی طرح اللہ اپنی آیات کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر سے کام

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَمِّ ۚ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۚ وَاِنَّ

لو۔ اور غور و فکر سے دنیا و آخرت دونوں میں کام کرو۔ اب یتیموں کے متعلق پوچھ رہے ہیں ان سے کہہ دیجئے کہ ان کی اصلاح

تَخَالُطُوهُمْ فَاَرْحَمُوْهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمَقْصِدَ مِنَ الْمَصْلٰحِ

مخالطہ میں اچھی چیز ہے اگر تم انکی اصلاح ہی کے لئے انہیں اپنے گھر میں ملاؤ تو کوئی حرج نہیں وہ تمہارے بھائی بند

وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَاعْتَسَمْتُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢١٨﴾ وَلَا تَتَّبِعُوا

ہی تو ہیں اور اللہ صلاح کرنے والے اور فساد پھیلانے والے کو خوب جانتا ہے اگر وہ چاہتا تو تمہیں اور تکلیف پہنچا لیتا اور اللہ عالم

الْمُشْرِكِ حَتَّى يُوْمِنَ ۖ وَلَا مَكَّةَ مُؤْمِنَةً خَيْرٌ مِّنْ

وکت ہی اور دیکھو جب تک مشرک عورتیں ایمان نہ لائیں ہرگز ان سے نکاح نہ کرو خواہ ان میں سے کوئی اچھی لڑکی

مُشْرِكَةٍ وَلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّى

معلوم ہو اور اچھی سے اچھی ایک مشرک عورت سے ایمان دار لونڈی کہیں بہتر ہی اور مسلمان

يُوْمِنُوْا ۚ وَلَعَبْدٌ مُّوْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ ۚ وَلَا تُعْجِبْكُمْ

عورتیں بھی سن لیں کہ وہ کبھی مشرک مردوں سے خواہ وہ کتنے ہی اچھے معلوم کیوں ہوں

اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْا اِلَى الْجَنَّةِ

شادی نہ کروں جب تک وہ اللہ پر ایمان نہ لائیں اور اچھے سے اچھے مشرک کی ایک ایمان دار عورت کہیں بہتر ہی کیونکہ یہ مشرک تو جہنم کی طرف

وَالْغَفَرَةِ ۚ بِاٰذِنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ

کی طرف بلا شک اور اللہ ان کی رحمت اور فضل کو میں جنت و جہنم کی دعوت دیتا ہوں اور اپنی آیات اسی طرح کھل کھل کر بیان کرتا ہوں تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں

تفسیر

حرمت والے مہینے یعنی بیس میں نہ اتنی جائز نہیں اس رکوع میں اپنے اس کا بیان ہے پھر فقہ

کو قتل سے بھی بڑا کہا گیا ہے اور مرتد ہو کر مرنے کی سزا بیان ہوئی ہے

اس کے بعد جو لوگ اللہ کی رحمت کی امیدوار ہوں ان کا ذکر ہے۔ اور شراب اور جوئے کی بُرائی

بیان ہوئی اور اللہ کی راہ میں کیا خرچ کیا جائے اس کا ذکر ہوا پھر نیتوں کی اصلاح فرمائی اور اصلاح

کرنے والے کافریں بیان کر کے حرمہ اور مشرک عورتوں کے درجے بیان کئے گئے اسی طرح مومن مرد اور مشرک

مرد کے فرق مراتب بیان ہوئے اور اخیر میں یہ سمجھایا گیا کہ ان آیات کو اس لئے بیان فرمایا ہے کہ لوگ

اس سے نصیحت حاصل کریں۔

اِعْتَصِرُوا ۚ كُنْزَهُ كَرُو ۚ جَوْدُو

شَتُّو ۚ تَمَّ بِاَمُو ۚ مَنَابُ سَجُو

تَصْلَحُو ۚ تَمَّ صِلُ كَرُو

حَيْضُ عَوْتُوں کا ہونا اَذَى ۚ نَبَاتِ نَپَاکِ

يَطْهَرُوْنَ ۚ وَہ پاک ہو جائیں اَتَى ۚ جہاز سے ۚ جَبَسَتْ

عُرْصَةٌ ۚ پردہ ۚ آؤ تَبَرُّو ۚ تَمَّ نِیْکِ کَرُو

اَيْمَانٍ - قيس	حَلِيمٌ - بردبار	يُؤْتُونَ عِزًّا - عورتوں سے عزت دینا
تَرْتَضُونَ - انتظار کرنا	ارْبَعَةً - چار	فَاعْلَوْا - پھاڑو
عَزُّوْا - وہ ارادہ کریں	مُطَلَّقَتْ - وہ عورتیں جنہیں طلاق دی گئی	يَتَرْتَضُونَ - وہ انتظار کریں
يَحِلُّ - حلال ہے	يَكْمُنُ - وہ عورتیں چھپائیں	اَرْحَامَ - جمع رحم
كُنَّ - وہ عورتیں ہیں	بُعُولَةً - ناوندد، شوہر مرد	اَحَقُّ - زیادہ حقدار
رَدَّ - پھرنا	اَرَادُوا - وہ ارادہ کریں	مَعْرُوفٍ - اچھی بات

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ اَذْيٌ لِّلنِّسَاءِ

اے محمد! مسلمان تجھ سے حیض کے دنوں میں عورتوں سے میل جول رکھنے کے متعلق سوال کرتے ہیں ان سے کہہ دو کہ حیض

فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا طَهَّرْنَ

میں نجاست ہوتی ہے اس لئے ان دنوں عورتوں کو الگ ہی رہنے دو اور ان سے میل جول چھوڑ دینا تاکہ وہ پاک ہو

فَاتَوَهَّنَّ ۖ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ لِّلَّذِيْنَ

تجانب ہیں جب وہ اس نجاست میں حیض سے پاک ہو جائیں تو اللہ نے جیسا نہیں بتلایا ویسے ہی ان کو چھوڑ دینا تاکہ وہ پاک ہو

وَيُحِبُّ الْمُطَهَّرِيْنَ ۝۱۲۲ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاَتُوا حَرْثَكُمْ

اور انہوں نے تجھ سے کہا ہے اور وہ پاکیزگی اور صفائی والوں کو دوست رکھتا ہے تمہاری بیویاں تمہاری کھیتوں کی طرح ہیں انکی اچھی

اَتَىٰ شَتَمٌ وَقَدْ مَوَّاهُ لَنَفْسِكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ وَاعْلَمُوْا

ہر شے تمہاری کہیں جہاں مناسب سمجھو اپنے کھیتوں میں اس کے ہوا کچھ آئندہ کیلئے بھی اپنی جائز کار سامان کر رکھو اور اللہ سے ڈرنے

اَنكُمْ مَّلَقُوْهُ ۚ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۲۳ وَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ عُرْضَةً

کہ ہوا اور رکھو جو تمہارے آئندہ کیلئے کرو گے اسے ضرور پاؤ گے! جو اس قرآن کو ان لینے نہیں بشارت دیجئے اور اسکا

لَا يَمَانِيَكُمْ اَنْ تَبْرُوْا وَتَتَّقُوا وَتَصْلَحُوا بَيْنَ النَّاسِ ۚ

دیکھو اللہ کے نام کو کہنی کرنے پر آمیزگاری کرنے اور لوگوں میں صلح و صفائی نہ کرنے کے لئے آئندہ بنالو اور اللہ تمہاری باتوں کو

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱۲۴ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْ اَيْمَانِكُمْ

سنا جاتا ہے اور اللہ تمہاری باتوں سے غافل نہیں ہے اور لغو باتوں کے متعلق نہیں پوچھے گا لیکن نہ الیٰہی باتوں

وَلٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝۱۲۵

کے متعلق تم سے پوچھ گچھ ہوگی جو تم نے سوچ سمجھ کر دل سے کیا ارادہ کر کے کھائی ہیں اور دیکھو اللہ کتنا سزا کرنا والا اور علم والا

لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ ۚ

اور اگر کوئی اپنی بیوی سے نہ ملنے کی تم کھائے تو ایسے آدمی کو چار مہینے کی مہلت ہے اس عرصہ میں اگر وہ بھر

قَانَ فَأَوْفَا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۲۳۶﴾ وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ

سے میل ٹاپ کر لیں تو چونکہ اللہ بخشنے والا اور مہربان کریم والا ہے ان کو صاف کر دے گا اور اگر ان کا ارادہ باطل طلاق ہونے کا ہو

فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۳۷﴾ وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ

تو اللہ اس کو بھی جانتا ہے کیونکہ اللہ سنیٹا بھی ہے اور مہربان جانتا بھی ہے اور جن عورتوں کو طلاق دی گئی تو انہیں چاہی کہ تین مہینے

ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ۚ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ

کی مدت تک مہر کئے رہیں اور اگر ان کا اللہ پر ایمان ہے اور قیامت کا ان کو یقین ہے تو ان کو کسی طرح مناسب نہیں کہ جو اللہ تعالیٰ

فِي أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَ

نے ان کے رحموں کے اندر پیدا کیا ہو اس کو چھپائیں اور اس میں مہینے کے عرصہ میں اگر صحت ان کی اصلاح وغیرہ کے

بَعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا

لئے انہیں پہنچا دیا گیا تھا تو ان کے خاوندوں کو ان کو پھر سے اپنے پاس بلا لینے کا حق حاصل ہے اور جیسا ان پر مردوں

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَلِلرِّجَالِ

کا حق ہے ویسے ہی مردوں پر بھی ان کو حق حاصل ہے ہاں مردوں کو اللہ کی صفت سے ان پر کچھ فضیلت

عَلَيْهِنَّ دَرَجَةً ۚ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۳۸﴾

دی گئی ہے اور اللہ حکمت والا اور قدرت والا ہے

تفسیر

اس ابکوع میں زیادہ تر عورتوں کے متعلق مسائل بیان ہوئے ہیں پھر اس کے بعد قسم کا بیان ہے۔ اور یہ بتایا گیا ہے کہ فضول قسمیں نہیں کھانی چاہئیں بکے اخیر میں طلاق کے متعلق حکم بتائے گئے اور بتایا گیا ہے کہ جیسے مردوں کے حق عورتوں پر ہیں۔ ویسے ہی عورتوں کے حق مردوں پر ہیں دونوں کو اپنا اپنا فرض ادا کرنا چاہئے۔ ہاں عورتوں پر مردوں کو کچھ فضیلت ضرور ہے اور اس میں بھی حکمتیں ہیں

مَرَاتِبِينَ - دو دفعہ۔ دو بار کَسْر نیک۔ جدا کر دینا چھوڑ دینا یَقِيمَا - دونوں قائم رکھیں

اِفْتَدَتْ - وہ فدیہ دے۔ وہ بدلہ دے۔ لَا تَقْعَدُوا - تم نہ گھبراؤ۔ بَرَّهْنَةً - باریک بینی سے۔ يَتَرَجَعْنَ - واپس لوٹیں۔

ظَنَّا ۖ دُونوں نے گمان کیا۔
بَلَّغْنِ ۖ وہ غوثیں پہنچیں۔
اَجَلٌ ۖ ٹھیرا یا ہوا وقت۔

ضَرَارًا - تکلیف دینے کے لئے یَعِظُ - وعظ کرتا ہے نصیحت کرتا ہے

الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ ۖ فَاِمْسَاكِ بِمَعْرُوفٍ اَوْ تَسْرِيحِي بِاِحْسَانٍ

اوہ طلاق دومی مرتبہ دی جا سکتی ہے پھر اس کے بعد شریعت کے مطابق ان عورتوں کو جن کو طلاق دی جائے روک لیا جائے گا

وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا بِمَا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ

ابھی طرح سے انہیں نصت دیدی جاوے اور انہیں چھوڑنے وقت یہ نہیں کسی طرح مناسب نہیں کہ جو کچھ تم نے انہیں حق نہرو وغیرہ دیا تھا

يَخَافُ الْاِيْقِيْمَا حُدُودَ اللَّهِ فَإِنْ خِفْتُمْ الْاِيْقِيْمَا حُدُودَ

اس میں کدو پس لے لو ہاں صرف ایک موز ہے وہ یہ کہ اگر تمہیں ڈر ہو کہ دونوں اشد کی مقرر کی ہوئی حدوں کو قائم نہیں کھائیں گے

اللَّهُ ۖ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ ۚ تِلْكَ حُدُودُ

تو اس صورت میں اگر عورتیں کچھ بے دلا کر طلاق حاص کر لیں تو پھر ہمیں لینے میں کوئی حرج نہیں دیکھو یہ اسد کی قائم کی ہوئی

اللَّهُ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ

جدید ہیں ان سے کل نہ جانا جو الشریعہ قائم کی ہوئی حدوں کو زنا ہے تو ایسے لوگ برے بڑھکر

هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٩﴾ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ

ظالم ہیں اگر دو ملتانوں کے بعد پھر تیسری بار بھی کھانے اپنی بیوی کو طلاق دیدی تو اب وہ

حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ۖ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا

اس کے لئے حلال نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس سے کوئی دوسرا مذبح نذر کرے پھر وہ بھی کسی وجہ سے اس حلال دیکھ

أَنْ يَتَذَكَّرَ إِنْ خُفِيَ أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۚ وَبَيْنَكَ حُدُودُ

چند اگر وہ یقین رکھیں کہ اب مرتے دم تک اللہ کی تباہی ہوئی حدیں قائم رکھے سکیں گے اور بیکہ و سرسے نکاح پر رضا کر ملاپ کر

اللَّهُ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٣٧٠﴾ وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَّغْ

لیں تو انہر کوئی نماز نہیں اور یہ اللہ کی ناکم کی ہوئی حدیں ہیں جن کو وہ سمجھنے والوں کے لئے بیان کرتا ہے اور جب تم غورتوں کو طلاق

اَجَلُهُنَّ فَاَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ اَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ

دواوردہ اپنی تین بیٹوں کی عدت پوری کر میں تو پھر انہیں شریعت کے مطابق اپنے پاس رکھ لیا یا اچھے طریقہ سے انہیں علیحدہ کر دو

وَلَا تَمْسِكُوهُنَّ خِيَرًا لِّتَعْتَدُوا وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ

اور ان پر ظلم کرنے کی نیت سے انہیں ہرگز نہ روکے دکھو اور جو بھی ایسا کرے وہ سمجھے کہ اپنے آپ پر ظلم کر رہا ہے

فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا

اور یاد رکھو اللہ کی آیات کی ہنسی مت اڑاؤ اور اللہ تمہیں

وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ

بار بار یہ نصیحت کرتا ہے کہ جو کچھ اس نے تم پر اللہ کی قرآن کو تم پر نازل کیا ہے اور نعمت کی باتیں

الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا

تمہیں بتائی ہیں ان اللہ کی نعمتوں کا خیال رکھو اور خبردار رہو کہ اللہ تمام چیزوں

أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

کو اچھی طرح جانتا ہے

تفسیر

اس رکوع میں بھی عورتوں کے متعلق باتیں ہیں۔ خصوصاً طلاق جیسے اہم مسئلہ کا بیان ہے اور یہ کہا گیا ہے کہ ہر حال میں عورتوں سے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے یہاں تک کہ طلاق یعنی قطع تعلق کے بعد بھی ان کے ساتھ بھلائی سے پیش آنا چاہئے۔ پھر بتایا گیا ہے کہ قرآن کے احکام ہمارے لئے انعامات ہیں۔ ہمیں ان کی قدر کرنی چاہئے اور ہر گز ان کے خلاف نہیں کرنا چاہئے۔

تَعَصُّوْا - تم روہ منہ کرو۔ بندھو۔ تَرَاصُّوْا - تم راضی ہو۔ باہم ہان جاؤ۔ اَزْكٰى - زیادہ بہتر۔ پاکیزہ تر

اَطْهَرُ - زیادہ پاک وَاِلٰدَاتٌ - والدائیں۔ مائیں يَرْضَعْنَ - دودھ پلائیں

حَوْلَيْنِ - دو برس۔ دو سال كَامِلَيْنِ - پورے پورے يَتِمَّ - وہ پورا کرے

رَضَاعَةً - دودھ پلانا مَوْلُوْدٌ - لڑکا بچہ كِسْوَةً - پوشاک۔ لباس

وُسْعٌ - طاعت۔ بہت تَصَادَرٌ - تکلیف دہی جانا وَكِى - بچہ

فَصَلًّا - دُودھ پھرانا تَشَاوَرٌ - مشورہ سَلَّمْتُمْ - تم نے دو سو پ دو

يَتَوَفَّوْنَ - وفات پا جاتے ہیں۔ وہ پہلے کی زندگیوں - وہ چھوڑ جاتے ہیں فَعَلْنَ - وہ عورتیں کریں

عَرَضْتُمْ - تم نے پیش کیا۔ اشارہ کیا خُطْبَةً - نکاح کا پیغام اَكْنَنْتُمْ - تم نے چھپا رکھا۔

تَذَكَّرُونَ - تم ان کو یاد کرو گے لَا تَوَاعِدُوهُنَّ - ان عورتوں کو تم وعدہ نہ دو۔
سِرًّا - چھپ چھپ کر تَعَزَّمُوا - تم ارادہ کرو عَقْدَةً - گرہ
رَكْتُبُ - لکھی ہوئی فَاحْذَرُوهُ - پس اس سے ڈرو

وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْصِلُوهُنَّ

اور اسے مسلمانو! جب تم میں سے کسی نے بیوی کو طلاق دی اور اس کی عدت پوری ہو چکے تو پھر وہ اپنے شوہر سے

أَنْ يَتَّخِذْنَ أَرْوَاحَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ

دوبارہ نکاح کر لینا چاہے اور وہ بھی اس پر رضامند ہو تو تمہیں انہیں اس سے روکنا نہیں چاہئے

ذَلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

اور جو اللہ پر ایمان رکھے اور قیامت پر ایمان رکھنے والے ہیں

الْآخِرِ ذَلِكُمْ أَتَى لَكُمْ وَأَطْهَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ

اللہ ان کو یہ نصیحت کر رہا ہے اور اتمد جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ

نہیں جانتے اور اگر کوئی چاہے کہ طلاق کے بعد بچے کو دودھ اس کی ماں ہی سے پلوائے تو ہاں پر واجب

كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۖ وَعَلَى الْمَوْلُودِ

سے کہ اپنی اولاد کو دو سال پورے دودھ پلائیں اور جو بچہ کا باپ ہے اس پر اس دودھ پلانے والے کا

لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لَا تُكَلِّفُ نَفْسٌ إِلَّا

کھانا اور کپڑا اچھی طرح دینا فرض ہے اور کسی کو بھی اس کی طاقت سے زیادہ

وُسْعَهَا ۚ لَا ذُنْشَارٌ وَالِدَةٌ بَوْلِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بَوْلُهُ

تینکھٹ دیکھائے نہ والدہ کو بچے کے لئے کوئی بے جا تکلیف دی جائے نہ بچے کے باپ کو

وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ ۚ فَإِنْ أَرَادَ فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ

اور جو بھی وارث ہو اس کے لئے بھی یہی حکم ہے ہاں اگر ماں باپ دونوں رضامندی سے اور آپس میں

مِنْهُمَا وَتَشَاوُرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ

مشورہ سے دو سال سے پہلے ہی دودھ چھڑانا چاہیں تو کوئی بڑی بات نہیں اور اگر تم نے کسی اور سے دودھ

تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا

پلوانے کا ارادہ کیا ہے تو بھی کوئی حرج نہیں اگر تم دودھ پلوائی مقرر کر کے پوری پوری ادا کر دو اور دیکھو

اَتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَكُمْ

اللہ سے ڈرتے رہو اور خیال رکھو کہ جو تم کرتے ہو یقیناً اللہ اسے

تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝ وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ

دیکھتا ہے اور اسے مسلمانوں! تم میں سے جو چاہتے ہیں اور اپنی بیویاں

أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

چھوڑ جاتے ہیں تو ان کی بیویوں پر فرض ہے کہ چار مہینے دس دن صبر کریں اور گھروں میں

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي

بیتھی رہیں۔ اس کے بعد جب عدت پوری ہو چکے تو اگر وہ شرع کے مطابق کوئی نکاح وغیرہ کریں تو

أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ وَلَا جُنَاحَ

تم پر اس کا کچھ گناہ نہیں تم انہیں مت روکو۔ اور یاد رکھو اللہ تو کچھ بھی تم کرتے ہو اس خبردار اور اگر تم

عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ

اس عدت کے درمیان اپنے دل میں کسی عورت سے نکاح کا خیال رکھو۔ یا شادی یا کنائیٹہ اس کو ظاہر بھی کر دو

فِي أَنْفُسِكُمْ طَعِمَ اللَّهُ أَنْتُمْ سَتَدْكُرُونَهُنَّ وَلَكِنْ لَا

تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔ کیونکہ اللہ جانتا ہے کہ تم ضرور عورتوں کا خیال رکھو گے لیکن دیکھو

تَوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا وَلَا

جوڑی جوڑی ان سے نکاح کا وعدہ نہ کرو۔ ہاں وہی عدت کی بات جو پہلے بتا دی ہے کہہ سکتے ہو اور

تَعَزُّمُوا عَقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ وَاعْلَمُوا

یاد رکھو جب تک عدت پوری نہ ہو جائے نکاح کرنے کا ارادہ بھی نہ کرو اور تمہیں معلوم

أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ

ہونا چاہیے کہ اللہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو جانتا ہے پس اللہ سے ڈرتے رہو

اللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝

وہ بخشنے والا اور بردبار ہے

نفس

اس رکوع میں یہ بتایا گیا ہے کہ طلاق وغیرہ میں کسی قسم کی بے انصافی نہیں ہونی چاہئے ماں سے لڑکے

کو دودھ پلویا جائے تو اس کا مساو ضہ پورا پورا دے دینا فرض ہے۔ پھر یہ کہا گیا ہے کہ اگر کسی عورت کا

شوہر مہر جائے اور وہ چار مہینے دس دن کے بعد کسی اور سے نکاح کرنا چاہے تو نہیں برا نہیں ماننا چاہئے کیونکہ اس نکاح کرنے سے برائی اور حرام کاری کا دروازہ بند ہوتا ہے تمہیں ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہئے بلکہ اس سے محبت کرنی چاہئے وہ نیکو دالا اور بزرگوار ہے۔

مَسْوُوهٌ تَمَّ نَے اُن عورتوں کو چھوڑا تَقْرَضُوا - تم نے فرض کیا مَتَّعُوا - فائدہ دو ان کو
 مُوسِعٌ کٹا دی کر نیوالا - امیر مُقْتَرٌ تنگدست غریب قَدَرٌ حیثیت
 نَصَفٌ آدھا يَعْفُونَ - وہ عتسین مٹا کر دیں - يَدٌ ہاتھ
 اقْرَبٌ - بہت قریب تَسْوُوا - بھول جاؤ حَافِظُوا حفاظت کرو
 وَسْطَى - بیچ والی صَلَوةُ الْوَسْطَى بیچ والی نماز قَوْمُوا - کھڑے ہو جاؤ
 قَانِتِينَ - عاجزانہ حیثیت سے خِفْتُمْ - ڈرو تم رَجُلًا - پایادہ
 رُكْبَانًا - سواری کی حالت میں اخْرَاجَ - نکالنا

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ

اور اگر تم ان عورتوں کو چھوڑ دو جن کے پاس تم نہیں گئے یا تم نے ان کا مہر ہی مقرر

اَوْ تَقْرَضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً مَّتَّعُوهُنَّ عَلَى الْمَوْسِعِ

نہیں کیا تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہاں انہیں نیکی کے طور پر کچھ دیدو - امیر اپنی حیثیت کے مطابق اور غریب اپنی

قَدَرُهَا وَعَلَى الْمَقْتَرِ قَدَرُهَا مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا

حیثیت کے مطابق احسان کر نیوالوں پر یہ واجب ہے

عَلَى الْمُحْسِنِينَ ۝۳۶۷ اِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ

اور اگر تم عورتوں کے پاس جانے سے پہلے ہی ان کو طلاق

تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنَصَفْ مَا

دے دو لیکن ان کا مہر مقرر کر چکے ہو تو نصف مہر ادا کر دو

فَرَضْتُمْ اِلَّا اَنْ يَعْفُونَ اَوْ يَعْفُوا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ

سو اس کے کر یا تو خود وہ سارے کا سارا معاف کر دیں یا ان کا دلی ہی معاف کر دے

النِّكَاحُ ۖ وَأَنْ تَعْفُوا ۖ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَنسُوا

الزکوٰۃ ۖ یَا اَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا اِذَا قُمْتُمْ لِلْعِبَادَةِ فَذُكِّرُوا بِاللَّحْظِ ۚ وَارْتَضَوْا وَلَوْ كَرِهَ الْغَافِلُونَ ۚ

الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۚ

احسان کرنے کو نہ بھدلو! تمہارے ہر کام کو خدا دیکھتا رہتا ہے۔ ان باتوں میں نمازوں

عَلَى الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ وَقَوْمُوا لِلَّهِ قِنْتَيْنِ

کو نہ بھولنا ان سب کی حفاظت کرو خاص کر نماز وسطیٰ کی اور خدا کے سامنے بادب نمازی کے ساتھ

فَإِنْ خِفْتُمْ فَرَجَلًا أَوْ رُكْبَانًا ۚ فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ

کھڑے رہو۔ اور خوف کی حالت میں چلتے چلتے ہی یا سواری پر ہی نماز ادا کر لو۔ اور جب خوف جاتا رہے تو اسی

كَمَا عَلَيْكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ۚ وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ

طرح خدا تعالیٰ کو یاد کرو جو طرح اس نے تمہیں وہ باتیں بتائی ہیں جنہیں تم نہیں جانتے تھے۔ اور جو لوگ تم میں سے

مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَذْوَاجًا ۚ وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا

بیویاں چھوڑ مزے تو وصیت کر جائیں کہ ایک سال تک نہ نکالی جائیں اور انہیں ماتہ و نفقہ دیا

إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ خَرَجٍ ۚ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

جاتا رہے تو پھر اگر وہ خود سے نکل جائیں تو تم پر اس بارے میں کوئی الزام نہیں کہ وہ کوئی اچھی

فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوفٍ ۚ وَاللَّهُ عَزِيزٌ

بات یہی کسی سے شرعی طور پر نکاح کریں اور فی اتالی زبردست

حَكِيمٌ ۚ وَلِلْمُطَلَّقاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى

حکمت والا ہے اور ہر قسم کی مطلقہ عورتوں کو کچھ نہ کچھ نفع دینا چاہئے۔ ہر چیز کا رواج

الْمُتَّقِينَ ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۚ

پر یہ حق ہے خدا تعالیٰ اس طرح تمہارے آیتوں کو وضاحت سے بیان کرتا رہتا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔ اچھا

تفسیر

اس رکوع میں اولاً طلاق کے متعلق احکام میں بیینی طلاق دینے کے بعد مہر کتنا ادا کرنا چاہئے

اس کے بعد نماز پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے اور مطلب یہ ہے کہ دنیا کے شغل کہیں اللہ کی عبادت سے

غافل نہ کر دیں نیز نماز کو بادب شروع و منسوع کے ساتھ پڑھنے کا حکم ہے اس رکوع میں نماز خوف کا بھی ذکر ہے

اَلْمُوتُ - جمع الف واحد ہزار
يُقْرِضُ - قرض دینا ہر قرض دے
يُضْعِفُ - دوگنا کیا جائے گا
اَضْعَافًا - دو چند
يَقْبِضُ - قبضہ کرتا ہے
يَبْسُطُ - کشادہ کرتا ہے
مَلَا - گروہ - جماعت
مَلِكًا - بادشاہ
هَلْ - کیا
عَسَىٰ تَمَّ - ایسا نہ ہو کہ تم
نَبِيٍّ - اللہ کا پیام لایا والا
طَاوُتَ - ایک بادشاہ کا نام
يُوتَ - دیا گیا
سَعَةً - کنش - وسعت
زَادَ - زیادہ کیا
تَابُوتَ - صندوق - ڈولہ
سَكِينَةً - تسلی یکنون
بَقِيَّةٌ - پسماندہ - باقی
تَوَلَّى - چھوڑا
هَرُونَ - موسیٰ علیہ السلام کے بھائی کا تحیل - اٹھاتے ہیں -

اَلَمْ تَدْرَا لِي الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ

لے محنت کے ساتھیو! کیا تم نے ان لوگوں کا حال نہیں سنا جو ہزار ہا کی تعداد میں اپنے گھروں

اَلْمُوتِ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مَوْتُوا فَاَفْ

ت موت کے ڈر سے نکل بھاگے! تو خدا نے تمہاری کہہ دیا اچھا جاؤ مرجاؤ

ثُمَّ اَحْيَاهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَي النَّاسِ

پھر دوبارہ ان کو زندگی بخش دی بے شک وہ اپنے بندوں پر بہت فضل کرتا ہے

وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَاتِلُوا فِيْ

لیکن اس پر بھی اکثر لوگ اس کا شکر ادا نہیں کرتے لے مسلمانو! خدا کی راہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ مَنْ

میں جائیں لڑا دو اور جان لو کہ خدا تمہاری سب باتیں سننے اور جاننے والا ہے ایسا کون

ذَآلِذِیْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضْعِفُهٗ

سے جو خدا تمہاری راہ میں قرض حسنہ سے اور خدا اس کے بدلے میں کئی گنا زیادہ بڑھا کر

لَهُ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ۚ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْسُطُ ۚ وَ

اس کو دے - جو تنگ کنی سے ڈرتے ہیں - سمجھ لیں کہ اللہ جسے چاہتا ہے تنگ کرتی اور جسے چاہتا ہے نرمی

اِلَيْهِ تَرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ اَلَمْ تَكُنْ اِلَى الْمَلِكِ مِنْ بَنِي اِسْرٰٓءِیْلَ

دیتا ہے اور اب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے کیا تم لوگوں کو موسیٰ کی وفات کے بعد بنی اسرائیل کا حاکم

مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی ۚ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيِّۖنَا اَلَمْ يَأْتِکُمْ اَبْرٰهٰمُ

مسلوم نہیں؟ جب انہوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ

لَنَا مَلِكًا نُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ قَالَ هَلْ

مقرر کر دے تاکہ ہم خدا کی راہ میں لڑیں تو نبی نے کہا کہ دیکھو

عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا ۖ

کہیں ایسا نہ ہو کہ اگر تم پر جہاد فرض کر دیا گیا تو تم لڑو ہی نہیں وہ بولے یہ کیسے ہو سکتا

قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ

ہے کہ ہم گھروں سے نکالے جا چکے اور بیوی بچوں سے علیحدہ ہو

أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَاءِنَا ۖ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ

چکے پھر بھی نہ لڑیں گے ؟ تو پھر جب ان پر قتال فرض کر دیا

الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

گیا تو ان میں سے سوائے چند کے سب پھر گئے اور خدا ایسے ظالموں

بِالظَّالِمِينَ ۝ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ

سے خوب واقف ہے اور ان نے نبی نے کہا کہ خدا تعالیٰ نے تم پر طاہوت کو بادشاہ بنا کر

بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا ۚ قَالُوا أَنَّى يَكُونُ لَهُ

بھجایا تو کہنے لگے یہ کیسے جی ! اسے ہم پر حکومت کیسے مل

الْمَلِكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمَلِكِ مِنْهُ وَلَمْ

سکتی ہے حالانکہ ہم اس سے زیادہ حکومت کے قدر ہیں اور وہ تو مالدار بھی نہیں

يُوتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۖ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ

سے ! نبی نے کہا خدا نے اسے تم پر زندگی دی ہے اور اسے علم اور جسم میں بھی زیادہ

عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۚ وَ

طاہ کی ہے ان دلائل کے علاوہ یہ بھی ہے کہ حکومت اللہ کے اختیار

اللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝

میں ہے جسے چاہے عطا کرتا ہے اور وہ وسیع و عظیم

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ

پھر ان کے نبی نے یہ بھی کہا کہ اس کے بادشاہ ہونے کی ایک نشانی یہ ہوگی کہ تمہارے پاس وہ

التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا

مندوق جس میں توحید اور موسیٰ اور ہارون کی آل کی چیزیں

تَرَكَ آلَ مُوسَىٰ وَآلَ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ط

ہوں گی فرشتے اٹھائے ہوئے آئیں گے اگر تم ایمان دار ہو

إِنِّي ذَالِكٌ لَّأَيُّكُمْ إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۶﴾

اس میں نہتہری تلی کے لئے یہ نشانی کافی ہے

تفسیر

اس میں پہلے تو خدا تعالیٰ نے اپنی قدرت کا بیان کیا ہے۔ پھر جہاد کے بارے میں حکم ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ اس سے ڈرنا نہیں چاہئے۔ اور یہ تعلیم دی گئی ہے کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں قرض دینا بہت بڑے ثواب کا موجب ہوگا۔ پھر طالت کی بادشاہت اور بنی اسرائیل کا اس سے انکار کرنا بیان ہوا ہے۔

جس قصہ شروع رکوع میں بیان ہے وہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کا مظہر ہے۔ دراصل ابھی دنیا میں اسی طرح کے ہزاروں واقعات گزرتے رہتے ہیں جبکہ اگر انسان دل کی آنکھوں سے دیکھے تو اللہ تعالیٰ کی قدرت کا اقرار کرنا پڑے اور توفیق باری تعالیٰ ہو تو خدا والا بن جائے اور دراصل قرآن میں انکا ذکر ہی اسی لئے ہے۔ بلکہ خود قرآن کی طرز عبادت بھی اسی کی ضامن ہے کہ اس کو حقیقی رنگ میں پڑھا جائے تو ہمیں یہ خیال اکالنا ممکن ہے اور حاصل قرآن یہی ہے جو پھر حاصل انسانیت اور حاصل اسلام بن جاتا ہے۔

اللہ کے راستہ میں مقابلہ بڑی عبادت ہے۔ مگر یہ بھی کیا۔ اگر غور کیا جائے تو معلوم ہو جائیگا کہ یہ بنی نوع انسان ہی کے فائدہ کے لئے ہے۔ اور جہاد فی سبیل اللہ جو عبادت ہے اگر اسکا اس رنگ میں اظہار نہ ہو تو دنیا کی خرابیاں کبھی بھی دور نہ ہوتیں۔ اللہ تعالیٰ کا قرض مانگنا ہے یہی کہ اپنی انساے جنس کو فائدہ پہنچاؤ۔ مگر دیکھنا یہ کہ جس کو کتنا بلند پایہ بخش دیا گیا ہے اور کس انداز میں طلب کیا گیا ہے جبکہ بھی عقیدت کا بہرہ میسر ہوا ہے ان کے دل سے اس کی لذت پوچھنا چاہئے اور انکے قلب کی کیفیات کا اندازہ کرنا چاہئے کہ خدا اور بندوں سے قرض طلب کر رہا اندر سے اسکی بندہ نوازی اور اللہ سے اس کی بے پناہ شفقت اور شان مولائی۔

جہاد فی سبیل اللہ کے سلسلے میں پھر ایک قصہ درج ہے اس میں جو تعلیم پیش کی گئی ہے وہ دو فریقوں کے درمیان جب جنگ ہو تو اس وقت ہر ایک کے لئے کتنے رخصت درج ہے اس کو رباب جنگ ہی جان سکتے ہیں۔ لیکن اس کا یہ پہلو کتنا روشن ہے کہ حق کے لئے جنگ کرنے والوں کے ساتھ خدائی طاقت کا فرما ہوتی ہے اور جب ایسا ہو تو اس فریق سے دوسرا کون ہے جو بازی لے جائے اسی سلسلے میں جیسا کہ قرآن کا معجزہ معلوم نہیں کتنی حکمت و موعظت کی فراوانی

کردی گئی ہے بلکہ یوں سمجھنا چاہئے کہ ایک حکمران کے لئے کیا ہونا چاہئے۔ اس راز کو کھول رکھ دیا گیا ہے
 انہیں اسباب کی بنا پر تو کہا جاسکتا ہے کہ قرآن روئے زمین کی سلطنت بخشتا ہے حکومت کرنا سکھاتا ہے لیکن
 یہ سب اس لئے کہ خدائی حکومت قائم ہو۔ اور انسان خدا کا محکوم بنے، اعلم اور جسم حکومت حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے
 اور اس سے آج کس کو انکار ہو سکتا ہے۔ بلکہ غور سے دیکھا جائے۔ تو اسی کو سلطنتیں اور مہنا بچھونا بنائے ہوئے
 ہیں اور جنہیں بھی اس قانون خدائی کی خلاف ورزی کی ذلیل ہو گیا۔ مغلوب ہو کر پستی کی طرف آ رہا۔ اور پھر کسی
 سے یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اگر یہی گری ہوئی قوم ان دونوں چیزوں یعنی علم اور جسم کو بچر اختیار کر لے تو پھر انکی دوبارہ
 کا پلٹ ہو سکتی ہے مگر تائید الہی اسی کیلئے ہے جو خدا کیلئے یہ سب کرتا ہے۔ اور خدا کی رضامندی اسی کو حاصل ہوگی جسکو
 قلب میں اللہیت ہوگی۔ اور جو خدا کے دین کو غالب کرنے کیلئے یہ سب کچھ کرے گا۔

فَصَلِّ	بعد ہوا۔	جُنُودٌ	شکر (جمع جند)	مُبْتَلٰیكُمْ	تمہیں مبتلا کرنے والا۔
شَرَبَ	پیا۔	كَيْسَ	نہیں۔	اِغْتَرَفَ	چلو بھر کر پیا۔
جَاوَزَ	مد سے بڑھا۔	طَاقَةً	طاقت	جَالُوتَ	نام بادشاہ
فِجَہِ	جماعت۔ گردہ۔	غَلَبَتْ	غالب آئی۔	اِذْنِ	حکم۔
بَرَزُوا	نکلے۔ ظاہر ہوئے۔	اَفْرَغَ	ڈال۔	ثَبَّتَ	ثابت رکھ۔
اَقْدَمَ	قدموں (جمع قدم)	هَزَمُوْا	بھگا دیا انہوں نے	دَاوُدَ	داؤد علیہ السلام
يَسَّاءُ	چاہے۔ چاہتا ہے۔	دَفْعُ	ہٹانا۔	نَتَلُوْا	ہم تلاوت کریں گے۔

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ

اور جب طالوت فوج میں لے کر بڑھا تو کہنے لگا کہ خدا ایک نہر پر تمہاری

مُبْتَلٰیكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ

آزمائش کرے گا جو اس میں سے پانی پی لے گا وہ مجھ میں سے نہیں ہوئے

مِنِّيْ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهُ مِنِّيْ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ

اس کے جو نہ پئے گا۔ مگر ایک آدھ چلو۔ تو ان میں سے سوائے جند کے

عَرَفَتْ بَيْدَهُ ۖ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَلَمَّا

سب نے پانی پی لیا اور جب طاوت اور

جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۖ قَالُوا لَا طَاقَةَ

اس کے ایماندار ساتھی آگے بڑھے تو کہنے لگے ہم تو

لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ۖ قَالَ الَّذِينَ

جالوت اور اس کے لشکروں سے مقابلہ کی طاقت اپنے میں نہیں پاتے تو جن لوگوں

يُظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا لِلَّهِ ۖ كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ

کو خدا سے ملنے کا یقین تھا وہ بولے کہ نہیں پتہ نہیں سکتے تھوڑے آدمیوں

غَلَبَتْ فِئَةٌ كَثِيرَةٌ بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝۲۹

نے بڑی بڑی جماعتوں پر فتح پائی ہے محض کچھ خداوندی کے ذریعہ کیونکہ وہ استقلال

وَمَا بَرَزُوا لِبِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ۖ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ

پسندوں کا ساتھ دیتا ہے چنانچہ جب وہ لوگ جالوت اور اس کے لشکروں سے مقابلہ کے لئے نکلے تو

عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبَّتْ أَقْدَامُنَا وَانْصَرْنَا عَلَى

خدا تعالیٰ سے یوں بولے۔ اے ہمارے رب ہمارے دلوں میں استقلال ڈال دے اور ہمیں ثابت قدم

الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝۳۰ ۖ فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَكُتِلَ

رکھ اور کافروں پر فتح غایت فرما چنانچہ خدا نے ان کی دماغبول کی اور اس کے حکم سے انہوں نے دشمنوں

دَاوُدَ جَالُوتَ ۖ وَآتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مَا

کو مصلحت و دی اور داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کر ڈالا۔ اور داؤد کو خدا نے سلطنت اور حکمت عطا

يَشَاءُ ۖ وَلَوْكَادَفَعُ اللَّهُ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ

فرمانی اور جو چاہا علم سکھایا اور خدا اسی طرح مفسد لوگوں کو بعض کے ذریعے

الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝۳۱

سے بھٹاتا رہے تو روسے زمین پر فساد برپا ہو جائے لیکن اللہ تعالیٰ سب جہانوں پر اپنا فضل کرتا ہی

تِلْكَ آيَةُ اللَّهِ تَنْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۖ وَتِلْكَ

یہ خدا کے تعالیٰ کی ٹھیک ٹھیک آیتیں ہیں جو ہم آپ کو پڑھ کر بتاتے ہیں اور بلاشبہ

لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝۳۲

آپ رسولوں میں سے ایک ہیں۔

لفظ معنی لفظ معنی لفظ معنی

فَضْلٌ - بڑھادی فضیلت ہی کلمہ - کلام کیا - رُوحٌ - روح جبریل علیہ السلام
قُدُسٌ - پاک - یُرِیدُ - ارادہ کرتا ہے -

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى

ان رسولوں کو ہم نے ایک دوسرے پر فضیلت دی -

بَعْضٌ مِنْهُمْ مِّنْ كَلَمِ اللَّهِ وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ

ان میں ایسے ہیں جن سے ہم نے کلام کیا اور بعض کے درجے بڑھا

دَرَجَاتٍ ۖ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَ

دینے اور مریم کے بیٹے عیسیٰ کو ہم نے کھلی کھلی باتیں عطا کیں - اور

أَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۖ وَكُوشًا ۖ اللَّهُ مَا أَقْتُلُ

روح القدس کے ذریعہ ان کی مدد فرمائی اور اگر خدا کو منظور ہوتا تو ایسی کسی

الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَلْجَأٍ تَهُمُ

دلیلیں آجاتے پر یہ لوگ پیغمبروں کی وفات کے بعد آپس میں نہ

الْبَيِّنَاتِ وَلَكِنْ اخْتَلَفُوا فَمِنْهُمْ مَّنْ أَمَنَ وَ

لڑتے - لیکن وہ لگے اختلاف کرتے چنانچہ کوئی صبیح تعلیم پر ایمان لایا اور

مِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ۖ وَكُوشًا ۖ اللَّهُ مَا أَقْتُلُ أَفَ

کوئی اس کا منکر ہو گیا اور اگر خدا کو منظور ہوتا تو وہ ایسا نہ کرتے -

وَلَكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۚ

لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے -

تفسیر

اس رکوع میں حضرت داؤد علیہ السلام اور جالوت کی لڑائی کا بیان ہے کہ کس طرح
خدا تعالیٰ کے حکم سے ایمان والوں نے کافروں پر فتح پائی۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ
والہ وسلم کی نبوت کی اور قرآن کے معجزات اللہ ہونے کی تصدیق کی گئی ہے۔ اس کے

بعد لوگوں کے اختلاف کا ذکر ہے۔ کہ وہ اختلاف انہوں نے نبیوں کی وفات کے بعد کیا۔ اور خدا کو ایسا ہی منظور تھا۔ ورنہ وہ چاہتا تو سب کے سب ایمان لے آتے *

بَيْعٌ - تجارت۔ خُلَّةٌ - دوستی۔ شَفَاعَةٌ - سفارش۔
 قِيَوْمٌ - ہمیشہ قائم رہنے والا۔ سَنَةٌ - اُونگھ۔ نَوْمٌ - نیند۔
 خَلْفٌ - پیچ۔ کُرْسِيُّ - کرسی۔ بِيْعُنْكَ جَكَ - بیٹھنے کی جگہ۔ يُوَدُّ - تھکاتی ہے۔
 عَلِيٌّ - برتر۔ بلند۔ الْكِرَاءُ - زبردستی۔ جبر۔ رُشْدٌ - راہ راست۔
 غِيٌّ - گمراہی۔ طَاعُوْتُ - کُرش شیطان۔ اسْتَمْسَكَ - پکڑ لیا۔
 عُرْوَةٌ - حلقہ۔ رَتِي - وَثَقِي - مضبوط۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا مَسَارَاقَكُمْ مِنْ قَبْلِ

اے مسلمانو! ہمارا دیا ہماری راہ میں خسران کرو قبل اس کے کہ وہ

أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ وَ

دن آجائے کہ نہ اُس میں خرید و فروخت ہو سکے گی نہ کسی کی دوستی آڑے آئیگی اور نہ کسی کی شفاعت کام چلے

الْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٥٧﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

اور جو اس دن سے منکر ہیں وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں۔ یاد رکھو! اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں

الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سَنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي

وہ خود زندہ ہے اور ہر چیز کا سنبھالنے والا ہے نہ اُسے اُونگھ آتی ہے نہ نیند آسمانوں اور زمین میں

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ

جو کچھ ہے اُسی کا ہے پھر بھلا کون ہے جو اُس کے حکم کے بغیر

عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا

اس کے سامنے کسی کی سفارش کی جرأت کر سکے! وہ لوگوں کے اچھے اور بُھلے سب واقعات سے

خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ

باخبر ہے۔ وہ اُس کے علم میں سے اتنی ہی چیز جان سکتے ہیں جتنی وہ چاہتا ہے۔

وَبِيعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ

اُس کی بادشاہت زمین و آسمان غرض سب چیزوں پر ہے اور وہ اُن کی حفاظت سے

حَفِظْهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿۲۵۵﴾ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ

تھکتا نہیں ہے۔ اور وہ بہت بلند مرتبت و عالی قدر ہے۔ اے محمد! ان سے کہہ دیجئے کہ دین کے بارے میں خبر

قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ

نہیں ہے۔ خدا یقیناً نے راہِ ہدایت اور گمراہی دونوں کو واضح کر دیا۔ تو جو کوئی بھی جھوٹے خداؤں سے ہٹ کر

وَيُؤْمِنُ بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا

سچے خدا پر ایمان لائے تو گویا اُس نے ایسی مضبوط رستی پکڑ لی جو ٹوٹنے والی

أَنْفِصَامٍ لَهَا ۚ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۵۶﴾ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ

نہیں۔ اور اللہ سننے اور جاننے والا ہے۔ اللہ ایمان والوں کا مددگار

آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

ہے۔ انہیں کفر کی ظلمتوں سے نکال کر ایمان کی روشنی میں لے آتا ہے اور کافروں کے حمایتی وہ

أَوْلِيَائِهِمُ الطَّاغُوتُ ۚ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ

معبودانِ باطل ہیں جو انہیں اگر وہ تھوڑی بہت روشنی میں تھے بھی تو اندھیرے کی طرف نکال لے جاتے

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۵۷﴾

ہیں۔ تو ایسے گمراہ و دوزخی ہوں گے جو اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔

تفسیر

اس رکوع میں آیت الکرسی ہے۔ جو اللہ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سے شروع ہو کر وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

پر ختم ہوتی ہے۔ اس آیت میں خدا یقیناً کی صفات کا بیان نہایت اعلیٰ پیرایہ میں کیا گیا ہے۔ اس کے

بعد یہ بتایا گیا ہے کہ دین کے قبول کرنے یا نہ کرنے میں کسی پر جبر نہیں کیا جاسکتا۔

اس کے بعد یہ بتایا گیا ہے کہ خدا یقیناً ایمانداروں کا ساتھ دیتا ہے اور ریشنی کی طرف لاتا ہے

کہ بے کھٹکے جہاں چاہیں چلیں پھریں۔ لیکن اس کے علاوہ جتنے معبود ہیں سب انھیں اندھیروں میں

ٹماک ٹوٹیاں مارنے کے لیے چھوڑ دیتے ہیں۔ کیونکہ وہ خود سزا کے مستحق ہوتے ہیں۔ اپنے پیروؤں

کو کیا بچائیں گے *

حَاجَّةٌ - جَعَدَ اکیا۔ شَمْسٌ - آفتاب۔ سُورَج۔ مَهَلَتْ - مہوت ہو گیا بھونچکا ہو گیا
 مَرَّ - گذرا۔ قَرْيَةٍ - گاؤں۔ خَاوِيَةٌ - گرا ہوا۔
 عُرُوشٌ - چھتیں۔ اَمَّاكٌ - مارڈالا۔ مِائَةٌ - سو۔ صد۔
 عَامٍ - سال۔ لَبِثْتُ - تو بھیرا۔ يَتَسَنَّهُ - سڑ گیا۔
 حَمَارٌ - گدھا۔ عِظَامٌ - ہڈیاں۔ نُسْرٌ - ہم چورتے ہیں۔
 نَكَسُوا - ہم پہناتے ہیں۔ لَحْمٌ - گوشت۔ اَرِنِي - مجھے دکھا !
 لِيُظْمِنَ - تاکہ اطمینان ہو جائے۔ طَيْرٌ - پرند۔ صُرٌ - ہلالو۔ سدھالو۔ قیمہ کرلو۔
 جَبَلٌ - پہاڑ۔ جُرْعٌ - ٹکڑا۔ سَعِيَاً - بھاگتے ہوئے بھڑکتے ہوئے

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ اتَّخَذَ

اے محمد ! کیا آپ نے اُس شخص کا قصہ نہیں سنا جس نے ابراہیم سے اُن کے ہمدردگار کے بارے میں

الْمَلِكِ مَاذَا قَالِ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ قَالَ

سنا ہے جھگڑا کیا کہ اُسے خدا نے حکومت دی تھی جب ابراہیم نے اُس سے کہا کہ میرا رب زندہ کرتا اور مارتا ہے تو

أَنَا أَحْيِي وَأُمِيتُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ

وہ بول : میں بھی زندہ کرتا اور مارتا ہوں۔ ابراہیم بولے اچھا ! میرا رب وہ ہے کہ مشرق سے سورج کو

مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ

نکالتا ہے اگر تو طاقت رکھتا ہے تو ذرا مغرب سے سورج نکال لا۔ بس کافر یسین کر بکا لگا رہ گیا

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ٥٠ أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى

کیونکہ اللہ ایسے ظالموں کو کبھی ٹھیک بات کی ہدایت نہیں کرتا۔ یا آپ نے اُس شخص کا قصہ سنا جو ایسا ہی

قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّى يُحْيِي هَذِهِ

پر گذرا اور وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی تو وہ حیران ہو کر بولا بھلا خدا ایسی ویران بستی کو دوبارہ

اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ۖ

کبے آباد کر سکتا ہے ؟ تو اللہ تعالیٰ نے اسے سو سال کے لیے مردہ کر چھوڑا۔ پھر زندہ کیا

قَالَ كَمْ لَبِثْتُ ۖ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالَ

پھر پوچھا یہاں کتنا عرصہ رہے ؟ بولا ایک دن یا اُس سے بھی کم جواب ملا۔

بَلْ لَبِثْتَ مِائَةً عَامٍ فَأَنْظِرْ إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ

نہیں بلکہ تم ایک سو برس تک یہاں پڑے رہے۔ ذرا اپنے کھانے پینے کی چیزیں دیکھو کہ

لَمْ يَسْتَنْدْ ۚ وَأَنْظِرْ إِلَى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ

ابھی تک نہیں بگڑیں۔ اور پھر اپنے گدھے کو بھی دیکھو! یہ تم نے اس واسطے کیا کہ تمہیں لوگوں کے لئے ایک نشان

وَأَنْظِرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِرُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا حِمًا فَلَمَّا

کی جیتی جاگتی نشانی اور ہڈی بنا دیں۔ لو اب دیکھو کہ ہم ہڈیوں کو کیسے جوڑنے میں اور پھر ان پر گوشت چڑھانے میں جب

تَبَيَّنَ لَهُ ۖ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٥٩﴾

اُس نے یہ سونا دیکھا تو بولا! اب تو میں خوب سمجھ گیا کہ اللہ تعالیٰ ہر طرح کی بات پر قدرت کا مالک رکھتا ہے۔

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ ارْنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ قَالَ

اور کیا آپ نے وہ واقعہ سنا کہ جب ابراہیم نے کہا اے پروردگار مجھے دکھا کہ تو کیسے مردوں کو جلائے گا۔ پوچھا

أَوَلَمْ تَوُمنْ ۖ قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِن لِّيَطْمَئِنَّ قُلُوبِي ۖ قَالَ

کیا تمہیں یقین نہیں ہے؟ بولے یقین تو ہے! لیکن ذرا اطمینان قلب ہو جائے تو خوب ہے۔ خدا یقیناً

فَخَذَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِّنَ الطَّيْرِ فَصَرَّهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ

لے لیا چار پرندے کو! اور انہیں اپنے ساتھ ہلا کر۔ پھر انہیں قیمہ کر کے ایک ایک

عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا

پہاڑ پر رکھ دو پھر انہیں بلاؤ۔ دیکھو کہ کیسے بیٹے ہوئے تھیں اس لئے آئیں

وَأَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦٠﴾

اور جان لو کہ خدا زبردست حکمت والا ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں پہلے حضرت عزیر علیہ السلام کا ذکر ہے۔ پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ایک شخص

کے مناظرے کا ذکر ہے۔ کہ کس طرح ابراہیم علیہ السلام نے اسے لا جواب کر دیا۔ مگر اس پر بھی وہ ایمان نہ

لایا۔ ان دونوں قصوں میں یہ بات بیان کی گئی ہے کہ خدایتعالیٰ مردوں کو زندہ کرنے کی پوری پوری

قدرت رکھتا ہے۔ ہمیں بھی اس پر پورا یقین رکھنا چاہیے کہ ہم مرنے کے بعد پھر دوبارہ۔۔۔ مساب کتاب کے

لئے زندہ کیے جائیں گے۔ اور حشر و نشر خدا کے لئے بڑی چیز نہیں +

حَبَّۃً - دانہ - اناج -	اَنْبَتْتُ - اُگایا -	سَنَابِلَ - خوشے (جمع)
سُنْبُلَةً - خوشہ (واحد)	وَاسِعٌ - کشادہ کرنے والا -	يُشْبِعُونَ - پیچھے لاتے -
مَنًّا - احسان -	مَغْفِرَةً - بخشش -	صَدَقَةٍ - خیرات
عَنِيٌّ - بے پرواہ -	حَلِيمٌ - حلم والا -	تُبْطِلُوا - باطل کرو - بے کار کرو -
رِثَاءً - ریاکاری - دکھاؤ -	صَفْوَانٍ - چکنا پتھر -	تَرَابٌ - مٹی -
اَصَابَ - پہونچا -	وَابِلٌ - بارش زور کی -	صَلْدًا - صاف - صفا چٹ -
يَقْدِرُونَ - قدرت رکھتے ہیں -	مَرْضَاتٍ - رضامندی -	تَثْبِيثًا - ثابت کرنے کے لیے -
رَبْوَةٍ - اونچا ٹیلہ -	اُكْلَهَا - لقمہ - کھانے کی چیز	طُلٌّ - پھوار -
يَوَدُّ - چاہتا ہے -	اَحَدٌ - کوئی -	نَحِيلٌ - کھجوریں -
اَعْنَابٍ - انگور -	كِبَرٌ - بڑھاپا -	ضَعْفًا - ضعیف - کمزور -
اَعْصَارٌ - آندھی - بگولہ -	اِحْتَرَقَتْ - جلا دیا -	

مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ اَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ

جو لوگ اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اُن کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی ایک

حَبَّةٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلٍ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ

دانہ بونے جس سے سات بالیاں نکلیں اور ہر بالی میں ستر دانے لگیں۔

وَاللّٰهُ يُضْعِفُ لِمَنْ يَّشَاءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۴۳﴾ الَّذِينَ

اور خدا ایسا ہی کرتا ہے جو کوئی چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے وہ بہت کشادہ دل اور علیم ہے۔ جو لوگ

يُنْفِقُونَ اَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُشْبِعُونَ مَا

اپنے اموال راہ حق میں خرچ کرتے ہیں اور دینے کے بعد احسان جتنا

اَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا اَذَىٰ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ

یا تکلیف دینا ان کا شیعہ نہیں۔ اُن لوگوں کے لئے خدا نے کافی اجر لکھ دیا ہے نہ

لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۲۴۴﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ وَ

انہیں کوئی خوف ہوگا نہ غم۔ ایک اچھا جواب اور

مَغْفِرَةً خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتَّبِعُهَا أَذًى ۖ وَاللَّهُ غَنِيٌّ

درگذر ایسے صدقہ سے بہتر ہے جس کے پیچھے اُس کو ستایا جائے حالانکہ خدا بہت بے پروا اور

حَلِيمٌ ﴿۲۳۶﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا صَدَقَاتِكُمْ

تخل والا ہے۔ اے ایمان والو! اپنی خیرات کو احسانِ جت آکر اور دوسرے کو ستا کر

بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ

بے کار مت کر لو ایسے شخص کی طرح جو خدا اور یومِ آخر پر تو یقین نہیں رکھتا مگر

وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ

دکھاوے کے لیے خرچ کرتا ہے اس کی مثال یوں سمجھو کہ ایک پتھر کی چٹان پر

عَلَيْهِ تَرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتُرْكُهُ صَلْدًا ۖ لَا يَقْدِرُونَ

کچھ مٹی ہو پھر اس پر زور کا مینہ جو آئے تو مٹی بہا کر پتھر کو صفا چٹ کر دے۔ اسی طرح قیامت کے

عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿۲۳۷﴾

دن ان لوگوں کو اپنی کمائی میں سے کچھ بھی ہاتھ نہ لگے گا۔ اور اللہ تعالیٰ ایسے منکرین کو کب ہدایت دیتا ہے

وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ

اس کے برعکس ان لوگوں کی مثال جو اپنے اموال کو خدا کی رضا جوئی اور ایمان پر اپنی

اللَّهِ وَتَشْبِيتًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا

ثابت قدمی کے لیے خرچ کرتے ہیں۔ ایسے باغ کی سی ہے جو ایک بلند ٹیلے پر ہو پس جب زور کا مینہ

وَابِلٌ فَاتَتْ أَكْطُهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَإِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ

وہل بر سے تو دو ٹن پھل پیدا ہو اور اگر زور کا مینہ نہ بھی برے تو چھوڑا ہی اُس کے

فَقُلْ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۲۳۸﴾ أَيُودُ أَحَدَكُمُ

لیجئے کافی ہو اور خدا تمہارے اعمال دیکھتا رہتا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی یہ بات پسند کرے گا۔

أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّنْ خَيْلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ

کہ اُس کا ایک باغ ہو جس میں کھجوریں اور انکور ہوں اور اُس کے پیچھے بہت

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ

بہ رہی ہوں۔ اور اُس کے لیے بہ طرح کے میوے موجود ہوں۔ اور وہ بوڑھا ہو جائے۔

وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ

اور اُس کی کمزور و ناتوان اولاد بھی ہو۔ تو ایک دم اس ایسے عظیم الشان باغ کو ایک گولہ جس میں آگ ہو

فَاَحْزَقْتَ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ

جلا کر رکھ کر ڈالے نہیں تم نہیں جاہو گے۔ خدا تعالیٰ اسی طرح تمہارے لیے اپنی آیات خوب وضاحت سے بیان کر دیتا ہے تاکہ

تَتَفَكَّرُونَ ﴿۲۶۶﴾

تم تفکر و تعقل سے کام لو!

تفسیر

اس رکوع میں صدقات کا بیان ہے۔ اور یہ کہ دکھلاوے کی غرض سے خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ

کرنا کسی پراحسان دھرنے کے لیے اسے دینا۔ یادینے کے بعد ستانا۔ یہ سب معیوب چیزیں ہیں۔ ان باتوں سے صدقہ و خیرات کا پس نہیں ملیگا۔ اس لئے صدقہ و خیرات ہمیشہ خدا تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے ہونا چاہیے۔ نہ کہ دکھلاوے کے لیے۔

طَيِّبَاتٍ - پاک و عمدہ ہشیار تَتِمُّوْا - قصد کرو تم۔ خَبِيْثًا - ناکارہ۔ یعنی بُری
تُعْضُوْا - تم چٹم پوشی کرو گے حَمِيْدٌ - قابل تعریف۔ يٰعِدُوْا - وعدہ دلاتا ہے۔
فَقْرًا - افلاس۔ غریب۔ فَحْشًا - بُری بات۔ بُرے کلمات نَفَقَةً - خرچ کرنا۔ صرفہ وغیرہ۔
نَذْرًا - نذر۔ منت۔ نِعَمًا - بہتر۔ خوب ترین۔ تَوَّوْا - تم ان کو دو۔
يَكْفُرًا - مشا ڈالے گا۔ يُوَفِّ - پورا کر دیتا ہے۔ اُحْصِرُوْا - قید کر دیجئے گئے۔
يَسْتَطِيعُوْنَ - ہنڈا رکھتے ہیں ضَرْبًا - چلنا پھرنا۔ يَحْسَبُ - گمان کرتا ہے۔
تَعَفُّفًا - پاکدامنی سوال بچے رہنا تَعْرِفُ - تو پہچانے گا۔ سِيْمًا - چہرہ۔ پیشانی۔
الْحَافَاً - پیچھے پڑ کر۔ چمٹ کر۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَ

اے ایمان والو! ان عمدہ چیزوں کو ہماری راہ میں دو جو تم کماتے ہو اور

مِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيَمَسُّوا الْخَبِيثَاتِ مِنْهُ

وہ چیزیں جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالیں۔ اور بُری چیزیں دینے کا قصد نہ کرو حالانکہ

تَنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِأَخَذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْنُوا فِيهِ ۚ وَاعْلَمُوا

اگر کوئی اور نہیں وہی چیزیں دے تو تم ناک بھوں پر ٹھاتے ہوئے لو۔ اور جانو

أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ

کہ اللہ بہت بے پروا اور حمد و ثنا کا سزاوار ہے۔ شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور بُرائیوں کی

بِالْفَحْشَاءِ ۚ وَاللَّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا ۚ وَاللَّهُ

ترغیب دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ تم سے اپنی مہربانی اور بخشش کا وعدہ کرتا ہے اور اللہ

وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُؤْتَ

بہت وسعت رکھنے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ جسے چاہتا ہے حکمت دیتا ہے۔ اور جسے حکمت کی باتیں

الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو

عطا ہوئیں تو اسے کو یا بہت بڑی نعمت مل گئی۔ اور عقلمند ہی نصیحت

الْأَلْبَابِ ۝ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ

بکھڑتے ہیں۔ تم جو کچھ بھی راہ خدا میں خرچ کرتے ہو اور جو بھی نذر مانتے ہو

نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ ۚ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝

اللہ کو سب معلوم ہے۔ اور جو بے انصاف بخیل کرتے ہیں تو ایسے لوگوں کے لیے مددگار نہیں ہیں

إِنْ تَبَدُّوا وَالصَّدَقَاتِ فَنِعْمًا هِيَ وَإِنْ تَخْفَوْهَا وَ

اگر تم سب کے سامنے خیرات دو تو بھی اچھا ہے اور اگر لوگوں کی نظریں بھار کر فقیروں

تَوْتَوْهَا الْفُقَرَاءُ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِنْ

کے حوالے کر دو تو بھی تمہارے لیے اچھا ہے خدا بے شمار بڑیاں خیرات کی وجہ سے

سَيِّئَاتِكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ لَيْسَ عَلَيْكَ

دُکھ کر دے گا۔ اور وہ تمہارے ہر کام سے باخبر ہے۔ اے محمد! آپ کا ذمہ یہ

هَذَا ۚ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا

نہیں کہ انہیں راہ ہدایت پر گھسیٹ لاؤ۔ بلکہ یہ تو اللہ ہے جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور اے لوگو! جو کچھ

مِنْ خَيْرٍ فَلَا نَفْسَ لَكُمْ وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ

خرچ کرو گے تو تمہارے لیے اچھا ہی ہے۔ کیونکہ تم جو کچھ خرچ کرتے ہو اللہ ہی کے لیے خرچ

اللَّهُ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفِّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا

کرتے ہو نا۔ تو جو بھی مال میں سے خرچ کرو گے قیامت کے دن پورے کا پورا مل جائے گا اور تمہارا

تُظْلَمُونَ ﴿۶۲﴾ يَلْفُقَرَاءُ الَّذِينَ أَحْصَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا

حق نہیں مارا جائے گا۔ غیرت اُن کے لیے ہے جو خدا کی راہ میں گھس کر رہ گئے ہوں۔ اور زمین پر

يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ

سفر کر کے کی استطاعت نہیں رکھتے کہ تجارت سے کما کما میں نہ جانے والا اُن کے نہ مانگنے کے سبب انہیں

مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفَهُمْ بِسِيمَاهُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا

مالدار سمجھ لیتا ہے۔ تو ایسے لوگوں کو ان کے چہرے سے پہچان سکتا ہے۔ وہ لوگوں سے نیچے بڑبڑ کر نہیں مانگتے

وَمَا تَسْأَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿۶۳﴾

اور اسے لوگو! تم جو بھی مال میں سے خرچ کر دو گے خدا کو اس کا علم رہیگا۔ اس کا بدلہ دیجائے۔

تفسیر

اس رکوع میں بھی صدقات کا بیان ہے۔ اور تخصیص کی جتنی ہے کہ صدقہ و نصرت کے مستحق محتاج

ہیں۔ یادہ لوگ جو راہ حق میں کسب معاش نہیں کر سکتے۔ اور یہ بتایا گیا ہے کہ خدا کا یہاں تک ہمارا حق

خیر اور اکر جانتا ہے۔ اگر نیک نیتی سے دو گے۔ تو پورا پورا اجر پاؤ گے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ دکھائے

کے لیے نہیں بلکہ خدا کو خوش کرنے۔ اور درپردہ کو ترغیب دینے کا نیت سے غیرت کیا کریں۔ اور دے کر

کسی پر احسان نہ جتایا کریں *

سِرًّا۔ پوشیدہ۔ عَلَانِيَةً۔ علانیہ۔ ظاہر۔ رِبُوا۔ سود۔ بیان۔

يَتَخَبَّطُ۔ منجھوٹا ہوا کپڑے پہننے کا۔ مَسَّ۔ چھو کر۔ پٹ کر۔ اَحْلَ۔ حلال کیا۔

مَوْعِظَةً۔ موعظت نصیحت۔ فَاَنْتَهَى۔ پھر باز رہا۔ سَلَفَ۔ گذرا ہوا۔

عَادَ۔ پھر لوٹ آئے۔ عَوْدًا۔ واپس۔ مَثَلًا۔ مثلاً ہے۔ يَرْبِيْ۔ بڑھاتا ہے۔

كَفَّارًا۔ ناشکر۔ ذَرُّوا۔ چھوڑ دو۔ بَقِيَ۔ باقی رہ گیا۔ بَجَّ۔ بچا۔

فَاَذْنُوا۔ تیار ہو جاؤ۔ غَيْرَ رَهْبًا وَ حَرْبًا۔ محاربہ۔ لڑائی۔ اِنْ تُبْخَرُوْا۔ اگر تم توبہ نہ کرو۔

رُؤُسُ۔ سر۔ مَعْرَسَةٍ۔ جنگ کی جگہ۔ دُؤُسُ۔ تنگدست۔ نَظَرَةً۔ نگاہ۔

مَيْسَرَةً۔ فراغت۔ آسودگی۔

الَّذِينَ يَنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً

جو لوگ اپنے مال کو راہِ خدا میں دن رات پوشیدہ اور ظاہر دونوں حالتوں میں خرچ کرتے ہیں۔

فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

ان کا اجر ان کے پروردگار کے پاس موجود ہے اور ان کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ غم۔

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ قبروں سے نکل کر ایسے گھڑے ہوں گے جیسے شیطان نے

يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا

کسی کو چھو کر مضبوط کر دیا ہو۔ یہ اس لیے ہوگا کہ وہ کہاتے تھے کہ

الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا

خرید و فروخت جی تو سود کے مثل ہے۔ پھر یہ کیا کہ خدا نے خرید و فروخت کو تو جائز ٹھہرا دیا اور سود کو حرام کر دیا

فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَبِّهِ فَانْتَهَىٰ فَلَهُ مَا سَكَنَ

تو اسے لوگوں جس کے پاس اس کے رب کے پاس سے نصیحت کی بات پہنچ چکی اور وہ باز آیا تو بدلہ پانچواں

وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ

اُس کا ہوا۔ اور اس کا معاملہ خدا کے حوالے۔ اور جو نصیحت سے پیچھے ہٹتا رہے تو ایسے کرنے والے دونوں ہیں۔ وہ

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٤٥﴾ يَحْقُقُ اللَّهُ لِمَن يَرْبُوا وَيَرْبِيَ الصَّادِقَاتِ

اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ خدا سود کو گھٹاتا اور خیرات کو بڑھاتا ہے۔

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ﴿٢٤٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

اور اللہ ناسکروں اور گنہگاروں کو دوست نہیں رکھتا۔ جو لوگ ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآتَوْا مَوَالِ الصَّالَاةِ وَآتُوا الزَّكَاةَ لَهُمْ

انہوں نے نیک عمل کئے اور نماز پڑھی اور زکوٰۃ دی تو اُن کے ہیں

أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٤٧﴾

خدا کے ہاں بڑا اجر ہے۔ انہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ غم۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا

اے ایمان والو! خدا کے تقالے سے ڈرو اور جو سود رہ گیا ہو اسے چھوڑ دو۔

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٢٤٨﴾ فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ

اگر تم واقعی ایمان رکھتے ہو۔ اگر تم ایسا نہ کرو تو اللہ اور اُس کے رسول سے

مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ ۖ

مقابلہ کے لیے تیار ہو۔ اگر تم باز آ جاؤ اور توبہ کرو تو تمہارے لیے تمہاری پہنچی ہے اسے لے سکتے ہو

لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ۝ (۲۴۹) وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ

اس طرح نہ تم ظلم کرو نہ تم پر ظلم ہو۔ اور اگر تمہارا مقروض تنگ دست ہے تو اسے فارغ البالی

إِلَىٰ مِيسْرَةٍ ۖ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ (۲۵۰)

تہم بہت دو۔ اور اگر تم معاف ہی کر دو تو یہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے مگر سمجھو بھی۔

وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ فَتُمْ تَوَفَّىٰ كُلُّ

اور اُس دن سے ڈرو جس دن خدا کی طرف پھرو گے اُس دن ہر شخص کو اُس کے

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ (۲۵۱)

کئے کا بدلہ ملے گا۔ اور وہ ظلم نہیں کیا جائے گا۔

تفسیر

اس رکوع کے شروع میں صدقات کا بیان ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ ظاہر اور پوشیدہ ہفت

خیرت کرتے سہنے والے دین و دنیا میں فلاح پائیں گے۔ پھر سود کی ممانعت کی گئی ہے۔ کیونکہ اس کے

فرائع حاجتمندوں سے زاید ایا جاتا ہے۔ حالانکہ اُن سے فائدہ حاصل کرنے کی بجائے فائدہ پہنچانا

چاہیے تھا۔ اس لئے سود کو حرام قرار دیا گیا ہے۔ اور سخت وعید کا اظہار کیا گیا ہے۔

آخر میں اُس دن سے ڈرایا گیا ہے۔ جس دن ہر ایک شخص کو خدا کے روبرو حاضر ہو کر حساب

کتاب دینا ہوگا۔ اور انسان سزا کے مستحق ہوں گے ۛ

تَدَّ اَيْتُمْ ۖ اَيْسَ فِي مَعَادٍ ۚ دَيْنٌ ۖ قَرْضٌ ۖ

فَا كُتِبُوهُ ۖ اَيْسَ اس کو لکھ لو کاتِبٌ ۖ لکھنے والا ۖ

يُمْلِئُ ۖ لکھو اے ۖ يَتَّقِ ۖ ڈرے ۖ وَلِيٌّ ۖ مالک ۖ

اِسْتَشْهِدُوا ۖ شہد بناؤ ۖ گواہ کرو ۖ تَرْضَوْنَ ۖ تم اس پر راضی ہو ۖ تَضِلُّ ۖ بھول جائے ۖ

تَذَكَّرُ ۖ یاد دلا دے ۖ اُخْرَىٰ ۖ دوسری ۖ دُعُوا ۖ بلدے جائیں ۖ

تَسْمَوْنَ ۖ کالی کرو تم ۖ اَقْسَطُ ۖ زیادہ انصاف والا ۖ اَقْوَمُ ۖ زیادہ مضبوطی والا ۖ

تَرْتَابُوا. نیک میں بٹے تم۔ حَاضِرَةً۔ ہاتھوں ہاتھ تجارت تَدِيرُونَ۔ باہم معاملہ کرتے ہو
تَبَا يَعْتَمِدُ غَرِيدَ وَفَرَّخَتِ ارْتَبُضًا شَرًّا۔ ایذا پہنچایا جائے۔ تَجِدُوا۔ پاؤ تم۔
رِهَانٌ۔ گروی۔ مَقْبُوضَةً۔ قبضہ میں دی ہوئی۔ اَمِنَ۔ اعتبار کرے۔ ہین بنائے
يُؤَدِّ۔ ادا کرے۔ دے دے۔ اَوْثَمَنَ۔ امین بنایا گیا۔ اَمَانَتٌ۔ حق۔ امانت۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَيْتُمْ بِدِينٍ إِلَىٰ أَجَلٍ

اے ایمان والو! جب تم ایک خاص میعاد تک کے لیے قرض کا لین دین کرو

مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ ۖ وَلْيَكْتُب بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ۚ

تو اسے لکھ لیا کرو۔ اور چاہیے کہ لکھنے والا تمہارے درمیان ٹھیک ٹھیری ہوئی بات لکھے۔

وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ ۚ فَلْيَكْتُبْ

اور کاتب کو لکھنے سے انکار نہیں کرنا چاہیے۔ جیسے خدا نے اُسے سکھا دیا ہے۔ لکھ ڈالے

وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۚ وَلَا

ادھ لکھائے وہ جو قرض لینے والا ہو لیکن چاہئے کہ دے دے اور لکھانے میں کم نہ لکھاوے

يَبْخَسُ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ

بکھ بھی اور اگر قرض لینے والا نادان

سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ

کمزور ہو یا عبارت خود نہ لکھ سکتا ہو تو اُس کا ولی انصاف کے ساتھ

وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۚ وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رَجَالِكُمْ

ٹھیک بات لکھاوے۔ اور ایسے موقع پر اپنی پسند کے دو مرد

فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ

اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن پر نہ یقین

مِنَ الشَّهَادَةِ أَنْ تَضَلَّ أَحَدُهُمَا فَتَذَكِّرْهُمَا

راضی ہوں۔ تاکہ اگر ایک بھول جائے تو دوسری اُسے یاد

الْآخَرَىٰ وَلَا يَأْبَ الشَّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ۚ وَلَا تَسْمُرُوا

کراوے۔ اور گواہوں کو جب بلا یا جائے تو آنے سے انکار نہ کریں۔ اور دیکھو ہر چھوٹے

اَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا اَوْ كَبِيرًا اِلَىٰ اَجَلِهٖ ط ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ

اور بڑے دین کے مسئلے کو لکھنے میں کاہلی سے کام نہ لو۔ یہ عدل کے زیادہ قریب ہے

عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَذْنٰى اَلَا تَرْتَابُوْنَ اِلَّا اَنْ

اور شہادت میں جی ضرور پیدا کر دیتا ہے اور اس بات کے لئے بھی مفید ہے کہ تم

تَكُوْنُ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

شک میں نہ پڑ جاؤ۔ ہاں جو ہاتھوں ہاتھ سودا ہو تو اس کے نہ لکھنے کا کوئی حرج

جُنَاحٌ اِلَّا تَكْتُبُوْهُا ط وَاَشْهَدُوْا اِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلَا

نہیں ہے۔ مگر پھر بھی خرید و فروخت باہم ہو تو گواہ بنایا کرو اور کاتب

يُضَارُّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ط وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهُ فُسُوْقٌ

اور گواہ کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچایا جائے۔ اور اگر تم ایسا کرو گے تو تمہاری طرف سے یہ زیادتی ہے

بِكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

اس لئے اللہ سے ڈرو وہ تمہیں اپنے احکام بتاتا ہے انہیں مانو۔ اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ

اور جب تم سفر میں ہو اور کوئی کاتب نہ ملے تو اپنے پاس کوئی چیز گرو رکھ کر اس پر

مَقْبُوْضَةٌ ط فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي

قرض دینے والے کا قبضہ کر دو۔ اور اگر تم میں سے کوئی دوسرے کو امین بنائے تو اسے چاہیے کہ مانگے پر

اَوْ تَيْنَ اَمَانَتَهُ وَلْيَسْتَقِ اللّٰهُ رَبَّهُ ط وَلَا تَكْتُمُو الشَّهَادَةَ

اس کی امانت واپس کر دے اور خدا سے ڈرے۔ اور دیکھو! ایسے معاملات میں گواہی کو مت چھپاؤ

وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَاِنَّهٗ اِثْمٌ قَلْبِهٖ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ

اور جو ایسا کرے گا یقیناً اس کا دل گناہت رنگ آلود ہو چکا۔ اور خدا تمہارا اعمال کا علم رکھتا ہے۔

تَفْسِيْر

اس رکوع میں لین دین کے معاملات جو ایک خاص مدت تک کے لئے کئے جائیں انہیں لکھ دینے کا حکم ہے۔ ہاں جو سودا دست بدست لیا جا رہا ہو۔ اسے لکھنے کی ضرورت نہیں۔ اگر باہم خرید و فروخت ہے تو پھر بھی گواہ بنالینا چاہیئے۔

یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ایسے معاملات میں دو مردوں کی شہادت لی جائے۔ اور نہیں تو ایک مرد اور دو عورتوں کی۔

سفر میں کوئی چیز کسی کے پاس گر دی رکھ کر اُس سے قرض لیا جائے تو کوئی مضابطہ نہیں کیونکہ سفر میں اگر کوئی کتاب ہی نہ لینگا۔ تو کوئی اور چارہ کار نہ ہوگا۔

یہ تمام احکام ہماری روزمرہ کی زندگی میں کام آنے کے ہیں۔ انہیں خوب اچھی طرح یاد رکھنا چاہیے۔ اس آیت کو آیتِ دُہن بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس میں لین دین کی مفصل کیفیت اور پورے احکام مذکور ہیں۔ اور یہ قرآنِ کریم کی سب سے بڑی آیت سمجھی جاتی ہے +

يَعِزُّبُ - عذاب دے گا۔ اَطْعَنَّا - ہم نے اطاعت کی۔ يَكْلِفُ - تکلیف دیتا ہے۔
نَسِينَا - ہم بھول گئے۔ اَخْطَاْنَا - ہم نے خطا کی۔ تَحْمِلُ - رکھ۔ بوجھ دے گا۔
اَصْرًا - بوجھ۔ وزن۔ وَاَعْفُ - اور درگزر کر۔ رَاحِمًا - ہم پر رحم کر۔
مَوْلَانَا - ہمارا آقا۔ ہمارا مولا۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْ

آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کے قبضہ میں ہے اور اے لوگو تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے

اَنْفُسِكُمْ اَوْ تَخْفَوْا مِنْهَا سَبِّحُوْهُ بِحَمْدِ رَبِّهِ الْوَحْدُ الَّذِي يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاءُ

اُسے ظاہر کرو یا چھپائے رکھو۔ اللہ جانتا ہے۔ اس لیے حساب لے گا۔ پھر جسے چاہے گا بخش دے گا۔

وَيُعِزُّبُ مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۸

اور جسے مناسب سمجھے گا عذاب دے گا۔ اور کوئی بات اُس کی قدرت سے باہر نہیں ہے۔ اے محمد اکرمؐ

الرَّسُوْلُ بِمَا اَنْزَلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۝۲۹

کہ رسول پر جو کچھ اس کے رب نے اتارا وہ سپر پورا پورا ایمان لایا۔ اور مومن لوگ بھی اور۔

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا يَفْرِقُ بَيْنَ

اللہ پر۔ اس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے۔ درود کہتے ہیں اے لوگو!

اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۚ غُفْرٰنَكَ رَبَّنَا

ہم کسی رسول کے درمیان تفریق نہیں کرتے اور کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم نے تیرے احکام سنے اور اُن کو مان لیا ہم تیرے پیچھے ہیں

وَالَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٢٨٩﴾ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا

کے طالب ہیں اور تیری ہی طرف میں لوٹنا ہے۔ اور اے اللہ تو کسی کو اتنی ہی تکلیف دیتا ہے جتنی اس میں برداشت کی قوت ہو

مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن

اور ہر ایک کے لئے کافغ و نقصان اُسی کے لئے ہے۔ اس لئے اے پروردگار ہماری بھول چوک پر

لَسَيْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا سِرَّانَا وَلَا تُحِمْ عَلَيْنَا أَصْرًا كَمَا

مواخذہ نہ کرنا اور ہمارے اوپر ایسا بوجھ نہ ڈال دینا جو ہم سے

حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا سِرَّانَا وَلَا تُحِمْ عَلَيْنَا مَا

بہتوں پر ڈالا تھا۔ کہ اُسے اٹھانے سے۔ اور ہم پر ایسا بار نہ ڈال کہ ہماری

لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفُ لَنَا وَارْحَمْنَا إِنَّكَ

طاقت سے باہر ہو۔ ہم سے درگزر کر اور ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے حال پر رحم فرما

أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٩٠﴾

تو ہی ہمارا سچا آقا ہے۔ اور ہمیں کافروں کے مقابلے میں مدد دے (آمین)

تَفْسِير

اس سورت میں مومن بندوں کا ذکر ہے کہ وہ اللہ پر اُس کے فرشتوں پر۔ اس کی کت ابوں پر۔

اس کے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں۔ اور ان میں تفسیق نہیں کرتے۔

پھر یہ ذکر ہے کہ خدا کسی پر اتنا ہی بار ڈالتا ہے۔ جتنا وہ اُٹھا سکتا ہے۔ اسی لئے شریعت میں

دیوانوں بچوں وغیرہ پر کوئی بات فرض نہیں ہے۔ کیونکہ وہ اس کے لائق ہی نہیں۔ وہ ان کی سوجھ بوجھ

ہی نہیں رکھتے۔ پھر عمل کیونکر کر سکتے ہیں۔ اسی طرح۔ حج۔ زکوٰۃ۔ اور روزے کے احکام ہیں حج وہ کرے

جسے طاقت ہو۔ روپیہ موجود ہو۔ زکوٰۃ وہ دے۔ جس کے پاس خرچ کرنے اور قرض ادا کرنے کے علاوہ

فالتور و پیب موجود ہو۔ روزے وہ رکھے۔ جو استطاعت رکھتا ہو۔ اگر ایسا نہیں۔ تو جب تک استطاعت

نہ ہو قضا کر سکتا ہے۔ مثلاً سفر میں ہو یا بیمار ہو تو سفر سے آنے کے بعد یا بیماری سے صحت ہو جانے کے بعد

کر سکتا ہے۔

ہمارا خدا کتنا۔ جیم و غفور ہے۔ کہ ہر حال میں ہمارے لئے اُس نے آسان آسان قاعدے اور طریقے مقرر

کر دیئے ہیں جن پر چلنا بہت آسان اور اُن کا اجر بہت بڑا ہے۔ گویا یہ سب ہمکے ہی فائدے کے لئے ہیں

سُورَةُ اِلْعَمْرٰنُ مدنی ۲۰۰ آیتیں۔

بَيْنَ يَدَيْهِ اس سے پہلے۔ اِنْتِقَام۔ بدلہ۔ انتقام۔ يُصَوِّرُ۔ تصویر بناتا ہے۔
 كَيْفَ يَشَاءُ۔ جیسا چاہتا ہے مُحْكَمَاتٍ بحکم جملوں والی مضبوط اُخْصُ۔ دوسری۔
 مُتَشَبِهَاتٍ۔ مشابہ۔ علیٰ علی۔ سَرِيعٌ۔ کچی۔ طیر چا پین تَاْوِيلٍ حقیقت مطلب۔
 رَاسِخُونَ۔ علم میں کچے خوب راسخ۔ تَرْغُؤُ۔ طیر حاکر۔ جَامِعٌ۔ اکٹھا کرنے والا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ نَزَلَ عَلَیْكَ

الْحَمْدُ۔ لے نعم! لوگوں سے کہہ دیجئے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے اُس نے آپ پر

الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرَةَ

قرآن کریم چنانچہ کے ساتھ نازل فرمایا ہے یہی کتاب دینی اور اس سے قبل لوگوں کی ہدایت کے لئے تورات

وَالْاِنْجِيلَ ۝ مَنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۝

و انجیل اتاری تھی۔ اور نیز حق و باطل میں تمیز کرنے والی شریعت۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَشَدُّ عَذَابًا شَدِيدًا ۝ وَاللّٰهُ

تو جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی آیات و احکامات کے منکر ہو گئے ہیں۔ ان کے لئے سخت عذاب ہے اور خدا

عَزِيزٌ ذُو اِنْتِقَامٍ ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰی عَلَيْهِ شَيْءٌ فِی السَّمٰوٰتِ

زبردست بدلہ لینے والا ہے۔ خدا ایسا ہے کہ اس سے زمین اور آسمان کی کوئی بھی چیز چھپی ہوئی

وَلَا فِی السَّمٰوٰتِ ۝ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ

نہیں ہے۔ وہ ایسی ذات ہے کہ اس کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تم کو شکل عطا

یَشَاءُ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِیْمُ ۝ هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ

کرتا ہے۔ دیکھو! اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زبردست صاحبِ حکمت ہے۔ اُس نے آپ پر

عَلَيْكَ الْكِتَابُ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ

قرآن ہمارا جس کی بعض آیات محکمات میں اور یہی اس قرآن کی اصل بنیاد ہیں۔ اور بعض آیات

مُتَشَابِهَاتٌ ط فَامَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَزِيجٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا

متشابہات میں کہ وہ اپنے کسی مطالب و معانی کی تکمیل میں۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں مکی ہوئی ہے وہ محکمات کو چھوڑ

تَشَابِهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ م وَ مَا يَعْلَمُ

متشابہات کی تاویل و فتنہ و فساد کی غرض سے کرتے لگتے ہیں۔ اور ان کی تاویل سونے

تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ م وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ

شہدہ و راسخون کی علم کے کوئی نہیں جانتا وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے

كُنَّا مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا م وَمَا يَذْكُرُ إِلَّا أَهْلُ الْكِتَابِ ۝

ہم ان کے متشابہات سے رب کی طرف سے ہے اور ان سے عقل والے ہی سمجھتے پکڑتے ہیں

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ

یہ بات کہتے ہیں کہ ہم سے پروردگار! ہمارے دلوں کو اپنی ہدایت دینے کے بعد حق سے نہ ہٹا اور ہمارے لئے نی

رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ

رحمت کے دہرے زب کھول دے کیونکہ تو ہے اجتماع کرنے والا ہے۔ لے ہمارے رب! تو ایک دن سب لوگوں کو جمع

يَوْمَ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

روزے و رے میں میں کوئی شک نہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ وعدہ نہ فرمائی نہیں کرتا۔

تفسیر

ان سورتہ میں قرآن مجید کی سہ اقسام کا بیان ہے اور اسے زمانے و لوگوں کے سے عذاب کی دھمکی

دی گئی ہے۔ پھر یہ بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز چھپی نہیں ہے۔ یہاں تک کہ ماں کے پیٹ میں جو

بچہ ہے۔ اُسے بھی اپنی قدرت سے وہ جیسی چاہتا ہے شکل عطا کرتا ہے۔ اور اس کے حال سے بھی پوری طرح

واقف ہے۔

پھر حکم و تنبیہات کا بیان ہے بحکم وہ آیات میں جن کا مطلب بالکل صاف ہو جس میں کسی طرح کے

اور معنوں کا احتمال نہ ہو۔ اور متشابہات آیات کو کہتے ہیں جن میں حکم و غیرہ نہیں ہیں۔ یا وہ زیادہ معنی رشتی ہیں،

بسم اللہ علیہ وسلم
وَقُلْنَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ
وَقُلْنَا لَهَا إِذْ تَقُولُ

۱۱۵

تو جو لوگ فتنہ و فساد پکڑنا چاہتے ہیں وہ اس کے پیچھے پڑتے اور اپنی مرضی کے مطابق منے کرتے ہیں بحکم کی مثال یہ ہے۔ اَقِمْوْا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ۔ (نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو)۔ اور متشابہ کی مثال یوں ہو سکتی ہے۔ اَلْوَحٰشِیُّ عَلٰی الْعَرْشِیِّ اَسْتَوٰی۔ (رحمن عرش پر متمکن ہو گیا۔ یا رحمن اپنی کرسی حکومت پر بودگار ہوا۔ یا رحمن عرش پر جا بیٹھا۔ یا رحمن تمام عالم پر حاوی ہے وغیرہ) ہمیں محکم آیات کو غور سے پڑھ کر ان پر عمل شروع کر دینا چاہیے۔ اور متشابہ آیات کے بارہ میں یہ عقیدہ رکھنا کافی ہے کہ یہ سب خدا کی طرف سے ہیں اور ٹھیک ہیں۔ ان کا مطلب دُوبی بہتر سمجھتا ہے تبیل ان کے اند جانے کی ضرورت نہیں *

تَغْنٰی {پاکانے کی بات کرنے کی} دَآئِبٌ {عادت۔ طریقہ۔ ردیہ} ذُنُوْبٌ {مذنب گنہگاروں کا} عِقَابٌ {تکلیف دینے والا۔} سَتُغْلَبُوْنَ {مغلوب کئے جاؤ گے} مِهَادٌ {پھونابستہ۔} فِئَتَيْنِ {جمع فئۃ گروہ جماعتیں} التَّقَاتِ {وہ دو مقابل ہوئے۔} عِبْرَةٌ {گرنے کی چیز۔} اُولٰٓئِیْ {وہ۔ رکھنے والے۔ صاحب۔} اَلَا بُصَاۡرٌ {جمع بصیر آنکھیں} شَهَوَاتٍ {جمع شہوت خواہشیں} قَنَاطِیْرٌ {جمع قنطرة خزانے} مَقْنَطَرَةٌ {جمع کئے گئے۔} ذَهَبٌ {سونا۔} خَیْلٌ {گھوڑا۔} مَسُوْمَةٌ {فتان کے ہوئے} اَنْعَامٌ {جمع نعم چار پائے۔} مَآبٌ {واپس جانے کی جگہ۔ پھرنے کی جگہ۔} اَنْبِیَآءٌ {میں تمہیں بتاؤں گا۔} رِضْوَانٌ {رضامندی} قَسْطٌ {انصاف۔} اِسْلَامٌ {خدا تعالیٰ کی تابعداری کرنا۔} بَلٰغٌ {پہنچانا۔}

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَنْ تَغْنٰی عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَا اَوْلَادُهُمْ

یعنی جو لوگ اللہ سے منکر ہیں اُن کی دولت اور اولاد اُن کو ان کے مذاب سے بچانے میں سے گی۔

مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّ اُولٰٓئِكَ هُمُ وُقُوْدُ النَّارِ ۝۱۰ کَآءِبٌ

اور ایسے ہی لوگ دوزخ کی آگ کا ایندھن بنیں گے۔

اِلٰ فِرْعَوْنَ ۝۱۱ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوْا بِآیٰتِنَا ۚ فَاَخَذْنٰهُمْ

فرعون کے حالی موالی اور جو اُن سے پہلے تھے۔ سبھوں نے ہماری آیات کا انکار کیا۔ پھر اللہ نے اُن کے گناہ کی

اللَّهُ يَذُنُّ نُورَهُمْ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ قُلْ لِلَّذِينَ

وہم سے انہیں بکڑا۔ اور یاد رکھو اللہ بہت سخت دیکھنے والا اور بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔ اے محمد! جو لوگ انکار کر رہے ہیں

كُفْرًا وَسْتَغْلِبُونَ وَتَحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ

آپ ان سے کہ دیجئے کہ ہمیں بہت جلد مسلمانوں کے ہاتھوں مغلوب کیا جائیگا پھر ہمیں مرنے کے بعد دوزخ کی طرف ڈھکیلا جائیگا

الْبِهَادُ ۝ قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا فِئَةٌ

اور دوزخ بہت ہی بڑی جگہ ہے۔ اور لے کافرو! یقیناً تمہارے لئے ان دو گروہوں میں جو لڑائی کے لئے ایک دوسرے کے مقابل

تَقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم مِّثْلَهُمْ

ہوتے تھے خدا کی قدرت کی ایک زبردست نشانی تھی ان دونوں گروہوں میں سے ایک تو محض اللہ کے راستے میں لڑ رہا تھا۔ مگر

رَأَى الْعَيْنُ ۖ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصَرِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ إِنَّ فِي

دوسرا گروہ خدا کا رستے سے منکر تھا اور وہ کافران تھے اور ان سے مسلمانوں کو اپنی آنکھوں سے اپنے سے دگنا دیکھ رہے تھے اور اللہ

ذَلِكَ لَعِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۝ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ

تو جو اس کی مدد کا طلبگار ہوتا ہے مزور اپنی طرف سے فتح اور کامیابی سے اس کی امداد کرتا ہے اس جنگ میں ہی آنکھیں رکھنے

الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ

دالوں کے لئے نصیحت حاصل کرنے کا بہت کافی سامان ہے۔ عام لوگوں کے لئے تو عورتوں کی محبت بیٹوں کی الفت اور

مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ

سونے چاندی کے انباروں کی خواہش اور بڑے اچھے کھوروں گائے بیلوں اور کھیتی وغیرہ کی تمناؤں اور آرزوئیں

وَالْحَرَبِ ۚ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللَّهُ عِنْدَهُ

بہت ہی بھلی معلوم ہوتی ہیں مگر انہیں یہ معلوم نہیں کہ یہ سب چیزیں دنیا ہی میں فائدہ دینے کی چیزیں ہیں۔ اللہ کے پاس تو

حَسَنُ الْمَاۓ ۝ قُلْ أُوۡنِبْتُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ ذَٰلِكُمْ لِلَّذِينَ

اس دنیا سے بھی اچھا ٹھکانہ مل سکتا ہے۔ اے محمد! ان سے کہہ دیجئے! اچھا تو میں تمہیں تمہارے اس دنیا کے مال و دولت سے

اتَّقُوا عَذَابَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ جَرَىٰ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

بھی بڑھ چڑھ کر چیز بتاؤں جو کہ پریم نگاروں کے لئے ان کے پروردگار کی طرف سے تیار ہے وہ جنت کے باغ ہیں جن کے

خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ

اندر رہیں پل رہی ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور وہاں ان کے لئے پاک نیلیاں بھی ہوں گی اور سب سے بڑھ کر تو

وَاللَّهُ بِصِيرَتِهِ الْعِبَادِ ۝ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا

ہم اللہ کی رضا مندی حاصل ہو گئی۔ اور یاد رکھو کہ اللہ اپنے بندوں کو دیکھتا ہے اور جنتی ایسے ہی لوگ ہو سکتے ہیں جو کہ یہ کہتے ہیں کہ اے اللہ

یہ دنیا سے بھی اچھا ٹھکانہ مل سکتا ہے۔ اے محمد! ان سے کہہ دیجئے! اچھا تو میں تمہیں تمہارے اس دنیا کے مال و دولت سے

فَاَعْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٧﴾ الصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ

پس اپنی رحمت سے ہمارے گناہ معاف کرنے اور ہمیں دوزخ کی آگ سے بچاؤ۔ وہ مصیبتوں میں صبر بھی کرتے ہیں سچ بولنے والے بھی

وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ يٰۤاَسْحٰرَ ﴿١٨﴾

ڈالے بھی جوتے ہیں خدا کے صلہ کی پوری پوری عاجزی سے تمہیں بھی کرتے ہیں اللہ کی راہ میں خرچ بھی کرتے ہیں اور سحر کے وقت

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ

اللہ کی ذات خود اس بات کی شاہد ہے کہ سوائے اس کے کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے انسان بھی گواہی

قٰلِمًا يٰۤاَلْقِسْطُ ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٩﴾ اِنّ

دیتے ہیں کہ وہ انصاف کرتا ہے سوائے اس کے کوئی عبادت کے لائق نہیں کیونکہ وہی بہت قدرت والا اور حکمت والا ہے۔

الدِّيْنِ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۚ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ

اللہ کے نزدیک تو مذہب صرف ایک اسلام ہی ہے۔ اور ان یہودی اور عیسائی اور دوسری قوموں نے جنہیں

اَوْتُو الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ مَبْغِيًّا

الہامی کتابیں دی گئی تھیں اس بات کا پتہ چل جانے کے بعد کہ مذہب صرف ایک اسلام یعنی خدا کی راہ ہے۔ یہی ہے اپنی ضد

بَيْنَهُمْ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ يَّاۤتِ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠﴾

اور سرکشی کی وجہ سے انکار کیا اور یہ سن رکھیں کہ جو اللہ کی پیروی ہوئی نشانوں کا انکار کر لیا اللہ اس کا جلد حساب لینے والا ہے۔

فَاِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ

اے محمد! اگر یہ آپ سے خواہ مخواہ جھگڑیں تو ان سے کہہ دیجئے کہ میں اور جو میرے پیرو ہیں انہوں نے اللہ کے آگے سر جھکا دیے

وَقُلْ لِلَّذِيْنَ اَوْتُو الْكِتٰبَ وَالْاٰمِيْنَ ؕ اَسْلَمْتُمْ ۚ فَاِنْ

میں نہیں جھگڑنے کی ضرورت نہیں۔ اب ان یہودی عیسائی اور ان پڑھ بے علموں سے پوچھئے کہ کیا تم بھی ایسا ہی خدا

اَسْلَمُوْا فَقَدْ اهْتَدَوْا ۗ وَلَنْ تُوَلُّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ

کے سامنے سر جھکاتے ہو اگر یہ جھکا دیں تو سمجھ لو کہ سیدھی راہ پر آگئے اور اگر سر جھکانے سے پھر جائیں تو آپ کو کیا ہے۔

وَاللّٰهُ بِصِيْرَتِكُمْ اَلْبَاصِرُ ﴿٢١﴾

آپ کا کام تو اس پیغام کا پہنچا دینا ہے۔ اللہ اپنے بندوں کو دیکھ ہی رہا ہے۔

تفسیر

اس رکوع کے شروع میں یہ بتایا گیا ہے کہ انسان کو کوئی چیز خدا سے بے پروا نہیں کر سکتی کیونکہ

مال و دولت خواہ کتنا ہی ہو زیادہ سے زیادہ دنیا کی زندگی میں ہی کچھ کام دے سکتا ہے۔ آخرت میں سوائے اللہ تعالیٰ کی رحمت کے اور کوئی چیز کام نہیں آسکتی۔ پھر جنگ بدر کا واقعہ بیان کر کے یہ ظاہر کر دیا گیا ہے کہ یہ چیزیں اکثر دنیا میں بھی کوئی کام نہیں دے سکتیں۔ اس کے بعد جنت کا ذکر ہے۔ اور یہ بتا دیا گیا ہے کہ وہاں کی نعمتیں یہاں کی نعمتوں سے زیادہ پائدار ہوتی ہیں۔ اور سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی رضامندی ہے جس کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ سب سے آخر میں یہ بتایا گیا ہے کہ خدا کو جو مذہب پسند ہے وہ اسلام یعنی اس کے حکموں کی پوری پوری تعمیل ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ اُس کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے اُس کے حکموں کی تعمیل کریں۔ جو قرآن میں موجود ہیں *

خَسَرَ - دھوکا دیا۔ مغرور کر دیا۔ يَفْتَرُونَ {وہ افتر یا نہ ہتھے ہیں تَنْزِعَ - تو چین لیتا ہے۔ لے لیتا ہے تَعْرِشَ - تو عزت دیتا ہے یاد دے گا۔ تَذِلُّ - تو ذلیل کرتا ہے یا کرے گا۔ تَوَرَّجَ - داخل کرتا ہے۔ اَمَدُکُمُ دیتا ہے مَيِّتَ - مُردہ۔ بے جان۔ تَرْزُقُ - تو رزق دیتا ہے یاد دے گا۔ بُتْقَى - بچتا۔ محفوظ رہنا۔ يُحَذِّرُ - ڈراتا ہے۔ مُحْضَرًا - سامنے لایا گیا۔ حاضراً لیا۔ اَمَدًا - مسافت دُور۔ فاصلہ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيَّيْنَ

ہاں اور جو لوگ اللہ کی بھیجی ہوئی نشانیوں کا انکار ہی کرتے چلے جائیں اور نبیوں کے قتل کے مرتکب ہو جائیں

بَغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَأْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنْ

اور جو بھی اُن کو انصاف سے کام لینے کو کہیں تو اُن کی جان کے دشمن بن جائیں

النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۲۱ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

تو تم ضد و ران کو دردناک عذاب کی خبر سنا دو۔ وہ سُن لیں کہ ایسے کام کرنے والوں کے

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَالُهُمْ مِّنْ

بھٹوڑے بہت جو نیک کام ہوتے ہیں وہ بھی دنیا ہی میں ضائع ہو جاتے ہیں اور آخرت میں اُن کی کوئی مدد کرنے

نَصْرِيْنَ ۝۲۲ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اَوْتُوا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ

ہی نہ ہو گا۔ اے محمد! کیا تو نے اُن لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جن کو اللہ کی کتاب کا کچھ علم دیا گیا تھا۔

يُدْعَوْنَ اِلَى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلٰۤى فَرِيقٌ

اب اگر انہیں اللہ کی اسی کتاب کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ جن باتوں میں وہ مجھڑے ہیں اُن کو فیصلہ اللہ کی کتاب سے ہو جائے

مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۲۳﴾ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَنْ تَمْسُكَ

توان میں سے ایک جماعت اس کو رد کر دیتی ہے۔ درحقیقت یہ با اعرض من کرنے والے ہیں۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ

النَّارُ إِلَّا آيَا مَا مَعَدَّ وُدَّتْ وَغَرَّهُمْ فِرْدِیْهِمْ مَا

ہمیں دوزخ کی آگ بس چند دن چھوے گی پس یہی من صحت باتوں سے جو انہوں نے اپنے مذہب میں ٹھہری ہیں

كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۲۴﴾ فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ

دھوکہ میں نہ رہا ہے۔ اور ان کا کیا حال ہوگا جبکہ ہم ان سب کو ایک دن اکٹھا کریں گے جس کے تعلق ان کو بھی کوئی شبہ

فِيهِ تَقْوُوفِيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۲۵﴾

ہمیں۔ اور ہر ایک آدمی کو جو کچھ اس نے دنیا کی زندگی میں کیا ہے اس کا پورا پورا بدلہ دیں گے اور کسی کا حق نہیں مارا جائیگا

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تَوْتِي الْمُلْكِ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ

اے محمد! آپ یوں کہا کیجئے کہ ہاں اللہ! تو اسے ملک کا مالک ہے جس کو چاہتا ہے ملک دیتا ہے اور جس سے مناسبت

الْمُلْكِ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتَعِزُّ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مِمَّنْ تَشَاءُ

سمجھتا ہے جیسے لیتا ہے۔ عزت و ذلت بھی تیرے ہی ہاتھ میں ہے جس کو قابل سمجھتا ہے عزت دیتا ہے اور جس کو چاہتا

بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۶﴾ تَوْرَجُّ

سے ذلیل کرتا ہے تیرے قبضہ قدرت میں سب کچھ ہے درجہ یک و سب کچھ کر سکتا ہے وہی اپنی قدرت سے رات کو

الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتَوْرَجُّ النَّهَارُ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

دن میں گم کر دیتا ہے اور دن کو رات میں کر دیتا ہے تو ہی مردہ سے زندہ کر پتہ کرتا ہے۔

الْبَيْتِ وَتُخْرِجُ الْبَيْتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْسُقُ مِمَّنْ تَشَاءُ

ورزندہ سے مردہ کو پیدا کرتا ہے۔ پھر کوئی ہے جس کو ناب سمجھتا ہے بے حساب

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ لَا يَتَّخِذُ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ

روزی دیتے۔ مسلمان طوب یا درکبھی کہ نہیں سولے مسلمانوں کے کبھی بھی کافروں کو دوست نہیں بنا سکتا ہے

مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ

اور جو بھی ایسا کرے گا اللہ کے نزدیک اس کی کوئی عزت و وقعت نہیں

اللَّهُ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاتُوا وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ

ہاں اگر تم ان کے فتنہ و فساد سے بچنے کے لئے رواداری سے کام نہ لو گویا حرج ہمیں دیکھو اللہ اپنی دوس سے نہیں

نَفْسَهُ وَلِلَّهِ الْمَصِيرُ ﴿۲۸﴾ قُلْ إِنْ تَخْشَوْنَ أَمَّا فِي صُدُورِكُمْ

اور کتاب اور یاد رکھو اسی کی طرف ہمیں لوٹ کر جانا ہے۔ سے تم۔ ان سے کہہ دیجئے جو کچھ تمہارے دل میں ہو تمہارے ظاہر کرد

أَوْ تَبْدُوهُ يَعْلَمُهُ اللَّهُ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

یا چھپا رکھو اللہ اس کو اچھی طرح جانتا ہے۔ وہ تو ہر ایک چیز سے جو آسمانوں یا زمین میں ہے

الْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۲۱ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ

واقف ہے۔ اور ہر ایک چیز اُسی کے قبضہ قدرت میں ہے۔ اور جس دن ہر آدمی جو نیکی اُس نے

نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ

کی ہوگی اُس کو اپنے سامنے پائے گا اور اسی طرح ہر بدی کو بھی

تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا أَبْعَدًا ۚ وَلِيُحْذِرَكُمْ

اُس دن اس کی یہ آرزو ہوگی کہ کاش اس بدی اور اس کے درمیان بہت فاصلہ ہوتا یعنی یہ اُس کو دیکھتا بھی نہیں

اللَّهُ نَفْسَهُ وَاللَّهُ رَؤُوفٌ بِالْعِبَادِ ۲۲

دیکھو! اللہ اپنی ذات سے تمہیں ڈراتا ہے اور وہ اپنے بندوں بہت ہی رحم کرنے والا ہے۔

تفسیر

سب سے پہلے اس رکوع میں اُن لوگوں کا ذکر ہے جو کفر کرتے ہیں اور نبیوں کو قتل کرنے سے بھی باز نہیں آتے۔ اُنہیں یہ بتایا گیا ہے کہ ان کا حق بات کہنے والوں کو روکنا، یہ ایسا جرم ہے جس کو کبھی معاف نہیں کیا جاسکتا۔ اگر کوئی نیکی وہ بھول کر کریں بھی تو اس جرم کے مقابلہ میں وہ کوئی اثر نہیں رکھتی۔ لہذا انہیں قیامت کے دن کوئی مدد اپنے نیک اعمال سے بھی نہیں مل سکے گی۔ پھر یہ بتایا گیا ہے کہ نیک کاموں سے غافل نہیں ہونا چاہئے کیونکہ قیامت کے دن کسی کے ساتھ کوئی روزِ رعایت نہیں کی جائے گی۔ پھر اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کا ملہ اور طاقت کا بیان فرماتے ہیں اور یہ حکم دیتے ہیں کہ صرف مجھ سے ڈرو۔ اور کسی سے نہ ڈرو۔ اور کسی سے محبت بھی نہ رکھو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر کوئی کسی کو کسی طرح کا نفع یا نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اور محبت کے لائق تو صرف خدا ہی ہے۔

مُحِبُّونَ بِمَحَبَّتِهِ تَبَارَكَ اسْمُهُ ۚ نُوْحًا ۚ اٰلَ اِبْرٰهٖمَ ۚ حضرت ابراہیم کی اولاد۔

وَضَعْتُ ۚ وہ جہنم اُس نے جہنم۔

ذَكَرُ ۚ مرد۔ لڑکا۔

اُنْثٰی ۚ لڑکی۔ عورت۔

اَعِيْنُ۔ میں پناہ میں تیار ہوں دینی امور اَنْبَت۔ اُس نے بڑھایا اُس نے پرورش کی كَفَّل۔ کفیل ہوا۔ وہ سرپرست بنا۔
 ذَكَرِيَّا۔ ایک پیغمبر کا نام۔ مُحْرَاب۔ عبادت کی جگہ۔ لَكَ۔ تیرے واسطے اے عورت!
 يَحْيٰى۔ ایک پیغمبر کا نام۔ سَيِّدًا۔ سردار مرتبہ والا۔ حَٰضِرًا۔ ہر گاہ ہوا حفاظت کیا گیا۔
 غُلَامٌ۔ لڑکا۔ بیٹا۔ عَاقِرٌ۔ بانجھ۔ وہ عورت جس کو بچہ نہ ہو رَزَا۔ اشارہ۔
 عَشِيٍّ۔ شام۔ اَبْكَارٍ۔ بچے۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ
 اے محمد! ان سے کہہ دیجئے کہ اگر تمہیں خدا کی دوستی کا دعویٰ ہے تو میری پیروی کرو تب خدا تمہیں دوست رکھے گا اور
 لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قُلْ اَطِيعُوا اللّٰهَ
 تمہارا گناہ بھی بخش دے گا۔ اور وہ بہت بخشنش اور رحم والا ہے۔ لوگو! خدا اور اس کے رسول کی
 وَالرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾
 پیروی کرو اگر وہ یہ بات نہ مانیں تو بیشک اللہ نہ ماننے والوں کو کب دوست رکھتا ہے،
 اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓ اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ
 بلاشبہ خدا نے آدم و نوح، آل ابراہیم اور آل عمران کو تمام عالموں میں سے
 عَلَی الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
 چن لیا۔ ان میں سے بعض، بعض کی اولاد ہیں اور خدا سنے والا
 عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ
 جاننے والا ہے۔ آپ کو معلوم ہے، جب عمران کی عورت نے کہہ لے میرے رب! جو کچھ میرے پیٹ میں ہے میں
 مَا فِیْ بَطْنِیْ فَحَرِّمْنٰهُ فَنَقْبَلُ مِنْہِ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ
 سے تیرے نام پر آزاد کر دینے کی منت مانتی ہوں تو میری یہ درخواست قبول فرما۔ بیشک تو سنے والا اور
 الْعٰلِمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَا
 جاننے والا ہے۔ چنانچہ جب وہ جنی تو بولی۔ میرے رب! میں نے تو
 اُنْثٰی وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ وَلٰكِنَّ الَّذِیْ كَرِهْتَ اُنْثٰی
 حالانکہ خدا خوب جانتا ہے کہ وہ کیا جنی ہے۔ اور ار کا رُو کی مانند تیرے۔

وَاِنِّى سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَابْنِى اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا

میں نے رُکھ کی نام مریم رکھ دیا ہے۔ اور میں اُس کو اور اُس کی اولاد کو شیطان کے شر سے

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۳۷) فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ

تیرن پناہ میں دہتی ہوں۔ پس خدا نے تعالیٰ نے اس کی نذر کو اچھی طرح قبول کر لیا

حَسَنٍ وَّاَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۝ وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا

اور اُسے اچھی طرح پر وان چڑھایا۔ اور زکر یانے اُس کی کفالت کی جب بھی

دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَ هَارِزِقَاقٍ قَالَا

زکر یا علیہ السلام رُکھ کے پاس محراب میں جاتے اُس کے پاس کھانے کی چیزیں پاتے۔ اور کہتے

يٰمَرْيَمُ اَنْتِ لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ

اے مریم! یہ چیزیں تیرے پاس کہاں سے آئیں؟ وہ کہتیں اللہ کے پاس سے وہ

اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۳۸) هُنَالِكَ دَعَا

جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ پس معاذ زکر یا کو خیال آیا اور انہوں نے

زَكَرِيَّا رَبِّهٖ ۝ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً

اے زکر یا سے دعا کرتے ہوئے کہا۔ اے میرے پروردگار! مجھے اپنی طرف سے پاک اولاد عطا فرما

طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاِ ۳۹) فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهَمَّ

بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔ چنانچہ وہ جب محراب میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے

قَائِمٌ يُصَلِّيْ فِى الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ مُّصَدِّقًا

تو انہیں فرشتوں نے ندا دی۔ کہ اللہ تمہیں بیچنی کی خوشخبری دیتا ہے جو خدا کے حکم سے آئندہ

بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۴۰)

ہوئے والے نبی کی تصدیق کرے گا۔ سردار ہوگا، عورتوں سے بچا ہے گا۔ اور وہ خدا کے نیک بندوں میں سے ایک نبی ہوگا۔

قَالَ رَبِّ اَنْىٰ يَكُوْنُ لِيْ غُلَامٌ وَّقَدْ بَلَغْنِى الْكِبَرَ وَاُمِّرْتِى

تو وہ بولے اے میرے پروردگار! میرے لڑکا کہاں سے ہوگا؟ میں تو بوڑھا ہو چکا اور میری بیوی

عَاقِرٌ ۝ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَّشَآءُ ۴۱) قَالَ رَبِّ اجْعَلْ

بے بچہ ہے۔ تو جواب ملا اللہ جس طرح چاہتا ہے کر دیتا ہے۔ تو وہ بولے، اچھا! میرے لئے

لِىْ اٰیَةٌ ۝ قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا

کوئی نشانی مقرر نہ کہتا ہے! میرے لئے نشانی یہ ہے کہ تو تین دن لوگوں سے انکاروں سے ہی بات

۱۲

سَمِيزًا وَاذْكُرْ رَبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ﴿۳۱﴾
 کر کے گا۔ اور اپنے رب کو بہت بہت یاد کر اور شام کے وقت اور صبح کے وقت اُس کی تسبیح بیان کر۔

تفسیر

اس رکوع کے شروع میں اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے پھر اللہ تعالیٰ نے اپنی اطاعت اور اپنے رسول کی اطاعت کا حکم دیا ہے جس کی تحقیق ایک ہی ہے۔ اس کے بعد حضرت ربیہؓ کی باتیں کا ذکر ہے اور ان کی پرورش کا بیان، اور بے موسم کے پھل اٹانیں دیتے جانے کا ذکر ہے۔ یہ دیکھ کر غریب و نیاز کا اپنے رب سے بیٹے کی درخواست کرنا اور دُنا کا قبول ہونا۔ اور سچی عیدِ عیسیٰؑ کی پیدائش کا ذکر ہے

فائدہ

اس رکوع میں اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ کا بیان فرمایا ہے کہ بے موسم کے پھل غریب و نیاز کو عطا ہوئے تھے۔ پھر مین بڑھاپے میں جب کہ حضرت زکریا علیہ السلام کو دلاوی کی امید نہ تھی۔۔۔ کی یحییٰؑ کی باغی تھیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے اس سے معلوم ہوا کہ خداوند کی قدرت وسعت ہے۔

الْأَنْبَاءُ جَمْعُ نَبَأٍ - خبریں۔ نُوْحٍ - ہم وحی آتے ہیں یا کریں گے۔ لَدُنَّ قُرْبٍ - نزدیکی۔ طُوفَ - آپاں۔ يَلْقَوْنَ - ڈالتے ہیں۔ يَاقُولِينَ - قَلَامٌ - جمع قلم۔ قلمیں۔ يَخْتَصِمُونَ - (وہ جھگڑتے تھے۔ یا جھگڑتے ہیں۔) مَسِيحٌ - مسیح کیا گیا۔ چھوٹا۔ وَجِيهًا - مرتبہ والا۔ عزت والا۔ مُقَرَّبِينَ - جمع مقرب۔ رب کے قریب۔ بَشَرٌ - آدمی۔ انسان۔ قَضَىٰ - (وہ فیصلہ کرتا ہے) اُس نے حکم کیا جَدِثٌ - نیا۔

طِينٌ - مٹی۔ هَيْئَةً - شکل صورت۔ أَنْفُ - (میں) بونگوں گا۔ یا بھونکنا۔ اَبْرِيْ - میں اچھا کرتا ہوں یا تاجر اکمہ۔ اور زاد اندھا۔ اَبْرَصٌ - برص والا۔ کورسی۔ تَدَخَّرُونَ - (وہ) دفعہ بناتے ہوئے۔ اَحْسَ - اس نے محسوس کیا معلوم کیا۔ اَنْصَارِيْ - میرے مددگار۔ حَوَارِيُّوْنَ - جمع حواری۔ ساتھی۔ مَكَرُوْنَ - (وہ) مکر کرنے والے۔ انہوں نے مکر کیا۔

وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰرَبِّمُنَّا اللّٰهُ اَصْطَفٰكَ وَطَهَّرَكَ

اور اسے چمکاتا ہے؟ جب فرشتوں نے کہا۔ اے مریم۔ خدا نے تجھے چن لیا۔ اور پاک کر دیا۔

وَاصْطَلِكِ عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ﴿٧٢﴾ يَرْيِمُ اقْنَتِي لِرَبِّكِ

اور زمانے بھر کی عورتوں سے برگزیدہ کیا۔ اے مریم! اپنے رب کے لئے خالص عبادت کر

وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ ﴿٧٣﴾ ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ

اور سجدہ کر اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ جھک جا۔ اے محمد! یہ سب غیب کی باتیں ہیں جو آپ کو

نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَقُولُونَ أَفَلَا مَعَهُمْ آيَاتُهُمْ

ہم بذریعہ وحی بتا رہے ہیں اور آپ تو ان کے پاس تھے ہی نہیں جب قلمیں ڈال کر فال نکال رہے تھے کہ کون

يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٧٤﴾ إِذْ قَالَتْ

مریم کی کفالت کرے اور آپ اس وقت موجود تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ اور اس وقت کو یاد کر دو جب

الْمَلَكَةُ يَرْيِمُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بَكَلِمَةٍ مِنْهَا ۖ اسْمُهُ

ملکہ نے کہا اے مریم! خدا تجھے اپنے ایک علم کی خوشخبری دیتا ہے کہ تجھے بیٹا ہوگا جس کا نام

الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنْ

سیح عیسیٰ ابن مریم ہوگا وہ دنیا اور آخرت میں رہتے والے اور مقرر ہوں گے

الْمُقَرَّبِينَ ﴿٧٥﴾ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٧٦﴾

موگا۔ اور وہ لوگوں سے بچیں اور بڑھاپے پر حیات میں وعظ و نصیحت کرتا رہے گا اور وہ صالحین میں سے ہوگا

قَالَتْ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ قَالَ

مریم پولیس۔ اے میرے رب! یہ ہے کیسے کہاں سے ہوگا؛ مجھے تو کسی بشر نے چھوا تک نہیں۔ جواب ملا اللہ جن چیز

كَذَلِكَ اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ

کو جیسے چاہے پیدا کر دیتا ہے وہ جب ایک بات کا فیصلہ کرے تو کہہ دیتا ہے

كُنْ فَيَكُونُ ﴿٧٧﴾ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَ

ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے۔ اور اللہ اسے کتاب اور حکمت کا علم دے گا اور تورات اور

الْإِنْجِيلَ ﴿٧٨﴾ وَرَسُولًا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُمْ

انجیل کا بھی۔ وہ اسے بنی اسرائیل کی طرف رسول بنا کر بھیجے گا۔ تو وہ جا کر کہے گا کہ میں لوگو! میں تمہارے

بِأَيَّةٍ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ أَنِّي أَخْلَقُكُمْ مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ

پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں۔ میں تمہارے لئے مٹی سے پرند بنا کر اس میں پھونک

الطَّيْرِ فَانْفُخْ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا ۚ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَأَبْرَأَ الْكَا

ماروں کا تو وہ خدا کے حکم سے پرندہ بن جائے گا۔ اور اللہ کے حکم سے مادرزاد اندھوں اور گورہیوں کو

وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ وَأَنْبِئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ

چنگا کر دوں گا اور مَرُوروں کو زندہ کر دوں گا اور تم جو کھاتے ہو بتا دوں گا۔

وَمَا تَدْخُلُونَ فِي بُيُوتِكُمْ إِلَّا فِي ذَٰلِكَ لَا يَٰهُ لَكُمْ إِلَّا

اور جو اپنے گھروں میں جمع کرتے ہو اس کو بھی۔ اگر تم ایمان لانا چاہو تو ان سب باتوں میں

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٥٩﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيِّ مِنَ التَّوْرَةِ

تمہارے لئے نشانیاں ہی نشانیاں ہیں۔ اور میں تو ریت کی اور پہلی دیکھ کتابوں کی تصدیق کرتے والا ہوں اور اسے

وَلَا حِلَّ لَكُمْ بِعُضِّ الذِّمِّيِّ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ

بھی بھیجا گیا ہوں کہ بعض چیزیں جو تم پر تمہاری رشتہ کیوں کے سبب حرام تھیں انہیں حلال کر دوں اور تمہارے

مِّن رَّبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۝۶۰ إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ

رہے پاس سے نشانیاں لے کر آیا ہوں تو اب اللہ اور میری تابعداری میں آ جاؤ بیشک ان میرا اور تمہارا پروردگار

فَاعْبُدُوهُ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ

سے اس کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے پھر جب عیسیٰ نے محسوس کیا

مِّنْهُمْ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ

کہ وہ انکار کر رہے ہیں تو پکارا کہ کون ہے جو اللہ کی راہ میں میرا مددگار ہوگا؟ حواری ہوئے۔

لَحْنًا أَنْصَارُ اللَّهِ ۖ آمَنَّا بِاللَّهِ وَأَشْهَدُ بِأَنَّكَ مُسْلِمُونَ ﴿٦٢﴾

ہم اللہ کی راہ میں مددگار ہیں۔ ہم ان پر ایمان لاتے ہیں آپ گواہ رہیں کہ ہم مسلمان ہو گئے۔

رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ

اورسے ہم سے رب! جو کچھ تو نے ہماری طرف اتارا ہم اس پر ایمان لاتے۔ اور ہم نے تیرے رسول کی پیروی اختیار

الشَّاهِدِينَ ۝۶۳ وَمَكْرُوهًا وَمَكْرًا لِلَّهِ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ﴿٦٤﴾

کی اس لئے ہمارے شمار کرو، لوں میں کرے۔ مجھے دوسرے لوں کو انہوں نے ایک تدبیر لگائی اور اللہ نے بھی تدبیر لگائی اور وہ سب بہتر تدبیر کرنے والا ہے

تفسیر

ان سورت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش، اور زمین کی تبلیغ میں لوگوں کو معجزات دکھانے کا

بیان ہے۔ ان کے حواری یعنی اصحاب تو ان پر ایمان لے آئے۔ لیکن یہود ایمان نہ لائے اور سب انہیں مار ڈالنے

کی تدبیریں کرتے۔ چنانچہ ان تدبیروں کا ذکر اگلے رکوع میں آئے گا۔

مُتَوَفِّیْ} وفات دینے والا۔ مارنے والا۔ پورا دینے والا۔ رَافِعٌ} بلند کرنے والا۔ تَعَالَوْا۔ تم آ جاؤ۔ نَذُرٌ} ہم بلاتے ہیں۔ نَبْهَلٌ} ہم التجا کریں۔ قَصَصٌ} جمع قصہ۔ کہانیاں۔ قصے

اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسٰی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ وَرَافِعُکَ اِلَیَّ وَمُطَهِّرُکَ

اور جب وہ غیبہ تدبیر میں کرتے تھے تو ہم نے کہا اے عیسیٰ گھبرانا مت۔ ہم تجھے وفات دیں گے اور اپنی طرف بلا لیں گے اور کاڑھوں

مِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِیْنَ اَتَّبَعُوْکَ فَوْقَ الَّذِیْنَ

کے شر سے پاک کر دیں گے۔ اور تیرے پیروان حقیقی کو قیامت تک ان سے کہیں پر

کَفَرُوْا اِلَیَّ یَوْمَ الْقِیَمَةِ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُکُمْ فَاَحْكُمْ بَیْنَکُمْ فِیْمَا

فوقیت خدا کر دیں گے۔ پھر جب وہ ہماری طرف لوٹیں گے تو ہم اُن کے درمیان جو اختلاف تھا اس کا

کُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝ فَاَمَّا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَاَعَذَّ اِلَیْهِمُ عَذَابٌ

ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیں گے۔ اور جہنم نے تیری نبوت کا انکار کیا اُن پر عذاب کو دنیا و آخرت میں عذاب

شَدِیْدٌ اِنِّیْ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةُ رِوَمَا لَمْ مِّنْ نَّصْرِیْنَ ۝ وَاَمَّا

شدید ہیں مبتلا کروں گا۔ اور انہیں کوئی حمایت نہ ملے گا۔ لیکن جو

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیْوَفِیْہُمْ اَجْرُہُمْ وَاللّٰہُ

ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے تو اللہ انہیں اُن کے کئے کا پورا پورا اجر دے گا۔ محفوظیوں سے

لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ۝ ذٰلِکَ نَتْلُوْہُ عَلَیْکَ مِنَ الْاٰیٰتِ

اے کوئی اگر ظالم نہیں۔ اے محمد! یہ سب اللہ کی آیتیں اور حکمت کے تذکرے ہیں جو ہم

وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ۝ اِنَّمَا مَثَلُ عِیْسٰی عِنْدَ اللّٰہِ کَمَثَلِ اٰدَمَ

آپ کو سنار ہے ہیں۔ خدا کے نزدیک تو عیسیٰ علیہ السلام کی خلقت کی مثال ایسی ہے جیسے آدمؑ

خَلْقَہٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَہٗ کُنْ فِیْکُوْنُ ۝ الْحَقُّ مِنْ

کہ انہیں مٹی سے پیدا کیا پھر کہا ہو جاؤ اور وہ پیدا ہوئے۔ یہ ٹھیک بات ہے جو

رَبِّکَ فَلَا تَکُنْ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ ۝ فَمَنْ حَاجَّکَ فِیْہِ مِنْ

تہا کے رب کی طرف سے بتائی گئی ہے۔ اس میں شک نہ کرو۔ اس کے بعد بھی جو آپ سے جھگڑا کرتے تو ان سے

بَعْدَ مَا جَاءَکَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اِبْنَانَا وَابْنَانِہُمْ

کہہ دیجئے کہ آؤ ہم اپنے اپنے بیٹوں، عورتوں

وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهَلُ فَتَجْعَلُ

اور خود کو بلائیں۔ پھر خدا کی طرف رجوع کریں اور تجھ کو ہل

لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَذِبِينَ ﴿٦١﴾ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ

لعتن قرار دیں۔ بیشک ہمارا یہ بیان سچا بیان ہے۔

وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُ الْعِزُّ الْحَكِيمُ ﴿٦٢﴾

وہ یہ کہ خدا کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے اور یہ کہ اللہ ہی زبردست اور صاحب حکمت ہے۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلَيْكُمْ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٦٣﴾

تو بے محمد! اگر وہ اس بات پر آمادہ نہ ہوں اور نہ تو میں تو جان لیجئے کہ خدا ایسے مفسدوں کو خوب لٹے

تفسیر

اس رکوع میں اولیٰ یہ بیان ہے کہ خدا نے تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کی حفاظت کا ذمہ خود لے لیا تاکہ یہود نے جو کمر یعنی خفیہ تدبیر کی تھی اُسے بیکار کر ڈالے۔ پھر یہ بتایا کہ جو صحیح معنوں میں عیسیٰ علیہ السلام کی پیروی کریں گے۔ وہ قیامت تک یہودیوں پر غلبہ رہیں گے۔ اور ان یہودیوں کو کوئی حمایتی بھی اُن کے مقابلے میں نہیں ملے گا۔

پھر یہ بتایا گیا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام اُن آدمیوں کے بشر تھے۔ خدا کی جس طرح مرضی تھی اُنہیں پیدا کر دیا۔ جیسے اُن سے پہلے آدم علیہ السلام کو مٹی سے بنایا اور اس میں رُوح پھونک کر زندہ کر دیا۔ اس میں تعجب کی کیا بات ہے۔ کہ عیسیٰ علیہ السلام بے باپ پیدا ہوئے۔ خدا چاہے تو بے ماں باپ کے بھی آدمی کو پیدا کر سکتا ہے۔

پھر عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے جو لوگوں میں اُن کے بارے میں یہ خیال پیدا ہو گیا ہے کہ وہ خود معوذتہ خدا تھے یا خدا کے بیٹے تھے۔ اس کی تردید کی گئی ہے۔ اور کہا گیا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔ اور عیسائیوں کے ساتھ مباہلہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

مسئلہ

مباہلہ یہ ہے کہ خدا کی طرف رجوع کر کے اُس کو حاضر و ناظر سمجھ کر یہ کہا جائے کہ ”جو تجھ کو ہا موائس پر خدا کی لعنت ہو“۔

أَرْبَابًا - جمع رب - مالک - ہو لا۔ وہی لوگ - یہ وہی ہیں - حَاجَّكُمْ تم نے جھگڑا کیا جھینٹیں کالیں۔
مُسْلِمًا تابع - فرمانبردار - ماننے والا - اولیٰ - زیادہ بہتر - قریب - وَدَّتْ کہ دوست رکھتی ہے یا رکھتا ہے

قُلْ يَا هَلْ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا

لے محمد اہل کتاب کے کہہ دیجئے کہ آؤ ہم ایک بات پر اتفاق کریں جو ہم تم دونوں میں برابر ہو۔ وہ یہ کہ

نَعْبُدُ إِلَّا اللَّهَ وَلَا شَرِكَ لَهُ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا

ہم سوائے ایک اللہ کے اور کسی کی عبادت نہ کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ بنائیں۔ اور ہم میں سے کوئی بھی ایک دوسرے

أَرْبَابًا مِّنْ دُونِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿۶۴﴾

کو اپنا رب سوائے اللہ کے نہ بنائے اگر آپ اس سے بھی منہ موڑیں تو ان کہہ دو کہ اچھا اس بات کے گواہ ہو کہ ہم تو یہ بات ماننے ہیں

يَا هَلْ الْكِتَابِ لِمَ تَحَاجُّونَ فِي أَرْهَائِمِ وَمَا أُنْزِلَتِ التَّوْرَةُ وَ

اے اہل کتاب! تم ابراہیم کے متعلق کیوں جھگڑا کرتے ہو کہ وہ یہودی تھے یا نصرانی۔ اور یہ تورات و انجیل تو ابراہیم کے ربوں

أَلَّا تَحِيلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۶۵﴾ هَآنَتْ هُوَ لَا حَاجَّةَ

بعد نازل ہوئیں جن کی وجہ سے تم یہودی اور نصرانی بنے کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے۔ اچھا تو تم وہی ہو جنہوں جس چیز کے متعلق

فِيمَا لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

نہیں کچھ سمجھو بہت بھی علم خدا جھگڑا کیا۔ وہ تو یہو کیا سو کیا۔ جس چیز کے متعلق تمہیں کمال علم نہیں اس کے متعلق خواہ مخواہ یہاں

وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ

جھگڑتے موائہ پر کیوں نہیں چھوڑتے کیونکہ وہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ اور سنا ابراہیم نہ تو یہودی تھے نہ نصرانی۔ وہ تو

كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۶۷﴾ إِنَّ أَوَّلَ

ایک تائبہ دار سچے مسلمان تھے اور ہرگز مشرک نہیں تھے۔ اور ابراہیم سے ملتے جلتے تو وہ

النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ الَّذِي اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا

لوگ تھے جنہوں نے اُن کی پیروی کی اور اُس وقت یہ نبی اور ان کے پیرو جو اللہ پر ایمان لائے ہیں اُن سے

وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۶۸﴾ وَدَّتْ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ

سنتے جلتے ہیں اور اللہ اُن مؤمنوں کا دوست ہے۔ لے مسلمان تو ان اہل کتاب میں سے ایک گروہ کی تو یہ دلی خواہش ہے کہ

يُضِلُّوكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿۶۹﴾ يَا هَلْ

نہیں کسی نہ کسی طرح سے اسلام سے پھیر دیں گمراہ بنا دیں انہیں اس بات کا پتہ ہی نہیں چلتا کہ وہ اپنے آپ ہی کو گمراہ کر رہے

الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ يَا أَيُّهَا اللَّهُ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿۷۰﴾ يَا هَلْ الْكِتَابِ

ہیں لے اہل کتاب تم یہ جانتے ہو کہ یہ اللہ کی آیات ہیں ان سے انکار کیوں کر رہے ہو۔ اور لے اہل کتاب!

۱۵

لَمْ تَلْسُونَهُ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْمُنُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ

سچ کو جھوٹ سے کیوں ملاتے ہو اور جان بوجھ کر سچی بات کو کیوں چھپاتے ہو۔

تفسیر

اس رکوع میں پہلے یہود و نصاریٰ اور دوسرے اہل کتاب کو اسلام کی دعوت دی گئی ہے۔ پھر یہ بتایا گیا ہے کہ دنیا میں سب سے پہلے بھی یہی اسلام تھا۔ اور سب سے پہلے مسلمان تھے۔ اسی طرح حضرت ابراہیمؑ بھی یہودی یا نصرانی نہ تھے۔ تو لوگوں کے اپنے بنائے ہوئے فرقے ہیں۔ نیز یہ بتایا گیا ہے کہ آدمی کو جس چیز کے متعلق علم نہ ہو اس کے متعلق جھگڑنا نہیں چاہیے۔ اور سچ کو جھوٹ سے نہیں ملانا چاہیے۔ نہ جھوٹ کو سچ کے ساتھ *

وَجْهَ النَّهَارِ {صبح علی الصبح} تَأْمَنُ {تو سپرد کرے امانت دے} دَيْنَارًا {سولے کا سکہ} اِثْنَيْنِ {دو} وَ دُمْتَ {تو ہمیشہ رہے} تَحْسَبُوا {تم سمجھو} تَمْلِكُنَّ {تم بادشاہ بنو} رِقَابَيْنِ {دو گالوں کے} تَدْرُسُونَ {تم پڑھتے ہو}

وَقَالَتْ طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ اِمْنُوا بِالَّذِي اُنْزِلَ عَلَی الدِّیْنِ

اور اہل کتاب میں سے ایک گروہ نے یہ کہا کہ حق کے وقت تو ان مسلمانوں کے سامنے اس بات کو سچ مان لو کہ جو کچھ ان پر اِمنُوا وَجْهَ النَّهَارِ وَ الْكُفْرُ اٰخِرُهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۶۲﴾ وَلَا تَوْمِنُوا اِلَّا

الشیءِ طَرَفٍ مِّنْ نَّارٍ مَّوَدَّةً سَاحِجًا {وہ سچ سے بھرپور شرمی ہوئے ہی شرمی ہوئے کہ یہ غلط ہے تا کہ مسلمان بھی تم کو سمجھ کر اسلام سے لَمَنْ تَبِعَ دِیْنَكُمْ قُلْ اِنَّ الْهُدٰی هُدٰی اللّٰهِ اَنْ یُّوَلِّیْ اَحَدٌ

پھر جانیں اور یہ اپنے لوگوں کو یہ بھی کہنے میں کہ اس سے کہہ سکتا ہے یہ یقین کی پہرہ کی ہے کسی کی بات نہ مانو کیونکہ جو کچھ مَثَلٌ مَّا اَوْتِیْتُمْ اَوْ یُحَاجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ

تہیں دیا گیا ہے کسی کو نہیں دیا گیا اور یہ بات بھی نہیں سمجھتی کہ کوئی اللہ کے ساتھ ہے اس بات سے متعلق جھگڑے یُوْرِیْهِ مِّنْ یَّنَاۤءِ وَاَللّٰهُ وَاَسِعٌ عَلَیْہِ ﴿۶۳﴾ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَّنْ یَّشَآءُ

کہ یہ سچ ہے یا نہیں۔ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ ہدایت تو اللہ کی دی ہوئی چیز ہے تمہاری میراث نہیں اللہ جس کو چاہتا ہے دیتا، وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۶۴﴾ وَمِنْ اٰهْلِ الْكِتٰبِ مَنۢ اِنْ تَاْمَنَہُ

وہ بہت ہیں۔ اللہ بے حد مہربان اور بڑا بخشنے والا ہے۔ اسی رحمت سے جو چاہتا ہے اسے اللہ کا فضل ہے۔ اِن کُتِبَ عَلَیْکَ الْمَقْدُورُ ﴿۶۵﴾ بِقِطَارٍ یُّوَدُّہٗ اِلَیْکَ وَمِنْہُمْ مَّنۢ اِنْ تَاْمَنَ بِدِیْنَارٍ لَا یُوَدُّہٗ اِلَیْکَ

ہیں کہ اگر تو ان میں سے کسی کو دے دے تو وہ اسے اپنے لیے پسند کرے گا۔ اور یہ بھی ہے کہ اگر کسی کو دے دے تو وہ اسے اپنے لیے پسند کرے گا۔ اَلَا مَا دُمْتَ عَلَیْہِ قَائِمًا ذٰلِکَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَیْسَ عَلَیْہِ فِی الْاٰمِیْنِ

جب تک تم اس کے بچے پہنچے پھر تمہارا کیا خیال ہو۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے یہ گمان کیا کہ اگرچہ ان کے بچے لوگوں کا مال

سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۴۵﴾ بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ

کھا جانے میں کوئی گناہ نہیں اور اسی اللہ کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ حقیقت میں جان بوجھ کر اللہ پر جھوٹ باندھ رہے ہیں بلکہ اللہ تو ایسے

بِعَمْدِهِ ۖ وَاتَّقِ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿۴۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ

پرہیزگاروں سے نجات رکھتا ہے چاہے وعدوں کو پورا کرے اور گناہوں کو چھپے۔ یقیناً ایسے لوگوں کے لئے جو اپنے عہد کو جو انہوں نے

بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيَّمَنَ لَهُمْ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

اللہ سے باندھا ہوا اور اپنی قسموں کو چند پیسوں کے عوض بیچ دیتے ہیں ان کے لئے آخرت کی نعمتوں میں سے کوئی حصہ نہیں

وَلَا يَكْفِيهِمْ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ

اللہ تو ایسے لوگوں کو ہرگز ہرگز منہ نہیں لگائے گا نہ ان کی طرف دیکھے گا۔ اور نہ ہی ان کو کسی طرح گناہوں سے پاک کرے گا۔ ان ہی

عَذَابُ الْيَوْمِ ۖ وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْعَنُ السَّيِّئَةُ ۖ مَا لَكُم بِ

کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور ضرور ان میں سے ایسے بھی ہیں جو اپنی طرف سے کچھ باتیں مٹا توڑ کر کتاب پر پڑتے وقت کہہ جاتے ہیں

لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكُتُبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكُتُبِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ

تاکرم کو یہ معلوم ہو کہ وہ کتاب ہی ہے کچھ پڑھ رہے ہیں۔ حالانکہ وہ کتاب میں سے ہرگز نہیں ہوتا۔ پوچھنے پر بھی یہ کہتے ہیں کہ یہ

عِنْدَ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَ

ان کی طرف سے ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے ہرگز نہیں ہوتا۔ یہ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں۔ اور جانتے ہیں کہ ہم

هُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۴۷﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنَّبُوءَ

جھوٹ باندھ رہے ہیں۔ یہ بات کسی انسان کے لئے کیسے مناسب ہو سکتی ہے اگر اللہ نے اپنی طرف سے کتاب دے کر نبوت

ثُمَّ يَقُولُ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِّي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ كُونُوا

دے اور اسے حکمت بھی دے۔ پھر وہ لوگوں سے یہ کہتا ہے کہ میرے بند بن جاؤ۔ اللہ کے رب نہ۔ وہ تو اپنی ہی کاکہ چونکہ

رَبِّينَ ۖ مَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۖ الْكِتَابُ وَبِأَن كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ﴿۴۸﴾ وَلَا يَأْمُرُكُمْ

تمہارا کام ہو کہ اللہ کی کتاب پڑھنا اور پڑھنا اس لئے عالم باعمل بن جاؤ۔ اور وہ کبھی یہ نہیں کہے گا

أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَالِكَةَ وَالنَّبِيْنَ أَرْبَابًا ۖ أَيَا مَرُّكُمْ بِالْكَفْرِ بَعِازًا أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۴۹﴾

کہ تم بول دو اور بتوں کو رب بنالو کیا وہ تمہیں مسلمان بنانے کے بعد کفر کی تعلیم دے گا؟

تفسیر

اس آیت میں اہل کتاب کی بعض شریعتوں کا ذکر اور ان کی بددیانتی کا بیان ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ انہوں نے اپنی کتابوں میں ایسی باتیں داخل کر دی ہیں جو اللہ کی طرف سے نہیں۔ حقیقت مسلمانوں کو سمجھایا گیا ہے کہ تم ایسی حرکتوں سے بچو۔ ورنہ تمہیں بھی ان جیسا عذاب پکھنا پڑے گا۔ خوشتر ان بات کہ سترہ دلائل۔ گفتہ آید در حدیث دیگران۔

اِصْرِيْ - ميرالوجھ - میراعمد - يَبْعُوْنَ - وہ دھونڈتے ہیں جانتے ہیں طَوْعًا - خوشی سے -

گڑھا مجبور ہو کر۔ برانٹلتے ہوئے۔ رَاٰ زَادًا وَاَوْا۔ وہ بڑھے۔ اُنہوں نے زیادہ کیا۔ وَلِلّٰهِ اَلْاَرْضُ - زمین کے ہم وزن برابر

وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّنَ لَمَا آتَيْنَاكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ

اور جب اللہ نے تمام نبیوں سے یہ پکا وعدہ لیا کہ جب میں تمہیں کتاب اور حکمت دوں گا۔ پھر اس کے بعد اگر کوئی ایسا

ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَكُلْتَصَرُّنَهُ

رسول آئے جو اس کتاب کی جوتہیں میں نے تمہیں دی تھیں وہ اس کی تصدیق کرتا ہو تو تم اس پر ایمان لے آنا اور اس کی مدد کرنا۔

قَالَ عَاقِرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَيَّ ذَلِكُمْ اِصْرِيْ قَالُوْا اَقْرَبْنَا قَالَ فَاشْهَدُوا

پھر اللہ نے کہا کیا تم اس بات کا اقرار کرتے ہو اور یہ بوجھ اپنے ذمہ لیتے ہو تو سب نبیوں نے جواب دیا کہ ہم اس کا اقرار کرتے ہیں

وَاَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝۸۱ فَمَنْ تَوَلَّى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

تواضع کرنے والے ہم سب اس بات کے گواہ رہا اور میں خود بھی اس بات کا گواہ ہوں۔ اور یاد رکھو جو اس کو سننے کے بعد پھر جانے حقیقت میں

الْفٰسِقُوْنَ ۝۸۲ اَفَعٰیذِيْنَ اللّٰهُ يَبْعُوْنَ وَلَهُ اَسْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

کسی بدکار سے۔ کیا ایسے لوگ اس اللہ کے بنائے ہوئے سچے مذہب کے علاوہ کسی اور مذہب کی تلاش کر رہے ہیں حالانکہ جو کوئی اللہ پر ایمان

وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّالِيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۝۸۳ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا

زمین میں ہیں سب اس کے فرمانبردار ہیں اور طوعاً و کرہاً تو یہ بھی جانتے ہیں اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ ان سے کہہ دو کہ ہم

اَنْزَلَ عَلَيْنَا وَمَا اَنْزَلَ عَلٰی اٰبِرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

اسمان تواضع پر بھی ایمان لاتے ہیں اور جو اس نے ہماری طرف نازل کیا ہے اس پر بھی۔ اور جو اس نے ابراہیم و اسمعیل و اسحاق

وَالْاَسْبَاطَ وَمَا اُوْتِيَ مُوسٰی وَعِيسٰی وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا

و یعقوب اور اس کی اولاد پر اتنا اس کو بھی جانتے ہیں اور جو کچھ موسیٰ عیسیٰ اور دوسرے نبیوں کو دیا گیا تھا اس کو بھی جانتے ہیں ہم

نَفَرْتُمْ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُوْنَ ۝۸۴ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ

اُن میں کسی قسم کا فرق نہیں سمجھتے۔ اور ہم صرف ایک خدا کے تابعدار ہیں۔ اور اُن کو سننا دو جو اسلام کے سوا کوئی

اَلْاِسْلَامَ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۸۵

اور وہ بنائے گا اس کی کوئی عبادت وغیرہ قبول نہیں کی جائے گی۔ اور آخرت میں وہ سراسر گھاتے میں رہے گا۔ اور

كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا اَبْعَدُ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْا اَنَّ الرّٰسُوْلَ

اللہ ایسے کافروں کو ہدایت کیسے دے جو کہ یہ ماننے کے بعد کہ اللہ ایک ہے اور یہ گواہی دینے کے بعد کہ اس کا رسول

حَقُّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۸۷﴾

سچا ہے۔ اور ان کے پاس صاف صاف دلیلیں بھی آچکی ہیں انکار کر دیں خدا کو اپنے کافروں کو ہدایت دینے کی کوئی ضرورت نہیں

أُولَئِكَ جَزَاءُ هُمُ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ

ایسے لوگوں کی عزا یہی ہے کہ ان پر اللہ کی طرف سے اور فرشتوں اور انسانوں کی طرف سے لعنت برے۔

أَجْمَعِينَ ﴿۸۸﴾ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَ

جس میں وہ ہمیشہ گرفتار رہیں۔ اور مرنے کے بعد ان کا عذاب کبھی ہلکا نہ کیا جائے گا۔ اور

لَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۸۹﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَ

انہیں کوئی مدت نہ دی جائے گی۔ ہاں ایسے لوگ جو اس سے باز آجائیں اور اپنی اصلاح کریں۔

أَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۹۰﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ

ان کے لئے اللہ بہت مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ اور ایسے لوگ جو ایمان لانے کے بعد کفر کو اختیار

بَيِّنَاتٍ ثُمَّ آذَوْا كُفْرًا لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُولَئِكَ هُمُ

کریں اور کفر ہی میں برہتے جائیں تو ان کی توبہ میں قبول کی جائے گی۔ کیونکہ حقیقت میں

الضَّالُّونَ ﴿۹۱﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ

گمراہ ہیں۔ ایسے لوگ جو کفر کو اختیار کریں اور پھر اسی کفر کی حالت میں مر جائیں تو اگر وہ

يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِلُّ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَكَوْافَتَايَ بِهِ

توفیق میں اپنے سب کو بچانے کے لئے ساری زمین کے ہم وزن سونا بھی دیں تو کبھی قبول نہیں کیا جائے گا۔

أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿۹۲﴾

ایسوں کے لئے تو دردناک عذاب ہوگا۔ اور کوئی ان کی مدد نہیں کر سکے گا۔

تفسیر

اس رکوع میں یہ بتایا گیا ہے کہ ہر ایک رسول کی تعلیم وہی تھی جو قرآن نے بتائی ہے۔ اور صحیح اسلام یہ ہے

کہ خدا کے حکموں کی تعمیل کی جائے اور تمام نبیوں کو سچا سمجھا جائے۔ اور انکی لائی ہوئی کتابوں پر ایمان لایا جائے۔

پھر یہ بتایا گیا ہے کہ اسلام لانے کے بعد اگر کوئی کفر اختیار کرے تو یہ اس کے حق میں بہت بُرا ہے اور آخرت

میں بے عذاب کا مستحق ہوگا۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ سے ڈریں اور اس پر شہادت قدم کریں۔ اور دوسروں

کو اس پر شہادت قدم نہ لینے کی تلقین کرتے رہیں۔

لفظ معنی لفظ معنی لفظ معنی
 تَنَالُوا تم یاد گے۔ حِلَال۔ حلال۔ قَاتِلُوْهَا پڑھو اس کو۔
 افتری بہت باندھی۔ وَضَعُ بنایا گیا۔ بَكَّةً بکہ معنہ کانام۔
 مُبْرَكًا۔ مبارک۔ رَجُلٌ رَجُل۔ نہ بزر در نہ یرودوں سے ایک ہی تھے ہیں اِسْتَطَاعَ عاقبت رکھ سوا۔
 تَصَدُّونَ۔ روکت ہو تم۔ تَبْعُوْنَ تم چاہتے ہو۔ عِوَجَہ۔ مڑھا
 يَغْتَصِمُ غمبٹلی سے پکڑتا ہے۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا حُبَبْتُمْ

اے مسلمانو! تم اس وقت تک کچھ بھی نہیں پا سکتے جب تک کہ وہ خدا میں اپنی پسند کی مومن چیز خرچ نہ کرو۔

وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝۹۰

اور جو چیز بھی تم خرچ کرتے ہو خدا کو اس کا علم ہے۔

الطَّعَامِ كَانَ حِلالًا لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ

ہر طرح کا کھانا حلال تھا سوائے اس کے کہ جو خود یعقوب نے

إِسْرَءِيلَ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنْزَلَ التَّوْرَةُ

صرف اپنے لئے ناجائز قرار دے لیا تھا۔ اور وہ بھی تورات سے قبل

قُلْ فَاتُوا بِالْتَّوْرَةِ قَاتِلُوْهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۹۱

کہہ اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو تو تورات کو دہ پڑھو۔

فَمَنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ

جو شخص اس کے بعد بھی بہتان باندھے تو یاد رکھو

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝۹۲

اے لوگ ظالم نہیں اے محمد! کہہ دو کہ سنو انہ نے کیا ہی سچ بات کہہ دی ہے

فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ

کہ تم لوگ ملتِ ابراہیم کی پیروی کرو۔ شرکانہ عقائد سے پاک ہو۔ کیونکہ وہ شرکوں

الْمُشْرِكِينَ ۝۹۳

میں سے نہیں تھے۔ بے شک سب سے پہلا گھر جو لوگوں کی عبادت کے لئے بنایا گیا

لَّذِي بَكَتْهُ مَبْرُكًا وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ ﴿٩٦﴾ فَاِذْ اٰتٰ

وہ کہ میں بنا اور وہ لوگوں کے لئے بابرکت اور ہدایت کی جگہ ہے۔ اُس میں اور نئی باتوں کے

بَيِّنَاتٍ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ؑ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ اٰمِنًا ۗ وَبَلِّغْ

علاوہ مقام ابراہیم بھی ہے جو بھی اس میں داخل ہو جاتا ہے امن پاتا ہے۔ اور کل آدمیوں پر

عَلَى النَّاسِ حُجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ط

خدا کے حکم سے اس گھر کا حج کرنا فرض ہے جو اس کی استطاعت رکھتا ہو

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٩٧﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ

اور جو اس خریفے کا منکر ہو جائے تو وہ خدا کا کیا بگاڑتا ہے وہ سب جہانوں سے بے نیاز ہے۔ اے محمد! آپ کہہ دیجیے

الْكِتٰبِ لَمْ تَكْفُرُوْنَ ۚ يٰٓاَيُّهَا اللّٰهُ شَهِيدٌ عَلٰى مَا

اے اہل کتاب تم خدا کی آیتوں کے منکر کیوں ہوئے جا رہے ہو؟ حالانکہ خدا تمہاری سب کرتوتوں کو

تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٨﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصَدُّوْنَ عَنِ سَبِيْلِ

جاتا ہے۔ آپ کہہ دیجیے کہ اے اہل کتاب! تمہیں کیا ہو گیا کہ جو بھی ایمان لاتا ہے اُسے راہ حق سے

اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبَعُوْهَا عَوْجًا ۗ اَنْتُمْ شَهِدَآءُ ۗ وَاللّٰهُ

روکتے ہو اور اُسے گمراہ کرنا چاہتے ہو۔ اور حال یہ ہے کہ تم خود سمجھتے ہو کہ وہ ٹھیک راستہ پر ہے۔ یاد رکھو

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تَطِيعُوْا

اللہ تمہارے ایسے اعمال سے خبر نہیں ہے۔ آپ کہہ دیجئے اے ایمان والو! اگر تم اہل کتاب میں سے

فَرِيقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اٰتٰوْا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ

کسی گروہ کی پیروی کر دے گا تو وہ تمہیں ایمان لائے پیچھے

كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٠﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ ۚ اَنْتُمْ تَتْلُوْا عَلٰىكُمْ اٰیٰتُ

بنادیں گے۔ اور تم کفر کر گئے کیونکر؟ جب کہ تم پر خدا کی آیات پڑھی جاتی ہیں

اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ط وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ

اور تمہارے درمیان اس کا رسول موجود ہے۔ تو جس شخص نے بھی خدا کا مضبوط سہارا پکڑ لیا

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٠١﴾

راہ ہدایت پر آگیا۔

تَقِيْم

اس رکوع میں اولایہ بیان ہے کہ سب سے عمدہ اور محبوب چیز خدا کی راہ میں خرچ کرنی چاہیئے۔

یہ نہیں کہ چیز خراب ہوگئی۔ تو خدا پر احسان دھرنے کے لیے فقیروں یا غریبوں کو دے دیا۔ نہیں۔ بلکہ دنیا ہو تو ایسی ہی چیز دو جسے تم خود پسند کرتے ہو۔

کہ معظمہ میں خانہ کعبہ سب سے پہلے لوگوں کے لیے خدا کی عبادت کی غرض سے بنایا گیا۔ بتایا گیا ہے کہ جو اس میں داخل ہو جاتا ہے۔ امن پا جاتا ہے۔ اس میں لڑائی اور فساد کرنا منع ہے۔ قتل سخت گناہ ہے۔ اہل کتاب کے باسے میں بتایا گیا ہے۔ کہ وہ جان بوجھ کر اپنی خواہشوں کی پیروی میں ایمان نہیں لا رہے ہیں۔ مسلمانوں کو چاہیے۔ کہ ان کی طرف مائل نہ ہوں۔ ان کی پیروی سے کہیں۔ ورنہ ڈر سے کہ کہیں وہ انبیاء کو کفر کی طرف گھسیٹ نہ لائیں ان لئے سرِ ماست میں احتیاط کرنی چاہیے۔ اور ان کے رم و رواج اور عقیدے کی پیروی کی بجائے اسلامی رُسم و رواج یعنی قرآن کے بتائے ہوئے راستے کی پیروی کریں۔

حَبْلٌ - رسی - رشتہ - پناہ - اَلْفَتْ اُس نے اذہی - بایبدا کی - اَصْبَحَ - ہو گیا - بن گیا -
تُمْ (ضمیر جمع مخاطبہ) تم سب - شَفَا - کنارہ - حُفْرَةٌ - گڑھا - کھائی -
اَنْفَدَ - اُس نے بچایا - نکلا - لَشْكُنْ چاہیے کہ ہو - ہونی چاہئے يَهْمُونَ دہکتے ہیں - رکبیں گے - یارو کب
تَبَيَّضُ سفید ہوں گے - تَسْوَدُ سیاہ ہوں گے - کالے ہونگے اَسْوَدَّتْ سیاہ ہو گئے -
اَبْيَضَّتْ - سفید ہو گئے -

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَ
اَنْتُمْ سَلِيمُونَ ﴿۱۲﴾ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا
تَفَرَّقُوا ۚ وَادْكُرُوا لِعَهْدِ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً
فَالْفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ عَهْدَ اللَّهِ لَظَهِيرٌ ۚ
عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ ۚ فَاذْكُرُوا كَيْفَ كُنْتُمْ
اَوْزَارًا ۚ

اللَّهُ لَكُمْ آيَاتُهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٣﴾ وَلَتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ

نشانیاں کھوں کھول کر تمہارے سامنے بیان کرتا ہے تاکہ تم سیدھے راستے پر آ جاؤ۔ اور تم میں سے ضرور ایک جماعت

یہ دعوت الی الخیر ویا مرون بالعرفون وینہون عن

ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو بھلائی کی طرف جانی ہو اچھے اور نیک کاموں کا علم دیتی ہو اور بُرے کاموں سے

المُنکِرُ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٤﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ

لوگوں کو روکتی ہو۔ اور نہ ہی آدمی دراصل کامیاب ہوں گے۔ اور اُن لوگوں کی طرح نہ بن جانا جنہوں

تَقَرَّبُوا وَآخَرَتَكُمْ فَمِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَأُولَٰئِكَ

اللہ کے پاس سے صاف صاف دلیلیں آنے کے بعد بھی آپس میں اختلاف کیا اور فرقہ فرقہ ہو گئے۔ اور یاد رکھو

لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ

ایسوں ہی کے لئے تو بہت سخت عذاب ہے۔ جب قیامت کے دن لوگوں کے چہرے اپنے عملوں کی وجہ سے سفید یا سیاہ

فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ فَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ

موجہ بن گئے۔ تو ان کے چہرے سیاہ ہو جائیں گے اور ان سے کہ جائے گا کیا تم نے یہی ایمان لائے کے بعد کفر کیا تھا

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿١٦﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ

اچھا تو اب تم اپنے کفر کی وجہ سے عذاب کا مزہ چکھو۔ اور ان کے چہرے

أَبْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَنُحْمَةٌ مِنَ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٧﴾

سفید ہوں گے وہ تو اللہ کی رحمت میں ہوں گے اور اس رحمت میں ہمیشہ رہیں گے۔

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ط وَمَا اللَّهُ سَرِيدٌ

اور یہ آیات سے محمد! جو ہم آپ کو پڑھ کر سنارہے ہیں بالکل سچی ہیں۔ اور اللہ تو

ظَلَمًا لِلْعَالَمِينَ ﴿١٨﴾ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط

ظلم کرنا نہیں چاہتا۔ کیونکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اُس اللہ ہی کا تو ہے۔

وَالِی اللہ تَرْجِعُ الْأُمُورَ ﴿١٩﴾

اور پھر تمام پر حکم بھی اسی کا چلتا ہے۔

نفس

اس کو ع میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فرقہ بندی سے منع کیا ہے۔ اور اس کا صرف ایک ہی علاج

ہے کہ ہم سب مل کر اس قسم آن پر ہی عمل کریں۔ یہی وہ اللہ کی رسی ہے جس کو تمہارا منہ سے ہم میں لفت

و محبت پیدا ہوگی۔ اس کے بعد قرآن کی تبلیغ کے لیے کہا گیا ہے۔ اور پھر یہ بھی دہرایا گیا ہے۔ کہ اپنے اپنے فرقے یا طریقے کی تبلیغ نہ کرو۔ صرف قرآن ہی کی تبلیغ کرو۔ اس کے بعد یہ بتایا گیا ہے۔ کہ فرقہ بنانے والوں کا انجام قیامت کے دن بُرا ہوگا۔ یہاں تک کہ اُن کو کافروں میں شامل کر دیا جائے گا۔ ہمیں ان باتوں سے بچنا چاہیئے۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کا حقدار بننا چاہئے۔ جس کا اُس نے اس رکوع میں عہد فرمایا ہے

أُخْرِجَتْ نَكَالِي كُنِي۔ اَذْبَارِجَع دُر۔ پِیٹ۔ پِش۔ اَيْن۔ جہاں۔ جہاں کہیں۔
 تَقْفُوا۔ پائے جائیں۔ دیکھ جائیں۔ قَالِمَةُ۔ قائم کسی چیز پر جمی ہوئی۔ اِنَاء۔ طانت۔ وقت
 لِكِسَارِ عَوْن۔ وہ جلدی کرتے ہیں صِر۔ سردی۔ پالا۔ بِطَانَةٍ۔ دنی دوست۔ مازر
 يَأْكُلُون دہم کریں گے۔ یاکرتے ہیں۔ خَبَالًا۔ خرابی۔ فساد۔ رسوائی۔ عَذْمٌ۔ تم تکلیف میں ڈرو۔ گرفتار ہو۔
 بَكَتُ ظَاهِر ہوئی۔ معلوم ہوئی۔ بَغْضَاءُ۔ بغض۔ کینہ۔ حسد۔ اَفْوَاهُ۔ جمع فو۔ منہ۔ چہرے۔
 تُخْفِي۔ چھپاتے ہیں۔ پوشیدہ رکھتے ہیں ہا۔ کیا۔ کیا ایسا ہے۔ اَنْتُمْ۔ تم ہو۔ تم وہی ہو۔
 عَصُوا۔ وہ کٹتے ہیں۔ چاتے ہیں اِنَامِل۔ نگلیں۔ غِيْظُ۔ غصہ
 تَسُوهُمْ۔ وہ برا لگتا ہے اُن کو۔ یا بُرَا لَكَ۔ لیفرحوا۔ وہ خوش ہو گئے یا موت ہیں۔

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

اے مسلمانو! تم ہی تو سب سے اچھی امت ہو جو لوگوں کے لئے پیدا کی گئی ہو۔ تم لوگوں کو اچھے کاموں کی نصیحت کرتے ہو

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَوْ اَمِنْ اَهْلُ

اور بُری باتوں سے روکتے ہو۔ اور تم ہی ہو جو ٹھیک ٹھیک اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اور اگر یہ اہل کتاب بھی اسی طرح

الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُونَ وَاَكْثَرُهُمْ

اللہ پر ایمان لے آتے جس طرح تم لائے تو ان کے لئے بہت ہی بہتر ہوتا۔ ہاں ان میں بھی بعض مومن ہیں مگر زیادہ تر

الْفٰسِقُونَ ﴿۱۰﴾ لَنْ يَضُرَّكُمْ اِلَّا اَذًى ط وَلَنْ يِّقَاتِلَكُمْ

ان میں سے فاسق ہی ہیں۔ اور یہ فاسق سولے نہیں تنگ کرنے کے اور کوئی بڑا نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اگر یہ دیر

يُؤَلِّوْكُمْ اِلَّا دِبَارًا تَنْتَظَرُونَ ﴿۱۱﴾ ضَرِبَتْ عَلَيْهِمْ

ہو کر تم سے لڑنے کے لئے بھی نکلیں تو یہ دیرانی سے بھی بھاگ نکلیں گے۔ ورنہ کو کوئی مدد بھی نہیں مل سکے گی۔ سر سے پاؤں تک

الذَّلَّةَ أَيْنَ مَا تُقِفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ

تو ذات میں گھرے ہوئے ہیں جس میں نہیں بھی انہیں پاؤں سے یا تو اللہ کے تھکے میں گرفتار دیکھو گے یا دوسری قوموں کے

وَبَاوَأَبْغَضِبَ مِّنَ اللَّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذَٰلِكَ

تحت۔ یہ اللہ کے غضب میں آئے ہوئے ہیں محتاجی اور کمپنی ان کے حصے میں آچکی ہے۔ اس کی وجہ

يَا نَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ

یہی ہے کہ اللہ کی آیات کا انکار ہی کئے جاتے ہیں۔ اور نبیوں کے قتل کرنے کے درپے بہتے ہیں جو کہ

بَغَيْرِ حَقٍّ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿١٣٧﴾ لَيْسُوا

بالکل نامناسب ہے۔ اسی طرح یہ نافرمانی کرنے میں حد سے گزر جاتے ہیں۔ اہل کتاب سب

سَوَاءٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتَّبِعُونَ آيَاتِ اللَّهِ

ایک جیسے نہیں۔ ان میں سے ایسی جماعت بھی ہے جو مذہب پر قائم ہے۔ رات کو بٹھ کر اللہ کی کتاب کی آیات

أَنَاءَ الْيَلِّ وَهُمْ يَسْجُدُونَ ﴿١٣٨﴾ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

پڑھتے ہیں۔ اور عاجزی سے خدا کے سامنے سجدہ کرتے ہیں۔ تو ہی ہیں جو اللہ پر ایمان لائے ہیں اور قیامت کے

الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

دن پر ان کا ایمان ہے وہ لوگوں کو نیک کام کرنے کو کہتے ہیں اور برے کاموں سے منع کرتے ہیں۔ اور خود بھی

يَسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَأُولَٰئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٣٩﴾

نیک کام کرنے میں جلدی کرتے ہیں۔ حقیقت میں یہی مارج کہے جاسکتے ہیں۔

وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يَكْفُرُوهُ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

ایسے پر بزرگ۔ سدی جو بھی نیک کام کریں گے وہ ضائع نہیں کیا جائے گا۔ اور اللہ پر بزرگاردوں کو ابھی طرح

بِالْمُتَّقِينَ ﴿١٤٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ يَغْنَىٰ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ

جانتا ہے۔ جو لوگ خدا پر ایمان لائے کا حکم اس سے انکار کر رہے ہیں ان کی دولت اور اولاد ان کو

وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

بے نیاز نہیں کر سکتی۔ یہ دوزخی ہیں اور دوزخ ہی میں

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٤١﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ

ہمیشہ رہیں گے۔ وہ جو کچھ بھی اس دنیا میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال ایسی ہی

الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا

ہے جیسے کہ ایک سرد ہوا ہو اور وہ ایک ایسی قوم کے کھیت پر سے گزرے جس نے اپنے ساتھ خود ہی

أَنفُسُهُمْ فَاهْلَكْتَهُمْ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ أَنفُسُهُمْ

ظلم کیا ہو۔ اور وہ اس کمیت کو بالکل تباہ کر دے۔ اس میں اللہ نے ایسی قوم پر کوئی ظلم نہیں کیا۔ اپنی جانوں پر وہ خود

يُظْلِمُونَ ﴿١١٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بَطَانَةً

ہی ظلم کرتے تھے۔ اے مسلمانو! اسوئے اپنے مسلمان بھائیوں کے کسی کو اپنا دلی دوست نہ بناؤ۔ تمہاری تباہی

مِّنْ دُونِكُمْ لَا يَأْتِيَنَّكُمْ خَبِيرٌ وَلَا وَدٌّ وَمَا عَنِتُّمْ قَدْ

یاد نامی میں وہ کسی طرح کی نہیں کریں گے۔ ان کی تو بڑی خواہش یہی ہے کہ تم سے عداوت میں پھنسنے

بَدَاتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تَخَفَى صُدُورُهُمْ

رہو۔ اُن کا بغض اور حسد تو اُن کی باتوں سے ظاہر ہو رہا ہے۔ اور جودل میں چھپائے ہوئے ہیں وہ اس سے

أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِن كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١١٥﴾

بھی بڑھ کر ہے۔ اگر تم کچھ عقل سے کام لو تو تم نے تمہارے لئے کافی حُصول کر آیات بیان کر دی ہیں

هَآنَتْكُمْ أَوْلَاءُ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ

کیا پھر بھی تم ایسے موکر اُن سے دوستی رکھتے ہو لیکن اُن کے دل میں تمہاری ذرہ بھر محبت نہیں اور تم تو تمام

كَلِمَةٍ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَاوْا عَصَوْا عَٰلِيكُمْ

کلموں کو مانتے ہو۔ اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی اس پر ایمان رکھتے ہیں مگر جب علیحدہ ہوتے ہیں تو غصہ

أَلَا تَأْمَلُ مِنَ الْغِيْظِ قُلُوبٌ مُّوتُوا بِغِيْظِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

سے اپنی انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں۔ ان سے کہہ دو اس غصہ میں جل میں مسلمانو! ان کو یہ بھی سنا دو کہ اللہ

بَيِّنَاتِ الصُّدُورِ ﴿١١٦﴾ إِنَّ تَمَسُّسَكُمْ حَسَنَةٌ شَوْهُمْ

دلوں کے بھیدوں کو جانتا ہے۔ اگر تمہیں کوئی کامیابی ہوتی ہے تو انہیں بہت بُری لگتی ہے

وَإِنْ تَصِبُّكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوا بِهَا وَإِنْ تَصَبَّرُوا وَاتَّقُوا

اور جب کوئی مصیبت تم پر آتی ہے تو اُس سے خوش ہوتے ہیں۔ یاد رکھو اگر تم صبر سے کام لینے نہ ہو گے اور خدا کی

لَا يَصْرُكُمْ كَمَا كَدُّهُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿١١٧﴾

نازانی سے بچتے ہو گے تو اُن کی یہ چالیں تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گی کیونکہ یہ جو کچھ بھی کرتے ہیں اس کو اللہ ابھی طرح محیط ہے

تفسیر

اس رکوع میں سب سے پہلے مسلمانوں کے فرائض بتائے ہیں جن کے ادا کرنے سے وہ سب سے اچھی

امت میں شمار کئے جاسکتے ہیں۔ اور یہ حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں کو نیک کاموں کی تعلیم دو۔ برے کاموں سے روکو۔ پھر یہ کہا گیا ہے کہ کسی سے ڈرو نہیں۔ کیونکہ تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اور یہ تعلیم دی گئی ہے کہ مسلمان کو سوائے مسلمان کے اور کسی کو اپنا دوست نہیں بنانا چاہیے۔ دنیا کی کوئی قوم بھی ان سے خوش نہیں ہو سکتی بلکہ ان کو مصیبت میں دیکھ کر خوش ہوتی ہے۔ اس لئے انہیں چاہیے کہ صرف ایک اللہ پر بھروسہ رکھیں۔ اور بغیر کسی سے ڈرے اپنا کام کئے جائیں۔

عَدُوَّتْ - تو صبح کو نکلا۔ تَبَوَّئِْ تَوْبَتَا تَحَا - جگہ بتاتا تھا۔ مَقَاعِدَ - بیٹھنے کی جگہ۔ مَوْرِبَ - ہمت۔ ارادہ کیا اس نے یا نبی! تَفْشَلَا - وہ دوہمت ہو گے یا ہار دیں بَدْرِ { ایک مقام کا نام ہے جہاں یحییٰ - تم کو کافی ہوگا۔ یَسِدْ کُرْ { وہ تمہاری مدد کرے۔ مُنْزَلِیْنِ - آتا ہے ہوئے۔

قُوْرَہ - ایک دم۔ جوش میں۔ خَمْسَۃٌ - پانچ۔ اَلْاَفِ - جمع الف ہزار۔ ہزاروں۔ مُسَوِّمِیْنِ - نشان کئے گئے۔ تَطْمِیْنِ { وہ اطمینان ہے۔ سہا } یَقْطَعُ - وہ کاٹ دے گا۔ کاٹے۔ طَرْفَا { ایک حصہ۔ ایک ٹکڑا۔ یَكْبِتْ - رُسُوکَرِے۔ اوندھا کرے۔ خَائِبِیْنِ { ناکامیاب۔ نامراد { جمع خائب

وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ بِبَنِي الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ الْقِتَالِ ۖ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۴۱﴾ اِذْ هَمَّتْ طَائِفَتٌ مِنْكُمْ

مَوْرِبُوْنَ پَر بَٹھا ہے تھے۔ اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔ اور اے مسلمانو! وہیں جب تم میں سے دو گروہوں نے اَنْ تَفْشَلَا ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ

فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُشْكُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ اِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ اَلَنْ

يَكْفِيْكُمْ اَنْ يَّسِدَّكُمْ رَّسُوْلُكُمْ بِثَلَاثَةِ اَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ تھے کہ کیا تمہارا یہ کافی نہ ہوگا کہ اللہ آسمان سے اترے ہوئے تین ہزار فرشتوں سے

مُنْزِلِينَ ﴿۱۴۱﴾ بَلَىٰ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُم مِّنْ

نہاری مدد کرے۔ بلکہ اگر تم نے زیادہ صبر سے کام لیا۔ اور خدا کی نافرمانی سے بچتے رہے تو یہ کافر جب تم پر یکدم آ پڑیں گے

فَوْرِهِمْ هَذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ

و تمہارا پروردگار خاص نشان کیے ہوئے پانچ ہزار فرشتوں سے تمہاری مدد

مُسَوِّمِينَ ﴿۱۴۲﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ

کرے گا۔ اور یہ سب اللہ نے صرف اسی لیے کیا کہ خوشخبری سے تمہیں اطمینان

قُلُوبِكُمْ بِهِ ۖ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱۴۳﴾

حاصل ہو۔ یاد رکھو مدد صرف خدا ہی کی طرف سے ہو سکتی ہے جو کہ قدرت نالا اور حکمت والا ہے۔

لَيَقْطَعَنَّ طَرْفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتُنَّكُمْ فَيَنْقَلِبُوا

اور اس نے تمہیں مدد اس لیے دی کہ کافروں کے ایک حصے کو کاٹ دے یا انہیں شکست دے کر ذلیل کر دے۔ اور وہ

خَائِبِينَ ﴿۱۴۴﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ

نا کامیاب واپس لوٹیں۔ اسے محمد! تیرا اس کام میں کوئی دخل نہیں ہونا چاہیئے۔ خواہ اللہ ان پر مہربان ہو

أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۴۵﴾ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

یا انہیں عذاب دے اللہ جانتا ہے کہ وہ ظالم ہیں۔ اور سب کچھ جو آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی

فِي الْأَرْضِ يُعْطِي مَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ

کا ہے۔ اُسے اختیار ہے جس کو چاہے بخشے۔ جس کو مناسب سمجھے عذاب دے۔ حقیقت میں

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۴۶﴾

اللہ بہت ہی معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

تَقْوِي

اس رکوع میں جنگِ بدر کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ اگر مسلمان صبر سے کام لیں۔

تو اللہ تعالیٰ فرشتوں تک سے اُن کی امداد کر سکتا ہے۔ پھر یہ بیان ہے کہ حقیقت میں تمام قدرت اللہ تعالیٰ کے

ہاتھ میں ہے۔ اور کسی کو عذاب دینا یا بخش دینا بھی اُسی کے اختیار میں ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیئے کہ

صرف اُسی سے ڈریں۔ اور اُسی سے بخشش طلب کرتے رہیں +

مُضْعَفَةً - بڑھایا ہوا۔ رگن کیا بڑا سیر عُوا - تم جلدی کرو۔ عَرْضٌ - چوڑائی۔ وسعت۔
 سَرَّاءٌ - خوشی۔ فراغت۔ خوشحالی۔ ضَرَّاءٌ - تنگی۔ تنگ حالی۔ کَاظِمِينَ - بی چالنے والے ضبط کرنے والے
 عَافِينَ - معاف کرنے والے۔ یَصْرُفُوا - وہ اصرار کریں۔ نہ کریں۔ عَامِلِينَ - عمل کرنے والے کام کرنے والے
 سُنُّنٌ - جمع سنت۔ حالت۔ عادت۔ سَيِّئُوا - تم سیر کرو۔ پھرو۔ عَاقِبَةُ - انجام۔ جو آگے آئے
 بَيَّانٌ - بیان۔ کھلی ہوئی بات۔ هَيَّوْا - تم ہستی کرو۔ تَحْنُتُوا - تم غم کرو۔ رنج کرو۔
 اَعْلَوْنَ - اعلیٰ ہونے والے بلند ہونے والے۔ قَسْرُوحٌ - زخم۔ نَدُولٌ - ہم پھیرتے ہیں۔ بدلانے میں
 يُمَحِّصُ - نکالنے۔ پاک کرنے کے لئے۔ جَاهِدُوا - انہوں نے جہاد کیا۔ کوشش کی۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ مِزَاجًا مُّضْعَفَةً

مسلمانو! دیکھو ہرگز ہرگز سود نہ کھانا۔ کئی حصے زائد۔
 وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۳۰﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ

اور اللہ سے ڈرو اگر تم اپنی بھلائی چاہتے ہو۔ اور اُس آگ سے ڈرو جو انکار کرنے والوں کے

لِلْكَافِرِينَ ﴿۱۳۱﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۱۳۲﴾

لئے تیار کی گئی ہے۔ اللہ اور اس کے رسول کے کہے پر چلو تاکہ تم اللہ کی رحمت کے حصہ دار ہو۔

وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّتْ عَرْشُهَا السَّمَوَاتُ

اور جلدی بھاگ کر اللہ کی بخشش کو اور جنت کو حاصل کرو جو کہ پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے اور وہ جنت

وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي

اپنی وسیع ہے کہ تمام آسمان اور زمین اُس میں سما سکتے ہیں۔ پرہیزگار وہ ہیں جو کہ تنگی اور

السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَافِرِينَ وَالْعَافِينَ عَنِ

خوشحالی ہر دو حالتوں میں جتنا بھی میسر آتا ہے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ وہ غصے کو بی جانتے ہیں۔ لوگوں کو

النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۳۴﴾ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا

سماں کر دیتے ہیں۔ اور اللہ ایسے اچھے کام کرنے والوں سے ہی محبت کرتا ہے۔ اور۔ لوگ جب کبھی بھول کر کوئی گناہ

فَاحْسَةً أَوْ ظَنُّوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ

کر بیٹھتے ہیں یا یہ۔ باز پر کوئی ظلم کرتے ہیں تو فوراً ہی اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اُس سے معافی طلب کرتے ہیں۔

وَمَنْ يَغْفِرِ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَكَمْ يُصِرُّوْا عَلَى مَا فَعَلُوا

اور کریں بھی کیوں نہ جب کہ اللہ کے سوا کوئی اور گناہ معاف کرنے والا نہیں اور جانتے بوجھتے ایسے لوگ بھی اپنی غلطی پر

وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۳۵﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاءُ هُمْ مَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ

خواہ مخواہ اصرار بھی نہیں کرتے۔ انہیں لوگوں کو ان کے نیک اعمال کے بدلے میں اللہ کی بخشش حاصل ہوگی۔

وَجَنَّتْ ثَجْرِي مِّنْ خَتَمِهَا الْأَنْهَارُ خُلْدِيْنَ فِيْهَا وَنِعْمَ

اور ایسی جنت بھی ملے گی جس میں نہریں چل رہی ہوں گی اور وہ اس جنت میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ دیکھو نیک

أَجْرُ الْعَمَلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَايْرَوْا

کام کرنے والوں کو گنتا ایچھا بدلہ ملتا ہے۔ تم سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں۔ زمین میں جہلو

فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾

پھرو اور دیکھو کہ احکام الہی کے جھٹلانے والوں کا کب انجام ہوا۔

هَذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾

یہ سب کچھ جو اوپر کہا گیا ہے عام لوگوں کے لیے ایک واضح بیان اور جو پرہیزگار ہیں ان کے لیے نصیحت ہے۔

وَلَا تَقْنَبُوا وَلَا تَخْزَنُوا وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾

اور مسلمانو! دیکھو تم بالکل بہت نہ مارو اور نہ ہی کسی کی موت سے غلگین ہو نہ شکست سے آزرہ ہو یا دیکھو اگر ایماندار نہ ہو تو

إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ وَتِلْكَ

اگر تمہیں لڑائی میں کوئی زخم پہنچے ہیں تو کیا ہوا۔ دوسروں کو بھی تو ایسے ہی زخم پہنچے ہیں بہت نہ مارو۔ یہ دن ہیں

الْأَيَّامُ نَذْرٌ أُولَٰئِكَ بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ

جو لوگوں میں ہم پھیرے رہتے ہیں اور جو تمہیں زخم پہنچے ہیں۔ وہ تو اس لیے تھے کہ اللہ مومنوں کو

أَمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۖ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

آزماد دیکھ لے۔ اور تمہیں شہادت کا رتبہ دے۔ اور اللہ ظالموں سے تو محبت ہی نہیں رکھتا۔

وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ الْكَافِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ أَمْ

اور اللہ چاہتا تھا کہ مومنوں کو بالکل کافروں سے علیحدہ کر دے اور ان کافروں کو مٹا دے۔ اچھا تو کیا

حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ

تمہارا یہ گمان تھا کہ اللہ تم میں سے صبر کرنے والوں اور جہاد کرنے والوں کا

جَاهِدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ

چلا لے۔ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے؟ اور تم تو موت سے

تَمَوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ

آمناسامنا ہونے سے پہلے اس کی بڑی ہی تمنا کیا کرتے تھے۔ پس تم نے موت کو آمنے سامنے دیکھ لیا

وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿۱۴۴﴾

اور تم آنکھوں سے دیکھ رہے تھے کہ لوگ کس طرح مر رہے ہیں۔

تفسیر

سب سے پہلے اس رکوع میں سُود لینے سے روکا گیا۔ اور بتایا گیا ہے کہ سُود لینا ہی کفر ہے۔ پھر یہ بتایا گیا ہے کہ پرہیزگاروں کی تو یہ حقیقت ہے۔ کہ وہ لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں۔ اگر کوئی معاف کرنے کی بجائے اٹا سُود لینا شروع کر دے۔ تو وہ پرہیزگار کیسے بن سکتا ہے؟ پھر یہ سمجھایا گیا ہے کہ اپنی غلطی پر آدمی کو اصرار نہ کرنا چاہیئے۔ اور جب کوئی غصہ والی بات اُس کے سامنے آجائے۔ تو اُسے فوراً اللہ کو یاد کرنا چاہیئے۔ نیز جب کبھی بھول کر کوئی گناہ اُس سے سرزد ہو۔ تو فوراً اللہ سے معافی طلب کرنی چاہیئے۔ پھر یہ بتایا گیا ہے۔ کہ اگر کسی کو یقین نہیں کہ سُود کھانے یا اللہ کے کسی اور حکم کو ماننے سے اللہ کا عذاب نازل ہوگا۔ تو وہ پہلے لوگوں کے حالات کا مطالعہ کرے۔ اُسے پتہ چل جائے گا کہ اللہ کے حکموں کو نہ ماننے والوں کا کیا حشر ہوا۔ پھر یہ بتایا گیا ہے کہ ہر ایک واقعہ جو دنیا میں ہوتا ہے۔ عام لوگوں کے لئے قصہ و کہانی بن جاتا ہے۔ مگر پرہیزگاروں کے لئے ہر ایک واقعہ میں کوئی نہ کوئی نصیحت کی بات چھپی ہوتی ہے۔ سب سے آخر میں مسلمانوں کی بہت بڑھائی گئی ہے۔ کہ وہ ایمان یعنی اسلام پر جمے رہیں۔ تکلیفوں سے نہ گھبرائیں۔ آخر کار وہ ہر جگہ کامیاب ہوں گے۔ اور کسی کی موت سے بھی انہیں آزرہ نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ کسی کی موت سے انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ جب کہ اللہ تعالیٰ ان کی مدد کرنے والا ہر وقت موجود ہے +

لَحْمَدُ ﴿پس غیر اسلام کا نام۔﴾ اَفَاِنْ كَيْفَ؟ اَعْقَابُ جمع عقب کی۔ ایڑیاں۔
مَوْجَلًا۔ مقرر کیا ہوا۔ کَاثِرٌ کثرت سے۔ وَهَوُوا۔ انہوں نے بہت ہاری۔
اَسْتَكَثُوا۔ وہ دب گئے۔ اَسْرَافُ۔ زیادتیاں۔

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ

اے سلمان! محمد تو ایک رسول ہیں۔ ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے۔

أَفَارِئِن مَّاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۚ وَمَنْ

اگر وہ بھی اسی طرح وفات پا جائیں یا قتل کر دیئے جائیں تو کیا تم اپنی ایڑیوں پر پھر جاؤ گے؛ تو سنو! جو بھی اپنی

يَنْقَلِبُ عَلَىٰ عَقْبَيْهِ فَلَنُيَضِّرَنَّ اللَّهُ شَيْئًا ۚ وَسَيَجْزِي اللَّهُ

ایڑیوں کے بل پھر جائیگا اللہ کا کچھ نہیں بگاڑے گا اور جو ثابت قدم رہے گا تو اللہ ایسے شکر گزار بندوں کو

الشَّكِرِينَ ۝ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ

جزا دے گا۔ اور دیکھو کوئی نفس بھی تو ایسا نہیں جو خدا کے حکم کے بغیر جو مقرر کر کے

كِتَابًا مُّوجَّلًا ۚ وَمَنْ يَرُدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ وَ

لکھا ہوا ہے مرجائے گا تو جو بھی دنیا کا ثواب چاہتا ہے ہم اس کو دنیا میں ثواب دے دیں گے۔ اور جو

مَنْ يَرُدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّكِرِينَ ۝

آخرت میں بدلہ چاہے اُسے وہاں ملے گا۔ اور اس کے علاوہ شکر گزار بندوں کو در بھی جزا سننے والی ہے۔

وَكَايِن مِّنْ نَّبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا

اور کتنے نبی گذر چکے ہیں کہ ان کے ساتھ بہت سے خدا والے بھی جہاد میں شریک تھے تو انہیں جو ٹھٹھیس اس میں

أَصَابَ أَمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا ۚ وَاللَّهُ

پیش آئیں ان پر نہ تو انہوں نے ہمت ہاری اور نہ کمزوری ظاہر کی اور نہ دشمن کے رعب سے دب گئے۔ اور خدا

يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ۝ وَمَا كَانَ قَوْلُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا

ایسے صبر کرنے والوں کا ساتھ دیتا ہے۔ اور اس حالت میں ان کا بھی کہنا تھا کہ اے ہمارے رب!

اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا ۚ وَثَبَّتْ أقدامنا

ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہمارے کاموں میں ہم سے جو زیادتیاں ہوئیں ان سے بھی درگزر فرما اور ہمارے قدم ان کے

وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ فَآتَاهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ

تعالیٰ میں جمائے رکھ اور ان کافروں کے خلاف ہماری مدد کر۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے ان کو دنیا میں بھی بدلہ

الدُّنْيَا وَحَسُنَ ثَوَابُ الْآخِرَةِ ۚ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

دیا۔ اور آخرت کا اس سے بھی عمدہ بدلہ ہے۔ اور وہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

تفسیر

اس رکوع کے شروع میں جنگ اُحد کا واقعہ ہے کہ جب بعض لوگوں نے افواہ سنی کہ نعوذ باللہ آنحضرت

صداۃ اللہ علیہ وآلہ وسلم کفار نے قتل کر دیا۔ تو بھاگ نکلے تھے۔ انہیں بتایا گیا ہے کہ دین حق برتو تم ہوئے چھے کیا صرف اتنی سی بات سے تم دین سے منہ موڑ بیٹھو گے کہ دین کی تبلیغ کرنے والا رسول باقی نہیں رہا۔ اب اس دین پر رہنے کا فائدہ کیا۔ پھر یہ بھی بتا دیا گیا ہے کہ اگر لوگ ایسے افعال کے مرتکب ہوں جن سے منع کیا گیا ہے تو وہ خدا کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ جو راہ حق میں لڑیں گے۔ انہیں ثواب دیا اور ثواب آخرت ملے گا۔ اور جو گھر بیٹھے مریں اور صرف دنیا ہی میں بدلے کے خواہاں ہوں۔ انہیں دنیا میں بدلہ مل جائے گا۔

جب سب کو ایک دن فرما ہے تو پھر کیوں نہ انسان خدائے تعالیٰ کی راہ میں جان دے، موت کا ایک دن شکار ہونا ہے تو کیوں نہ انسان جی کھوں کہ خدا تم اور اس کے رسول کی پیروی میں جہاد فی سبیل اللہ کرتا ہوا مارا جائے۔

جہاں تک ہو سکے نیک کام کرنے کی دوسروں کو نصیحت کرنی چاہیئے۔ اور اس میں جو بھی مصیبت نہیں آئیں انہیں بہادری سے برداشت کرنا چاہیئے۔ خدا سے دعا کرتے رہنا چاہیئے وہ ضرور مدد کرتا ہے۔

سَنَلْقٰی عَنقَرَبِیْمٍ وَّہُنَّ دِیْنِی - رُعْبٌ - رُعْبٌ - دُور - خَوْفٌ - سُلْطَانًا - دِلِی -
 مَثْوٰی - ٹھکانا - تَحْسُوْنَہُمْ - انہیں قتل کرتے تھے - تَنَازَعْتُمْ - تم نے جھگڑا کیا -
 لَیْسَ بَلٰی تَاکُمُ اَزَاکُمُ - تَصْعِدُوْنَ - تم چڑھ رہے تھے - اَتَاَبَ - پہنچایا - لَوَا یَا -
 لَکِیْلًا - تاکہ نہ ہو - فَاَتَ - گم ہوا - نَحَلْ یَا جُھُوٹَ گیا - اَمْنَةً - امن دانی -
 نَحَا سَا - نیند - یَغْشٰی - ڈھانپ لیا اُس نے - ہُمُکَا - یہاں -
 لَبِزَ - ابتر ہل آتے - مَضَاجِعَ قَبْلِ کَا یَسِیْنِ - التَّقٰی - آپس میں ملیں -

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يُرْدُّوْكُمْ

اے ایمان والو! اگر تم اہل کفر کی باتیں سے کسی بھی کردہ کا کہا مان لو گے تو وہ تمہیں پھیلے پاؤں

عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ﴿۱۴۶﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلَاكُمْ

وہاں دیں گے اور تم نقصان لے کر پھر دو گے یاد رکھو! اللہ ہی تمہارا مددگار ہے

وَهُوَ خَيْرُ النَّصِيرِينَ ﴿۱۴۷﴾ سَنَلْقٰی فِی قُلُوْبِ الذِّیْنَ

اور وہ سب سے اچھا مددگار ہے۔ اے ایمان والو! ہم ضرور کافروں کے دلوں پر ان کے شرک

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِمَا نُزِّلَ بِهِ سُلْطَانًا

لی وہی ہے عرب وال دیں گے جو انہوں نے بغیر کسی دلیل کے وارکھا ہے

وَمَا أُولَئِكَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝۱۵۱ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ

ایسے کافروں کا مرتے بعد دوزخ ٹھکانا ہے اور ظالموں کے لوٹنے کی بڑی جگہ ہے۔ اور پھر اللہ نے تمہیں یہ وعدہ

اللَّهُ وَعْدَهُ لَا تَخْسِرُونَ بِهِ ۚ حَتَّىٰ إِذَا أَفْشَلْتُمْ وَ

سچ کر دکھایا۔ جبکہ تم انہیں اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے۔ یہاں تک کہ جب تم نے خود ہی ہمت ہار دی

تَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُم مِّن بَعْدِ مَا أَرْسَلْنَا

اور جھگڑنے لگے۔ اور جب تمہیں فتح سی محبوب چیز دکھائی دی تو تم نے رسول کی نافرمانی کی اس وقت بعض تم میں

تُحِبُّونَ مِمَّنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُرِيدُ

سے دنیوی مال و دولت کے طالب تھے اور بعض آخرت کے

الْآخِرَةِ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ

پھر خدا نے لڑائی کی حالت میں تمہیں آزمائے کے لئے ان کی طرف سے تمہارا رخ پھیر دیا۔ اب خدا نے تم سے

وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ۝۱۵۲ إِذْ تَصْعَدُونَ وَلَا

درگزر کی۔ اور وہ مومنوں پر بہت فضل کرنے والا ہے۔ اور وہ وقت یاد کرو جبکہ تم پہاڑ پر چڑھتے بارہ تھے اور

تَكُونُ عَلَىٰ أَحَدٍ ۚ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أَخْرَجِكُمْ فَأَتَابَكُمْ

کسی طرف پیچھے مڑ کر دیکھتے بھی نہ تھے حالانکہ خدا کا رسول تمہیں پیچھے سے آوازیں دے رہا تھا پھر خدا نے تمہیں

غَنَاءً بِغَيْرِ غَوْلٍ ۚ فَاثْبُتُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ

سچ یہ سچ پہنچایا۔ تاکہ جو کچھ تمہارے ہاتھ سے نکل چکا۔ اور جو مصیبت تم پر آئی اس پر افسوس نہ کرو۔

وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝۱۵۳ ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ

اور خدا تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ پھر اس رخ کے بعد خدا نے تم پر امن کی

الْفِجْمِ أَمْنًا نَّعَاسًا يَغْشَىٰ طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ

نیں نازل کی جو تم میں سے ایک گروہ پر طاری ہو گئی اور وہ آرام سے ہو گئے پھر بھی

أَهْمَتُهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ

دوسرا گروہ تھا جنہیں جان کے لئے بڑے تھے اپنی جاہلیت کی بدگمانی کی رو سے بے چلے جا رہے تھے۔

يَقُولُونَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِن شَيْءٍ ۚ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ

کہہ رہے تھے کہ کیا اس معاملے میں ہمیں کچھ اختیار ہے؟ کہہ دو نہیں۔ اختیار تو ہر طرح کا

كَلَّا لِلّٰهِ يُخَفُّونَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يُقُوْلُوْنَ

اللہ ہی کو ہے۔ وہ اپنے دلوں میں وہ باتیں چھپائے ہوئے تھے جو تم پر ظاہر نہیں کر رہے تھے کہہ رہے تھے

لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَا قَتَلْنَاهُمْ هُنَا وَقُلْ لَّوْ كُنْتُمْ

اگر یہ بات ہمارے بس کی ہوتی تو ہم یوں قتل نہ کئے جاتے۔ تو آپ کہہ دیجئے اے وہم پرستو! اگر تم

فِيْ يَوْمِكُمْ لَبِزَ الَّذِيْنَ كَتَبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ لَمْ مَضِجُوْهُمْ

اپنے گھر میں بھی ہوتے تو جن کے لئے قتل ہونا لکھا جا چکا ہے وہ قتل کی جگہ پر بھاگے چلے آتے۔

وَلَيْبَتَلٰى اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلَيُمَجِّصُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ

اور یہ سب شکست ہمیں آزمائے کے لئے تھی کہ تمہارے دلوں میں کیا ہے پھر اس لئے بھی کہ اللہ دلوں میں سے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۱۵۴ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا

کدورت میں نکال ڈالے اور وہ دلوں کے بھید جانتا ہے۔ اور وہ لوگ جو اس دن جبکہ دونوں گروہوں کا

مِنْكُمْ يَوْمَ التَّقِي الْجَمْعِ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ

مقابلہ ہوا تھا بھاگ بکھلے تھے۔ بیشک انہیں شیطان نے ان کے بعض اوجھوں کی وجہ سے

بِبَعْضٍ مَا كَسَبُوْا وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ اِنَّ اللّٰهَ

ڈگمگا دیا مگر اب تو خدا نے ان سے درگزر کی وہ بہت گناہ بخشے دارا

غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝۱۵۵

اور بخشنے والا ہے۔

تفہیر

اس رکوع میں جنگ اُحد کا ذکر ہے۔ جبکہ لوگ فتح دیکھ کر رسول اللہ صلعم کے مقرر کردہ مورچے

سے مال غنیمت لوٹنے کی غرض سے بھاگ آئے۔ اور اس بھاگنے کی وجہ سے دشمن نے پیچھے سے ان پر

حملہ کر دیا۔ اور انہیں شکست ہوئی۔ پھر وہ وقت یاد دلایا۔ کہ سب غلگین ہو رہے تھے۔ تو خدا نے ان پر نیند

طاری کر دی۔ کہ سب تکان دودہ ہو گئی۔ یہ تمام رکوع جنگ کے واقعات سے متعلق ہے۔

فائدہ

مسلمانوں نے آنحضرتؐ کا کہنا زمانا۔ تو شکست کھائی۔ اس لئے معلوم ہوا۔ کہ خدا اور اس کے رسولؐ کا

۱۵۴

کہنا ماننا ہر حال میں ضروری ہے۔ اس کے بغیر صلاح و فلاح حاصل نہیں ہو سکتی۔

ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ سَفَرًا غَزًى - غازی - حَسْرَةً - حسرت افسوس۔
لَنْتَ - تو نرم ہو گیا۔ فُظًا - اظہر۔ بیزاج سخت زبان۔ غَلِيظَ الْقَلْبِ - سخت دل۔
لَا انْفُسُوا - وہ بھاگ گئے۔ شَاوُرًا - مشورہ کر۔ عَزَمْتُ - تم نے ارادہ کیا۔
يَخْذُلُ - ذلیل کرے۔ يَغْلُ - خیانت کرے۔ سَخَطٌ - ناراضگی۔
دَرَجَتٌ - جمع درجہ کی - مرتبہ مَنَ - احسان کیا۔ قَعْدُوا - بیٹھ گئے۔
فَادَسُوا - ہشادو تم۔ فَرِحِينَ - فَرَح کی جمع۔ خوش خوش يَلْحَقُوا - وہ ملے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا

اے ایمان والو! تم ان مسکول کی طرح نہ ہو جاؤ کہ جب

لَا خَوَافَهُمْ إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غَزًى لَوْ كَانُوا

ان کے بھائی کہیں سفر یا جہاد میں گئے اور مارے گئے تو لگے کہنے کہ اگر ہمارے

عِنْدَنَا مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا لَيَجْعَلَ اللَّهُ ذَلِكَ حَسْرَةً فِي

پاس بیٹے اور نہ جاتے تو کیوں مارے جاتے اور کیوں قتل ہوتے اور اس خیال کے سبب خدا نے ان کے دلوں میں حسرتیں

قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١٥٧﴾

بھردی ہیں۔ حالانکہ خدا ہی جلاتا اور مارتا ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

وَلَكِنْ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مِتُّمْ لَغَفْرَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَ

اگر تم خدا کی راہ میں مارے گئے یا از خود موت سے مر گئے۔ تو لوگوں کی بین چیزوں سے جو جمع کر رکھے ہیں

رَحْمَةً خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿١٥٨﴾ وَلَكِنْ مِّمَّا أَوْقَيْتُمْ لَا إِلَى

صرف خدا کی ایک مغفرت ہی ہزار درجے بہتر ہے۔ اور اگر ویسے ہی قتل کیے جاتے اور مارتے تو بھی سچو لوگوں کو آخر

اللَّهُ تَحْشَرُونَ ﴿١٥٩﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لَنْتُمْ لَهُمْ لُكُوفٌ

خدا ہی کے سامنے لوٹ آنا ہے۔ اور اے رسول! خدا کی رحمت کی وجہ سے آپ ان سے نرمی کرتے ہیں اور اگر آپ

كُنْتَ فُظًا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَا انْفُسُوا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ

تند مزاج اور سخت دل ہوتے تو یکبھی کے آپ کے پاس سے تیز تر ہوتے ہوئے۔ اب بھی آپ ان سے

عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ

در گذر کیجئے اور ان کے لئے مغفرت طلب کیجئے اور انہیں مشوروں میں بھی شریک کر لیجئے پھر جب آپ کسی بات کا پختہ ارادہ

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿۵۹﴾

کر لیں تو خدا پر توکل کریں۔ بیشک اللہ بھروسہ کرنے والوں کا ساتھ دیتا ہے۔ لے مسئلہ از: یہ اصول یاد رکھو کہ اگر خدا تمہاری

اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۖ وَإِنْ يَخْذُ لَكُمْ فَمِنْ ذَٰلِذِی یَنْصُرُكُمْ

مرد کر رہا ہے تو تم پر کوئی دوسری طاقت غالب نہیں آسکتی اور اگر وہی تمہیں ذلیل کر دینا چاہے تو پھر کون ہے کہ ان کے

مِّنْ بَعْدِهِ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۶۰﴾ وَمَا كَانَ

میں چھوڑ دینے بعد تمہاری مدد کو تیار ہو اور مومن لوگ تو خدا پر ہی بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور کسی نبی کی یہ شان ہی نہیں

لَنَبِيٍّ أَنْ يَغْلُطَ وَمَنْ يَغْلُطْ يَأْتِ بِمَا عَلَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

مورے پر کہ کسی نبی کی خیانت کرے۔ بغرض محال ایسا ہو سکتی تو جو کچھ خیانت کرے گا قیامت کے دن اس کے سامنے

تَمَّ تَوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۶۱﴾ أَفَمِنْ

آجائے گی اور وہ دن تو ایسا ہے کہ ہر شخص کو اس کی کر تو توفیق کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی طرح کا ظلم نہیں کیا جائیگا تو کیا

اتَّبِعْ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ أَبَاءَ يَسْخَطَ مِنَ اللَّهِ وَمَا لَهُ بِهِمْ

وہ شخص جو خدا کی رضا مندی حاصل کرنے پر تیار ہوا ہو اس کی مانند ہو سکتا ہے جو خدا تعالیٰ کے غضب میں آگیا ہو اور اس کا

وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿۶۲﴾ هُمْ دَرَجَتٌ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ

ٹھکانا بہت بُرا اور وہ بہت بُری پھر آنے کی جگہ ہے۔ خدا کے نزدیک اچھے لوگوں کے درجے مقرر ہیں اور وہ جو کچھ

بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ

کرتے ہیں نہ اسے دیکھتا رہتا ہے۔ خدا تعالیٰ کا مومنوں پر یہ بڑا احسان ہے کہ ان میں ہی سے ایک رسول

فِيهِمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ

یہ بھیج دیا جو انہیں خدا کی آیات پڑھ کر سناتا ہے اور انہیں ہر برائی سے پاک کرتا ہے اور

يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ

کتاب الہی اور حکمت کی باتیں سکھاتا ہے۔ گو اس سے قبل وہ ضال گمراہی میں

مُبِينٌ ﴿۶۴﴾ أَوَلَمَّْا أَصَابَتْكُمْ مُّصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ مِثْلَهَا

پرٹ ہوئے تھے مہلکوں اور ایسا کیا کہ جب تم پر جنگ احد میں مصیبت آپڑی جس کو دوسری مصیبت تم بدر میں اپنے مقابل

قُلْتُمْ أَنِیْ هَٰذَا ۚ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ

اگر وہ کوئی چیز ہے تھے تو اسے چلانے کہ یہ کہاں سے مصیبت آن پڑی ہے خدا کا مدد کہ یہ تمہارے ہی کئے کی وجہ سے بیشک اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧٥﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ التَّتِي الْجَمْعِينَ فَبَازَنَ

تعالیٰ ہر بات پر قادر ہے۔ اور تم پر جو مصیبت بھی اُس دن پڑی جس دن دو گروہوں کا آمنا سامنا ہوا تو وہ خدا کے

اللَّهُ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٧٦﴾ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا وَقِيلَ

حکم سے بھٹی اور اس لیے تاکہ مسلمانوں کو آزمائے۔ اور اس لیے بھی کہ لوگ جان میں کہ کون نفاق کر رہے تھے کہ جہان

لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ ادْفَعُوا قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ

کہا گیا تھا۔ مائے راتھ کھل کر خدا کی راہ میں جنگ کرو۔ نہیں تو ہمیں شہر میں حملے کی روک تھام کرنا تو دہرا دہرا کرتے تو نہیں

قَاتِلُوا لَا اتَّبِعْكُمْ هُمْ لَكَفَرُ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْكُمْ بِالْإِيمَانِ

یقین ہو جائے کہ لڑائی ہونے والی ہے تو ہم سرزد ہونے والے ساتھ چلیں گے۔ اُس دن وہ منافق ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ نزدیک تھے

يَقُولُونَ يَا فَوَهِهُم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا

منہ سے وہ باتیں کہہ رہے تھے جو دلوں میں نہیں تھیں۔ اور وہ جو کچھ چھپا رہے تھے اللہ کو خوب

يَكْتُمُونَ ﴿١٧٧﴾ الَّذِينَ قَالُوا إِنْ هُمْ وَقَعُوا لَوْ أَطَاعُوا

معلوم تھا۔ یہی وہ منافق ہیں جو لڑائی سے ڈر کر پیچھے تھے اور اپنے بھائیوں سے کہتے تھے کہ اگر وہ ہمارے ساتھ نہ لڑیں

مَا قَاتِلُوا قُلْ فَادْرَأْوَ عَنْ أَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ

رہتے تو آج قتل نہ ہوتے۔ اے محمد! ان سے کہیے جب موت تمہارے سر پر آگھڑی ہو اور اُسے ہٹاؤ تو اکیٹ تھی تے پوچھیں

صَادِقِينَ ﴿١٧٨﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قَاتَلُوا فِي سَبِيلِ

جانیں کہ تم ٹھیک کہہ رہے تھے۔ اے مسلمانو! جو لوگ راہ خدا میں شہید ہو گئے انہیں مردہ مانتے نہ

أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ﴿١٧٩﴾ فَرَجَيْنَ بِمَا

کرنا بلکہ وہ تو اپنے پروردگار کے پاس زندہ ہیں۔ وہ انہیں کھانے پینے کو دیتا ہے۔ وہ تو اس کے فضل سے

أَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْقَوْا

سبب شاد شاد پھرتے ہیں۔ اور دوسروں کو جو ابھی شہید ہو کر ان سے نہیں ملے یہ خوشخبری دیتے

بِهِمْ مِنْ خَلِيفَتِهِمُ الْأَخَوِ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٨٠﴾

ہیں کہ چلے آؤ اسی راہ۔ خوف کرنے اور غمگین ہونے کی کوئی بات نہیں۔

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةِ اللَّهِ وَفَضْلِهِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ

خدا کی نعمتوں اور اس کے فضل کی انہیں خوشخبری دیتے ہیں۔ اور یہ بھی کہ خدا مومنوں کے نیک اعمال کو

أَجْرًا مُؤْمِنِينَ ﴿١٨١﴾

اجزائے نہیں کرتا۔ انہیں اس کا بدلہ ضرور دے گا۔

یہاں تک

۱۷۵ تا ۱۸۱

النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ

کہ لوگ تم سے ڈرنے کے لئے اکٹھے ہو رہے ہیں ان سے ڈرو۔ تو بچائے ڈرنے کے ان کا ایمان اللہ پر اور بھی بڑھ گیا۔

إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿۱۴۳﴾ فَانْقَلَبُوا

اور انہوں نے لوگوں سے کہا کہ ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے اور وہ ہمارے کام بھی طبع سزا دے والا ہے پس وہ اسی جنگ

بِنِعْمَةِ مِنَ اللَّهِ وَفَضِيلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَلَا اتَّبَعُوا رِضْوَانِ

سے اللہ کی نعمت اور فضل لے کر واپس آئے اور انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچی۔ اور وہ اللہ کی رضی پر رہے۔ اور دیکھو

اللَّهُ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ﴿۱۴۴﴾ إِنَّمَا ذَلِكُمُ الشَّيْطَانُ

اللہ بڑے فضل و کرم کا مالک ہے۔ اور مسلمانوں کو دیکھو اگر تمہیں پھر بھی کوئی اس طرح ڈرنے کی باتوں جھوٹا کہو

يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُوا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۴۵﴾

شیطان ہے جو اپنے ساتھیوں سے تمہیں ڈرانا چاہتا ہے سو ان سے بے گزرنے ڈرنا۔ اگر تم سچ ہی مسلمان ہو تو صرف مجھ کو ڈرو

وَلَا يَخْزِيكَ الَّذِينَ يَسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَنْ يَضُرُّوكَ

اور لے محمد! تو اس بات سے غمگین نہ ہو کہ یہ کافر دوڑ دوڑ کر کفر کی طرف جا رہے ہیں۔ یہ اللہ کا یعنی اللہ دونوں کا کچھ نہیں

اللَّهُ شَيْئًا يُرِيدُ اللَّهُ الْأَيُّ جَعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ ۚ

بگاڑ سکتے۔ اور بات تو یہ ہے کہ اللہ چاہتا ہی نہیں کہ ان کا آخرت میں کچھ حصہ ہو۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۴۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ

اور ان کے لئے آخرت میں بہت بھاری عذاب تیار ہے۔ جو لوگ ایمان کے بدلے کفر خریدتے ہیں

لَنْ يَضُرُّوكَ اللَّهُ شَيْئًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۴۷﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ

وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑتے۔ وہ سن لیں کہ ان کے لئے آخرت میں دردناک عذاب ہے۔ کافروں کو یہ نہیں

الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نَسْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ إِنَّمَا نَمْلِي لَهُمْ

سمجھنا چاہیے کہ ان کو جو مہلت مل رہی ہے یہ ان کی جانوں کے لئے اچھا ہے۔ انہیں ہم مہلت دیتے ہیں تاکہ

لِيَزِدَّادُوا الشَّامَ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۴۸﴾ مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ

ان کے گناہ بڑھتے جائیں۔ اور پھر آخرت میں ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور لے مسلمانوں! اللہ ہرگز تمہیں

الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ

جس حالت میں تم ہو چھوڑنے والا نہیں۔ یہاں تک کہ ناباک یعنی منافق کو پاک یعنی مسلمان سے

الطَّيِّبُ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ

بالکل علیحدہ نہ کر دے۔ اور اللہ کو کیا پڑی ہے کہ تم میں سے ہر ایک کو غیب کا علم دیتا پھرے۔ ہاں اتنا ہے کہ وہ

يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهِ مَنْ يَّشَاءُ ۚ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ

اپنے رسولوں میں سے کسی کو اس کام کے لیے چن لیتا ہے۔ پس تمہارا فرض یہ ہے کہ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔

تَوْءَمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگار بن جاؤ گے تو تمہارے لیے بہت بڑا اجر ہوگا۔ اور جو لوگ اللہ کے دیے ہوئے مال و دولت میں

يَتَخَلَّوْنَ بِمَا اٰتٰهُمْ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرٌ اَلَهُمْ بَلْ

بخل کرتے ہیں وہ ہرگز ہرگز یہ گمان نہ رکھیں کہ یہ بخل ان کے لیے اچھا ثابت ہوگا۔ بلکہ یہ تو ان کے

هُوَ شَرٌّ لَّهٖمْ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا يَاجِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۗ وَلِلّٰهِ

لیے بہت ہی برا ہے۔ کیونکہ قیامت کے دن جو کچھ انہوں نے بخل کیا ہوگا اس کا طوق بنا کر ان کے گلے میں لایا جائے گا

مِيْرَاتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾

اور مسلمانو! یہ آسمان اور زمین اللہ ہی کی میراث ہیں۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں جنابِ محمد کے بعد جہاد کرنے والوں کی تعریف کی گئی ہے۔ اور یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ پر بھروسہ کرنے سے انسان کو بہت کچھ حاصل ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ ان مجاہدوں کو حاصل ہوا۔ پھر کافروں کو تنبیہ کی گئی ہے۔ کہ وہ اس چند دن کی زندگی پر خوش نہ ہوں۔ کیونکہ آخرت میں ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ سب سے اخیر میں بخیلی سے روکا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ بخیلی کی دولت قیامت کے دن اس کے گلے کا زین بن جائے گی۔ اسے بخل کا کچھ فائدہ نہ ہوگا +

فَقِيْرٌ - مفلس - فقیر۔ اَعْنِيَاءُ - جمع غنی کی۔ دولت مند ذُو قُوٰۃ - چکھو تم۔

قَدْ مَتَّ - آگے بھیجا۔ قَسْرُ بَاۡنٍ - قربانی۔ تَرْبِيْرٌ - جمع زبر کی۔ کتابیں۔

مُنِيْرٌ - نور والا۔ روشن۔ ذَاتُ قُوٰۃ - چکھنے والا۔ اُجُوْرٌ - جمع اجر کی۔ بہت۔

زُحْرَحَ - دوگرد یا گیا۔ فَاَزَ - کامیاب ہوا۔ مَتَاعٌ - فائدہ۔

عُرُوْرٌ - دھوکہ۔ مَفَاذِرَةٌ - خلاصی پانے والے۔

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَنَحْنُ

خدا تعالیٰ نے ان لوگوں کی بات سُن لی۔ جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ فقیر ہے اور ہم

اَعْنِيَا مَسْكُتٌ مَا قَالُوا وَقَتْلُهُمُ الْاَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۝

مالداریں اچھاؤں ہی ہے تو تم ان کی بات کئے لیتے ہیں اور یہ بھی کہ انبیاء کو قتل کرتے رہیں بغیر کسی موجب جرم کے

وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝۱۸۱ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ

اور پھر قیامت کے دن ان سے کہیں گے نواب چھو جلائے وہ عذاب کا مزد اور یہ تمہارے سے اور تمہاری ذمہ سے

اَيْدِيكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝۱۸۲ الَّذِيْنَ قَالُوْا

ہے۔ اور خدا تو ہرگز اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔ یہی نیکو ہیں جو کہتے ہیں کہ جب تک

اِنَّ اللّٰهَ هٰذَا الْيَوْمَ لَا نُوْمِنُ لِرُسُوْلٍ حَتّٰى يٰۤاْتِيَنَا

ہمارے پاس وہ رسول نہ آئے جو ایسی قربانی کی تعلیم دے جسے آگ کھا جاتی ہے۔ ہم سے

بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ

خدا نے عہد لیا ہے کہ اس وقت تک کسی رسول پر ایمان نہ لائیں۔ اے محمد کہہ دیجئے۔ اچھا اگر ہی میاں ربات ہے۔ تو کیا

بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۸۳

تم نے ان نبیوں کو قتل کیوں کر دیا جو مجھ سے قبل تمہارے پاس روشن دلائل اور وہ چیز تھیں تم کہتے ہو یعنی قربانی لیتے تھے

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَاۤءُوْ

اگر کچھ بھی یہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ نہ کہہ کر میں آپ سے پہلے بھی اسی طرح رسول جھٹلنے کے۔ جن میں سے ہر ایک

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزَّبْرِ وَالتَّكْلِیْمِ الْمُنِيْرِ ۝۱۸۴ كُلُّ نَفْسٍ ذٰلِقَةٌ

روشن دلیلیں، نصیحت کی باتیں اور ہدایت کی کتاب لے کر آیا تھا۔ لے لوگا! ہر جان کو موت کا مزد عینک ہوگا۔

اَلْمَوْتُ وَاِنَّمَا تُوَفُّوْنَ اٰجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ فَمَنْ

اور تم میں سے ہر ایک کو قیامت کے دن پورا پورا اجر ملے گا۔ تو جو بھی

زُجِرَ عَنِ النَّارِ وَاَدْخَلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ اٰزَا وَمَا الْحَيٰوةُ

آگ سے بچا اور جنت میں داخل ہوا تو اس نے گویا انتہائی کامیابی حاصل کر لی۔ اور یہ دنیا کی

الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝۱۸۵ لَتُبْلَوْنَ فِیْ اَمْوَالِكُمْ وَا

زندگی سو یہ ایک دھوکے کی شے ہے۔ لے ایمان والو! راہ خدا میں تمہاری کڑی کڑی آزمائشیں

اَلنَّفْسُ كُفْرًا وَلَتَسْمَعَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اٰوْتُوْا الْكِتٰبَ مِنْ

ہونگی۔ کہیں ان لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی ایذا کی باتیں سنو گے۔

قَبْلِكُمْ وَمِنْ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا اٰذًیْ کَثِیْرًا ۚ وَاِنْ تَصْبِرُوْا

اور کہیں مشرکین کے ہاتھوں تکلیف اٹھاؤ گے۔ تو اگر تم نے صبر کیا

وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿۱۸۷﴾ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ

اور پرہیزگاری کی قویہ بڑی بہت کی باتیں ہیں۔ خدا ان کا اجر دے گا۔ اور اُس وقت کو یاد کرو جب

مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَكَلَّا

ہم نے اہل کتاب سے عہد لیا تھا کہ ہمارے پیغام کو لوگوں تک پہنچاتے رہنا اور ان سے

تَكْتُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ شَتًّا

چھپانا نہیں تو انہوں نے اس عہد کو پس پشت ڈال دیا۔ اور لگے خدا کے احکام کو معمولی معاملے پر

فَلِيلًا فَبُئِسَ مَا يَشْتَرُونَ ﴿۱۸۸﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرُحُونَ

فردہت کرنے۔ اور بیکتنی بُری خیر و دولت بھی اور کتنی بُری اُس کی قیمت۔ جو لوگ اپنے کیے پر خوش ہوتے ہیں۔ اور جو اچھے کام

بِمَا أُتُوا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا

انہوں نے کیے ہی نہیں۔ چاہتے ہیں کہ ان کی طرف منسوب ہوں۔ اور ان کی تعریف ہو۔ تو اسے محمد! آپ

تَحْسَبُهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۸۹﴾

یہ خیال نہ کیجئے کہ وہ عذاب سے چھٹکارا پائیں گے۔ نہیں! بلکہ ان کے لیے تو بڑا سخت عذاب ہے۔

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۹۰﴾

اور یاد رکھو اللہ ہی کے قبضے میں زمین و آسمان کی حکومت ہے۔ اور اسے ہر چیز پر قدرت ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں اہل کتاب۔ اور مشرکین کے مظالم بیان کیے گئے ہیں۔ جنت حاصل کرنے کے لیے ایمان

کی حالت میں مرنا ضروری ہے۔ پھر بتایا گیا ہے کہ آخرت کے مقابلہ میں دُنیا کی کوئی حیثیت ہی نہیں۔ لیکن

اس سے بعض نادان یہ خیال کرتے ہیں کہ قرآن میں دُنیا کی مذمت بیان کی گئی ہے۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے۔

آنحضرت صلعم اور صحابہ کرام کی زندگیاں ہماری سامنے ہیں۔ وہ دین کے ساتھ دُنیا کے معاملات میں بھی بیکتا

تھے۔ تجارت کرتے تھے۔ ہر طرح کے کاروبار سے واقف تھے۔ خود کمانے اور دوسروں کو اس کی ترغیب

دیتے۔ اخیر میں خدائی حکومت کا اعلان ہے۔ کہ سب کچھ اُسی کی حکومت میں داخل ہے۔ اس پر کسی کو

تصرف کا اختیار نہیں۔ سب کو اُسی کے ماتحت رہنا ہوگا۔ اور رہنا پڑے گا +

جَنُوبٌ جمع جانب۔ کرڈیں۔ بَاطِلًا۔ بیکار۔ بیفائدہ۔ لغو۔ اخْزَيْتَ۔ تو نے رسوا کیا۔ ذلیل کیا۔ مُنَادِي۔ پکار۔ ڈھنڈورا۔ اَعْلَا اَبْرَارٍ۔ مع بر۔ نیک آدمی۔ پاک آدمی۔ عَاقِلٌ۔ عمل کرنے والا۔ کام کرنے والا۔ يَغْرَنَ۔ وہ دھوکہ میں ڈالے۔ لَفٌ۔ تجھ۔ تَقَلَّبَ۔ چلنا۔ پھرنا۔ آنا جانا۔ يَلَادٍ جمع بلد۔ شہر۔ قصبہ۔ نَزَلًا۔ ہمانی۔ آدھکت۔ رَابِطُوا۔ تم آپس میں منسوب ہو جاؤ۔ کھڑے ہو جاؤ۔

لَمَّا فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ

یقیناً آسمان اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات دن کے اختلاف میں

وَالنَّهَارِ لَا يَتَرَوْا فِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ يَدَّكُرُونَ اللَّهَ

ایسے عقلمندوں کے لئے خدا کے مہ چیز پر قادر ہونے کی بہت سی نشانیاں ہیں۔ جو اُنہیں جیسے اور جیسے اللہ کو

قِيَمًا وَقَعُودًا وَعَلَى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ

یا دکر تے ہیں وہ اس آسمان و زمین کی پیدائش پر غور کرتے ہیں۔

وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَنَكَ فَقِنَا

تو کہتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! تو نے یہ سب کارخانہ بیکار نہیں بنایا تیری شان بہت ہی اعلیٰ ہے تو ہی ہمارے

عَذَابِ النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ مِنْ تَدْخِلُ النَّارَ فَقَدْ

دوزخ کی آگ سے بچا۔ اے ہمارے پروردگار! جس کو تو آگ میں داخل کرے گا۔ یقیناً تو اسے سب کے سامنے

اخْزَيْتَهُ ۝ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا

ذلیل و خوار کر کے گا۔ اور پھر ایسے ظالموں کے لئے کوئی اور مددگار بھی نہیں ہو سکے گا۔ اے ہمارے پروردگار! ہم نے جب

مُنَادِيًا يَنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۝ رَبَّنَا

ایمان لانے کی یہ نادی سنی کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم فوراً ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار!

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝

ایمان لانے سے پہلے جو گناہ ہم کیوں ہیچ ہمیں معاف کرنے اور جو جہول جہل ہم سے جو اس کی درگزر کرو اور اگر تو ہمیں موت سے دو ٹوک لوگوں میں

رَبَّنَا وَإِنَّا مَا وَعَدُتَّنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا نَخْشَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اے ہمارے پروردگار! جو تو نے اپنے رسولوں کی نیک بندوں کے لئے وعدہ کیا تھا وہ ہماری ساتھ ہو رہا اور ہمیں قیامت سے دن رسوا

إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي

نہ کرنا بیشک تو اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ تو ان کے رجبے ان کی اس دعا کو قبول کر لیا اور انہیں بتا دیا کہ

لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَابِدٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ ۖ بَعْضُهُمْ

لے رہے بندہ یا عورت کے نیک کام کا اجر ضائع نہیں ہوتا۔ تم سب آپس میں بھائی

مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ

ہو۔ اور جن لوگوں نے ہجرت کی یا وہ زبردستی گھروں سے نکالے گئے۔ اور

وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَتَلُوا وَقُتِلُوا لَا كُفْرَانَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ

میری راہ میں ستمیہیں دیئے گئے پھر وہ ان تکلیفوں سے تنگ نہ کر رہے اور ملامت کئے میں ان کی ساری

وَلَا دُخْلَانَهُمْ جَنَّتُ بَجَرَىٰ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ

خلا میں صاف کردوں گا۔ اور انہیں جنت میں داخل کروں گا جس میں نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ ان کے نیک کاموں کا

عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝۱۵ لَا يَغْرَثُكَ

ثواب اللہ کی طرف سے دیا جائے گا۔ اور اللہ کی طرف سے جو ثواب دے گا وہ بہت ہی اچھا ہوتا ہے۔ ان کافروں کا کھلے بند

تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۝۱۶ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ

یوں شہروں میں آنا جانا کریں۔ کچھ اس گمان میں نہ ڈال دیکر یہ کیا بیاب ہو جائیں گے نہیں اس زندگی کو انہیں تھوڑا سا فائدہ اٹھانے کی

مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝۱۷ لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا

مہلت ہے۔ پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ لیکن وہ لوگ جو خدا سے ڈرتے رہے۔

رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّتُ بَجَرَىٰ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

ان کے لئے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور وہ ان جنتوں میں ہمیشہ رہیں گے

نَزَلَ مِنَ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ۝۱۸ وَإِنَّ

یہ اللہ کی طرف سے آویں جنت ہے اور ان لوگوں کے لئے جو کچھ بھی سامان اللہ کی طرف سے ہو گا وہ بہت ہی بہتر ہو گا۔ اور اہل کتاب

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ

میں سے بھی بعض لوگ ایسے ہیں جو اس پر جو تم پر اترا ہے اور جو ان پر اترا تھا ایمان لاتے

وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خَشِيعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ

میں اللہ سے ڈرتے رہتے ہیں اور اللہ کی آیات کے بدلے دنیاوی مال و دولت کو جو کہ

ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ إِنَّ

بائیں کم قیمت ہے ہرگز ہرگز قبول نہیں کرتے۔ ایسے ہی نیک لوگوں کے لئے ان کے پروردگار کے نزدیک اجر ہے

اللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۱۹ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَبِرُوا

اور اللہ بہت جلد حساب کرنے والا ہے۔ اے مسلمانو! تمہیں چاہیئے کہ صبر کرو

الْبَنَاتِ

۱۱

وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۳۰۰﴾

اور ایک دوسرے کو بھی صبر کرنے کی تعلیم دو۔ آپس میں بل چل کر رہو۔ صرف اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب رہو۔

تفسیر

شرع میں یہ بتایا گیا ہے کہ اگر انسان صحیح طور پر عقل سے کام لے اور سوچے تو اسے بہتر چل جائے گا کہ خدا تعالیٰ نے کوئی چیز بیکار یا بے فائدہ نہیں بنائی۔ پھر اس کے بعد ایک دعا پر ہیز گاروں کی زبانی سکھائی گئی ہے۔ اور یہ تعلیم بھی دی گئی ہے کہ انسان کو ہر وقت یادِ خدا کرنا چاہیئے۔ سو تو وقت بھی اُسے نہیں بھولنا چاہیئے۔ اور یہ بتایا گیا ہے کہ کسی کا نیک کام ضائع نہیں کیا جائے گا۔ اس کے بعد صبر کی ہدایت کی گئی ہے۔ اور سمجھا یا گیا ہے کہ اگر کوئی صبر کرے گا۔ اور اگر اُسے اللہ کے لئے گھربار چھوڑنا پڑے یا لڑنا پڑے۔ یہاں تک کہ جان تک پہنچی پڑے تو اُس کے تمام گناہ جو بھول کر اُس نے کیے ہوں گے معاف کر دیئے جائیں گے۔ یہ بتایا گیا ہے کہ دنیا اور آخرت دونوں میں کامیاب ہونے کے لئے صبر اور آپس میں بل چل کر رہنے کی ضرورت ہے۔ ہمارے فرض ہے کہ ہم مسلمان ہوتے ہوئے ایک دوسرے سے اتفاق رکھیں۔ اور مصیبتیں میں صبر سے کام لیں۔ تاکہ ہم بھی کامیاب ہوں۔

سُورَةُ النِّسَاءِ

بَتَّ - پھیلائے۔
تَسَاءَلُونَ - تم سوال کرتے ہو۔
رَقِيبًا - نگہبان۔
حُوبًا - گنہ۔
مَثَلًى - دو۔ دو۔
مَلَکَتْ - مالک ہوئے۔
اٰیْمَانُ - جمع یمین کی۔ دہانے لگے تھوڑا۔ بے انصافی کرو۔
صَدُقْتِ - ہر۔
نِجْلَةً - خوشی خوشی۔
طَبَنَ - خوش ہوئے۔
هَنِيئًا - خوش۔
مَرِيئًا - بفرنگی۔ خوشی خوشی۔
فِيَا مَّا - مایہ زندگانی۔
وَاكْسُوهُمْ - انہیں پہناؤ۔
اَسْتَمَرَّ - تم پاؤ۔ تم دیکھو۔
رُسْدًا - بھلائی۔ ہوشیاری۔
مَادَّعُوا - حوالے کرو۔
يَسْتَعْفِفُ - چاہیئے کہ بچے۔
نَصِيبٌ - نصیب۔ حصہ۔
بِدَارًا - جلدی جلدی۔

قُلْ - تھوڑا ہوا۔ کُتْر - زیادہ ہوا۔ سَدِيدٌ - موقع کی بات۔

بُطُون - جمع بطن کی یعنی پیٹ۔ سَعِيدًا - بھڑکنے والی۔

سورہ نساء میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱۶۴ آیتیں

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ

اے بنی آدم! اُس رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا

وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَ

کیا اور اسی کی جنس سے اُس کا جوڑا بنایا اور پھر اپنی مرد اور عورت سے بیشمار مرد اور عورتیں

نِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ

پیدا کر کے پھیلا دیں۔ اور اُس شے سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر سوال کرتے ہو اور خون کے رشتوں کو نہ توڑو۔ خدا

اللّٰهُ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝۱ وَآتُوا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ وَلَا

تمہاری سب باتوں کی نگرانی کرتا رہتا ہے۔ اور سنو! یتیموں کا مال انہیں بے ڈالو اس میں سے

تَتَدَلَّوْا الْخَبِيثَاتِ بِالطَّيِّبَاتِ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ

اچھے کو بُرے سے نہ بدلو اور نہ ہی ان کا مال اپنے مال میں ملا جلا کر کھاؤ

إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ۝۲ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي

ایسی ہر بات سخت گناہ کی بات ہے۔ اور اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں سے اچھا سلوک

الْيَتَامَىٰ فَانْكَحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مِمَّا مِثْلُ وَثَلَتْ

نہ کر سکو گے تو اپنی پسند کی دوسری عورتوں میں سے دو دو تین تین یا چار چار

وَرُبْعٌ ۚ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةٌ أَوْ مَا مَلَكَتْ

سے نکاح کرلو۔ اور اگر ان میں بھی عدل و انصاف قائم نہ رکھ سکو تو صرف ایک ہی منگوا بہتر ہے یا لونڈی

أَيَّمَانُكُمْ ذَٰلِكُمْ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا ۝۳ وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ

یہ نا انصافی سے بچنے کے لئے بہتر طریقہ ہے۔ اور عورتوں کو ان کے ہر خوشی سے

نَحْلَةً ۖ فَإِنْ طَبَّنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ

دے دو۔ پھر اگر وہ خود اپنی مرضی سے نہیں ان میں سے دیں۔ تو خوب مزے سے

هٰذَا مَرِيئًا ۝ وَلَا تَوْتُوا السُّفَهَاءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ

کھاؤ۔ اور کم عقلوں کو اپنے مال نہ دو جنہیں خدا نے تمہاری زندگی کا

اللّٰهُ لَكُمْ قِيَمًا وَارْزُقُوهُمْ فِيْهَا وَاَسْوَهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ

بنار کھا ہے ہاں انہیں کھلاتے پہناتے رہو اور انہیں نیکی اور بھلائی کی بات

قُولًا مَّعْرُوفًا ۝ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰی حَتّٰی اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ

سمجھاتے رہو۔ اور یتیموں کو آزمالو یہاں تک کہ اگر وہ نکاح کی عمر پر پہنچ جائیں تو

فَاِنْ اَسْتَمْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ وَلَا

ان کا نکاح کر کے ورنہ اگر ان کی سمجھ بوجھ دیکھ کر ان کا مال ان کے حوالے کر دو اور اس دوسرے

تَاْكُلُوْهَا اِسْرَافًا وَّيَدَارًا اَنْ يَّكْبُرُوْا وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا

کہ یہ بڑے ہو کر مال کے حقدار ہو جائیں گے ان کا مال اسراف اور جلد بازی سے نہ بھڑک جاؤ بلکہ تم میں سے جو دولت مند

فَلَيْسَتْ تَعْفٰی وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۝

سے تو بالکل ان کے مال سے بچنا چاہیے۔ اور جو محتاج ہو تو وہ دستور کے موافق حسب ضرورت کھائے۔

فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهَدُوْا عَلَيْهِمْ وَكَفٰی

اور دیکھو جب تم ان کا مال ان کے حوالے کر دو تو اس پر کسی کو گواہ بھی کر لو اور خدا تو حساب لینے کے لیے

بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰی وَ

کافی ہے۔ ماں باپ اور قریبی رشتہ دار جو ترکہ چھوڑ میں اس میں مردوں کا بھی

الْاَقْرَبُوْنَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰی وَالْاَقْرَبُوْنَ

حصہ ہے اور ماں باپ اور رشتہ داروں نے جو کچھ بھی چھوڑا بہت ترکہ چھوڑا ہو اس میں عورتوں کا

مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ نَصِيْبًا مَّفْرُوضًا ۝ وَاِذَا حَضَرَ

بھی حصہ ہے جو فرض کیا گیا ہے۔ اور جب مال تقسیم کرنے کا وقت

الْقِسْمَةُ اُولُو الْقَرْبٰی وَالْيَتٰمٰی وَالْمَسْكِيْنَ فَارْزُقُوْهُمْ

ہو اور دوسرے قریب والے یتیم یا مسکین آجائیں تو انہیں اس میں سے کچھ لے کر

مِنْهُ وَقُولُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ كُوْنُوْا

کھلا دو۔ اور نرمی کی بات کہہ کر مال دو۔ اور ایسے لوگوں کو ڈرانا چاہیے کہ اگر وہ اپنے بچے

مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَةً ضَعُفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ

ان یتیموں اور محتاجوں کی طرح کمزور اولاد چھوڑ مرتے تو کیا خوف کھاتے؟ پس چاہیے کہ اللہ سے ڈرتے ہیں

وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ① إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ

اور سیدھی بات کریں۔ اسے ایمان والو! سن لو! کہ جو لوگ یتیموں کا مال ناحق

الْيَتَامَىٰ ظَلَمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا وَ

کھا جاتے ہیں گویا وہ اپنے پیٹوں میں آگ ڈال رہے ہیں۔ اور پھر مرنے کے بعد

سَيَصْلُونَ سَعِيرًا ②

بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔

۱۳

تفسیر

اس سورۃ کو سورۃ نسا اس لئے کہتے ہیں کہ اس میں عورتوں کے معاملات کا تفصیل بیان ہے۔ چونکہ اس سے پہلے سورۃ العناب میں جنگِ اُحد وغیرہ کا ذکر ہے۔ جس میں بہت سے مسلمان مارے گئے۔ اور ان کی بیوائیں بچے۔ اور بچیاں یتیم ہو گئے۔ اس لئے اس سورت میں ان کے بارے میں مفصل احکامات نازل فرمائے گئے۔ صرف اس رکوع میں ہی بہت سے احکام یتیموں کے متعلق مل سکتے ہیں مثلاً یتیموں کا مال کھانا گویا جہنم کی آگ اپنے پیٹوں میں بھرنے کا ہے۔ جب یتیم بچے بالغ ہو جائیں۔ تو اگر وہ کاروبار چلا سکیں۔ تو ان کی جائیداد ان کے حوالے کر دینی چاہیئے۔ اور اس پر کسی کو گواہ کر لینا بھی بہت ضروری ہے۔ جو شخص امیر ہو اسے یتیم کے مال میں سے کچھ بھی لینے کا حق نہیں ہے۔ کیونکہ حق اسی کا ہے جسے حاجت ہو اور وہ بھی اس حد تک کہ اس کا گزارہ ہو سکے۔

پھر یہ بتایا گیا ہے کہ تمہیں چار عورتیں نکاح میں رکھنے کی اجازت دی گئی ہے لیکن ان میں عدل و انصاف نہ کر سکو تو صرف ایک ہی عورت کافی ہے۔ اور اگر یہ بھی نہ ہو تو لونڈی پر ہی اکتف کر دو۔ عورتوں کے ساتھ ظلم کرنا اور ان سے بے انصافی کرنا صرف اس وجہ سے کہ وہ کمزور ہوتی ہیں۔ سراسر ناپاوا ہے۔ یہ عرب لوگوں کی ایامِ جاہلیت میں عادت تھی کہ انہیں ترکہ تک نہیں دیتے تھے۔ قرآن کریم نے یہ بند دروازہ بھی کھولا۔ اور اعلان کیا کہ مردوں کی طرح دراشت میں عورتوں کا بھی حق ہے جس کا ذکر اگلے رکوع میں آئے گا۔

اس رکوع میں آدم علیہ السلام اور حوا علیہا السلام کا ذکر ہے کہ ان سے لوگوں کی نسل بڑھی۔ اور

بڑھتے بڑھتے قبیلے، خاندان، برادریاں، اور قومیں بن گئیں۔ تو اس سے یہ خیال کر لینا غلطی ہے۔ کہ صرف اپنا ہی پیٹ پالا جائے۔ اور اپنے ہی کو سب کچھ سمجھا جائے۔ بلکہ سب کے سب تم ایک دوسرے کے بھائی بھائی ہو۔ بیٹیوں کا خیال رکھو۔ بیواؤں کی دستگیری کرو۔ فقیروں سے نیک بات کہو۔ محتاجوں کو کھانا کھلاؤ۔ غرض اسی کے ماتحت اس رکوع میں سب احکام چلے جا رہے ہیں *

حَظٌّ - حصّہ - السُّدُسُ - چھٹا حصّہ - اُمٌّ - ماں - وَصِيَّةٌ - وصیت - تَدْرُونَ - تم جانتے ہو - نِصْفٌ - آدھا - ثَمَنٌ - آٹھواں حصّہ - كَلَلَةٌ - جس کا صرف بھائی یا بہن ہو - رَأْرَأَةٌ - عورت - اُخْتُ - بہن - شُرَكَاءُ - شریک - يَعْصِي - نافرمانی کرتا ہے - يَتَعَدَّ - متجاوز ہو جائے گا - فَرُهَيْنٌ - ذیل کرنے والا -

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلَّذِي كَرِهَ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيْنِ

اے لوگو! خدا تمہارے تہیں اولاد کے حقوق کے بارے میں یوں وصیت کرنے کے لیے حکم دیتا ہے کہ مذکر کے لیے دو معقول کے برتے

فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثُ مَا تَرَكَ وَإِنْ

حصّہ ہے اور اگر بیٹیاں دو یا دو سے زائد ہوں تو ترکہ کا دو تہائی حصّہ ان کا ہے - اور اگر

كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَلَا بَوْلِيَهُ لِكُلِّ وَاحِدٍ

ایک ہی بیٹی ہو تو اس کے لیے آدھا ترکہ ہے - اور متوفی کے ماں باپ کے لیے چھٹا چھٹا

مِنْهُمْ السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ

حصّہ ہے اس حالت میں کہ اگر اولاد بھی ہو اور اگر اس کے اولاد نہ

لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبُوهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ فَإِنْ كَانَ لِرَأْسِ خَوَةٍ

ہو اور اس کے ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو ماں کے لیے تہائی حصّہ ہے اور اگر اس کے بھائی یا بہن ہوں

فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِهِ يُوصِي بِهَا أَوْ دِينَ

تو ماں کے لیے چھٹا حصّہ ہے اور یہ سب تقسیم کرنے والے کی وصیت یا کسی اور کی وصی بہا یا دین کے

أَبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا

ہوئے ترکہ میں ہوگی - تمہارے باپ دادا ہوں یا بیٹے پوتے تمہیں کیا معلوم کہ دونوں میں سے کون تمہیں زیادہ نفع دینے والا ہے

فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

اسی لئے اس فرض کے مطابق اُن کا حصہ دو جو خدا نے مقرر کر دیا بیشک وہ بہت جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ اور جب تمہاری

رِصْفَ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِن لَّكُمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ فَإِن

بیویاں کچھ چھوڑ میں تو اُن کے نصف ترکہ کے تم مالک ہو اس حال میں کہ اور اولاد نہ ہو۔ اور اگر اُن کی

كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِ

اولاد ہو تو اُن کے ترکہ کا چوتھائی حصہ تمہارا ہے اور یہ اس حالت میں کہ اس کی وصیت پوری اور

يُوصِيْنَ بِهَا أَوْ دَيْنٌ وَلَهُنَّ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَتُمْ إِن لَّكُمْ

قرض ادا کر دیا گیا ہو۔ اور اسی طرح اگر تم کچھ چھوڑ مرو اور تمہاری اولاد نہ ہو تو وہ چوتھائی حصہ کی

يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا

مالک ہیں اور اگر تمہاری اولاد ہو تو اُن کو آٹھواں حصہ دیا جائے گا اس ترکہ میں سے

تَرَكَتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِ تَوْصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٌ وَإِن

جو تمہاری وصیت پوری کرنے اور قرضہ ادا ہونے پر بچ رہے۔ اور اگر

كَانَ رَجُلٌ يُورِثُ كَلَّةً أَوْ امْرَأَةً وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ

کسی مرد یا عورت کے وارث میں اُس کے بھائی بہن ہوں (کلا لہ ہو) تو اس کے بھائی اور بہن میں سے ہر ایک

وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِن كَانُوا أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ

کے لئے ترکہ کا چھٹا حصہ ہے۔ اور اگر وہ اس سے زیادہ ہوں تو اُن میں ایک تہائی ترکہ

شَرَكَا فِي الثَّلَاثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِ يُوْصِيْ بِهَا أَوْ دَيْنٌ

تقسیم کیا جائے گا اس وصیت اور فرض کی ادائیگی کے بعد جو اس پر عائد ہو۔ اور وارثوں کو

غَيْرِ مُضَارٍّ وَصِيَّةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ۝

مضر نہ دیا جائے۔ تمہیں خدا کی طرف سے یہ وصیت ہے۔ وہ خوب جاننے والا اور بردبار ہے۔

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ

انے مسلمان یا یہ اللہ کے مقرر کئے ہوئے حدود ہیں۔ جو بھی خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا وہ اُسے

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَٰلِكَ

جنت میں داخل کرے گا۔ جس کے نیچے نہریں بہتی رہیں گی اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ

الْقَوَاعِظُ الْعَظِيمَةُ ۝ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ

کتنی بڑی کامیابی ہے۔ برعکس اس کے جو بھی خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی مقرر

۱۲

حُدُودَهُ يَدْخُلُهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝۱۲

کی ہوئی حدوں میں تو رہے گا تو خدا سے دوزخ میں دھکیل دے گا۔ جس میں وہ ہمیشہ پڑا جائے گا اور یہ کتنا برا عذاب ہے جو اس کے لیے تیار ہے

تفسیر

اس نکتہ میں تمام ترکے کے مسائل ہیں کہ کس کو کس حالت میں کس قدر ترکہ منہا چاہیئے۔ اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ترکہ تقسیم کرنے سے پہلے اگر مرنے والے کے ذمے کوئی قرض ہو تو ادا کیا جائے۔ اور اگر اس نے کوئی خاص وصیت کی ہو تو اُسے بھی پورا کیا جائے۔ ان تمام مسائل کو پورے طور پر یاد کر لینا چاہیئے۔ خدا نے انہیں اپنی حدود کے نام سے یاد کیا ہے۔ اور اس کے مطابق ترکہ تقسیم نہ کرنے والے کو عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔ حدود کی مثال یوں سمجھو کہ جنگل میں بریہا کا ایک باٹھ ہو اس میں سے کوئی بکری نکل کر ادھر ادھر پھرنے لگے۔ تو ضرور بھیڑا اُسے اُچک لے جائے گا۔ امد اُسے کھا جائے گا۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کے حکم سے جو باہر ہو جائے گا۔ اُسے شیطان بھڑک کر لے گا۔ اور انجام کار ایسا شخص دوزخ میں داخل ہو گا۔

الَّذِينَ هُمْ دُجُو - جود دو
تَبَّتْ يُسُوفِي - میں باز آیا۔ اَنْتَن - اس وقت۔ اب۔
عَاشِرُوهُنَّ - تم زینتی بسر کرو۔ سُبْنَدَالِ تَبْدِيلِ زِنَا - بدلنے کی
تَرْتُوْا - تم وارث ہو۔ مَن كَرِهَ - جو۔
اَنْضَى پھنپا۔ بلا۔ صحبت کی
تَشْكُجُوا - تم نکاح کرو شادی کرو۔ نَكَحَ - اُس نے نکاح کیا شادی
مَقْتَنَا - بہت بڑی بات۔ ناراض
مَقْتَنَا - کر کے والی بات۔

وَالَّذِي يَأْتِيَنَّ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ

اے مسلمانو! تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کریں۔ تو ان کے اس کام کو دیکھنے والے چار آدمیوں کو

اَرْبَعَةٌ مِّنْكُمْ فَاِنْ شَهِدُوا فَاَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ

گواہ کے طور پر طلب کرو پھر اگر وہ شہادت دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں نظر بند کر دیا جائے یہاں تک کہ

يَتُوفَّيَنَّ الْبُيُوتَ اَوْ يُجْعَلَ لَّهُنَّ سَبِيلٌ ۝۱۵ وَالَّذِينَ

موت انہیں مار ڈالے۔ یا خدا ان کی رہائی کی کوئی اور صورت پیدا کرے۔ اور تم میں سے جو دو

يَأْتِيَهُمَا مِنْكُمْ فَاذْهَبَا فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرَضُوا

مرد بدکاری کریں تو ان کو خوب سزا دو۔ ہاں اگر وہ اس نام سے سچے دل سے توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کریں تو پھر

عَنْهُمْ إِنْ اللَّهُ كَانَ تَوَّابًا رَحِيمًا ۝۱۷ إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ

ان کو چھوڑ دو کیونکہ اللہ توبہ قبول کرنے والا اور بہت ہی مہربان ہے۔ اللہ کے نزدیک توبہ انہیں کی قابل قبول ہے

لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ

جو نادانی کی وجہ سے کوئی بُرا کام کریں بھی توبہ جلدی توبہ کریں

فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۱۸

انہی لوگوں پر اللہ تعالیٰ مہربان ہوتا ہے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے اور حکمت والا ہے۔

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا

اور اللہ کے نزدیک ان کی توبہ قابل قبول نہیں جو کہ ساری عمر تو گناہ کرتے رہتے ہیں۔ اور جب موت

حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْعَنَ وَلَا الَّذِينَ

آتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اب توبہ کرتے ہیں اور وہ کفر کی

يَمُوتُونَ وَهُمْ كَفَارٌ ۚ وَلَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمُ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۹

حالات میں مر جائے ہیں ایسوں کے لئے تو ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرِهًا

مسلمانو! سنو! تمہارے لئے کسی طرح جائز نہیں کہ عورتوں کی رضامندی کے بغیر زبردستی ان کے وارث بنو۔

وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْنَهُنَّ إِلَّا

اور نہ یہ تمہارے لئے کسی طرح مناسب ہے کہ اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے انہیں دے رکھا ہے ان سے واپس لینے کے لئے

أَنْ يَكُنَّ يَفًا حِشَّةً مَّبِينَةً ۚ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ

انہیں خواہ مخواہ روکے رکھو۔ ہاں تمہیں اپنا دیا ہوا لینے کا حق اسی صورت میں ہے جبکہ وہ مرتع طور پر بدکار ہوں ورنہ تمہارا فرض

فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ

ہے کہ ان کے ساتھ اچھی طرح زندگی بسر کرو۔ اور اگرچہ وہ تمہیں ناپسند بھی ہوں تو بھی مل جل کر زندگی گزارنے کی کوشش کرو کیونکہ میں

فِيهِ خَيْرٌ ۚ كَثِيرًا ۝۱۹ وَإِنْ أَذْتُمْ اسْتَبْدَالُ رُوحٍ مَّكَانَ

ممكن ہو کہ تم ایک جیسے نفرت کرو۔ اور اسی میں اللہ نے تمہارے لئے بہت فائدہ رکھا ہو۔ اور اگر تم ایک بیوی کو چھوڑ کر کسی اور سے شادی

رُوحٍ ۚ وَآتَيْتُمْ أَحَدَ لِنٍ قِطْرًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ

کرنا چاہو اور جس کو تم چھوڑنا چاہتے ہو اسے تمہارے بہت سے سال دے رکھا ہو تو تمہیں چھوڑنے وقت اس سے ایک کوڑی تک لیں

شَيْئًا ۚ أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ۝۲۰ وَكَيْفَ

نہیں لینی چاہیے۔ کیا اب اُسے بہتان باندھ کر مرتع گناہ سے لینا چاہتے ہو اور تم ان سے دیا ہوا

تَاْخُذُوْنَهُ وَقَدْ اَفْضٰی بَعْضُكُمْ اِلٰی بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ

ماں کیسے واپس لوگے تھیں شرم نہیں آئے گی جب تم ایک دوسرے سے مل چکے ہو اور انہوں نے نکاح کے وقت تم سے

مِنْكُمْ مِّمَّا قَدْ غَلِظَ ۝۱۰ وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِّنْ

پاکیل جن کر زندگی گزارنے کا عہد لیا تھا۔ اور جو محرم مسلمان ہوں ہرگز تم ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہاری

النِّسَاءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ فَاَحْشَۃً وَّ مَفْتٰۤیًا

باپ دادا یا نانا نکاح کر چکے ہوں جو اس حکم سے پہلے گزر چکا ہو گزر چکا آئندہ اس کا خیال رکھو اور یہ کام صریح

وَسَاءٌ سَبِيْلًا ۝۱۱

بے حیائی اور انتہا کو ناراض کرنے والا ہے۔ اور یہ بہت بُرا رستہ یعنی رذیل سے

تَفْسِيْر

اس رکوع کی پہلی آیتوں میں بدکاری کی سزاؤں کا ذکر ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی بتلادیا گیا ہے کہ اگر کوئی بھول کر گناہ کرنے کے بعد فوراً توبہ کر لے تو اللہ اس پر رحم کرتے ہوئے اس کی توبہ قبول کر لے گا۔ مگر ایسے آدمیوں کی توبہ ہرگز ہرگز قبول نہیں کی جائے گی جو جان بوجھ کر گناہ کرتے ہیں۔ اور مرتے وقت توبہ کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ ساری عمر تک کفر کرتے رہے۔ مرتے وقت اگر ایمان لائے تو نہ وہ ایمان قابل قبول ہے اور نہ ہی اس طرح کی توبہ قابل قبول کیونکہ ایمان کے بعد عمل کی، اور توبہ کے بعد اصلاح کی ضرورت ہے جو انہیں میسر ہی نہیں ہوئی۔

اس کے بعد عورتوں سے نیک سلوک کی تعلیم دی گئی ہے۔ کیونکہ اپنے گھر میں بیوی سے نیک سلوک کرنا بھی اللہ کے نزدیک نیکی میں شمار ہے۔ عورتوں سے بدسلوکی کو قرآن نے خود گناہ کہا ہے۔ یہ ایک مافی بنوئی بات ہے کہ اگر کسی آدمی کے گھر میں ہر وقت آپس میں ناچاقی رہتی ہو۔ تو اس کی زندگی دوزخ کی زندگی بن جاتی ہے۔ اسی لئے قرآن مجید نے اس بات پر بہت زور دیا ہے کہ حتی الوسع عورتوں سے نیک سلوک کیا جائے۔ تاکہ مسلمانوں کے گھر کی زندگی اتحاد اور محبت کی زندگی ہو۔ اور جب انہیں گھر میں اطمینان حاصل ہوگا۔ تو وہ دنیا کے دوسرے کاموں کو اچھی طرح ادا کر سکتے ہیں۔ چنانچہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی حجۃ الوداع کے خطبے میں خاص طور پر عورتوں سے اچھا سلوک کرنے کی تاکید فرمائی تھی۔ اور یہ کام نیکی میں اس طرح شمار کیا گیا ہے۔ کہ اسلام میں کمزوروں کی مدد کرنا نیکی ہے۔ عورتیں اکثر مردوں سے کمزور ہوتی ہیں۔ اس لئے ان کی مدد کرنی بھی نیکی ہے

آخری آیات میں پرانی فضول رسوم کو ترک کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ جیسے کہ اپنے باپ کی بیوہ سے نکاح کر لینا۔ ہمارا فرض یہی ہے کہ ہم ان فضول رسوم کو چھوڑ دیں۔ کیونکہ یہ اکثر جہالت کی طرف اور گناہ کی طرف لے جاتی ہیں۔



بَدَلَتْ جَمْعَتِکِی۔ بیٹیاں عَمَّتْ جَمْعَ عَمَّکِ۔ چھوپیاں۔ خَلَّتْ جَمْعَ خَلَّتْکِی۔ خالائیں اَرْضَعْنَ۔ انہوں نے دودھ پلایا رَضَاعَۃً رضاعت۔ دودھ پلانا۔ رَبَّائِبٌ جَمْعُ رَبِیْبَةٍ کی۔ چھوٹی بیٹی۔ جُجُور۔ جمع حُجْرۃ۔ گود۔ پرورش حَلَّائِلٌ جمع حِلَّة۔ بیویاں۔ اَصْلَابٌ جمع صُلْب۔ پیٹھیں

حُرِّمَتْ عَلَیْکُمْ اُمَّهَاتُکُمْ وَبَنَاتُکُمْ وَاَخَوَاتُکُمْ وَعَشْرَتُکُمْ

لے مسالو! تمہارے لئے تمہاری مائیں حرام ہیں اور تمہاری بیٹیاں اور بہنیں اور چھوپیاں

وَخَلَائِکُمْ وَبَنَاتُ الْاَخِ وَبَنَاتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهَاتُ النِّسَاءِ

اور خالائیں اور چھپیاں اور بھانجیاں اور تمہاری رضاعی مائیں جنہوں نے

اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوَاتُکُمْ مِّنَ الرِّضَاعَةِ وَاَقْرَبُ نِسَائِکُمْ

نہیں دودھ پلایا اور تمہاری رضاعی بہنیں اور تمہاری سائیں

وَرَبَّائِبُکُمُ النِّسَاءِ فِیْ جُجُورِکُمْ مِّنْ نِّسَائِکُمُ النِّسَاءِ دَخَلْتُمْ

اور تمہاری جوروؤں کی وہ بیٹیاں جو تمہاری گود میں پرورش پاتی ہیں

بَیِّنَ فَإِنْ لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْکُمْ

ہاں! اس حال میں نہیں کہ تم نے اپنی بیویوں سے محبت نہ کی ہو اور وہ بیٹے

وَحَلَّائِلُ أَبْنَائِکُمُ الذِّیْنَ مِنْ اَصْلَابِکُمْ ۚ وَاَنْ

جو تمہاری پشت سے ہیں اُن کی بیویاں اور ایک ہی وقت میں

تَجْمَعُوا بَیْنَ الْاَخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۗ اِنَّ اللہَ

دو بہنوں کا جمع کرنا بھی حرام ہے جو گزر چکا گزر چکا۔ خدا تعالیٰ

كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝۷۳

بڑا بخشنے والا اور مہربان ہے۔

لفظ معنی لفظ معنی لفظ معنی

مُحْصَنَاتٌ شُرُوهُ لِي عَوْرَتِيْنَ وَرَأَى سَوَاءً بَعْدَ - بچھے - مُحْصِنِينَ (بچھنے والے)۔
 مَسَافِحِينَ شُرُوهُ لِي عَوْرَتِيْنَ فَتَيَاتٍ - جمع فتيہ - لونڈیاں - مُتَّخِذَاتٍ (بچھنے والیاں)۔
 أَخْدَانٍ يَارِي سَوْرَتِيْ كَمَا أُحْصِنُ - نکاح میں آجائیں خشی - ڈرگیا - دے۔
 عَنَتٌ - تکلیف مصیبت۔

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ

اُمہ تم پر شوہر دالی عورتیں بھی حرام ہیں۔ سوائے ان کے کہ جو جنگ میں تمہارے

اِيْمَانُكُمْ عَمَلَتْ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ وَاَحْلَلْ لَكُمْ مَّا وَرَاءَ

ہاتھ لگیں۔ یہ خدا کے احکام ہیں اور اس کے علاوہ اور عورتیں تمہارے لیے حلال

ذَلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ غَيْرَ

ہیں کہ تم بدکاری سے بچنے کی غرض سے نہ کہ ہوس رانی کے لیے انہیں

مَسَافِحِينَ فَمَا اسْتَعْتَمَرْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَاتُوهُنَّ

بجو مال بطور ہمدے کر نکاح میں لے آؤ۔ تو جن عورتوں سے تم نے نکاح کے بعد فائدہ

اَجُورَهُنَّ فَرِيضَةً وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَاۤءَيْتُمْ

اُٹھایا انہیں ہر مقررہ اور دو۔ اور اس بات کا تم پر کوئی انہیں کہ ہر مقررہ ہونے کے بعد تم

بِهِ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا

آپس میں کمی بیشی کرلو۔ اور خدا ہر بات کا جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلاً اَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ

اور جو تم میں سے یہ استطاعت نہ رکھتا ہو کہ آزاد مومن عورت سے نکاح کرے تو

الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اِيْمَانُكُمْ مِنْ فَتَيَاتٍ

ان مومن لونڈیوں سے نکاح کر لے جو تمہارے قبضے میں

الْمُؤْمِنَاتِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ بِعُضْوِكُمْ

ہوں۔ اور اللہ تمہارے ایمان سے خوب واقف ہے۔ تم ایک

مِّنْ بَعْضٍ فَاَنكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اٰهْلِهِنَّ وَاتَوْهُنَّ

دوسرے کی جنس ہو پس لونڈیوں کو ان کے مالکوں کی اجازت سے اپنے نکاح میں لے آؤ اور دستہ کے مطابق

اَجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مَحْصَنَاتٍ غَيْرُ مُسْلِحَاتٍ وَلَا

ان کا ہر آن کے حوالے کر دو اور وہ لونڈیاں پاکہ امن ہوں کہیں بدکاری اور چوری پیچھے

مُتَّخِذَاتِ اٰخِذَاتٍ فَاِذَا اُحْصِنَ فَاِنَّ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ

یاری لگانے والی نہ ہوں۔ تو پھر جب وہ نکاح میں آنے کے بعد بھی کسی بدکاری کی مرتکب ہوں

فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ

تو انہیں آزاد عورتوں کی جو سزا ہے اس سے آدھی دی جائے

ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ

یہ حکم ان لوگوں کے لئے ہے جنہیں تم میں سے بڑائی میں پڑ جانے کا اندیشہ ہے ورنہ اگر تم بہتر وقت تک صبر کرو تو تمہارے

لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾

لئے بہت مناسب ہوگا۔ اور اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں اولاً یہ بیان ہے کہ کون کون سی عورتیں میں جن سے نکاح ہمیشہ کے لئے حرام ہے ایسی عورتوں کو "عمرات" ابدی بھی کہتے ہیں۔ اس میں ہر کا بیان بھی ہے کہ اس میں نکاح کے بعد کسی بیٹی بھی ہو سکتی ہے، پھر یہ بتایا گیا ہے کہ آزاد عورتیں نیز نہ ہوں تو لونڈیوں سے نکاح کر لیا کوئی عار کی بات نہیں ہے بلکہ وہ لونڈیاں ایسی نہ ہوں کہ دوسروں سے بھی یاری لگائے بیٹھی ہوں۔

اس میں غلامی کا مسئلہ بھی بڑی وضاحت سے بیان کر دیا گیا کہ انہیں مساوات کے درجے پر لانے کے لئے ان سے نکاح کر لو۔ ورنہ پہلے زمانے میں اور اب تک بعض قوموں میں اسے ننگ و عار سمجھا جاتا ہے۔

سُنُّنٌ - جمع سنت۔ طریقہ۔ راستہ۔ رَوَاجٌ - قَبُولٌ - تم میلان کرو۔ تم جھکو۔ مَعْلَا - میلان۔ رَغْبَتٌ - جھکنا۔

يُخَفِّفُ - وہ کم کرے۔ ہلکا کرے۔ عَدُوٌّ - زیادتی کرتے ہوئے۔ نَصْلِيَّةٌ - ہم اس کو بٹھائیگے۔ دَعَايَا -

تَجَنَّبُوا - تم اجتناب کرو گے۔ پیریز کرو گے۔ بہت بڑے گناہ۔ گناہ کبیرہ۔ تَنَهَوْنَ - تم منع کئے گئے ہو یا منع کئے جاتے ہو

بَعْضُ ۞ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا ۖ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ

لئے رکھی ہے۔ جو مرد کمائیں گے وہ اُن کو مل جائے گا۔ اور جو عورتیں کمائیں گی اُن کے

مِمَّا اكْتَسَبْنَ ۖ وَسْئَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

حصہ میں آجائے گا۔ اللہ سے اس کا فضل مانگا کرو وہ ہر ایک کے لئے ہے

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝۳۲ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ

واقف ہے۔ جو کچھ والدین یا قریبی رشتہ دار چھوڑ دیں ہم نے اس کے لئے وارث

الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ ۖ وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ

مقرر کر دیئے ہیں جن لوگوں کو غیرہ سے تم نے عہد و پیمان کر رکھا ہو

فَاتَوْهُمْ نَصِيبُهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۝۳۳

اُن کو اُن کا حصہ دو۔ یقیناً اللہ ہر چیز سے آگاہ ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں یہ کہا گیا ہے کہ انسان کو ضعیف پیدا کیا گیا ہے۔ اس لئے اُسے چاہیے کہ خواہ مخواہ فضول

رسوں کا بوجھ نہ اٹھائے۔ صرف اللہ کے بنائے ہوئے قانون پر چلے۔ کیونکہ وہ بہت ہی نرم ہے۔ پھر اخیر میں یہ بتایا گیا

دوسرے کے مال کو دیکھ کر حق نہیں کرنا چاہیے۔ خود کمنا چاہیے اور اللہ تعالیٰ سے اُس کا فضل طلب کرنا چاہیے۔

قَوَّامُونَ۔ حاکم قائم رکھنے والے صلحت۔ نیک عورتیں جمع مال کی۔ قِنْدَثٌ۔ غافلہ کے حکم میں رہنے والیاں

حَفِظَتْ اِنِی حفاظت کرنے والیاں تُشَوِّهْنَ۔ اُن کی نافرمانی۔ فَعِظُوهُنَّ بِسُوءِ اَنْ عَوْرَتُوْنَ کو نصیحت کرو

وَاَهْجُرُوهُنَّ۔ اُن کو چھوڑ دو۔ مَضَاجِعَ بَسْتَرِ سَوْنِی کی جلیں۔ اَطَعْنَكُمْ وَهَتَّارِی اطاعت کریں۔

رَابِعُشَا۔ بیچ دو۔ حَكْمًا۔ بیچ فیصلہ کرنے والا۔ یُوفِقُ۔ موافقت کرے۔

جَارٍ۔ ہمایہ پڑوسی۔ جَارِ الْجُنُبِ۔ ارضی پڑوسی۔ مُحْتَآلٍ۔ بڑائی کرنے والا۔

فَخُورًا۔ فقر کرنے والا۔ اَعْتَدْنَا۔ ہم نے تیار کیا۔ رِثَا۔ لوگوں کو دکھلانے کے لئے۔

قَرَنًا۔ ساتھ رہنے والے مِثْقَالِ ذَرَّةٍ مِثْقَالِ اَیْکُن کا نام اَنْ تَنْک۔ اگر ہو۔

مِنْ لَّدُنْہ۔ اپنے پاس سے۔ یُودُ۔ چاہتا ہے۔ چاہے گا۔ تُسَوِّی۔ بزرگ کر دیا جائے

الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ

مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس وجہ سے کہ خدا نے ایک کو دوسرے پر

عَلَى بَعْضٍ وَبِمَا أَفْقَوْا مِنْ أَمْوَالِهِمْ ۖ فَالْصَّالِحُ

صفیات دی اور دوسرے یہ کہ مرد اپنے مال میں سے ان پر خرچ کرتے ہیں پس صالح عورتیں وہ ہیں جو

قَتْنَتْ حِفْظًا لِلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ ۗ وَالَّتِي تَخَافُونَ

خاوندوں کی اطاعت کریں اور جس کی حفاظت کا مگر خدا نے دیا اس کی حفاظت کریں یعنی بدکاری نہ کریں پھر اگر عورتوں

لَشَوْزِهِنَّ فِعْضُهُنَّ وَآهَجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَ

میں سے تم کسی کی بدکاری کا اندیشہ رکھو تو انہیں نصیحت کرو۔ نہ ناپیں تو ان سے مہنت کی چیز نہ دو۔ پھر بھی نہ ناپیں تو

أَضْرِبُوهُنَّ ۚ فَإِنْ أَطَعْتَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا

مارو۔ اور اس پر اگر تمہاری اطاعت کر لیں تو ان پر زیادتی کی رو نہ ڈھونڈو۔

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا كَبِيرًا ۝۳۷ وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا

بیشک خدا بہت بزرگ و بڑے ہے۔ اور اسے مسلمانوں! اگر تمہیں شورش اور بیوی میں مخالفت کا اندیشہ ہو

فَاذْعَبُوا حَكْمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكْمًا مِّنْ أَهْلِهَا ۚ إِنَّ يُرِيدُ

تو ایک چنچ شوہر کے کہنے سے اور دوسرا بیوی کے کہنے سے مفارقت کہ اصلاح کریں اور اگر وہ دونوں دائمی اصلاح

إِصْلَاحًا يُوفِّقُ اللَّهُ بَيْنَهُمَا ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا

کرنے کا بڑا اٹھائیک تو خدا ایسے اسباب پیدا کرنے کا کہ ان میں موافقت ہو جائے۔ بیشک خدا سر بات کا علم اور

خَبِيرًا ۝۳۸ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۚ وَبِالْوَالِدَيْنِ

خبر رکھتا ہے۔ اور اسے مسلمانوں! بس لو۔ صرف ایک ہی خدا کی عبادت کرو۔ دوسروں کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور ماں باپ کے

إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْجَارِ

نیک سلوک کرو اور قربت داروں یتیموں مسکینوں اور رشتہ دار

ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَ

بہسایوں اور اجنبی بہسایوں اور ساتھ ساتھ اٹھنے بیٹھنے والوں اور

ابْنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

مسافروں اور لونڈی غلاموں سے بھی اچھا برتاؤ کرو۔ لیکن جو بیعتی اور تکبر کرتے ہیں اور ان سے

مَنْ كَانَ مُخْتَارًا ۚ فَخُورًا ۚ ۝۳۹ الَّذِينَ يَجْحَلُونَ بِآيَاتِ

نیک سلوک نہیں کرتے تو خدا ایسوں کو پسند نہیں کرتا۔ وہ لوگ خود بھی غفل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی اس کی

النَّاسَ بِالْخُلُوفِ وَيَكْتُمُونَ مَا أَنْتَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ
تعلیم دیتے ہیں اور جو مال و دولت کا فضل اُن پر ہوا اُسے ظاہر نہیں کرتے۔ چھپائے رکھتے ہیں۔

وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ۳۷ وَالَّذِينَ يَنْفَقُونَ
تو ایسے لوگ جو ہمارے احکام کے منکر ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور جو لوگ خرچ بھی کرتے ہیں تو

أَمْوَالَهُمْ رِئًا لِلنَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ
دکھاوے کے لئے حالانکہ نہ خدا پر ان کا ایمان ہے نہ یوم آخر پر بلکہ

وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ۳۸ وَمَا ذَا
شیطان اُن کا ساتھی بن چکا ہے اور وہ کتنا برا ساتھی ہے۔ بھلا ان لوگوں کا کیا بگڑنا تھا

عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَانْفَقُوا مِمَّا
اگر یہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لے آتے۔ اور جو کچھ خدا نے انہیں نے رکھا ہے

رَزَقَهُمُ اللَّهُ وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا ۳۹ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ
اُس کی راہ میں خرچ کرتے، ورنہ کون کے حالات کا علم ہے۔ بیشک اللہ تو ایک ذرہ بھر بھی

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكَ حَسَنَةً يُّضَعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ
ظلم نہیں کرتا۔ بلکہ اُس کی تو شان یہ ہے کہ چھوٹی سی بھی نیکی ہو تو اُسے بڑھا دیتا ہے اور

لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا ۴۰ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ
اپنی طرف سے اور بھی تو اب دیتا ہے۔ اے محمد! ذرا اُس وقت کی حالت کا اندازہ کیجئے جب ہم ہر ایک امت میں سے

بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۴۱ هُوَ الَّذِي يُشْهِدُكُمْ عَلَىٰ هَؤُلَاءِ شَهِيدًا ۴۲ يَوْمَئِذٍ
گواہ ٹھہرتے کریں گے اور آپ کو ان سب پر گواہی دینے کے لئے بلائیں گے۔ تو اس دن جو

يَوْمَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَغَصَصُوا الرَّسُولَ كُتِبَ عَلَيْهِمْ
ہمارے منکر اور رسول کے نافرمان ہونے سے یہ خواہش کریں گے کہ کاش انہیں زمین کے

الْأَرْضُ وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا ۴۳
برابر کر دیا جاتا اور اس دن وہ کوئی بات خدا سے نہ چھپا سکیں گے۔

تفسیر

اس رکوع میں کئی مسئلے بیان کئے گئے ہیں۔ پہلے تو یہ بتایا گیا ہے کہ مردوں کو بعض خاص حالات

کی وجہ سے عورتوں پر نفیلت دی گئی ہے۔ عورتیں گریامردوں کی مشیر ہیں۔ خانگی معاملات میں ان سے مشورہ لینا ضروری ہے۔ اور اگر وہ کبھی کوئی برائی بھی کریں۔ یا ان کی طرف سے نافرمانی کا ڈر ہو تو اول انہیں زبانی نصیحت کریں۔ اگر وہ اس پر کبھی نہ مانیں تو مرد عورت کی خواجگاہ سے علیحدہ رہے۔ پھر بھی نہ مانے۔ اور اس کے احکام سے انکار کرے جو بجا اور مطابق شریعت ہوں تو اسے اتنا مارنے کی اجازت ہے کہ جس سے اسے کوئی نقصان نہ پہنچے۔

اس کے بعد نچائیت کے فیصلے کا ذکر ہے۔ دونوں طرف کے بیچ بلانے میں مکت یہ ہے کہ اگر مرد نے زیادتی کی ہو تو عورت اپنے بیچ سے کہہ سکے اور مرد کی غلطی کی اسے سزا ملے۔ اور اسے زیادتی سے روکا جائے۔ پھر اس کے بعد ہمیں ایک خدا کی حکومت کے اقرار کرنے کا سبق دیا گیا ہے۔ اور والدین اور دیگر عزیز و اقارب سے نیک سلوک کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ اس پر بھی جو تکبر اور غرور کرے اور ان لوگوں کی روپے پیسے سے مدد نہ کرے۔ بلکہ بغل کرے۔ اور بغل کی دوسروں کو تعلیم دے تو اس کے لئے سخت عذاب ہے۔

بغل سے بچنا چاہیے۔ یہ عذاب میں مبتلا کرے گا۔

لَا تَقْرَبُوا - قریب نہ جاؤ۔ شکاری نشہ کی حالت میں۔ جُنْبًا - ناپاکی کی حالت۔
عَابِرِيْ جُورٍ كَرْنِ دَالِ۔ چلنے والے۔ غَارِطٌ۔ جائے ضرور بیتِ اخلا۔ الْمُسْتَحْمَ۔ تم نے چھو۔
صَعِيْدًا مِّنْیَ۔ یَحْرَفُوْنَ۔ بدل دیتے ہیں۔ مَوَاصِيْعِهِ۔ ان کی جگہیں۔
اَلْسِيْنَةِ۔ زبانیں۔ نَطِيْمَسْ۔ نہ بگاڑیں۔ پھیر دیں۔ اَذْبَارٍ۔ پیٹھیں۔ جمع دُبر کی۔
نَنْعَمُ۔ ہم انہیں لعنت کریں۔ اَصْحَابِ السَّبْتِ۔ مسیحیوں کے دن ڈاکٹر کوٹن۔ پاک موتے ہیں۔
مِزْكِيْ۔ پاک کرتا ہے۔ فِتْنًا۔ تندر۔ ذرہ۔ چراغ کی تبی۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى

اے ایمان والو! جب تم نشہ کی حالت میں ہو تو نماز کا قصد نہ کرو۔

حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنْبًا إِلَّا عَابِرِيْ سَبِيلٍ

جب تک کہ تم سمجھنے نہ لگو کہ تم کیا کہہ رہے ہو۔ اور نہ ہی ایسی حالت میں کہ تمہیں نہانے کی حاجت ہو۔

حَتَّى تَغْتَسِلُوا وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ

اور تم نہ نہ ہو۔ بس سہل میں ہو تو تمہیں کرلو گویا عرج نہیں۔ اور اگر تم بیمار ہو یا سفر ہو یا جاتے ہو

مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَمَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ يَجِدُوا مَاءً

ہو کر آئے ہو یا عورتوں سے ملے ہو اور پھر پاؤں میں نہیں دھو سکتے ہو تو

فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ

پاک مٹی سے مڑا اور ہاتھوں کا کرلو بے شک خدا کے تعالٰیٰ

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا ﴿٣٣﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا

تمہاری خطاؤں سے درگزر کرنے والا اور بخش دینے والا ہے۔ اے محمد! کیا آپ نے ان اہل کتاب کو

نَصِيحًا مِّنَ الْكِتَابِ يَشَرُّونَ الصَّلَاةَ وَيُرِيدُونَ أَنْ

نہیں دیکھنا جنہیں توریت کا ایک حصہ دیا گیا تھا اُس کے بدلے کراہی خریدنے اور ان کا ارادہ ہے کہ

تَضِلُّوا السَّبِيلَ ﴿٣٤﴾ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ

بہتیں بھی گمراہ کر دیں۔ خدا تمہارے ان دشمنوں سے خوب گاہ ہے اور اُس کا مددگار ہونا

وَلِيَائٍ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ نَصِيرًا ﴿٣٥﴾ مِنَ الَّذِينَ هَادُوا أَمْبِجُونَ

اور اُس کا ساتھی ہونا تمہارے لئے کافی ہے۔ یہودیوں میں سے ایسے ہیں جو لفظوں کو ادھر ادھر بدل

الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعٍ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمِعْ

دیتے ہیں۔ اور اپنی زبانوں کو دین پر طعن کی غرض سے توڑ مڑ کر کہتے ہیں ہم نے سنا اور نہیں مانیں گے۔ اور سنو!

غَيْرِ مُسْمِعٍ وَارْعَنَالِيًّا بِالسِّنَةِ وَطَعْنَا فِي الدِّينِ

تمہیں سمجھ نہ سنائی گئی اور کہتے ہیں رعنا یعنی لے لے۔ سچ رہتے کاش! وہ ان الفاظ کے بدلے

وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاسْمِعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ

یہ کہتے ہم نے سنا یا ہم مانیں گے۔ اور ارعنا کے بدلے فراسنئے تو اسماع یا ہماری طرف توجہ کیجئے تو یہ

خَيْرٌ لَّهُمْ وَأَقْوَمٌ وَلَكِنْ لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ

اُن کے لئے بہت بہتر اور درست ہوتا۔ امین اللہ تو ان کے کفر کی وجہ سے اُن پر لعنت بھیج دی ہے۔ اس لئے ایمان

الْأَقْلِيلَ ﴿٣٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا

بھی بہت تھوڑے لائے ہیں۔ اے اہل کتاب! اس قرآن پر جو ہم نے تمہاری کتابوں کا تصدیق

نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّن قَبْلُ أَنْ تَضْمِنَ

کرنے والا نہ بنا کر اتارا ہے ایمان لے آؤ۔ قبل اس کے کہ ہم چہرہ کو پھیر کر

وَجُوهًا فَرَدُّهَا عَلَىٰ أَدْبَارِهَا أَوْ تَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ

پیچھ کی طرف لگا دیں یعنی ذلیل کر دیں یا اصحاب بہت کی طرف اُن پر پھینکا کر کر دیں

السَّبِّ ط وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝۴۰ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ مَنْ

اور خدا کا حکم تو ہو کر رہنے والا ہے۔ بے شک خدا شرک کو معاف نہیں کرے گا

يُشْرِكُ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ

اس کے علاوہ سرگناہ کی معافی ممکن ہے کیونکہ جو بھی اللہ کے ساتھ

يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ۝۴۱ أَلَمْ تَرَ أَنَّ الَّذِينَ

شریک ٹھہراتا ہے تو وہ بہت بڑا گناہ کرتا ہے۔ اے محمد! کیا آپ نے اہل کتاب کو نہیں دیکھا

يُرْكُونَ أَنفُسَهُمْ بِاللَّهِ يُرْكِي مَنْ يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ

جو اپنے تئیں بڑا پاک بتاتے ہیں وہ یوں پاک نہیں ہو سکتے اور اللہ جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے اور کسی پر ذرہ بھر

فَتِيلًا ۝۴۲ أَنْظِرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَكَفَىٰ

ظلم نہیں کرتا۔ اے محمد! ذرا دیکھو یہ لوگ اللہ پر کیسا جھوٹ افترا کر رہے ہیں۔ اور اُن کی سزا یابی کے لئے

بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا ۝۵۰

یہ کھلا کھلا گناہ کافی ہے۔

تفسیر

اس کو ع میں نماز کی اولین شرط یعنی پاک ہونے کا بیان ہے۔ پھر وضو اور تیمم کا مسئلہ بیان کیا گیا۔ جو

کہ طبعی اصول کے مطابق ہے۔ اہل کتاب کی شرارتوں کا بیان کرنے کے بعد انہیں اس قرآن پر ایمان لانے کو کہا گیا ہے

اور یہود و نصاریٰ جو خدا کے شریک ٹھہرتے ہیں یعنی یہود عزیر علیہ السلام کو اور نصاریٰ مسیح علیہ السلام کو ابن اللہ

کہتے ہیں۔ تو ان کو اور دوسرے فرقہ والوں کو بھی بتا دیا گیا ہے کہ اس گناہ کی معافی نہیں ہے کہ تم ہماری خدائی میں

جھوٹے معبودوں کو شریک قرار دو۔

حَبَّتِ - مورتیں - سحر۔ طَاغُوتِ شَیْطَانِ - برکش۔ اُھْدٰی - زیادہ ہدایت پر۔

لَا یُؤْتُونَ - نہیں دیتے ہیں نَقِیرَاتِ - کجور کی گھنٹی کا ٹکٹ۔ یَحْسُدُونَ - حسد کرتے ہیں۔

نَضِجَتْ - جل جائیں گی۔ جُلُودٌ - جلدیں۔ چمڑے۔ ظَلَّیْلًا - بہت گھرا سا یہ۔

لَمَّا إِذَا أَحْكَمْتُمْ جَبَّ تَمَّ فَيْسَلُكُمْ. أُولَى الْأَمْرِ مَا بَعْدَ الْمَكْرِ. تَنَازَعْتُمْ تَمَّ آيِسٌ فِي جَهَنَّمَ
فَرُدُّوهُ آيِسٌ لَوْ مَا دَاوَسَ كُو. تَوَّضَعُونَ تَمَّ آيِسٌ لَاتِ مَو

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ

لے محمد! کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں تورات کا علم عطا ہوا

يُؤْمِنُونَ بِأَنَّهُمْ يُبْعَثُونَ وَالطَّاغُوتِ يَقُولُونَ لِلَّذِينَ

پھر بھی وہ بتوں و رشیطانوں کے پیچھے پڑ گئے اور مشرکوں سے کہتے ہیں

كَفَرُوا هَؤُلَاءِ أَهْدَى مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ۝۵۱

ایمان والوں سے یہ بت اور شیطان پوسنے والے زیادہ سیدھی راہ پر ہیں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ وَمَن يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَن تَجِدَ

ایسے لوگوں پر اللہ کی لعنت! اور جس پر اللہ تعالیٰ کی پھٹکار پڑ جائے تو اسے کوئی بچائے والا

لَهُ نَصِيرًا ۝۵۲ أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمَلِكِ فَإِذَا لَا يُؤْتُونَ

نہیں ملے گا۔ تو کیا انہیں سلطنت تو نہیں مل گئی جو ایسے بے پروا ہو گئے ہیں اور ایسا سو بھی تو

النَّاسِ نَقِيرًا ۝۵۳ أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ

ایک کوڑی لوگوں کو نہ دیں۔ یا کیا یہ اس بات پر حسد کرتے ہیں کہ اپنے فضل سے خدا نے

اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

مسلمانوں کو قرآن عظیمی کتاب عطا کر دی تو یہ کوئی عجیب بات ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے ہم نے آلِ ابراہیم میں سے چند

وَأَتَيْنَاهُم مَّلَكًا عَظِيمًا ۝۵۴ فَمِنْهُمْ مَّنْ آمَنَ بِهِ وَ

نبیوں کو کتاب و حکمت کے علاوہ بہت بڑی سلطنت بھی دی۔ تو پھر آلِ ابراہیم میں سے بعض تو صحیح دین پر ایمان سے قائم

مِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ۝۵۵ إِنَّ

ہے اور بعض اس کے قبول کرنے سے ٹک رہے ہیں ان کے لئے دوزخ کی جڑ کتنی آگ بس ہے۔ اس میں شک نہ کرو کہ جو بھی

الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا كَلِمًا

ہماری آیات سے انکار کرے گا ہم اسے دوزخ میں دھکیلنے کے لئے ہیں۔ چنانچہ دھکیلنے کے بعد ہر بار

نُصِصَتْ جُلُودُهُمْ بِدَلْزَمٍ جُلُودًا غَيْرَ هَٰلِكَ وَفُتُوا

جب ان کی ایک کھال گل جائے گی ہم ان کو عذاب کا مزہ چکھاتے رہتے کے لئے اس کو دوسری کھالوں سے

۵۴

الْعَذَابُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ۵۴ وَالَّذِينَ آمَنُوا

بدل دیں گے۔ بیشک خدا بہت زبردست اور حکمت والا ہے۔ اس کے بیشک جبروتک ایمان لا کر بیشک

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

عمل کر رہے ہیں تو ہم جلد انہیں جنت میں داخل کریں گے جس کے نیچے نہریں برسی ہوں گی۔

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ

اور وہ اس میں سدا میں گئے۔ اس میں ان کے لیے پاک عورتیں ہوں گی۔

وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ۵۵ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَوَدَّ

اور ہم ان کو گھنے سایوں میں داخل کریں گے۔ لے سدا نوا سنو خدا تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں ان کے مائیں

الْأَمْنِ إِلَى أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ

کو صحیح سالم سے دیا کرو۔ اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے بیٹھو تو ٹھیک فیصلہ

تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ إِنَّ اللَّهَ

کیا کرو جو انصاف پر مبنی ہو۔ اللہ تمہیں کیسی اچھی نصیحت کرتا ہے بیشک وہ تمہارے فیصلوں وغیرہ

كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ۵۶ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا

کو سننا اور دیکھنا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی

اللَّهُ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِيَ الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ

اطاعت کرو اور اپنے میں سے حکومت والوں کا بھی کہا مانو پھر دیکھو جب

تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ

کسی معاملہ میں جھگڑا کرتے تو بہتر واجب یہ ہے کہ اسے اللہ اور رسول کے حکم کے ماتحت چکاؤ اگر نہ

تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ

واقعی خدا اور یوم آخرت پر یقین رکھتے ہو یہ تمہارے حق میں بہتر اور انجام کار اچھا

تَأْوِيلًا ۵۷

تأویلات ہو گا۔

تفسیر

ترجوع رکوع میں تو بتوں وغیرہ کی پرستی سے رد کا کیسے۔ پھر جس اور حد کو برا کہا گیا ہے۔ اور امانتوں

کوُن کے ، لکوں کو دینے کا حکم دیا گیا ہے ۔ اس کے بعد حکومت الہی کا بیان ہے ۔ اول تو یہ کہ جب بھی تم کوئی فیصلہ کرو ، قرآن کے مطابق کرو ۔ اور یہی عدل ہے ۔ اس کے بعد خدا ، رسول اور اولی الامر کی اطاعت کو فرض قرار دیا ہے ۔ اولی الامر وہی ہیں جو خدا کے احکام کے ذریعہ حکومت کرتے ہوں ۔ جیسے خلفاء راشدین تھے کہ در بیان میں اُن کی ذات صرف ایک واسطہ تھی جس کو نیابت الہی بھی کہتے ہیں ۔ اس قرآن میں خدا کے بنائے ہوئے قوانین میں جو انسانوں کے بنائے ہوئے قوانین کے مقابلے میں بہت بڑھ چڑھ کر ہیں ۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کے علم کی حد نہیں اور عقل انسانی محدود ہے ۔ اور ہمیشہ بدیتی رہتی ہے ۔ اس لئے اس کے قوانین بھی بدلتے رہیں گے ۔ لیکن خدا کو اُس و آخر کا علم ہے ۔ اُسے سب واقعات کی خبر ہے ۔ اس لئے جو قانون اُس نے مقرر کر دیا ہے ۔ وہ کبھی نہیں بدل جاسکتا ۔ وہ ہمیشہ ہر قوم اور ہر ملک کے لئے ہے ۔ ہمیں انسانی قوانین کی بجائے خدائی قوانین نافذ کرانے کی کوشش کرنی چاہیے ۔ انسانی قوانین بدل ڈالنے کے لائق ہیں ۔ کیونکہ وہ بدلتے رہتے ہیں اور محدود علم و عقل کے نئے ہوئے ہیں +

يَزْعُمُونَ گمان کرتے ہیں ۔ يَتَحَاكَمُوا مقدمے جاتے ہیں ۔ مُنْفِقِينَ منافق ۔ دورنگے ۔
يَصُدُّونَ پھرتے ہیں ۔ صُدُّوْا پھر جانا ۔ يَخْلِفُونَ تمہیں کھاتے ہیں ۔
تَوْفِيقًا موافقت میں ہوں ۔ اَعْرَضَ اعراض کر ۔ ایک طرف ہٹا عِظْهُمْ اُن کو نصیحت کر ۔
قَوْلًا بَلِيغًا بات ، مؤثر بات ، دل تک پہنچنے والی ۔ لِيُطَاعَ تاکہ اس کی اطاعت کی جائے فَلَا وَرَبِّكَ قسم ہے تیرے رب کی
يُحْكَمُوا تجھے اپنا حاکم بنالیں ۔ شَجَرَ جھگڑا ہوا ۔ يَسْلَمُوا مان لیتے ہیں ۔
اَنْعَمَ انعام کیا نعمت دی ۔ صِدِّيقِينَ جمع صدیق ۔ سچے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اَمَنُوْا بِمَا اُنْزِلَ

لے محمد ! کیا آپ نے ان منافقوں کی حالت پر غور نہیں کیا جو یہ جھمبے بیٹھے ہیں کہ وہ تو قرآن اور اُس سے قبل کی

اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُوْنَ اَنْ يَتَحَاكَمُوْا

اُتری ہوئی کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں اور پھر حالت یہ ہے کہ شیطانوں سے اپنے مقدمے فیصل

اِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ اُتُوا اَنْ يَكْفُرُوْا بِهِ ط وَيُرِيدُوْا

کرنے جاتے ہیں حالانکہ ان کتابوں میں انہی سے بہت جانے کو کہا گیا تھا اور شیطان کی تو یہ حالت ہے کہ

الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ۖ ﴿٦٠﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

وہ اسی تاک میں رہتا ہے کہ انہیں اور گمراہی میں لے جائے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ

تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ

اچھا اگر تم ان پر ایمان لائے ہو تو آؤ جو خدا نے تمہارے اس کے ذریعہ رسول سے فیصلہ طلب کرو۔ تو نے محمد! آپ

يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا ۖ ﴿٦١﴾ فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْكُمْ

دیکھیں گے کہ منافق کس طرح آپ سے منہ موڑ کر پھر جاتے ہیں۔ اور پھر اس وقت یہ کیسے پشیمان ہوں گے جب ان

مُصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ تَأْتِيكُمْ فَتَأْكُوا لَحْمَ مَا يَخْلِفُونَ

فیصلوں کی وجہ سے ان پر کوئی مصیبت آئے گی۔ پھر آپ کے پاس نہیں کھائے آئیں گے۔ کہ وہ لہو

بِاللَّهِ إِنَّ أَرْدَنَّا إِلَّا أَحْسَنًا وَتَوْفِيقًا ۖ ﴿٦٢﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

ہم تو ان کے پاس فیصلہ کرنے اس لئے گئے تھے کہ سلوک اور ملاپ ہو۔ جی وہ لوگ ہیں جن کے

يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ

دلوں کے مرنے کو اللہ نے جان لیا ہے۔ تو آپ ان سے درگزر کیجئے اور نصیحت کے طور پر ایسی بات کہئے جو

لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ۖ ﴿٦٣﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ

ان کے دلوں کی گہرائیوں میں پہنچتا ہو جائے۔ اور اے محمد! ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا جس کی

إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ

ہمارے حکم سے اطاعت فرمیں نہ کی ہوتی ہو۔ تو کیا اچھا ہوتا کہ جب انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کر لیا تھا،

جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا

آپ کے پاس پہلے آئے اور اللہ سے معافی مانگتے اور خدا کا رسول بھی ان کے لئے معافی چاہتا تو بیشک اللہ کو

اللَّهُ تَوَّابًا رَحِيمًا ۖ ﴿٦٤﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ

بڑا معاف کرنے والا اور مہربان بن پاتے۔ اے محمد! ہمیں تیرے کی قسم ہے اُس وقت تک یہ صحیح ایماندار نہیں ہو سکتے جب تک

يُحْكَمُوا فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ

کہ ہر معاملہ جس میں ان کا جھگڑا ہو، تیرے پاس نہ لائیں۔ اور پھر جو فیصلہ تو کرے اُسے دل سے بُرا نہ لائیں

خَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيَسْلَبُ سُلَيْمًا ۖ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا

بلکہ اُسے بخوشی تسلیم کر لیں۔ اور ان منافقوں کی تو یہ حالت ہے کہ اگر ہم

عَلَيْهِمْ إِنْ اقْتَلَوْا أَنْفُسَكُمْ أَوْ أَخْرَجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا

ان پر فرض کر دیتے کہ اپنی جانوں کو مار ڈالو یا اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہو تو ان میں سے

فَعَلَوْهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ۖ وَكَوَانَهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ

بہت ہی تھوڑے اس پر عمل کرتے اور انہیں تو جو نصیحت کی جاتی ہے اُسے ہی مان لیں تو

بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيثًا ۖ ﴿٦٦﴾ وَإِذَا الْأَتِيتُهُمْ

ان کے حق میں بہت بہتر ہے اور ایمان کی مضبوطی کا باعث۔ تو اس وقت ہم ان کو اپنی طرف سے

مِّنْ لَّدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ۖ ﴿٦٧﴾ وَلَهَدَيْنَهُمْ صِرَاطًا

بہت بڑا اجر بھی دیتے۔ اور ضرور انہیں سیدھے راستے پر

مُسْتَقِيمًا ۖ ﴿٦٨﴾ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ

لکھا دیتے۔ اے مسلمانو! یاد رکھو۔ جو بھی اللہ اور اس کے رسول کا کہا مانے تو وہ ان لوگوں کے ساتھ بہت

الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ

ہوں گے جن پر خدا نے انعام کیا یعنی وہ لوگ نبی، صدیق،

وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ۖ ﴿٦٩﴾

شہداء اور نیک بندے ہیں اور ان کا ساتھ کتنا اچھا ساتھ ہے۔

ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عَلِيمًا ۖ ﴿٧٠﴾

کہا جانے والوں پر اللہ کا اس طرح کا فضل ہوگا۔ اور اللہ کا ہر بات جان لینا کافی ہے۔

تفسیر

اس رکوع کے شروع میں منافقین کی بُرائی کا بیان ہے اور ان کو اچھی طرح نصیحت کرنے کا حکم دیا گیا ہے جو ان کے دل پر اثر کرے۔ اور اس کے بعد اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کا حکم ہے۔ اور ایماندار ہونے کی پختہ نشانی یہ بتائی گئی ہے کہ جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم ہو تسلیم کر لیا جائے۔ اور دل میں کسی قسم کا میں نہ آنے پائے۔ اخیر میں ایسے لوگوں کو بڑے درجے عطا ہونے کی خوشخبری دی گئی ہے۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل ہوگا +

حَدَّرَ - بچاؤ۔ ثَبَاتٍ - جتنے جتنے۔ لَيُبَيِّنَنَّ - ضرور دیکرے گا

يَغْلِبُ - وہ غالب آئے۔ وَجْهٌ - مسْتَضْعَفِينَ - بے بس۔ كَرُورٌ - وَلَدَانِ - بچے۔

كَيْدًا - دَاؤُ - کمر۔ فَرِيبٌ - ضَعِيفًا - بودا۔ ناکارہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اخذُوا حِذْرَكُمْ فَانفِرُوا ثُبَاتٍ

لے مسلمانو! ہمیشہ اپنے بچاؤ کا خیال رکھو اور جب دشمن مقابل آجائے تو چاہے جتنے جتنے حکمو

أَوْ انفِرُوا جَمِيعًا ۝۱۰ وَإِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَيُبَطِّئَنَّ فَإِنْ

چاہے سب مل کر نکلو۔ اور بعض تم میں سے ایسے ہیں جو جہاد کے لئے نکلنے میں ضرور دیر کریں گے پھر جب

أَصَابَكُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْنَا إِذْ لَمْ أَكُنْ

تم پر کوئی مصیبت آن پڑی تو ان میں سے ہر ایک یہی کہے گا کہ خدا نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ میں

مَعَهُمُ شَهِيدًا ۝۱۱ وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللَّهِ

تمہارے ساتھ نہ ہوا۔ اور اگر تمہیں خدا کا فضل یعنی مال و دولت ملے تو

لَيَقُولَنَّ كَأَن لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يَلْبِئْتَنِي

ضرور کہے گا گویا کہ اُسے تمہارے ساتھ کوئی دوستی یا تعلق ہی نہ تھا کہ لے کر اس میں

كُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝۱۲ فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ

تمہارے ساتھ ہوتا اور میں بھی اس طرح بہت فائدہ اٹھاتا۔ وہ لوگ جنہوں نے آخرت کے بدلے

اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ وَمَنْ

دنوی زندگی بیچ ڈالتی انہیں چاہیے کہ وہ راہ خدا میں جہاد کریں اور جو بھی

يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ

راہ خدا میں جہاد کرے گا تو چاہے قتل ہوا یا غالب آیا ہر حال میں خدا اسے عنقریب

أَجْرًا عَظِيمًا ۝۱۳ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

بہت بڑا اجر ملے گا۔ اور اے مسلمانو! تمہیں کیا ہو گیا کہ جہاد نہیں کرتے ہو

وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ

حالانکہ مظلوم و بے بس آدمی، عورتیں اور بچے پکار رہے ہیں

الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ

کہ لے ہمارے پروردگار! ہمیں اس شہر کے سے جس کے رہنے والے ہم پر

الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ

ظلم ڈھارسے ہیں انکال اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی حامی بنا کر بھیج دے اور اپنی طرف سے

لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا ۝۱۴ الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي

ہمیں کوئی مددگار عطا فرما۔ تو جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ تو راہ خدا میں

سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ

جہاد کر رہے ہیں اور جو لوگ کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں

الطَّاغُوتِ فَقاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ

لڑ رہے ہیں۔ تو لے مسلمانو! تم ان شیطان کے دوستوں سے مقابلہ کرو۔ شیطان کی چالیں تو

الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ۝

بڑی کمزور ہوتی ہیں۔

تفسیر

اس رکوع میں بتایا گیا ہے کہ مسلمانوں کو ہر وقت، ہر لمحہ سلام سے خبردار رہنا چاہیے۔ اور ہمیشہ اُن کا مقابلہ کرنے کے لئے ہر طرح کا ساز و سامان تیار رکھنا چاہیے۔ گویا ایسی زندگی بسر کرنی چاہیے جو دنیا کی ساری قوموں پر غلبہ کا باعث ہو۔

اس کے بعد جہاد کی غرض و نہایت بتائی گئی ہے۔ کہ بے کس و مظلوم بچوں، عورتوں اور مردوں پر ناجائز طور پر جو دستبرد ہو رہے۔ اُن کی دستگیری، حفاظت، رعایت و آبرو قائم رکھنے کے لئے جو زحمت اُٹانی کی جائے گی وہی جہاد ہے۔ اسی طرح اگر خدا کی عبادت کرنے، یہ اس کی عبادت گاہ میں قائم رکھنے میں کوئی دوسرا روک پیدا کرے تو اُس روک کو ہٹانا بھی جہاد ہے۔

غرض قرآن حکیم کے منوانے یا حکومتِ الہی کے قیام اور قوانینِ الہی کے نفاذ کے لئے اپنی جانبیں

لڑانے کا نام جہاد ہے ۝

كُفُّوا رُكُوبَكُمْ ۚ أَلَمْ تَكُنْ أَعْيُنُهُمْ كِذًّا يَبْصُرُونَ ۚ

بُروچ جمع بُرج کی۔ تھے۔ مُشِيدَةً ۖ مُصْبِرَةً ۚ بَرُّوْا ۚ بَاہر جانے لگیں۔ نکلیں۔

بَكَّتْ ۚ رات کو تجويز کرتے ہیں۔ يَبْتِغُونَ جو راتوں کو تجويز کرتے ہیں اِذَا عَاوِزْتُمْ فِيْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ كُفُّوا رُكُوبَكُمْ ۚ

لَسْتَ تَبْتَغُونَ ۚ معلوم کرتے ہیں۔ بَأْسٌ ۚ لڑائی۔ تَنْكِيلًا ۚ عذاب۔

كُفُّوا رُكُوبَكُمْ ۚ شریک۔ مُقِيَّتًا ۚ نگہبان۔ حَيِّثُمْ ۚ تم سلام کرو۔

رُدُّوْهَا۔ وَاُوَادِسْ كُو لِيَجْمَعَنَّكُمْ الْبَتْرُ مَزُوْجِ رَحِيْمَتِيْمْ اَصْدَقْ۔ (زیادہ سچا۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِمُوْا

لے پیغمبر! کیا آپ نے اُن لوگوں کا حال نہیں دیکھا کہ اُن سے کہا تھا کہ دیکھو! بھیڑائی سے ہاتھ روکے۔ جو نماز

الصَّلٰوةَ وَاَتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ

پڑھو زکوٰۃ دو۔ ابھی یہ بس ہے پھر جب اُنہیں لڑنے کا حکم دیا گیا تو

اِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ

ان میں سے ایک گروہ خدا کے ڈر سے یا اس سے بھی زیادہ لوگوں سے

خَشْيَةً وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كُتِبَتْ عَلَيْنَا الْقِتَالُ لَوْ اَنَّ

ڈر نہ لگا اور کہنے لگا اے پروردگار! تو نے جہاد کیوں فرض کر دیا۔ حقارت و نڈرتوں نہیں

اٰخَرْتَنَا اِلَىٰ اَجَلٍ قَرِيْبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ

آخر صبح کی نسلت دیتا تو اچھا تھا۔ اے محمد! اُن سے کہہ دیجئے کہ آخرت کے مقابلے میں دنیا کا سرمایہ تو

وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ وَلَوْ اَنَّكُمْ تَظْلُمُوْنَ فَيَتْلَمٰٓءُ اَيْنَ

کچھ بھی نہیں۔ اور جو لوگوں کی بجائے آخرت سے ڈرے اُس کے لئے آخرت بہت بہتر ہے اور تم نے اعمال کی جہادیں ذرہ بھر

مَا تَكُوْنُوْا يَدْرِكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ رُوحٍ مُّشْيِكُوْ

نا الفانی نہ ہوگی۔ اور دیکھو! تم جہاں بھی سو گئے موت تمہیں اپنے وقت پر آئے گی۔ خواہ تم بغیر ہواست سفیرات قلعوں میں بند ہو

وَاِنْ تَصِبْهُمْ حَسَنَةً يَقُوْلُوْا هٰذِهِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

بیٹھ رہو۔ اے محمد! ان کا تو یہ حال ہے کہ اگر ان کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ خدا کی طرف سے ہے۔

وَاِنْ تَصِبْهُمْ سَيِّئَةً يَقُوْلُوْا هٰذِهِ مِنْ عِنْدِكَ ط قُلْ

اور اگر کوئی بُرائی یعنی نقصان پہنچتا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ آپ کی وجہ سے ہوا۔ آپ کہہ دیجئے نا سمجھو!

كُلُّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ فَمَالِ هَٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ

سب بھلائی بُرائی اللہ کی طرف سے ہے۔ تو ان لوگوں کو مونگایا ہے کہ کوئی بات ہی

يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿٤٨﴾ مَا اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ

سمجھنے میں نہیں آتی اے انسان! جو بھلائی تجھے پہنچتی ہے وہ خدا کی طرف سے سمجھ۔

وَمَا اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ وَاَرْسَلْنَاكَ

اور جو مصیبت تیرے پر آئے ہے اُسے اپنی ذات سے منسوب کر۔ اے محمد! ہم نے آپ کو

لِلنَّاسِ رَسُولًا وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝۹۹ مَنِ اطَّاعَ الرَّسُولَ

لوگوں کیلئے رسول بنا کر بھیجا ہے اور آپ کی رسالت پر اللہ کی گواہی کافی ہے۔ تو نے لوگو! جو بھی رسول کی اطاعت کرے

فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ

گواہیہ خدا کی اطاعت کرتا ہے۔ اور جو آپ سے روگردانی کرے تو نے محمد! ہم نے آپ کو

حَفِظًا ۝۱۰۰ وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ عِنْدِكَ

نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ یہ منافق ایسے ہیں کہ آپ کی بات سن کر کہتے ہیں ہم تو اطاعت کرنے کو ہیں ہی اور پھر جب آپ کے پاس سے

بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ وَاللَّهُ يَكْتُبُ

انہم کر کے جاتے ہیں تو اس میں سے ایک فریق لاتوں میں آپ کے کہنے کے خلاف تجویزیں بناتا ہے۔ اور اللہ جو وہ لائقوں میں

مَا يَبَيِّتُونَ ۖ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَىٰ

تجوہزیں سوچتے ہیں نکھڑتا رہتا ہے۔ آپ ان سے درگزر کیجئے اور صرف خدا پر بھروسہ رکھئے۔ اور اللہ آپ کا

بِاللَّهِ وَكَيْلًا ۝۱۰۱ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ وَلَوْ كَانَ

کارما زبے۔ یہ بس ہے۔ کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے حالانکہ اگر یہ کسی

مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ۝۱۰۲

دوسرے کی طرف سے ہوتا تو اس میں بہت سا اختلاف ہوتا۔

وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْنِ أَوْ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ

اور جب ان منافقوں کے پاس کوئی امن یا خوف کی خبر آتی ہے تو اسے لے اُڑتے ہیں۔

وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ

تو اگر شہور کرنے کی بجائے وہ اُسے خدا کے رسول اور صاحب اختیار لوگوں کے سامنے پیش کرتے تو ان میں سے

الَّذِينَ يَسْتَنبِطُونَهُ مِنْهُمْ وَلَوْ أَنَّهُ فَضَّلَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ

تہ تک پہنچنے والے اس ٹھیک طور پر معلوم کر لیتے۔ اور اگر تم لوگوں پر خدا کا فضل و کرم

وَرَحْمَتُهُ لَا تَبْعَثُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ۝۱۰۳ فَقَاتِلْ فِي

نہ ہوتا تو تم میں بہت کم شیطان کی پیروی سے بچتے لے محمد! آپ خدا کی راہ میں

سَبِيلِ اللَّهِ لَا تَكُفُّ إِلَّا نَفْسُكَ وَخَرَضَ الْمُؤْمِنِينَ

جہاد کیجئے صرف آپ پر آپ کی ذمہ داری ہے اور مومنوں کو بھی جہاد پر آمادہ کیجئے۔

عَسَى اللَّهُ أَن يَكْفِيَكَ بَاسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَاللَّهُ أَشَدُّ

قریب ہے کہ اللہ کا خوف کا زور روک دے۔ خدا اُن سے زور کی حیثیت میں بھی بڑھا ہوا ہے

يَا سَاءَ وَاسِدٌ تَنكِيلًا ۝۸۴ مَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً حَسَنَةً

اور وہ عذاب دینے میں بھی بہت سخت ہے۔ جو اچھی بات کی سفارش کرے گا

يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً سَيِّئَةً

اُس میں سے وہ ثواب کا حصہ پائے گا۔ اور جو شخص بُری سفارش کرے گا

يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِّنْهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا ۝۸۵

اُس پر اُس کا وبال ہوگا اور خدا تعالیٰ ہر بات پر نگہبان ہے

وَإِذَا حَيَّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا ۚ

اے مسلمانو! جب تم کو کوئی سلام کرے تو تم جواب میں اُس سے اچھا سلام کرو یا ویسے ہی الفاظ کہ دو۔

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ۝۸۶ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

بیشک اللہ سرچیز پر حساب لے گا۔ اللہ اسی کے سوا کوئی معبود ہونیکے

هُوَ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ وَمَنْ

الایق نہیں۔ اُس میں کوئی شک نہیں کہ وہ قیامت کے دن تم سب کو ضرور جمع کرے گا۔ اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ

أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ۝۸۷

کس کی بات سچی ہو سکتی ہے،

تفسیر

اس رکوع میں بہت سے احکام مذکور ہوئے ہیں۔ شروع رکوع میں مسلمانوں کو بہادر اور مجاہد بننے کی تعلیم

دی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ موت سے ڈرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ وہ تو ایک دن آکرے گی۔ تو اس وقت اگر تم

میدان جنگ کی بجائے آرام سے کسی مضبوط قلعے میں بھی بیٹھے ہو گے تو وہ تمہیں وہیں آئے گی بھاگ کر جا نہیں سکتے

اس لئے ڈرنا بے کار ہے۔ خدا کی راہ میں جانیں لڑا دو کہ بس اس کی خوشنودی حاصل ہو جانا ہی سب دنیا کے مال و

مملعت سے بہتر اور انسانی زندگی کا اصل مقصد ہے۔ اور حکومت الہی کا قیام کر دینا ہی جمیع کائنات کے کار خیر سے

بہتر ہے۔ اس کے بعد منافقوں کا بیان ہے کہ منہ پر کہتے ہیں کہ ہم آپ کا حکم مانیں گے۔ اور جب علیحدہ ہوتے ہیں

تو اُٹنی الٹی تجویزیں سوچتے ہیں۔

اس کے بعد قرآن حکیم پر ایسا غور کرنے کو کہا گیا ہے جس سے اُس کے خدا کی طرف سے ہونے کا یقین بڑھتا

نہیں

۱۱۱۰

چلا جائے۔ کیونکہ جب تک اُس کو خدا کا کلام سمجھ کر نہیں پڑھا جائے گا۔ اس وقت تک اُس کے احکام کی پوری پوری تمییز نہ ہوگی۔ اور اگر انسان کو یہ یقین ہو جائے کہ یہ حکم میرے پیدا کرنے والے آقا کا ہے۔ تو وہ اُسے پورا کرنے میں تامل نہیں کرے گا۔

اس کے بعد یہ حکم ہے کہ جب کوئی خبر تمہیں ملے تو اُس کی اول تحقیق کر لو۔ ایسے ہی اُسے اڑا دینا، اور نشر کر دینا امن عامہ میں خلل کا باعث ہوتا ہے۔

پھر مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دلانے کا حکم ہے۔ اور مومنوں کو بتایا گیا ہے کہ بڑے سے بڑے لشکر سے بھی نہ ڈریں۔ کیونکہ اُن کی طرف خدا کا زور ہوگا۔ جو سب زوروں سے بڑھ کر ہے۔

پھر سفارش کے متعلق حکم ہے۔ کہ اچھی سفارش کرنے سے انسان کو ثواب ملے گا اور بُری سفارش پر عذاب۔ اور جزا و سزا کا دن مقرر ہے۔ خدا نے سر چیز کا حساب کر رکھا ہے۔ اُس دن کے ہونے میں کسی کو شک نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ بات ایسی سببی کی طرف سے ہے جسے ہر گز دے ہوئے اور آنے والے واقعات کا علم ہے۔ سلام کے متعلق مسد بتایا گیا ہے کہ اچھا جواب دینا چاہیئے +

أَرْكَسَهُمْ - اُن کو اُلٹا پھیر دیا۔ وَدَّوْا بِخَوَالِهِمْ - يَصِلُونَ - جا ملے ہیں۔

حَصَرَتْ - تنگ ہو جاتے ہیں۔ سَلَّطَ - غلبہ دے دیتا ہے۔ رَاعَتْزُ لُوكُمْ - تم کو چھوڑ دیں۔

أَلْفَوْا - پیغام دیا۔ بھجوا۔ سَلَّمَ - صبح۔ امن و امان۔ يَأْمَنُوكُمْ - تم سے امن میں رہیں۔

لَمْ يَعْتَزْ لُوكُمْ - تمہیں نہیں چھوڑتے۔

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُتَفِقِينَ فِتْنَتَيْنِ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَا

لے مسلمان! تمہیں کیا ہو گیا۔ کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو گئے ہو حالانکہ خدا نے اُن کے کاموں کے سبب

كَسَبُوا أَثْرِيُونَ أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَنْ

انہیں پھر کفر کی طرف پھیر دیا۔ کیا خدا نے جسے گمراہ کر دیا۔ تم اُسے ہدایت کرنا چاہتے ہو؟ تو یاد رکھو! جسے

يُضِلُّ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۝۸۸ وَدَّوْا لَو تَكْفُرُونَ

اللہ گمراہ کرنے والے کو کوئی سیدھی راہ نہیں نکال سکتا۔ یہ منافق چاہتے ہیں کہ تم بھی اُن کے

كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ

برابر ہو جاؤ۔ تو جب تک یہ لوگ خدا کی راہ میں ہجرت کے لئے نہ نکلیں

حَتَّىٰ يَهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوا مِنْهُمْ

اُن میں سے کسی کو اپنا دوست نہ بناؤ اور اگر یہ منہ موڑ لیں اور کافر سی۔ پس تو ان کو جہاں

وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ

پاؤ پکڑو اور قتل کر ڈالو۔ اور ان میں سے کسی کو نہ دوست بناؤ

وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝۸۹ إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمِ بَيْنَكُمْ

نہ مددگار۔ مگر ان کو نہیں جو ایسی قوم سے جا میں جن کا تمہارے ساتھ

وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ

معاہدہ ہو یا وہ تمہارے پاس ایسی حالت میں آئیں کہ اُن کے دل لڑنے کو نہ تم سے

يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ

چاہیں نہ اپنی قوم سے اگر اللہ کو منظور ہوتا تو وہ تم پر ان کو غالب

عَلَيْكُمْ فَلَقَاتِلُوكُمْ فَإِنْ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَ

کر دیتا اور وہ تم سے ضرور لڑتے پس اگر وہ تم سے علیحدہ ہو گئے ہیں اور تم سے نہیں لڑتے بلکہ صلح کے

الْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَامَ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ۝۹۰

خوار نگار ہیں تو اللہ نے اُن سے لڑنے کے لئے تمہارے لئے کوئی راستہ نہیں چھوڑا یعنی اجازت نہیں دی

سَيِّدُونَ الْآخَرِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا

ان کے علاوہ تم بعض لوگ ایسے بھی پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے

قَوْمَهُمْ كُلَّمَا رُدُّوا إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوا فِيهَا فَإِنْ لَمْ

بھی۔ جب بھی انہیں فتنہ و فساد کی طرف لوٹا دیا جائے وند سے منہ میں گر پڑتے ہیں۔ تو ایسے لوگ تم سے

يَعْتَزُّلُوا كُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَامَ وَيَكْفُوا أَيِدُ يَهُمْ

کنارہ کش نہ ہو جائیں نہ تمہاری طرف پیغام صلح بھیجیں اور نہ لڑائی سے ہاتھ روکیں

فَخُذُوا مِنْهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأُولَئِكَ

تو ایسے شریروں کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو۔ یہی لوگ ہیں جن کے

جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ۝۹۱

غلاف ہم نے تمہیں جنگ کی اجازت دے دی ہے۔

تفسیر اس رکوع میں ہجرت کرنے کو مسلمانی کی کسوٹی قرار دیا گیا ہے۔ اور منافقین اور مشرکین

سیر کی شرارتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ اور ساتھ ہی جنگ صلح اور معاہدات کے مفصل احکام بتائیے گئے ہیں

دِيَّةً دیت۔ خون بہا۔ قتل۔ مُسْلِمَةً بچہ کر دی جانے والی۔ لے کر دے۔ قتل۔ قتل کر دیں۔

شَهْرَيْنِ۔ دو مہینے۔ مُتَتَابِعَيْنِ پیہم متواتر۔ پے پیے متعلاً۔ جان بوجھ کر۔ دیدہ و دانستہ

أَعْدًا تیار کیا۔ مہیا کیا۔ ضَرْبَتُمْ مارو تم۔ مراد سفر کرنا۔ لَسْتُ نہیں ہے تو۔

تَبْتَغُونَ تم ڈھونڈتے ہو چاہتے ہو۔ مَغَانِمُ غنیمتیں۔ فائدے۔ فَتَبْتَغُوا آپ بھی طرح سمجھ لو جان لو

خَبِيرًا خبر رکھنے والا۔ خبردار۔ لَيْسَ تَوَحَّى برابر ہے۔ قَاعِدُونَ بیٹھنے والے۔

أُولَى الصَّرَفِ نقصان والے۔ مَذْذُوقُ فَضْلِ اللَّهِ اللہ تعالیٰ نے نصیب کی قاعدین۔ بیٹھنے والے۔

دَسْرَجَتِ۔ دسبے۔ جمع درجہ کی۔ مَعْفِرَةٌ مغفرت بخشش

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَاً ۚ وَ

اور دیکھو! یہ کسی مومن کے لئے درست نہیں کہ وہ بھڑکے کسی دوسرے ایماندار کو مار ڈالے تو جو بھی

مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَ

یوں غلطی سے کسی مومن کو مار ڈالے تو ایک مومن غلام کا آزاد کرنا اور مقتول کے ورثہ کو

دِيَّةٌ مُسْلِمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا ۚ فَإِنْ

خون بہا اور کرنا ہے سو اس کے کہ وہ خون بہا معاف کر دیں۔ اور اگر مقتول

كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ

ایسی قوم میں سے ہو جو تمہاری دشمن ہے تو اس مال میں صرف غلام آزاد کر دینا

مُؤْمِنَةٍ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ

کافی ہے۔ اور اگر وہ ایسی قوم سے ہو جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہو تو اس کے ورثہ کو

فَدْيَةٌ مُسْلِمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ ۚ

خون بہا دینا اور ایک مومن غلام کا آزاد کرنا قائل پر واجب ہے۔

فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ زِتْوَةً

جو اتنی استطاعت نہ رکھتا ہو تو وہ لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ خدا کی طرف سے

مِّنَ اللَّهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۙ وَمَنْ يَقْتُلْ

اس کے گناہ کی توبہ ہے اور اللہ بہت علم و حکمت کا مالک ہے۔ مگر جو کسی ایماندار کو جان بوجھ کر

مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا ۱ فجزاؤہ جہنم خالد افیہا وغضب

قل کر ڈالے تو اس کی پہلی سزا جہنم ہی ہے جس میں بہت عرصہ تک رہے گا اور اس پر اللہ تعالیٰ کا غضب

اللہ علیہ ولعنۃ ۲ وأعدّٰ له عذاباً عظیماً ۳ ۴ یٰٰیہا

اور اس کی پھینکار اور اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے

الذین امنوا اذا ضربتم فی سبیل اللہ فتبیتوا ولا

ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے نکلو تو جو نہیں سلام کرے اُسے یہ نہ کہو

تقولوا لمن اتقٰ الیکم السلام لست مؤمنًا ۵ تبغون

کہ وہ مومن نہیں بلکہ تحقیق کرو کیا تم دنیا کا فائدہ یعنی غنیمت

عرض الحیوة الدنیا ۶ فعند اللہ مغائرم کثیرہ ۷ ط

دھونڈتے ہو حالانکہ خدا کے نزدیک بہت ساری غنیمتیں تھیں جسے تم نے موجود ہیں۔

کذٰلک کنتم من قبل فمن اللہ علیکم فتبیتوا ۸

تم بھی تو پہلے ایسے ہی تھے پھر خدا نے تم پر احسان کیا کہ اسلام میں ریح کر دیا پس شک میں نہ آ کر۔

ان اللہ کان بما تعملون خبیراً ۹ لا یستوی القاعون ۱۰

تحقیق کر لیا کرو۔ خدا جو تم کرتے ہو اُس سے باخبر ہے۔ جو لوگ معذور نہیں تھے اور وہ جہاد سے رُکے جیسے

من المؤمنین غیر اُولی الضرۃ ۱۱ والمجاهدون فی

رہے۔ اُن لوگوں کے برابر نہیں ہو سکتے جنہوں نے جان و مال سے

سبیل اللہ باموالہم و انفسہم فضل اللہ المجہدین

خدا تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا خدا تعالیٰ نے مالوں اور جانوں سے

باموالہم و انفسہم علی القعیدین درجۃ ۱۲ و کلاً

جہاد کرنے والوں کو گھر بیٹھے رہنے والوں پر درجے کے اعتبار سے غنیمت دی۔ اور ایسے تو ہر نیک

وعد اللہ الحسنۃ ۱۳ وفضل اللہ المجہدین علی القعیدین

کام کرنے والوں کے لئے خدا نے ثواب کا وعدہ کیا ہے۔ اور اللہ نے نیک اعمال کی وجہ سے جہاد کرنے والوں کو جہاد نہ کرنے

اجراً عظیماً ۱۴ ۱۵ درجت منہ ۱۶ ومغفرۃ ۱۷ ورحمۃ ۱۸ وکان

والوں پر بڑے اجر کے ذریعہ بزرگی دی۔ یہ خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ درجے ہیں اور اس کی مغفرت و رحمت کی نشانیاں

اللہ غفوراً رحیماً ۱۹

اور خدا بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں مسلمان کو مسلمان کے قتل سے منع کیا گیا ہے۔ ”اور قتل عمد“ اور ”قتل خطا“ کے مسئلے بیان کیے گئے ہیں۔ پھر یہ بتایا گیا ہے کہ جہاد میں اخلاص کی ضرورت ہے۔ مال غنیمت کے لیے جہاد کرنے کا ثواب نہیں۔ اور یہ بتایا گیا ہے کہ جہاد کرنے والے نہ کرنے والوں سے بدرجہا افضل ہیں۔ مگر اس میں ایسے لوگ جو معذور ہوں۔ جیسے اندھے۔ لنگڑے۔ ٹولے بشریک نہیں۔ ان کے لیے اُن کے اور اچھے اعمال کا بدلہ خدا تعالیٰ کے نزدیک موجود ہے *

تَوَفُّهُمْ ۝ {جانیں پکارتے ہیں} سَاءَتْ بُرَى ہو گئی۔ بُرَى ہے عَسَى اللہ۔ ممکن ہے کہ اللہ۔ {خفا کرتے ہیں ان کا} يَعْفُوا۔ معاف کر دے۔ مُرَاغِمًا سَثِيش۔ فراوانی

إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُم الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ ۝ كُنْتُمْ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ ۝ قَالُوا لَكُمْ

کس حال میں ہے، تو وہ جواب دیتے ہیں ہم ٹھک میں بالکل بے بس تھے۔ تو وہ کہتے ہیں کیا تَکُنُّ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا ۝ فَأُولَٰئِكَ

مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۝ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝ (۹۰) إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ ۝ سے اُن کا ٹھکانا جہنم قرار پایا۔ اور وہ بہت بُری پھرنے کی جگہ ہے۔ یہ حال اُن کا نہیں ہوتا جو واقعی معذور ہیں ۝ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً ۝ جیسے بوزھ مرد عورتیں اور بچے کہ یہ کوئی حیلہ نہیں رکھتے

وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ۝ (۹۱) فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْفُوَ ۝ اور نہ راستہ جانتے ہیں۔ اور یہ عین ممکن ہے کہ خدا اُن سے درگزر کرے

عَنْهُمْ ۝ وَكَانَ اللَّهُ عَفْوًا غَفُورًا ۝ (۹۲) وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرْعًا كَثِيرًا وَسَعَةً ۝ اور خدا تو بہت درگزر کرنے والا ہے۔ اور جو شخص بھی خدا کی راہ میں ہجرت کرے گا

تاکہ وہ دین پر پابند رہ سکے تو وہ زمین میں بہت طرح کی ہولیں پائے گا۔ اور

مَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ

جو خدا اور رسول کی اطاعت کے لئے ہجرت کرے اور پھر اُسے راہ میں

يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ

موت آجائے تو یقیناً اُسے اجر دینا خدا نے اپنے ذمہ لے لیا۔ اور اللہ ہیبت بخشے وال

غَفُورًا رَحِيمًا ۱۰۰

اور رحم کرنے والا ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں ہجرت کے متعلق احکام ہیں۔ اور بتایا گیا ہے کہ جو لوگ اس دُور سے ہجرت نہیں کرتے کہ انہیں دوسری جگہ ویسے آرام ملیں یا نہ ملیں۔ وہ غلطی پر ہیں۔ کیونکہ جو خدا کی راہ میں ہجرت کرتا ہے تاکہ اُس کا دین سلامت رہے تو خدا اس کے لئے ہر طرح کا آرام و آسائش پہنچانے کا ذمہ لے لیتا ہے۔ اور اگر وہ مرجائے تو بھی اُس کے لئے اجر ہے۔

اس رکوع میں شخصی اور خدائی حکومت کا ذکر ہے۔ اور اس کے متعلق احکام ہیں۔ جسے یوں سمجھنا چاہیے۔ کہ ایک جگہ ایک شخص پر دو بادشاہ حکمران ہوں۔ قواب اُس کے لئے بہتر رہتے ہی ہے کہ ایک کو چھوڑ کر دوسرے کا مطیع و منقاد ہو جائے۔ ورنہ وہ پہلا بادشاہ راضی ہوگا نہ دوسرا۔ اسی طرح خدائی حکومت اور انسانی حکومت کا حل ہے۔ ایک طرف اللہ کا قانون ہے۔ اُس کا حکم ہے۔ دوسری طرف مخلوق کی ناقص عقل سے تیار کیا ہوا قانون ہے۔ تو جو شخص یہ کہے کہ وہ اللہ کا قانون ہی مانتا ہے۔ اور انسانی قانون کو بھی۔ تو وہ غلط کہتا ہے۔ یا تو وہ کلیدیۃً خدا کا حکم مانے۔ یا اُسے چھوڑ دے۔ کیونکہ ایسی حالت میں کہ ایک کام کے کرنے کا حکم ہو۔ اور دوسری طرف اسے نہ کرنے کا۔ تو اس حالت میں صرف ایک حکم ماننا ہی مصلحت ہے۔ دونوں کا ماننا ناممکن ہے۔ تو جب خدائے تعالیٰ دیکھتا ہے کہ اس کے بندوں پر دوسرے قانون بھی نافذ ہو رہے ہیں۔ تو وہ اپنے بندوں کو دلوں سے چلے جانے کا حکم دیتا ہے۔ تاکہ وہ صرف یکسو ہو کر اُس کی اطاعت کر سکیں۔ چنانچہ اوایل اسلام میں جو ہجرت کا حکم ہوا۔ اسی غرض سے ہوا۔ کیونکہ مکہ معظمہ میں کافر مسلمانوں کو امن چین سے اللہ کے احکام پر نہیں

چلنے دیتے تھے۔ اور بڑے بڑے مصلحان دین کی بھی ہجرتیں اسی غرض سے تھیں :

مُيَبِّنًا ظَاهِرًا فَاشٍ - فَلْتَقُمْ بِسِجْنِ كَهْرَبِ هَوْنٍ - اسْلِحَةَ - هِنَارِ - آلاتِ حَرْبِ

اُمْتَعَتِكُمْ تَهَارًا رَامَانٍ - يَسِيلُونَ - حَمْدُ كَرْدِیْنَ - مَطَرٍ - بَارَشٍ -

تَضَعُوا - بَلْبَلَهُ رَكْهُ دَو - قَضَيْتُمْ - تَمِ پُورِ کر چکے - جُنُوبِكُمْ - تَهَارِ پیلو -

اِطْمَأْنَنْتُمْ اَكْرُو - بَلْبَلَهُ رَكْهُ دَو - قَضَيْتُمْ - تَمِ پُورِ کر چکے - جُنُوبِكُمْ - تَهَارِ پیلو -

اِتْبَعَاءً - دُھونڈنا - تَالْمُونِ - تَمِ تَحْلِيفِ مَحْسُوسِ کرتے ہو - تَرَجُوجُونَ - تَمِ اُمید رکھتے ہو -

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ

اور جب تم زمین کی طرف سے سفر کے لئے نکلو اور تمہیں یہ دُور ہو کہ کافر کوئی فساد کر بیٹھیں گے

تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ

تو نہ نمازیں قصر کر لینے میں کوئی حرج نہیں۔

كَفَرُوا وَإِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا أَلَكُمُ عَدُوًّا مُبِينًا ۝۱۰۱ وَإِذَا

بے شک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں۔ اور اے محمد! جب آپ

كُنْتُمْ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ

ان میں موجود ہوں انہیں نماز پڑھائیں تو چاہئے کہ ایک جماعت آپ کے ساتھ

مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا

نماز پڑھے اور اپنے ہتھیار لئے رہے اور جب وہ سجدہ کر چکے تو حفاظت کے لئے

مِنْ وَّرَائِكُمْ وَلَتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَى لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا

اپنے پیچھے جائے پھر دوسری جماعت جنہوں نے نماز نہیں پڑھی آگے آئے اور آپ کے ساتھ

مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا وَاحِدُهُمْ وَأَسْلِحَتُهُمْ وَالدَّالِّينَ

نماز پڑھے اور اپنی حفاظت کی چیزیں اور ہتھیار لئے رہے۔ کیونکہ کافر تو یہ چاہتے ہیں کہ

كَفَرُوا وَلَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ

جو ہٹی نہیں اپنے سامانِ حرب یا ہتھیاروں سے غافل پائیں تو تم پر ایک دوسرے

عَلَيْكُمْ مِثْلَةٌ وَاحِدَةٌ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ

لوٹ پرین اس لئے خیال رکھو۔ ہاں اگر تمہیں بارش کی وجہ سے تکلیف ہو

أَذَىٰ مِّنْ مَّطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مُّرضَىٰ أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ ۖ وَ

یا ہیسار ہو تو اپنے ہتیار رکھ دینے میں عرج نہیں مگر

خَذُوا حِذْرَكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿۱۰۲﴾

پھر بھی اپنی حفاظت سے ہوشیار رہو۔ اور خدا نے کافروں کے لئے بہت رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَادْكُرُوا اللَّهَ قِيَمًا وَفَعُودًا وَعَلَىٰ

اور جب نماز ختم کرلو تو کھڑے بیٹھے، سیتے ہر حال میں خدا کا ذکر کرتے رہو

جُنُوبِكُمْ ۖ فَإِذَا اطْمَأْنَنتُمْ فَأَقِمُْوا الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ الصَّلَاةَ

اور جب آرامی کے بعد اطمینان ہو جائے تو پوری نماز پڑھو۔ کیونکہ ہمسائے نو

كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ﴿۱۰۳﴾ وَلَا تَهِنُوا فِي

تمام ایسا ننداروں پر واجب ہے مقررہ وقتوں میں اور دشمن کی قوم کا تقاب کرنے میں

ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ۖ إِنْ تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ

سستی مت کرو۔ تم اس کا خیال کیوں کرتے ہو کہ تمہیں تکلیف پہنچتی ہے۔ کیونکہ جس طرح تمہیں تکلیف پہنچتی ہے کافروں

كَمَا تَأْلَمُونَ ۚ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ ۚ وَكَانَ

کو بھی پہنچتی ہے اور تمہیں اُن پر فوقیت یہ ہے کہ وہ امیدیں انہیں نہیں میں جو اللہ کے وعدے کے مطابق تھیں اسے

اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۱۰۴﴾

ہیں۔ اور خدا صاحب علم و حکمت ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں سفر کے اندر نماز قصر کرنے کا حکم ہے۔ اس کے بعد صلوٰۃ خوف کا ذکر ہے۔ ایک ہی آیت

میں کتنی خوبی بھری گئی ہے۔ کہ ان میں عابد و زاہد رہنے کا بھی حکم ہے اور اُسی میں مجاہدین جانے کا ذکر بھی ہے

نیز یہ بھی حکمت بیان کی گئی ہے کہ ما ان جنگ یا آلات حرب سے کسی غافل نہ رہو در غیر قوم تم پر حملہ کیسے کی

اور اس کا انجام غلامی اور ذلت کے سوا کچھ نہ ہوگا۔ اس آیت پر مسلمانوں کو ہمیشہ پابند رہنا چاہیئے۔ اور کسی وقت

بھی دشمن سے بے خوف ہو کر اپنے ہتیاروں وغیرہ سے غافل نہیں ہونا چاہیئے۔ اپنی حفاظت کا خیال رکھنا چاہیئے

زندہ قومیں اسی طرح سے زندہ ہیں۔ جنہوں نے اپنی حفاظت کا خیال چھوڑ دیا وہ تباہ و برباد ہو گئے۔ دُور کیوں

جاؤ ہندوستان کی تاریخ آٹھا کرو کیسھو کہ کس طرح سلطنت مغلیہ کا چراغ گل ہوا۔ جوہنی اس سلطنت کے آخری بادشاہوں نے لہو و لعب میں پڑ کر اپنی جنگی اور فوجی طاقتوں اور سامان سے غفلت کی ان پر چاروں طرف سے حملے ہونے لگے۔ اور پچاس بی برس میں کوئی قید سوا کوئی قتل ہوا۔ اور ایک مسلمان سلطنت جس نے کئی سو برس تک مسلسل حکمرانی کی، بالکل قریں عرصے میں آگ کی طرح بجھ کر رہ گئی۔

خَائِنِينَ خیانت کرنے والے۔ خَصِيمًا رٹنے والا۔ طغمار۔ پشتی بان۔ لَا تُجَادِلْ نہ لڑت جھگڑا۔
يُخْتَانُونَ دغا دیتے ہیں۔ خَوَانًا بہت خیانت کرنے والا۔ اِيْتِمًا گنہگار۔
يَسْتَخْفُونَ چھپاتے۔ مُحِيطًا احاطہ کئے ہوئے۔ جَادِلْتُمْ تم لڑے۔
وَكِيلًا ذمہ دار۔ يَكْسِبُ کمایا کسب کیا۔ خَطِيئَةً بُرِي چیز خوار۔
يَرْمِي کسی دُر کے رتھو پے۔ اِحْتَمَلَ اٹھایا اس نے۔ بُهْتَانًا بہتان تہمت جھوٹ۔

اِنَّا اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا

اے محمد! اس میں شک نہیں کہ میں نے یہ قرآن برحق تم پر اتارا ہے تاکہ جس طرح اللہ آپ کو نبھائے اس کے مطابق آپ

اَرَاكَ اللّٰهُ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِنِينَ خَصِيْمًا ۝۱۰۵ وَاسْتَغْفِرِ

لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں۔ اور خیانت کرنے والوں کے طرفدار نہ بنیں۔ اور ایسا خیال بھی گذرے تو اللہ تعالیٰ سے

اللّٰهُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۰۶ وَلَا تُجَادِلْ عَنْ

عافی بائگ لیے۔ بیشک وہ بہت بخش دینے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اور اے محمد! آپ اُن لوگوں کی طرف سے نہ جھگڑا کریں

الَّذِيْنَ يُخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ

جو خود اپنے نفس کو دھوکے میں ڈالے ہوئے میں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ جو دغا باز اور بدکار ہو اُسے

خَوَانًا اِيْتِمًا ۝۱۰۷ يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ

دوست نہیں رکھتا۔ کہ وہ لوگوں سے تو پنا گناہ یعنی جوڑی بیٹھاتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ سے

مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ۚ

نہیں چھپاتے حالانکہ وہ اس وقت بھی اُن کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ راتوں کو چوری چھپے ایسی تجویزیں کرتے ہیں جو اُسے پسند

وَكَاَنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيطًا ۝۱۰۸ هَا تَمَّ هُوَ لَا

نہیں ہیں اور حال یہ ہے کہ وہ اُن کے ہر کام پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور دیکھو! نہیں وہ سوجھنوں نے دنیا کی نہ گئی

اجَدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَمَنْ يُجَادِلِ اللَّهَ

میں تو ان چور اور اُس کی قوم کی طرف سے جھگڑا کر لیا لیکن یہ تو بتاؤ کہ اللہ کے سامنے ان کے بارے میں

عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَمْ مَنْ يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝۹ وَمَنْ

جھگڑا کرے گی کس میں امت ہے، یا کون سے جو ان کی طرف سے وکیل بننے کی جرات کرے گا۔ ان پر رسول یا درکھو

يَعْمَلُ سُوءًا أَوْ يُظْلِمُ نَفْسًا ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ

کہ جو بھی اپنی جان پر کئی گناہ کے سبب ظلم کرے پھر اللہ سے معافی پائے تو اللہ دے بہت

غَفُورًا رَحِيمًا ۝۱۰ وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُ

بخشنے والا مہربان ہے اور جو کوئی بھی گناہ کرتا ہے تو وہ اپنی نفس

عَلَى نَفْسِهِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۱۱ وَمَنْ يَكْسِبْ

کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ علم و حکمت کا مالک ہے اور جو شخص کوئی

خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِي بِهِ بَرِيئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا

خطا یا گناہ کرتا ہے اور اسے پھر بے گناہ کے برہتوب دیتا ہے تو وہ بے برہتوبان و برہتوب

وَإِثْمًا مُّبِينًا ۝۱۲

گناہ کا مرتب ہوتا ہے

تفسیر

س۔ کوع میں قرآن مجید کے نازل ہونے کا مقصد بیان فرمایا گیا ہے اللہ تو ذات ہے کہ یہ سہارا قاذب ہے

لوگوں کے درمیان اسی قاذب سے فیصلہ کیجئے۔ اسی کے مطابق مزا اور حد مقرر کیجئے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ

آلہ وسلم نے سب سے پہلے خود اس پر عمل کر کے دکھایا۔ ایک دفعہ ایک معزز عورت نے چوری کی لوگوں نے سامہ

بن زیدہ کو اس کی سفارش کے لئے آمادہ کیا تاکہ اس کا ہاتھ نہ کاٹا جائے تو آپ نے ایک خطبہ دیا۔ اور فرمایا،

”اے لوگو! یاد رکھو۔ اگر فاطمہ بنت محمد (صلى الله عليه وآله وسلم) بھی چوری کرتی تو میں اُس کا بھی ہاتھ

کاٹ داتا“

اس کے بعد منافقین کا ذکر ہے۔ اور بتایا گیا ہے۔ کہ گناہگاروں کی طرفداری نہیں کرنی چاہیے۔ کیونکہ

اگر اس جہان میں طرفداری کر بھی لی تو اُس کا فائدہ چند روز ہوگا۔ لیکن آخرت میں قیامت کے دن جب خدا کے

سامنے حاضر ہونا پڑے گا تو سخت مزاحمت کی۔ اور وہ مدت مدید تک رہے گی۔

انہی میں اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ گناہ تو کوئی کرے۔ اور تھوپ دیا جائے کسی اُوربے گناہ کے سرایا کرنا بہت سخت گناہ ہے۔ اس سے بچنا چاہیے۔

فائدہ

قرآن مجید عریب کتاب ہے۔ اُس نے تمام باتیں ایسی بیان کی ہیں جو سر لمحہ اور سر جہل ہمارے کام آئے کی ہیں۔ پھر کیوں نہ ہم اس پر غور و فکر کریں۔ اور اسے سوچ سمجھ کر پڑھیں۔ تاکہ ہمارا سر لمحہ قرآن کے مطابق بسر ہو اور دوسروں کو بھی اس کے پڑھنے کی ترغیب دیں۔ کیونکہ نیکی کی طرف بلانے والا بھی ایسا ہے جیسے اس نیکی کا کرنے والا +

لَهَتْ - البتہ مستعد ہو گیا تھا۔ اُن کے مشورے پر شیبتیں یُشَاقِق - مخالفت کرے۔

نُوْلٍ - ہم چلاؤں گے اس کو۔ نُصْلِهِ بِمَنْ نَحْنُ كَيْدٌ -

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَتْ طَافِقَةُ

اور اے محمد! اگر آپ پر خدا کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو ان منافقین کے ایک گروہ نے تو آپ کو بہکانے

مِنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّونَكَ

کا بُورا ارادہ کر لیا تھا۔ اور وہ یہ نہیں سمجھتے کہ اس طرح وہ اپنے ہی کو گمراہ کر رہے ہیں۔ وہ آپ کا کیا بگاڑ سکتے ہیں

مِنْ شَيْءٍ ط وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ

کچھ بھی نہیں۔ کیونکہ حال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کتاب اور حکمت کی باتیں آپ پر نازل کیں اور ایسی باتیں آپ کو

مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ط وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ۝۱۱۳

بتا دیں جو آپ نہیں جانتے تھے۔ اور آپ پر تو ہمیشہ سے اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے۔

لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ نُّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَسْرَبْ صَدَقَةٌ أَوْ

ان لوگوں کے بہت پرشیدہ مشورے ایسے ہیں کہ ان میں کوئی بھلائی نہیں ہوتی۔ گروہ نہیں جو کہ صدقہ و خیرات یا

مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ط وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ

نیکی اور لوگوں میں ملاپ کرانے کی غرض سے ہوگی۔ تو جو ایسے مشورے خدا کی

ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُوْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١١٦﴾

خوشنودی کے لیے کرتے ہیں تو خدا بھی انہیں بہت بڑا اجر دے گا۔

وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ

اور جو بھی محمدؐ کی مخالفت کرے گا۔ حالانکہ اُسے سیدھے راستے کا علم ہو گیا۔

وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُوْمِنِيْنَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ

اور ایمانداروں کے راستے کے علاوہ کوئی اور راہ نکالے تو ہم اُسے اسی طرف چلائیں گے اور آخر کار

جَهَنَّمَ ط وَسَاءَتْ مَصِيْرًا ﴿١١٧﴾

جہنم میں جا کر ایں گے۔ اور وہ بُری جگہ ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں اصلاحِ بین الناس کی تعریف بیان کی گئی ہے۔ اور بُری سرگوشیوں سے روکا

گیا ہے۔ اور دوزخ کا خوف دلایا گیا ہے۔ آپس میں جب اکٹھے ہوں۔ تو نیک مشورے اور لوگوں

میں اچھی باتیں پھیلانے کی غرض سے اکٹھے ہوں۔ نہ کہ فتنہ و فساد کی غرض سے *

إِنشَاء - عورتیں۔ مَرِيْدًا - دُرُوْدِا لیا ہوا۔ مَرُوْد - اَمْنِيَّةٌ مُمْ بِمَرْضُوْنٍ اُمِيْدُوْگ

اَمْرَتَهُمْ - میں مَرْضُوْن کو حکم دے گا۔ يَبْتَكَنْ - ضرور چیر ڈالیں گے۔ يَغْيِرُنْ - ضرور بدل ڈالیں گے۔

خُسْرًا نَا - نقصان اٹھایا۔ خُسْرًا نَا - نقصان۔ يُمْنِيْهِمْ - ان کو اُمید دلاتا ہے

يَحْيِيْصًا - بھانسنے کی جگہ۔ نَقِيْرًا - لُغَوِيًّیً بھجور کی گھٹیاں کا خَلِيْلًا - دوست۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ

بیشک خدا اس گناہ کو نہیں بخشتے کہ اُس کے ساتھ کسی اور کو شریک کیا جائے۔ اس کے علاوہ جسے چاہے گا

ذَلِكَ لِمَنْ يَّشَاءُ ط وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ

بخش دے گا۔ اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے۔ وہ بہت

ضَلَالًا بَعِيْدًا ﴿١١٨﴾ إِنْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا اِنْشَاءً

گمراہ ہو گیا۔ اور یہ تو اللہ کو چھوڑ دیوہوں کو پکارتے ہیں۔

وَأِنْ يَدْعُوْنَ إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيْدًا ﴿١١٩﴾ لَعَنَهُ اللَّهُ

یا شیطان مردود کو پکارتے ہیں۔ جس پر خدا کی پھٹکار پڑ چکی۔

وَقَالَ لَا تَجِدَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيبًا مَفْرُوضًا ۝

اور اس نے کہا تھا کہ میں تیرے بندوں سے تیری اطاعت کا ایک مقرر حصہ ضرور مار لوں گا۔

وَلَا ضِلَّةَ لَهُمْ وَلَا مَنِيَّةَ لَهُمْ وَلَا مَرْتَبَ لَهُمْ فَلَيْبَتِكُنْ اِذَا نَ

میں انہیں گمراہ کروں گا اور طرح طرح کی امیدیں دلوں گا اور انہیں حکم دوں گا تو وہ چار پاویں کے کان

الْاَنْعَامِ وَلَا مَرْتَبَ لَهُمْ فَلْيَغْيِرَنَّ خَلْقَ اللَّهِ وَمَنْ يَتَّخِذْ

چہرہ ڈالیں گے اور انہیں کہوں گا تو وہ تیری خلقت کو بگاڑ ڈالیں گے۔ تو یاد رکھو! جو شخص بھی خدا کو چھوڑ

الشَّيْطَانِ وَلِيًّا مِّنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرًا نَّ

کرتشیٹین سے دوستی کا نہٹ لے تو وہ سرتاپا نقصان میں

مُيْنًا ۝ يَعِدُّهُمْ وَيُمْدِدُهُمْ وَمَا يَعِدُّهُمْ الشَّيْطَانُ

دوب جاتا ہے۔ شیطان نہیں وعدے دلاتا ہے۔ اور طرح طرح کی آرزوئوں میں مبتلا کرتا ہے اور اس کے

الْاَعْرَافُ ۝ اُولَٰئِكَ مَا وُفِّقَ لَهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُجَدُّوْنَ

دندے تو فریب ہی فریب ہیں۔ شیطان کے پیروں کا ٹھکانا جہنم سوگا وہاں سے بھاگ نہ

عَنْهَا فَحِصَصًا ۝ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحٰتِ

کسب گئے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے

سَيَدْخُلُوْنَ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خَالِدِيْنَ

تو ہم ان راہیے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ ان میں ہمیشہ ہمیشہ

فِيْهَا اَبَدًا وَعَدَّ اللَّهُ حَقًّا وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ

میں گئے۔ یہ وعدہ انہی بائبل سچ ہے۔ اور خدا سے زیادہ سچی بات کون

قِيْلًا ۝ لَيْسَ بِاَمَانِيْكُمْ وَلَا اَمَانِيْ اَهْلِ الْكِتٰبِ ط

کہتا ہے۔ سے مسل، نو! یاد رکھو! نہ تو تمہاری آرزوئوں سے کچھ ہو سکتا ہے۔ نہ اہل کتاب کی آمنیوں سے۔

مَنْ يَعْمَلْ سُوْءًا يَّجْزِ بِهٖ وَلَا يَجْدُ لَهُ مِنْ دُونِ

بلکہ ناعد یہ ہے کہ جو بھی اکامہ کرے گا سزا سے ضرور ملے گی۔ اور اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں اُسے کوئی

اللَّهُ وَلِيًّا وَلَا نَصِيْرًا ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحٰتِ

ساتھی ملے گا۔ نہ مددگار۔ اور جو مرد یا عورت ایسا نذر ہو

مِنْ ذِكْرِ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ

میرہ نیک عمل کرے تو ایسے لوگوں کو جنت میں داخل

الْجَنَّةَ وَلَا يَظْلَمُونَ نَقِيرًا ﴿۱۳۴﴾ وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا

کہا جائے گا۔ اور ان پر برائی برابر بھی ظلم نہیں ہوگا۔ اور اے لوگو! سوچو تو اُس سے زیادہ اچھا دین کس

مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ

ہوگا جو خود کو اپنے پروردگار کے سامنے جھکا دے۔ اور نیکی کرنے لگے۔ یعنی وہ جو ابراہیم کے

أَبْرَاهِمَ حَنِيفًا وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ﴿۱۳۵﴾ وَ

رستہ پر چلے جو کیونہ تھے۔ دیکھو یہی بات تھی کہ اللہ تعالیٰ نے ابراہیم کو اپنا دوست قرار دیا۔ لوگو!

لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط وَكَانَ اللَّهُ

آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ ہے سب خدا کا ہے۔ اور خدا ایسا ہے کہ وہ ان سب

بِكُلِّ شَيْءٍ فَخِيطًا ﴿۱۳۶﴾

چیزوں پر جھایا ہوا ہے۔

تفیر

اس رکوع میں شرک کی بُرائی بیان کی گئی ہے۔ اور شیطانی کاموں سے منع کیا گیا ہے۔

خصوصاً وہ کام جو جانوروں سے تعلق رکھتے ہیں۔ جیسے کان چیر ڈالنا۔ کسی دیوی دیوتا کی بھینٹ

چڑھانا وغیرہ۔ شیطان بھی وعدہ کرتا ہے۔ لیکن خلاف کرتا ہے۔ اور فریب دیتا ہے۔ لیکن اس کے

مقابلہ میں سب سے سچا اور پایدار وعدہ اللہ کا ہے۔ پھر سب کی تمناؤں کے پورا ہونے کا رد کیا ہے

اور بتایا ہے کہ نیک عمل کرنا اور خدا پر ایمان لانا اصلی چیز ہے۔ تو جو بھی مرد یا عورت مومن ہوگا۔

اُسے بہشتوں میں جگہ ملے گی۔

پھر اپنی رضا مندی کو اصل دین قرار دیا ہے۔ اور اشارۃً فرمایا ہے۔ کہ یہ چیز اللہ کا خلیل

بنادے گی۔

شرک کی بے پناہ بُرائیوں میں سے ایک یہ بھی ہے۔ کہ خود مشرک کو اپنے فعل سے نہ دعبہ

نقصان پہونچے گا۔ مثلاً ایک ذات جو لائق پستش تھی۔ اور درہن دہی تھی۔ جس کے سامنے ہر چیز کو

صدقے اور ثناء کرنا تھا۔ اُس کی تعلیم ہوئی۔ اور اس کی دودلی نے اس کو کہیں کا کہیں کر لیا۔

دو دل برون بجنہ بے حاصلی نیست

اور خود قرآن مجید میں ہے۔ وَمَا كَانَ لِرَجُلٍ فِي جَوْفِهِ قَلْبَيْنِ۔ جس کا ترجمہ ہے۔ سینے میں کسی شخص کے دو دل نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ کی ابدی نعمتوں کا مستحق ہونے کے لیے ایمان و اسلام کی قید ضروری ہے۔ اور اس کے لیے ایک اسوہ بھی ساتھ ہی ہمیشہ کر دیا گیا۔ اور سچ پوچھو۔ تو مزاحیہ اسی میں ہے +

يَسْتَفْتُونَكَ نَزْوِي جَابِت۔ يَتَمَّى النِّسَاءُ يَتِيم عَوْتِينَ۔ بَعْلٍ۔ خَاوند شو مر۔
ثُمَّ بَعْلٌ۔ تَعْدِلُوا۔ تَم بَارِي کرتے ہو۔ فَتَذَرُوهُمَا پَس چھوڑ دو۔
مُعَلَّقَةٍ۔ لُكِي ہوئی۔ يُغْنِ۔ بے پروا کرنے کا غنی کرنے کا۔ سَعَةٍ۔ وسعت۔ گنجائش
يُذْهِبُكُمْ فَنَّا کر دے تھیں۔ لے جاتے ہیں۔

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ط قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ

اور لے مجھ! تم سے یہ لوگ عورتوں کے بارے میں فتوے پوچھتے ہیں۔ کہہ دیجئے اللہ تمہیں حکم دیتا ہے عورتوں کے باب

وَمَا يَتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَمَّى النِّسَاءِ الرَّحَى لَا

میں۔ اور وہ آیات جو قرآن میں پڑھی جاتی ہیں اُن یتیم عورتوں کے باب میں جن کو تم

تَوَعُّوهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَ

اُن کا تم نہیں دیتے اور اُن سے نکاح کرنے کی بھی خواہش کرتے ہو اور

الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوُلْدَانِ وَأَنْ تَقُومُوا إِلَيْكُمُ

جو بے بس چھوٹے بچوں اور اس بارے میں ہیں کہ تم یتیموں سے ہر معاملہ میں عدل و انصاف

بِالْقِسْطِ وَمَا تَفَعَّلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ

سے پیش آؤ۔ اور یاد رکھو! تم جو اچھا کام کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو اُس کا

عَلِيمًا ۱۲۶ وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ

علم ہے۔ اور دیکھو! اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے لڑائی یا بے پروائی کا اندیشہ ہو

أَعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا

تو ان دونوں پر اس بات کا کوئی گناہ نہیں کہ وہ کوئی صلح کی ترکیب نکالیں

صَلِحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ

اور صلح ہر حال میں باعتبار نتائج بہتر من چیز ہے اور لالچ کی مادت تو سب میں ہے

وَأَنْ تَحْسِبُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿۱۳۸﴾

اور ایک دوسرے سے احسان کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو بے شک خدا تمہارے کاموں سے باخبر ہے۔

وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ

اور یہ تو مسلم ہے کہ خواہ تم کتنی ہی چاہو عورتوں میں پورا پورا عدل نہیں کر سکتے لیکن یہ تو کرو کہ

فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمِيلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ وَإِنْ

کسی کی طرف پورے طور پر نہ جھک جاؤ کہ دوسری کو پیچ میں لٹکا دیسو۔ اگر تم

تَصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿۱۳۹﴾ وَ

صلح کرو اور اللہ سے ڈرو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور

إِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهِ وَكَانَ اللَّهُ

اگر وہ دونوں صلح کرنے کے بعد جدا ہو جائیں تو یاد رہے کہ اللہ انہیں ایک دوسرے کا خزانہ نہیں رکھیں گے۔

وَإِسْعًا حَكِيمًا ﴿۱۴۰﴾ وَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

ان پر ہوا۔ اور وہ بہت کنجائش والا حکمت والا ہے۔ اور جو کچھ زمینوں اور آسمانوں میں ہے سب اللہ کا ہے۔

وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اور اے مسلمانو! ہماری ہدایت سے پہلے ہی نصیحت دی اور تم سے بھی یہی نصیحت ہے کہ

إِيَّاكُمْ أَنْ اتَّقُوا اللَّهَ ط وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي

اتنے سے ڈرتے رہو اور جو انکار کرو گے تو یہ سب اللہ کے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا ﴿۱۴۱﴾

سب خدا کی ملکیت میں اور وہ سب سے بے نیاز اور خوبوں والا ہے۔

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط وَكَفَىٰ رَبُّ اللَّهِ

پھر سن لو کہ آسمان و زمین میں جو کچھ ہے اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ تعالیٰ کام نہانے والا

وَكَيْلًا ﴿۱۴۲﴾ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ وَيَأْتِ

بس ہے۔ وہ چاہے تو تمہیں دنیا سے فنا کر کے دوسروں کو لا باسے

بِآخِرِينَ ط وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ قَدِيرًا ﴿۱۴۳﴾ مَنْ كَانَ

جو اس کا کھانا نہیں اور وہ سرگرم کرنے کی قدرت رکھتا ہے جو کوئی دنیا کا

يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ط

فائدہ چاہتا ہے تو سن لے کہ اللہ کے پاس دنیا کا بھی فائدہ ہے اور آخرت کا بھی

وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿١٣٧﴾

اور دیکھنے والا ہے۔

تفسیر

اِس رکوع میں اولاً تو عورتوں کے بارے میں احکام ہیں۔ اور کمزور بچّوں، یتیموں اور عورتوں کے ساتھ پورے پورے عدل و انصاف سے پیش آنے کا حکم ہے۔

اِس کے بعد یہ بتایا گیا ہے کہ میاں بیوی کو چاہیئے کہ جہاں تک ہو سکے صلح کو مد نظر رکھیں۔ اور آپس میں جس طرح مناسب سمجھیں۔ کوئی ایسی تدبیر نکالیں کہ دونوں میں جدائی نہ ہو اور اگر جدائی کرنا ہو۔ تو بھی اللہ ہر ایک کو دوسرے سے بے نیاز کر دے گا۔

پھر کیا چھٹی بات کہی ہے کہ ہر ایک شخص کو بخیلی کے ساتھ ایک لگاؤ سا ہوتا ہے۔ اور اِس کا مُد کر دینا بخل سے نفس کا پاک کر لینا ہے۔ اور یہ اُس وقت تک نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ ہر چیز کو اللہ تعالیٰ کی ملکیت نہ سمجھ لیا جائے۔

ذات باری تعالیٰ کی طرف سے کرم و رحم کی جو بارش صنف نازک پر جا بجا قرآنی احکام کے تحت ہوئی ہے اُس کا کون مقابلہ کر سکتا ہے؟ دراصل یہی وہ تعلیمات ہیں جو دنیا کو رہنے کی جگہ بنا سکتی ہیں۔ اور انسان کو انسانیت کا جامہ پہنا کر فائز المرام کر سکتی ہیں۔ اور ان کو فراموش کرنے کے بعد برعکس جو معاملہ ہو سکتا ہے اُس کا اندازہ کون کر سکتا ہے؟ ایک شفیق باپ، ایک شفیق استاد، ایک شفیق بادشاہ اور ایک شفیق انسان ہی اس کا اندازہ کر سکتا ہے۔ کریم و رحیم خدا اپنے بندوں پر کیا شفیق و مہربان ہے۔

اللہ تعالیٰ کی وکالتِ اسحٰبِ انشراح جس کو میر ہو جائے اُس کی قیمت کے کیا کہنے ہیں۔ کسرتو یہی پڑتی ہے کہ انسان سب پر بھروسہ کرتا ہے اور خدا ہی پر بھروسہ نہیں کرتا۔ پھر یہ بھی کہ کہنے اور کرنے میں بہت بڑا فرق ہوتا ہے۔

خدائی دربار بھی کیا دربار ہے، خدائی خزانہ بھی کیا خزانہ ہے، خدائی دین بھی کیا دین ہے۔ ذرا غور کرو کہ اس بخشش کا کوئی ٹھکانا ہے کہ مانگنے والے کی طلب اور حوصلہ سے زیادہ دیا جائے۔ اب یہ اپنی اپنی قیمت

لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا يَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ۝ (۱۳۷) بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ

انہیں بخش دے اور نہ یہ کہ انہیں سیدھی راہ دکھائے۔ منافقوں کو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يَتَخَدُّونَ الْكَافِرِينَ

وہ دناک عذاب کی خبر دے دو۔ وہ جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں سے

أُولِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ (۱۳۸) أَيْبَتُغُونَ عَنْهُمْ

دوستی لگاتے ہیں کیا وہ ان کے پاس عزت ڈھونڈتے ہیں

الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۝ (۱۳۹) وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ

عالمی شہرت کی عزت تو اللہ کے لئے ہے۔ اور حالانکہ اس سے پہلے تم پر کتاب میں

فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتَ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَ

یہ حکم نازل کیا یا چلا کہ جب تم دیکھو کہ خدا کی آیتوں کا انکار کیا جا رہا ہے یا

يُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي

اس کی بنی اڑائی جا رہی ہے تو ان کے پاس نہ بیٹھو یہاں تک کہ وہ کسی اذرعے میں

حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۝ (۱۴۰) إِنَّكُمْ إِذَا مَثَلْتُمْ أَنَّ اللَّهَ جَامِعُ

گفتگو کر رہے کر دیں۔ ورنہ یا در کھو اس بات میں تم بھی انہیں جیسے ہو جاؤ گے اور اس میں شک نہ کرو کہ خدا

الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ۝ (۱۴۱) الَّذِينَ

منافقوں اور کافروں کو یکجا دوزخ میں جمع کرنے والا ہے وہ منافق ایسے ہیں

يَتَرَبَّصُّونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فِتْنَةٌ مِنَ اللَّهِ قَالُوا

کہ انتظار میں لگے ہیں کہ اگر تمہیں خدا کی طرف سے فتنہ ہو جائے تو کہہ دیں کہ

أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۚ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا

کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔ اور اگر فتنہ کافروں کو نصیب ہو جائے تو کہتے ہیں

أَلَمْ نُسْتَعِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعَكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ فَاللَّهُ

کہ ہم تم پر غائب نہیں آگئے تھے۔ پھر تم نے ہمیں مسلمانوں سے بچایا تو اللہ تعالیٰ

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ

قیامت کے دن تمہارے اور منافقوں کے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ اور خدا کبھی بھی مومنوں پر کافروں کا

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ۝ (۱۴۱)

غلبہ نہیں ہونے دے گا۔

تفسیر

اس رکوع میں یہ حکم ہے کہ گواہی کے وقت کسی کی طرف داری نہ کی جائے۔ خواہ کوئی بھی ہو اور خواہ شہوت کی پردی سے منع کیا گیا ہے۔ کیونکہ دنیا میں جس قدر برائیاں پیدا ہوئیں۔ سب خدا کی خواہشات کو چھوڑ کر اپنی خواہشات پر چلنے کی دہ سے ہوئیں۔

اس کے بعد ایمان والوں کو ایمان لانے کے لئے کہا گیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ایمان میں اور ترقی کریں۔ پکے مسلمان اور مومن بن جائیں اور قرآن مجید پر عمل کریں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ جب تک مسلمانوں میں اس کا علم و عمل رہا، انہوں نے دنیا میں بڑی بڑی ترقیاں کیں۔ سلطنتیں حاصل کیں۔ ایجادیں کیں۔ علوم و فنون کے چشمے بہا دیئے۔ لیکن جب ستران کا علم و عمل چھوڑا۔ ان میں سے کچھ نبی ان کے پتے نہیں رہا۔ اس لئے ان نعمتوں کو پھر حاصل کرنے کے لئے قرآن ہی کی طرف آنا ضروری ہے۔

منصف حقیقی کی طرف سے عدل و انصاف کی تاکید جس شد و مد کے ساتھ کی گئی ہے۔ وہ ہر انسان کے لئے قابلِ لحاظ اور قابلِ قبول ہے۔ دراصل دیکھا جائے تو انسانیت کے لئے یہ بے انتہا ضروری ہے۔ اور بغیر اس کے انسان انسان نہیں بلکہ ترقی یافتہ درندہ ہے۔ یہ عدل و انصاف۔ بنائے جنس سے گذر کر حیوانات تک سے ضروری ہے۔ مگر حقیقی معنوں میں وہی شخص اس کا اہل ہو سکتا ہے جو جو لئے اعمالِ بڑا اور عادل حقیقی پر ایمان رکھتا ہوگا۔ ہمارے اندر جو خرابیاں بھی ہوں ان سب کا سبب اس کے سوا دوسرا کوئی نہیں کہ ایمان مکمل نہیں۔ اگر ایمان میں پختگی ہو تو ناممکن ہے کہ کوئی گناہ و داندستہ سرزد ہو سکے۔ اسی لئے وہ جو ایمان کے دعوے دار ہیں ان کو بھی ہمیشہ اپنے ایمان کا جائزہ لیتے رہنا چاہیئے۔

مومن کو مومن ہی سے دوستی کرنی چاہیئے۔ ایسے جو قومِ مسلم کی زندگی کا رازِ مضمر ہے، اہل بصیرت پوشیدہ نہیں۔ اور اس کا مطلب یہ نہیں کہ دوسری قوموں سے دشمنی پیدا کی جائے۔ نہیں! بلکہ یہ دوستی اس لئے ہے تاکہ دوسری قوموں کی ہدایت کے کام آئے اور دنیا کے امن و امان کا باعث ہو۔



كَسَالَىٰ - در اندہ سست - کمال - مَذْبُذِبَيْنِ - مذبحہ دو ٹکاتے ہوئے - ذَرِكِ الْأَسْفَلَ - رہے نیچے کا حصہ

إِنَّ الْمُنْفِقِينَ يُخَارِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۖ وَإِذَا

یہ منافق اپنے خیال میں خدا کو دھوکا دے رہے ہیں حالانکہ اس کے بدلے میں انہیں خدا دھوکے میں لے رہے ہیں

قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كَسَالَى ۖ يَرَاءُونَ النَّاسَ

نہت نہ رہے اور جب یہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو بڑے اکساتے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں اور وہ بھی لوگوں کے دکھلاؤ کیلئے

وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ (۱۳۱) مَذْبُذِبَيْنِ بَيْنَ

اور وہ خدا کا ذکر تو بولتے نام ہی کرتے ہیں - وہ کفر اور ایمان کے درمیان شش و پنج میں پڑے ہوئے

ذَلِكَ ۖ لَا إِلَىٰ هُوَ ۖ وَلَا إِلَىٰ هُوَ ۖ وَمَنْ يُضِلِلْ

ہیں - نہ اس طرف آتے ہیں نہ اُس طرف جاتے ہیں - تو جسے اللہ ہی ہدایت کی توفیق نہ دے

اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۝ (۱۳۲) يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

تو اُسے ہرگز راہ نہ ملے گی - اے ایمان والو!

لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ

تم مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ -

أُرِيدُونَ أَنْ تَجْعَلُوا اللَّهَ عَالِمُكُمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا ۝ (۱۳۳) إِنَّ

یہ تم اپنے اوپر خدا کا بیعت لے کر کھلی محبت قائم کر لینا چاہتے ہو؟ یقیناً

الْمُنْفِقِينَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ تَجِدَهُمْ

منافق دوزخ کے سب سے نیچے درجے میں ہوں گے - اور ان کا دہان کوئی مددگار

نَصِيرًا ۝ (۱۳۴) إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ

نہ ہوگا - البتہ وہ لوگ اس سے بچے رہیں گے جو مرنے سے پہلے توبہ کر کے نیکیاں کریں - اور خدا کا سہارا

وَاخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَسَوْفَ

پکڑ لیں - اور اپنے دین کو اللہ ہی کے لیے خالص رکھیں - تو وہ مومنوں کے ساتھ ہوں گے اور ایمان والوں کو

يُؤْتِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ (۱۳۵) مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ

تو اللہ تمہارے بڑا اجر دے گا - اے لوگو! اگر تم شکر کرو اور خدا پر ایمان لے آؤ

إِنْ شَكَرْتُمْ وَأَمْنَتْمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ۝ (۱۳۶)

تو خدا کو تمہارے عذاب کی کیا پڑی ہے؟ کہ خواہ مخواہ عذاب دے - وہ بڑا قدر دان اور علم والا ہے -

لفظ معنی لفظ معنی لفظ معنی
 جَهْرًا چلا کر سُوءَ بری ظَلَمَ ظلم کیا گیا ہو
 تَبَدُّوا ظاہر کرو تَخَفَوْهُ اس کو چھپاؤ۔ تَعَفَّوْا معاف کرو

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا

اُی بات کا چلا کر کرنا اسے تمنا لے کر پسند نہیں مگر

مَنْ ظَلَمَ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ۝۳۸ اِنْ تَبَدُّوا خَيْرًا

کسی نے ظلم کیا جائے (تو قابلِ معافی ہے) اور اسے سننے والا جاننے والا ہے۔ جہاں کو تم ظاہر کرو

اَوْ تَخَفَوْهُ اَوْ تَعَفَّوْا عَنْ سُوءٍ فَاِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا

یا چھپاؤ خواہ برائی سے درگزر کرو بہر حال اللہ بخشنے وال

قَدِيرًا ۝۳۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ وَ

قدرت والا ہے۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کے مائد کفر کرتے ہیں وہ

يُرِيدُوْنَ اَنْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُوْلُوْنَ

چاہتے ہیں کہ اللہ اور اللہ کے رسولوں کے درمیان تفرقہ ڈال دیں۔ ان کا یہ کہنا

نُوْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُوْنَ اَنْ

کہ ہم کچھ چیزوں پر تو ایمان لاتے ہیں اور کچھ کو نہیں مانتے گویا وہ یہ جانتے ہیں کہ

يَتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝۴۰ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اس کے درمیان کوئی اور راہ اختیار کریں۔ درحقیقت یہی لوگ

الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا وَاَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِيْنَ عَذَابًا

کافریں تو ہم نے بھی کافروں کے لئے عذاب تیار کر رکھا ہے۔

مُهِينًا ۝۴۱ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ وَاَمَرُوْا

تیار کر رکھا ہے۔ برعکس ان کے اللہ اور اللہ کے رسولوں کے ساتھ ایمان لائے اور

يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِنْهُمْ اَوْ لِيْكَ سُوْفَ يُؤْتِيَهُمْ

ان میں سے کسی کے درمیان جہاں نہیں ڈالی تو بے شک اللہ اس کا ان کو ثواب

أَجْرَهُمْ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿۵۲﴾

دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

تفسیر

لا یحبّ اللہ سے چھٹا پارہ شروع ہے۔ اور یہ رکوع پانچویں پارے سے شروع ہو کر یہاں ختم ہوا ہے۔ شروع رکوع میں منافقوں کے عادات و خصائص بیان ہوئے ہیں۔ اور مسلمانوں کو تاکید کی گئی ہے کہ مومن کے سوا کفار سے دوستی نہ گانٹیں۔ کیونکہ اس کے اندر بہت خطرات ہیں۔ اللہ تعالیٰ ناحق اپنے بندوں پر ظلم کیوں کرنے لگا۔ وہ تو ارحم الراحمین ہے۔ اگر وہی ظلم پر اتر آئے۔ تو پھر کسی کا کہاں ٹھکانا ہے۔ مصیبت آجانے پر بھی آدمی کو کیا شیوہ اختیار کرنا چاہیے۔ اسی کی تعلیم ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی عالم الغیبی کا ذکر ہے اللہ تعالیٰ کے پورے پورے احکامات کی تعمیل کرنی چاہیے۔ اور سب پر ایمان لانا چاہیے۔ کہ ایسا کرنا ناگزیر ہے۔ اس کے سوا کوئی دوسرا چارہ کار نہیں۔ اللہ کے رسول کی فرمانبرداری ہی اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری ہے۔ اس میں فرق نہیں کرنا چاہیے۔

طَبَعَ اللَّهُ - اللہ نے مر لگا دی۔ مَا قَتَلُوهُ کہ انہوں نے اس کو قتل نہیں کیا۔ مَا صَلَبُوهُ کہ انہوں نے اس کو صلیب نہیں کیا۔

شِبْهَ لَهُمْ کہ ان کو شبیہ مل دیا۔ لَيُؤْمِنَنَّ ضرور ایمان لے گا۔ بِصِدِّهِمْ کہ ان کے روکنے کے باعث۔

قَدْ نُهِوا کہ منع کئے گئے تھے، اَکْلٍ کہ کھانا۔ مُقِيمِينَ کہ قائم کرنے والے۔

مُؤْتُونَ کہ ادا کرنے والے۔ سَنُؤْتِيهِمْ کہ ہم عنقریب دیں گے۔

يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِنَ السَّمَاءِ

اے محمد اہل کتاب آپ سے یہ سوال کرتے ہیں کہ آپ ان کے لیے آسمان سے کوئی کتاب نازل کر دیں۔

فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالُوا أَرَنَا اللَّهَ

اور وہ موسیٰ علیہ السلام سے تو اس سے بھی بڑا سوال کر چکے ہیں۔ یعنی انہوں نے کہا تھا کہ اے موسیٰ! ہمیں خدا کو کھلم کھلا

جَهِرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ثُمَّ اتَّخَذُوا

دھکادہ چٹنا چٹان کے اس ظلم کی وجہ سے اُن پر۔ بجلی آگری پھر انہوں نے باوجود کھلی نشانیاں

الْعُجُلِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَنْ

دیکھ لینے کے بچھڑا ہوا جنازہ شروع کر دیا۔ ہم نے پھر بھی اُن سے درگزر کی

ذَلِكَ وَآتَيْنَا مُوسَىٰ سُلْطٰنًا مُّبِينًا ۝۵۳ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ

اور ہم نے موسیٰ کو کھلا غلبہ عطا کیا۔ اور ہم نے اُن سے عہد لینے کے لئے

الطُّورِ بِمِيثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

کوہ طور کو اُن کے سروں پر بلند کر دیا۔ پھر اُن سے کہا کہ دروازے میں سے سجدہ کرتے ہوئے گزرنا اور

قُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا

انہیں حکم دیا کہ سبت کے احکام میں حد سے نہ گزرنا اور ہم نے ان سے بہت سخت

خَلِيفًا ۝۵۴ فِيمَا نَقَضَهُمْ مِيثَاقَهُمْ وَكَفَرَهُمْ بِآيَاتِ اللَّهِ

عہد لے لیا تھا۔ پھر ان کے اس عہد کے توڑ دینے کے سبب اور خدا کی آیتوں کے انکار کے باعث

وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ بَغْيًا حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ

اور ناحق انبیاء کو قتل کرنے کی وجہ سے اور ان کے اس کہنے پر کہ ہمارے قلوب ٹھونڈ میں ہیں انہیں منہ سب نہیں دیں

بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝۵۵

یہی نہیں بلکہ اُن کے کفر کے سبب اُن کے دلوں سے سمجھ کی توفیق ملب کر لی تو یہ اہل کتاب آپ پر بہت کم ایمان ہیں گئے

وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَىٰ مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيمًا ۝۵۶

اور ان کے کفر اور اس بات کے باعث جو انہوں نے مریم پر بہتان عظیم باندھا۔ اور

قَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَىٰ ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ

ان کے اس قول کے سبب کہ ہم نے مسیح ابن مریم جو اللہ کے رسول تھے انہیں قتل کر ڈالا ہم نے ان کے دلوں پر

وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ

مُر کر دی حالانکہ نہ انہوں نے مسیح کو قتل کیا اور نہ صلیب دی۔ بلکہ اُن کو شبہ میں ڈال دیا گیا تھا۔ اور جنہوں نے مسیح کے

اِخْتَلَفُوا فِيهِ لَبَّىٰ شَكٌّ مِنْهُ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا

بارہ میں اختلاف کیا وہ آج تک شک میں ہیں نہ تو ظن کی پیروی کرتے ہیں انہیں علم

اتَّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ۝۱۵۸ بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ۚ

ہے ہی نہیں۔ حالانکہ انہوں نے یقیناً سچ کو قتل نہیں کیا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی طرف اٹھایا

وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝۱۵۹ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

اور اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والا ہے۔ اور اہل کتاب میں سے ہر ایک کو اپنے

لَيَوْمٍ مِّنْهُ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ

مرنے سے پہلے سچ پر ضرور ایمان لانا پڑے گا۔ اور سچ قیامت کے دن ان کے خلاف

شَهِيدًا ۝۱۶۰ فَبُظْلِمَ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَمًا عَلَيْهِمْ

گوہی دیں گے۔ پھر ہم نے یہودیوں کے ظلم کے باعث کئی ایسی پاک چیزیں جو ان کے لئے حلال

طَبِيتَ أَحَلَّتْ لَهُمْ وَبَصَدَّ هُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ۝۱۶۱

انہیں حرام کر دیں۔ اور اس وجہ سے بھی کہ وہ لوگوں کو راہ خدا سے روکتے تھے

وَأَخَذَ هُمُ الرِّبَا وَقَدْ نَهَوْنَا عَنْهُ ۚ وَأَكْلَهُمْ أَمْوَالِ النَّاسِ

در ان کی سود خواری کے سبب حالانکہ انہیں تاکید منع کر دیا گیا تھا اور ناحق لوگوں کے مال کھا جانے کے باعث ان پر

بِالْبَاطِلِ ۚ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۶۲

کئی چیزیں حرام کر دیں اور اس کے علاوہ ان کے لئے دردناک عذاب بھی تیار کر رکھا ہے جو ان میں سے منکر ہیں

لَكِنِ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ

لیکن وہ جو علم میں راسخ ہیں اے محمدؐ جو کچھ آپ پر نازل کیا گیا ہے اس پر ایمان لاتے ہیں

بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَالْمُقِيمِينَ

اور پہلے صحیفوں پر بھی اور جو نماز پڑھتے

الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان

الْآخِرَةِ أُولَٰئِكَ سَوَّيْتُمْ أَجْرًا عَظِيمًا ۝۱۶۳

لاتے ہیں تو ایسے لوگوں کو ہم بہت اجر عظیم دیں گے

تفسیر

اس آیت میں یہودیوں کی بے جا باتوں کا ذکر ہے۔ اور انہیں طرح طرح سے سمجھایا گیا ہے۔ مگر یاد رکھنا چاہیے

کہ جو بات دوسروں کے لئے بُری ہے وہ ہمارے لئے بھی بُری ہے۔ اس لئے جب کبھی ان کا ذکر آئے تو اپنی طرف بھی نگاہ کر لینی چاہیے۔ اور سمجھ رکھنا چاہیے کہ اگر ہم سے بھی ایسا گناہ سرزد ہوا تو ہماری بھی وہی سزا ہوگی۔
اس سلسلے میں حضرت مسیح علیہ السلام اور ان کی والدہ ماجدہ کا ذکر ہے اور ان کی پاکی بیان کی گئی ہے۔
نصاری اور یہودیوں کے عقائد کو غلط ثابت کیا گیا ہے۔ بعض لوگ جن کے دلوں میں کچی ہوتی ہے وہ خواہ مخواہ اس طرح کی باتوں کو اصل دین سمجھ کر فرقہ فرقہ ہو جاتے ہیں۔ اور ایک دوسرے سے جھگڑنے لگتے ہیں۔ یہ بُری باتیں ہیں۔ ان سے ہر مسلم کو بچنا چاہیے۔

اَوْحَيْنَا لَهُمْ نِعْمَ الَّذِي يَجِيءُ - زُبُورًا - زبور - کتاب کا نام - قَصَصْنَاهُمْ بِمَنْ قَصَّيْنَا كَيْدَ الْاِنْسَانِ - تَكْلِيْمًا - بات چیت کرنا - لَعَلَّآ - تاکہ نہ ہو - حُجَّةٌ - حجت - عذر - طَرِيقٌ - رستہ - طَرِيقٌ - سِيْرًا - آسان - تَغْلُوْا - مبالغہ مت کرو - غلو نہ کرو - اَلْقَهَا - ڈال دیا - بھیجا۔

اِنَّا اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ كَمَا اَوْحَيْنَا اِلَى نُوْحٍ وَالتَّوْبَتِ مِنَ

اے محمد یقیناً ہم نے آپ پر اسی طرح وحی نازل کی ہے جس طرح نوح پر اور ان کے بعد آنے والے انبیاء پر

بَعْدِهِ وَاَوْحَيْنَا اِلَى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَ

بھیجی۔ اور ہم نے ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور

يَعْقُوْبَ وَالْاِسْبٰطَ وَعِيسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُونَ

یعقوب اور اسباط اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون

وَسُلَيْمٰنَ وَاَتَيْنَا دَاوُدَ زُبُورًا ۝ وَاَرْسَلْنَا قَصَصَهُمْ

اور سلیمان کی طرف وحی کی۔ اور داؤد کو خصوصاً زبور عنایت کی۔ اور ایسے رسولوں کو بھی وحی کی جن کا ذکر ہم نے

عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَاَرْسَلْنَا نَقُصُّهُمْ عَلَيْكَ ط وَا

کیا اور ایسے رسولوں کو بھی جن کا ذکر نہیں کیا اور اللہ

كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۝ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ

نے موسیٰ کو اپنے کلام سے نوازا۔ یہ وہ رسول تھے جو اس کی رضائی خوشخبری دیتے تھے اور اس کے عذاب ڈالنے والے تھے

لَعَلَّأَ يَكُونُ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ مِحْجَةً ۖ بَعْدَ الرُّسُلِ ۖ وَ

تاکہ لوگوں پر رسول بھیجنے کے بعد کوئی محبت باقی نہ رہ جائے۔ اور

كَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝۱۶۵ لَكِنَّ اللَّهَ يَشْهَدُ بِمَا أُنْزِلَ

اللہ زبردست حکمت کا مالک ہے۔ لیکن اس کے باوجود اللہ اس بات سے گواہی دیتا ہے کہ جو کچھ اس نے

إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ ۖ وَالْمَلَكُ يَشْهَدُ ۖ وَكَفَى

آپ پر نازل کیا اپنے علم حقیقی کے ذریعہ نازل کیا۔ اور فرشتے بھی اس بات کے شاہد ہیں۔ حالانکہ اللہ ہی کی

بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝۱۶۶ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاصْطَدُوا عَنْ

گواہی بہت کافی ہے۔ جو لوگ کافر ہو گئے اور انہوں نے دوسرے لوگوں کو

سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلَالًا بَعِيدًا ۝۱۶۷ إِنَّ الَّذِينَ

خدا کی راہ سے روکا۔ وہ پرلے درجے کے گمراہ ہو گئے۔ اور یاد رکھو جن لوگوں نے

كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرْ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ

کفر کیا اور ظلم کیا تو اللہ کا یہ کام نہیں کہ انہیں بخش دے یا کوئی اور رستہ

طَرِيقًا ۝۱۶۸ إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ وَكَانَ

بتا دے سوائے جہنم کے راستے کے۔ جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بات

ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝۱۶۹ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ

اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔ اے بنی نوع انسان! تمہارے پروردگار کی طرف سے

الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَآمِنُوا خَيْرًا لَكُمْ ۖ وَإِنْ

محمد تمہارے پاس قرآن لے کر آئے ہیں تو اگر تم مسلمان ہو جاؤ تو تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اگر تم

تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ

انکے پروردگار تو بڑا کھوا آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کی ملکیت ہے اور اللہ علم و

عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۱۷۰ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ

حکمت کا مالک ہے۔ اے اہل کتاب! تم اپنے دین میں اتنا مبالغہ نہ کرو۔

وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۖ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ

اللہ پر بے جا بات کا الزام نہ لگاؤ۔ مسیح علیہ السلام صرف اللہ کے

مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ

رسول تھے اور اس کے حکم کا ظہور تھے جو مریم پر نازل کیا گیا تھا اور اس کی پیدائش ہوئی بوع

مِّنْهُ فَأَمِنُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِمْ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ ۚ إِنَّهُ قَدْ

میں سے ایک روح تھی۔ پس تم اللہ اور اس کے رسول محمد پر ایمان لاؤ اور تثلیث پرستی چھوڑ دو۔ تمہارے لئے ان مشرکوں کا نہ

خَيْرٌ لَّكُمْ إِنَّمَا اللّٰهُ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ سُبْحٰنَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ

عقائد سے باز آجانا بہت بہتر ہوگا۔ یاد رکھو وہی یکتا معبود ہے۔ اور اس کی ذات اس سے پاک ہے کہ اس کا کوئی

وَلَدٌ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَفَىٰ

بیٹا ہو آسمانوں اور زمینوں کی ہر چیز اسی کے لئے ہے۔ اور اللہ کا انتظام

بِاللّٰهِ وَكِيلٌ ۝۱۴۱

سب کے لئے بس ہے۔

تفسیر

اس رکوع سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو اس غرض سے بھیجا۔ تاکہ لوگوں کو عذر کرنے کا

موقعہ نہ ملے۔ کہ ہمارے پاس تیرا پیغام پہنچانے والا نہیں آیا۔ اس رکوع میں آپ کے علاوہ بارہ رسولوں کا ذکر

ہے۔ اور اس کے قرآن مجید میں ۲۵ رسولوں کے نام آئے ہیں۔ لیکن یہ بھی بتا دیا گیا ہے کہ یہ نہ قریہ اور نہ ہر قوم کی

طرف رسول بھیجے جاتے رہے ہیں۔ خواہ ان کا نام نہ بتایا گیا ہو۔

پھر اہل کتاب کو ایمان لانے کے لئے کہا گیا ہے۔ اور انہیں اس بات سے۔ ڈکا گیا ہے کہ وہ دین میں۔ دو

بدل نہ کریں۔ کیونکہ ایک خدا کی طرف سے آئے ہوئے مذہب میں رد و بدل کرنا اور مختلف فرقے بن جانا ٹھیک نہیں

نصاریہ کے عقیدہ تثلیث کا رد کیا گیا ہے۔ اور حکم ہے کہ خدا کے ذمہ میں بات نہ لگاؤ جس کا وہ سرور اور نہیں

اس کے بیٹا نہیں ہوا۔ نہ ہوگا۔ وہ ان باتوں سے نترہ رہے۔

لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمُشْرِكُونَ مَعَٰرِضَ مَا لَا يَرْغَبُونَ ۚ مُقَرَّبُونَ مَقَرَّبَةً بَٰرِئَةً ۚ يَسْتَنْكِفُ الْكَافِرُونَ ۚ

اَنْ تَضَلُّوْا ۚ تَاٰكُفُّوْا ۚ تَاٰكُفُّوْا ۚ تَاٰكُفُّوْا ۚ

لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمُسِيْكُ اَنْ يَكُوْنَ عَبْدًا لِلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ

لے نصاری مسیح کو تو یہ بات عار نہیں کہ وہ خدا کا بندہ کہلائے اور نہ ہی مقرب فرشتوں کو

الْمُقَرَّبُونَ ۚ وَمَنْ يَسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ

تو جو بھی اس کی عبادت سے انکار کرے گا اور تکبر کرے گا

فَسَيَحْشُرُهُمُ إِلَيْهِ جَمِيعًا ﴿١٤٢﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَ

تو اللہ ان سب کو عقیق جمع کرے گا۔ پھر جو لوگ ایمان والے اور

عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُم مِّنْ

نیک عمل کرنے والے تھے ان کو تو ان کے اجر پورے دے گا اور اپنا فضل بھی ان پر

فَضْلِهِ ۚ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُم

کرے گا۔ رہے وہ لوگ جنہوں نے اس کی عبدیت سے منہ پھیرا اور تکبر کیا تو انہیں دردناک عذاب

عَذَابًا أَلِيمًا ۚ وَلَا يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا

میں مبتلا کرے گا۔ اور وہاں اللہ کے مقابلے میں وہ کسی کو یار و مددگار

وَلَا نَصِيرًا ﴿١٤٣﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّن

نبیائیں کے۔ اے بنی نوع انسان یقیناً تمہارے رب کی طرف سے کھلی دلیل یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ﴿١٤٤﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ

اور راہ دکھانے والا نور یعنی قرآن کریم آچکا۔ تو اب جو لوگ

آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ

اللہ پر ایمان لائیں گے اور اس نور یعنی قرآن کی باتوں پر چلیں گے انہیں وہ جلد ہی اپنی رحمت اور پس

مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۚ وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿١٤٥﴾

فضل میں ڈھانپ لے گا۔ اور انہیں بالکل سیدھا راستہ بتائے گا

يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَامِ ۚ إِنِ امْرُؤٌ

لے محمد! لوگ آپ سے تفرقے پوچھتے ہیں۔ آپ کہہ دیجیے کہ اللہ تم لوگوں کو کلمہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر

هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ

کوئی آدمی ایسا مر جائے جس کے اولاد نہ ہو اور نہ ماں باپ، ہاں اس کی ایک بہن ہو تو اس بہن کو اس کا نصف ترکہ

وَهُوَ يَرْتَهَا ۖ إِن لَّمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ فَإِن كَانَتَا اثْنَتَيْنِ

بہن کا، اور اگر بہن مرے تو وہ اس کے ساتھ ترکہ کا حقدار ہے بشرطیکہ بہن کے بھی ویسے ہی اولاد نہ ہو، اور دیکھو اگر انہیں

فَلَهُمَا الثُّلُثُ مِمَّا تَرَكَ ۖ وَإِن كَانُوا إِخْوَةً رِّجَالًا

دو بہن تو ان کو ترکہ کا دو تہائی حصہ ملے گا اور اگر بھائی بہن سٹے چلے ہوں

وَنِسَاءً فَلِلَّذَكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۚ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ

تو مرد کو دو عورتوں کے حصے کے برابر حصہ ملے گا۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے یہ احکام بالکل وضاحت

اَنْ تَصَلُّوْا وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾

کے ساتھ بیان کر رہا ہے تاکہ بھٹک جاؤ۔ اور اللہ ہر بات سے آگاہ ہے۔

تفسیر

عبدیت الہی { خدا تعالیٰ نے اس رکوع کے شروع میں یہ بیان کیا ہے کہ خدا کے مقابلے میں بڑے سے بڑا پیغمبر جسے تم خدا سمجھتے ہو۔ اور مقرب سے مقرب فرشتے جنہیں تم نے اس کی بیٹیوں وغیرہ کا درجہ دے رکھا ہے۔ سب ایک غلام کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یعنی اس آیت سے نصائے کے اس عقیدہ کی تردید ہوتی ہے کہ مسیح علیہ السلام خدا کے بیٹے ہیں اور انہیں سب باتوں کا اختیار ہے۔ یہاں وضاحت کر دی گئی۔ کہ وہ تو اس کے عبد ہیں۔ اور ان کے عباد۔ آگے چون وچرا نہیں کر سکتے۔

قرآن مجید { اس کے بعد قرآن کریم کو نور کے لفظ سے تعبیر کیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جس طرح روشنی ازہر ہے۔ پس اگر اُجالا کر دیتی ہے۔ اسی طرح قرآن مجید ایسے وقت نازل ہوا جب کہ سب طرف کفر و بہالت کی تاریکی چھائی تھی۔ اس نے ایمان اور علم و حکمت کی باتیں بتا کر سب تاریکیوں کو دور کر دیا۔ اور اس کی یہ روشنی ہمیشہ باقی رہے گی۔

آنحضرت کی نبوت عامہ { اس رکوع سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت عامہ پر بھی روشنی پڑتی ہے یعنی آپ تمام بنی نوع انسان کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ اور بتایا گیا ہے کہ جو بھی ہمارے رسول اور اس کے لئے ہوئے قرآن پر عمل کرے گا۔ خدا اسے سیدھا راستہ دکھائے گا۔ اور جنت میں داخل کرے گا۔ قرآن کے صرف الفاظ پڑھ لینے سے اس پر عمل نہیں ہو سکتا۔ اس لئے قرآن کو معنی و مطلب کے ساتھ عمل کی نیت سے پڑھنا ہر شخص کے لئے ضروری ہے۔ ورنہ اس کے اُترنے کا مقصد فوت ہو جاتا ہے۔

کلالہ { اخیر میں کلالہ کا مسئلہ بیان کیا ہے۔ کلالہ ایسے شخص کو کہتے ہیں جس کی نہ تو اولاد ہو۔ اور نہ ماں باپ وغیرہ ہوں۔ صرف اس کے بھائی نہیں ہوں +

ایک سو سی آیتیں سورہ مائدہ نیت سورہ رکوع

عقود جمع عقد پکی تیں۔ عہد۔ ہئیمہ جو پایہ۔ فحرجی حلال کرنے والے۔ حلال سمجھنے والے۔

صنیں۔ شکار۔ شکار کا جانور۔ حرم۔ حرام الے حج کا حرام بانٹھے ہوئے لاؤ لٹاؤ تم جائز نہ سمجھو بہتک نہ کرو

شَعَائِرُ تَشَانِيَاں۔ علامتیں یا دھار۔ قَلَائِدُ جمع قلادہ، پٹہ۔ اور مردودہ جانور اَلْمَيِّن۔ قصد کرنے والے حج کا اردو کرنے والے۔

حَلَلْتُمْ تَحْلَالُ تہنہ حرام کھول یا اصطادُوا۔ تم شکار کرو۔ یَجْزِيْكُمْ تہنہ تم کو مجرم بنا دے۔

شَنَانٌ۔ دشمنی۔ عُدُوَانٌ۔ زیادتی۔ گنہ گاری۔ دشمنی مُخَنِّقَةٌ۔ گلا گھٹ کر مہر ہوا جانور۔

مَرْقُودَةٌ۔ وہ جانور جو گر کر یا چوٹ مَترَدِيَّةٌ۔ جو اوپر سے گر کر مر جائے نَظِيحَةٌ۔ سینٹ مارکر ہلاک کرنے

سَبْعٌ۔ دند۔ پھاڑ رکھنے والا جانور مَا ذَكَيْتُمْ؟ جس نے تہنہ سے پہلے نَصَبٌ تھا۔ درگاہ۔ بتوں کی جگہ وغیرہ

تَسْتَفْتِمُوْا۔ تم تقسیم کرو۔ تم بانٹو۔ اَزْأَدُمُ؟ جمع نل، تیر جن سے عرب جوا بیٹیں۔ وہ نا اُمید ہو گئے۔

اَكَلْتُمْ۔ میں نے کال کر دیا۔ پورا کر دیا۔ اَتَمَمْتُ۔ میں نے نہ کر دی۔ پوری کر دی رَضِيْتُ۔ میں نے پسند کیا۔ میں نے رضی ہوا۔

مَخْصَصَةٌ۔ بھوک۔ شہد کی بھولی مَتَجَانِفٍ۔ جھکنے والا۔ غبت کرنے والا الْجَوَارِحُ۔ حج کرنے والے۔ زخم

مَہْمَبِيْنَ۔ سدھائے ہوئے گئے۔ اَمْسَكْنِ۔ وہ روک رکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوفُوا بِالْعُقُودِ أُحِلَّتْ لَكُمْ

اے مسلمانو! اپنی قسموں کو پورا کرو۔ اور دیکھو تم پر چرنے چھنے والے

بِهَيْمَةِ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُشْلَى عَلَيْكُمْ غَيْرُ مُحْلِي الصَّيْدِ

جانبائے حلال کئے ہیں۔ مگر ان حالات میں جواب نہیں پڑھ کر سائے جائیں گے اور حالات احرام میں تھما

وَأَنْتُمْ حُرْمٌ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ① يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

لئے ان کا شکار کھیلنا سرگزن جائز نہیں۔ اور اللہ جو چاہے حکم دیتا ہے۔ اے مسلمانو! اللہ کی

آمَنُوا لَا تَحْلُوا شَعَائِرَ اللَّهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ

مقرر کی ہوئی یادگاروں کی بے حرمتی نہ کرو۔ اور حرمت والے مہینوں کی اور جن جانوروں کے گھوں میں قربانی

وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا أَمِينَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَبْتَغُونَ

کے لئے پٹے پڑے ہوں اور ان لوگوں کی جو حرمت والے گھر یعنی بیت اللہ کی طرف اپنے اللہ کا فضل اللہ

فَضْلًا مِنْ رَبِّهِمْ وَرِضْوَانًا وَإِذْ حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا

اُس کی رضامندی کرنے کے لئے جارہے ہوں۔ ہاں جب تم احرام کھودو تو تم شکار کر سکتے ہو

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

مگر دیکھو کسی ایسی قوم کی دشمنی جس نے تمہیں مسجد حرام سے روکا تھا تمہیں جرم کی طرف

الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا مَوْتًا عَلٰی الْیَدِ وَالْتَقٰوٰی وَلَا

نہ لے جانے کہ تم حد سے گزر جاؤ۔ نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں اتفاق کرو گناہ اور

تَعَاوَنُوْا عَلٰی الْاِثْمِ وَالْعُدُوْا اِنَّ اللّٰهَ

سرکشی کے لئے اتفاق نہ کرو اللہ سے ڈرو اور یاد رکھو اللہ

شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۲ حُرِّمَتْ عَلَیْكُمْ الْمِیْتَةُ وَ

بہت سخت پکڑنے والا ہے۔ مسلمانو! تم پر مردہ اور

الدَّمُّ وَكُھُمُ الْخٰزِرِ وَمَا اَهْلٌ لِغَیْرِ اللّٰهِ وَالْمُتَخَنِّقَةُ

جانور کا خون اور خنزیر اور ایسا ہی جس کو کہ اللہ کے سوا کسی اور کے لئے پکار گیا مومن ہے اور وہ بائوس کا کلام نہ

وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّیَةُ وَالنَّطِیْحَةُ وَمَا اَكَلَ

اور جو ہٹ گئے سے اور جو گرنے سے اور جو کسی دوسرے جانور کا سینک لگنے سے مر جائیں اور جس کو دندے

السَّبْعُ اِلَّا مَا ذَكَّیْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلٰی النَّصَبِ وَاَنْ

بھار ڈالیں تم پر حرام ہیں لیکن اگر ان کے مرنے سے پہلے تم اس کو ذبح کر لو تو کوئی حرج نہیں اور اسی طرح جو کسی بت

تَتَّقِسُوْا بِالْاَمْرِ لَاْمٌ ذٰلِكُمْ فَسِقُ الْیَوْمَ یَكُوْنُ

وغیرہ کے سامنے چڑھا دیا اور ہر ذبح کیا گیا ہو یا ایسا ہی وہ گوشت جو کہ پانے ڈال کر بانٹا گیا مومن حرام ہے کیونکہ یہ سب کام

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِیْنِكُمْ فَلَا تَحْشَوْهُمْ وَاَحْشَوْنِ

گناہ میں شامل ہیں اب ان احکام کو سن کر مفرور کا فر تھا ہے دین سے ناامید ہو جائیں گے۔ مگر تم ان سے نہ ڈرو مجھ سے ڈرو

اَلْیَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِیْنَكُمْ وَاَتَمَمْتُ عَلَیْكُمْ نِعْمَتِیْ

کیونکہ میں نے ہی تمہارے لئے آج تمہارا دین مکمل کر دیا۔ اور دین کی نعمت اپنی طرف سے تمہیں پوری پوری دے دی

وَرَضِیْتُ لَكُمْ الْاِسْلَامَ دِیْنًا فَمَنْ اضْطُرَّ فِیْ مَحْصَةٍ

اور میں نے اسلام کو تمہارے لئے دین پسند کیا ہے۔ اگر کوئی بھوک سے تنگ آکر اور پریشانی کئی چیزوں میں سے کچھ کھالے

غَیْرِ مُتَجَانِفٍ اِلَیْهِمْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۳

مگر گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ اسے معاف کرے گا۔ کیونکہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے

یَسْأَلُوْنَكَ مَاذَا اَحَلَّ لَهُمْ قُلْ اَحَلَّ لَكُمْ الطَّیْبُ

تو تمہارا یہ مسلمان تجھ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لئے کیا حلال ہے ان سے کہہ دے کہ جس چیز میں تم پر حلال ہیں

وَقَالَ

یَعْنِی

یَعْنِی

وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا

اور جو کچھ تمہیں اللہ نے عقل و فہم دے رکھا ہے اُس سے کام لے کر تم گتوں کو شکار کرنا سکھلا دو

عَلَّمَكُمُ اللَّهُ فَاْكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ

تو وہ جو شکار تمہارے لیے پکڑ لیں اُسے اللہ کا نام لے کر ذبح کر کے

اللَّهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۷﴾

کھاؤ۔ اور اللہ سے ڈرو۔ یاد رکھو اللہ بہت ہی جلد حساب لینے والا ہے۔

الْيَوْمَ أَحْلَلْ لَكُمْ الطَّيِّبَاتِ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا

اور آج سے ان لوگوں کا پکا ہوا کھانا جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ہیں

الْكِتَابِ حِلٌّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ وَالتَّحْصِنُ

تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا اُن کے لیے اور مومن عورتیں جو کہ

مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالتَّحْصِنُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا

پاک دامن ہوں اور وہ پاک دامن عورتیں جو کہ اُن لوگوں میں سے ہوں جن کو تم سے پہلے

الْكِتَابِ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ

کتاب دی گئی ہے جب تم اُن سے زندگی بسر کرنے کے لیے اور پاک دامن رہنے کے لیے نکاح کر لو

غَيْرِ مُسْلِفِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ وَمَنْ يَكْفُرْ

نہ محض سستی اُتارنے کے لیے اور چوری پیچھے یا رانہ کا نہننے کے لیے اور بھڑان کے حق ہمارا کرد و نذر وہ تمہارے لیے حلال ہیں

بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنْ

یاد رکھو جو ایمان لانے کے بعد کفر کو اختیار کر لے وہ یہ سمجھ لے کہ اُس کی سب نیکیاں ملیا میٹ کر دی گئیں اور آخرت میں وہ

الْخَسِرِينَ ﴿۸﴾

سراسر نقصان میں رہے گا۔

تفسیر

اس رکوع میں سب سے پہلے عہد و قسم کے پورا کرنے کے لئے حکم دیا گیا ہے چونکہ ایمان لاتے وقت بھی ہم ایک

طرح کی قسم اٹھاتے ہیں کہ ہم اللہ کے کلموں کی تابعداری کریں گے۔ اس لیے ساتھ ہی احکام بیان کیئے گئے ہیں جن کی

تابعداری ہم پر فرض ہے سب سے پہلے حالت احرام میں شکار وغیرہ کے متعلق احکام ہیں۔ بعد میں یہ اشارہ ہے کہ ہمیں

لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٦﴾

دیکھنا چاہتا ہے تاکہ تمہاری صفائی کی وجہ سے تمہیں اپنی نعمت پوری پوری ملے اور تم اس کے شکر گزار بنو۔

وَادْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ

اور اے مسلمانو! اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو جو اس نے تمہیں دی اور اس کا وہ عہد بھی یاد کرو جو اس نے تمہارے ساتھ بہت

بہ لاذُ قُلْتُمْ سَمْعُنَا وَأَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ

بیکے طور پر باندھتا ہے اور وہ عہد اس وقت باندھا گیا جب تم نے اپنے منہ سے کہا کہ اے اللہ ہم نے تیرے حکموں کو سنا

عَلَيْكُمْ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا

اور اب ہمارا فرض ہے کہ ہم تیری اطاعت کریں بس اللہ سے ڈرو اور یاد رکھو وہ دلوں کے بھید جانتا ہے۔ اے مسلمانو جب

قَوْمِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَحْسَبَنَّ شَنَاَنُ

اللہ کے لئے شہادت دینے کے لئے کھڑے ہونو انصاف سے شہادت دو۔ اور تمہیں کسی قوم کی دشمنی اس بات پر آمادہ

قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا اَعْدِلُوا هُوَ اقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَ

نہ کرنے کے عدل و انصاف کو چھوڑ دو۔ انصاف کرو۔ یہی چیز تم کو پرہیزگاری کے قریب لے جائے گی۔ اور

اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾ وَعَدَ اللَّهُ

اللہ سے ڈرو۔ کیونکہ وہ جو کچھ بھی تم کرتے ہو اس کو جانتا ہے۔ اور جو ایمان لائیں اور

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ

اس کے بعد نیک کام بھی کریں اللہ نے اُن کے لئے بخشش اور بڑا بھاری اجر دینے کا وعدہ

اَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٩﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ

کر رکھا ہے۔ اور جو بھی کفر اختیار کریں اور ہماری آیات کو جھٹلائیں بس وہی

أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ

دوزخی ہوں گے۔ اے مسلمانو! اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو

اللَّهُ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ

جبکہ ایک قوم نے ارادہ کیا تھا کہ وہ تم پر دست دمازی کریں اللہ نے

فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

اُن کے ہاتھوں کو روکا اور تمہیں اُن سے محفوظ رکھا۔ اب تمہیں صرف اللہ سے ڈرنا چاہیئے۔ اور مسلمانوں کو صرف

الْمُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾

اللہ پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

تفسیر

اس رکوع میں اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے وضو کا طریقہ بتایا ہے۔ اور اس کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے ہاتھ دھوئے جائیں۔ پھر کئی کی جائے۔ ناک میں پانی ڈالا جائے۔ منہ کو دھویا جائے۔ پھر کہنیوں تک ہاتھ دھوئے جائیں۔ بعد میں سر کا مسح کیا جائے۔ اور پاؤں ٹخنوں تک دھوئے جائیں۔ اس کے بعد سفر اور بیماری وغیرہ کی حالت میں ہماری آسانی کے لیے تیمم کا طریقہ بتلادیا۔ پھر یہ بتلادیا کہ اگر ہم اس طریقہ پر عمل کریں گے۔ تو اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہوں گے اور ہمیں اپنی نعمتیں دیں گے۔ اس کے علاوہ عدل و انصاف کا حکم دیا گیا۔ خیر میں کافروں اور مسلمانوں کا آخرت میں جو فرق ہوگا۔ وہ بیان کیا گیا۔ اور یہ بتایا گیا کہ اللہ مسلمانوں کو اس دنیا میں دشمنوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ مسلمان صرف اللہ پر بھروسہ رکھیں اور سی کو اپنا کوئل قرار دیں *

نَقِيبًا۔ سردار اَقْتَمْتُمْ۔ تم نے قائم کی۔ اَتَيْتُكُمْ۔ تم نے ادا کی۔ دو گئے
اَمْنَتُمْ۔ تم ایمان لائے عَزَزْتُكُمْ۔ تم نے ان کی مدد کی اَقْرَضْتُمْ۔ تم نے قرضہ دیا۔
نَقَضُ۔ تورنا۔ لَعَنَهُمْ۔ ہم نے ان پر لعنت کی۔ قَسِيَةً۔ سخت۔
نَسُوا۔ بھول گئے۔ لَا تَزَالُ۔ ہمیشہ رہے گا۔ تَطْلَعُ۔ تو اطلال پائے گا۔
خَائِفَةً۔ خیانت کرنے والے وَاصْفَحْ۔ معاف کر۔ درگزر کر۔ اَعْمُرْنَا۔ ڈال دیا۔ ہم نے لگا دی۔
فَتَرَةً۔ رک جانا۔ وحی جس زمانے میں نہ آئے

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ

لے مسلمانو! تم سے پہلے خدا نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا۔ اور ان میں بارہ سردار

اثنی عشر نقيبًا وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَئِنْ أَقَمْتُمْ

بیہج دیئے تھے اور کہہ دیا تھا کہ میں تمہارا ساتھ دوں گا اگر تم نماز

الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي وَ

پڑھو گے، زکوٰۃ دو گے، میرے رسولوں پر ایمان لا کر اُن کی مدد بھی

عَزَرْتُمْ مُوَهُمُ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهُ قَرْضًا حَسَنًا لَّكَفَرَنَّ

کرو گے اور اللہ کی راہ میں قرض حسنہ بھی دیتے رہو گے تو میں ضرور تمہارے گناہ

عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَا دُخِلَتْكُمْ جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

مٹا دو لگا اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔

أَلَا نَهَرٌ مِمَّنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ

پھر اس کے بعد بھی جو تم میں سے کفر کرے گا تو گویا وہ سیدھے راستے سے

سَوَاءَ السَّبِيلِ ۱۲) فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ

بھنک گیا۔ پس ان کے عہد توڑ دینے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت بھیج دی

وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهَا

اور ان کے دلوں کو پتھروں کی طرح سخت کر دیا۔ تو اب وہ توریت کے الفاظ کو اپنی جگہوں سے بدل دیتے تھے

وَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَى

اور ایک بڑھدہ اس کا بھول گئے جس کی انہیں نصیحت کی گئی تھی اور تم ابھی بھول گئے ہو آپ ان میں سے

خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ

جو خائنین میں ان کے حال سے ہمیشہ ہماری طرف سے طمع پاتے رہیں گے پس آپ ان کو معاف کیجئے اور

اصْفَحْ ۱۳) إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۱۴) وَمِنَ الَّذِينَ

ان سے درگزر کیجئے۔ بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور ان نبیوں میں سے جو اپنے کو

قَالُوا إِنَّا نَنْصُرُ رِجَالَنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا

نصارتے کہتے ہیں ان سے تمہارے عہد اب پھر جو کچھ انہیں نصیحت کی گئی تھی وہ اس کا

مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ

یک بڑا حسد بھول گئے۔ پھر ہم نے قیامت تک کے لئے ان یہود و نصاریٰ کے درمیان عداوت

إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ ۱۵) وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا

اور عافس ڈال دیا۔ اور جد ہی قیامت کے دن اللہ ان کو بخلائے گا کہ وہ

يَصْنَعُونَ ۱۶) يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا

کہا کرتے تھے۔ اے اہل کتاب! باقین مہم سے رسول محمد تمہارے پاس آ چکے

يَبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ

جو وہ باتیں کہ تم توریت میں سے چھپا لیتے تھے ظاہر کرتے ہیں۔

وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ

دریغ سی باتوں سے درگزر کرتے ہیں۔ بے شک اللہ کی طرف سے تمہارے پاس نور اور روشن کتاب یعنی قرآن مجید

مُبِينٌ ۱۵ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ

آکیا۔ اور اس کے ذریعہ خدا ان لوگوں کے لئے جو اس کی رضا جوئی حاصل کرنے کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں سب سب

السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَ

کی راہیں کھول دیتا ہے۔ اور کفر کی تاریکیوں سے نکال کر اپنے حکم سے نور ہدایت کی طرف لے آئے اور

يَهْدِيَهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۱۶ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ

انہیں سیدھی راہ ہدایت بتا دیتا ہے۔ ان لوگوں کے کفر میں شک نہیں جنہوں نے

قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ

یہ کہا کہ اللہ وہی مسیح ابن مریم ہی ہے آپ ان سے پوچھیے کہ اے نصاریٰ بتاؤ تو اگر

مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ

اللہ یہ چاہے کہ مسیح ابن مریم اور ان کی والدہ اور بھی جو

وَأُمَّهُ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ

روئے زمین کے لوگ ہیں سب کو ہلاک کر ڈالے تو اس کے مقابلے میں کون ہے جو اسے دے۔ اللہ ہی جانتا

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

ہے جو کچھ آسمان زمین اور ان دونوں کے درمیان ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کر ڈالتا ہے اور وہ سب چیزوں پر پوری

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۱۷ وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى نَحْنُ

قدرت رکھتا ہے۔ اور اے محمد یہود و نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور

أَبْنَاؤُ اللَّهِ وَآحِبَاؤُهُ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ ۖ

اس کے بڑے چہیتے ہیں۔ آپ ان سے ذرا پوچھئے تو پھر خدا تمہارے گناہوں کے برابر تمہیں عذاب کیوں نہیں

بَلْ أَنْتُمْ كَاشِرُونَ ۚ قُلْ خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عِطْفٍ ۚ

تو معلوم ہوا کہ تمہارا دعویٰ غلط ہے بلکہ تم اس کی تردید کی ہوئی مخلوق کی طرح انسان جو جسے وہ چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

جسے چاہتا ہے عذاب میں مبتلا کر دیتا ہے اور آسمان زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

وَمَا بَيْنَهُمَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۱۸ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ

سب پر خدا کی بادشاہت ہے اور سب کو اسی کے پاس آخر کار جانا ہے۔ اے اہل کتاب! بے شک ہمارے

جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ

رسول محمد تمہارے پاس آچکے جو رسالت کی وضاحت کرتے ہیں اور ایسے وقت کے جبکہ وہی رک چکی تھی

اَنْ تَقُولُوْا مَا جَاءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ وَلَا نَذِيْرٍ فَقَدْ جَاءَكُمْ

اور یہ اسلئے تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری دیئے والا اور ڈرانے والا آیا ہی نہ تھا سو اب یقیناً ہمارے پاس

بَشِيْرٌ وَنَذِيْرٌ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ①۹

خوشخبری دینے والا اور اس کے مذاہب ڈرانے والا آچکا اور اللہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

تفسیر

اس رکوع کے شروع میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت ان باتوں سے حاصل ہوتی ہے:-

(۱) نماز باقاعدہ پڑھنا۔ (۲) زکوٰۃ ادا کرتے رہنا۔ (۳) سب رسولوں پر سچے دل سے ایمان لانا۔ (۴) تبلیغ دین میں ان کی مدد کرنا۔ اومان کے بعد ان کا کام جاری رکھنا۔ (۵) جہاد میں جانے والوں کو دامنِ حسنہ دینا کہ وہ ہتھیار وغیرہ خریدیں۔ غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب چیزیں ایسی ہیں مکہ ہر انسان ان پر آسانی سے عمل کر سکتا ہے اور جنت میں جا سکتا ہے۔ پھر کہیں نہ ان باتوں پر عمل کر کے انسان جنت میں اپنا ٹھکانا بنا لے؟

اس کے بعد یہودی کی اس شرارت کا بیان ہے کہ وہ خدا کے احکام کو معمولی سی قیمت لے کر بدل ڈالتے تھے۔ اور کتاب اللہ یعنی توریت میں بعض لفظوں کو ایسا بدلے کہ ان کے معنی بگڑ جاتے۔ اُن کو اسی لئے خائن کہا گیا ہے۔ پھر ان دونوں گروہوں میں دلی بھین و عداوت کا بیان ہے۔

اس کے بعد یہ ذکر ہے کہ ہر ایک سے احسان کرنا گویا خدا تعالیٰ سے محبت کرنا ہے۔ خدا ہمیشہ احسان کرنے والوں کو اپنا دوست رکھتا ہے۔

پھر اس کے بعد تمام اہل کتاب مخاطب کیئے گئے ہیں کہ دیکھو ہمارے پیچھے ہوئے رسول پر ایمان لاؤ۔ جو تمہیں ہمارے حکم سے وہ باتیں بتاتا ہے جنہیں تم ایک عرصہ تک چھپاتے رہے۔ اور اس کتاب یعنی قرآن مجید کو اپنا دستور العمل بناؤ۔ کیونکہ یہ ایسی چیز ہے کہ لوگوں کو کھڑکی تارکیوں سے نکال کر علم و رشد کی راہوں پر لگا دیتا ہے۔ چنانچہ قرآن مجید کے نزول کے تھوڑے ہی عرصے بعد صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تیس سالہ عمر میں اس کی وجہ سے تمام عرب میں اسلام پھیل گیا۔ کوئی مشرک و کافر نہ رہا۔ اور جہرہ بھی۔ تو وہ اسلام کے ایسے ماتحت رہے۔ کہ سر تک نہ ہلا سکتے تھے۔

مسیح ابن مریم کو نصاریٰ کے بعض فرقے خود خدا قرار دیتے تھے۔ خدا تعالیٰ نے اس رکوع میں ان کی تردید کی ہے اور بتایا ہے کہ بتاؤ۔ اگر خدا چاہے کہ جسے تم خدا سمجھ رہے ہو۔ اس کو اور اس کی والدہ کو اور اس کے ساتھ تمام روئے زمین کے لوگوں کو ہلاک کر ڈالے۔ تو کون ہے جو اسے روک سکتا ہے؟ یعنی جب خود ہمارا مہموم خدا بھی اس کی زد میں آ سکتا ہے۔ اور اس کی ہلاکت سے نہیں بچ سکتا تو خدا کیا؟

یہود و نصاریٰ کے بعض فرقے اس بات کے قائل تھے کہ ہم خدا کے بیٹے ہیں اور اس کے بیٹے چھینے میں ان کی تردید کی گئی ہے کہ خدا کا اول تو بیٹا ہی نہیں۔ اور بفرق محال ہو بھی تو بتاؤ کہ پھر تمہارے گناہوں کے بدلے میں وہ تمہیں طرح طرح کے عذاب میں کیوں مبتلا کر رہا ہے؟ کیا وہ تمہارے ساتھ دنیا جہان سے علیحدہ ہی سلوک کرتا ہے؟ نہیں بلکہ وہ تو تمہیں اور انسانوں کی طرح سمجھتا ہے۔ اس کے نزدیک وہی قابل قدر ہے جو اس کی مرضی کے مطابق چلے۔ اور اس کے احکام کے آگے تسلیم خم کرے۔ بشر کے معنی میں جنت اور خدا کی رضا کی خوشخبری دینے والا، اور نذیر کے معنی میں اس کے عذاب سے ڈرانے والا۔ اور پیغمبر آخر الزمان کا یہی منصب ہے۔

الْأَرْضُ الْمَقْدَسَةُ ۖ لَكُمْ فِيهَا مَنَاجِدٌ ۖ لَا تَرْتَدُّوا بِحُجَّتِهِمْ ۖ جَبَّارِينَ زَبَدَتْ يَدَهُمْ ۖ قَاتِلَا ۖ تَمِ دُونَ لَوْ ۖ هَهُنَا ۖ يَبَا ۖ يَدُهُمْ ۖ سِرْگَدَانِ پھری گے

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۖ اذْجَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا ۖ وَآتَاكُمْ مَّا لَمْ يَأْتِ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ۖ ۝۳۰ يِقَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ

اور جب حضرت موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا۔ اے قوم! ان کی اس نعمت کو یاد کرو اذْجَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا ۖ وَآتَاكُمْ مَّا لَمْ يَأْتِ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ۖ جبکہ اُس نے تم میں نبی پیدا کئے اور تم میں بادشاہ بنائے اور تمہیں وہ دیا جو کہ تم سے پہلے

یَقَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ ۖ ۝۳۰ دنیائیں کسی کو نہیں دیا گیا تھا۔ اے میری قوم شام کی پاک زمین میں

الْمُقَدَّسَةِ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ ۖ دَاخِلُ بُو جَاؤُ ۖ جو خدا نے تمہارے لئے لکھ رکھی ہے۔ اور واپس نہ پھیرنا اگر ایسا کیا

فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ۝۳۱ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا ۖ تَوْبَتِ سَخْتِ لَقَمَانِ اُخَاؤُ كے۔ موسیٰ کی قوم نے کہا اے موسیٰ اس میں تو بڑے زبردست لوگ

جَبَّارِينَ ۱۳۱ وَإِنَّا لَن نَدْخُلُهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا ۚ فَإِن

رہتے ہیں۔ جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں گے۔ ہم اس میں داخل نہیں ہوں گے۔ اور جب وہ

يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ ۝۳۲ قَالَ رَجُلَيْنِ مِنَ الَّذِينَ

نکل جائیں گے تو پھر ہم ضرور داخل ہوں گے۔ اُن میں سے دو آدمیوں نے جن پر اللہ تعالیٰ نے

يُحَاقُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۖ فَإِذَا

اپنی مہربانی کر دی تھی اور وہ اللہ ہی سے ڈرنے لگے تھے اُن سے کہا کہ دروازہ سے داخل ہو جاؤ۔ پس اگر تم ایک بار

دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا ۚ إِن

داخل ہو جاؤ گے تو پھر تم اُن پر غالب ہو جاؤ گے۔ اور اگر تم ٹھیک ٹھیک مومن ہو تو بس

كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝۳۳ قَالُوا يَمُوسَىٰ إِنَّا لَن نَدْخُلُهَا

انت پر بھروسہ کرو۔ انہوں نے پھر بھی یہی کہا کہ اے موسیٰ اگر وہ زبردست لوگ دیں رہیں گے

أَبَدًا مَّا دَامُوا فِيهَا ۖ فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا ۚ

تو تم لوگ ہرگز اُس میں داخل نہ ہوں گے۔ پس ہم تو یہاں بیٹھے ہیں تو اور تیرا رب جا کر

إِنَّا لَهُم مُّقِمْوْنَ ۝۱۳۴ قَالَ رَبِّ ارْنِي لَا أَمْلِكُ إِلَّا

اُن سے کہے۔ حضرت موسیٰ نے اُن کا جواب سن کر کہا کہ میرے پروردگار میرا سوا کسی دینی جان کے اور اپنے

نَفْسِي وَآخِي ۖ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۝۱۳۵

جانی کے کسی پرانے نہیں لے پروردگار۔ تو اس فاسق قوم اور ہمارے درمیان فرق پیدا کر دے۔

قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ

اللہ تعالیٰ نے موسیٰ سے کہا کہ اب وہ زمین ان پر حرام کر دی گئی ہے۔ یہ چالیس سال تک زمین پر

فِي الْأَرْضِ ۖ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۝۱۳۶

بھٹکتے پھریں گے۔ اور تمہیں ان فاسقوں کی حالت پر اب افسوس کرنے کا موقع نہیں

تفسیر

۱۳۱۔ کہتے ہیں حضرت موسیٰ کی قوم کا ایک واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ اور یہ سمجھایا گیا ہے کہ جب ہم کسی کو اپنا سردار

بنالیں تو ہمیں اس کے گنہگار بننا چاہیئے۔ ورنہ ہمارا حال بھی بنی اسرائیل جیسا ہوگا۔ پھر یہ بھی بتا دیا کہ بڑی کرنے سے

اپنا ہی نقصان ہے خدا کا کوئی نقصان نہیں ہمیں چاہیئے کہ اللہ پر غم و سوگندیں اور ہر کام دلیری سے کریں۔ تاکہ اسلأ

کا بول بالا ہو اور میں عزت حاصل ہو۔ بزدل قوم بے موت کے سران مرتی رہتی ہے اور بہادر قوم کبھی مر نہیں بلکہ ہمیشہ زندہ رہتی ہے قرآن بھی مسلمانوں کو زندہ قوم بنانا چاہتا ہے ۴

اَتْلُ - تو پڑھ۔ تو پڑھ کر سنا قُرباً - دونوں نے قربانی کی قُرباً ناً - قربانی چڑھاوا۔ نیاز
تَقْبِلُ - قبول کی گئی لَا قَتْلَکَ - میں ضرور قتل کروں گا۔ بَسَطْتَ - تو بڑھائے۔ دراز کرے
اَخَافُ - میں ڈرتا ہوں۔ تَبَوُّاْ - تو سمیٹ لے۔ سرے طَوَّعْتَ - اچھا سوچھایا جدا معلوم ہوا
اَصْبَحَ - وہ ہو گیا۔ بن گیا۔ غُرَابًا - کوا۔ یَبْحَثُ - وہ کریمات کریمہ مانگا
لِیْرِیْہُ - تاکہ وہ اُسے دکھائے یَوَّارِیْ - وہ چھپائے۔ ڈھانک لے سَوَّاکَ - مددہ جسم۔ دشمن
اَعْجَزْتُ - کیا میں عاجز ہو گیا ہوں اَوَّارِیْ - میں چھپا دوں۔ ڈھانک دوں اَجَلَ - وقت۔ وجہ واسطے
اَکْثَمَا - جیسا کہ۔ اَحْیَا - زندہ کیا۔ زندہ رکھا۔ مَسْرُقُونَ - حدت گزرنے والے
يَحَارِبُونَ - وہ لڑتے ہیں۔ یَسْعَوْنَ - وہ کوشش کرتے ہیں۔ یُقَاتِلُونَ - وہ قتل کے بارے میں
یُصَلِّبُواْ - وہ مولیٰ چڑھائے جائیں یَنْفِقُواْ - جدا وطن کر دیے جائیں تَقْدِرُواْ - تم قدرت حاصل کرو۔
تَقْدِرُواْ - تم قدرت حاصل کرو۔ تَقْدِرُواْ - تم قدرت حاصل کرو۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنِ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا

۵ اے محمد! ان لوگوں کو آدم کے دو بیٹوں کی سچی سچی کہانی سنا۔ جب ان دونوں آدم کے سے قربانی کی

فَتَقَبَّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ

ایک کی قبول کی گئی۔ دوسرے کی قبول نہ کی گئی۔

لَا قَتْلَکَ ۖ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿۳۷﴾

میں تجھے ضرور جان سے مار دوں گا۔ تو نے ضرور کوئی فریب کیا۔ اُس نے کہا بات تو صریح اُنی سے کہتے پر ہرگز نہیں

لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَىٰ يَدِکَ لِتَقْتُلَنِیْ مَا أَنَا بِبَاسِطِ یَدَیْ

اور اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے دست درازی کرے مجھ تو میں تجھے قتل کرنے کے لئے ہاتھ نہیں بٹاؤں گا

لَیْکَ لَا قَتْلَکَ ۚ إِنِّیْ أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ﴿۳۸﴾

کیونکہ میں تو اُس اللہ سے ڈرتا ہوں جو کہ تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ اور میرا تو

أُرِیدُ أَنْ تَبْوَأَ بِأَشْیِیْ وَإِنَّکَ فَتَکُونُ مِنْ أَصْحَابِ

یہ ارادہ ہے کہ تو میرا اور بنا دوں توں کا گناہ اپنے سر پر لے اور دوزخی بنے

النَّارِ وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿۲۹﴾ فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ

کیونکہ ایسے ظلم کرنے والوں کی سزا دوزخ ہی ہے۔ پس اُس کے جی میں اپنے بھائی کا قتل کر دینا

قَتَلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۳۰﴾ فَبَعَثَ

ہی اچھا معلوم ہوا، چنانچہ اُس نے اُسے قتل کر دیا۔ اور قتل کرتے ہی وہ گھانا پائے والوں میں سے ہو گیا۔ پس اللہ نے

اللَّهُ عَزَّابًا يَبْخَشُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِئُ

ایک کو اچھا جو کہ زمین میں کرید رہا تھا۔ اور وہ اس لئے کہ اس کو دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو

سَوْءَةَ أَخِيهِ قَالَ يُؤَيِّلُكَ ابْجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ

کس طرح چھپے۔ یہ دیکھ کر وہ کہنے لگا۔ جیسا ہے مجھ پر۔ میں اس کو تو جیسا بننے سے

هَذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِئُ سَوْءَةَ أَخِي فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ ﴿۳۱﴾

بھی رہا پس اُس نے کوئے کی طرح زمین کرید کر اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دیا۔ اب اسے اپنے فعل پر مذمت ہوئی

مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَتَبْنَا عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنَّهُ مَنْ

ہم نے اسی قتل کے سبب بنی اسرائیل پر فرض کر دیا کہ جو کسی کو بغیر کسی

قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَانَ مِثْلًا

جان کے بدلے یا فساد ہونے کے قتل کرے گا تو یوں سمجھا جائیگا

قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَانَتْ مِثْلًا نَفْسًا

کہ اس نے تمام انسانوں کو قتل کیا۔ اور جس نے کسی کو قتل ہونے سے بچایا تو اس نے گویا تمام انسانوں

جَمِيعًا وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ إِنْ

کو بچایا۔ یقیناً اُن کے پاس ہمارے رسول اسی طرح ظاہر اور واضح دلیلیں لے کر آتے رہے۔ مگر اس کے باوجود

كَثِيرٌ مِنْهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فِي الْأَرْضِ لَكُسْرُفُونَ ﴿۳۲﴾

بھی اُن میں سے اکثر زمین پر حد سے گزرنے والے ہی رہے۔

إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ

وہ یاد رکھیں کہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور دنیا میں فساد

فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ

پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں اُن کی جزا یہی ہے کہ اُن کو قتل کر دیا جائے یا انہیں سولی دی جائے۔ یا اُن کے ہاتھ

أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ

پاؤں مخالف جانب سے کاٹے جائیں یا انہیں ملک سے جلا وطن کر دیا جائے۔

ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ

یہ تو ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے۔ اور آخرت میں ان کے لئے بہت ہی بڑا عذاب

عَظِيمٌ ﴿۳۶﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تُقْرَءُوْا عَلَيْهِمْ

ہے۔ مگر وہ لوگ جو کہ تمہارے ان پر قابو پانے سے پہلے اپنی شرارتوں سے باز آ جائیں

فَاَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۷﴾

تو انہیں معاف کر دو۔ اور یہ تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ بہت بخشنے والا مہربان ہے۔

تفسیر

اس رکع میں آدم کے دو بیٹوں ہابیل اور قابیل کا مشہور واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ اور یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ ایسے کام اکثر حد کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ اس کے بعد یہ بتایا گیا ہے کہ جو شخص سب سے پہلے کوئی برائی یا گناہ کی بنیاد قائم کرتا ہے تو اس کے بعد جتنے بھی گناہ اس طرح کے ہوتے ہیں ان سب کا عذاب بھی اسے ہوتا ہے کیونکہ سب سے پہلے اسی نے ایک ایسی مثال قائم کی جس پر دوسروں نے چلنا شروع کیا۔ پھر بتایا ہے کہ اسی طرح اگر کوئی سب سے پہلے کسی برائی کو روکے گا تو اس کو تمام نیک آدمیوں کے کاموں کا ثواب ہوگا۔ جو اس کی پیروی کرتے ہوئے لوگوں کو اس برائی سے روکیں گے۔ اس کے بعد یہود کی بد عادت کو بیان کیا گیا ہے کہ وہ ہر دفعہ اللہ کے احکام کی خلاف ورزی کرتے رہے ہیں۔ اور چونکہ ایسا کرنا ایک طرح اللہ سے یعنی اس کے رسول سے علانِ جنگ ہے۔ اس لئے ایسے آدمیوں کی سزایان کی گئی ہے۔ ان کو یہ بھی بتایا گیا ہے کہ صرف ان کی بدکاری اور خدا کے احکام کی خلاف ورزی کی سزائیں ختم نہیں ہو جائیں گی بلکہ آخرت میں انہیں بہت سخت عذاب دیا جائیگا۔ اخیر میں یہ بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ اپنے رحم و کرم کی وجہ سے توبہ بھی قبول کرتا ہے۔ اس لئے اگر کوئی خلاف ورزی کرنے سے توبہ کر لے۔ تو اللہ اسے بخش دے گا۔

باز آ باز آ ہر انچہ ہستی باز آ گر کافر و گہر و بُت پرستی باز آ

این در گہ مادر گہ نو میدی نیست صد بار اگر توبہ شکستی باز آ

اَبْتَغُواْ دُهْنًا ۖ يُرِيْدُوْنَ اِلٰهًا كَرِيْمًا ۝ اِرَادَه كَرِيْمِيْهِمْ سَارِقٌ ۚ چور مرد۔

سَارِقَةُ - چور عورت - بِمَاكْسَبَا - جو کچھ انہوں نے کمایا - نَكَالًا - عذاب -

لَا يَخْرُجُ مِنْكَ - نہ رنج دے تم کو { يُسَارِعُونَ } { پیش قدمی کرتے ہیں } سَعَوْنَ - سُننے والے - جاسوسی نینوالے

اَكْلُوْنَ - کھانے والے۔ سُبْحَت - حرام۔ رشوت۔ فَلَنْ يَصْرِوَكُمْ { پس تم کو نقصان نہ پہنچائیں گے۔

مُقَسِّطِينَ. انصاف پسند لوگ۔ يُحْكِمُونَكَ حکم کریں گے تجھ کو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ

اے مومنو! اللہ سے ڈرو اور اس کے قرب کا وسیلہ ڈھونڈتے رہو

وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ

اور اللہ کے راستے میں جہاد کرو تاکہ تم صلاح پاؤ۔ جتنا کچھ زمین میں سے

كَفَرُوا وَلَوْ أَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ

وہ سب کافروں کے پاس بلکہ اتنا ہی اور بھی ہو اور وہ اسے

لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَا تُقْبَلُ

مور قیامت کے عذاب سے چھوٹنے کے لیے دینا چاہیں تو یہ ان سے قبول نہ کیا

مِنْهُمْ، وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٣٤﴾ يَرْيَدُونَ أَنْ خُرْجُوا

جائے گا بلکہ چارو چار ان کو دردناک عذاب بھگتنا پڑے گا۔ اس بات کی خواہش کریں گے کہ دوزخ

مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِمُخْرَجِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ

اپنی آگ سے نکل بھاگیں لیکن وہ کبھی نہ نکل سکیں گے کیونکہ ان کے لئے تو دائمی عذاب

مَقِيمٌ ۝۳۷ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً

سے۔ جو مرد یا عورت چوری کرے تو دونوں کے ہاتھ کاٹ ڈالو ان کے کام کا یہ بدلہ

بِمَا كَسَبْنَاكَ لَا مِنْ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٣٨﴾ فَمَنْ تَابَ

اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ زبردست حکمت والا ہے۔ پھر جو اپنے قصور کے بعد دل

مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلِحْ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنْ

سے توبہ کرے اور نیک چلن بن جائے تو اللہ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔ بیشک

اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣٩﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ کیا تمہیں خبر نہیں کہ اللہ ہی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت

وَالْأَرْضُ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ

ہے۔ وہ جسے چاہے عذاب میں مبتلا کرے اور جسے چاہے بخش دے۔ بیشک اللہ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۳۰﴾ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ

ہر چیز پر قادر ہے۔ اے محمد! اس گروہ میں سے جس نے زبان سے کہا

الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا

کہ ایمان لائے گران کے دل ایمان نہیں لائے یا اس گروہ میں

بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمَرْ مِنْ قُلُوبِهِمْ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا

سے جو یہودی ہیں جو لوگ بھی کفر میں جلدی کرتے ہیں تو ان کی حالت آپ کو غصین نہ کرے

سَمْعُونَ لِلْكَذِبِ سَمْعُونَ لِقَوْمٍ آخِرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ

یہ لوگ جھوٹ کے لیے کان لگانے والے ہیں اور اس لیے بھی کان لگانے والے ہیں کہ ایک دوسرے کے جہانک ہوں

يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِينَا

نہیں آیا خیر پہنچا ہیں۔ صحیح احکام کو بدل لیتے رہتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ اگر تم کو محمد سے دی گئی ہو تو ہم کہتے

هَذَا فَخَذُّوْهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتُوْهُ فَاخْذُرُوْا وَمَنْ يَرِدْ

میں تو قبول کر لیتا اور نہیں تو امتیاط رکھنا اے محمد! جسے اللہ بلا میں مبتلا

اللَّهُ فُتِنَتْهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا أُولَٰئِكَ

کھنا چاہیے اُس کے لیے تو اللہ سے کچھ نہیں کر سکتا یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ لَمْ يُرِدْ اللَّهُ أَنْ يُطَهِّرْ قُلُوبَهُمْ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا

جن کے دلوں کو اللہ تعالیٰ پاک نہیں کرنا چاہتا۔ اُن کے لیے دنیا میں

خِزْيٌ وَسَخْمٌ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۳۱﴾ سَمْعُونَ

ذلت ہے اور آخرت میں بڑی ماری ہے۔ جھوٹی جھوٹی باتیں یہ کان لگا کر

لِلْكَذِبِ أَكَلُونَ لِلسُّخْتِ فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ

سننے میں اور مال حرام کھاتے ہیں اگر یہ لوگ آپ کے پاس آویں تو خواہ آپ ان میں فیصلہ کر دیجئے

أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ

بالن کو نال دینے اور اگر آپ ان کو نال ہی دیں تو ان کی مجال نہیں کہ آپ کو نال بھی منر

شَيْئًا وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ إِنَّ اللَّهَ

پہنچا سکیں۔ اگر آپ فیصلہ کریں تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کریں۔ بے شک اللہ

يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٢٢﴾ وَكَيْفَ يُحْكِمُوكَ وَعِنْدَهُمُ

انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ وہ آپ سے انصاف کیوں کرانا چاہتے ہیں حالانکہ ان کے پاس

التَّوْرَةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ

جو تورات ہے اس میں تو اللہ کا حکم موجود ہے جس سے وہ پھر ہٹ جاتے ہیں۔

وَمَا أُولَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٣﴾

سچ تو یہ ہے کہ ان کا ایمان ہی درست نہیں۔

تفسیر

اس پورے کورخ میں حکومت الہی کا بیان ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا وسیلہ پکڑنے اور اس کے راستے میں جہاد کرنے کا ذکر ہے۔ اور دوزخ کے عذاب اور چوری کی سزا کا بھی بیان ہے۔ پھر یہودی شہرارتوں کا ذکر ہے اور اس بات کو صاف صاف بیان کیا گیا ہے کہ اگر دنیا کی ساری نعمت بھی عذاب سے چھٹکارا پانے کے لیے دی جائے تب بھی ایک منٹ کے لیے دوزخ کے عذاب سے رہائی نہیں ہو سکتی۔ اور انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنے کو کہا گیا ہے *

أَحْبَارَ مِلَّةٍ بَتَّ جَعِجْرَى - اسْتَحْفُظُوا - وہ محافظیہ کے تھے عین یہ کہ

أَنْفٍ - ناک - أذُنٍ - کان - گوش - لِسَنٍ - دانت -

جُرُوحٍ - زخموں (جرح کی جمع) - تَصَدَّقَ - عطا کرے - مُهِمِّنًا - نگہبیں -

شُرْعَةً - راستہ - شریعت - مِنْهَا جَا - زنیہ - بیڑھی - طریق - لِيَبْلُوكُمْ - تم کو آزمادیں -

يَفْتِنُوكَ - فتنہ میں ڈالیں گے تجھ کو -

إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ يَحْكُمُ بِهَا

بلاشبہ تورات ہم نے نازل کی - اس میں ہدایت اور روشنی ہے - انبیا جو خدا کے پیغمبر تھے اسی کے

الْبَاطِلُونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّيْنُونَ

مطابق یہودیوں خدا والوں اور علماء کو حکم دیتے رہے - اس لئے

وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتَحْفَظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ

کہ اللہ کی کتاب ان کو یاد کرادی گئی تھی اور وہ اس کے

شَهِدَاءٌ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاحْشَوْنَ وَلَا تَشْزُوا

محافظ تھے۔ اے یہود! تم لوگوں سے نہ ڈرو مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کے بدلے میں

بِآيَاتِي شِمْنَا قَلِيلًا، وَمَنْ لَمْ يُحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ

نا چیز فائدہ حاصل نہ کرو اور جو اللہ کی آیتوں کی کتاب کے مطابق جو حکم نہیں دیتے

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٣٣﴾ وَكُتِبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنْ

وہ کافر ہیں۔ اور ہم نے یہودیوں کے لئے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ

النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ

جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک،

وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ

کان کے بدلے کان، دانت کے بدلے دانت، اور زخموں کے بدلے ہی زخم

فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ لَمْ يُحْكَمْ بِمَا

پھر جو کوئی بدل لینا معاف کرنے تو یہ اس کے لئے گناہوں کا کفارہ ہوگا۔ اور جو کوئی بھی خدا کی نازل کی ہوئی

أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٣٤﴾ وَقُتِبْنَا عَلَىٰ أَنَا هُمْ

کتاب کے مطابق حکم نہ ملے گا تو ایسے ہی لوگ ہیں جو حکم کرنے والے ہیں۔ اور انہیں پیغمبروں کے قدم قدم

بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ

ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو اس حالت میں بھیجا کہ وہ اپنے سے قبل کی کتاب یعنی تورات کی تصدیق فرماتے تھے۔

وَأَتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَمُصَدِّقًا لِّمَا

اور ہم نے ان کو انجیل دی جس میں ہدایت ہے اور روشنی اور وہ بھی اس تورات کی جو اس کے پہلے

بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَهُدًى وَنُورٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٣٥﴾

سے تھی، تصدیق کرتی ہے۔ اور پرہیزگاروں کے لئے اس میں رہنمائی اور نصیحت ہے۔

وَلِيُحْكَمْ أَهْلَ الْإِنجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ وَمَنْ لَمْ يُحْكَمْ

اور انجیل والوں کو چاہیے کہ اللہ نے جو کچھ اس میں نازل فرمایا ہے اس کے مطابق حکم دیتے جو کوئی بھی اللہ کی

بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٣٦﴾ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ

آیتوں کی کتاب کے مطابق حکم نہ ملے گا وہی فاسق ہے۔ اے محمد! ہم نے آپ پر بھی

الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ

کتاب برحق اتاری ہے جو ان کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو اس کے پہلے سے ہیں

وَمُهَيِّمًا عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ

اِدران کی گویائی بھی کرتی ہے سو چاہیے کہ آپ خدگی نازل کی ہوئی کتاب کے مطابق ان لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں

أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلِّ جَلْنَا مِنْكُمْ

اِدران کی گویائی نہ کرے اس کی اس کو چھوڑ کر لوگوں کی خواہشوں کی پیروی مت کرو۔ تم میں سے ہر گروہ کے لئے ہم نے

بِشْرَاعَةٍ وَمِنْهَا جَاءَهُ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

شریعت اور طریقت ٹھہرا دی ہے۔ اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی اُمت بنا دیتا

وَلَكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ فَاسْتَقُوا الْخَيْرَاتِ إِلَى

لیکن وہ اپنے دینیئے ہوئے احکام میں تمہیں آزمانا چاہتا ہے پس اے مسلمانو! تم پر ایک مولا کی طرف سے بہت سے

اللَّهُ فَرَجَعَكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ

میں کوشش کرو تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹاتا ہے تم جن باتوں میں اختلاف کر رہے ہو وہ تمہیں بتا دے گا کہ ان کی

تَخْتَلِفُونَ ۝۳۸ وَأَنَّ احْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ

حقیقت کیا ہے۔ اے محمد! اللہ نے جو کتاب اتاری ہے اسی کے مطابق ان لوگوں کے درمیان فیصلہ کیجئے اور

أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرُهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا

ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کیجئے نیز آپ ان کی طرف سے ہوشیار رہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ جو کچھ خدا نے آپ کی طرف

أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ

اتار ہے اس کے کسی حکم کے تعمیل میں آپ کو دنگ نہ دیں۔ اگر یہ پھر نہ مانیں تو جان لو کہ اللہ کو یہی منظور ہے کہ ان کے گناہوں

أَنْ يَصِيبَهُمْ بَعْضُ ذُنُوبِهِمْ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ

کی کچھ مزا ان کو دے اور حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے بہت سے انسان

لَفَاسِقُونَ ۝۳۹ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ وَمَنْ أَحْسَنُ

مافسان ہیں۔ کیا یہ زمانہ جاہلیت کا حکم ڈھونڈتے ہیں حالانکہ یقین والوں کے لئے

مَنْ اللَّهُ حُكْمًا لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝۴۰

اللہ سے اچھا حکم دینے والا کون ہے۔

تفسیر

اس پر سے روئے میں بھی حکومت الہی کا بیان ہے۔ اور آسمانی قوانین کے ذریعہ ہر مقدمے کا فیصلہ

کرنے کی سختی سے تاکید کی گئی ہے۔ اور صاف لفظوں میں کہہ دیا گیا ہے کہ جو شخص قرآن کے حکموں کے خلاف کرے گا۔ وہ کافر ہے وہ ظالم ہے وہ فاسق ہے۔ دنیا کی حکومتوں میں عدالتوں کے اندر جو کچھ ہو رہا ہے وہ سب نفس کی خواہشات پر مبنی ہے۔ اس لئے اس جماعت کی سخت ضرورت ہے جو حکومت الہی کا مطالبہ کرنے والی ہو۔ اور جو قرآنی قوانین کے نافذ کرانے کے لئے زندہ رہے اور مرے اس رکوع میں تورات اور انجیل بلکہ قرآن مجید سے پہلے جو آسمانی قوانین نازل ہوئے۔ ان سب کا محافظ قرآن مجید کو ثابت کیا گیا ہے۔ اس لئے قرآن مجید جمیع اقوام عالم کے لئے رہنما اور قابل قبول ہے +

يَتَوَلَّوْهُمْ اَنْ كُوْدُست بنایا۔ اَسْرُوْا۔ چھپاتے تھے۔
يُرْدُنْ۔ مَرَد ہو گیا۔
اَذَلَّةٌ۔ زہمی کرنے والے
اَبَشْرَةٌ۔ سختی کرنے والے
لَوْمَةٌ۔ ملامت
لَا يَحِبُّ۔ ملامت کرنے والا
يَتَوَلَّوْا۔ دوست رکھے
حِزْبٌ۔ گروہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَ أَوْلِيَاءَ

یونانی۔ تم یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَاِنَّهُ مِنْهُمْ

وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور تم میں سے جو کوئی انہیں دوست بنائے گا وہ انہیں میں سے ہوگا

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥١﴾ فَذَرَى الَّذِينَ

بیشک ب انصاف لوگوں کو اللہ راہ راست نہیں دکھاتا۔ اے محمد! تم دیکھو گے جن کے

فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَى أَنْ

دلوں میں نفاق کا روگ ہے وہ ان لوگوں کی طرف جاتے ہیں جلدی کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم ڈرتے ہیں کہ

نَصِيبُنَا ذَاتُ بَرَةٍ فَغَضِبَ اللَّهُ أَنْ يَأْتِي بِالْفِتْنَةِ وَأَوْفَرَمِنْ

کہ کسی نصیب کے پھیر میں نہ آجائیں تو یقیناً گرد و وقت دور نہیں ہے جب اللہ تمہیں فتح دیدیگا اس کی طرف سے

عِنْدَهُ فَيُصْبِحُوا عَلَى مَا أَسْرَوْا أَنْفُسِهِمْ تُدْرِمِينَ ﴿٥٢﴾

کوئی اور بات ظاہر ہو جائے گی تو اس وقت یہ لوگ اس بات پر شرمندہ ہونگے جو انہوں نے اپنے دلوں میں چھپا رکھی ہے

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ

اور مسلمان لوگ کہیں گے "ارے! کیا یہ وہی لوگ ہیں جو بڑے بہانہ سے تمہیں کھایا کرتے تھے

جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَأَنَّهُمْ لَكُمْ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَاصْبِرُوا

کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں ان لوگوں کی ساری کارروائیاں کاربست نہیں اور اگر کار تباہ و نامراد ہو کر

خَسِرِينَ ﴿۵۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ

رہ گئے۔ مسلمانوں! تم میں سے جو کوئی بھی اپنے دین سے پھرے گا

دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٌ

تو قریب ہے کہ اللہ ایک ایسا گروہ پیدا کر دے گا جن کو اللہ دوست رکھتا ہوگا اور وہ اللہ کو دوست رکھتے

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي

ہوئے مسلمانوں کے ساتھ نہایت نرم درجہ کے ہوئے لیکن کافروں کے ساتھ نہایت سخت ہوں گے اللہ کی راہ میں

سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ كَوْمَةً كَالَّذِي كَفَّ عَنْ ذَلِكَ فَنُصِّلْ

ازیں گے۔ اور کسی ہمت کرنے والے کی طاقت سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے

اللَّهُ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۵۴﴾ إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ

جسے وہ چاہے دے وہ بڑی ہی شایستگی والا درجائے والا ہے۔ مسلمانو! تمہارا رفیق و مددگار تو اس

اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ

اللہ ہی ہے اور اس کا رسول اور وہ لوگ میں جو ایمان والے ہیں جن کا شیوہ یہ ہے کہ نماز پڑھتے ہیں

وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ﴿۵۵﴾ وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَ

زکوٰۃ دیتے ہیں اور رکوع کرتے ہیں۔ اور وہ بھی جو اللہ اور اس کے رسول اور

رَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ﴿۵۶﴾

ایمان والوں کا دوست ہو کر رہے گا (بلایت وہ اللہ کا لشکر ہے) اور بیشک غلبہ اللہ کے شکر کو ہے۔

تفسیر

دوسری قوموں خصوصاً یہود اور نصاریٰ سے دوستی رکھنے کو منع کیا گیا ہے۔ اور اس کی حکمت یہ بتلائی گئی ہے کہ تم ان کی دوستی کرو گے تو تم بھی انہیں میں سے ہو جاؤ گے یعنی وہ عزت جو تمام دنیا پر مکرانی کرتی ہے باقی نہ رہے گی۔ اور وہ توحید پرستی اور دین و دنیا دونوں کے ساتھ چلنا جو تمہارے ساتھ مخصوص ہے وہ باقی نہ رہے گا۔ قرآن مجید ایمان دارا بناتا ہے اور ایمان باقی رہنے کی باتیں بھی ساتھ ہی ساتھ بیان کرتا ہے۔ اور اس رکوع میں اس ایمان والی قوم کے پیدا ہونے کی غرض کو بھی سمجھا دیا گیا ہے۔ اور فرمان دیا گیا ہے کہ اگر تم

اپنے پیدا ہونے کی غرض کو پورا نہیں کر دے تو تم کو مٹا کر تمہاری جگہ پر اللہ تعالیٰ ایسی قوم کو پیدا کرے گا۔ جو اللہ سے محبت کرے گی۔ اور اس کی یہ شان ہوگی کہ اللہ اس سے محبت کرے گا۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ایمان والا وہی ہے جو اللہ تعالیٰ سے محبت کرتا ہے۔ اور یہ بالکل صحیح ہے کہ جسے اللہ کی محبت ہوگی وہ دونوں جہان کی محبت سے آنکھ بند کر لے گا۔ پھر یہ بڑا مرتبہ ہے کہ وہ اللہ کا محبوب ہو جائے گا۔ اس آیت شریف میں عزت اور ذلت کا بھی فیصلہ فرما دیا گیا ہے۔ اور یہ بڑا اچھا معیار ہاتھ لگ گیا۔ کہ اگر تم اپنے کو مومن کہتے ہیں۔ تو دیکھو میں کہ ہم عزت والے ہیں یا نہیں۔ اس آیت شریف میں کسی ملامت اور کسی قسم کے اندیشے سے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے روکنے کو منع کیا گیا ہے۔ اور ایمان والوں کی تعریف میں داخل کر دیا گیا ہے۔ پھر اس کو اللہ تعالیٰ کا فضل فرما دیا گیا ہے کہ جس کو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے *

هٰذَا مِثْلُ مَا كَانَ يُغْوِي النَّاسَ - لَعِبَاءٌ كَذِبٌ - نَادَيْتُمْ - آواز دی تونے۔
تَنْقُتُونَ - تم بدلا دیتے ہو۔ مَغْلُولَةٌ - ہاتھ بندھے ہوئے۔ يَدًا - دونوں ہاتھ
مَبْسُوطَتَيْنِ (دونوں کھینچے ہوئے ہاتھ) الْقَيْنَا - ڈال دی ہم نے۔ اَوْقَدُوا - آگ بھڑکاتے ہیں۔
اَطْفَاها - بجھا دیا اس کو۔ يَسْعَوْنَ - پھیراتے ہیں اس کو - مُقْتَصِدَةً - بیچ کی راہ پر نہ روگو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا إِدْيَكُمْ

مسلمانو! یہود اور نصاریٰ اور کفار مکہ میں سے جن لوگوں نے تم سے دین کو

هٰذَا وَلَعِبَاءٌ مِّنَ الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ

ہنسی کھیل بنا رکھا ہے تم انہیں پیٹا رفیق اور مددگار نہ بناؤ اور نصرت

الْكُفَّارِ أَوْلِيَاءَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنتُمْ مَوْعِدِينَ ﴿٥٤﴾

اللہ سے ڈرو اگر تم انہیں رفیق نہ بنائے ہو۔

وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوا هَٰذَا وَادَّ

جب تم نماز کے لئے لوگوں کو بلاتے ہو تو یہ لوگ اُسے ہنسی اور کھیل بہ

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٥٥﴾ قُلْ يَا أَهْلَ

اور یہ اس لئے ایسا کرتے ہیں کہ یہ گروہ بے عقل ہے۔ لے ٹھکرا آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کفر!



تَنْقِمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ أَمَرَ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا

سارا کیا قصور ہے جس کا تم انتقام لینا چاہتے ہو کہ تم پر ایمان لے آئے ہیں اور اس کلام پر جو ہم پر نازل ہوا ہے

أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَأَنَّ الْآثَرَكُمْ فَسِقُونَ ﴿۵۹﴾ قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ

اور ہم سے پہلے بھی نازل ہو چکا ہے۔ اور تم میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ نے تم پر اکرہ دو کر کیا میں تمہیں بتلاؤں

بَشَرٍ مِّنْ ذَلِكَ مَتُوبَةٌ عِنْدَ اللَّهِ مَنْ لَّعَنَهُ اللَّهُ وَ

کہ اللہ کے حضور میں بہ اعتبار جزائے کون زیادہ بدتر ہے وہ لوگ جن پر خدا نے لعنت کی اور

غَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْفِرْدَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ

پنا غضب اتارا اور ان میں سے کتنوں کی کو بندہ اور سوز اور شیطان

الطَّاغُوتِ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ

کا بندہ بنا دیا یہی لوگ ہیں جو سب سے بدتر درجے میں ہیں درجہ سے زیادہ سیدھی راہ

السَّبِيلِ ﴿۶۰﴾ وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا

سے بھٹکے ہوئے مسلمانوں! منافقین جب تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تمہیں میں "حارثہ کافر آئے ہیں

بِالْكَفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا رَبِّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا

اور کافر ہی جاتے ہیں۔ اللہ ہی خوب جانتا ہے جو نفاق دود

يَكْتُمُونَ ﴿۶۱﴾ وَتَرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْأَثَرِ

چھپاتے ہوئے ہیں۔ اور آپ ان میں بہت سے آدمی ایسے دیکھتے ہیں جو دوڑ دوڑ کر گناہ

وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السَّحْتِ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۶۲﴾

اور ظلم اور حرام پر گرتے ہیں اور واقعی ان کے یہ کام بہت بُرے ہیں۔

لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبُّ ذِيُونُ وَالْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْأَثَرِ

ان کے شرع اور علما جھوٹ بولنے اور فقہاء ام کھانے سے انہیں

وَأَكْلِهِمُ السَّحْتِ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿۶۳﴾ وَقَالَتْ

باز کیوں نہیں رکھتے؟ ضرور وہ برا کرتے ہیں۔ یہود کہتے ہیں

الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا

کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے خود ان کے ہاتھ باندھے جائیں اس کہنے پر ان پر لعنت

بِمَا قَالُوا مَبْلُوكٌ مَّبْسُوطَتِنِ يَنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ

انہوں نے اللہ کے دونوں ہاتھ کھینچے ہوئے ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے

وَلْيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ

خدا کی طرف سے جو کچھ تم پر نازل ہوا ہے ان میں سے بہتوں کی سرکشی اور کفرو

طغياناً وكفراً وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ

اور زیادہ بڑھائے گا۔ ہم نے ان میں روزیہ مت تک کے سے عدوت و ریبہ

إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ كُلَّمَا أَوفَقُوا وَنَارًا لِّلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا

ڈال دیا ہے۔ جب کبھی یہ لڑائی کی آگ سدھاتے ہیں تو آگ اُتے بھاد دیتا ہے

اللَّهُ ۖ وَيَسْعُونَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ

اور یہ زمین میں فساد کرتے پھرتے ہیں مالا مال کہ اتنا فساد ہے راہوں کو

الْمُفْسِدِينَ ۚ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا

پسند نہیں کرتا ان کی کتاب اگر ایمان آئے اور بدینہ کار بن گئے

لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دَخَلْنَا فِي جَنَّتِ النَّارِ ۖ

تو ہم ان سے ان کی برائیاں دور کر دیتے اور نعمت سے بہرہ بخشنے میں ان کو داخل کر دیتے

وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ

اگر وہ تورات اور انجیل اور ان صیغوں پر جو ان کے رب نے ان پر اتارتا ہے

مِّن سَرِّهِمْ لَا كَلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ

تباہ رست تو ضرور ایں ہوتا کہ ان کے اوپر سے بھی اور ان کے قدموں کے نیچے

أَرْجُلِهِمْ مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ

سے بھی انہیں روزی دیتی اس میں سے کچھ لوگ میاندرو میں عین زیادہ تر ایسے ہی ہیں جو کچھ

سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ

کرتے ہیں وہ بُرائی ہی بُرائی ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں 'ن' لوگوں سے بھی درستی کرنے کو منع کیا گیا ہے جنہوں نے دین کو ہنسی اور کھس بنا رکھا

سے۔ غور کرنے سے معلوم ہو جائے گا کہ جو قرآن مجید کی خلاف ورزی کرتا مرنوا وہ کوئی بھی ہو سب اس لائق ہیں

کہ ان سے کنارہ کشی کی جائے۔ پھر جن قوموں نے اللہ کے حکموں کی نجات و رزق کی اور ان کو جو سزا دی اس میں

لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَغْتَ رِسَالَتَهُ ۖ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ

ان قرآنی احکام کی تبلیغ نہیں کی تو گویا آپ نے اپنی رسالت کے فرض کو ادا نہیں کیا۔ اور اللہ آپ کو لوگوں کے

النَّاسِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٦٧﴾ قُلْ

مذہب سے غفلت رکھو گا اور بلاشبہ اللہ کافروں کو غلبہ نہیں دیا کرتا۔ اے محمد! ان اہل کتاب سے

يَا هَلْ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ حَتَّىٰ تُقِيمُوا التَّوْرَةَ

کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب جب تک تم توریت اور انجیل وغیرہ پر

وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَلَئِنْ يَدَنَّ

طرف سے نازل کیا گیا ہے اس پر عمل نہیں کرو گے اس وقت تک تمہارے اعمال کی کوئی وقعت نہیں

كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا

اور جو قرآن آپ کے پروردگار نے آپ کی طرف نازل کیا اس کے احکام کو کچھ کرتوال کی روشنی اور کفر

وَكُفْرًا ۚ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ

اور بھی بڑھے گا۔ مگر ان کافروں کی حالت پر آپ کو کوئی افسوس نہیں ہونا چاہیے۔ یقیناً ان لوگوں میں سے

أَمْوُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّبِیُّونَ وَالنَّصَارَىٰ

ہو اپنے آپ کو مومن کہتے ہیں اور یہود و نصاریٰ اور نصاریٰ میں سے بھی جو بھی جھک جھک

مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا

اللہ پر ایمان لائے گا اور قیامت کے دن پر بھی ایمان لائے کے بعد اچھے عمل سے

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ أَخَذْنَا

اسی کسی قسم کا خطرہ نہیں ہوگا اور نہ ہی اسے کسی قسم کا غم ہوگا۔ ضرور ہم نے ایسا ہی عہد

مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رَسُولًا

بنی اسرائیل سے بھی کیا تھا۔ اور ہم نے ان کی طرف رسول بھیجے۔

كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُهُمْ فَرِيقًا

مگر جب کبھی کوئی رسول ان کے پاس ایسے احکام لے کر آیا جو ان کی مرضی کے مطابق نہیں تھے تو بعض پیغمبروں کو

كَذَّبُوا وَفِرُّوْا يَفْتُلُونَ ۖ وَحَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ

انہوں نے جھٹلایا اور بعض کے توجان سے مارنے کے درپے ہو گئے۔ اور انہوں نے یہ سمجھا کہ ان کا ایسا کرنا کوئی

فِتْنَةٌ فَعَمُوا وَصَمُوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا

فتنہ ساز کا باعث نہ ہوگا۔ وہ اندھے ہو گئے اور خدا کے احکام سننے سے ہرے پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی مگر پھر بھی اکثر انہیں بند

وَصَبُّوا كَثِيرٌ مِنْهُمْ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾ لَقَدْ

اور احکام سنت بہت بنے رہے۔ انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ جو کچھ وہ کر رہے ہیں اس کو اللہ ابھی طرح دیکھ رہا ہے۔ یقیناً

كُفِّرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَقَالَ

وہ لوگ جنہوں نے یہ کہا ہے کہ اللہ وہی مریم کا بیٹا مسیح ہی ہے انہوں نے مرتج کفر کیا۔ حالانکہ مسیح نے یہ کہا تھا

الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ اسْرَأِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ

مسیح بن مریم اسرائیل! ایک اللہ کی عبادت کرو جو کہ میرا بھی اور تمہارا بھی رب ہے۔

لَأنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَ

اور جو بھی اللہ کا کوئی شریک بنائے گا اللہ اس پر اپنی جنت حرام کر دے گا اور

مَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿٤٢﴾ لَقَدْ

اس کا ٹھکانا اور جگہ ہو گا۔ اور ایسے مشرک اور ظالم لوگوں کا کوئی مددگار بھی نہیں ہو گا۔ اور انہوں نے بھی جنہوں نے

كُفِّرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ مِمَّا مِنْ

یہ کہا کہ اللہ تین میں سے تیسرا ہے مرتج کفر کیا۔ کیونکہ ایک خدا کے سوا

إِلَهِ إِلَّا إِلَهُ وَاحِدٌ وَإِنْ لَمْ يَنْتَهِوا عَمَّا يَقُولُونَ

کوئی اور معبود نہیں ہے اور جو کچھ وہ کہہ رہے ہیں اس سے باز نہیں آئیں گے

لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٣﴾ أَفَلَا

تو ان میں سے ایسے کافروں کو بہت سخت عذاب پہنچے گا۔ اور کیا وہ

يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لَهُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٤٤﴾

اب بھی اس کفر سے باز نہیں آتے اور اللہ سے مغفرت طلب نہیں کرتے انہیں معلوم ہے کہ اللہ بہت ہی بخشنے والا مہربان ہے

مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ

اور مسیح تھا کیا؟ اللہ کا ایک رسول اس سے پہلے بھی دیت ہی گئی رسول

الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۖ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ ۗ

کڑیچے میں اس کی ماں بھی ایک سچی ایماندار تھی۔ دونوں انسان تھے۔ دونوں کھا اٹھاتے تھے۔

أَنْظُرْ كَيْفَ بُدِّلَ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ أَنْظِرْ أَنَّى يُؤْفَكُونَ ۚ

اے محمد! دیکھئے ہم ان کے لئے کس طرح سورج کے انسان ہونے کی نشانیاں کھول کھول کر بیان کر رہے ہیں پھر دیکھئے کہ وہ کیسے

قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ

اے محمد! ان سے کہہ دیجئے کیا تم اللہ کو چھوڑ کر ایسے کی پرستش کرتے ہو جو تمہارے لئے کسی بھلائی یا برائی کا

ضَرَّاءٌ وَلَا نَفْعًا ۚ وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۶۶﴾ قُلْ

انتہا نہیں رکھتا۔ اور صرف اللہ ہی ایسا ہے جو سنا اور جانتا ہے۔ اے محمد! ان اہل کتاب سے

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا

کہہ دیجئے کہ دین کے بارے میں سچی باتوں کو چھوڑ کر اس قدر غلو اور جھوٹ سے کام نہ لو۔ اور ایسی

أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَ

قوموں کی عادتوں کی پیروی نہ کرو جو تم سے پہلے گمراہ ہو گئیں۔ اور انہوں نے اوڑوں کو بھی گمراہ کر دیا۔

ضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿۶۷﴾

حقیقت میں وہ سیدھے راستہ بالکل بھٹک گئے تھے

تفسیر

اس رکوع میں رسول خدا کو تبلیغ کا حکم دیا گیا ہے۔ اور یہ بتایا گیا ہے کہ تبلیغ کرنے والے کو کسی سے ڈرنا نہیں چاہیے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ خود تبلیغ کرنے والوں کا محافظ ہے۔ پھر بتایا گیا ہے کہ تبلیغ اس بات کی کرنی چاہیے کہ اللہ کی ذات واحد ہے اور صرف وہی عبادت کے لائق ہے۔ اور اس کی عرف سے جو کتابیں یا احکام نازل کئے گئے ہیں ان سب کو ماننا بندوں کا فرض ہے۔ جو بھی ان احکام میں سے ایک کو جھوٹ سمجھنا یا اس کے خلاف کرے گا وہ کافر سمجھا جائے گا۔ جیسے کہ یہود اور نصاریٰ جو کئی ایک احکام کو جھٹلاتے ہیں اور خلافت کرتے ہیں۔ مثلاً اللہ کی وحدانیت کے خلاف نصاریٰ کبھی تو مسیح کو خدا کہتے ہیں اور کبھی تین خدا مہالیتے ہیں۔ اس کے بعد حضرت مسیح کے انسان ہونے کی دلیلیں دی گئی ہیں۔ پہلی دلیل یہ ہے کہ وہ ایک ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئے۔ خدا کی ماں کوئی نہیں۔ دوسرے وہ عام آدمیوں کی طرح بھوک سے مجبور ہو کر روٹی کھاتے پانی پیتے تھے۔ اور خدا کی یہ صفات نہیں۔ اُسے بھوک نہیں لگتی۔ نہ وہ کھا! کھاتا ہے۔ آخری آیات میں ان یہود اور نصاریٰ کو تنبیہ کی گئی ہے کہ وہ اس عقیدے سے باز آجائیں اور مسلمانوں کو بتایا گیا کہ یہ جو کچھ کر رہے ہیں پہلی مشرک قوم کی ریس کرتے ہوئے کر رہے ہیں۔ ہمیں اس سے بچنا چاہیے۔ اور قرآن کو ہی اپنا رہبر بنانا چاہیے۔ کہ یہی نازل مقصود تک پہنچنے کا واحد ذریعہ ہے۔

اسلام ایک تبلیغی مذہب ہے۔ مسلمان ایک تبلیغی قوم کا نام ہے۔ اور اس قوم کا ہر فرد حق کا مبلغ

ہے۔ گویا ایک مسلمان کی زندگی کا اصل مقصد تبلیغ ہے اور دراصل اس سے بہتر کوئی دوسری چیز ہو بھی نہیں سکتی۔ کہ ایک شخص اپنے کو بھی دوزخ کی آگ سے بچائے اور اپنے ابنائے جنس کو بھی اس سے محفوظ رکھے۔ پھر اس تبلیغ کے اندر دنیا کی حکمرانی کا بھی راز پوشیدہ ہے۔ کیونکہ اگر حق کو غلبہ رہے گا۔ تو لازمی طور پر حق پرست غالب ہوں گے۔ اور اسی غلبہ کا دوسرا نام عزت کی زندگی اور حکمرانی ہے۔ تبلیغ ہی وہ چیز ہے جس سے ہر شخص اپنے اپنے فرائض کو یاد رکھتا اور دوسرے کے حقوق پر دست اندازی نہیں کرتا ہے اخلاق کی درستگی بھی تبلیغ ہی سے تعلق رکھتی ہے۔ اور اس کے مختلف طریقے ہیں جو موقع بہ موقع کام میں لائے جاتے اور برتے جاتے ہیں۔

جیسا کہ اوپر کہا گیا ایک مسلمان کی زندگی کا اصل مقصد تو تبلیغ ہے جو اس کے رسول سے اس کو ورثہ ملا ہے۔ لیکن اگر وہ اس کو نظر انداز کر کے، ملازمت و تجارت یہاں تک کہ جائیداداری و بادشاہت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ تو سمجھو کہ اپنی زندگی کے اصل مقصد کو فراموش کر چکا ہے۔ اور خدا کے سامنے اس کی دوسری عبادتیں شاید کوئی وقعت نہیں رکھتیں۔ کیونکہ اسی قرآن مجید میں ایک مقام پر بیان کیا گیا ہے کہ ایک قوم پر صرف اس لئے عذاب کیا گیا کہ وہ خود تو خدا کے نافرمان نہ تھے۔ مگر دوسرے نافرمانوں کو اس کی نافرمانی سے روکتے بھی نہ تھے۔ لیکن میرا خیال یہ ہے کہ اگر مسلمان قوم بحیثیت مجموعی اسی طرح فرمانبردار بن جائے لیکن تبلیغ کا فرض ادا نہ کرے تو ہم اس کو ہی نافرمانی کہیں گے۔ اور اس کو بھی عتاب و عذاب کا مستحق گردانیں گے۔ بہر حال کنایہ ہے کہ تبلیغ قوم مسلم اور فرد مسلم کے لئے سب سے زیادہ اہم فریضہ ہے۔ اور یہی اس کے لئے طغۃ امتیاز اور اس کی زندگی کا اصل مقصد ہے۔ باقی جملہ قسم کے دنیاوی مشاغل جو جائز بھی ہیں لوازمات زندگی ہیں نہ کہ مقصد زندگی۔ اور یہ سب امور واضح طور پر قرآن مجید سے ظاہر ہیں۔

اصل تبلیغ کیا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ اسلام کی جان توحید ہے۔ اس لئے حقیقی تبلیغ توحید کی نشر و اشاعت ہے۔ بندوں کو معبود برحق کے سامنے جھکوانا ہے۔ اور خالق و مخلوق کے رشتہ کو استوار کرنا ہے۔ یہ بھی قرآن ہی سے ثابت ہے۔ اور اس پر بھی قرآن ہی کا ہر ورق گواہ ہے۔

ہندوستان میں ہندو ہیں جو کروڑوں خدا کی پرستش کرتے ہیں پس قوم مسلم کے ہر فرد کا پہلا فرض یہ ہے کہ اپنی اس ہمسایہ قوم کو سب سے پہلے حق کی دعوت دے اور اس انداز میں سچائی کو پیش کرے کہ خود ہندو قوم اس کو احسان عظیم سمجھنے پر مجبور ہو، اور مسلمانوں کو اپنا سب سے بڑا خیر خواہ تسلیم کرے۔

اس کے بعد دنیا کی وہ قوم جن کو نصارے کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اور جو اس زمانہ میں سب پر بھاری ہے، اور جس کو اپنی ترقی اور اپنے علوم و فنون پر بڑا گھمنڈ ہے وہ اس بات کی محتاج ہے کہ تثلیث کے مثلث سے باہر لائی جائے اور اس میں تمام دنیا کے مسلمانوں کو تبلیغی حق ادا کرنا ہے جس کی بجا طور پر خدا کے یہاں جواب دہی ہے۔

حیرت کا مقام ہے کہ جو قوم اپنے کو دنیا کی سب سے بڑی عقلمند سمجھتی ہے اُس کی سمجھ میں توحید کا ہی مسئلہ نہ آئے۔ اور لفظوں کے پھیر میں اپنے ضمیر کو عرصہ دراز تک دھوکا دیتی رہے۔ دنیائے اسلام کے مسلمانوں کو لازم ہے کہ نصارے کو تثلیث پرستی سے نکلانے کے لئے جان توڑ کر کوشش کریں لیکن انداز ایسا رہے جو اس قوم کے شایان شان ہو اور اپنی غلطی خود بخود اس کی سمجھ میں آجائے۔

قرآن کے پڑھنے سے صاف ظاہر ہے کہ وہ نوع انسانی کی تخلیق کا جس طرح ایک خاص مقصد متعین کرتا ہے اسی طرح مسلمانوں کی زندگی کے مقصد کو بھی واضح کرتا ہے۔ اس لئے قرآن کا پہلا مفاد اسی کو سمجھنا چاہیئے کہ ایک مسلمان کی زندگی کا مقصد اس کی ہوائے نفس نہ ہو۔ دنیا کا ماحول نہ ہو۔ مادّہ شہوانی تقلید نہ ہو۔ بلکہ جس نے اس کو پیدا کیا ہے اُس کی طرف سے جو مقصد قرار دیا گیا ہے وہی ہو۔ اور جب یہ ہو جائے گا تو سب کچھ ہو جائے گا۔ ورنہ الگ الگ کون کونسی بگڑی بنائی جاسکتی ہے؟



لُعِنَ۔ لعنت کئے گئے۔ ملعون ہوئے۔ لِسَان۔ زبان۔ کہے کے مطابق۔ لَا يَتَنَاهَوْنَ۔ نہیں روکتے تھے
يَتَوَلَّوْنَ۔ وہ دوست رکھتے ہیں۔ سَخِطَ۔ وہ ناراض ہوا۔ مَوَدَّةً۔ دوستی۔

قَسِيْسِيْنَ۔ علمدار، شارح۔ رُهْبَانًا۔ راہب۔ درویش۔

لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَلَى لِسَانِ

حضرت عیسیٰ اور داؤد کی زبان سے وہ اشخاص جو بنی اسرائیل میں سے کفر کرتے آئے ہیں

دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا

معون کئے گئے ہیں اس کی وجہ یہی تھی کہ یہ ان کی نافرمانی کرتے تھے اور

كَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٤٨﴾ كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرِ

شریعت کی حد سے گزر جاتے تھے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی بُرا کام کرتے تو ایک دوسرے کو منع بھی

فَعَلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٤٩﴾ تَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ

نہ کرتے۔ اور یہ کتنا بُرا کام کرتے تھے۔ لے محمد! تو دیکھے گا کہ ان میں سے اکثر

يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ

کافروں کو اپنا دوست بناتے ہیں اور یہ کس قدر بُرا ہے جو انہوں نے اپنی جانوں کے لئے

أَنفُسَهُمْ أَنُ سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ

تیار کیا ہے۔ اس سے اللہ ان پر ناراض ہے اور وہ ہمیشہ عذاب میں

خَالِدُونَ ﴿٥٠﴾ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ

بتلا رہیں گے۔ کیا ہوتا اگر وہ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لے آتے

وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوا لَهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَٰكِن

اور جو کچھ رسول کو اللہ نے دیا ہے اس پر عمل کرتے اور ان کافروں کو دوست نہ بناتے۔ لیکن ان میں

كَثِيرًا مِنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿٥١﴾ لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ

بہت سے فاسق ہیں۔ یہ کب ایسا کریں گے۔ اے پیغمبر تو ان لوگوں میں سے جو مسلمانوں سے دشمنی رکھتے ہیں

عَدَاوَةٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا إِلَيْهِمْ دَوَّاوِلٌّ أُولَٰئِكَ

یہودیوں کو اور مشرکوں کو سب سے زیادہ دشمن پائے گا اور وہ لوگ جو

وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةَ الَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ

اپنے آپ کو نصائے کہتے ہیں ان کو مسلمانوں سے زیادہ

قَالُوا إِنَّا نَضَرِيْ ذَٰلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِيْسِيْنَ وَرَهْبَانَا

دوستی رکھتے ہوئے دیکھے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان میں ایسے عالم اور درویش صفت آدمی ہیں

وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٥٢﴾

جو بالکل متکبر نہیں کرتے۔

تَفِيضُ بھرتی ہیں۔ الدَّمْعُ - آنسو۔

نُطْمُ ہم چاہتے ہیں۔ ہماری بڑی خواہش ہے۔ أَثَابَهُمْ اُن کو اس ثواب یا

وَإِذْ أَسْمِعُوهَا أَنْزَلَ إِلَى رَسُولٍ شَرَّے

ایسے لوگ جب بھی اس قرآن کو جو اللہ نے اپنے رسول کی طرف اتارا ہے سنیں گے۔ تو تونہ کچھ گا کہ اس حق کو
أَعْنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مَسَاعِرُ فَوَ اَمِنْ الْحَقِّ يَقُولُونَ

پہچان کر۔ اُن کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر جائیں گی۔ اور وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہم اس کتاب پر
رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ

ایمان نہ آئے ہیں۔ ہمیں بھی اس قرآن کو سچا اور برحق کہنے والوں میں لکھو۔ اور کیا وجہ ہے کہ ہم اللہ
بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمُعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبَّنَا

برائیاں۔ مانیں اور جو حق بات تم تک پہنچے اس کو قبول کریں۔ اور ہماری توبہ کی خواہش سے اُمید نہ
مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ فَآثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَمِيعًا

نیکیت اور نیکو کار لوگوں میں شامل کرے۔ اللہ نے اُن کے ایسا کہنے کا اجر ان کو جنت کی صورت میں دیا جس کے
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ جَزَاءُ

اندر نہیں بہتی ہوں گی۔ اور وہ اس جنت میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور نیک کام کرنے والوں کی جزا وہی
الْحُسَيْنِينَ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

ہو سکتی ہے۔ اور جو لوگ کفر کو اختیار کریں۔ اور ہماری آیات کو جھٹلائیں۔

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْحُجُورِ

ہیں یہی لوگ دوزخی نہیں گے۔

تفسیر

اس کوع میں جو داود عیسیٰ علیہما السلام کی خصلتیں بتائی گئی ہیں۔ اور بتایا گیا ہے۔ کہ یہ پہلے سے ہی انکا گناہ
چلے آئے ہیں۔ حضرت عیسیٰ اور حضرت داؤدان کو ملعون کہہ چکے ہیں۔ دوسری خصلت یہ ہے
کہ وہ نیک آدمیوں اور مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہود سے
بڑھ کر مسلمانوں کے دشمن ہیں وہ کبھی بھی مسلمانوں سے دوستی نہیں کر سکتے۔ بدیل اُن عیسائیوں

کا حال بتایا گیا ہے جن میں حق کو قبول کرنے کی صلاحیت ہے۔ اور انہیں جنت کی خوشنودی دی گئی ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہرگز ہرگز ایسے آدمیوں کو دوست نہ بنائیں۔ جو کہ مسلمانوں کے دشمنوں سے دوستی رکھتے ہوں۔ کیونکہ ایسا کرنا گویا خود مسلمانوں سے دشمنی کرنا ہے۔

لَا تُخَيِّرُ مَوَدَّةَ دَمٍ نَبَاؤُہٗ یُوَاخِذُہٗ وَہٗ یُکْرِتُ مَا یَکْبِیْہُہٗ ۚ کَافًا رَّهٗ ۚ اِس کا عوض۔

تُطْعَمُوْنَ۔ تم کھلاتے ہو۔ حَلَفْتُمْ۔ تم نے قسم کھائی۔ اَحْفَظُوا۔ تم حفاظت کرو۔ یُوقِعُ۔ وہ ڈالے ڈالے گا۔

یَاٰیہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُخَيِّرُ مَوَدَّہٗ طَیِّبَتٍ مَّا اَحَلَّ اللّٰہُ لَکُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا

اے مسلمانوں جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں۔ انہیں خواہ مخواہ اپنی مرضی سے حرام نہ بناؤ۔ اور شریعت کی حد سے

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۸۷﴾ وَکُلُوْا مِمَّا رَزَقَکُمُ اللّٰہُ حَلٰلًا

نہ گزر جاؤ۔ اور حد سے گزرنے والوں کو دوست نہیں رکھنا۔ اور اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ تو اسی سے کھرو اور اس کی طلال

طَیِّبًا وَّاَتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ اَنْتُمْ بِہٖ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ لَا یُوَاخِذُکُمُ اللّٰہُ

کی ہونی چاہیے جو اس سے نہیں دے رکھی ہیں۔ مزے سے کھاؤ۔ اور اے مسلمانو! تمہاری عقلوں قسموں کے متعلق اللہ تمہیں قیامت

بِالْغَوْفِ اٰیْمَانُکُمْ وَلٰکِنْ یُّوَاخِذُکُمْ بِمَا عَقَدْتُمْ اٰیْمَانًا فَکَفَرْتُمْ

کے دن نہیں پکڑے گا۔ ان قسموں کے متعلق تمہیں ضرور پوچھا جائے گا جو تم نے سوچ سمجھ کر کھائی ہوں۔ اگر کوئی ایسی قسم

اِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسٰکِیْنٍ مِّنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعَمُوْنَ اٰہْلِیْکُمْ اَوْ

تمہارے قریبی ہو تو اس کا کفارہ دس مسکینوں کا کھانا کھانا ہے۔ اور کھانا ایسا ہو جیسا کہ اکثر تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو۔

کَسُوْتُہُمْ اَوْ تَخْرِیْرُ رَقَبَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فِیْصِیَامُ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ ذٰلِکَ

یا دس مسکینوں کو پہننے کے کپڑے دینا۔ یا غلام کا آزاد کرنا۔ تم میں سے جس کو ان کاموں میں سے کسی ایک کے کرنے کی کھیں ہمت نہ ہو۔

کَافًا رَّهٗ اٰیْمَانُکُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوْا اٰیْمَانُکُمْ ۚ کَذٰلِکَ یُبٰیِّنُ

تمہارے لئے اس کی قسم کا کفارہ جب اس نے قسم کھائی ہو۔ تین روزے رکھنا ہے۔ اور بہتر تو یہی ہے کہ تم اپنی قسموں کا پورا پورا

اللّٰہُ لَکُمْ اٰتِیَہٗ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ﴿۸۹﴾ یَاٰیہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنَّا الْخَمْرُ

خیال کھا کر اور دیکھو اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی آیات کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم اس کے شکر گزار بندے بنو۔ اے مسلمانو! شراب

وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رَجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ

بندہ جو اکیلندہ بنوں کے استغاثوں پر طمانا۔ اور یا نرسہ پھینک کر چیزیں بائنا سب شیطان کی اور ناپاک کاموں میں سے ہیں۔

فَاَجْزِیْہُہٗ لَعَلَّکُمْ تَقْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ

اگر تم فلاح پانا چاہتے ہو۔ تو ان سے بچتے رہو۔ اور شیطان جو کچھ چاہتا ہے وہ یہ ہے۔ کہ شراب اور جوئے کی وجہ

بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْكَبِيرِ وَيُضَدُّكُمْ عَنْ دِكْرِ

نہیں آپس میں دشمنی اور حسد پیدا کرے۔ اور تنوں وغیرہ کی طرف مشغول کر کے چاہتا ہے۔ کہ تمہیں اللہ کے بتائے ہوئے سیدھے

اللَّهُ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ۝۹۱ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

راستے سے نہ کرے اور نماز سے غافل کر دے۔ کیا اب بھی تم ان چیزوں سے باز نہیں آؤ گے جبکہ مان کے اندر یہ برا بیچیں۔ اور

الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا إِنَّمَا رَسُولُنَا الْبَلَّغُ

دیجھو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اور صبر اللہ سے ڈرو۔ اور اگر اس کے احکام سے تم منہ موڑو گے۔ تو رسول کا

الْبَلَّغُ ۝۹۲ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا

کیا ہے۔ اس کا کام تو صرف اللہ کے احکام کھول کھول کر سنا دینا ہے۔ اور نہ ہی ان مسلمانوں پر جو کہ ایمان لانے کے بعد اچھے کام کریں

طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَآمَنُوا

پھر اگر نہ کچھ کچھ کھاتے ہوئے ایمان پر قائم رہتے ہوئے بھول چوکے کوئی مشتبہ چیز کھا لیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں اس کے بعد پھر اللہ کی طرف رجوع

ثُمَّ اتَّقَوْا وَاحْسِنُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝۹۳

کریں اور بریز کراری کو اختیار کریں اور ایسی برہنہ کاری اختیار کریں کہ بہت ہی اچھے آدمی بن جائیں تو ایسے نیک آدمیوں سے اللہ ضرور محبت سے پیش

تفسیر

پہلے رکوع میں یہودیوں کی سرکشی کا بیان تھا۔ اس رکوع میں مسلمانوں کو منع کیا گیا ہے۔ کہ وہ بھی ان کی طرح خریبت کی

حدوں کو نہ توڑیں۔ اور اپنی مرقفی کسی چیز کو حرام یا حلال نہ کہیں۔ کیونکہ بعض دفعہ آدمی قسم کھا لینا ہے۔ کہ وہ فلان چیز

نہیں کھائے گا۔ تو اللہ نے ایسی قسم سے روکا ہے۔ اور ساتھ ہی ایسی قسموں کا کفارہ بتا دیا گیا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ جہاں

تک ہو سکے ایسی فضول قسموں سے پرہیز کریں۔ اس کے بعد جو شراب پانے سے چیزوں کو بائٹھ اور بتوں کے استھانوں پر

جانا وغیرہ کا ذکر ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ ان کاموں کے کرنے سے آپس میں دشمنی پیدا ہوتی ہے۔ اور انسان نما کے

اور خدا کی یاد سے غافل ہو جاتا ہے۔ اس لئے بہر صورت ان سے بچنا چاہیے۔ سب کے بعد بتایا گیا ہے۔ کہ اگر کوئی بھول

چوک سے ایسا کام کر بیٹھا ہے۔ تو اسے چاہیے کہ آئندہ پرہیز کرے۔ اور نیک کام کرے۔ اور اللہ کی طرف

رجوع کرے۔ وہ بہت مہربان اور بخشنے والا ہے۔ ضرور بخش دے گا۔

تَنَالَهُ يَنْجِبُ عَنْكَ يَأْتِيكَ مِنْكَ - مَرَّاسِمٌ - جمع خیزہ - بڑھجیاں - بَلَّغٌ - پہنچنے والی -

عَادَ - پھر سے کرے - دُوبَارَہُ - دُوبَارَہُ - يَنْتَقِمُ - وہ انتقام لے گا - سَيَّامِرٌ - سیر کرنے والا مسافر -

مُحْشَرُونَ - تم اٹھائے جاؤ گے - اٹھائے جاؤ گے - لُتْنُہُ - لُتْنُہُ - يَسْتَوِي - برابر ہو گا مساوی ہو گا -

وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝۱۱ قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا

ان باتوں سے درگزر کی۔ اور وہ بڑا بخشنے والا اور بردبار ہے۔ اور دیکھو۔ تم سے پہلے بھی لوگ ایسی باتیں پوچھتے تھے۔ پھر علم آ جانے

بِهَا كَافِرِينَ ۝۱۲ مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ

کے بعد اس حکم سے منکر ہو گئے۔ کہیں تمہارا بھی وہی حال نہ ہو۔ یاد رکھو خدا نے بحیرہ اور سائبہ اور وصیلہ اور حام کا کوئی حکم نہیں

وَلَا حَامٍ وَلَكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَ

دیا۔ بلکہ یہ تو کافروں کی افراہم داری ہے۔ اور اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر تو کوئی

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝۱۳ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنزَلَ اللَّهُ

عقل ہی نہیں رکھتے۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے۔ کہ قرآن کی رو سے اور رسول کے حکم سے

وَالِی الرَّسُولِ قَالُوا احْسِبْنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوَلَوْ كَانَ

فیصلہ لینے آؤ۔ تو کہتے ہیں۔ کہ جس طریقے پر ہم نے باپ دادا کو پایا۔ وہی ہمارے لئے کافی ہے۔ اے محمدؐ

أَبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ۝۱۴ يٰۤأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

ان سے پوچھیے۔ چاہے ان کے باپ دادا سے کچھ جانتے ہی نہ ہوں۔ اور گمراہ ہوں تو بھی اے ایمان والو! تمہیں اپنی جانوں کی

عَلَيْكُمْ أَنْفُسُكُمْ لَا يَصُرُّكُمْ مِّنْ صَلَٰذِ أَهْتَدَيْتُمْ إِلَى اللَّهِ

حفاظت لازم ہے۔ اور جب تم سیدھے راہ پر آ گئے ہو۔ تو پھر جو بھٹک گیا ہے۔ وہ نہیں کوئی ضرر نہ پہنچائے

مَرْجِعَكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۱۵ يٰۤأَيُّهَا الَّذِينَ

اللہ ہی کی طرف تم سب کو لوٹا کر رہا ہے۔ پھر تم کو پوچھ کر بتائے گا۔ وہ اس کی تمہیں خبر کرے گا۔ اے ایمان والو

آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنَكُمْ إِذَا أَحْصَرَ أَحَدُكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ

جب تمہاری موت کا وقت آ جائے تو وصیت کے لئے تم میں سے دو عادل نکال لو گے

أَتَيْنَ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِّنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ

کی شہادت ضروری ہے یا اگر غریب ہو تو وہ دو غیروں ہی میں سے ہوں انہیں

فِي الْأَرْضِ قَاصَاتِنَكُمْ مُّصِيبَةُ الْمَوْتِ تَحْبِسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ

نماز کے بعد تک روک چھوڑو اگر زمینیں خشک ہو۔

الصَّلَاةِ فَيُقْسِمَنَ بِاللَّهِ إِنْ رُبِمْتُمْ لَا تَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ

اور وہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں۔ کہ ہم اپنی شہادت کسی معاوضہ پر بھی فروخت نہیں کریں گے۔ خواہ کوئی تمہارا

كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَلَا تَنْتُمْ شَهَادَةُ اللَّهِ إِنَّا إِذَا الْمَنَ لَا تَمِينُ ۝۱۶

قریب ہی کیوں نہ ہو۔ اور نہ اللہ کی گواہی چھپائیں گے۔ ورنہ بے شک ہم گنہگاروں میں سے ہو جائیں گے۔

فَإِنْ عُرِضَ عَلَيْهِمَا اسْتَحْقَاقُ ثَمًا فَأَخْرَجَ يَقُومِينَ مَقَامَهُمَا

اور اگر یہ معلوم ہو جائے۔ کہ وہ جھوٹی گواہی کے سبب سخت سزا ہو چکے ہیں تو اور ان کی جگہ دو گواہ ان لوگوں میں سے

مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَیْنِ فَيَقْسِمْنَ بِاللَّهِ لَشَهَادَتُنَا

کھڑے ہوں جن کا سختی پہلے دو گواہوں نے دینا چاہا تھا۔ اور وہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہماری گواہی

أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا عَتَدْنَا لَكُنَا إِذَ الْبَیِّنِ الظَّالِمِينَ ۝۱۰۷

ان دونوں کی گواہی سے زیادہ معتبر ہے۔ اور ہم گواہی دینے میں یاد دلاتی نہیں کرتے۔ ہم ایسا کریں تو ہم ظالموں سے جو نکلے۔

ذَلِكَ أَذُنِي أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَى وَجْهِهَا أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ

یہ طریقہ اس بات کے زیادہ قریب ہے۔ کہ وہ گواہی باطل ٹھیکے ہی دیں۔ یا وہ اس ڈر سے کہ ان کی قسمیں دوسرے

إِيمَانٍ بَعْدَ إِيْمَانِهِمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي

غریب کی قسموں کی وجہ سے رد نہ ہو جائیں۔ وہ سچ بات کہیں۔ تو اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور اس کے احکام

الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝۱۰۸

سنو۔ اور اللہ تعالیٰ نافرمانوں کو کبھی ہدایت نہیں کرتا۔

تفسیر

اس کوغ کے شروع میں یہود اور لغویانوں کے بارے میں سوال کرنے سے روکا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ خدا نے بحیرہ وغیرہ کا حکم نہیں دیا۔ ان شرکیہ رسوم سے بچنا فرض ہے۔ پھر یہ بتایا گیا ہے۔ کہ انسان جب راہ ہدایت پر آجائے۔ تو اسے دوسروں کے ضرر کا اندیشہ نہیں رکھنا چاہیے ان سے بچتے رہنا چاہیے اخیر میں وصیت کے متعلق گواہی دینے کا بیان ہے۔

أَجَبْتُمْ تہیں جواب دیا گیا۔ عَلَامُ الْعُيُوبِ غُیْبُ الزُّكُوفِ غُیْبُ الْبَیِّنِ جَانِبُ الْاَلَا اَیْدُکُمْ تہیں نے تیری مدد کی۔

فَنَفَّخُوا پس جب بھونکنا رہا ہے۔ کَفَفْتُ میں نے روکا۔ جَسْتَهُمْ تو آیا ان کے پاس۔

أَوْ جِئْتُ میں نے وحی کی۔ مَائِدَةٌ دسترخوان۔ نَاكُلُ ہم کھائیں

نَظْمِیْنَ اہلنماں پائیں تسلی پکڑیں عَمِدًا عید۔ مُنْزِلُهَا اتارنے والا ہوں اس کو۔

يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أُجَبْتُمْ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا إِنَّكَ

اے لوگو! اس دن کا خیال رکھو جس دن اللہ تعالیٰ سب رسولوں کو جمع کر کے پوچھے گا تمہیں کیا جواب دیا گیا تھا۔ وہ کہیں گے

أَنْتَ عَلَامُ الْغُيُوبِ ۝۱۰۹ اِذْ قَالَ اللَّهُ لِيُحْيِي ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي

ہم کو تو علم نہیں ہے۔ بے شک تو ہی ہے۔ جو راز کی باتوں سے واقف ہے اور اس وقت کو یاد کرو جس وقت خدا تعالیٰ عیسیٰ بن مریم سے

عَلَيْكَ وَعَلَىٰ الْوَالِدَيْكَ إِذْ أَبَدْتُكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تَكْمِيْلُ النَّاسِ

فرمائیے گا۔ میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدین کی یعنی جب تمہاری روح القدس کے ذریعہ تائید کی۔ اور یہ کہ تم بچپن

فِي الْهَدْيِ وَكَهْلًا ۚ وَإِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ

اور بڑھاپے میں لوگوں کو یکساں تمہاری نصیحتیں سناتے رہے۔ اور یہ کہ جب تمہیں کتاب اور حکمت۔ اور توریت

وَالْإِنْجِيلَ ۚ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِأَذْنِي

اور انجیل۔ سب کا علم سکھایا۔ اور اس نعمت کو یاد کرو۔ کہ جب تم میرے حکم سے گوندھی ہوئی مٹی سے پرندے کی شکل بنا کر

فَتَنْفِخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِأَذْنِي وَتَبَرِّئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ

جب اس میں ہوندا کرتے تھے۔ تو وہ پرندہ بن جاتا تھا۔ اور جب تم میرے حکم سے اندھے اور کوڑھی کو اچھا کر دیتے تھے۔

بِأَذْنِي ۚ وَإِذْ أَخْرَجَ الْمُوتَىٰ بِأَذْنِي ۚ وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَنْكَ

اور جب تم میرے حکم سے مردوں کو جلاتے تھے۔ اور نعمت کو بھی یاد کرو۔ کہ جب تم بنی اسرائیل کے پاس

إِذْ جُمِعْتُهُمْ بِالْبَيْتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ أَهَذَا إِلَّا سِحْرٌ

معجزات لے کر پہنچے۔ تو میں نے انہیں۔ تمہیں ایذا دینے سے روکا جو ان میں کافر تھے۔ انہوں نے تو اعلان کو یا تھا کہ یہ

مُبِينٌ ۚ وَإِذْ أُوحِيْتُ إِلَىٰ الْحَوَارِيِّنَ أَنْ آمِنُوا بِي وَبِرُسُولِي

حکم کھلا جادو ہے۔ اور اس وقت کو یاد کرو کہ جب میں نے حواریوں کی طرف وحی کی۔ کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان

قَالُوا آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۚ إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ لِعِيسَىٰ

لاؤ۔ تو انہوں نے کہا بہت بہتر ہم ایمان لے آئے۔ اور تم گواہ رہنا کہ ہم مطیع ہو چکے ہیں۔ اور اس وقت کو یاد کرو۔ جب

ابْنُ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنْزِلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ

حواریوں نے یہ کہا تھا۔ اے عیسیٰ بن مریم کیا آپ کا خدا یہ نہیں کر سکتا۔ کہ ہم پر آسمانوں سے بنا بیا کھانا جن کو بھیج دے

السَّمَاءِ ۚ قَالَ تَقُولُوا اللَّهُ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۚ قَالُوا إُرِيدُ أَنْ

توحیہ علیہ السلام بولے خدا سے ڈرو۔ اگر تم سچے مومن ہو۔ وہ بولے ہم تو یہ چاہتے ہیں۔ کہ۔ اس خوان

تَأْكُلُ مِنْهَا وَتَضْمِنُ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَقْتُنَا وَنَكُونُ

میں سے کھائیں۔ اور ہمارے دل اطمینان پریں اور ہم جان لیں کہ آپ ہم سے سب کچھ سچ

عَلَيْهَا مِنَ الشَّهَادِينَ ۚ قَالَ عِيسَىٰ بْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا

کہہ رہے ہیں۔ اور پھر اس پر ہم گواہ بنے رہیں۔ چنانچہ عیسیٰ بن مریم نے دعا کی۔ اے ہمارے پروردگار۔ ہم پر

أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عَيْدًا إِلَّا وَلِنَا

آسمان سے چنا ہوا دسترخوان نازل کر۔ تاکہ ہمارے اول و آخر کے لئے عید قرار پائے۔

وَآخِرُهَا وَآيَةٌ مِنْكَ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ قَالَ

اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو۔ اور ہم کو بھی بڑھاپا فرما۔ بے شک تو بہت رزق دینے والا ہے۔ خدا تعالیٰ نے جواب میں

اللَّهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أَعْلِيهَا

فرمایا۔ کہ اچھا میں تم پر اسے نازل تو کر رہا ہوں۔ مگر یاد رکھو۔ جو اس کے بعد بھی تم میں سے کفرانِ نعمت کرے گا۔ نو اسے

عَذَابًا لَّا أَعِدُّ لَهُ أَحَدٌ مِنَ الْعَالَمِينَ ۝

ایسا عذاب دوں گا۔ کہ جہاں بھر میں کسی کو ایسا عذاب نہ ہوا ہو گا۔

تفسیر

اس کو عیسٰی بن ماریا لیا سے۔ کہ قیامت کے دن خدا سب سولوں کو جمع کر کے پوچھے گا۔ کہ تمہیں تمہاری قوم نے کیا جواب دیا تھا۔ کیا تمہارا کہا مانا یا انکار کیا۔ تو اس دن اگر خدا کے سامنے سرخرو ہو جاتا ہے۔ اور رسولِ اکرم کو سرخرو کرنا ہے۔ تو مسلمانوں کو یاد دلائیے کہ وہ قرآن پر عمل کریں اور اسے سوچ سمجھ کر پیچھیں اور جو خدا کا حکم ہو۔ اسے دل و جان سے قبول کریں اس کے بغیر ذکر ہے۔ کہ عیسیٰ علیہ السلام سے خدا خاص طور پر چار سو سوالات کرے گا۔ اور انہیں اپنی نعمتیں بتلائے گا۔

اَتَّخِذُ وَفًی - مجھے نالو۔ اِلٰہَیْنِ - دو معبود۔ دو خدا۔ اَنْ اَقُوْلَ - کہیں کہوں۔

اَعْمُرُ نَبًیً - مجھے تو نے حکم دیا۔ تَوَقَّیْتُ - تو نے مجھے مارا۔ تُعَذِّبُهُمْ - تو ان کو عذاب کرے

عِبَادُكَ - تیرے بندے۔ اَنْ تَغْفِرَ - اگر تو بخشدے۔

وَإِذْ قَالَ اللَّهُ لِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ أَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُ وَفًی

اور اس وقت کا خیال کرو جب خدا تعالیٰ عیسیٰ ابن مریم سے کہے گا۔ کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا۔ کہ مجھے نور

وَأُحْیِ اِلٰہَیْنِ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا یَكُوْنُ لِيْ اَنْ اَقُوْلَ

میری ماں کو ایک خدا کے سوا دو معبود بنالو؟ تو وہ کہیں گے تیری ریتِ شرک سے منزہ ہے۔ مجھے کیا پورا

مَا کَیْسٌ لِّیْ بِحَقِّ اَنْ کُنْتُ قُلْتُہٗ فَقَدْ عَلِمْتُہٗ اَتَعْلَمُ مَا فِیْ

مجھے۔ جو میں ان سے اسی بات کہتا۔ جس کا مجھے کوئی حق نہیں پہنچتا تھا۔ اور بے ضرر حال اگر کہنے کا بھی حق نہ ہو۔ تو تو نے

نَفْسِیْ وَلَا اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِکَ اِنَّکَ اَنْتَ عَلٰمُ الْغُیُوْبِ ۝

جان لیا نہ تھا تو مجھے میرے دل میں ہے اسے جانتا ہے۔ لیکن میرے راز کی باتیں نہیں جانتا۔ یہ سب تو ہر طرح کی غیب کی

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَا اَمَرْتُنِیْ بِہٖ اَنْ اَعْبُدُ وَاللّٰہَ رَبِّیْ وَرَبَّکُمْ

باتیں جانتے والا ہے۔ میں نے تو انہیں اس کے سوا کچھ نہیں کہا جس کے کہنے کا تو نے مجھے حکم دیا کہ اسی خدا کی عبادت کرو۔

وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتُ أَنْتَ

جو میرا اور تمہارا پروردگار ہے۔ اور میں جب تک وہ میرے ساتھ رہا۔ اس کی شہادت دیتا ہوں۔ اور اس کے بعد جب

الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝۱۷۰ اِنْ تَعَذَّلْتُمْ عَنْهُمْ

نوں نے مجھے وفات دی، تو ان کا نگران حال تو تھا اور تو ہر چیز دیکھنے والا ہے۔ اگر تو انہیں عذاب دینا چاہے تو میرے

عِبَادُ اِنَّ اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۱۷۱ قَالَ لِلّٰهِ

بندے ہیں، نیچے حق پہنچتا ہے۔ اور اگر تو انہیں بخش دیتا ہے۔ تو بھی بجا ہے۔ تو زبردست حکمت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ

هَذَا يَوْمَ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ

فرمائے گا۔ یہ دن ہے۔ کہ سچوں کے سچ کا نفع ہو گا۔ ان کے لئے ایسے باغات ہیں۔ جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا

نہریں بہہ رہی ہیں۔ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ خدا ان سے راضی ہو گا وہ خدا سے راضی ہوں گے۔ یہ کتنی

عَنْهُ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۱۷۲ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

برای کامیابی ہے۔ اے لوگو! آسمان اور زمین اور ان کے درمیان کی ہر چیز پر خدا ہی کی

مَافِيْهَا ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۷۳

حکومت ہے۔ اور وہ ان سب چیزوں پر پورا اختیار رکھتا ہے۔

تفسیر

اس کو ع میں بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر ہے۔ اور عجیب انداز میں نصاریٰ کے باطل عقیدہ و ناپانی

پھیر دیا گیا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ میدان حشر قائم ہے۔ جزا و سزا کا معاملہ درپیش ہے۔ اور

احکم الحاکمین کی طرف سے فیصلہ ہوا چاہتا ہے۔ اور صاف معلوم ہو رہا ہے۔ کہ معبود مطلق کے سامنے

بڑی سے بڑی ہستی بھی سرعبدیت جھکائے ہوئے ہے۔ اس کو شریف کا خاتمہ حکومت الہی کے بیان ختم ہوتا

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ ۝۱۶۵

مکئی ہے میں کہ ہیں

يَعْدِلُونَ - برابر ٹھہراتے ہیں تَتَتَوَدُّونَ - تم شک کرتے ہو۔ سِتْرًا كَرِهَ لَكُمْ - تمہارے راز

جَهْرًا كَرِهَ - تمہارے علانیہ کام۔ مَعْزِينَ - روگردانی کرنے والے۔ اَنْبِئُوا الْاَخْرَیْنَ - جمع نباء کی۔

قُرْدِنْ - زمانہ - صدی۔ مَكْنَهُمْ - قدرت دی ہم ان کو۔ مِدْمَادًا - موسلا دھار مینہ۔

ذُنُوبٍ - جمع ذنب کی - گناہ - قِرْطَاسٍ - کاغذ - فَلَمَّسُوهُ - پس چھو لیتے -
لَلْبَسْنَا - ہم البنتہ پہناتے اُس کو - حَاقَ - آؤ گھیرا - نازل ہوا -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع خدا کے نام سے جو رحمن اور رحیم ہے -

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ

سب نعمتیں اس خدا کے لئے ہیں - جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا - اور اندھیرا اور اُجالا بنایا - پھر بھی اپنے

وَالنُّوْرَ ۚ تَمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَاَبْرَہِمَ بَعْدَ اٰوْنَ ۝۱ ۙ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ

یہ نور دکھار کا انکار کرنے والے - اور جبریل اُس کے برابر ٹھہراتے ہیں - خدا ہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے

مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰی اَجَلًا وَاَجَلَ مُّسَمِّیْ عِنْدَہٗ ثُمَّ اَنْتُمْ

پیدا کیا - پھر زندگی کا وقت مقرر کیا - وہ مقرر کی ہوئی مدت اس کے علم میں ہے - پھر بھی تم شک کر رہے ہو -

تَمْتَرُوْنَ ۝۲ ۙ وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ یَعْلَمُ سِرَّکُمْ

اور وہی اللہ آسمانوں میں ہے - اور وہی زمین پر تمہاری راز کی باتیں - اور تمہارے

وَجَهْرَکُمْ وِیَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝۳ ۙ وَمَا تَاْتِیْہُمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ

علانیہ کام کا علم رکھتا ہے - اور تم جو بھی کرتے ہو اسے جانتا ہے - پھر یہ لوگ ایسے ہیں - کہ خدا کی کوئی ایسی نشانی

اٰیٰتِ رَبِّہُمْ اِلَّا کَانُوْا عَنْہَا مُعْرِضِیْنَ ۝۴ ۙ فَقَدْ کَذَّبُوْا بِالْحَقِّ

ہیں آئی - کہ جس سے روگردانی نہ کرتے ہوں - جب بھی اُن کے پاس حق کی بات آئی -

لَمَّا جَآءَہُمْ فَسَوْفَ یَاْتِیْہُمْ اَنْبَآءُ مَا کَانُوْا بِیَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۵ ۙ

انہوں نے جھٹلایا - تو یہ جس چیز کا مذاق اڑا رہے ہیں - اس کے بارے میں قیامت کے دن انہیں عفریق جبرم کی ایسی

اَلَمْ یَرَوْا کَمْ اَہْلَکْنَا مِنْ قَبْلِہُمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّکَنُّہُمْ فِی الْاَرْضِ

کیا ان کفار نے اپنے سے پہلے زمانہ والوں کے حال پر غور نہیں کیا - انہیں ہم نے زمین پر ایسا جادو دیا تھا - کہ تم کو دیا

مَا لَوْ نُرِکُنْ لَّکُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّآءَ عَلَیْہُمْ مِّدْرَارًا ۙ وَجَعَلْنَا

نہیں جایا - اور ہم اُن پر آسمان سے موسلا دھار بارش برساتے رہے - اور ان کے

اَلَا نَہَرُ نَجْرًا مِّنْ تَحْتِہُمْ فَاَہْلَکْنٰہُمْ یَدُنْ نُّوْرِہُمْ وَاَنْشَاْنَا

ندیاں بہتی رہتی تھیں - پھر ہم اُن کے کتابوں کے سبب اُن کو ہلاک کر ڈالا - اور اُن کے بعد اور زمانے کے

مِّنْۢ بَعْدِہُمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ ۝۶ ۙ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَیْکَ کِتٰبًا فِیْ قُرْطَاسٍ

لوگ پیدا کر ڈالے - اور اے محمد اگر ہم آپ پر کاغذوں پر کبھی لکھا ہی کتاب بھی نازل کر دیتے -

فَلَمَّسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَذَا إِلَٰهٌ مُّبِينٌ ۝

اور یہ اپنے ہاتھوں سے اُسے چھو کر دیکھ بھی لیتے کہ ہاں کاغذ ہے۔ تو بھی یہ کافر کہتے کہ یہ کلمہ کھلا جادو ہے۔

وَقَالُوا الْوَلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ وَلَوْ أَنزَلْنَا مَلَكًا لَّفُضِيَ الْأَمْرُ

اور اے محمد یہ لوگ آپ کے بارے میں کہتے ہیں۔ اس نبی پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں نازل کیا گیا۔ کہہ دیجئے کہ اگر تم

ثُمَّ لَا يَنْظُرُونَ ۝ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا

فرشتہ نازل کر دیتے۔ تو سارا معاملہ ہی طے ہو گیا تھا۔ اور انہیں ایمان لانے کی جہلت تک نہ ملتی۔ اور اگر ہم کسی فرشتے کو

عَلَيْهِمْ مَا يَلْبِسُونَ ۝ وَلَقَدْ اسْتَهْزَأُ بِرُسُلِهِمْ مِنْ قَبْلِكَ

رسول بناتے تو اسے آدمی بھی بناتے۔ اور اسے لباس بھی آدمی پہناتے جو یہ کہتے ہیں۔ اور اے محمد آپ سے پہلے رسولوں کا

فُحَاq بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝

کبھی مذاق اڑایا گیا تھا۔ چنانچہ جس عذاب کی ہنسی اڑاتے تھے وہی عذاب انہیں مل گھیرنا تھا۔ اس لئے آپ ان کی ہنسی کی پروا نہ کیجئے

تفسیر

اس سورۃ کے شروع میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کی گئی ہے۔ اور اس کی قدرت اور نشانیوں کا بیان ہے

پھر یہ بتایا ہے۔ کہ جو لوگ چاہیں۔ ان نشانیوں کو دیکھ کر ایمان لا سکتے ہیں لیکن جو ضدی اور ہٹ دم

ہیں۔ وہ باوجود معجزات دیکھنے کے بھی ایمان نہیں لاتے۔ اس کے بعد مکہ کے کفار اور مشرکین کے اُن رسولوں

کا جواب ہے۔ کہ خدا نے لکھی لکھائی کتاب کیوں نہ نازل کر دی۔ یا ہماری ہدایت کے لئے فرشتہ بھیج دیا

ہوتا۔ تو جواب دیا گیا۔ کہ آدمیوں کی طرف آدمی ہی رسول بھیجا جائے گا۔ اگر فرشتہ بھی بھیجا تو اسے آدمی کی شکل میں ہی

مَاسَكُنَ۔ جو بستیاں۔ جو آرام کرتا ہے۔ يَطْعَمُ۔ کھلاتا ہے۔ يَطْعَمُ۔ کھلایا جاتا ہے۔

أُحْزِنْتُ۔ مجھے حکم دیا گیا ہے۔ عَصَيْتُ۔ میں نافرمانی کروں۔ يُصْرَفُ۔ مل گیا۔ ہٹ گیا۔

يَسْتَسَاكِنُ۔ تجھے پہنچے۔ قَاهِرٌ۔ غالب۔ زَبْرَدَسْتُ۔ اُمی کو نہی۔

لَا تُنْذِرُكُمْ۔ تاکہ میں تمہیں ڈراؤں۔ بَرِيءٌ۔ بری۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝

اے محمد ان سے کہئے زمین میں چلو پھرو۔ اور دیکھو۔ کہ تم سے پہلے جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔ آپ ان سے

قُلْ لِمَنْ مَّا فِي السَّمَوَاتِ الْأَرْضِ قُلْ لِلَّهِ كُتِبَ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ

کہجئے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہو وہ کس کا ہے پھر بتا دیجئے اللہ کی ملکیت ہے۔ اس نے اپنے ذمہ رحمت لے لی ہے اسی لئے جلد عذاب نہیں کرتا

لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ

ہاں قیامت کے دن جس میں شک نہیں۔ وہ تمہیں موزع کرے گا۔ بھرجن لوگوں نے اپنی جانوں کو نقصان پہنچایا ہے۔

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۱۲ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ

وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور دیکھو جو چیزیں رات میں اور دن میں آرام لیتی ہیں۔ اسی کی ہیں۔ اور وہ سننے والے

الْعَلِيمُ ۱۳ قُلْ غَيْرِ اللَّهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

جاننے والا ہے۔ اے محمدؐ ان سے پوچھئے کیا میں آسمانوں۔ اور زمین کے پیدا کرنے والے خدا کے علاوہ کسی اور

وَهُوَ يُطْعِمُهُ وَلَا يَطْعَمُهُ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ

کو اپنا حامی بنالوں۔ حالانکہ وہی سب کا رازق ہے۔ اور اسے رزق کی حاجت نہیں۔ پھر کہہ دیجئے کہ مجھے تو یہ حکم دیا گیا

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۱۴ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي

ہے۔ کہ میں سب سے پہلے اس کا تابعدار ہوں۔ اور اے محمدؐ آپ مشرکوں کا ساتھ نہ دیجئے۔ آپ کہہ دیجئے کہ میں اگر اپنے

عَذَابِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۱۵ مَنْ يَصْرِفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ

برور دگا کی نافرمانی کرے تو اسے بڑے دن کے عذاب سے ڈرنا ہوں جو ضرور آکرے گا۔ تو جس سے اس دن عذاب ہٹ گیا تو اسے

وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْبَيِّنُ ۱۶ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ

کو یا خدا کی رحمت ہوئی۔ اور وہ بڑی کامیابی ہوگی۔ اور اے محمدؐ اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچے تو خدا کے سوا کوئی اسے دور

لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۱۷

کرنے والا ہے۔ اور اگر آپ کو کوئی بھلائی پہنچے تو یہ اس کی عنایت ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۱۸ قُلْ أَيُّ شَيْءٍ

اور وہ اپنے بندوں پر طرح کا غلبہ رکھتا ہے۔ اور وہ حکمت والا۔ ہر چیز کی خبر رکھنے والا ہے۔ اے محمدؐ آپ مشرکوں

أَكْبَرُ شَهَادَةً قُلْ اللَّهُ تَشْهَدُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا

سے بڑھ جائے گا کہ وہی کے لئے کون سی چیز جڑی ہے۔ پھر کہئے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ ہے اسی کی گواہی

الْقُرْآنُ أَنْ لَا تَذَرُنِي وَمَنْ يَلْعَلْ أَنْتُمْ لِتَشْهَدُوا أَنْ مَعَ اللَّهِ

ہے۔ اور میرا تیرا قرآن بذریعہ وحی بھیجا گیا ہے تاکہ میں تمہیں اور جسے بھی پہنچے اس کے ذریعہ ڈراؤں۔ کیا تم اس بات کے

الْهَةِ أُخْرَى قُلْ لَا أَشْهَدُ قُلْ تَمَّاهُ الْوَاحِدُ وَإِنِّي بِرَبِّ

قائل ہوں کہ خدا کے ہونے کوئی اور معبود بھی ہے۔ کہے میں تو اس بات کا قائل نہیں ہوں اے محمدؐ ان کو سمجھ دیجئے کہ وہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود

مِمَّا تُشْرِكُونَ ۱۹ الَّذِينَ اتَّبَعَتْهُمْ إِلَى الْكِتَابِ يُعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ

اور ان اور میں ان سے بری ہوں جو خدا کے ساتھ اور ان کو شریک ٹھہراتے ہیں اہل کتاب تو رسول اللہ اور قرآن مجید کو ایسے پہچانتے ہیں۔ جیسے

إِنْبَاءَهُمُ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

اپنے بیٹوں کو بھیجتے ہوں۔ مگر جنہوں نے اپنی ذات کو ہٹ دھرمی کر کے نقصان پہنچایا۔ وہ ہلاک ماننے لگے ہیں۔

تفسیر

شروع رکوع میں یہ سیاحت کا حکم ہے۔ اور تباہ شدہ قوموں کی بستیوں اور ان کے کھنڈرات و آثار و کھلے اُن سے عبرت حاصل کرنے کا حکم ہے۔ حقیقت میں قرآن مجید نے دوسری قوموں کے جو حالات سنائے ہیں وہ ہمارے تنبیہ کے لئے ہیں۔ اور بعض وقت تو ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ ہمارا ہی حال ہے۔ ۵
خوشتر آں باشد کہ سر دلہاں گفتہ آید در حدیث دیگران۔

امت محمدیہ کی بڑی شان ہے۔ کہ سب کچھ کہنا مقصود اسی کے لئے ہے؛ تاکہ ہم خبردار رہیں پھر اس بات کا ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اوپر مہربانی کو لازم قرار دے لیا ہے۔ حدیث میں تَخَلَّقُوا بِأَخْلَاقِ اللَّهِ ہے۔ اس لئے ہمیں بھی مخلوق سے رحم و مہربانی سے پیش آنا چاہیئے۔ اخیر میں توجہ پر نزات قدم رہنے۔ اور شرک سے باز آنے کا حکم ہے۔ پھر یہ ثابت کیا گیا ہے۔ کہ اہل کتاب ال حضرت کو سچا تو مانتے تھے۔ لیکن بعض خواہشات کی بنا پر ایمان نہ لاتے تھے۔ ؛

تَرَعُمُونَ - تم کمان کرتے تھے۔ فَتَنَّا لَهُمْ - اُن کا فتنہ اُن کا حیلہ۔ اَكْبَلَهُ - پر دے
اَنْ يَّقْضُوهُ - تاکہ اسے سمجھیں وَفَرَّأ - وزن بوجھ۔ اَسَاطِيرُ - کہاوتیں۔
يَسْتَوُونَ - دور رہتے ہیں۔ يُوقِفُوا - کھڑے کئے جائیں گے۔ بَدَا - ظاہر ہو گیا۔
لَعَادُوا - ابتہڑ آتے۔ ضرور کرنے۔ مَبْعُوثِينَ - دوبارہ زندہ ہونے والے ،

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۝

بھلا اس سے زیادہ کون ظالم ہو گا۔ جو اللہ پر جھوٹا بہتان۔ باندھتا ہو۔ اور اس کی آیتوں کو جھٹلاتا ہو۔ یہ یقینی

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۝ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ

بات ہے۔ کہ وہ ظالم فلاح نہیں پائیں گے۔ اے محمد! انہیں اس وقت سے ڈرا بیٹے۔ کہ جب ہم سب کو جمع کر دیں گے۔

لِلَّذِينَ اٰشْرَكُوْا اِنَّ شُرَاكُكُمْ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَرَعُمُونَ ۝

پھر شرک کرنے والوں سے کہیں گے۔ کہاں ہیں وہ تمہارے شرکاء جن کے بارے میں تمہارا گمان تھا۔ کہ وہ ہمارے شرکاء ہیں

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّا اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبُّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ۝

تو پھر انہیں اور کوئی حیلہ نہیں سوچے گا۔ بس ہی کہیں گے۔ اے پروردگار! میں نے ہی قسم ہم تو مشرک تھے ہی نہیں۔

أَنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۲۷﴾

درا دیکھئے۔ اپنے خلاف ہی کیسا جھوٹ بکرا رہے ہیں۔ اور جو دنیا میں خدا پر افترا کرتے تھے وہ آج کدیں بھول بسر گئے۔

وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ

اور اے محمدؐ ان میں سے بعض بظاہر تیری طرف کان لگا کر قرآن سنتے ہیں۔ حالانکہ ہم نے اُن کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں

وَفِي أَذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا حَتَّىٰ إِذَا

کردہ اسے سمجھ بھی نہیں سکتے۔ اور اُن کے کانوں میں گرائی ٹھونس دی ہے۔ اور آنکھوں سے دیکھنے پر بھی ہر ایک معجزے سے انکار کرتے

جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ

ہیں اور حال یہ ہے۔ کہ جب آپؐ کے پاس آتے ہیں جھگڑنے لگتے ہیں۔ اور یہ کافر کہتے ہیں۔ یہ قرآن تو بس انگوں کی کہانیاں

الْأَوَّلِينَ ﴿۲۸﴾ وَهُمْ يَمْهَرُونَ عَنْهُ وَيَتَنَوَّنَ عَنْهُ وَإِنْ يُهْلِكُونَ

بیان کرنا ہے۔ اور وہ قرآن سننے سے خود بھی باز رہتے ہیں۔ اور دوسروں کو بھی اس سے دور رکھتے ہیں کہ سُن نہ سکیں

لَا أَنْفُسُهُمْ وَمَا يَسْمَعُونَ ﴿۲۹﴾ وَكَوْتَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا عَلَى النَّاسِ

اور حالانکہ یہ اس طرح اپنی ہی جانوں کو ہلاک کرتے ہیں۔ مگر سمجھتے ہی نہیں ہیں۔ اے محمدؐ ذرا اُس وقت کا خیال کیجئے۔ کہ

فَقَالُوا إِلَيْنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبُ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنُكُونُ مِنْ

جب وہ دوزخ کے کنارے کھڑے، کہے جائیں گے۔ تو چیخیں گے۔ اے کاش ہمیں لوٹا دیا جائے۔ اے کاش ہم نے اپنے رب کی نشانیوں کو جھٹلایا

الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۰﴾ بَلْ بَدَّ لَهُمْ مَا كَانُوا يُخْفُونَ مِنْ قَبْلُ

ہوئیں۔ اے کاش ہم ایمان لانے والوں سے ہونے کے اس عذاب سے بچ رہتے۔ نہیں ایسا نہیں بلکہ۔ جو کچھ وہ پہلے چھپاتے تھے

وَكُوْرِدُوا الْعَادُ وَالْمَا نُهَوَّا عَنْهُ وَاتَّهَمُوا كَذِبُونَ ﴿۳۱﴾

وہ آج اُن پر کھل گیا۔ اس لئے کہ یہ کہہ رہے ہیں۔ دراز کہیں دوبارہ زمین پر بھیجا جائے تو پھر وہی باتیں کریں گے جن سے

وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِبَعُوثَيْنِ ﴿۳۲﴾

باز رہنے کو کہا جائے گا۔ یہ یقیناً جھوٹے ہیں اس لئے دُعا دُوح میں۔ اور اے محمدؐ ان مشرکین میں سے بعض کہتے ہیں۔ کہ اجی ہماری تو یہ دنیا

وَكُوْتَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ قَالَ لَيْسَ هَذَا إِلَّا حَقٌّ قَالُوا

ہی کی زندگی ہے اور کچھ نہیں دوبارہ نہیں اٹھنا ہو گا۔ اے کاش آپؐ ان کا حال دیکھئے کہ جب انہیں اپنے پروردگار کے سامنے کھڑا کیا جائے گا۔

بَلَىٰ وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۳۳﴾

تو وہ کہہ گا۔ کیا یہ سچ نہیں کہ تم دوبارہ زندہ ہو کر ہمارے سامنے پیش ہوئے۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں ہمیں اپنے پروردگار کی قسم کہ

تو ہم پر کچھ اچھا ہوا! اپنے انکار کا وہ کچھ! اور دوزخ میں چلو!

تفہیم

اس کو ہم میں حشر کا نقشہ پیش کر دیا ہے۔ گو باجمہر کھڑے ہیں۔ اور اُن سے سوال کیا جا رہا ہے! اور اُن کے عذر سنے جا رہے ہیں اور

پھر سزا کا حکم دیا جا رہا ہے۔ آپ کو مخاطب فرما کر یہ سب حالت بیان کی گئی ہے تاکہ امت محمدیہ کے لوگ بھی آگاہ ہیں کہ خشر میں کس طرح خدا ہر ایک سے باز پرس کرے گا۔ قرآن نہ سننے والے لوگوں کو اللہ ہدایت نہیں دیتا۔ ان کے دلوں سے سمجھ کی توفیق ہی سلب کر لیتا ہے۔ لہذا خدا کا حکم سننے میں اور اس پر عمل کرنے میں کوتاہی نہیں کرنی چاہیے۔

جو بھی ایسا کرے گا۔ وہ خود کربلاکت میں ڈالے گا۔ آج جہنم قدر اقام مصیبتوں میں گھری میں سب کی یہی وجہ ہے کہ وہ قرآن کی بجائے اپنے عقل و فہم کے بناء قانون چلا رہی ہیں جن کا نتیجہ ہلاکت کے سوا کچھ نہیں۔ قرآن میں ان تمام اقوام عالم کی مصیبتوں کا علاج موجود ہے۔ کیونکہ وہ تمام عالموں کی ہدایت کے لئے تمام عالموں کے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا

لِقَاءَ مَلَاقَاتِ - ملنا۔ فَرَطْنَا - کہ یا زیادہ کیا کم و بیش کیا۔ اَوْرَاسَ - جمع وزر بوجھ۔
يَزِمُونَ - وہ اٹھائیں گے۔ كَيْفَ - کھیل۔ كَهْوٌ - مذاق۔ سہسی۔
رِيحُونَ - وہ غم میں ڈالتا ہے۔ يَجْعَدُونَ - وہ انکا کرتے ہیں۔ كَذِبٌ - جھٹکے گئے۔
اَوْدُوْا - ایدو گئے کھینچے گئے۔ مُبْدِلًا - تبدیل کرنے والا۔ بَدَلًا - بدلنے والا۔ نَفَقًا - سرنگ۔
سَلَمًا - سیر ہی۔ يَسْتَجِيبُ - قبول کرتا ہے یا مانتا ہو۔ ذَا بَلَدٍ - چار یا یہ چلنے والی جانور۔
يَطِيرُونَ - اڑتا ہے۔ جَنَاحَ - زور پر۔ اُتَمُّ - اُمّیں۔ قَوِيں - يَكْتِفُ - وہ کھولتا ہے یا زاد کرتا ہے۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِإِيقَاءِ اللَّهِ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ السَّاعَةُ

اور وہ لوگ ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے منافقت کو چھوٹ سمجھا۔ اور غافل ہے۔ جب بیکدم وہ گھڑی آ جائے گی۔ پھر کہیں گے اے

بَعَثْنَا قَالُوا يَحْسِرُنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ

انہوں نے سزا پانے کی زد کافی میں کس قدر نادانی کی۔ اور اللہ کی ملاحات کو جھٹلاتے رہے۔ اور وہ اس وقت اپنے گناہوں کا

اَوْرَاسَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ إِلَّا سَاءَ مَا يَدْرُسُونَ ﴿٣١﴾ وَمَا الْحَبْلُ

بوجھ اپنی پٹھوں پر اٹھائے ہوں گے۔ اور کوتاہی یا بوجھ ہوگا۔ جو وہ اٹھائیں گے۔ اے سبے والو۔ انہیں بھی سوچئے۔ کہ یہ

لَا نَبَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّالَّذِينَ يَتَّقُونَ ﴿٣٢﴾

دنیا کی زندگی تو ایک کھیل و تفریح ہے۔ جو یہاں افراط و تفریط اور گناہوں سے بچتے ہیں گے۔ ان کے لئے آخرت والا گھر

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٣٣﴾ قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزَنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ

اے دنیا سے بہت بہتر ہوگا۔ اے محمد! ہمیں معلوم ہو گیا ہے۔ کہ جو کچھ یہ کافر کہتے ہیں۔ اس سے تجھ کو کچھ پہنچتا ہے۔ مگر تجھے رنج

لَا يَكْذِبُ بُونُكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٣٣﴾ وَقَدْ

کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ یہ کہ فرمائیے تو نہیں جھٹلاتے بلکہ محض اللہ کی آیات کا انکار کر رہے ہیں۔ یقیناً مجھ سے پہلے بھی

كَذَّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبْرٌ وَأَعْلَىٰ مَا كَذَبُوا وَأُودُوا

سولوں کو جھٹلایا گیا ہے۔ انہوں نے اس جھٹلائے جانے پر اور اندازے جانے پر صبر کیا یہاں تک کہ ہماری طرف سے ان کو

حَتَّىٰ أَنهَم نَصْرُنَا وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ

مدد مل گئی۔ اور اللہ تعالیٰ کے وعدوں کو کوئی تبدیل کرنے والا ہو ہی نہیں سکتا۔ اور بہت سے پیغمبروں کے حالات مجھ

نَبَايَ لِرُسُلَيْنِ ﴿٣٤﴾ لَوْ أَنَّ كَان كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِن

تک پہنچ چکے ہیں۔ اور اگر ان کا حق سے مہم مڑنا بھیجے بہت ہی ناگوار گزار رہا ہے۔

اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ وَوَسْلَاءًا فِي السَّمَاءِ

تو زمین میں کوئی سرنگ نہ دیکھ کر۔ یا آسمان پر سرسٹھی لگا کر ان کیلئے کوئی

فَتَأْتِيهِمْ بَايَةٌ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَىٰ فَلَا

نشانہ آتا جس کو یہ مان جائیں۔ اگر اللہ مناسب سمجھتا تو ان کے رہنمائی کے رستہ پر لے آتا۔ مگر یہ تو کبھی مانیں

تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٣٥﴾ إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ

کے نہیں۔ تو خواہ مخواہ جاہل رہیں۔ بات یہ ہے کہ جو سن سکتے ہیں۔ وہ تو ہر اس دعوت قرآنی کو قبول کریں گے

وَالنَّوْفَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿٣٦﴾ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ

اور جو مردہ ہیں انہیں اللہ قیامت کے دن ہی اٹھائے گا۔ اور پھر وہ اسی طرف لوٹائے جائیں گے۔ ورنہ کافر کیسے ہیں

عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يُنْزِلَ آيَةً

کہ اس کے برو، دگر کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں ملے۔ ان سے کہہ دے۔ کہ اللہ یہ طاقت ہی رکھتا ہے۔ کہ کوئی نشانی

وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٧﴾ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا

کسی کو دے۔ مگر ان میں سے اکثر کو تو نشانی کا بھی پتہ نہیں۔ کہ وہ کیا ہو سکتی ہے۔ اُن کہہ کوئی ایسا جاندار نہیں جو زمین پر

طَيْرٌ يَّبْتَغِي رِجْاحَهُ إِلَّا أُمَّ أُمَّامُكُمْ مَا فَرَّطْنَا فِي

جھٹلانا ہو۔ کوئی پرندہ جو اپنے پروں سے اڑتا ہے۔ جو تمہاری طرح کوڑہ کوڑہ نہ ہو۔ اور یہ بھی تمہاری طرح ہی اپنے رب

الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا

کے سامنے اٹھائے گئے جاویں گے۔ ہم نے اس کتاب میں کوئی چھوٹی بات ہی چھوٹی نہیں چھوڑی جس کا ذکر کیا ہو یہی کافی نشانی ہو سکتا

بِآيَاتِنَا صُورًا وَبِكُمْ فِي الظُّلُمَاتِ مَنْ يَشَاءُ اللَّهُ يُضِلُّهُ وَمَنْ

ہے۔ لیکن جو ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں۔ وہ تو اندھوں اور مہرلوں کی طرح اندھیر میں ہی رہیں گے جس کو اللہ چاہے سمجھتا ہے۔ مگر وہی دیکھتا ہے

وقف منزل القصص
عدنا بعض علی اسمعوت وقف ثم

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرَجُوا

جب یہ اس بات کو جس کی انہیں نصیحت کی گئی تھی۔ بالکل بھول گئے۔ تو ہم نے کچھ عرصہ کے لئے ہر ایک چیز کے دروازے ان پر

بِمَا أَوْتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً ۖ فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ۝۳۳ فَقُطِعَ دَابِرُ

کھول دیئے۔ یہاں تک کہ وہ کچھ انہیں دیکھنا تھا۔ اُس پر خوشی سے مست ہونے لگے۔ پھر ہم نے یکدم ایسا کیا کہ بالکل انہیں

الْقَوْمَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۳۴ قُلْ أَرَأَيْتُمْ

ان کو گھیر لیا۔ اگر ان کا شکر ہے۔ جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ کہ اس طرح اس قوم کی جو اپنی زبان پر ظلم کر رہی تھی جڑ کاٹی۔ اے محمد ان کا قول

إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَابْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ مِّنْ آلِهِ

ہے کہ اچھا دیکھو۔ اگر اللہ تمہاری آنکھیں اور تمہارے کان تم سے چھین لے۔ اور تمہارے دلوں پر پھر کر دے۔ تو بتنا وہ پھر سوائے اللہ

غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِهِ ۖ أَنْظِرْ كَيْفُ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْذَقُونَ ۝۳۵

کے اور کون ایسا ہے۔ جو یہ چیزیں تمہیں پھر دیکھ لے۔ اے محمد دیکھ ہم کس طرح اپنی قدرت کی نشانیاں اچھی طرح پھر پھر کر بیان کر رہے

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ

یہ اور یہ کا پھر بھی ایمان لانے سے رکے ہوئے ہیں۔ اے محمد ان سے پوچھو۔ اگر اللہ کا عذاب یکدم آجائے۔ یا بالکل ظاہر تمہارے دیکھتے

يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الظَّالِمُونَ ۝۳۶ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا

آئے تو بتاؤ۔ سوائے ظالموں کی قوم کے اور کون ہلاک ہوگا۔ اور ہم نے جو بھی رسول بھیجے ہیں وہ تو صرف خوشخبری دینے والے

مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۖ فَمَنْ أَمَنَّ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

اور ڈرانے والے تھے۔ اور وہ خوشخبری یہ دیتے تھے۔ کہ جو ایمان لائیں گے اور اچھے کام کریں گے۔ تو انہیں کسی قسم کا خوف

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝۳۷ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا بَشُرُهُمُ الْعَذَابُ

وخطرہ یا رنج و غم نہیں ہونا چاہیئے۔ اور جو ہماری نشانیاں کو جھٹلائیں گے۔ انہیں ضرور ان کے فسق یعنی بد کاری کے عوض

بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝۳۸ قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ

عذاب دیا جائے گا۔ اے محمد ان سے کہہ دو۔ دیکھو تو میں۔ تمہیں یہ کہتا ہوں۔ کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔ اور نہ

وَلَا أَمْلِكُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ ۚ إِنْ أَتَيْتُمْ إِلَّا بِأُوحَىٰ

ہی میں غیب کا علم جانتا ہوں۔ اور نہ ہی میں نے کبھی یہ کہا ہے کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اسی چیز کی پیروی

إِلَّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۖ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ۝۳۹

کرنا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے۔ ان سے کہو۔ اتنا بھی غور نہیں کرتے کیا کبھی اندم اور دیکھنے والا برابر ہو سکتے ہیں۔

نفس

اس کو ع کے شروع میں بتایا گیا ہے۔ کہ جس طرح یہ لوگ آپ کو جھٹلا رہے ہیں۔ تو اسی طرح پہلی قوموں نے بھی رسولوں کو

جھٹلایا۔ پھر ہم نے انہیں چند دن کے لئے ہر چیز میں فراوانی عطا کر دی۔ اور اس کے بعد فوراً ایک ایمان پر عذاب نازل کر دیا۔ پھر مشرکین کے شرک کی یوں تردید کر دی کہ تھاؤ۔ اگر خدا تمہارے کان تمہاری آنکھیں تم سے لے لے تو کیا کوئی اور ہے جو اس کی جگہ تمہارے لئے۔ کان اور آنکھیں نئی پیدا کر دے۔ ہرگز نہیں اس کے بعد ایمان لانے والوں کو خوشخبری ہے۔ اور انکار کرنے والوں کو عذاب کی دہلی۔ اور ایمان لانے والوں کو آنکھوں والا۔ اور کافروں کو اندھا کہا گیا ہے کیونکہ وہ باوجود راہ ہدایت دیکھ لینے کے بھی اس راہ پر نہیں چلتے۔ بلکہ گمراہ ہوئے پھر رہے ہیں۔

تَطْرُدُ - تو پرے ہٹا دیتا نکال - غَدَاةٌ - صبح - عَشِيٍّ - شام - رات -

فَتَنَّا - ہم نے آزمایا - مَنَ - احسان کیا - تَسْتَبِينَ - مَظاہر ہو جاؤ واضح ہو جاؤ

وَأَنذَرُ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُجْشِرُوا إِلَى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مَنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٥١﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ

لے محمد تو عذاب آخرت سے ان لوگوں کو ڈراؤ جو کہ اس بات سے کہ انہیں اپنے پروردگار کے سامنے اٹھایا جاوے گا ڈرتے

ہیں۔ اور وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ اس کے سوا ان کا کوئی دوست یا شفیع بھی نہیں ہو سکتا تاکہ وہ زیادہ پرہیز کار نہیں۔ اور اے محمد

يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ

تو ان لوگوں کو ہرگز ہرگز اپنے سے پرے نہ ہٹاؤ جو کہ صبح و شام اپنے رب کو بجاتے ہیں۔ اور صرف اسی کی رضامندی چاہتے ہیں۔

مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ

نہ تو تجھ پر ان کے حساب کا کوئی بوجھ ہوگا۔ نہ ان پر تیرے حساب سے کچھ بوجھ ہوگا۔ اور دیکھ اگر تو ان کو پرے ہٹا دینگا۔

فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٢﴾ وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ

تو تو ظالم بن جائے گا۔ اور اسی طرح ہم لوگوں کو ایک دوسرے سے آزما رہے ہیں

بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا أَلَيْسَ

تاکہ جو کہ کافر ہیں۔ وہ کہہ اٹھیں۔ کہ کیا یہی وہ لوگ ہیں۔ کہ ہم میں سے اللہ نے ان پر احسان کیا۔ کیا انہیں معلوم نہیں

اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ﴿٥٣﴾ وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا

کہ اللہ شکر کرنے والوں کو اچھی طرح جانتا ہے۔ اے محمد جب تیرے پاس مسلمان آئیں۔ تو انہیں تمہارے لئے اللہ کی

فَقُلْ سَلِّمْ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ

طرف سے سلامتی کی خوشخبری ہے۔ اور انہیں یہ بھی خوشخبری ہو۔ کہ تمہارے پروردگار نے تم لوگوں پر کرم کرنا اپنا فرض قرار دیا ہے

مِنْكُمْ سَوْءٌ اِجْهَالَةٌ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَاَصْلُهُ فَاِنَّهُ غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ ﴿٥٧﴾

تم میں سے جو کوئی نادانی سے برا کام کرنے کے بعد پھر توبہ کر لیا۔ تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اسے اپنی مہربانی سے معاف کر دیا گا۔

وَكَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ الْآيَاتِ وَلِتُسَيِّيَنَ سَبِيلَ الْمُجْرِمِينَ ﴿٥٥﴾

اور دیکھ ہم اسی طرح اپنی نشانیاں کھول کھول کر بیان کر رہے ہیں۔ تاکہ مجرموں کا راستہ بالکل صاف صاف معلوم ہو جائے۔

نق

اس رکوع کے شروع میں یہ بتایا گیا ہے۔ کہ جب قیامت تھے دن سب لوگ جمع کئے جائیں گے۔ تو کوئی کسی کا حامی نہی یا سفارشی نہیں بنے گا۔ سب کو اپنی اپنی فکر لگی ہوگی۔ پھر آپ کو ارشاد ہے۔ کہ صبح و شام خدا کا نام لینے اور اس کا ذکر کرنے والوں کے ساتھ اچھا سلوک کیجیے۔ ان کو اپنے پاس سے کسی غلام و جہ سے نہ نکالئے۔ اس کے بعد یہ بتایا گیا ہے۔ کہ خدا نے رحمت اپنے ذمہ لے لی ہے۔ اور مومنوں کے لئے حکم ہے۔ کہ اگر ناجبھی ہیں وہ کوئی گناہ کر بیٹھیں تو فوراً توبہ کر لیں۔ تو خدا بھی انہیں بخش دے گا۔ سبحان اللہ کیا رحیم و مہربان خدا ہے پھر لوگ دوسروں کو اس کے علاوہ پکارتے ہیں۔ اور اس کی عبدیت سے نکل کر دوسروں کی عبدیت اختیار کرتے ہیں۔ چنانچہ اس سے اگلے رکوع میں اسی بات کا ذکر آنے والا ہے۔

نُهِيتُ میں لگا گیا ہوں منع کیا گیا ہو۔ عِنْدِی - میرے پاس۔ تَسْتَغْیِلُونِ تم جلدی کرتے ہو۔ جلدی، ہوسٹے

يَقْضُ - وہ بیان کرتا ہے۔ فَأَصْلِلْنِ فیصلہ کرنے والے فرق کرنے والے۔ اَقْضَى - ضرور فیصلہ ہو جاتا۔

مَفَاتِحُ جَمْعُ مِفْتَاحٍ كُنْجِيَا۔ تَسْقُطُ۔ گرتا ہے۔ وَهَرَقَ۔ پتہ

حَبَّة دانه - مرطوب - تر - نم دار - یابس خشک - سوکھا -

بِتَوَفَّى۔ وہ پورا دیتا ہے۔ وفات دیتا ہے۔ مار ڈالتا ہے۔ جَرَحْتُمْ۔ تم نے کمایا۔ لَيْقُضِي تَاكَ پورا کر دو۔

قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ لِلَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ لَا

ایسے محمد بن مشرکوں سے کہہ دے کہ اللہ کے سوا جن کو تم معبود سمجھ کر پکارتے ہو۔ مجھے ان کے معبود بنانے سے لڑ کا گیا ہے۔ اور انہیں

اتَّبِعْ أَهْوَاءَ كُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذْ أَوْمَأْنَا مِنَ الْفُتَيَيْنِ ﴿٥٦﴾ قُلْ

یہ بھی سنا دے۔ کہ مس تھاری خواہشات کی پیروی ہرگز نہیں کرنے کا۔ اگر میں کہیں بھول کر بھی ایسا کروں تو میں گمراہ

لَئِيْ عَلَى يَمِيْنِهِ مَن رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهِ ۚ مَا عِندِيْ مَا تَسْتَعِيْزُوْنَ بِهِ

ہو جاؤں گا۔ اور پھر سید ہر سند یا سہی نہیں سکو نکا۔ اے محمدؐ ان سے کہدے اے کافر وہی تو اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر قائم ہیں۔

إِنْ أَحْكَمُ إِلَّا لِلَّهِ يَقْضُ الْحَقُّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ ﴿۵۸﴾ قُلْ لَوْ

اور تم اس کا انکار کر رہے ہو۔ اور جس چیز کیلئے تم جلدی کر رہے ہو۔ وہ میرے پاس نہیں حکم جانا تو خدا کا ہی کام ہے۔ وہی اس لائق ہے وہی

أَنْ عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَقَضِيَ أَمْرُيْنِي وَبَيْنَكُمْ

یہ حق بیان کر رہا ہے۔ اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔ ان کافروں سے کہہ۔ جس چیز کیلئے تم جلدی کر رہے ہو اگر میرے قبضہ میں ہوتی تو میر

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ﴿۵۹﴾ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا

میرے اور تمہارے درمیان جھگڑے کا فیصلہ ہی ہو جاتا۔ مگر اننا ضرور کہہ دیجئے۔ کہ اللہ ظالموں کو اچھی طرح جانتا ہے۔ اور اسی کے ہاتھ میں غیب

إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبُرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ زَرَقٍ إِلَّا

کی کنجیاں ہیں۔ اس غیب کے علم کو سوائے اللہ کے اور کوئی بھی نہیں جانتا۔ جو کچھ بھی خشکی اور سمندر میں ہے وہ جانتا ہے تو کوئی ایسا ہے

يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٌ فِي ظُلُمٍ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٌ وَلَا يَأْسُ

زرا ہے۔ جس کو وہ نہ جانتا ہو۔ اور نہ کوئی دانہ زمین کے اندر ہے۔ نہ ہی کوئی خشک نہ تر چیز ہے جس کو ایک بالکل کھلی

إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿۶۰﴾ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ

گناہیں درج نہ کر لیا گیا ہو۔ اور وہی اللہ ہے جو رات کے وقت تمہیں بالکل مردہ سا بنادیتا ہے۔ اور جو کچھ تم نے

مَا بَرَّحْتُمْ بِاللَّيْلِ رَمْتُمْ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ جَلُّ مَسْئَةٍ

سارا دن کیا تھا۔ اُسے اُس کا علم ہوتا ہے۔ پھر وہ دن کے وقت تمہیں نئے سرے سے جگا کر کھڑا کر دیتا ہے تاکہ اسی طرح دن

ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۶۱﴾

رات گزرتے گزرتے تمہاری جگہ اُٹھتی ہوئی۔ زندگانی پوری ہو جائے پھر اس کے بعد تمہیں اس کی طرف لوٹا دیتا ہے۔ اور پھر وہ تمہیں بتائے گا

۶۰
۱۳

تفسیر

اس دعوے میں ہمیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ربانی یتیمچا گیا ہے۔ کہ ہمیں کسی کی خواہشات کی پیروی نہیں کرنی

چاہیئے۔ اور شرک سے بھر صوّت بچنا چاہیئے۔ اس کے بعد یہ بتایا گیا ہے۔ کہ رسول یا کوئی اور آدمی کوئی خاص طاقت

نہیں رکھتا۔ سب قوت اور علم حقیقت میں اللہ ہی کے قبضہ قدرت میں ہے۔ اس کے بعد اللہ کی قدرت کا بیان ہے

کہ کس طرح وہ ہمیں رات کو نیند دے کر بالکل مردہ سا بنادیتا ہے۔ اور پھر ہم دن کے وقت اسی کی قدرت سے زندہ

ہو جاتے ہیں۔ حقیقت میں سب باتیں اس لئے ہی جاتی ہیں کہ ہم اللہ کی قدرت کا اندازہ لگائیں۔ اور کسی اس کا شریک نہ بنائیں۔

حَفَظَهُ۔ نگہبان۔ حفاظت کرنے والے۔ تَوَفَّاهُ۔ وہ اس کو پورا کرتے ہیں اسے وفات دیتے ہیں۔

يُنْفِضُ ظُهُونَ۔ وہ کمی بیشی کرتے ہیں۔ مُرْدُوًّا۔ وہ لوٹائے گئے۔ يَالْوُثَاءُ جاتے ہیں۔ مَوَلٰی۔ مالک۔

اَسْرَعُ بہت تیز۔ وَخُفِیَّہٗ چپکے۔ اُنَجِّنَا۔ وہ ہمیں نجات دے۔ اُس نے ہمیں نجات دی۔

یُنَجِّیْکُمْ۔ تمہیں نجات دیتا ہے۔ کَرْبٍ۔ مصیبت۔

یَلْبِسْکُمْ۔ وہ پہناوے تم کو۔ کر دے تم کو۔ شِیْعًا۔ گروہ پارٹی۔ کَسَتْ۔ میں نہیں ہوں۔

یُنْسِیْنَ۔ بھلاوے۔ وہ بھلاوے۔ ذَرُّ۔ چھوڑ دے۔ تَزکَّر۔ تَبَسَّل۔ ہلاکت میں ٹٹ جانے مصیبت میں گرفتار

اُبْسِلُوا۔ وہ مصیبت میں پھنسا دے گئے۔ ہلاکت میں ڈالے گئے۔ حَمَلِم۔ کھولتا ہوا گرم پانی۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَیْکُمْ حَفَظَةً حَتّٰی اِذَا جَاءَ

اور وہی اُس ہے۔ جو اپنے بندوں پر ہر طرح سے قدرت رکھتا ہے۔ اور وہی ہے جو اس دنیا کی زندگی میں تمہیں نگہبان مقرر کرتا ہے

اَحَدُکُمْ اَلْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا یُفِرُّ طَوْنٌ ۝۶۱ ثُمَّ رُدُّوْا اِلٰی

یہاں تک تم میں سے کسی کو موت آنے لگتی ہے تو ہماری بھیجے ہوئے فرشتے اس کی جان کو پورا پورا اپنے قبضے میں کر لیتے ہیں۔ اور وہ

اَللّٰهِ مَوْلٰهُمُ الْحَقُّ اِلَّا لَهُ الْحُکْمُ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحَاسِبِیْنَ ۝۶۲ قُلْ

کسی قسم کی کمی یا بیشی نہیں کرتے۔ پھر وہ فیصلہ کی ہوئی جانیں۔ اللہ کی طرف لوٹائی جاتی ہیں۔ جو کہ ان کا اصلی مالک ہے۔ اور بارگاہِ سب

مَنْ یُنَجِّیْکُمْ مِّنْ ظُلُمٰتٍ لَّیْلٍ وَابْحَرْتُمْ عُوْنُهُ تَضُرُّعًا وَخُفِیَّہٗ ۝۶۳

طرح کی حکومت اسی کو سزاوار ہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والے ہے۔ اے محمدؐ ان کا ذرا اور مشرکوں سے بوجھ تم کو خشکی اور سمندر میں کھٹکٹا دے

لَیِّنَ اُنَجِّنَا مِنْ هٰذَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشَّکِرِیْنَ ۝۶۴ قُلْ اَللّٰهُ یُنَجِّیْکُمْ

اندھے سے۔ سنو میں جب تم اسے گڑا گڑا کرو چپکے چپکے دل میں پکارتے ہو۔ اور یہ کہتے ہو۔ کہ اگر اللہ ہمیں اس مصیبت سے نجات دے گا تم ہم اس

مِنْهَا وَمِنْ کُلِّ کَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِکُوْنَ ۝۶۵ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰی اَنْ

کے شکر گزار ہوں گے۔ کون نجات دیتا ہے ان سے کہہ اللہ ہی ہے جو تم کو اس آہ کی مشکلات سے اور دوسری تمام تکلیفات سے نجات دیتا ہے

یَبْعَثَ عَلَیْکُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِکُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِکُمْ اَوْ یَلْبِسْکُمْ

لیکن تم بھی شرک کرتے چلے جاتے ہو۔ اے محمدؐ ان کا ذرا اور کتنا دے کہ وہ اللہ اس بات پر قادر ہے کہ تم پر تمہارے اوپر سے یعنی آسمان سے عذاب

شِیْعًا وَّیَذِیْقَ بَعْضُکُمْ بِاَسْبَعْضٍ اَنْظُرْ کَیْفَ نَصَرْتُ الْاٰیٰتِ

نازل کرے۔ یا تمہارے پاؤں کے نیچے زمین کو ہی تمہارے لئے عذاب کی سامان پیدا کر دے یا تمہیں مختلف گروہ بنا دے۔ اور پھر تمہیں پس میں لڑا کر

لَعَلَّہُمْ یَفْقَهُوْنَ ۝۶۶ وَکَذَّبَ بِہٖ قَوْمُکَ وَهُوَ الْحَقُّ قُلْ لَّسْتُ

ایک کو دوسرے کے ہاتھوں سے عذاب کا مزہ چکھاوے۔ اے محمدؐ دیکھ ہم کس قدر کھول کھول کر اور کیسے بار بار اپنی نشانوں کو بیان کرتے ہیں

عَلَیْکُمْ بِوٰکِیْلِ ۝۶۷ لِّکُلِّ نَبِیٍّ مُّسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۶۸

تمہارے ہر نبی کا مستقر ہے۔ اے محمدؐ یہ قرآن بالکل برحق تھا۔ مگر تیری قوم نے اس کو بھی جھٹلایا۔ ان سے کہہ دے

۱۰۰

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَیَوْمَ یَقُولُ

اور یاد رکھو کہ تم اسی کے پاس کھٹے کیے جاؤ گے۔ اور وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو بالکل ٹھیک ٹھیک پیدا کیا ہے

کُنْ فیکُونُ ۱۰۱ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۱۰۲ وَلَهُ الْمُلْكُ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ ۱۰۳

اور اس کا پیدا کرنا یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کے متعلق کہتا ہے ہوجا۔ وہ ہو جاتی ہے۔ اور سنو اس کا کہنا بالکل سچ ہے اور جس دن صور

عِلْمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةُ ۱۰۴ وَهُوَ الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ ۱۰۵ وَلَاذُ قَالَ ۱۰۶

بھرنے کا واسطہ گا۔ اس دن تمام قسم کی حکومت اسی کے قبضہ میں ہوگی۔ وہ ظاہر اور پوشیدہ ہر بات کو جانتا ہے۔ وہ ہر چیز کی حکمت سے

اِبْرٰهیمَ لَا یَبِیْہُ اَزْرَ ۱۰۷ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا ۱۰۸ الْہٰیۃُ ۱۰۹ اِنِّیْۤ اَرٰکَ ۱۱۰

تجربہ دار ہے۔ اے محمد دیکھ۔ جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا۔ لے آتا۔ کیا تو ان بتوں کو اپنا خدا بنائے ہوئے ہے۔ اس نے اسے

وَقَوْمَکَ فِی صَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۱۱۱ وَکَذٰلِکَ نُرِیْ اِبْرٰهیمَ مَلٰکُوْتِ ۱۱۲

میں تو میں تجھے اور تیری قوم کو بالکل صریح غلطی پر رہتا ہوں۔ پھر اسی طرح ہم نے ابراہیم کو زمین اور آسمانوں کی بادشاہت

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۱۱۳ لَیْکُوْنُ مِنَ الْمُؤَقِّیْنَ ۱۱۴ فَلَمَّا بَحِنَ ۱۱۵

دکھائی تاکہ وہ بخینہ یقین رکھنے والوں میں سے ہو جائے۔ چنانچہ جب اُس پر

عَلِیْہِ الْبَیْلُ ۱۱۶ اَرٰکَ کِبًا ۱۱۷ قَالَ ہٰذَا رَبِّیْ ۱۱۸ فَلَمَّا اَفَلَ ۱۱۹ قَالَ لَا اُحِبُّ ۱۲۰

رات چھانگئی۔ تو اُس نے ایک ستارے کو دیکھا۔ قوم سے کہا۔ کیا یہ میرا رب ہے۔ جب وہ چھپ گیا۔ تو اس نے کہا میں

اَلْاَفِلٰیۤیْنَ ۱۲۱ فَلَمَّا سَرَ اَلْقَمَرَ ۱۲۲ بَارِعًا ۱۲۳ قَالَ ہٰذَا رَبِّیْ ۱۲۴ فَلَمَّا ۱۲۵

تو چھپ جانے والوں سے محبت ہی نہیں کر سکتا۔ پھر اُس نے چاند کو دیکھا۔ تو قوم سے کہا۔ کیا یہ میرا رب ہے

اَفَلَ ۱۲۶ قَالَ لَیْنٌ لِّمُتَمِّدِنِیْ ۱۲۷ رَبِّیْ لَا کُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ ۱۲۸

کیونکہ یہ اس ستارے سے زیادہ چمکتا ہے۔ جب وہ بھی چھپ گیا۔ تو اس نے دل میں کہا اگر میرا رب اور دگر مجھے ہدایت نہیں کرے گا

الصَّٰلِیۤیْنَ ۱۲۹ فَلَمَّا سَرَ الشَّمْسُ ۱۳۰ بَارِعًا ۱۳۱ قَالَ ہٰذَا رَبِّیْ ۱۳۲

تو میں بھی مجبوراً ان گمراہوں میں مل جاؤں گا۔ پھر جب اس نے سورج کو دیکھا کہ جبکہ آتا ہے۔ تو اس نے قوم سے کہا۔ کیا یہ

اَکْبَرُ ۱۳۳ فَلَمَّا اَفَلَتْ ۱۳۴ قَالَ یَقُوْمُ رَاۤیِۤیْ ۱۳۵ مِمَّا نَشْرُکُوْنَ ۱۳۶

میرا رب ہے۔ کیونکہ یہ ان سب سے بڑا ہے۔ جب وہ بھی چھپ گیا۔ تو اُس نے قوم سے پکار کر کہہ دیا۔ کہ اے قوم میں اُس شرک سے جو تم کرتا چلا

اِنِّیْۤ اَرٰی وَجْہَہٗٓ وَجْہِیْ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ خَیْفًا ۱۳۷

ہزاروں میں نے اپنے آپ کو اس کی طرف متوجہ کیا ہے جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا ہے۔ اور میں اس کے حکم کا تابعدار

وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیۡنَ ۱۳۸ وَحَاجَّہٗٓ قَوْمُہٗٓ ۱۳۹ قَالَ اِنَّمَا جِوِّیْ ۱۴۰

ہوں۔ اور میں ہرگز تم شرکوں میں شامل نہیں ہو سکتا۔ اور جب اس کی قوم اس سے جھگڑنے لگی تو اس نے اُن سے کہا۔ کیا اللہ

فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَيْنَا وَلَا آخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ

۷ بارے میں میرے ساتھ جھگڑتے ہو۔ اور یقیناً اُس نے مجھے ہدایت دی ہے۔ اور باد رکھو جب تک میرے برادر گاری

رَبِّي شَيْئًا وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿۸۰﴾

مرضی نہ ہو۔ مجھے کچھ نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ اس نے میں اُن بتوں وغیرہ سے جس کو تم خدا کا شریک بنا رہے ہو ملاحظہ نہیں

وَكَيْفَ آخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنْتُمْ أَشْرَكْتُمْ

ڈرنا۔ کیا تمہیں کوئی نصیحت حاصل نہیں ہوتی۔ اور میری رب کے علم میں تو تمام چیزیں آ رہی ہیں۔ اور اُن قوم میں تھا ہے ان بنائے

بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنْزِلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ

خداؤں سے ڈر بھی کہوں۔ اور تم خود تو اس سے بھی نہیں ڈرنے کو جس کے لئے اللہ نے تمہیں کوئی دلیل نہیں دی۔ اس کو اس کا کیا

بِالْأَمْنِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۸۱﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا

بنا رہے ہو۔ اگر تمہیں کوئی علم ہے۔ تو تم ہی نہ ڈر دو نہ اس سے کون بے خوف رہے کا حقدار ہے۔ باد رکھو وہی لوگ جو کافر

إِيمَانَهُمْ يَظْلِمُونَ وَلَكُمْ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿۸۲﴾

برایمان لائیں۔ اور بھلائیے ایمان میں کسی قسم کے شرک کو داخل نہیں کرتے جو کفر اور ظلم ہے۔ وہی سیدھے راستے میں ہیں انہیں کے لئے امن ہو گا

تفسیر

اس لکوع میں سب سے پہلے رسول خدا کی زبان سے شرک کی بُرائی بیان کی گئی ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ

خدا کو چھوڑ کر کسی اور کو معبود بنانا ایسا ہے جیسا کہ کسی جنگل میں سیدھا راستے کو چھوڑ کر خواہ مخواہ جھٹک جانا۔

اس کے بعد حضرت ابراہیم اور اُن کی قوم کا قصہ بیان کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ اگر کوئی غور و فکر سے

لے جیسا کہ حضرت ابراہیم نے کیا تو اُسے صاف پتہ چل جائے گا کہ اصلی پروردگار صرف اللہ ہے۔ یہ چاند ستارے

اور سورج نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ یہ خود کبھی چھپتے ہیں کبھی ظاہر ہوتے ہیں۔ اس کے بعد تعلیم دی گئی ہے کہ

اللہ کی مرضی کے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا اس لئے ہمیں سُن بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور کسی جھوٹے معبود سے نہیں ڈرنا چاہیے۔

نَرْفَعُ - ہم بلند کرتے ہیں۔ وَهَبْنَا - ہم نے دیا ہم نے عطا کیا۔ اِجْتَبَيْنَا - ہم نے چُن لیا۔

وَكَلَّلْنَا - ہم نے مقرر کر دیا۔ لَيْسُوا - وہ نہیں ہیں۔ اِقْتَدُوا - تو اُن کی پیروی کر۔

وَتِلْكَ جُحُشُنَا اِتَّبِعْنَا اِبْرَاهِيمَ عَلَى قَوْمِهِ نَرْفَعُ دَرَجَتِ

اور یہ ہماری طرف سے ابراہیم کو دلیل سمجھا دی گئی تھی۔ کہ قوم پر غلبہ پائیں۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے

مَنْ نَشَاءُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۸۳﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ

بڑا دیتے ہیں۔ بے شک آپ کا رب حکمت و علم کا مالک ہے۔ اور ہم نے ان کو اسحق۔ اور ان کے بعد

وَيُجُوبُ كَلًّا هَدَيْنَاهُ وَنُوحًا هَدَيْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ

یعقوب عطا کئے۔ اور سب کو اپنا سید ہا راستہ دکھایا۔ اور اس سے قبل ہم نے نوح کو

ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَ

راستہ دکھایا تھا۔ اور ان کی اولاد میں داؤد کو۔ اور سلیمان کو۔ اور ایوب کو۔ اور یوسف اور موسیٰ اور

هَارُونَ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۸۴﴾ وَذَكَرْنَا

ہارون کو بھی راہ ہدایت دکھائی۔ اور ہم نیکی کرنے والوں کو ایسے ہی اچھے اجر سے نوازتے ہیں۔ اور ذکر کیا

وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿۸۵﴾ وَاسْمِعِيلَ

اور یحییٰ۔ اور عیسیٰ۔ اور الیاس کو بھی راہ ہدایت دکھائی۔ یہ سب بڑے نیکہ دلوں میں سے تھے۔ اور اسمعیل

وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۸۶﴾

اور الیسع۔ اور یونس۔ اور لوط۔ کو راہ ہدایت دکھائی۔ اور ان میں سے ہر ایک کو اس دنیا و آخرت میں ہم کو گوارا فرماتے

وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ

دی۔ اور ان کے۔ پ دادوں۔ اور ان کی اولاد۔ اور ان کے چھانپوں میں سے جس کو مناسب سمجھا ہم نے چن لیا۔

وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۸۷﴾ ذَٰلِكَ هُدَىٰ لِلَّهِ

اور ان کو سید راہ دکھایا۔ یہ ہے اللہ کی ہدایت۔

يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحِطَّ

اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے سید راہ دکھاتا ہے۔ اور اگر اس کے باوجود وہ کبھی شرک کرتے

عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۸۸﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ

تو ان کا سب کیا کر دیا اگر تبتا۔ مند۔ جہاں تمام وہ لوگ ہیں۔ جنہیں ہم نے انہی طرف سے کتاب

وَالْحُكْمَ وَالشُّرُوءَ فَإِنْ يَكْفُرْ بِهَا هَٰؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَلْنَا

وہ حکومت اور موت عطا کی۔ پھر اگر یہ کفار ان سب چیزوں سے منکر ہو جائیں۔ تو کیا ہوا۔ ہم نے تو یہ

بِهَٰذَا قَوْمًا لَّيْسُوا بِكَافِرِينَ ﴿۸۹﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَىٰ

جہیز۔ انہیں۔ سید۔ دکی ہیں۔ جو ان کے منکر نہیں ہیں۔ دی ایسے لوگ ہیں۔ جن کو اللہ نے نبوت عطا کی۔ پس

اللَّهُ فَبِهَٰذَا قَوْمًا لَّيْسُوا بِكَافِرِينَ ﴿۹۰﴾ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا

اے رسول آپ بھی انہیں کے راہ ہدایت پر چلبے۔ اور ان کی طرح کہہ دیجیے۔ اے لوگ میں بھی اور انبیاء کی طرح ہر کوئی اجر

اِنَّ هُوَ لَا ذِكْرًا لِلْعَالَمِيْنَ ۙ

نہیں مانگتا۔ میں جو یہ قرآن تمہیں سناتا ہوں۔ یہ تو تمام جہان کے لئے سراپا نصیحت ہے۔

تفسیر

اس سورۃ میں اول تو اس بات کا ذکر ہے۔ کہ رکوع سابق میں جو باتیں۔ ابراہیم علیہ السلام نے مشرکوں سے کہیں۔ وہ سب ہم نے انہیں سمجھا دی تھیں۔ یہاں سے یہ پتہ چلتا ہے۔ کہ جو اللہ کے راستے میں جہاد کرے۔ یا تبلیغ کرے۔ اللہ اس کی فوراً مدد کرتا ہے۔ اور اسے ہر معاملہ میں کچھ نہ کچھ ایسی باتیں سمجھا دیتا ہے۔ جو اس کے محی لفوں پر محبت قرار پاتی ہیں۔

اس کے بعد اس رکوع میں اٹھارہ انبیاء علیہم السلام کا نام لے کر ان کی نبوت کا ذکر فرمایا اور آنحضرتؐ کو بھی انہیں کی ہدایت کی پیروی کرنے کا حکم دیا۔ جس سے معلوم ہوا کہ اصل دین اول سے ایک ہی چلا آتا ہے۔ اس میں کوئی تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔ ورنہ آنحضرتؐ کو ان کی پیروی کرنے کو نہ کہا جاتا۔

پھر یہ بتایا گیا ہے۔ کہ تبلیغ رسالت میں نبی کو اجر لینا۔ روا نہیں۔ پہلے انبیاء بھی اپنی قوموں سے یہی کہتے تھے۔ کہ ہم تم سے تبلیغ کرنے کا اجر نہیں مانگتے۔ مگر تم سنو تو سہی۔ کہ ہم تمہارے بھلے کی بات کہہ رہے ہیں یا نقصان کی ؟

نیز اس رکوع میں شرک کی انتہائی مذمت بیان فرمائی ہے۔ کیونکہ جب نبیوں کے بارے میں کہہ دیا۔ کہ اگر وہ شرک کرتے تو ان کے بھی تمام عمل بے کار ہو جاتے۔ تو معمولی انسانوں کا کیا درجہ ہوگا۔ شرک سے بچتے رہنا چاہیئے۔

قَدْ مَرَّ وَاٰنْہُوْنَ اَنْدَاہُ کِیَا۔ بچپانا۔ قَرَا طِیْسَ۔ جمع قرطاس ورق کاغذ۔ اَمَّا الْقَرْیٰ شہروں کی ان یعنی مکہ

عَمَرَتْ۔ سختیاں۔ هُوْنِ۔ ابانت۔ ذلت خواری۔ رَجَعْتُمْوَا۔ تم آئے۔

فَرَادٰی۔ اکیلے تنہا۔ تَرَكْتُمْ۔ تم نے چھوڑ دیا۔ خَوَّلْنَا۔ ہم نے دیا۔

زَعَمْتُمْ۔ تم نے گمان کیا۔ تَزْعُمُوْنَ۔ تم گمان کرتے۔

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ

اے محمد ان پر افسوس ہے۔ کہ انہوں نے خدا کے شایان شان اس کی قدر نہ کی۔ جب انہوں نے یہ کہہ دیا۔ کہ خدا نے

عَلَىٰ بَشِيرٍ مِّنْ شَيْءٍ قُلْ مَنْ أَنْزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ

تو آج تک کسی آدمی پر کوئی چیز نازل ہی نہیں کی۔ ان سے ذرا پوچھیے۔ وہ کتاب جو موسیٰ لائے تھے

بِهِ مُوسَىٰ نُورًا وَهُدًى لِلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ

کس نے نازل کی تھی۔ جو آدمیوں کے لئے نور اور ہدایت تھی۔ جسے تم نے ورق ورق کر دکھا یا تھا۔ کچھ احکام

تُسَبِّدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا وَعِلَّمْتُمْ مَا لَمْ تَعْلَمُوا أَنْتُمْ

اس کے ظاہر کر دینے تھے۔ اور بہت سے چھپا لیتے تھے۔ اور پھر اس کتاب کے ذریعے نہیں۔ وہ بائبل لکھا

وَلَا آبَاءُكُمْ قُلْ اللَّهُ لَا شَمَازٌ لَهُمْ فِي خَوْضِهِمْ

دیں۔ کہ تمہارے باپ دادا کو معلوم نہ تھیں۔ جواب میں کہہ دیجئے۔ وہ اللہ ہی ہے۔ پھر انہیں اپنے یہودہ

يَلْعَبُونَ ۝۹۱ وَهَذَا كِتَابُنَا مُبْرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي

جہالات میں تم کہتے چھوڑ دیجئے۔ اور ہم نے یہ کتاب بڑی برکت والی نازل کر دی۔ کہ اپنے سے پہلی کتاب کی

بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِينَ

تصدیق کرتی ہے۔ اس لئے کہ مکہ والوں۔ اور اس کے ارد گرد بسنے والوں کو ڈرائیں۔ اور جو لوگ آخرت پر

يُؤْمِنُونَ يَا آخِرَةَ يَوْمَنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ

یقین رکھتے ہیں۔ وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور وہ اپنی نمازیں پابندی سے ادا کرتے ہیں

يُحَافِظُونَ ۝۹۲ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

بھلا اس سے زیادہ کون ظالم ہو گا۔ جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے۔ یا یہ کہے۔ کہ مجھے بھی وحی آتی ہے

أَوْ قَالَ أُوْحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ

اور حالانکہ اسے کوئی بھی وحی نہ کی گئی ہو۔ یا جو یہ کہے۔ میں بھی ایسا کلام نازل

مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ

کروں گا۔ جیسا خدا نے نازل کیا ہے۔ اے کاش آپ ان کی وہ حالت دیکھتے۔ کہ جب یہ ظالم جان کنی

الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوا أَيْدِيَهُمْ أَخْرِجُوا

کی حالت میں ہوں۔ اور فرشتے ہاتھ بڑھائے ہوئے کہہ رہے ہوں۔ نکالو اپنی جانیں۔

أَنْفُسَكُمْ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ

آج کے دن تمہیں ذلت کا عذاب ملے گا۔ کہ تم اللہ تعالیٰ کے خلاف

تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ

ناحق باتیں کہتے تھے۔ اور اس کی آیات سے تکبر سے منہ موڑنے لگے۔

تَسْتَكْبِرُونَ ﴿۹۳﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فَرَادَى كَمَا خَلَقْنَاكُمْ

اور یقیناً تم ہمارے پاس اسی طرح ایک ایک کر کے آ رہے ہو۔ جیسا کہ ہم نے تمہیں

أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرْكْتُمْ مَا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ وَمَا

پہلی بار ماں کے پیٹ سے پیدا کیا۔ اور جو کچھ ہم نے تمہیں نہیں دیا تھا۔ وہ سب اپنے پیچھے چھوڑ آئے ہو۔

نَرَى مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ

اور کیا بات ہے کہ ہم وہ سفارشی تمہارے ساتھ نہیں دیکھتے جن کے بارے میں تمہارا یہ گمان تھا۔ کہ ہمارے ساتھ وہ بھی تمہاری شفقت میں

لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿۹۴﴾

سُزجہ تھے۔ وہ کہاں رہ گئے یقیناً آج کے دن تمہارا رستہ ان سے ٹوٹ گیا اور جنہیں سفارشی خیال کرتے تھے وہ تم سے اوجھل ہو گئے۔

تفسیر

شروع رکوع کی آیت میں کس پھبتے انداز میں لوگوں کی بے قدری کا اظہار کیا ہے۔ کہ وہ خدا کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں۔ ان میں سے سب سے بڑا انکار اس کی ہدایت کا ہے۔ مشرکین اور یہود وغیرہ کہتے تھے۔ کہ خدا نے آج تک کسی آدمی پر اپنا کلام نازل نہیں کیا۔ تو جواب میں ان سے پوچھا گیا ہے۔ کہ تورات کس نے نازل کی تھی۔ اور انہیں خاموش کر دیا گیا ہے۔

پھر قرآن مجید کو بہت مبارک کتاب بتایا۔ اور اس کی غرض و غایت یہ بیان کی۔ کہ کئے والوں کو اس کے ذریعہ سے ڈرایا جائے۔ اور پھر ان کے ذریعے دوسروں کو۔ بعض لوگ اس آیت سے یہ سمجھ لیتے ہیں۔ کہ اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ قرآن صرف مکہ یا اس کے ارد گرد کے رہنے والوں ہی کیلئے نازل ہوا۔ انہیں قرآن کی دوسری آیتوں کو بھی دیکھنا چاہیے۔ جن میں یہ بیان ہے۔ کہ قرآن تو تمام عالموں کیلئے نصیحت ہے۔ اور جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام جہان کی ہدایت کیلئے بھیجا۔ تو ان پر جو کتاب نازل کی گئی۔ اسے بھی تمام جہان کی ہدایت کرنے والی ہونا چاہیے یہاں چونکہ کفار و مشرکین مکہ کا ذکر چلا۔ آ رہا تھا۔ اس لئے خصوصیت سے ان کی طرف اشارہ کر دیا۔ تاکہ اگر وہ سمجھ جائیں۔ تو تمام جہان میں سمجھانے کیلئے چل نکلیں۔ اور ایسا ہی ہوا۔ کہ تھوڑے ہی عرصہ

میں کافی دور دور تک مسلمان پھیل گئے۔ اور انہوں نے کروڑوں انسانوں کو اسلام میں آنے کی دعوت دی اور مسلمان بنالیا۔

فَالِقٌ - شگاف کرنے والا۔ پھاڑنے والا۔ فَوّی - گھٹلی۔
 تَوَفَّكُونَ - تم بھلے جا رہے ہو۔
 اصْبَاحٌ - صبح کا ہونا۔ سَكَنًا - آرام کا باعث۔ حُسْبَانًا - حساب کے لئے۔
 تَقْدِيرٌ - اندازہ لگانا۔ مقرر کرنا۔ النُّجُومُ - ستارے۔ جمع نجم کی۔ فَصَّلْنَا - ہم نے کھول کر بیان کیا۔
 مُسْتَوْدَعٌ - سپرد کرنے کی جگہ۔ خَضِرًا - ہری ٹہنیاں۔ مُتَرَاكِبًا - ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے۔
 نَخْلٌ - کھجور کا درخت۔ طَلْعٌ - گاہ۔ قَنَوَانٌ - گھٹھے۔
 دَانِيَةٌ - جھکے ہوئے۔ اَعْنَابٌ - انگور جمع عنب کی۔ زَيْتُونٌ - زیتون۔
 مَرْمَانٌ - انار۔ مُسْتَبْهًا - بے جُلے۔ اَشْمَرٌ - پھل آیا۔
 يَنْعَمٌ - اس کی پرورش۔ اس کا پکنا۔ خَرَقُوا - گھڑ لئے۔ ٹھیرا دیئے۔
 بَنَتٌ - بیٹیاں۔ يَصِفُونَ - بیان کرتے ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

بے شک خدا ہی ہے۔ جو بیج دینے کے بعد دانے یا گھٹلی کو پھاڑتا ہے۔ اور اس سے پورا پھوٹتا ہے۔

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ذَلِكُمُ اللَّهُ فَأَنَّى تُؤْفَكُونَ ﴿۹۵﴾

وہی ہے جو مردہ سے زندہ کو۔ اور زندہ سے مردے کو نکالتا ہے۔ تمہارا اللہ تو ایسا ہے۔ پھر تم کدھر بھٹکے جا رہے ہو۔

فَالِقُ الْاَصْبَاحِ وَجَعَلَ لَيْلٍ سَكَنًا وَالشَّمْسُ

وہی صبح کے وقت نور پھیلاتا ہے۔ اسی نے رات کو آرام کا سبب بنایا۔ اُسی نے سورج

وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذَلِكْ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۹۶﴾

اور چاند کو حساب کا ذریعہ ٹھہرایا۔ اور یہ زبردست صاحب علم کا مقرر کیا ہوا نظام ہے۔

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ

اور وہی ہے۔ جس نے ستارے پیدا کئے۔ تاکہ تم بردبح کی تاریکیوں میں ان کے ذریعہ سے راستہ پا سکو۔

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا آيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۹۷﴾

یقیناً ہم نے جان لینے والوں کے لئے آیات کھول کر بیان کر دی ہیں۔

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ

اور تمہارا خدا وہی ہے جس نے تمہیں ایک ذات سے پیدا کیا۔ اور زمین کو تمہارے ٹھہرنے کی۔ اور سوچنے کی

وَمُسْتَوْدَعٌ ۖ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ﴿۹۸﴾

جگہ بنایا۔ یقیناً ہم نے سمجھنے والوں کیلئے اپنی آیات خوب وضاحت سے بیان کر دی ہیں۔

وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَأَخْرَجْنَا بِهِ

اور تمہارا خدا وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر ہم نے اس کے ذریعہ ہر قسم کی نباتات

نَبَاتٍ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا مَخْرُجًا مِنْهُ

۱ گائی۔ پھر ہم نے ہری ٹہنیاں نکالیں۔ جن میں سے ہم نے جڑے جڑے

حَبًا مُتَرَاكِبًا ۖ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ

دانے نکالے۔ اور کھجور کے درخت میں اس کے گائے سے بھلے ہوئے۔ کچھ نکلتے ہیں۔

دَانِيَةً ۖ وَجَنَّتْ مِنْ أَعْنَابٍ ۖ وَالزَّيْتُونِ وَالرُّمَّانِ

اور انگور کے باغ اور زیتون اور انار کے درخت ہم نے پیدا کئے۔

مُشْتَبِهًا ۖ وَغَيْرِ مُتَشَابِهٍ ۖ انْظُرُوا إِلَى شَيْءٍ ذَا

جو ملتے جلتے بھی ہیں۔ اور بے میل بھی ہیں۔ پھر جب وہ پھل لانے لگے تو۔ اس کی نشوونما کی حریت

أَثْمَرٍ وَيَنْعِهِ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۹۹﴾

دیکھو۔ ان سب باتوں میں ایمان والوں کے لئے۔ حریت کی نشانیاں ہیں۔ اور انہوں نے

وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا لَهُ

اللہ کا شریک جنات کو بنا لیا۔ حالانکہ اللہ نے ان کو پیدا کیا۔ انہوں نے اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں گھڑائے۔

بَنِينَ وَبَنَاتٍ يُغَيِّرُ عِلْمَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُصِفُونَ ﴿۱۰۰﴾

اس کی ذات ہر قسم کی شرکت سے منزہ ہے۔ اور اس کی ذات ان کی من گھڑت باتوں سے بہت ارفع و اعلیٰ ہے۔

نفس

اس کو ع میں اللہ تعالیٰ اپنی بڑی عظیم الشان نشانیاں بیان کی ہیں۔ اور ان کے فائدے بتائے ہیں۔ پھر ہر قسم

کے پھلوں۔ باغات اناجوں کا ذکر کے یہ بیان کیا۔ کہ اس کے باوجود کہ یہ سب کچھ ہم نے پیدا کیا ہے۔

بعض ناسمجھ لوگ جنہوں کو اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ اور اس کے بیٹے اور بیٹیاں ٹھہراتے ہیں۔ حالانکہ اسے ان

چیزوں کی ضرورت نہیں۔ اسے ہر طرح کی چیزیں از خود پیدا کرنے کی قدرت کاملہ ہے۔

اس بڑے رکوع میں جس جس طرح سے ذات باری تعالیٰ نے اپنی قدرت کی نشانیوں کا اظہار فرمایا ہے۔ ناممکن ہے کہ اُس کو اہل دل پڑے اور خدا پر ایمان نہ لائے۔ بات یہ ہے کہ ان طریقوں کے سوا جس کو خدا کی خدا سی۔ اور خدا شناسی کیلئے جا بجا پیش کرتا ہے۔ کوئی دوسرا طریقہ ہو ہی نہیں سکتا۔ اگر خدا کا تصور قائم رکھا جاسکتا ہے تو خدا کی قدرت کے ذریعہ۔ کیونکہ یہ خدا کے کام ہیں۔ اور کام ہی سے کام کرنے والے کی شناخت ہو سکتی ہے۔ اور اُسی سے۔ اس کے وجود کا پتہ چل سکتا ہے۔ قدرت اپنے ان کاموں کی طرف اپنے کلام کے ذریعہ اشارہ کرتی ہے۔ تو جس طرح خدا کا کام خدا کی معرفت کا ذریعہ ہے۔ ٹھیک اسی طرح اُس کا کلام بھی آپ اپنی دلیل اور اپنا ثبوت ہے۔

انہی آیات سے انعامات خداوندی کا بھی اظہار ہے۔ اور کون ہے جو ان حقایق سے انکار کرے جو ان کے اندر بیان ہوئے ہیں۔ دراصل انسان بڑا غفلت شعار بڑا ہی ناحق شناس بہت ہی حقیقت سے چشم پوشی کرنے والا۔ اور اُسی چیز سے آنکھ چرانے والا۔ اور اپنے آپ کو مغالطہ دینے والا ہے۔ جو سب سے زیادہ واضح یقینی موجود اور ضروری ہے۔ یہ دین ات جن انعامات میں گھرا ہوا ہے۔ کیا وہ ناقابل انکار ہیں مگر ایک طرح کا انکار ہے۔ جو انسانوں کو گھیرے ہوئے ہے۔ اُن سب سے بچنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے۔ کہ قرآن پر ایمان لائے۔ اور اس کو اپنی زندگی کا دستور العمل بنائے :-

يَذْكُرْكَ - وہ پاتا ہے۔ محسوس کرتا ہے۔	لَطِيفٌ - باریک بین۔
بَصَائِرُ - دلیلیں۔ بصیرتیں۔	عَمِيٍّ - اندھا ہوا۔
دَرَسَتْ - تو نے تعلیم پائی ہے۔	لَا تَسْبُوا - بُرا بھلا مت کہو۔
فَيَسْبُوا - وہ بُرا بھلا کہیں گے۔	عَدُوًّا - بے ادبی کے ساتھ
اَقْسَمُوا - انہوں نے قسمیں کھائیں۔	جَهْدًا - پوری۔ اچھی طرح (جہاد)
لَيُؤْمِنُنَّ - البتہ ایمان لائیں گے۔	مَا يَشْعُرْكُمْ - تم کیا جانتے ہو۔
نُقَلِّبُ - ہم الٹ دیں۔	اَفِيْدَتْهُمْ - ان کے دلوں کو۔

بَلَدِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنِّي يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ

خدا تو آسمانوں و زمینوں کا بنانے والا ہے۔ اس کے بچہ کہاں سے ہو گا۔ حالانکہ کوئی

تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ

اس کی بیوی نہیں۔ اور اسی نے تو ہر چیز کو پیدا کیا۔ اور وہ ہر چیز کا علم

شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑩ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ

رکھتا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ ہر چیز کا پیدا کرنے

شَيْءٍ فَاَعْبُدْهُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ⑪ لَا تَدْرِكُهُ

والا ہے۔ اُسی کی عبادت کرو۔ اور وہی ہر چیز کا کارساز ہے۔ نظریں اس کو نہیں

الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْبَصَرَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ⑫

پا سکتیں۔ اور وہ نظروں کو یاد لیتا ہے۔ اور وہ بہت لطیف اور ہر چیز سے باخبر ہے۔ اے لوگو

قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ

بے شک تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے روشن دلیلیں آچکیں۔ تو جو سمجھ کر انہیں قبول کرے۔

عَمِيَ فَعَلَيْهَا وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ⑬ وَكَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ

تو وہ اپنے لئے کرے گا۔ اور جو انہیں کچھ کرنا نہ ہو جائے۔ تو اس کا بار اس کی گردن پر اور میں تو اس معاملہ میں تمہارا نگہبان

الْآيَاتِ وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ⑭

نہیں ہوں۔ اور ہم اس طرح آیات کو کھول کھول کر بیان کرتے رہتے ہیں اس لئے کہ وہ یہ نہ کہیں کہ آپ نے کہیں تعلیم پائی ہے

اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَعْرِضْ

اور اس لئے کہ علم والوں کیلئے وضاحت سے انہیں بیان کر دیں۔ تو وہ سمجھ لیں۔ اے محمد جو کچھ آپ کے پروردگار کی طرف

عَنِ الْمُشْرِكِينَ ⑮ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا وَمَا جَعَلْنَاكَ

سے آپ کو وحی کی گئی ہے اس کی پیروی کرو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور آپ مشرکین سے الگ بنے۔ اور اگر خدا جاسم تھا۔ تو

عَلَيْهِمْ حَفِيظٌ ⑯ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ⑰ وَلَا تَسْأَلُ

یہ شرک نہ کرتے۔ اور ہم نے آپ کو ان پر نگہبان کر کے نہیں بھیجا۔ اور نہ آپ ان کے ذمہ دار ہیں۔ اے مسلمانو۔ جو لوگ اللہ

الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسْأَلُونَ اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ

کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں۔ انہیں برا بھلا نہ کہو۔ کہ وہ بھی بغیر سمجھے ہوئے گستاخی سے اللہ کو برا نہ کہنے

عِلْمُ كَذَٰلِكَ زَيْتًا لِّكُلِّ أُمَةٍ عَمَلُهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ

لگیں۔ اسی طرح ہم نے ہر ایک گروہ کو ان کے عمل سے زمین دی ہے۔ وہ انہیں اچھے معلوم ہونے میں پھر بھاری

مَرَّ جُهُمْ فَيَنْبِئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۸﴾ وَاَقْسَمُوا بِاللّٰهِ

طرف جب لوٹیں گے۔ تو انہیں جو کچھ وہ کرتے تھے۔ بتایا جائے گا۔ اور یہ بڑے زور کی قسمیں کھاتے ہیں۔ کہ اگر انہیں

جَهْدًا اِيْمَانِهِمْ لِيَنْ جَاءَتْهُمْ اِيَةً لِّیُؤْمِنُوْا بِهَا قُلْ

کوئی خدا کی نشانی دکھائی دے گی۔ تو ضرور ایمان لے آئیں گے۔ آپ کہہ دیجئے۔ کہ نشانیاں دکھانا تو

اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ اَنْتَٰهَا اِذَا جَآءَتْ

اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ اور تمہیں کیا خبر ہے۔ کہ یہ آیات دیکھنے کے بعد بھی ایمان نہیں لائیں گے۔

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَنُقَلِّبُ اَفْئِدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا

اور ہم ان کے دلوں اور ان کی آنکھوں کو الٹ دیں گے۔ کو یا وہ اول مرتبہ ہی

لَمْ یُؤْمِنُوْا بِهٖ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِی طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۲۰﴾

ایمان نہیں لائے تھے۔ اور ہمیں ان کی سرکشियों کے طوفان میں غوطے کھاتے چھوڑ دیں گے۔

تفسیر

اس رکوع میں مشرکوں کا بیان ہے۔ اور بتایا گیا ہے۔ کہ خدا کے بیٹا وغیرہ کچھ نہیں۔ اسے ان چیزوں کی ضرورت نہیں۔ سب چیزیں اسی کی محتاج ہیں۔ پھر قرآن کو بصائر کہا گیا ہے۔ اور اس کے ماننے والے کو بینا۔ اور نہ ماننے والوں کو نابینا کہا ہے۔

پھر دوسروں کو بُرا بھلا کہنے سے روکا گیا ہے۔ تاکہ وہ بھی بے علمی میں اللہ کو بے ادبی سے برا بھلا نہ کہیں۔ مشرکین کہتے تھے۔ کہ اگر کوئی معجزہ دیکھ لیں گے تو ایمان لائیں گے۔ کہا گیا کہ یہ معجزہ دیکھنے کے بعد بھی ایمان نہیں لائے انسان ہی ہے جو اگر بھلائیوں پر آ جائے۔ تو اس کی انسانی غرض کی کوئی انتہا نہیں۔ لیکن اگر قسمتی سے برائیوں کی طرف مائل ہو گیا۔ تو پھر اس کی بھی کوئی حد نہیں۔ بہ ذاتِ بے نیاز ہیں اپنی بے باکیوں اور نادانیوں کا وار کر بیٹھتا ہے۔ جس کا خمیازہ ایک دن اسی طرح اس کو بھگتنا پڑے گا۔

خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ پیغمبر اسلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ اقدس کو۔ باری تعالیٰ نے معجزہ سے کم نہیں بنایا۔ مگر یہ انسان یہاں پر بھی ٹھوکریں ہی کھا گیا ہے جس طرح قرآن کی موجودگی میں دنیا قرآنی برکات سے محروم ہے :-

لفظ معنی لفظ معنی لفظ معنی
 زُحْرَفَ چکنی چٹری بائیں غُرُورًا "تو کہ دینا" لِصْنَعِي مَکَانًا جھکیں۔
 لِيَقْتَرِفُوا تاکہ بدکار بارگاہیں مُبَدَّلَ بدلنے والے۔ يَخْصُصُونَ اہل بائیں کرتے۔
 مُعْتَدِلِينَ زیادتی کرنوالے يَقْتَرِفُونَ بدکاریاں کرتے تھے غاموس رہتے ہیں

وَلَوْ أَنزَلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَى

اگر ہم ان پر فتنے بھی اتار دین۔ اور قبول سے ان کو روک دے بھی ان سے باتیں کرنے لگیں۔ ۱۰

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ فَبَرَأَمَّا كَانُوا أَيُّومُؤْمِنُوا إِلَّا أَنْ

چیزیں بھی مٹائیں ہیں سب ان کے سامنے لاکر کھڑی کر دیں جب بھی۔ بنے سنت آدمی ایمان نہ لائیں گے۔

لِشَاءِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ يَجْهَلُونَ ۝ وَلَئِنْ لَمْ يَجْعَلْنَا

لیکن ان میں اکثر ایسے ہیں جو یہ سمجھتے نہیں جانتے۔ اور اسے بغیر ای طرح نہ ہر شے کی بنی

لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوٌّ وَاشَّيْطَانٌ إِلَّا نِسْرًا وَأَجْنَحُ يُوْحَى بَعْضُهُمْ

کے بنے شہر آدمی اور جن مفر کیے تھے۔ ہوا ایک دوسرے کو چکنی چٹری یا بے سمجھا۔ تاکہ لوگوں کو

إِلَى بَعْضٍ زُحْرَفَ الْقَوْلِ غُرُورًا وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا

فریب دین۔ اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو وہ دشمنی نہ کرتے ہیں انہیں انکی افتادہ راہوں میں

فَعَلُوهُ فَبَرَأَهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ۝ وَلِصْنَعِ الْبَيِّنَاتِ ۝

اجھوٹ بولے ہیں۔ چھوڑ دیجئے۔ یہ لوگ ایسا اس بنے کرتے ہیں تاکہ جو

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا

آخرت پر یقین نہیں رکھتے تھے دل بھی ان کی طرف جھک کر ہیں اور انکی باتیں پسند کریں ورنہ

مَا هُمْ مُقْتَرِفُونَ ۝ أَفَعَيَّرَ اللَّهُ أَسْتَفْغِي حَكَمًا وَهُوَ الَّذِي

برائیاں وہ خود کر رہے ہیں ایسی ہی وہ بھی کرتے لگیں۔ اے پیغمبر آپ ان لوگوں کو بوجھے کہ کیا ہیں اللہ کے سوکھی

أَنزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ

اور مفصل کر دیوالے کو تمہارا اس نے تو مفصل کتاب قرآن مجید تمہاری طرف بھیج دی ہے۔ اور پیغمبر

يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنْزَلٌ مِّنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونُوا مِّنْ

جن لوگوں کو ہم نے کتابی یہ وہ بھی طرح جانتے ہیں کہ قرآن تمہارا پروردگار کی طرف سے سچائی کی کتاب نازل ہوا ہے۔

الْمُتَزِينَ ۝۱۱۳ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدًا لَا مُبَدِّلَ

تو آپ ان لوگوں میں سورت ہو جائیے جو شبہ کر رہے ہوں۔ اور تمہاری پروردگار کی بات سچائی اور اوصاف کے ساتھ پوری ہو گئی ہوگی

لِكَلِمَةٍ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۱۱۴ وَإِنْ تَطْمَرُ أَكْثَرُ مَنْ فِي الْأَرْضِ

باتوں کا کوئی بدلہ والا نہیں دوسرے کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ اگر تم ان لوگوں کا کہا مانو گے جو روئے زمین میں سے

يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا

زباہہ ہیں وہ تمہیں خدا کی راہ سے کجکا رہیں گے۔ یہ لوگ محض گمان کی باتوں پر چلتے ہیں اور اکل کی باتیں

يَخْرُصُونَ ۝۱۱۵ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ وَ

بنتاتے ہیں۔ بلاشبہ تمہارا پروردگار ہی اس کو بہتر جاننے والا ہے کہ کون اس کی راہ سے بہک رہا ہے اور

هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝۱۱۶ فَكُلُوا مِمَّا ذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ زَكْنَتُمْ

کون ہیں جنہوں نے راہ پائی پس جس جانور پر ذبح کرتے ہوئے خدا کا نام لیا گیا ہے اسے بلا تامل کھاؤ اگر

يَايْتِهِ مُؤْمِنِينَ ۝۱۱۷ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

تم خدا کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو۔ جیسا کہ تم نے تفصیل کے ساتھ بتا دیا کہ وہ حالت مجوسی کے تم پر کیا حرام ہو تو پھر

وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرَّرْتُمُ إِلَيْهِ وَ

جس پر اس کا نام لیا گیا تم اسے کیوں نہ کھاؤ گے بہت سی کھانسیں ہیں جو بے سمجھے

إِنْ كُنْتُمْ إِلَّا يَضِلُّونَ يَا هَؤُلَاءِ بَلَّغُوا عِلْمُكُمْ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ

جو مجھے اپنی خواہشوں کے مطابق دوسروں کو پہنچاتے ہیں بلاشبہ اللہ تعالیٰ حد سے

أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ۝۱۱۸ وَذَرُوا ظَاهِرَ الْأَشْجِمِ وَبَاطِنَهُ إِنَّ الَّذِينَ

انکل جانے والوں کو خوب جانتے ہیں اور دیکھو! ظاہری کناہ ہو یا پوشیدہ کناہ ہو ہر حال میں کناہ

يَكْسِبُونَ إِلَّا تَشْمَ سَيَجْزُونَ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝۱۱۹ وَ

کی باتوں کو ترک کر دو جو لوگ کناہ کرتے ہیں اپنی کہنے کی سزا جلد پائیں گے اور جس جانور

لَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرْ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَ

پر خدا کا نام نہیں لیا گیا اسے کھاؤ کیونکہ اس کا کھانا ناپاکی ہے اور دیکھو!

إِنَّ الشَّيْطَانَ لِيُؤْخَذَ إِلَى أُولِيهِمْ لِيُجَادِلُوهُمْ وَإِنْ

شیطان تو اپنے مددگاروں کے دلوں میں دوسرے ڈالنے رہتا ہے تاکہ تم سے جھگڑیں اگر تم نے ان کا کہا

أَطَعُوا هُمْ تَكُونُوا كَالشُّرَكَاءِ ۝۱۲۰

مان لیا۔ تو پھر سمجھ رکھو تم بھی مشرک ہو جاؤ گے

تفسیر

عزت پرٹنے کے لیے نشانیاں بیان کی گئی ہیں۔ قرآن مجید کی حقانیت اور اس کے اندر تفصیل کے ساتھ صاف صاف احکام بیان کیے جانے کا حکم ہے اور بتایا گیا ہے کہ سبکی موجودگی میں دوسری اور فیصلہ کی تلاش کرنی نہیں چاہیے یہ حق ہی ہیں کسی طرح کے شبہ کی گنجائش نہیں۔ اسکو اہل کتاب بھی مانتے ہیں۔ خدا کے کلام کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ ہذا اسی کو مضبوط پکڑنا چاہیے جو کچھ ملکہ یا ملنے والا ہے اسی کی بڑت دستیاب ہوگا۔ ہند عقلمند وہی ہے جو خدا کے کلام کو مضبوط پکڑے جس خیالات اور اٹکل پر چلنے سے باز آئے۔ اس کے بعد اس اعتراض کا جواب ہے کہ مسلمان اپنا مارا کھاتے ہیں اور اللہ کا مار نہیں کھاتے اس کو کہا گیا ہے کہ یہ فریب کی باتیں ہیں اور شیطان ملعون کی سکھائی ہوئی ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ اللہ کے حکم اور عقل کے حکم میں فرق ہے حقیقت میں بندہ وہ ہے جو اللہ کے حکم کو مانے ماریو الا تو سب کا اللہ ہی ہے لیکن مردار اور جبریلہ کا نام لے کر ذبح کیا جائے اس کی بڑت میں بہت فرق ہے۔ اس لئے خاص خاص حالات کے علاوہ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو ایسے جانوروں کے کھانے سے منع کیا گیا ہے۔ شرک کی بہت قسمیں ہیں یہی نہیں کہ بت پرستی کرے۔ بلکہ خدا کے حکم کے برخلاف دوسروں کے حکم پر چلنا بھی شرک ہے۔

سَيُصِيبُ عَنْقِرِبَ هِنَاجٍ صَعَارٍ رَسَوَاتٍ بِرَّكَهٍ اَكَا سِينَه
ضَيْقًا تَنَدَ - چھوٹا یَصْعَدُ بندہ ہوتے ہیں۔ دَاوَالْسَّلَامِ چین و امن کا گھر۔
اَجَلَتْ مَقَرِّ كَمَا تَوْنَه مَتَوَاتَمُ تَحْكُمَا تَهَارَا

اَوْ مِنْ كَانَ مَيِّتًا فَاحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَشْيُ بِهِ فِي

ایک شخص مردہ تھا۔ جسے ہم نے زندہ کیا اور روشنی دی کہ اس کے ذریعہ سے وہ لوگوں میں پتہ بھرتا ہے۔ کیا

النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذَلِكَ زُيِّنَ

یہ ایسے شخص کے برابر ہو سکتا ہے۔ جو ایسی تاریکیوں میں گھر اہوا ہے کہ اس سے نکل نہیں سکتا۔ اسی طرح ان

لِّلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۲۲ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ

کافروں کو اپنا لیا ہوا بھلا ہی بھلا دکھائی دیتا ہے۔ اور۔ کچھ اسی طرح ہم نے ہر بستی میں گنہگاروں کے سردار

اَكْبَرُ فَجَرْمِهَا لَيْسَ كَرُوفِيهَا وَمَا يَسْكُرُونَ اِلَّا بِأَنفُسِهِمْ وَ

بیدا کر دیئے تاکہ نہ کرو فریب کی جان بھیدائیں اور فی الحقیقت وہ اپنے ہی حق میں مکر و فریب کی حال بھیداتے ہیں اور اسکا

مَا يَشْعُرُونَ ۝۲۳ وَاِذَا جَاءَهُمْ اٰيَةٌ قَالُوا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتَّى نُؤْتٰ

شعور نہیں رکھتے۔ جہان کے پاس کوئی آیت قرآنی آتی ہے تو کہتے ہیں۔ اللہ کے رسولوں کو جو نبوت دی گئی ہے

دَلَاوَاتُہ

مِثْلَ مَا أُوتِيَ رَسُلُ اللَّهِ ۚ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ سِيبِ

دیے ہی نبوت جس تک ہم نہ پائیں گے، ہم تو ہرگز ایمان نہ لائیں گے۔ اللہ اپنی پیغمبر کا محل خوب جانتا ہے۔ جو لوگ

الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَا يُحْدِثُ اللَّهُ وَعَذَابُ شَدِيدٌ بُسَّا كَانُوا

جرم کے مرتکب ہوئے غفہ سب انہیں اللہ کے یہاں رسوائی ہوگی اور سخت عذاب

يَمْكُرُونَ ﴿۲۰﴾ فَن يُرِدُ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحُ صَدْرَهُ لِلرَّسُولِ

دیا جائیگا۔ جسے اللہ ہدایت دینا چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے۔

وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَانُوا يَصْعَدُ

اور جسے درگمراہی میں چھوڑنا چاہتا ہے اس کا سینہ تنگ اور بند کر دیتا ہے، گو یا کہ اسے آسمان پر چڑھنا

فِي السَّمَاءِ ۚ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۲۱﴾

چڑھاتا ہے۔ اسی طرح ایمان نہ لانے والوں پر اللہ تہ کی پھٹکار بڑھاتی ہے۔

وَهَذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۚ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

اسے پیغمبر یہ دین اسلام تیرے رب کی سیدھی راہ ہے۔ دھیان کرنے والوں کے لئے ہم نے کھول کھول کر لکھیں

يَذْكُرُونَ ﴿۲۲﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ

بیان کر دی ہیں۔ ان کے رب کے یہاں سلامتی کا گھر تیار ہے۔ اور وہ اچھے کام کی وجہ سے ان کا

بِئْسَ كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۳﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ حَبِيبًا ۚ يَمْعَشَرُ

مددگار و رفیق ہے۔ جس دن اللہ سب کو جمع کرے گا تو شیاطین سے کہیگا اے کردہ جن۔

الْحَيْنَ قَدْ اسْتَكْثَرْتُمْ مِنَ الْإِنْسِ وَقَالَ أَوْلِيُوهُمْ مِّنْ

م نے تو انسان کی ایک بڑی جماعت اپنی طرف کر لی تھی ان کے دوست انسان ہیں سے کہیں گے

الْإِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَّغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي

اے ہمارے پروردگار! ہم لوگ دنیا میں ایک دوسرے سے فائدہ اٹھاتے رہے اور ہم اس مدت تک

أَجَلَتْ لَنَا ۚ قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خُلِدْ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ

ہوئے جو تو نے ہم لوگوں کے لئے مقرر کی تھی۔ نذرانہ لگا تمہارا ٹھکانا دوزخ کی آگ ہے۔ اسی میں ہمیشہ رہو گے بجز ان کے

اللَّهُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۲۴﴾ وَكَذَلِكَ نُورِي بَعْضَ الظَّالِمِينَ

جنہیں ہم نجات دینا چاہیں۔ بلاشبہ تمہارا پروردگار حکمت رکھنے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ اور اسی طرح ہم بعض ظالموں

بَعْضًا بِئْسَ كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۲۵﴾

کو انکی کمائی کے بدلے میں بعض ظالموں کے ساتھ ملا دیں گے۔

دَلَاوَاتُہ

نق

خدا کے نافرمانوں کو اپنی برکھم اچھے معلوم ہوتے ہیں۔ اس رکوع میں اس بات کی پہچان بتائی گئی ہے کہ باوجود اسلام کے وسعت کے جو شخص آخرت کی طرف رجوع نہیں کرتا یا مڑے پہلو موکت کی تیار نہیں کرتا اور دنیا کو غمارہ کشتی اختیار نہیں کرتا تو سلاٹ اسکے سینہ میں نہیں سماتا۔ اسکے بعد بتایا گیا ہے کہ دین سیدھی راہ ہے۔ پھر فرمایا گیا ہے جن یا انس کوئی بھی ہوں وہ اور انکے پوجنے والے دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔

یَقْضُوْنَ بَیَانَ کَرْتِے تھے رِفَاءَ مَلاقات یَسْتَخْلِفُ جَدِ پڑٹھاوے۔
 اَنْعَامِ جَمْعِ نَم کی چوپائے یَصِلُ پہنچتا ہے۔ مٹا ہے۔ بُطُونِ پیٹوں
 مُحَرَّمِ حرام ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ نَارٍ وَمِنْ مَاءٍ سَالِجٍ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكُمْ حِينَ تَقُومُونَ وَحِينَ تَقُضُونَ أَسْرَافَكُمْ وَحِينَ تَعْمَلُونَ أَمْرًا مُنْتَحِيًا لَكُمْ ذَلِكَ أَنْتُمْ حِينَ تَذَكَّرُونَ

اس من کو جو تمہیں پیش کیا ہو، نہیں ڈرایا تھا۔^۴ وہ عرض کریں کہ خدایا ہم اپنی اوپر آپ ہی گواہی دیتے ہیں یعنی اقوامِ جرم کرتے ہیں حقیقت یہ

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا الْفَرِيقَ ۝١٣ ذَٰلِكَ أَنْ تَكْفُرُوا بِاللَّهِ

کہ دیا کی چند روزہ زندگی سے ہمیں قریب میں لے دیا تھا۔ اب وہ سودی ایضاً خلاف اپنی فکرا اور کرتیں۔ ایچ پی بی زرسو لوں بھیجنا اس کی ضرورت

مَهْلِكِ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَفِلُونَ ﴿٣١﴾ وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ

کہ تمہارے پیروکار کا یہ شیوہ نہیں کہ وہ ظلم و نا انصافی سے بستیوں کو ہلاک کر دیں اور وہاں کے رہنے والے راہِ حق سے بے خبریوں میں بہرائیکے عمل

فَمُتَّعِمُوا وَمَا رَّبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٦﴾ وَرَبُّكَ

جو مختلف ہیں کسی کے اعمال سے تیرا ب غافل نہیں ہے اور دیکھو تمہارا پروردگار بے پردہ

الْغَنِيِّ ذُو الرِّحْمَةِ إِنْ تَشَايِدْهُ بِكَ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ

اگر وہ چاہے تو تم سب کو مار ڈالے۔ اور جسے چاہے تمہارا بعد تمہارا جانشین کرے

بَعْدَكُمْ مَا يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُم مِّنْ ذُرِّيَّةٍ قَوْمٍ آخِرِينَ ﴿١٣٣﴾

جیسا کہ تم کو دوسری قوم کی نسل سے پیدا کیا ہے

اَسْمَاؤُكَ عَلٰوْنَ لَا تُمْمَاتُمْ بِمُعْجِزَيْنِ ﴿١٣٣﴾ قُلْ يَقُومُ

حقیقت کا نام ہے وعدہ کیا جاتا ہے وہ یقیناً آنے والی ہے اور منتاری میں نہیں کہ مجبور کروا دی پیغمبر آپ ان لوگوں سے

اعْلَمُوا عَلٰی مَا كُنْتُمْ اِنۡیَ عَامِلٌۭ فَاَسُوفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ تَكُوْنُ لَهُ

کند بیچے کہلے میری قوم اور تم اپنی جگہ کام کرتے رہو میں اپنا کام کرتا ہوں عنقریب جان لو گے کہ آخرت کا

عَاقِبَةُ الدَّارِ اِنَّهٗ لَا يُفۡدَحُ الظَّالِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ وَجَعَلُوا لِلّٰهِ مِمَّا

گھر کس کو ملتا ہے۔ یقیناً خدا ظالم کرنے والوں کو کامیاب نہیں کرے گا۔ اور دیکھو جو کچھ کھیتی اور مویشی میں سے

ذَرَاۤءِ مِنْ الْحَرۡثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِیۡبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ

پیدا ہوتا ہے۔ یہ کفار اس میں سے ایک حصہ اللہ کا ٹھہراتے ہیں، اور اپنے باطل خیال کے مطابق کہتے ہیں کہ یہ اللہ

وَهٰذَا لِلشِّرۡكَآئِنَاۤءِ فَمَا كَانَ لِشِرۡكَاۤئِهِمْ فَلَا یَصِلُ اِلٰی

کا ہے۔ اور یہ ان کے لیے ہے جنہیں ہم نے خدا کا شریک ٹھہرایا ہے۔ اور جو ان کے شریکوں کا ہے وہ تو اللہ کی طرف نہیں

اللّٰهِ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ یَصِلُ اِلٰی شِرۡكَاۤئِهِمْ سَآءَ مَا یَحۡكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

پہنچتا اور جو اللہ کا ہوتا ہے وہ ان کے شریکوں کی طرف پہنچ جاتا ہے۔ کیا برا انصاف یہ لوگ کرتے ہیں۔

وَكٰذٰلِكَ زَیۡنٌ لِّكَثِیۡرٍ مِّنَ الْمُشۡرِکِیۡنَ قَتَلَ اَوْلَادَهُمْ

اور اسی طرح بہت سے مشرک ہیں کہ ان کے شریکوں نے ان کی نظروں میں اولاد کے قتل کرنے کو خوش نامہ کر دیا

شُرۡكَاۤءُهُمْ لَیۡرُدُّوْهُمۡ وَلَیۡلَیۡسُوْا عَلَیۡهِمْ دِیۡنٌ مِّمَّ ط وَ

ہے۔ تاکہ انہیں ہلاکت میں ڈالیں اور ان کا دین غلط کر دیں اللہ چاہتا تو وہ

لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرَهُمْ وَمَا یَفۡتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَقَالُوْا

ایسا نہ کرتے۔ اسے بغیر آپ ان کو اور انکی اخترا پر دانوں کو اور شریک بھجور ڈبھیجے۔ یہ کہتے ہیں یہ چار پاؤں

هٰذِہٖ اَنْعَامٌ وَّحَرۡثٌ حِجۡرٌۭ لَا یَطۡعَمُہَاۤ اِلَّا مِّنۡ شَآءِ

اور کھیتی اچھوتی ہے اسے وہی کھائے جسے ہم اپنے خیال کے مطابق چاہیں بعض چار پاؤں کو

بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتۡ ظُهُورُہَا وَاَنْعَامٌ لَا یَذۡکُرُوْنَ

کہتے ہیں کہ انکی پیٹھ پر چڑھتا منع ہے اور بہت سے مویشی ایسے ہیں کہ ان کے ذبح کے وقت یہ

اَسۡمَ اللّٰهِ عَلَیۡہَا اَفۡتَرَاۤءٌ عَلَیۡہَا سَیۡجِزِیۡہُمۡ مَّا کَانُوْا

اللہ پر اختراع کر کے اللہ کا نام نہیں لیتے قریب ہے کہ خدا انہیں اس کی

یَفۡتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَقَالُوْا مَا فِیۡ بُطُوۡنِ هٰذِہِۃِ الْاَنْعَامِ خَالِصٰۃٌ

سزا دے گا یہ کفار کہتے ہیں کہ چار پاؤں کے پیٹ میں سے جو زندہ بچہ نکلے وہ صرف نام مردوں کو

لَاۤیُکُورُنَا وَحُرِّمُ عَلٰی اَزۡوَاجِنَاۤءِ وَاِنۡ یُّکُۡرُ مِیۡتَتُہُمۡ

لے نہ لے گا اور ہماری عورتوں پر حرام ہے اور اگر بچہ مردہ نکلے تو سب اس میں شریک ہو سکتے ہیں

فِيهِ شُرَكَاءٌ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ

قرب ہو کہ خدا انہیں اُن کی ان تقیہوں کی سزا دیگا۔ بلاشبہ وہ حکمت والا جاننے والا

عَلِيمٌ ۱۳۹) قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ

ہے۔ یقیناً وہ تباہ و برباد ہوئے جنہوں نے جہالت سے اپنی اولاد کو اپنے باخوش مار ڈالا

عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ قَدْ

اور اللہ پر بہتان کر کے اللہ کے دیے ہوئے رزق کو اپنے اوپر حرام کر لیا۔ بلاشبہ وہ گمراہ ہوئے اور بلاشبہ

ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۲۰۰

وہ سیدھی را پر چلنے والے نہ تھے۔

تفسیر

جن اور انسان کی ہدایت کے واسطے رسول آئے اسکا بیان ہے اور بغیر کسی ہادی کی بھیجے کسی بستی کو تباہ نہیں کیا گیا۔ اس کا بیان ہے۔ اور اللہ کے قادر ہونے کا بیان ہے۔ مشرکین کی بعض شرک کی تمسیر اور ان کے شرارتوں کے بیان ہیں۔ اور اللہ کے معاملہ میں انکی جہالت بیان کی گئی ہے۔

مَعْرُوشَاتٍ بَيْنَ يَدَيْهِمْ حِصَادِهِ ۚ اس کی کٹائی۔ حُمُولَةً ۚ بار اٹھانے والے

شَاكِنَةٍ ۚ آٹھ۔ مِثْ ضَانٌ ۚ بھیڑ ۚ مَعَزٍ ۚ بکری

الَّذِينَ كُفِرُوا ۚ دونوں زیر۔ اِشْمَكْتُ ۚ شامل ہو گئے ۚ يَتَّقُونِي ۚ مجھے بتاؤ۔

رَابِلٌ ۚ اونٹ۔ وَصَّكُمُ ۚ وصیت کی کہ کو ۚ لِيُضِلَّ ۚ تاکہ گمراہ کر دے وہ۔

وَهُوَ الَّذِي اَنْشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ ۚ

اور خدا وہی ہے۔ جس نے ایسے خوشنما باغ پیدا کئے۔ کہ ان میں بیلین چڑھی ہوئی ہیں اور بعض بھی ہوئی ہیں

النَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكْلًا ۚ وَالزَّيْتُونَ ۚ وَالرِّمَّانَ مُتَشَابِهًا

اور مختلف ذائقہ کی لھجوریں اور کھیتیاں پیدا کیں اور ہمشکل اور بے میل زیتون اور انار پیدا کئے

وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ اِذَا اَشْمَرُوا ۚ وَاتُوا حَقَّهٗ يَوْمَ

جب انہیں پھل ملے تو خوب اُنکے پھل کھاؤ اور انہیں کاتے یا توڑنے وقت ان میں سے مقر حصہ زکوٰۃ دو

حِصَادِهِ ۚ وَلَا تَسْرِ فَوَاصِلًا ۚ لَا يَحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۱۴۱) اور فضول خرچی نہ کرو بے شک خدا فضول خرچ لوگوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةٌ وَفَرَشَاءُ كُلُوا مِن مَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَ

اور خدا وہی ہے جس نے جو پایوں میں سے بعض لادنے کے لائق اور بعض زمین سے کئے ہوئے پیدا کیے۔ تو اس نے ہمیں

لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۱۳۲﴾

جو کچھ دیا ہے خوب کھا ڈھیڑ اور شیطان کہ قدم بہ قدم نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

ثَمِينَةٌ أَرْوَاهُ مِنَ الضَّانِ أَشْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْرَاضَيْنِ

اور خدا وہی ہے جس نے تمہارے لئے آٹھ جوڑے پیدا کئے۔ بھیڑ کی قسم میں سے دو "نر و مادہ" اور بری کی قسم میں سے دو

قُلْ أَلَا تَدْرِيْنَ حَرَّمَ أَمَ الْأَنْثَيْنِ أَمَّا أَشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ

اے محمد! ان سے پوچھیے۔ آیا دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ یا ہر کہ مادہ دونوں کے پیٹ میں

أَرْحَامُ الْأَنْثَيْنِ نَبَوْنِي بِعِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۳۳﴾

ہیں وہ حرام میں۔ اگر تم سچے ہو تو علم کے ذریعہ سے مجھے خبر دو۔

وَمِنَ الْأَيْلِ أَشْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ أَشْنَيْنِ قُلْ أَلَا تَدْرِيْنَ

اور اسی طرح اونٹ کی قسم میں سے دو۔ اور گائے کی قسم میں سے دو۔ نر و مادہ پیدائے ہیں اے محمد! ان

حَرَّمَ أَمَ الْأَنْثَيْنِ أَمَّا أَشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأَنْثَيْنِ

پوچھیے۔ کیا دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ یا مادہ دونوں کے پیٹ میں جو کچھ ہیں وہ حرام ہیں یا کیا تم اس وقت

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّيْكُمْ اللَّهُ بِهَذَا فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ

موجود تھے جبکہ خدا نے تمہیں اس حکم کو بتا دیا۔ پس اس سے بڑھ کر زیادہ ظالم کون ہوگا۔ جو خدا پر جھوٹ

أَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ اللَّهَ

افترا باندھے کہ اسے ذریعہ سے۔ بغیر کسی علم کے لوگوں کو گمراہ کرتا ہے۔ بے شک

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۳۴﴾

اللہ ہدایت نہیں کرتا۔

تفسیر

اس رکوع کے شروع میں پھلوں کا ذکر ہے۔ اور پھر یہ بتایا گیا ہے کہ جب پھل توڑے جائیں یا کھیتی کاٹی

جائے تو مقرر حصہ زکوٰۃ کا ادا کر دو۔

پھر اُس کے بعد اپنی ان نعمتوں کا ذکر کیا ہے کہ خدا نے سواری کرنے اور گوشت کھانے کے لئے جانور پیدا کر دیئے۔ مشرکین و بعض

جانوروں کا گوشت نہیں کھاتے تھے۔ مالانکہ وہ حلال ہوتے۔ اور انہیں تبرکاً چھوڑ دیتے۔ یا بتوں پر چڑھاوا چڑھا دیتے۔ اللہ تعالیٰ نے اٹھ قسم کے زراہ کا جو عرب میں موجود تھے۔ اور جنہیں عموماً بعض مشرک خاص حالات کے ماتحت حرام کر لیتے تھے۔ ذکر کیا ہے۔ یعنی بھڑکری۔ گائے اور اونٹ۔

پھر خدا پر جھوٹا بہتان باندھنے والوں کو سخت ظالم کہا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ ایسے لوگوں کو جو خدا پر بہتان باندھیں۔ خدا کبھی ہدایت نہیں کرتا۔

لَا آجِدُ فِيهَا شَيْئًا مِّنْ ذِي نَفْسٍ حَلَالٍ ۖ وَلَا مِمَّا مَسْفُوحًا ۚ بَٰلِغًا مِّنْ بَغْيِهِمْ ۖ ذَٰلِكُمْ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ
 لَا آجِدُ میں نہیں پاتا طاعیم کھانے والا دَمًا مَسْفُوحًا بہا ہوا خون
 بَٰلِغًا بغاوت کرنے والا۔ عَادٍ سرکش۔ حد سے گزریوالا ذِی نَفْسٍ ناسخ وائے
 شَحُومٌ جمع شحم کی۔ چربی۔ حَوَايَا انٹریاں مَّا اخْتَلَطَ جوں جوں جائے۔
 بَعْظِمِ بڑی کے ساتھ بَغْيِهِمْ انکی سرکشی کی وجہ ذَاقُوا انہوں نے چکھا۔
 بِالْبَغْيِ بے نیکی والی هَلُمَّ تم بلاؤ۔ پکارو

قُلْ لَا آجِدُ فِي مَا أُوْحِيَ إِلَيَّ طَاعِيمٌ يُضَعَّمُهُ إِلَّا أَنْ

ایک محمدؐ لوگوں کو کہہ کہ میں تو کسی کھانے پر رسوا ہوں ان چیزوں کے کوئی اور چیز حرام نہیں پاتا جسکی میری طرف وحی کی گئی

يَكُونُ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ حِمْلًا مِّنْ حَيْضٍ أَوْ نَجَسًا ۚ

وہ یہ ہیں مردار یا بہا ہوا خون یا سور کا گوشت۔ کہ یہ سب گندہ چیزیں ہیں۔ یا وہ ذبحہ جو غیر خدا کا نام لینے کی وجہ سے

أَوْ فَسْقًا لِّأَهْلِ الْإِسْلَامِ ۖ فَمِنْ أُولَٰئِكَ ذَٰلِكُمُ الضَّالُّونَ ۚ

نجس ہو گیا ہو۔ پھر بھی جو مجبور ہو گیا ہو تو وہ ان میں سے بقدر ضرورت کھا سکتے ہیں کہ وہ بغاوت کرنیوالا یا حد

فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۴۵ وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا

سے گزریوالا نہ ہو بیشک آپ کا رب بخشنے والا مہربان ہے۔ اور ان کو کہہ دیجئے کہ ہم نے یہودیوں پر ہر ناسخ و الا جاہل حرام

كُلِّ ذِي نَفْسٍ حَلَالٍ ۖ وَلَا مِمَّا مَسْفُوحًا ۚ

کرو یا تھا۔ اور گائے اور بکری کی قسم سوا پندرو نوں کی چیزیں حرام کر دی گئیں۔ سوا ای اس چرملے کے جو انکی پشت پر لگی ہو

إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظِيمٍ

یا انٹوں پر لپٹی ہو۔ یا بڈیوں سے چٹ گئی ہو۔ اور ان چیزوں کی حرمت انکی سرکشی کی منہرائی اور

ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصَدِّقُونَ ۝۴۶ فَإِنْ كُنْتُمْ

یعنی سزا ہے کہ سب سے ہیں۔ اور اسے محمدؐ اگر یہ کفار اس پر بھی آپ کو جھٹلائیں۔

نَقْلُ رُءُوسِكُمْ ذُرِّعًا وَرَحْمَةً وَاسِعَةً وَلَا يَرُدُّ بَأْسَهُ عَنِ الْقَوْمِ

تو کہہ دیجئے۔ کہ تو تمہارا پروردگار بہت وسیع رحمت والا ہے۔ مگر جب اس کا عذاب آتا ہے تو نا فرمانوں سے کوئی

الْمُجْرِمِينَ ۝ سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا

ہٹا نہیں سکتا تمہارے جواب میں مشرک فوراً کہہ دیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم مشرک نہ کرتے نہ

أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمَ مَنَا مِنْ شَيْءٍ كَذَلِكَ كَذَّبَ

ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کوئی شے حرام پھرتے تو اسے محمدؐ ان سے پہلے لوگوں نے بھی یوں ہی انبیاء

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مَزْعُومٌ

کو جھٹلایا تھا۔ یہاں تک کہ وہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے۔ آپ ان سے بولیں کیا تمہاری پاس اس بارہ

فَتُخْرِجُوهُ لَنَا إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنتُمْ إِلَّا

میں کوئی علم کی کتاب ہے کہ جسے مقابلے میں ہیں دیکھ کہ۔ تم تو صرف گمان کی پیروی کرتے ہو اور تم محض اُگلے بچو

تَخْرُصُونَ ۝ قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ شَاءَ

باتیں ہمارے ہو۔ آپ ان سے کہہ دیجئے اللہ ہی کی ہمت سب پر غالب ہے! پھر اگر وہ چاہتا تو ہم سب کو

لَهْدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ قُلْ هَلُمْ شُهَدَاءُ كُمُ الَّذِينَ

خود ہی ہدایت کر دیتا اے محمدؐ ان سے کہہ دیجئے ”ذرا اپنے ان گواہوں کو تو بلا لاؤ جو یہ کہتے ہیں کہ خدا نے فلاں

يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَذَا فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدُ

فلاں چیز حرام کر ڈالی ہے۔ تو پھر اگر وہ واقعی جھوٹی گواہی دیدیں۔ تو ان کے ساتھ گواہی نہ دیجئے اور

مَعَهُمْ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَ

ان لوگوں کی خواہشات پر نہ چلے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ يَزِيدُونَ ۝

یافین نہیں رکھتے اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ دوسروں کو برابر پھرتے ہیں۔

تفسیر

اس رکوع میں بھی مشرکین کا جواب دیتے ہوئے بتایا گیا ہے۔ کہ خدا نے صرف یہ چیزیں حرام قرار دی ہیں۔

(۱) مردار (۲) بہتا ہوا خون (۳) مسوڑ کا گوشت (۴) غیر اس کے نام ذبیحہ۔

اور پھر یہ بتایا ہے کہ اس سے قبل یہودی کی نافرمانیوں کے سبب اپنے چند اچھی چیزیں بھی حرام کر دی گئی تھیں۔

پھر مشرکوں کے ان اعتراضات کا جواب ہے جو وہ شرک اور حرمت کے بارے میں کرتے ہیں۔ کہ اگر خدا چاہتا تو ہم کیوں شرک کرتے اور نہ ہم اور ہمارے باپ ادا کسی چیز کو حرام کرتے۔ تو جواب میں یہ فرمایا گیا ہے کہ تم بغیر علم کے باتیں کرتے ہو۔ اور انکل پنجو دلیس دیتے ہو۔ ہم نے تو راستہ وغیرہ آسانی کتب میں لکھی اس قسم کا حکم نہیں دیا۔

امْلَاقٍ - افلاس - تنگدستی - فَوَاحِشَ بے حیائی کی باتیں - بَطْنٍ پوشیدہ رکھا۔
أَشَدُّ قُوَّةً تَمِيزًا - بلوغت کیل - ترازو - کائنا - مِيزَان - ترازو - تَوَلَّى بَازُنَ كَرْنِهَا آه
رَاتِبَعُوهُ اس کی پیروی کرو تَمَامًا - تمام تمام کرنے والی تَفْصِيلًا کھل بیان -

قُلْ تَعَالَوْا أَنَا أَوْلَىٰ بِمَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ أَلَا تُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَ

اے محمد ان کفار سے کہہ دیجیے آؤ میں تمہیں بڑھ کر سناؤں کہ تم بہ کیا باتیں خدا نے حرام کی ہیں دہ

بِأُولَٰئِكَ دِينٌ أَحْسَنُ ۖ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِمَّنْ أَمْلَاقٌ

کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ پھر آؤ اور والدین سے بچی کرنا اور یہ کہ اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے ہلاک نہ کرو ہم کو

نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ

بھی اور انکو بھی رزق دیتے ہیں اور یہ کہ بے حیائی کی باتوں کے قریب نہ جاؤ خواہ وہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ

مِنْهَا وَمَا بَطْنٌ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ ۖ

اور یہ کہ کسی نفس کو جس کا قتل کرنا خدا نے حرام کر دیا۔ قتل نہ کرو۔ سوائے کہ وہ قتل موافق حق ہو یہ چیزیں

بِالْحَقِّ ذَلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوا

ہیں۔ جسکا خدا نے تمہیں حکم دیا ہے تاکہ تم کچھ سوچو سمجھو۔ اور یہ بھی کہ تم یتیم کا مال بہتر طریقے کے

مَا لَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالْقِيَمَةِ حَسَنٌ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ وَ

علاوہ نہ کھاؤ۔ یہاں تک کہ وہ قوت پزیر حاصل کرے اور انصاف کے ساتھ

أَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا تُكَلِّفُ نَفْسًا ۖ

تو لرو ہم کسی کو بھی اسکی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور

وَسُعَهَا ۚ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۚ وَ

جب تم بات کرو تو انصاف سے کرو خواہ وہ قریب دار ہی کیوں نہ ہو اور

بِعَهْدِ اللَّهِ أَوْ قُوا ذَلِكُمْ وَصَّكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۵۶﴾

اور اللہ کا عہد پورا کرو۔ تمہیں ان باتوں کا خدا نے حکم دیا ہے تاکہ تم پر ہینے کا رہن جاؤ

وَأَنَّ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ

اور یہ کہ میرا یہ سیدھا راستہ ہے اس کی پیروی کرو اور دوسری راہوں پر نہ چلو

فَتَفَرِّقَ بَيْنَكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ وَصَّكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۵۷﴾

اللہ کی راہ سے جدا کر دیں گے۔ یہ حکم تمہیں اس لیے دیتا ہے تاکہ تم پر مینے کا رہن جاؤ۔

ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا

پھر ہم نے موسیٰ کو وہ کتاب دی یعنی تورات جو ان لوگوں پر نعمت پوری کرتی ہے جو اچھے کام کرتے ہیں اور اس میں ہر شے

لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّكُمْ يَلْقَاءُ رَبَّهُمْ يَوْمَئِذٍ ﴿۵۸﴾

کھلا کھلا بیان کرے اور وہ ہدایت و رحمت کی موجب ہے تاکہ وہ اپنی برودادگار کے حضور میں جانے پر ایمان لے آئیں۔

تفسیر

اس رکوع میں یہ بتایا گیا ہے کہ اصلی حرمت والی چیزیں کونسی ہیں۔ یعنی ایسی باتیں کرنا جو گناہ ہیں۔

انکا بیان ہے۔ اور وہ یہ ہیں۔

(۱) شرک کرنا (۲) والدین کے ساتھ احسان کرنا۔ (۳) اولاد کو مفلسی کے ڈر سے ہلاک کرنا۔

(۴) بے حیائی کی باتیں۔ یعنی زنا وغیرہ کا مرتکب ہونا۔ (۵) کسی آدمی کو بغیر حق کے قتل کر ڈالنا (۶) مالِ تمیم

کا بغیر وجہ کے کھانا۔ (۷) ناپ تول میں کمی زیادتی کرنا (۸) الزاف کی بات نہ کہنا (۹) اللہ کے عہد کو توڑ دینا

یعنی اسلام لا کر مرتد ہو جانا (۱۰) صرف ایک اسلام پر نہ چلنا۔ اور دوسرے فرقے بنا کر ان پر چلنا۔ یہ سب

گناہ کی باتیں ہیں۔ ان سے بچنا ضروری ہے۔

اس کے بعد تورات کا ذکر ہے۔ کہ اس میں بھی ہم نے اس قسم کے احکام دیئے تھے۔ یہ نئے احکام نہیں ہیں

تم انہیں بھول گئے ہو۔ امت محمدیہ کی کتنی شان ہے کہ اصلی مخاطب تو یہی ہیں۔ لیکن ظاہر طور پر نبی کریمؐ کو

مخاطب کیا ہے

دُرَّ اسْتَمْتَمُوا ان کا پھینا پھٹانا، دس تمہیں اھلکے - زیادہ ہدایت یافتہ - صَلَاتُ - ہٹ گیا۔ رُکْرُکُ

يَصُدُّونَ - روگردانی کرتے ہیں يَنْظُرُونَ - انتظار کرتے ہیں عَجَائِي - میری حیات

مَسَائِي - میرا زمانہ میری موت اَنْجِي - میں تلاش کرو وَارِزَّةٌ - بوجھنا سنانے والا

وَهَذَا كِتَابُنَا أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۱۵۵﴾

اور اسے محمدؐ اس توریت کے بعد پھر ہم نے یہ قرآن مبارک آپؐ پر نازل کیا پس اے مسلمانو! تم اس کی پیروی کرو اور اس سے

دُرو۔ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور یہ اس بیٹے اترے۔ کہ کہیں تم یہ نہ کہو کہ ہم سے پہلے دو گروہوں، یہود و نصاریٰ پر تو کتاب باری

مَنْ قَبْلِنَا ۖ وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَفِيلِينَ ﴿۱۵۶﴾ أَوْ تَقُولُوا

اور ہم ان کے بڑھنے بڑھانے سے بھی غافل تھے یا یہ کہو۔ کہ اگر ہم پر کوئی کتاب نازل کی جاتی

لَوْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ ۖ فَقَدْ

تو ہم ان اہل کتاب سے زیادہ ہدایت پر ہوتے۔ تو اب یقیناً تمہارے پاس کھلی دلیل قرآن کی شکل میں

جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ

اور ہدایت اور رحمت محمدؐ کے ذریعے آئی! پھر ان خواہشوں کی تکمیل کے بعد جو اللہ کی آیات جھٹلائیں اور روگردانی

مِّنْ كَذِّبٍ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۚ سَجِرَ الَّذِينَ

کریں تو ان سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے۔ ہم غفرت پر ایسے لوگوں کو جو ہماری آیات سے روگردانی کرتے ہیں

يَصْدُ قَوْمٌ عَنْ آيَاتِنَا سَوْءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُصْذِقُونَ ﴿۱۵۷﴾

ان کی روگردانی کی وجہ سے بہت بُری سزا دیں گے۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ

ای محمدؐ کیا یہ لوگ اس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا خود آپؐ پر درو گار آئے یا تمہارے پر درو گار کی

يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ

بعض نشانیاں آجائیں تو جب ان تمہاری پر درو گار کی بعض نشانیوں کا ظہور ہوگا۔ اس دن کسی کا ایمان

نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ أَمْنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا

لانا فائدہ منہ نہ ہوگا۔ جب تک کہ پہلے سے ایمان نہ لایا ہو۔ یا ایمان کی حالت میں نیکی نہ کر چکا ہو

خَيْرًا ۚ قُلْ أَنْتَظِرُ فَإِنَّا مُتَظِرُونَ ﴿۱۵۸﴾ إِنَّ الَّذِينَ فَتَقُوا

آپؐ کو بد بچھے۔ اچھا۔ تو انتظار کرو ہم بھی منتظر ہیں۔ یقیناً ان لوگوں سے آپؐ کی تلقین نہیں جینوں

دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيْعًا لَّسْتُ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ طَائِفًا مِّنْهُمْ

میں میں یحوت و آل اور فرتنے فرتنے ہو گئے۔ بیشک انکا فیصلہ خدا کے ہاتھ میں ہے پھر وہ

إِلَّا اللَّهُ تَوْبَتُهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ

ان کو تمہاری کرتوں سے آگاہ کریگا۔ جو نیکی کرے گا تو اسے دس گنا اجر ہے۔

عَشْرًا مَثَلًا هَٰذَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا

اور جو بدی کرے گا تو اسی کے مطابق سزا دی جائے گی! اور کسی پر زیادتی

وَهُمْ لَا يَظْلُمُونَ ﴿۱۰﴾ قُلْ إِنِّي هَدَانِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ

نہ کی جائے گی۔ اے محمد! ان سے کہہ دیجئے۔ بیشک میرے پروردگار نے مجھے سیدھی راہ کی ہدایت

مُسْتَقِيمٌ ۚ دِينًا قِيمًا مِثْلَ آبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ

کردی ہے۔ وہ پہلے سے قائم مذہب یعنی ملت ابراہیم ہے۔ وہ راستی کی طرف مائل تھے اور مشرکین میں سے

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۱﴾ قُلْ إِن صَلَوْتِي وَنُسُكِي وَحَيَايَ

نہ تھے۔ اے محمد! ان کو کہہ دیجئے۔ کہ میری نماز۔ میری عبادت۔ میری زندگی۔ میری موت

وَمَا كُنِيَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۲﴾ لَا شَرِيكَ لَهُ ۚ وَبِذَٰلِكَ

سب اللہ کے لئے ہیں۔ جو جانوں کا پالنے والا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور کچھ اس بات کا حکم

أُفِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿۱۳﴾ قُلْ أَغْنِيَ اللَّهُ عَنْكَ

دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلے اسکی اطاعت کرنے والا ہوں۔ اے محمد! ان کو پوچھیے۔ کیا میں اللہ کے علاوہ کسی اور

وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا

پروردگار کی تلاش کرتا پھر وہ حالانکہ ہم ایک چیز کی پرورش کرنے والا وہی خدا کوئی عمل نہیں کرتا اگر انہوں نے اللہ کوئی پوچھ

تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ

اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تمہارا سب پروردگار کی طرف تم سب لوٹ کر جاؤ گے اور وہیں

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۱۴﴾ وَهُوَ الَّذِي

اطلاع دے گا کہ تم کس بارے میں اختلاف کیا کرتے تھے اور وہ خدا وہی ہے جس نے تمہیں میں

جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ ۖ أَلَا تَرْضَوْنَ ۚ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ

پر اپنا خلیفہ بنا کر بھیجا۔ اور تم میں سے بعض کو بعض پر درجے عطا کیے تاکہ اپنی دی ہوئی نعمت سے

دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ۚ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ

تمہاری آزمائش کرے! بے شک تمہارا پروردگار۔ جلد عذاب کرنے والا ہے وہ یقیناً

وَأِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۵﴾

بہت غفور رحیم ہے

تفسیر

اس کو ع میں قرآن مجید اتارنے کی یہ غرض بیان کی گئی ہے تاکہ لوگوں پر انعام محبت ہو جائے۔ اور وہ

الغفور الرحيم

یہ نہ کہیں کہ ہماری طرف نہ تو کتاب اتاری گئی۔ نہ رسول بھیجا گیا۔ سواب جیکہ کتاب اور رسول آپکے۔ لوگوں کو ہدایت پکڑنی چاہئے۔ قرآن کا انکار کرنے والے کو سخت عذاب وعدہ ہے۔

اسکے بعد بتایا گیا ہے کہ قیامت کے قریب کسی کو ایمان لانے کا فائدہ نہ ہوگا۔ کیونکہ وہ ایمان جو عذاب دیکھ کر لایا جائے وہ مقبول نہیں۔ ایمان وہی ہے جو بلا جبر واکراہ لایا جائے۔ اس سوچ سمجھ کر۔

پھر ہمیں یہ سبق دیا گیا ہے کہ ہمارا اٹھنا بیٹھنا۔ مرنے۔ جینا۔ عبادت کرنا غرض سب کچھ اللہ ہی کی رضا کے لیے ہو بسبحان اللہ کیا تعلیم ہے! مگر افسوس لوگ اس سے منہ موڑ رہے ہیں۔

سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ ۲۰۶ دو سو چھ آیتیں

حَرَجٌ تَنَلَىٰ ۖ فَلَنَسْأَلَنَّ يَوْمَئِذٍ يَوْمَئِذٍ ۖ فَلَنَقْصُصَنَّ يَوْمَئِذٍ ۖ فَلَنَقْصُصَنَّ يَوْمَئِذٍ ۖ

ثَقَلَتْ مَوَازِينَهُ ۖ يَوْمَئِذٍ ۖ يَوْمَئِذٍ ۖ يَوْمَئِذٍ ۖ يَوْمَئِذٍ ۖ يَوْمَئِذٍ ۖ يَوْمَئِذٍ ۖ

خَسِرُوا فَنَقْصَانُ أَثْمَانِهِمْ ۖ مَكَّنْهُمْ قَدْرَتُ دِي هَمْنِهِمْ ۖ مَعَانِيهِمْ ۖ مَعَانِيهِمْ ۖ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے بڑا مہربان نہایت رحم والا

الْقَصَصِ ۱ كِتَابٌ أَنْزَلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ

الْقَصَصِ ۱ کہیں یہ قرآن مجید میرا اس غم سے اتاری گئی ہے کہ اس کتاب کے ذریعہ تو کافروں کو خدا کے عذاب سے

حَرَجٌ مِّنْهُ لِنَذَارِهِ ۖ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۲ اتَّبِعُوا

ذرا تم اور ایمان والوں کے لیے نصیحت ہو۔ اس کتاب کی وجہ سے تجھ کو دل تنگ نہ ہونا چاہیے۔ لوگو تمہاری بات یہ قرآن

مَا أَنْزَلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مَن دُونَهُ أُولَئِكَ

تمہاری واسطی اتارا ہے اسی کی ہدایت پر چلے جاؤ۔ اور خدا کے سوا اپنی بنائے ہوئے معبودوں کی پیروی نہ کرو مگر تم

قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۳ وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا

لوگ تو بخیر کو بہت ہی کم کام میں لاتے ہو کتنی بستیوں پر نے ہلاک کر دیں کہ ان پر ہماری نذر

بِأَسْنَابِيَاءٍ وَهُمْ قَا بِلُونَ ۴ فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ

راہوں رات یاد دہر کو سوتے ہوئے پہنچا۔ تو جو وقت ہمارا عذاب آرا اس وقت اُنکے منہ

جَاءَهُمْ بِأَسْنَابٍ إِلَّا أَن قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۵ فَلَنَسْأَلَنَّ

سے بجز اسکے کوئی بات نہ نکلتی تھی کہ واقعی ہم ہی لوگ ظالم تھے پھر ہم بروز قیامت امتوں

الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَشُكَّنَ الْمُرْسَلِينَ ۖ فَلَنَقْصِرَ

اور رسولوں دوڑوں سے پوچھیں گے اور اپنا علم ظاہر

عَلَيْهِمْ يَعْلَمُ مَا كُنَّا غَائِبِينَ ۝ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ

کروں گے کیونکہ ہم کچھ بے خبر نہیں تھے اس دن اعمال کا تینا برحق ہے

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمَنْ

تو جن کے نیکی کا پلہ بھاری ہوگا تو یہی لوگ کامیاب ہونگے اور جن لوگوں کے

خَفَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ ۖ

نیکی کا پلہ ہلکا ہوگا۔ تو یہی وہ لوگ ہونگے جنہوں نے اس وجہ سے اپنا آپ نقصان کیا

كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ۝ وَلَقَدْ مَكَنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَ

کہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے اے نبی آدم! ہم نے تم کو زمین میں جگہ دی اور اس میں

جَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝

تمہاری لیے زندگی کے سامان اکٹھا کر دیے۔ تم لوگ تو بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

بیچ

تفسیر

الْمَص - یہ بھی حروف مقطعات ہیں۔ یہ راز ہیں۔ انکے معنی اور مطلب سے اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول واقف

ہیں۔ اس آیت میں بھی تبلیغ کا حکم ہے۔ پھر قرآن مجید کی تعریف ہے۔ اور اسکی تبلیغ کا حکم ہے۔ اور اسکی پیروی کا حکم

ہے۔ ہدایت کا نزول اس لہو ہوتا ہے کہ ابن آدم جانیں کہ کون چیز حرام ہے اور کون چیز حلال۔ اور حق و باطل میں

تمیز کریں۔ پھر عذاب الہی کا بیان اور ناشکروں کی سزا۔ اور انکے حشر کا بیان ہے۔ قیامت کے دن نیکی و بدی کے تولے

جانے اور اسی کے مطابق جزا اور سزا کا بیان ہے کہ سب حلال اور سوداگری کرنے کا اور اللہ کا شکر گزار بندہ نبی کا حکم

صَوِّرْنَا لَكُمْ - تم نے تمہاری تصویر بنائی۔ سچو دین۔ سجدہ کرنے والوں میں حَقَّقْتَنِي پیدا کیا تو نے مجھ کو

فَاهْبِطْ پس نیچے اتر جا۔ تَنَكَّرْ تبر کیا تو نے صُغِرْتَنِي ذیل۔ کم درجہ

أَغْوَيْتَنِي بہکا تو نے مجھ کو لَأَقْعُدَنَّ تحقیق کہ میں بیٹھوں لَأَتَّبِعَنَّهُمْ تحقیق کہ میں لگان لگان

سَمَائِلَ بایں طرقت مَذْنُوعًا مذرت کیا ہوا۔ مَذْحُورًا راندہ درگاہ

لَأَمْلَأَنَّ تحقیق کہ بھر دوں گا وَلَا تَقْرَبَا اور نزدیک مت جانا تم دو قُوسُوسَ - پھر بہکا دیا۔

الْجَنَّةِ فَمَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمْ وَلَا تَقْرَبُوا هَذِهِ الشَّجَرَةَ

اور جہاں سے چاہو کھاؤ لیکن اس درخت کے نزدیک نہ جانا

فَتَكُونُوا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾ فَوَسَّوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ

کدنگار ہو جاؤ گے پھر ابلیس نے ان دونوں کو انکی شرمت میں جو ان سے مخفی

لَهُمَا مَا أُرِي عَنْهُمَا مِنْ سََوَاتِلِهِمَا وَقَالَ مَا لَهُمَا بَارِكُمَا

تھیں کھول کر دکھانے کے لئے ان کو بہکا یا۔ اور کہا تمہارے پروردگار نے تم کو اس درخت

عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا مَلَكَتَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ

کے پھل کھانے سے صرف اس لئے منع کیا ہے کہ کہیں پھل کھانے سے تم دونوں فرستے یا ہمیشہ کے لئے ہرشت میں

الْخَالِدِينَ ﴿٢٠﴾ وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لِنَاصِحٍ ﴿٢١﴾

رہنے والے نہ ہو جاؤ اور قسم کھا کر کہنے لگا میں تمہارا حقیقی خیر خواہ ہوں

فَذَلَّلَهُمَا بِغُرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا

اور فریب سے ان کو بہکا لیا۔ جیونہی انہوں نے درخت کے پھل کو چکھا فوراً وہ اپنی شرمت میں بھجواؤ

وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ وُرُقِ الْجَنَّةِ وَنَادَاهُمَا

اور جنت کے پتوں سے اپنے جسم کو چھپانے لگے۔ اللہ نے ان سے پکار کر کہا

رَبَّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَأَقُلْتُ لَكُمَا

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿٢٢﴾ قَالَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا

تمہارا صریح دشمن ہے۔ وہ دونوں کہنے لگے اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنی اوجھڑ

وَأَنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٢٣﴾

ظلم کیا ہے۔ اگر تو نے ہم کو نہ بخشا۔ اور ہم پر مہربانی نہ کی تو ہم بالکل برباد ہو جائیں گے۔

قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ

اللہ نے کہلینچے اترو! تم میں سے ایک دوسرے کا دشمن ہو گا اور زمین پر تم کو ایک مدت

مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ ﴿٢٤﴾ قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا

تک رہنا اوقافہ حاصل کرنا ہو گا۔ اللہ نے پھر کہا۔ زمین ہی میں تم لوگ زندگی بسر کرو گے

تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تَخْرَجُونَ ﴿٢٥﴾

اور اسی میں مروتے۔ اور اسی میں سے دوبارہ بروز قیامت نکالے جاؤ گے۔

تفسیر

اس رکوع میں حضرت آدم علیہ السلام اور شیطان کا قصہ بیان کیا گیا ہے شیطان نے ایک نوجو حضرت آدم علیہ السلام قبلہ قرار دیے کئے تھے۔ اس وقت اپنی غلط فہمی سے سجدہ نہیں کیا۔ اور اللہ کے حکم کے مقابل میں قیاس سے کام لیا۔ دوسرے تکرار کیا۔ جس پر رائدہ درگاہ ہوا۔ اور ایک منصوبہ حضرت آدم علیہ السلام نے کی تھی۔ لیکن انہوں نے ادب کو یاد دی۔ اور خدا کے سامنے گناہ کا اقرار کر کے معافی مانگی۔ نہ اللہ تعالیٰ نے اس کو قبول فرمایا۔ بلکہ سوائے ذات باری کے اور کب جو جائز نہیں۔ کیونکہ متاخر اسی کی شان ہے: (قرآن) تکرار کرنے والا ایک طرح سے شرک کا مرتکب ہوتا ہے۔ دوسری یہ کہ اللہ تعالیٰ کو کسی طرح کی حاجت نہیں۔ اور مخلوق ہر وقت اور سراپا حاجتمند ہے۔ قرآن مجید میں جہاں کہیں بھی حیرت میں ڈال دینے والی غذا اللہ کی قدرت کا بیان ہو وہاں صرف خدا کی خود نمائی نہیں سمجھنی چاہیئے۔ کیونکہ ان سب کا اصل مطلب یہ ہے کہ ہمارے اصل ہو۔ اور ہماری مدد ہو۔ ہمیں سبق ملے۔ اور ہم اس سے فائدہ حاصل کریں۔ حضرت آدم علیہ السلام نے جو دعا مانگی تھی۔ وہ دعا ہر نبی، ام سے لئے وظیفہ ہونا چاہیئے

كَیْفَ تَنْتَكُمُ زَفْتَهُ مِنْ اِلٰہِمْ كُو اَبُو یَكْمُ مَہَارے ماں باپ یَنْزَعُ اُتارے گئے
كُلُوا کھاؤ وَاشْرَبُوا پیو۔ مُسْرِفِیْنَ بجا خرچ کرنے والے۔

یٰبَنیٰ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَیْكُمْ لِبَاسًا یُّوَارِیْ سَوَاتِیْكُمْ وَ

اے آدم کے بچے! ہم نے تمہیں پوشاک دی ہے کہ وہ تمہاری ترنگہاں چھپا دے۔ اور تمہاری زینت
رِیْشَاءَ وَلِبَاسًا لِّلْعَفَیِّ ذٰلِكَ خَیْرٌ ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ
بڑھا دے۔ یہ ہیزگاری کا یہ لباس تمام لباسوں سے بہتر ہے۔ لباس بھی اللہ کی نشانیوں میں سے ہے

لَعَلَّكُمْ یَذْكُرُوْنَ (۳۶) یٰبَنیٰ اٰدَمَ لَا یَفْتِنَنَّکُمُ الشَّیْطٰنُ کَمَا
تاکہ لوگ اس بات میں غور کریں۔ اے آدم کے بچے! کہیں شیطان تمہیں راہ خدا سے ہٹانے کی تدبیر نہ کرے جیسا

اَخْرَجَ اَبُو یَكْمُ مِنَ الْجَنَّةِ یَنْزَعُ عَنْہُمَا لِبَاسًا مِّمَّا لَیْرَہُمَا
کہ تمہاری ماں باپ آدم و حوا کو اس نے بہشت سے نکلوا دیا۔ اور یہی کپڑے اُن کو اتار دیے اور ان کی ترنگہاں

سَوَاتِیْہِمَا اِنَّہُ یُرَاکُمْ ہُوَ وَقَبِیْلُہُ مِنْ حَیْثُ لَا تَرَوْنٰہُمْ
انہیں دکھا دیں۔ وہ اور اُن کی اولاد تمہیں اس طرح دیکھتے ہیں کہ تم انہیں نہیں دیکھ سکتے۔

اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ اَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۲۷﴾ وَاِذَا

جو لوگ ایمان نہیں لائے ہیں ہم شیطان کو ان کا دوست بنا دیا ہے۔ جب وہ کوئی

فَعَلُوا فَاِحْشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهِمُ اٰبَاءَنَا وَاللّٰهُ اَمْرًا

عیب کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو یہی کرتے ہوئے دیکھا ہے اور اللہ نے ہم کو

يَهْدِي قُلُوبَنَا اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿۲۸﴾ اَتَقُولُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

اسی کے کرنے کا حکم دیا ہے، اے پیغمبر آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تو عیب برائی کرنے کا حکم ہی نہیں دیتا کیا تم لوگ اللہ پر

مَا اَتَعْمَلُونَ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ قَدْ وُقِفُوا وَجُوهُكُمْ

بے جانے بوجھے جھوٹ بولتے ہو۔ اے پیغمبر آپ کہہ دیجئے کہ میرا پروردگار تو انصاف کا حکم دیتا ہے وہ کہتا ہے کہ ہر

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوْهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّيْنَ هُ كَمَا

نماز کے وقت اللہ کی طرف متوجہ ہو جایا کرو اور خالص سی کی تاجداری مد نظر رکھ کر اسی کو پکارو جس طرح اس نے تم کو

بَدَاكُمْ تَعُوْذُوْنَ ﴿۳۰﴾ فَرِيقًا هَدٰى وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ

پہلی بار پیدا کیا تھا اسی طرح قیامت کے دن دوبارہ پیدا کئے جاؤ گے۔ ایک گروہ کو اللہ نے راہ دکھائی ہے اور دوسری گروہ

الصَّلٰةِ اِنَّهُمْ اَتَّخَذُوْا الشَّيَاطِيْنَ اَوْلِيَاءٍ مِّنْ دُوْنِ

ہے کہ گمراہی ان کے سر پر سوار ہے۔ کیونکہ اللہ کو چھوڑ کر انہوں نے شیطانوں کو دوست بنا لیا۔ اور اس پر بھی

اللّٰهِ وَيَجْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾ يٰۤاٰدَمُ خُذْ وَا

سمجھتے ہیں کہ ہم راہ پر ہیں۔ اے آدم کے لڑکوں! اہر نماز کے

زَيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا

دقت لباس سے اپنے کو آراستہ کر لیا کرو اور کھاؤ پینو مگر بجا خرچ مت کرو۔

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۲﴾

کیونکہ بجا خرچ کرنے والے کو اللہ دوست نہیں رکھتا۔

تفسیر

اس رکوع میں لباس کا مصرف بتایا گیا ہے۔ پرہیزگاری کے لباس کو بہتر کہا گیا ہے۔ پھر اوپر جو قصہ

بیان کیا گیا تھا۔ اس کا نیچہ ظاہر کر دیا گیا ہے۔ اور کہہ دیا گیا ہے کہ جو ایمان نہیں لاتے انہیں شیطان

اپنا دوست بنا لیتا ہے۔ آبا و اجداد کی غلط پیروی سے روکا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کو کہا گیا ہے

بعض گمراہ لوگ سمجھتے ہیں کہ راہ پر ہیں۔ انکو ہتھیار ہو جانا چاہیئے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ سے کوئی خیر مخفی نہیں ہر نماز کے وقت زینت کا حکم ہے۔ ایسا نہیں کرنا چاہیئے کہ دنیاوی بادشاہوں اور حاکموں کے پاس جائیں تو اس وقت پوشاک سے آہستہ پیراستہ ہو کر جائیں اور اس کا خاص اہتمام کریں۔ لیکن احکم الحکمین کے دربار میں حاضر ہوتے وقت اسکا برعکس کریں۔ اخیر میں ہر کام میں اعتدال پر بسنے کو کہا گیا ہے۔

حَرَّمَ۔ حرام کیا یَقْصُوْنَ بیان کریں گے یَنَالُ۔ پہنچے گا

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ

سے پیغمبران لوگوں سے پوچھو کہ اللہ نے جو زینت کے ساز و سامان اور کھانے پینے کی ستھری چیزیں اپنے بندوں

مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

کے لئے پیدا کیں ہیں تو کس نے ان کو حرام کر دیا ہے۔ آپ سمجھا دیجئے کہ جو لوگ اس دنیا کی زندگی میں ایمان لاؤ ہیں

خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَلِكَ نَفْصِلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

قیامت کے دن یہ نعمتیں خاص کر انہیں کو دی جائیں گی۔ سمجھا دو لوگوں کے لئے اسی طرح اپنے احکام صاف صاف

يَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ ذِي الْفَوَاحِشِ مَا ظَهَرَ

بیان کرتے ہیں۔ اسی پیغمبر آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ میرے پروردگار نے تو صرف عیجائی کے کاموں کو منع فرمایا

مِنْهَا وَمَا بَطْنٌ وَلَا اِشْمٌ وَالْبَغْيُ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ

ہے وہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو اور یہ بھی حرام کر دیا ہے کہ بغیہ

تَشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ

کسی سند کے تم کسی کو اللہ کا شریک ٹھہراؤ اور بے جا نہ سمجھو اللہ کے حق میں

مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٥﴾ وَلِكُلِّ امْتِحَانٍ ثَاجِدًا جَاءَ اَجَلُهُمْ لَا

جھوٹ کہو ہر ایک قوم کے متسنے کا ایک وقت مقرر ہے پھر جب وہ وقت آ پہنچتا ہے

يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٣٦﴾ يٰبَنِي آدَمَ

تو ایک ٹھہری بھی آئے تجھے نہیں ہو سکتا۔ اے آدم کے رط کو تمہارے

إِنَّمَا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقْصُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي فَمَنْ

پاس جب بھی ہمارے پیغمبر آئیں اور ہمارے احکام تم کو پڑھ کر لائیں تو مان لیا کرو کیونکہ جو شخص بھی پروردگار کی

أَتَقَى وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٧﴾

اختیار کر لیا اور اپنی حالت کی اصلاح کرے گا تو قیامت کے دن ان پر کچھ خوف اور رنج نہ ہوگا۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

اور جو لوگ ہماری آیاتوں کو جھٹلائیں گے اور ان سے روگردانی کریں گے یہی لوگ دوزخ میں ہوں گے۔

النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۳۶﴾ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَىٰ

اور دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے جس نے اللہ پر جھوٹا افتراء کیا یا اُس کی آیتوں کو جھٹلایا

اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمُ صَدِيدُهُمْ

اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا اُن کو حصہ زرق جو لکھا ہوا ہے ملتا رہیگا۔

مِّنَ الْكِتَابِ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوا

لیکن جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے انکی جان نکالنے کو پہنچیں گے اور پوچھیں گے

أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَ

کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم اللہ کے سوا کہہ رہے تھے تو یہ لوگ کہیں گے کہ وہ ہم سے جاتے رہے اور

شَرِهَدُوا وَعَلَىٰ أَنفُسِهِمُ اتَّخَذُوا كُفْرًا ﴿۳۷﴾ قَالَ

اپنے اوپر آپ بھی گواہی دیکر کہیں گے کہ بے شک وہ کافر تھے۔ اللہ تعالیٰ فرمایا۔

ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُم مِّنَ الْجِبْرِ وَالْإِنسِ

کہ تمہارے پہلے جو کفار ہو گئے جنات اور انسان میں سے گذرے ہیں تم بھی اُنکے ساتھ آگ میں داخل

فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا حَتَّىٰ إِذَا

ہو جاوے۔ جب یہ لوگ دوزخ میں داخل ہونگے تو اپنے ساتھیوں پر لعنت کریں گے۔ یہاں تک کہ جب

أَدَّارَكَوْافِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أَخْرِجُهُم لَوْ لَّهُمْ رَبٌّ نَّارًا

سب جہنم میں داخل ہو چکے ہیں۔ تو ان میں سے کچھ اگلوں کی نسبت کہیں گے اے ہمارے پروردگار

هُوَ أَعْلَمُ أَضَلُّوْنَا فَاتَّخَذُوا مِنْ بَنِي النَّارِ أَهْلًا

انہیں لوگوں نے ہیں یہ کیا تھا اُن کو دیکھنا عذاب دے اللہ نعلے گئے گا

لِكُلِّ ضِعْفٍ وَلَكِنْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ أُولَاهُمْ

تم نہیں جانتے ہر ایک پر دو گنا ہی عذاب ہوگا۔ ان میں سے اگلے لوگ

لَاخِرُهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فذَوْقُوا

پچھلے لوگوں سے کہیں گے۔ تم کو اب میر کیا فضیلت ہے اپنے کپڑے کے

الْعَذَابِ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۳۹﴾

بدے عذاب پہنچے۔

تفسیر

زینت کی چیزوں کو اللہ کی زینت کی چیز کہا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ مسلمان مقدس نہیں پیدا کیا گیا ہے۔ یہ اخلاقی کی باتوں کو حرام کیا گیا ہے۔ جیسے کفر و نفاق۔ ظلم۔ تکبر۔ شرک وغیرہ۔ ہلاکی کے وقت آجانے پر ایک ساعت بھی گئے سمجھے نہیں ہوتا۔ رسولوں کے آنے کی غرض کو بتایا گیا ہے۔ جو کچھ بیان کیا جاتا ہے اس کو فائدہ حاصل کرنے کو کہا گیا ہے۔ اور دوزخ میں ہال پرستوں کے پیشوا جو حال ہونے والا ہی اسکا بیان ہے۔ سب اخیر میں بتایا گیا ہے کہ ایک طرح سے پہلی امت کا گناہ بڑا ہوگا۔ کیونکہ کچھ بچوں کے لئے بڑا طریقہ جاری کیا۔ اور ایک طرح کچھ بچوں کا گناہ بڑا ہوگا کہ انہوں نے پہلوں کا غلط طریقہ نہیں چھوڑا۔

یَلْبَسُوا نَکَلًا جَاتَابَ جَسَلًا اَوْنًا سَمًّا سَوَاحًا
خِيَاطًا سَوًّا رَهَادًا بَسْرًا بَحْهَوْنَا - غَوَاشٍ اَوْرَهَنِي كِيْزِرَ
غِلًّا كَهَوًّا رَجَشًا - فَادَّنَ اِمْسَ آوَا دِيْكَ عَوَجًا - كَمَا اِيْ رَجَوِيْ رَصْرَفَتَ لَوَا ثِيَابِيْ كِيْ
اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تَفْتَحُ
جَنُّوْنَ لَمْ يَمْشِيْ اَيُّوْنَ كَوْنُهَا لَيْسَ اَوْرَانِ سَ تَكْبَرُ كِيْسَ اُنْ كَ لَمْ اَسْمَانِ كَ دَرْدَانِ
لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلْبَسُوْا
كَهْوْلَ نَهْجِيْ كَ اَوْرَجِبْ تَكْ سَوِيْ كَ نَمَكِ سِيْ هُوْكَ اَوْنًا زَكْرَجَانِ وَهْ جَنَّتْ سِيْ دَاخِلِ
فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ وَكَذٰلِكَ تُجْزٰى الْمُجْرِمِيْنَ ۝۳۰ لَهُمْ مِّنْ
نَّهْ سَبِكْسِيْ كَ - هَمْ كَهْكَارُوْ كُو اِيْسِيْ هِيْ سَمَزَادِيْتِيْ هِيْ - اَنْ كَ يِيْ دَوْرَخِ سِيْ
جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِّنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ وَكَذٰلِكَ تُجْزٰى
اُنْ كَ بَحْهَوْنَا اَوْرَهِيْ اَوْرَهْنَا هُوْكَ - ظَالِمُوْ كُو هَمْ اِيْسِيْ هِيْ سَمَزَادِيْتِيْ
الظَّالِمِيْنَ ۝۳۱ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ
هَيْسَ اَوْرَجُوْ كُو اِيْمَانِ لَانِ اَوْرَانُوْ لَمْ نِيْ كَ كَامِ كَ هَمْ كُو كِيْ نَحْضَ كُو اَسْ كِيْ وَسَعَتِ
نَفْسًا اَلَا وَسَعَهَا ۚ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا
سَ بَرْهَكَرْ بُوْجْهُ اَلَا هِيْ نِيْسَ كَرْنِ هِيْ لُوْ كُو جَلْتِيْ هِيْ - اَوْرَ اَسْ سِيْ هَيْسَمِ
خَلَدُوْنَ ۝۳۲ وَنَرْعَنَامَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرٰى
رِيْسَ كَ - اَوْرَ كَ سِيْنُوْ سِيْ جَوَا يَكْ دُوْرَسَ سَ رَجَشِ هُوْ كُو وَهْ بِيْ هَمْ

مِنْ تَحْتِهِمْ أَلا نَهْرُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا

نکا دیس گے۔ اور ان کے نیچے نہر جس جاری رہیں گی۔ اور یہ لوگ کہیں گے کہ خدا کا شکر ہے جس نے ہم کو ہدایت

لِهَذَا أَنفُسُ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنَّ هَدَانَا اللَّهُ لَقَدْ

کی راہ بتائی۔ اگر اللہ یہ راہ نہ بتاتا تو ہم کو راہ نہ ملتی ہمارے پروردگار کے رسول دین

جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَتُودُّوْا أَنْ تَكْفُرَ الْجِنَّةُ

حق لے کر آئے تھے۔ ان سے پکار کر کہا جائے گا۔ کہ یہ تمہارے اچھے اعمال کا بدلہ ہے

أَوْرَثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٣﴾ وَنَادَى أَصْحَابُ

کہ تم جنت کے وارث ہوئے ہو۔ جنت والے دوزخیوں سے پکار کر کہیں گے

الْجِنَّةُ أَصْحَابُ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا

کہ ہم نے تو اپنے پروردگار کا وعدہ سچا پایا۔ کیا تم نے بھی اپنے پروردگار

فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوا نَعَمْ فَإِذِنْ

کے وعدے کو سچا پایا وہ کہیں گے ہاں ابھی ایک فرشتہ ان میں

مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿٣٤﴾ الَّذِينَ

پکار کر کہے گا۔ ان ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے جو اللہ کی

يَصْدُونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ

راہ سے لوگوں کو روکتے تھے اور یہی راہ ڈھونڈتے تھے۔ اور آخرت سے انکار

كَفَرُونَ ﴿٣٥﴾ وَبَيْنَهُمْ حِجَابٌ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ

کرتے تھے۔ جنت اور دوزخ کے بیچ میں ایک پردہ ہو گا جس کا نام اعراف ہے اور اس اعراف

يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمِهِمْ وَنَادُوا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلِّمُوا

ہر کچھ لوگ ہونگے جو یہ سب دوزخیوں اور جنتیوں کو ان کے چہروں کی پہچان دیں گے اور جنتیوں سے پکار کر کہیں گے

عَلَيْكُمْ فَسَلِّمُوا عَلَيْهِمْ وَهُمْ يَصْطَعُونَ ﴿٣٦﴾ وَإِذَا صُرِفَتْ

سلامتی ہو جائے گی یہ خود جنت میں داخل نہ ہوئے ہونگے مگر امیدوار کھڑے ہونگے اور جب یہ اعراف والے دوزخیوں

أَبْصَارُهُمْ تَلَقَّاءُ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا اجْعَلْنَا

کی طرف دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ان ظالموں کا

مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٣٧﴾

ساتھی نہ بنا۔

الثالثة

دفعہ

۱۴۵

تفسیر

اس رکوع میں بڑے لوگوں کے ارواح پلید کا بیان ہے۔ اور سختی کے ساتھ کہہ دیا گیلہ کے لیے کہ جیسے اونٹ سوئی کے ناکے ہیں داخل نہیں ہو سکتا۔ اس طرح یہ بھی جنت میں داخل نہیں ہونگے۔ پھر جنت والوں کا بیان جنت اور دوزخ کے علاوہ اعراف بھی ایک مقام ہے ان لوگوں کا پس میں جو گفتگو ہوگی اس کا بیان ہے۔

سِمَاكُنَانِ اَفِيضُوا - تم پیچاؤ تمہیں دو۔ تَسْلَهُمْ ہم انکو بھول جائیں گے۔ يَشْفَعُوْا شَفَاعَتَ كَرِيْمٍ۔

وَنَادَى اَصْحَابُ الْاَعْرَافِ رَجَا لَا يَغْرِفُوْنَ اَنَّهُمْ بِسِمَتِهِمْ قَالُوا

اور اعراف کے رہنے والے دوزخیوں میں سے کچھ آدمی جن کو وہ ان کے نشانوں سے پہچانتے ہوئے پکار کر کہیں گے

مَا غَنَى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۴۸ اَهْوَلُ الَّذِيْنَ

کہ نہیں تو تمہاری جماعت بندی اور جس چیز پر تم مغرور تھے کوئی فائدہ نہیں دیا۔ اور یہ صلیبی وہی ہیں جن کو متعلق تم

اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُكُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ اَدْخَلُوا الْجَنَّةَ لَا

قسیم کھا کھا کرتے تھے کہ اللہ کی رحمت تو انکے قریب بھی نہیں پھٹکے گی۔ اور انہیں تو یہ حکم ہوا کہ جنت میں داخل ہو جاؤ

خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝۴۹ وَنَادَى اَصْحَابُ النَّارِ

اب تمہیں کسی قسم کا خوف و خطر و یارخ نہیں کہونا چاہیے۔ اور دوزخی جنتیوں کو پکاریں گے اور

اَصْحَابُ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمْ

کہیں کھانے پینے کی چیز اس پانی یا جو رزق تمہیں اللہ نے دیا رکھا ہے۔ انہیں بھی جہر بانی کر کے دیا

اللّٰهُ ط قَالُوا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ مِمَّا عَلَي الْكَافِرِيْنَ ۝۵۰ الَّذِيْنَ

جنتی جواب دیں گے ہم نہیں ہی سکتے یہ جنت کی چیزیں تو دوزخ والوں پر اللہ نے حرام کر رکھی ہیں۔ جنہوں نے اپنی

اَتَّخَذُوا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمْ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

زندگی کا دیرہ ہی کھیل کو دینا لیا تھا۔ اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا تھا اور وہ ہماری نشانوں

فَالْيَوْمَ نَسْلَهُمْ كَمَا نَسُوا الْاَقْيَامَ يَوْمَهُمْ هَذَا لَا وَمَا

کو جھٹلاتے تھے۔ اور جس طرح وہ اس قیامت کے دن کے آنے کو بھول گئے تھے۔ اسی طرح آج ہم ان کو بھولے پر دراد ہو جائیں گے

كَانُوا يَا لَيْتَنَا يَحْضَرُوْنَ ۝۵۱ وَلَقَدْ جِئْتُم بِكُتُبٍ فَصَلَّتْهُ

اور انکی طرف بالکل توجہ نہیں کریں گے۔ اور یقیناً ہم انکو پاس ایسی کتابیں کر کے آئے تھے جس کی تم جانتے ہوئے تفصیل

عَلَىٰ عِلْمِهِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ

کردی تھی جو بھی اس کتاب پر ایمان لائی وہ انکی ہدایت کا باعث بنی اور انکو حق میں اللہ کی رحمت ثابت ہوئی۔ اور یہ شاید اس کتاب کی

آیات کی صحیح سمجھنا دینے کا انتظار ہی کرتے رہے۔ اور جبکہ اس آیت کی تاویل انکو سامنے لائی گئی ہے۔ اس سے پہلے جس کی بالکل

بھول چکے تھے۔ تو یہ کہتے ہیں۔ کہ ضرور ہماری پاس ہماری پروردگار کی طرف سے یہ سچا پیغام لیکر رسول آگئے تھے کیا اب ہمارا کوئی سفارش

لنا اور تردد نہ عمل غیر الذی کُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوا

ہو سکتا ہے جو کہ ہماری سفارش کر دیا ہے پھر دنیا میں لوٹا دیا جائے تاکہ ہم جو کچھ کر رہے ہیں اب جا کر اسے بالکل خلاف کریں یقیناً وہ

انفُسُهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٥٣﴾

اپنے آپکو تباہ کر چکے ہیں۔ اور اب تو جو کچھ وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے انہیں بالکل بھول چکے ہیں۔

اس کو ع میں اللہ تم نے دوزخیوں۔ اعراف والوں کی گفتگو بیان کی ہے۔ پھر اس کے بعد جنتیوں اور دوزخیوں

کی گفتگو بیان کی اور بتایا ہے کہ کس طرح جنتی آرام و آسائش میں ہوں گے۔ اور دوزخی کس طرح عذاب میں مبتلا ہوں گے۔

اس دنیا میں جس طرح کافر کرتے پھرتے ہیں اسی طرح قیامت کے دن وہ عارضی کا اظہار کریں گے اور جنتیوں سے

اپنی پاس اور بھوک بھانگ کے لئے مانگیں گے۔ چونکہ اللہ کی طرف سے جنت کی نعمتیں انہیں حرام کر دی گئی ہیں اس لئے

جنتیوں سے مانگ کر بھی انہیں مل سکیں گی۔ پھر آخری آیات میں یہ بتایا گیا ہے اس دنیا میں نہ تو کسی کو دوبارہ

آنے کی اجازت دی جائے گی۔ اور نہ ہی کسی کو بے جا سفارش کام آئیگی۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ کسی پر پھر وسوسہ کر کے

اپنے کام سے غافل نہ ہوں۔ اپنا کام کیے جائیں تاکہ قیامت کے دن رسول نہ ہوتا پڑے۔

يَطْلُبُ۔ وہ چاہتا ہے۔ دھونڈتا ہے۔ حَنِيذًا۔ پیچھے پیچھے۔ بالکل مٹی ہوئی۔ مُسَخَّرَاتٍ۔ مطیع کی۔ باندھو ہو

تَبْرُكٌ۔ برکت والا۔ بَشْرًا۔ خوشخبری۔ أَقَلَّتْ۔ اٹھائی۔ اٹھاتی ہے

ثَقَلًا۔ بھاری۔ درنی۔ سَقْنَهُ۔ مہنے اسکو پایا۔ ہم اسکو اٹھا۔ خَبَتْ۔ خراب ہو۔ ناقص ہو

نَكَدًا۔ نکمی۔ خراب۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

اے لوگو! تمہارا پروردگار وہ اللہ ہے جس نے چھ دن میں آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ پھر عرس پر قائم ہوا

۱۳

ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشَى اللَّيْلُ لَنَهَارٍ يُطَلَبُ حَبِثًا ۝

ابن تمیم دیکھتے ہو۔ کس طرح اس نے حکم سے رات دن کو ڈھانپ لیتی ہے۔ اور کس طرح رات بھر دن کے پیچھے ساتھ ساتھ

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالْجُودُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۝

جلدی جلدی جلی آ رہی ہے۔ جس کو کسی کو ڈھونڈ رہا ہو۔ اور یہ سورج۔ اور چاند اور ستارے کا حکم سو بندہ کر رہی ہیں یا دیکھو میرا

تَبْرَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ اَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا

کرنا اس کا کام ہے۔ اور دیکھو ان تمام جہانوں کا پالنے والا اللہ کتنا بڑا ہے۔ اور تمہیں چاہیے کہ اپنی اسی پروردگار کو عاجزی و آہستہ

يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ وَلَا تَقْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا

دیکھو اور دیکھو حد نہ لکھی ناوہ ہرگز ہرگز حد نہ لکھی دنیا الہامیہ جگہ جگہ جوت پیش نہیں آتی گناہ۔ اے لوگو جو اللہ کے حکم کے مطابق دنیا میں

وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

اصلاح میں آجوتو پھر ہرگز نہ دیکھلائے گی خوش نہ کرو اور اگر تمہیں کسی کی کوئی غلطی ہو یا تمہیں کسی چیز کی خوش ہو تو ہرگز نہ کہو یا نہ اور بار بار کہو کہ ہم کو تم

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا لِّبَنِي يَدَى رَحْمَتِهِ خَتَمَ إِذَا

اے تو اللہ کی رحمت بالکل قریب ہے۔ اور دیکھو وہی پروردگار ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے جو کدیاں کے آئینے پہلے سے خوشخبری لاتے ہیں۔ یہ سنا کر کہ وہ

أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا

ہوا میں سے بھاری بادل کو اٹھاتی ہیں جس کو ہم نے ایک دہری کو پانی پل یا ہو۔ اور جب وہ اس جگہ پر پہنچتی ہیں تو ہر بادل سے مینہ برسنے میں

بِهِمْ مِنْ كُلِّ الشَّجَرِ كَذَلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝

اور اس مینہ سے ہر شجر کے پھل کاٹتے ہیں۔ اور اگر تم نصیحت حاصل کرنا یا تمہیں سچے لوگوں کی طرح ان پھل کو پانی سے دوبارہ پیدا کر دینا۔ انسان تو کئی بار اپنی قدرت

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرِجُ نَبَاتًا يُذِقُن رِيحَهُ وَالَّذِي خُبْتُ لَا

دوبارہ نکال سکتے تھے۔ اور دیکھو جس شجر کی زمین زیادہ تمہاری ہوتی ہے تو وہاں اس شجر کی پانیوں کے حکم سے خوب سے بری آتی ہے مگر جس کی زمین کم ہوتی ہے

يَخْرِجُ إِلَّا نَبَاتًا كَذَلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ۝

وہاں سوائے نیکو کا۔ چیزوں کے اور کچھ ہوتا ہی نہیں اور دیکھو ہم اپنے شکر گزار بندوں کو سب سے یہ نشانیاں بار بار بیان کرتے

تفسیر

اس رکوع میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ وہی سب کا مالک سب کا خالق اور سب کا پروردگار ہے۔ یہ چاند سورج و ستارے
سب اسے حکم کے ماتحت کام کر رہی ہیں۔ اور اسی کو حکم سے ہوائیں چلتی ہیں۔ بادل برستے ہیں۔ جن کو وہ زمین میں
جان سی پڑ جاتی ہے سبزیاں اور اناج اگتے ہیں۔ جس سے انسان اور چار پائے ملتے ہیں۔ پھر یہ بتایا گیا ہے کہ
جس طرح مینہ برستے سو وہ زمین میں سے پھل پھول اور ترکاریاں نکلتی ہیں۔ اسی طرح وہ اللہ جس کی ذات بہت بابرکت ہے

مردہ انسانوں کو بھی زندہ کر سکتا ہے۔ ہمارا فرض یہ ہے کہ ہم اسکی ان جنتوں کا شکریہ ادا کریں جو اس نے سوجھ بوجھ نہ ستکار بنا کر اور مینہ وغیرہ برسا کرتی ہیں۔ اور قرآن کے بتائی ہوئے قانون پر چلیں۔ اور اپنی قانون نہ بنائیں کیونکہ یہ ایک قسم کا فساد ہوگا۔ اور اللہ فساد کرنے والوں سے ناخوش ہوتا ہے ہمیں چاہیے کہ اسکی رضامندی حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

الْبَلَّغُ مِمَّنْ يَنْجُو تَابَ لَهُمْ الْفَتْحُ فِيهِمْ نَصِيتُ كَرَامَتِهِمْ - عَجَبْتُمْ لِمَنْ جَرَأَ سَوْ - فَعَجِبْ كَرْتُمْ هُوَ عَجَبٌ - اِنْ دَعَا

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَتَقَوْمُ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ

اور دیکھو ہم نے نبی نوح کو اسکی قوم کی طرف بولنا کر بھیجا پس اسنے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم دیکھو سوائے اللہ کے اور تمہارا کوئی مہربان نہیں کر سکتا

الرَّحْمَةِ إِذْ يَأْتِيكُمُ الْمَوْتُ أَتَىٰ أَنفُسَكُمْ أَفَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُمْ تُعْبُدُونَ إِلَّا لِلَّهِ لَمَّا أُولُوا لَكُمْ

اتنی جگہ لڑکی عبادت کرو۔ اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو مجھ سے کہ تمہاری قیات کو دن جو بہت بڑا دن ہو گا کئی عذاب آجائے۔ اسی قوم کے مردار و

قَوْمَهُ أَتَا لَذَرْكَ فِي صَلِيلٍ مُّبِينٍ ٦٠ قَالَ يَتَقَوْمُ لَيْسَ بِي ضَلَالٌ وَلَا

نے کہلائے نوح ہم بھی صریح گمراہ دیکھتے ہیں نوح نے کہا اے قوم میری سمجھ میں گمراہی کی بات تو کوئی نہیں اللہ نہیں

لَكِنِّي رَسُولٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ٦١ أَلَيْكُمْ رَسُولٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ٦٢ أَوْ عَجَبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَلَىٰ

اس جہاؤں نے پردہ گار کی طرف سے رسول ہو کر آیا ہوں اور میں جو کچھ مجھ دیکر اللہ نے بھیجا تم تک پہنچاتا ہوں اور میں

وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ٦٣ أَوْ عَجَبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَلَىٰ

نصیحت کرتا ہوں اور مجھ اللہ کی طرف سے وہ بتایا گیا ہے کہ تم میں کوئی علم نہیں کہ تمہارے اس بات پر تعجب کہ تم میں سے ہی ایک آدمی ملتا ہے

رَجُلٌ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ٦٤ فَكَذَّبُوهُ فَالْتَمِزْهُ

رب کی طرف سے احکام بکرا رہا ہے تاکہ تمہیں ڈرائی اور تمہیں یہ بتاؤ کہ تمہاری قوم کی رحمت کے مقداریو۔ نوح کی قوم نے انہیں سے ایسی ہی

وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلِ وَأَعْرِضْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

جھٹلایا۔ پس پھر ہم نے نوح کو اور جو اس کے ساتھ ایمان نہ رکھے ایک کشتی میں بھیج دیا اور جو نشانوں کا انکار کرتے تھے انہیں غرق کر دیا

إِنَّهُمْ كَانُوا أَقْوَمًا عَمِينَ ٦٥

اور وہ تو نوح کی مخالفت میں اندھے ہو رہے تھے۔

نفس

اس رکوع میں حضرت نوح میلہ اسلام کا واقع بیان کیا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ اللہ کس طرح اپنی رسولوں کی مخالفت کرنے والوں کو تباہ کر لیتے۔ اور کس طرح ایمانداروں کو تباہی سے بچاتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اس واقعہ سے عبرت لیں۔ اور قرآن کا حکم نہ ڈالوں کی مخالفت نہ کریں۔ ورنہ ہم بھی کہیں نوح کی قوم کی طرح عذاب میں گرفتار نہ کیے جائیں۔

عَلَىٰ قَوْمٍ كَانُمْ بِهِ أَكْأَمُ أَكْأَمُ بِكِبَارِي هُوَ - اَيْ يَنْبَغِي لَنَا قَوْمٌ يُّؤَكِّدُونَ كِبَارِي سَفَاهَةٍ - حَافَت - بے عقلی -

نظر نہ مہمان کرتے ہیں خَلَقْنَا جَانِبَيْنِ يَحْيَىٰ آتَىٰ دَاوُدَ الْاَوَّلَ - نعمتیں -

نَذَرْتُمْ جَهَنَّمَ دِينًا بَعْدَ تَوَعُّدِكُمْ لَهَا وَقَعُ وَاقِعٌ هُوَ - ہو چکا۔

تَجَادَلُونَ ثُمَّ جُعِلْتُمْ - سَمِئْتُمْ اُنْتُمْ نَامٍ رَکُورٍ

وَالِی حَادِیْخَاهُمْ هُوَ دَا قَالَ یَقُومُ اَعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَکُمْ مِّنْ

اور دیکھو اسی طرح تم نے قوم عاد کی طرف لائی گئی تھی مود کو رسول بنا کر بھیجا۔ تو اس نے بھی جاکر یہی کہا کہ لاؤ قوم سے ایک کسر اور تمہارا کوئی مود نہیں ہو سکتا

اِلٰہٍ غَیْرَہٗ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝۶۵ قَالَ الْمَلَا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ

اسی کی عبادت کرنی چاہیئے اور کیا تم شرک سے بچو گے نہیں۔ اس قوم کے مردوں نے جنہوں نے اسکی رسالت کو انکار کیا ہو سے کیا

قَوْمِہٖ اِنَّا لَنَرٰکَ فِیْ سَفَاہَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّکَ مِنَ الْکٰذِبِیْنَ

کہ ہم تو تجھے حماقت میں گرفتار دیکھتے ہیں اور ہمارا خیال ہے کہ تو جھوٹا

قَالَ یَقُومُ لَیْسَ بِیْ سَفَاہَةٍ وَّلٰکِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ

ہوئے کہا اے قوم میں بالکل حماقت سے کام نہیں لے رہا۔ البتہ میں اس تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے رسول ہوں۔

اَلِیْکُمْ رَسَلْتُ رَّبِّیْ وَاَنَا لَکُمْ نَاصِحٌ اٰمِیْنٌ ۝۶۶ اَوْ عَجَبْتُمْ اَنْ

اور میں انکو بھی اللہ کی طرف سے دیا جاتا ہیسی کہ تمہارے بھائی ہیں۔ اور میں تمہارا رہی ایک بابت اور ناصح کی حیثیت رکھتا ہوں۔ اور کہتے ہیں

جَآءَکُمْ ذِکْرٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ عَلٰی رَجُلٍ مِّنْکُمْ لَیْسَ لَکُمْ وَاذْکُرُوْا اِذَا

اب اس پر تعجب ہو رہے کہ تمہیں اسی ایک آدمی پر تمہارا رب کی طرف سے وحی ہوئی جو تمہاری بصیرت کو ہے اور اس آدمی کا فرض ہے کہ

جَعَلْکُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّاَزَادْکُمْ فِی الْخَلْقِ بَصۜطَةً

تمہیں عذاب دوائے اے قوم تمہو یا ذکر کرنا چاہیے جبکہ خداوند تم نے تمہیں حضرت نوح کی قوم کے بعد انکا جانشین بنایا اور تمہیں بھی قیود

فَاذْکُرُوْا اِلَّا اللّٰهَ لَعَلَّکُمْ تَقْلُوْنَ ۝۶۷ قَالُوْا اَحِثُّنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ

قات دی اگر تمہیں بھی لگائی جلتے ہو تو ہم کی تمہیں یاد کر کے بصیرت پڑو۔ اسی قوم نے کہا اے ہود کیا تو سہا یاں سلو یا کہ ہم ان

وَحَدَّہٗ وَنَذَرْنَا مَا کَانَ یَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا فَاَتِنَا بِمَا تَعِدُنَا اِنْ کُنْتَ مِنْ

معبودوں کو چھوڑ دین جنکی عبادت ہماری باپ دادا کرتے تھے ہیں اور صرف ایک اسم کی عبادت کر س اچھا اگر تو سچا ہے تو جس عذاب کا

الصّٰدِقِیْنَ ۝۶۸ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَیْکُمْ مِّنْ رَّبِّکُمْ رَجْسٌ وَّغَضَبٌ

تو ہم نا قوا بنوں کو وعدہ دی رہا ہی وہی ہے آ۔ حضرت ہونے پر اللہ کا غضب اور عذاب واقع ہوئے کہہ گا۔ اور کیا تم مجھ سے ان ناموں

اَتَجَادِلُوْنِیْ فِیْ اَسْمَآءِ سَمِیْمٰتٍ مَّوْحَا اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُکُمْ مَّا نَزَلَ اللّٰہُ بِہَا

مستحق جھگڑا ہی ہوں گے متعلق اسم کی طرف سے کوئی دلیل تو تمہیں نہیں دی گئی۔ طرف تم نے اور تمہاری باپ دادوں نے وہ نام گھر نہیں

مِّنْ سُلٰطٰنٍ فَاَنْتَظِرُوْا اِلَیَّ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ۝۶۹ فَاَلْجَبِیْتُہٗ اِلَیْہِمْ

اچھا اب تم بھی اس عذاب کا انتظار کرو اور ہم میں بھی تمہاری سزا کا انتظار کر رہے ہوں۔ پس اس کے بعد پھر ہم نے ہود کو اور جو کس کا ساتھ

مَعْرِ رَحْمَةٍ مِنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِنَا وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿١٠﴾
اپنی رحمت سے عذاب سے بچا لیا اور ان جھٹلانے والوں کی جڑ کاٹ دی۔ کیونکہ وہ تو ایمان لاتے ہی نہیں تھے۔

تفسیر

اس کو ع میں حضرت ہو، علیہ السلام کا واقع بیان کیا گیا ہے۔ کہ کس طرح انکی قوم نے انہیں جھٹلایا اور پھر بڑے مبنوں کو جن کے اکابر پادشاہ جتنے چلے آتے تھے ہو مکے کہنے سے نہ چھوڑا جس کی وجہ سے اپنا اللہ تعالیٰ کا عذاب نازل ہوا۔ اس سے نصیحت حاصل کرنی چاہیے۔ اور اپنے باپ دادا کی بری رسموں کو جو سنت کے اور قرآن کے خلاف ہوں چھوڑ دینا چاہیے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم پر بھی اس کا عذاب نازل ہو۔

صَلِّاَ اَبَدًا بِغَيْرِهَا نَامَ نَاقَةُ اَدْنٰی مَسْمُومًا تَمْ جُحُوْا
بُؤَاكُمُ تَمْ كُوبُيَا تَمْسِ اس بَسَايَا سَمُومٌ - نرم جگہ - میدان - نرمی تَحْتُونَ تَمْ تَرَاشُ كَرْبَا تَمْ تَرَاشَتْ
اَسْتَضِعُّوْا كَمْ دَرْكُوكُمْ كَمْ دَرْكُوكُمْ فَعَقَرُوْا اَسْمُوْنَ كَوْحَيْنِ كَوْحَيْنِ عَقَرُوْا اَسْمُوْنَ نَافِزَانِ كِي - سرکشی کی -
نَعْدُ تَوَعْدُهُ دِيَايَا اَلْوَجْفَةُ بَهْ نَجَال - زازہ جَتِيْنَ - اوندھے منہ کر دی ہوئے
سَبَقَ سَبَقَتِ كِي - پہلے گذرا يَطْمُرُوْنَ يَهْ يَازِيْزِيْ كِي سِنْدُ كَرْتِيْ غَيْرِيْنَ كَرْدُوْا يَهْ يَحْمَرُ رَهْنِيْ وَهْ

وَالِی شَوْدَ آخَاهُمْ صَلِّاَمٌ قَالَ لِقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ

اور ہم نے قوم کو دیکھا کہ ان کے بھائی صلح ہو چکا۔ اس نے بھی جا کر اپنی قوم سے ہی کہا کہ ای قوم دیکھو یہ ایک اللہ کے مہار اور کوئی غیرہ قد جاء تُمْ بَيْنَتُمْ مِّنْ رَبِّكُمْ هَذِهِ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰیَةٌ
معبود نہیں ہو سکتا۔ اس نے صرف اسی کی عبادت کرو اور مہار سے رب کی طرف سے بالکل ظاہر علیہ علی ہیں اور یہ ادنیٰ بھی ایسا نہیں ہے۔

فَذَرُوهَا تَاْكُلْ فِیْ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمْسُوْهَا بِسُوءٍ فِیَاْ خَدَمَ عَذَابٍ

اور نہ اس کی زمین میں کھانے کے لئے کھلا چھوڑ دو اور دیکھنا اسے بری نیت سے نہ چھوڑنا کہ تم نے چھوڑا تو اس تمہیں دردناک عذاب

اَلِیَوْمِ ﴿١١﴾ وَاذْكُرُوْا اِذْ جَعَلْنَا خَلْفَکُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَبُؤَاکُمْ فِی الْاَرْضِ

آج کے دن اور اجمیری قوم یا ذکر جب کہ تم کو اللہ نے عادی قوم کا جانشین بنایا اور تمہیں اس ملک میں بسایا اب زمین کے نرم میدانوں

تَتَّخِذُوْنَ مِنْۢ مَّهْوٍ لَّهَا قُصُوْرًا وَتَتَّخِذُوْنَ اَلْجِبَالَ یُوتًا فَادْكُرُوْا
میں محل بنادی ہو۔ اور یہاں لوگوں کو بھی تراش کر گھر بنا رہے ہو۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا خیال رکھو

اِنَّ اللّٰهَ لَا تَعْتَوٰی فِی الْاَرْضِ مُفْسِدٰیْنَ ﴿١٢﴾ قَالَ لَمَّا الَّذِیْنَ
اور دیکھو کہیں جس سے نکل کر زمین میں فساد مچانے والے نہ بن جاتا۔ اس کی قوم کے سرداروں نے جنہیں اپنی سرداری پر غور تھا

اَسْتَكْبَرُوا صُورُهُمُ لِلَّذِيْنَ اَسْتَضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ

اپنی قوم کے ان کمزور لوگوں سے بوجھا جو حضرت صالحؑ پر ایمان لائے کیوں بھائی کیا تم صاع کو اس کے

اَتَعْلَمُوْنَ اَنْ صَلِحًا مَّرْسَلٌ مِّنْ رَبِّهِۦ ۖ قَالُوْا اِنَّا بِلِسَاۤءِ رُسُلٍۭ

پروردگار کی طرف سے بجا رسول سمجھتے ہو انہوں نے کہا ہاں اور ہم تو جو کچھ وہ دے کر بھیجے گا یہ اس پر ایمان رکھتے ہیں

مُؤْمِنُوْنَ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ اَسْتَكْبَرُوْا اِنَّا بِالَّذِيۥ اٰمَنَّاۤءُ ۖ

کہ وہ رب کی طرف سے ہے۔ جو لوگ اپنی سرداری کے غمخیز تھے انہوں نے ان کمزور لوگوں سے کہا کہ جس پر تم ایمان لائے ہو ہم تو اس پر

كُفْرُوْنَ ۙ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَلُوْا عَنْ اٰمِرٍۭ رَبِّهِمْ ۚ وَقَالُوْا اِصْلٰهٖ

منکر ہیں۔ پس ان سرداروں نے اونٹنی کی کوبچیں کاٹ ڈالیں۔ اور اپنے رب حکم سے سرکشی کرتے ہوئے اصل کو کھینچنے لگے کہ یہ صالحؑ

اِنْتِنَاۤءُ بَاۡتِعِدُۡنَا اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ فَآخَذَهُمُ الرَّجْفُ

اگر تو بجا رسول ہو تو جس عذاب کا وعدہ ہیں دہریہ ہے۔ اب وہ بے آہستہ آنکھوں کے وقت زلزلہ آنے لگا

فَاَصْبَحُوْا فِیۡ دَارِهِمْ حَتٰیۡنَ ۙ فَتَوَلٰۤی عَنْهُمْ وَقَالَ يٰۤاَقُوْمٌ لَقَدْ

اور وہ صبح کے وقت اپنے گھروں میں اوندھے منہ گری ہو چکے تھے۔ پھر صالحؑ نے ان سے منہ پھیر دیا اور کہا کہ میں نے جو کچھ

اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَتِ رَبِّیْ وَنَصَحْتُ لَکُمْ وَلٰکِنْ لَا تُحِبُّوْنَ النَّصِيْحَ ۙ

میرے رب کی طرف سے دیا گیا تھا وہ تم تک پہنچا دیا۔ اور تمہیں نصیحت بھی کی۔ مگر تم نصیحت کرنے والوں کو پسند ہی نہیں کرتے

وَلَوْ طَاۤءُ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِۦ اَتَاۡتُوْنَ الْفَاحِشَةَۤ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا

اور لو طے کو بھیجی ہوتی اسکی قوم کبھی نہ بھیجتی تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اسے لوگو یہ تم کیسی بیچاری کر رہے ہو جسے تم سے

مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۙ اِنَّکُمْ لَتَاۡتُوْنَ الرَّحٰلَ شَهْوَةً مِّنْ

پسے کھینچنے نہیں کیا۔ اور دیکھو کتنی بیچاری کی بات ہے کہ تم اپنی نفسانی خواہش عورتوں کی بجا مردوں پر بوری

دُوْرَ النَّسَاۤءِۤ اَبَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۙ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمٍۭ

کرتے ہو معلوم ہوتا ہے کہ تم بالکل حد سے نکل چکے ہو۔ اس کی قوم کا جواب اس کے سوا اور کچھ نہ تھا کہ لوٹا

اِلَّا اَنْ قَالُوْا اٰخِرُ جَوْهَرٍۭ مِّنْ قُرْبَتِکُمْ اِنَّہُمْ اِنَّا سَيِّطَرُوْنَ ۙ

اور اس کے ساتھ بھتیوں کو اپنی ہستی سے نکال دنا یہ عجیب قسم کے نیک اور پاک لوگ ہیں۔

فَاَجَبْنٰ وَاٰهَلًاۤ اِلَّا اَمْرًاۤ اَنْۢ کَانَ مِنَ الْغٰیۡبِ ۙ وَاصْطَرٰۤہَا

پس اسے بعد تم نے لوٹا اور اسے گھروالوں کو تو بجا لیا سو اس کے ہونی کے کہ وہ سے کچھ نہ گئی۔ اور اس کی قوم پر پتھروں کا مینہ

عَلٰیہُمْ مَّطَرٌۭ ۙ فَاَنْظُرْ کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِیۡنَ ۙ

برسایا۔ اسے محمدؐ تو دیکھو کہ ان مجرموں کا انجام آخر کیا بُرا ہوا

تفسیر

اس رکوع میں حضرت صالحؑ اور لوطؑ دو پیغمبروں کی ہمتوں کا حال راج کیا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ کس طرح پہلی قوم نے بھی اپنے پیغمبر کو جھٹلایا۔ اور دوسری نے بھی۔ اور پھر دونوں کا انجام کتنا برا ہوا۔ ہمیں ان دونوں کی حالات سے نصیحت حاصل کرنی چاہیے۔ اور اللہ کے حکم کی نافرمانی سے بچنا چاہیے۔ نیز ہر قسم کی بھیمائی سے الگ رہنا چاہیے کیونکہ ان سب کی وجہ سے انسان پر اللہ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔ اور وہ اس کی رحمت سے دور ہو جاتا ہے۔

مَدْيَنَ اَيَّ مَلِكٍ اَوْ شَيْءٍ كَانَمُ شُعَيْبٌ اَيَّ شَيْءٍ كَانَمُ تَبَخَّسُوا ثُمَّ كَرُّوا
تَوَعَّدُوْنَ تَمَّ دُرَّتے ہو۔ کَثُرَ اس نے زیادہ کیا۔

وَالِی مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يَقَوْمُ اَعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

اور ہم نے مدین میں ہمدانی قوم کی طرف کی بھائی شیب کو بھیجا تو اس نے بھی جاکر اپنی قوم کو کہا اے قوم سو ایک شہر کو مٹا رکھو یہودیہ میں ہو گیا

مِنْ اٰلِهَ غَيْرِهِ قَدْ جَاءَكُمْ بَيْنَتُنَّ مِنْ رَبِّكُمْ فَادْعُوا الْكِلَّیْلَ وَلِیِّزَانَ

میں صرف اسی کی عبادت کرنی چاہیے۔ اور تمہارا رب کی طرف سے بھلے واضح دلیلیں چلے ہیں۔ پس ب تمہارا فرض ہو کہ تول اور باپ کو پورا

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَءَهُمْ وَلَا تَفْسِدُوا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ صُلْحِكُمْ

پورا کرو۔ اور ترازو سے بھی ٹھیک ٹھیک کام لو۔ و بھوکوں کو انکی قیمت لیا رانگوں کو نہ دو۔ اور اگر تم اللہ کو مانو جو تو صلح ہو گیا

ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِیْنَ ۝۸۵ وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ

پھر فساد پھیلانے کی کوشش نہ کرو۔ اور یہ تمہارا ہی بہتر ہو گا۔ اور لوگوں کو ڈرانے اور انکار رہنا و کہنے کے ٹھیک راستوں کے

تَوَعَّدُوْنَ وَتَصَدُّوْنَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ

ناکوں پر نہ ٹھیکو۔ اس طرح کرنے سے تم لوگوں کو جو اللہ پر ایمان لائے اور اللہ سے دیے ہوئے سیدھے راستے سے روک دے جو اور خود تم یہ

تَبْغُوْهُنَّا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثُرَكُمْ وَ

چاہتے ہو کہ یہ رہتی تمہاری مرضی (مطابق) یہ ہو جائیں۔ تمہیں وہ وقت یاد کرنا چاہیے کہ جب تم بہت ہی ٹھیک ہی تھو کہ تھو۔ پھر اللہ نے تمہیں

اَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ ۝۸۶ وَاِنْ كَاٰظِفَةٌ

بڑھا یا۔ اور دیکھو فسادوں کا انجام کتنا برا ہوا اچھا آیا ہے۔ اگر تم میں سے کوئی ایسا کرو جو پر ایمان لے آیا جو

مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِیْ اَرْسَلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ یُؤْمِنُوْا

کچھ میں دیکر بھیجاں ہوں اور دوسرا ایسا ہو جو اس سے انکار کرے تو تمہیں مہر سے کام لینا چاہیے۔

فَاَصْبِرُوْا حَتّٰی یُحْكَمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِیْنَ ۝۸۷

یہاں تک کہ اللہ ہمارے تمہارے درمیان خود ہی فیصلہ نہ کر دے اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے

نَعُوذُ نَ - تم پھر سو گے۔ واپس آؤ گے۔ گارہین۔ کراہت کرنے والے، مٹانے والے
 اِفْتَرَيْنَا - ہم نے افترا باندھا۔ عُدْنَا - ہم لوٹے۔ ہم واپس پھرے۔
 نَعُوذُ - ہم پھر جس۔ ہم واپس لوٹیں۔ گان۔ جیسے۔ گویا۔
 بَعَثُوا - وہ رہے تھے۔ رہتے تھے۔ اسلی۔ میرا فسوس کروں۔

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ

نوم کے منکر سرداروں نے لٹا بول کہا۔ کراے شعیب با قو ہمیں سمجھے اور۔
 لَنُخْرِجَنَّكَ لِشُعَيْبٍ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ
 قَوْمِكَ بِرَأْسٍ لَنَا يَوْمَئِذٍ - ب کو اپنی بستی سے ہم لٹا پڑے گا۔

قَرَّبْنَا أَوْ لَنَعُوذُ نَ فِي مِلَّتِنَا قَالَ أُولَئِكَ

ہاں سب کو پھر ہماری مذہب میں آ جانا ہو گا۔ شعیب نے کہا۔ یہ تمہارے مذہب میں
 گارہین (۸۸) قَدْ اِفْتَرَيْنَا عَلَ اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ

آپ کہا اس صورت میں بھی ہو۔ کتا ہو کہ جب ہم تمہارے مذہب سے دل سے ہزارہوں۔ اور اگر اللہ
 عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجَّيْنَا اللّٰهُ مِنْهَا

کہ گمراہی سے نجات دینے کے بعد ہم پھر تمہارے مذہب پر چلنا شروع کر دیں۔ تو اس کا یہی مطلب ہو گا
 مَا يَكُونُ لَنَا اَنْ نَعُوذُ فِيهَا اِلَّا اَنْ يَشَاءَ

کہ جو کچھ ہم سے پہلے کہا تھا وہ اللہ پر چھوٹا باندھا تھا۔ اگر اللہ کی مرضی ہو۔ تو اور بات ہے۔ رہنمائی لے

اللّٰهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا عَلَ

و کسی طرح بھی مناسب نہیں۔ کہ ہم تمہارے مذہب کی طرف لوٹیں۔ ہمارے رکے علم میں ہر ایک چیز آ جاتی ہے
 لِلّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا

ی لئے ہم نے اس لشکر پر بھروسہ کیا ہے۔ اور ہماری دعا ہے۔ کہ اسے ہمارے پروردگار ہمارے اور ہمارے
 الْحَقُّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَتَحَيْنَ (۸۹) وَقَالَ الْمَلَأُ

رمیان تو ہی ٹھیک ٹھیک فیصلہ کرنے اور توبہ فیصلہ کرنے والوں سے بہتہ فیصلہ کرنے والے۔ اور شعیب کی

اِنْ يَنْ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَيَنْ اَتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا
 کے سرداروں نے جو شعیب کی پیروی سے منکر تھے تمام لوگوں سے کہہ دیا کہ دیکھو اگر وہ

لَا تَكُمُ رَاذِلًا خَسِرُونَ ﴿٩٠﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا

پیر دی کرو گے تو یاد رکھو اس نقصان اٹھاؤ گے۔ پس آخر کار رات کو ہی انہیں زلزلے آ پکڑا۔ اور صبح کے وقت

فِي ذَٰلِكَ أَمْرُهُمْ جُزْأَيْنِ ﴿٩١﴾ الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا لَمْ

وہ اپنے گروں میں ہی اوندھے منہ مرے پڑے تھے۔ جو شعیب کو جھٹلاتے تھے۔ ایسے تباہ ہوئے۔ کہ جیسے وہ کبھی

يَعْنُوا فِيهَا ۚ الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخَسِرِينَ ﴿٩٢﴾

اس سستی میں ہی نہیں رہتے تھے۔ اور تم نے دیکھا۔ کہ جو شعیب کو جھٹلاتے تھے۔ دراصل وہی گھائے میں رہے۔

فَقَتَلْنَاهُمْ وَقَالَ يَقُومُ لَقَدْ أَبْغَضْتُكُمْ مِرْسَلَتِ رَبِّي

شعیب نے اُن سے کھیر لیا اور اُن سے کہہ دیا۔ اے قوم مجھے جو کچھ میرے پروردگار سے حکم دیا گیا تھا۔ میں نے تم تک نہیں دیا

وَنَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ آسَىٰ عَلَىٰ قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿٩٣﴾

پھر میں نے تمہیں نصیحت بھی کی۔ اب مجھے کیا بڑی ہے۔ کہ تم جیسے نافرمانوں کی تباہی پر افسوس ظاہر کروں۔

تفسیر

اس رکوع میں حضرت شعیب اور ان کی قوم کا واقعہ درج ہے۔ اور بتایا گیا ہے۔ کہ کم تولنا اور نرازو کے پلاؤں میں کسی قسم کا نقصان کھنا بھی خدا کے نزدیک جرم ہے۔ اور جس کی سزا قوم کی تباہی ہو سکتی ہے۔ دوسرا جرم جس سے خدا کا غضب نازل ہو سکتا ہے۔ ڈاکہ زنی اور چوری ہے۔ جس سے حضرت شعیب علیہ السلام اپنی قوم کو روکا تھا۔ حقیقت میں ان سب کاموں سے ہمیں روکا جاتا ہے۔ اور مثال بیان کی جاتی ہے۔ کہ دیکھو فلاں قوم نے اس کو نہیں مانا تھا۔ ان کا انجام کیا ہوا۔ ہمیں چاہیے۔ کہ خدا کے غضب سے ڈرتے رہیں۔ اور ان بُرے کاموں سے ہر حالت میں بچتے رہیں :-

تَاْمُوْنَ - سونے والے - طُحَّى - دن کے وقت - يَلْعَبُوْنَ - کھیلتے ہیں -

لَا يَأْمَنُ - امن میں نہیں ہوتا - اطمینان نہیں ہوتا -

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا

اور اے محمد آپ سے قبل ہم نے کسی بستی میں کوئی ایسا نبی نہیں بھیجا۔ کہ جب اس کی قوم نے انکار کیا۔ تو ہم نے وہاں

بِالْبَاسَاءِ وَالصَّرَآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ﴿٩٤﴾ ثُمَّ يَدُلُّنَا

کے بسے والوں کو طرح طرح کی تکلیفوں اور بیماریوں میں مبتلا کر دیا۔ تاکہ وہ کچھ گریہ دزاری کریں۔ پھر ہم نے اُن کے دکھوں کو

مَكَانَ السَّبِيلَةِ الْحَسَنَةِ حَتَّىٰ عَفَوْا وَقَالُوا قَدْ مَسَّ

سکھوں سے بدل دیا۔ یہاں تک کہ وہ سکھی ہو گئے۔ اور گئے کہنے۔ یہ باتیں۔ یعنی مصیبت

أَبَاءَنَا الضَّرَّاءَ وَالسَّرَّاءَ فَأَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ

اور گرام ہمارے باپ دادوں پر بھی گذر چکا۔ بس ان کے اس قول پر ہم نے ان کو بیکدم عذاب میں دھریا اور

لَا يَشْعُرُونَ ﴿٩٥﴾ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا

انہی خبر نہیں ہوئی۔ اے محمدؐ کیا بہتر ہونا۔ کہ یہ بستیوں والے مشرک و کفار ایمان لے آتے اور

لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِن

عذاب سے ڈرتے رہتے۔ تو ہم یقیناً ان پر آسمان و زمین کی برکتوں کے دروازے کھول دیتے مگر انہوں نے

كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُم بِمَا كَانُوا فِي كُفْرٍ ﴿٩٦﴾ أَفَأَمِّنَ أَهْلُ

تو ہمارے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ چنانچہ ان کی کرتوتوں کے بدلے ہم نے ان سے گرفت کی۔ اے محمدؐ کیا یہ بستیوں والے

الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿٩٧﴾

ہمارے ایسے عذاب سے بے خوف ہو گئے ہیں۔ جو انہیں رات کے وقت اچانک آئے۔ اور وہ سوئے ہوں۔

أَوْ أَمِّنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ

یا یہ بستیوں والے ایسے عذاب سے مطمئن ہو گئے ہیں۔ جو ان پر دن دہاڑے آنازل ہوا۔ اور وہ

يَلْعَبُونَ ﴿٩٨﴾ أَفَأَمِّنُوا مَكَرَ اللَّهِ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ

کھیل نمائا کر رہے ہوں۔ تو کیا یہ خدا کی قدرت سے بے خوف ہو گئے ہیں۔ حالانکہ نقصان اٹھانے والوں کے

اللَّهُ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٩٩﴾

سوا کوئی اس کی قدرت سے بے خوف نہیں۔ کہ نہ جانے کب کیسا عذاب بھیج دے۔

تفسیر

اس کوع میں اُس پہلے تمام رکوعات میں جس قدر بیانات اور واقعات گزرے ہیں۔ ان کا جامع و مختصر خلاصہ یوں بیان کر دیا۔ کہ ہر ایک نبی کی قوم نے جب اسے جھٹلایا۔ تو ہم نے انہیں اول تو تنگی رزق قحطالی بیماری۔ اور دیگر مصائب میں مبتلا کیا۔ پھر فوراً ان کی یہ حالت بدل دی۔ کہ شاید وہ شکر کریں۔ مگر وہ ڈھبٹ بنے رہے۔ اور اپنی پہلی حالت کو یہ کہہ کر بھلا دینے لگے۔ کہ ہمارے باپ دادوں پر اس طرح مصیبت و راحت کا وقت آتا رہا۔ یہ معمولی بات ہے۔ اس کے بعد ان کی نافرمانی کے سبب ان پر عذاب نازل کر دیا گیا۔ پھر آپ کو مخاطب کر کے جمیع کفار کو مخاطب کیا۔ کہ کیا تم لوگ خدا کے عذاب سے نڈر ہو گئے ہو۔ حالانکہ وہ جب چاہے عذاب بھیج دینے کی قدرت رکھتا اس سے ہمیشہ ڈرنا ہی چاہیے۔

حدیث شریف

میں ہے۔ کہ جب بادل آتا۔ تو آپ کے چہرے کا رنگ متغیر ہو جاتا۔ اور گھبرا جاتے۔ بعض صحابہؓ وجہ پوچھی تو آپؐ نے فرمایا۔ کہ اس طرح کے بادل سے خدا نے تم سے پہلے قوم عاد کو ہلاک کر ڈالا۔ اور وہ خوش ہو رہے تھے۔ کہ یہ بادل ہماری دادیوں میں مینہ برسائے گا۔

فائدہ

انسان کو کبھی خدا کی قدرت سے غافل اور اس کی رحمت سے ناامید نہیں ہونا چاہیئے۔ اور ہر حال میں خواہ تنگی ہو یا راحت ہو۔ خدا کا شکر ادا کرتے رہنا چاہیئے۔ راحت کے زمانہ میں تنگی کا زمانہ بھول کر تکبر اور خدا سے غافل ہونے کا انجام بہت بُرا ہوتا ہے۔

اصْبِنْهُمْ اَنْ كُيْجَانِيْنَ - مَلَايْهِ اُسْ كَيْ سَرُو - اَرَايْكَ حَقِيْقٌ - لَازِمُ هِيَ - حَقُّ هِيَ -
الْفِي - ذَالِ ذِيَا - عَصَا - اُسْ كَاعْصَا - ثُعْبَانٌ - اِثْرُ دَا -
نَزْعٌ - كَهِيْنِيَا - بَيْضَاءُ - سَفِيْدٌ - رُوشَنٌ - چَمَكْدَارٌ -

اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرْتُوْنَ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ اَهْلِيْهَا

کیا وہ لوگ جنہیں ہم نے مالکوں کے مرنے کے بعد وارث بنایا۔ اتنا نہیں سمجھتے۔ کہ اگر تم چاہیں تو ان کے

اَنْ لَوْ نَشَاءُ اصْبِنْهُمْ بِدُنُوْهُمْ وَنُطْبِعُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ

گناہوں کے بدلے ان پر مصیبت نازل کر دیں۔ اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں۔ کہ وہ کچھ بھی

فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝۱۰ تِلْكَ الْاَقْرٰی نَقْصُ عَلٰیكَ مِنْ اَنْبِيَآئِهَا

ہدایت کی بات نہ سن سکیں۔ یہی وہ بستی ہیں۔ جن کی خبریں ہم نے آپؐ کو دیں۔ کہ ان کے پاس

وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا اِسْمًا

انہیں میں سے پیغمبر پیدا ہوئے۔ اور وہ روشن دلیلیں لائے۔ مگر وہ جسے ایک بار چھٹا دیتے

كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ كَذٰلِكَ يَطْبِعُ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِ الْكَافِرِيْنَ ۝۱۱

اس پر ایمان نہ لائے۔ اسی طرح ہم نے ان منکرین کے دلوں پر بھی مہر لگا دی ہے۔ کہ وہ ماننے ہی نہیں

وَمَا وَجَدْنَا لَكَ كَثْرَهُمْ مِّنْ عَهْدِ اَوَّلٰنَ وَجَدْنَا اَكْثَرَهُمْ

اور ہم نے ان میں سے اکثر کو وعدہ کا پورا نہ پایا۔ اور ہم نے ان میں سے اکثر نافرمان ہی پائے ہیں

لَفَسِقِينَ ﴿١٢﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ بِآلِيسَا إِلَىٰ

پھر ان کی ہلاکت کے بعد موسیٰ علیہ السلام کو فرعون اور اس کے ارکین سلطنت کی طرف اپنی نشانیاں دے کر

فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُوا بِهَا ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ

بھیجا۔ مگر انہوں نے انکار کیا۔ دیکھئے کہ فساد کرنے والے۔ ایسا انجام کتنا دردناک بنا لیتے ہیں۔ ۱۰۰۱۳

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٣﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ يُفِرُّ عَوْنُ رِئِي

ہوا۔ ۱۰۰۱۳ کہ موسیٰ نے کہا اے فرعون میں رب العالمین کی طرف سے

رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤﴾ حَقِيقٌ عَلَىٰ أَن لَا أَقُولَ

رسول ہو کر آیا ہوں۔ اور خدا کے بارے میں حق کے علاوہ اور کوئی بات نہیں کہوں گا۔ وہ یہ کہ میں

عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقُّ ۖ قَدْ جُمِعْتُكُمْ بَيْنَهُ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَرْسِلْ

تھہرے پروردگار کی طرف سے نشانیاں لے کر آیا ہوں۔ اور چاہتا ہوں کہ تم

مَعِيَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿١٥﴾ قَالَ إِن كُنْتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا

بنی اسرائیل کو میرے ساتھ ۱۰۰۱۵ کہو۔ فرعون بولا۔ اچھا۔ اگر تو سچا ہے۔ اور واقعی کوئی نشانی

إِن كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٦﴾ فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ

لایا ہے۔ تو نکال وہ کہا ہے۔ چٹائی موسیٰ علیہ السلام نے ادا تو اپنا عصا زمین پر ڈال دیا آٹا فافا

تُغْيَانٌ مِّمَّيْنِ ﴿١٧﴾ وَنَزَعْنَا مِنْهُ لِبَاسَهُ بَيْضًا لِّلنَّظَرِ ۖ إِنَّ

میں ایک بڑا ظاہر دکھائی دینے والا اثر دیا بن گیا۔ پھر انہوں نے اپنا تھوڑا سا کپڑا نکالا۔ دیکھئے والوں کیلئے۔ ایک چمکا چیز بن گیا

تف

اس رکوع کے شروع میں نافرمان بستیوں کا ذکر ہے۔ کہ جن کی طرف خدا نے رسول بھیجے مگر وہ ان پر ایمان نہ لائے

پھر فرعون اور موسیٰ کا قصہ ہے۔ موسیٰ نے فرعون سے کہا کہ میرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔

یہ نہ ان کی طرف سے رسول بن کر آیا ہوں اور اپنے رسول ہونے کا ثبوت بھی رکھتا ہوں۔ فرعون نے

ثبوت مانگا۔ تو آپ نے وہ عصا نیچے ڈال دیا۔ جو فوراً اثر دیا بن گیا۔ پھر اپنا ہاتھ جو نبل سے نکالا۔ تو وہ

چمکنے لگا۔ اس کے بعد بقیہ قصہ اگلے رکوع میں مذکور ہے۔

فرعون اور بنی اسرائیل کا قصہ بیان کرنے سے محض لوگوں کا دل خوش کرنا مقصود نہیں۔ بلکہ اس عبرت

دلا نا مقصود۔ آج بھی جو لوگ فرعون کی طرح حق سے منکر ہوں اور نشانیاں مانگتے پھرتے ان کے لئے فرعون کا انجام بڑا عبرتناک

سَاحِرٌ جَادُوْكَر سحر کرنے والا۔ تَامُرُوْنَ مشورہ دیتے ہو۔ اَرْجِهْ مہلت دے۔ روک لے۔

مَدَائِنِ جمع مدینہ کی۔ شہر۔ حُسْرٰی اٹکھا کرنے والے۔ مُقَرَّرٰی مقررین۔

مُلَقِّیْنَ ڈالنے والے۔ تَلَقَّفْ نکلتی ہے۔ نکلتا ہے۔ غُلِبُوا مغلوب ہو گئے۔

صَغِرٰی ذلیل۔ اَذْنُ لَکُمْ میں نہیں جازت دوں۔ مَكْرَتُمُوْہ تم نے مکر کیا چال چلی۔

اَقْطَعْنَ ضرور کاٹ ڈالو گا۔ اُصْلٰیئِنْ میں ضرور سولی دے دوں گا۔ مُنْقَلِبُوْنَ لوٹ جاؤ گے۔ تَنْقِمُ انتقام لیتا ہے۔

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ عَلِيمٌ ۝۹

قوم فرعون کے امرا بولے۔ یہ ضرور کوئی بڑا لکھا جادوگر ہے۔ اور اس کا نشانہ یہ ہے

یُرِیْدُ أَنْ یَّخْرِجَکُمْ مِنْ أَرْضِکُمْ فَمَاذَا تَأْمُرُوْنَ ۝۱۰

کہ تمہیں اپنے ملک سے نکال دے۔ اب تمہارا کیا مشورہ ہے۔ انہوں نے کہا۔

اَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ۝۱۱

ان کو۔ اور ان کے بھائی کو کچھ عرصہ روک لو۔ اور شہروں میں منادی کرنے والے بھیج دو۔ کہ تیرے پاس ہر

بَجَلٍ سِحْرٍ عَلِيمٌ ۝۱۲

پڑھے لکھے جادوگر کو لے آئیں۔ چنانچہ جادوگر فرعون کے دربار میں آئے۔ اور پوچھنے لگے۔ اگر ہم غالب

لَا جَرَّاءَ اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ۝۱۳

آئے۔ تو کیا ہمیں اس کا کچھ صلہ بھی ملے گا۔ فرعون نے کہا کیوں نہیں۔ تم تو میرے مقرّبوں میں سے ہو گے

الْمُقَرَّرِينَ ۝۱۴

پھر وہ موسیٰ سے بولے۔ اے موسیٰ! کیا آپ عصا ڈالیں گے۔ یا ہم اپنی چیزیں

نَحْنُ الْمُلَقِّیْنَ ۝۱۵

ڈالیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا۔ تمہیں بدلے ڈالوں چنانچہ انہوں نے چیزیں ڈالیں۔ تو لوگوں کی نظر بند

وَأَسْتَزْهِبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرِ عَزِيزٍ ۝۱۶

کر دی۔ اور انہیں ڈال دیا۔ وہ فی الحقیقت بڑا جادوگر رہے تھے۔ ہم نے موسیٰ کو وحی کے ذریعے حکم دیا۔

مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ۝۱۷

کہ اپنا عصا ڈال دیجیئے۔ تو پس کیا دیکھتے ہیں کہ وہ عصا ان کے ڈھکوسلوں کو نکلے چلا جا رہا ہے۔

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۱۸

چنانچہ حق ثابت ہوا۔ اور ان کا کیا باطل ہو کر رہ گیا۔ سب کے سب مغلوب ہو کر رہ گئے!

وَأَتَقَلَّبُوا صِغَرَيْنِ ۖ (۱۱۹) وَأَلْقَى السَّحَرَةُ سِحْرَ بَيْنِ ۖ (۱۲۰) قَالُوا

اور ذلیل سے ہو گئے۔ یہ حقیقت دیکھ کر سب جادوگر سجدے میں گر پڑے۔ اور کہنے لگے۔ ہم تو

أَمَّا رَبِّ لَعَلِّينَ ۖ (۱۲۱) رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ۖ (۱۲۲) قَالَ فِرْعَوْنُ

رب العالمین پر ایمان لاتے ہیں۔ جو موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کا پروردگار ہے۔ فرعون یہ سن کر بولا۔

أَمَتُّمْ بِهِ قَبْلَ أَنْ أَدْنٰ لَكُمْ ۖ لَازِلًا هَٰذَا لَكُم مَّكَرُتُمْ ۖ

کہ میری اجازت کے بغیر ہی تم ایمان لے آئے۔ ضرور یہ تمہاری کوئی چال ہے۔ کہ اس چال کے ذریعہ تم

فِي الدِّيْنَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۖ (۱۲۳)

اس شہر کے باشندوں کو نکال دے جانا چاہتے ہو۔ سو تمہیں ابھی پتہ مل جائے گا۔

لَا قِطْعَنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَا صَلْبِيَّتُكُمْ

میں تمہارے مقابل کے ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالوں گا۔ اور سب کے سب سولی پر چڑھا دیئے جاؤ گے۔

أَجْمَعِينَ ۖ (۱۲۴) قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ۖ (۱۲۵) وَمَا نَنْقُمُ

وہ بولے ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ کیا تو ہم سے اس بات کا

مِنَّا إِلَّا أَنْ أَمَتَّ يَا بَيْتَ رَبِّنَا لَبَّا جَاءَ تَنَاطُرًا رَبَّنَا أَفْرِغْ

بدلہ لیتا ہے۔ کہ جب ہمارے پاس خدا کی نشانیاں آ گئیں۔ تو ہم نے انہیں صدق دل سے مان لیا۔ پھر انہوں نے

عَلَيْنَا صَبْرًا ۖ وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ۖ (۱۲۶)

خدا کی طرف رجوع کیا۔ اور بولے اے ہمارے پروردگار ہمیں صبر عطا فرما۔ اور اسلام پر ہمارا خاتمہ فرما !

تفسیر

اس کو بخ میں بتایا گیا ہے۔ کہ موسیٰ علیہ السلام کے معجزات دیکھ کر فرعونوں کو یہ خیال گذرا۔ کہ یہ جادوگر

اور جادو کے زور سے بنی اسرائیل کو یہاں سے لے جانا چاہتا ہے۔ چنانچہ لوگوں سے مشورہ کرنے کے بعد

اس نے بڑے بڑے ماہر جادوگر بلائے۔ جو موسیٰ علیہ السلام کے مقابلے میں مغلوب ہو گئے۔ اور سب کے سب

مسلمان ہو گئے۔ فرعون نے انہیں تھپاؤں کاٹ دینے کی دہمکی دی۔ مگر یہ تو اسلام تھا۔ کہ جس کے دل

میں ارجح ہو گیا۔ پھر نکلنا مشکل ہے۔ چنانچہ وہ سب مسلمان ہی مرے !

فائدہ

مصیبتوں سے گھبرا کر اسلام سے بیزاری ظاہر کرنے کی بجائے خدا سے صبر کی توفیق مانگنی چاہیئے۔

اور ہر حال میں یہی دعا کرنی چاہیئے۔ کہ خدایا ہمیں اسلام کی حالت میں دنیا سے اٹھانا۔

اَتَذْكُرُ کیا چھوڑتا ہے۔ يَذْكُرْ وہ تجھے چھوڑتا ہے۔ سَنَقِلْ ہم غفریلا ڈالیں گے
نَسْتَحْيِ ہم زندہ رکھیں گے۔ قَاهِرُونَ قابروں کی جمع غالب یُودِثُهَا اس کا وارث بناتا ہے۔
الْعَاقِبَةُ اچھا انجام۔ اُوْذِيْنَا ہمیں تکلیف دی گئی۔ تَاْتِيْنَا تو آیا ہمارے پاس۔

وَقَالَ الْمَلَأُو مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَنْتَ مُوسَى وَقَوْمَهُ

فرعون کے امراء نے کہا۔ کیا تو موسیٰ اور اس کی قوم کو۔ ملک میں فساد پھیلانے کی غرض سے آزاد چھوڑ رہا ہے۔

لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ يَذْكُرْ وَالْهَتَّكَ قَالَ سَنَقِلْ

حالانکہ وہ تجھ کو اور تیرے معبودوں کو چھوڑ چکے ہیں۔ تو فرعون نے کہا۔ ہم غفریلا ان کے

اِبْنَاءُ هُمْ وَنَسْتَحْيِ نِسَاءَهُمْ اِنَّا نَفْقَهُمْ فَهُمْ رُونَ ﴿۱۲۷﴾

بیٹوں کو مار ڈالیں گے۔ اور ان کی بیویوں کو زندہ چھوڑ دے گا۔ اور ان پر خوب قہر و غضب ڈالیں گے۔

قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا اِنَّ

موسیٰ علیہ السلام نے اس پر اپنی قوم سے کہا۔ دیکھو اللہ سے مدد طلب کرو۔ اور صبر سے کام لو۔ بے شک

الْأَرْضُ لِلّٰهِ يُورِثُهَا مَنْ يُّشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ط

زمین کا مالک حقیقی خدا ہے۔ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث قرار دیتا ہے۔

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلُ اَنْ تَاْتِيْنَا

لیکن بہتر انجام بس پر تیز نگاروں کا ہی ہوتا ہے۔ وہ بولے اے موسیٰ علیہ السلام تمہارے آنے سے پہلے بھی ہمیں

وَمِنْ بَعْدُ مَا جِئْتَنَا قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوُّكُمْ

ایسی ہی ایجادی گئی۔ اور اب تمہارا رستہ آنے کے بعد بھی۔ تو انہوں نے جواب دیا قریب ہے کہ تمہارا پروردگار فرعون

وَلَيْسَ خَلْقُكُمْ فِيْ لَا رَحْمٍ فَيَنْظُرْ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

کو ہلاک کر ڈالے۔ اور تمہیں زمین پر ان کا قائم مقام کر دے۔ اور خبر دیجئے۔ کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔

تفسیر

اس کو ع میں بتایا گیا ہے کہ ایمان والوں پر بہت سخت قضیتیں آتی ہیں۔ لیکن اس کے لئے بہترین علاج یہی ہے کہ خدا سے مدد مانگتے رہنا چاہیے۔ اور صبر سے کام لینا چاہیے۔ موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو یہی حکم دیا۔ جب فرعون کے لوگ ان کے بچوں کو مار ڈالتے اور بچیوں کو زندہ رکھ چھوڑتے تھے۔ پھر بتایا گیا ہے کہ خدا جب کسی زمین پر ارث کرتا ہے۔ یا حکومت عطا کرتا ہے۔ تو اسے اچھے عمل کرنے چاہئیں کیونکہ یہ بھی خدا کی آزمائش کی ایک قسم ہے۔

سِنِينَ - قحط سالی - يَطِيرُوا - نحوست لگاتے - طَائِرُهُمْ - اُن کی نحوست -
 مَهْمَا - جب کبھی - لَتَسْحَرْنَا - کہ ہم پر جادو کر دو - طُوفَان - طوفان -
 جَرَاد - مڈیاں - قُتِلَ - چچڑیاں - صَفَادِع - جمع صفع کی سینک
 مَفْصَلَتٍ - کھلی کھلی - كَشَفَتْ - تم نے ہٹا دیا - يَكْثُونَ - توڑتے ہیں بد عہدہ می
 مَشَارِقَ - جمع مشرق کی - مَعَارِبَ - جمع مغرب کی - حُسْنِي - اچھا وعدہ اچھی بات -
 دَمْرُنَا - برباد کر دیا - يَعْزُثُونَ - بند کرتے تھے بناتے تھے جَاوَزْنَا - پارے گئے -
 اَصْنَامَ - جمع صنم کی - بُت - مُتَّبِعُونَ - تباہ ہونے والے - اَلْنَعِيْمُ - تمہارے لئے تلاش کر رہا

وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصٍ مِنَ الثَّمَرَاتِ

اور یقیناً ہم نے فرعون والوں کو متواتر قحط سالیوں - اور بھجوں کی کمی کی سزا دی - تاکہ وہ عبرت پکڑیں -

لَعَلَّهُمْ يَذْكُرُونَ ﴿١٣٠﴾ فَاِذَا جَاءَتْهُمْ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَئِنْ هَذِهِ

اور جب انہیں کوئی بھلائی پہنچتی - تو کہتے - یہ ہماری ہی وجہ سے ہے - اور جب کوئی برائی

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّتَّخِذُوا بِمُوسَى وَمَنْ مَّعَهُ اِلَآ

بہینتی - تو کہتے - یہ موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی نحوست پڑی ! آگاہ رہیں - کہ اُن کی

لَا تَمَاطِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣١﴾

نخواست خدا ہی کے اختیار میں ہے - لیکن اکثر لوگ - یہ بات نہیں جانتے -

وَقَالُوا مَهْمَا تَاْتِنَا بِءٍ مِنْ اٰيَةِ لَتَسْحَرَنَّ اِيْهَا فَمَا نَحْنُ

اور کہنے لگے - کہ جب کبھی - تو کوئی ایسی نشانی لائے گا - کہ اس کے ذریعہ ہم پر جادو کرے - تو ہم تجھ پر

لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ

ایمان نہیں لائیں گے - تو ہم نے اُن پر طوفان بھیج دیا - اور مڈیاں -

وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالْذَّمَارَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا

اور چچڑیاں - اور میڈک - اور خون - یہ سب کھلی آیات انہیں دکھائیں - لیکن وہ اس پر بھی

وَكَا نُوَاقِمُهُمْ بِتُجْرِ مِیْنٍ ﴿١٣٣﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا

اکڑے رہے - وہ تو بہت ہی سخت مجرم تھے اور جب (ان پر عذاب آتا - تو کہتے - اے موسیٰ اپنے

يٰمُوسٰى اَدْءُرْ لَنَا رَبِّكَ بِمَا عٰهَدَ عِنْدَكَ ۚ لَیْنِ كَشَفْتَ

رب کو پکار - اس عہد سے جو اس نے تجھ سے کیا ہے - اگر تو نے ہم سے

عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝

عذاب دو کر دیا۔ تو ہم ضرور تجھ پر ایمان لائیں گے۔ اور ضرور تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھی بھیجیں گے

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الرِّجْزَ إِلَى أَجَلٍ هُمْ بِالْعَوْدِ إِذَا هُمْ

پہنچا جو جب ہم ان سے ایک مقرر حد تک کے لئے عذاب ہٹا لیتے۔ تو مدت پوری ہونے سے پہلے ہی وہ عہد

يَبْكَثُونَ ۝ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ يَوْمَهُمُ

توڑ دیتے اور ایمان نہ لاتے۔ آخر ہم نے ان سے بدلہ لیا۔ اور اس وجہ سے۔ کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے اور ان کو

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ۝ وَأَوْزَيْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ

جے پر واہ ہو گئے تھے۔ ہم نے سب کو دریا میں غرق کر ڈالا۔ اور ان کے بعد اس قوم کو

كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي

جو مغرب و بے کس تھی۔ زمین کے اس سرے سے۔ اس سرے تک کا مالک کر دیا۔

بَرَكْنَا فِيهَا وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝

اور بنی اسرائیل کے صبر کے سبب تمہارے پروردگار کا وعدہ ان کے حق میں پورا ہوا۔

بِمَا صَبَرُوا وَادَّهَرُوا مَا كَانَ بِصُنْعِ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ وَمَا كَانُوا

اور فرعون اور اس کی قوم جو کچھ بناتی تھی۔ اور جو ہندو عمارتیں بناتی تھی۔ ہم نے سب کچھ

يَجْعَلُونَ ۝ وَجَوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ

بنیاد کر دیا۔ اور ہم بنی اسرائیل کو پارے گئے۔ اور وہ ایک ایسی قوم کے پاس پہنچے جو اپنے

يَعْتَكِفُونَ عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَهُمْ قَالُوا يُمُوسَىٰ جَعَلَ لَنَا آلِهَةً

بنوں نے آگے جھکے ہوئے تھے۔ وہ بول اٹھے۔ اے موسیٰ علیہ السلام ہمیں بھی ایک ایسا ہی معبود بنادو۔

كَمَا لَهُمُ الْهَتَدُ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ۝ إِنَّ هَؤُلَاءِ مُتَّبِعُونَ

جیسا کہ ان کا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا۔ کوئی شک نہیں۔ کہ تم پرے دیے کے جاہل ہو۔ پیچھے رہیں یہ وہ موزر

مَّا هُمْ فِيهِ وَبَطُلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ

بناہ ہونے والے۔ اور جو یہ عمل کرتے ہیں ضرور اکارت ہونے والے ہیں۔ کیا تم چاہتے ہو کہ تمہارے لئے

أَبْعِيكُمْ إِلَهُاتٍ وَأَهْوَضَكُمْ عَلَى الْعِلْمِينَ ۝ وَإِذْ أَنبَأْنَاكُمْ

اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہ ہونڈ نکالوں۔ حالانکہ اس نے تمہیں اس وقت تمام عالم پر فضیلت دے رکھی ہے۔

مِّنَ الْفِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يَقْتُلُونَ أَبْنَاءَكُمْ

کی وہ وقت بھول گئے ہو کہ جب خدا نے تمہیں فرعون والوں کے ظلم سے نجات دی۔ کہ وہ تمہیں بہت برا عذاب دیتے تھے

وَيَسْتَجِیْبُونَ نِسَاءَهُمْ وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿۱۳۱﴾

یعنی تمہارے بچوں کو قتل کر ڈالتے اور بچیوں کو زندہ رکھتے تھے۔ اور اس واقعہ میں تمہاری رب کی طرف سے تمہاری زبردست آزمائش تھی

تفسیر
اس کو ع میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا ذکر ہے۔ فرعون کو آخر کار اس کے لشکر سمیت ذریعہ نیل میں غرق کر دیا۔ اور موسیٰ علیہ السلام جب قوم کو لے کر دوسری طرف بڑھے۔ تو بعض لوگ ایسے طے جو نیل کی پوجا کرتے تھے۔ اب وہی ان کی سرکشی خود کو آئی۔ اور لگے موسیٰ سے کہنے کہ ہمیں بھی ایک بت بنا دیجئے جس پر موسیٰ علیہ السلام نے اُن کو ڈانٹا اور خدا کی نعمت یاد دلائی۔ کہ اُس نے تمہیں غونیوں سے نجات دی اب تم اس خلافت پر چڑھو۔
فائدہ

اس کو ع میں بنی اسرائیل نے جو موسیٰ سے التجا کی اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ باوجود آزاد ہو جانے کے ان کی سرپرستی میں کوئی فرق نہ آیا۔ اور ان میں ناغی اور دماغی تبدیلی بہت کم واقع ہوئی۔ بلکہ اس کے بعد ایک موقع پر تو انہوں نے بچھڑے کی پوجا شروع ہی کر دی۔ اس کے برعکس اصحاب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب حکومت اور زمین کی وراثت حاصل کی تو چار دانگ عالم میں اسلام کا ذکر کیا۔

ثَلَاثِينَ تِسْ - اَتَمَنُهَا - اس کو پورا کیا۔ مِيقَاتٍ - مدت
اخْلَفَنِي - میرا قائم مقام بن۔ اَرِنِي - مجھے دکھلا۔ کُنْ تَرَانِي - تو مجھے ہرگز نہ دیکھے گا۔
اسْتَقَرَّ - ٹھہرا۔ تَجَلَّى - روشن ہوا تجلی کی۔ دَكَا - ریزہ۔ ریزہ - خَرَّ - گر پڑا۔
صَعِقًا بے ہوش ہو کر عرش کھاکر۔ اَفَاق - ہوش میں آئے۔ اَفَاقُوا - اَصْلَفْتِكَ میں تجھے چن لیا ہے۔
اَلْوَا حُ جمع لوح کی تختیاں۔ سَاوِيَكُمْ یعنی تمہیں کھاؤں گا۔ سَاوَرٌ میں غنیمت بنا دوں گا۔

وَوَعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتَمَنَّا بِعَشْرِ فَنَمِ مِيقَاتٍ

اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے تیس راتوں کا وعدہ کیا۔ اور دس راتیں اور طے کر اسے پورا کیا۔ اس میں اُن کے پروردگار

مَرَاتِبُهُ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَرُورًا اخْلَفَنِي

کی مقرر کردہ مدت چالیس راتوں میں ختم ہوئی۔ اور موسیٰ علیہ السلام اپنے بھائی کو راتوں میں ختم ہونے کے لئے

فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۳۲﴾ وَلَمَّا

میری قوم میں تم میرے قائم مقام ہو۔ ان میں اصلاح کرنے رہنا۔ اور مفسدوں کی راہ نہ اختیار کر لینا۔ اور جب

جَاءَ مُوسَىٰ بِسِقَاتِنَا وَكَلِمَةً رَبُّهُ ۖ قَالَ رَبِّ ارْنِيْ اَنْظُرَ اِلَيْكَ

موسیٰ ہم سے مقررہ وقت پر آئے۔ اور ان سے ان کے پروردگار نے بات چیت کی۔ تو ان کو شوق دیدار پڑا۔ اور عرض کی کہ میں پروردگار

قَالَ لَنْ تَرِنِيْ وَلٰكِنْ اَنْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِذَا اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ

ذرا انتظار دکھاؤ۔ کہ میں نظر بھی آئے دیکھ لوں۔ جواب ملا۔ نہیں اے موسیٰ تو ہمیں پرکھ نہیں دیکھ سکے گا۔ ہاں یہ بات ہے۔ کہ آرائش کے طور پر یہاں کی طرف دکھا کر دو

تَرِنِيْ ۖ فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا ۚ

اگر یہ اپنی جگہ پر ہزار سال تو نہایت تو مجھے دیکھ سکے چنانچہ جبل کے پروردگار نے پہاڑ پر تجلی کی تو اُسے ریزہ ریزہ کر ڈالا۔ اور موسیٰ تو بہ ہوش ہو کر ہی گر پڑے

فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ يٰبِكُ وَاَنَا اَوَّلُ الْاٰمُوْمِيْنَ ۝۱۳۳ قَالَ

جب کچھ ہوش آیا تو بولنے لگا نہ ہی ذات پاک ہے میں نہ ہی حضور میں اس گستاخی کی معافی چاہتا ہوں اور میں سے پہلے تم بہت سے دیکھے ایمان لانے والا ہوں۔

يٰمُوسٰى اِنِّىْ اصْطَفَيْتُكَ عَلَ النَّاسِ بِرِسَالَتِيْ وَبِكَ لَامِىْ رَفْعِ ذٰ

پھر خدا نے کہا اے موسیٰ میں نے تجھے اپنی رسالت اور مہکلامی کے لئے لوگوں میں سے چن لیا ہے تو جو کچھ میں حکم احکام نہیں دوں۔ ان پر چلو

مَا اَتَيْتُكَ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ ۝۱۳۴ وَكُنَّا لَهٗ فِى الْاَوَّلِ اٰوٰحٍ مِّنْ

اور شکر کرنے والے ہو۔ اور ہم نے اُس کے لئے لوحوں میں

كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعٰظَةٌ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۖ فَخَذْنَاهَا بِقُوَّةٍ وَّاٰمُرُ

ہر نصیحت کی بات۔ اور ہر چیز کی تفصیل لکھ ڈالی تھی۔ اور کہا۔ اے موسیٰ ان پر بڑی پابندی سے عمل کرو۔

قَوْمَكَ يٰاٰخُذْ وَاٰحْسِنْهَا سَاوِرٰتُكَ دَاوَالْفٰسِقِيْنَ ۝۱۳۵ سَاوِرُ

اور قوم سے بھی یہی کہو۔ کہ وہ ان میں سے عمدہ باتوں پر مضبوطی سے عمل پیرا ہو جائیں۔ پھر کچھ عہد کے بعد ہم نہیں نافرمانوں کی جگہ ناپاک

عَنْ اٰتِنِى الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ غَيْرِ الْحَقِّ ۖ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ

عنقریب میں اپنی نشانوں سے ان لوگوں کے دل پھیر دوں گا۔ جو ناحق زمین پر اکڑتے پھرتے ہیں۔ اور اگر یہ لوگ دنیا جہان کی

اٰيَةً لَا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۖ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا

نشانیاں دیکھ لیں گے تو بھی ایمان نہ لائیں گے۔ اور نیکی کا راستہ دیکھ بھی لیں گے۔ تو بھی اسے اختیار نہ کریں گے۔

وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغٰى يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا

ہاں اگر ہمیں گمراہی کا راستہ دیکھیں گے۔ تو جھٹ اس پر چل کھڑے ہوں گے۔ یہ اس سبب سے کہ وہ ہماری

بَاٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝۱۳۶ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بَاٰتِنَا وَلِقَاءِ

آیتوں کو چھٹلے ہیں۔ اور اس سے غافل تھے۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں کو چھٹلاتے ہیں۔ اور آخرت میں خدا سے

الْآخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۳۷

منے کو نہیں ملتے۔ تو ان کے اعمال کا ثمرہ کیا ان کے کئے کے علاوہ انہیں کسی اور کام کا بدلہ دیا جا رہا ہے۔ ہرگز نہیں!

تفسیر

اس لکوع کے شروع میں موسیٰ علیہ السلام کا ذکر ہے۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ جب اُن سے خدا نے کلام کیا۔ تو اشتیاق میں اُک کر دیکھنے کی بھی آرزو کر بیٹھے۔ لیکن خدا کو کوئی نہیں دیکھ سکتا! نہ نبی، نہ آدمی۔ اس کے بعد بتایا گیا ہے کہ تورات میں خدا نے ہر طرح کی وعظ و نصیحت کی باتیں لکھ کر دی تھیں۔ لیکن بنی اسرائیل نے ان سے اعراض کیا۔ اس لئے بار بار اُن پر عذاب نازل ہوتا رہا۔ پھر شرک کرنے والوں اور آخرت پر یقین نہ رکھنے والوں کا۔ کوئی عمل قبول نہیں ہوگا۔

حُلِیْہُمْ۔ ان کے زیورات۔ جَسَدًا۔ جسم۔ حَوَارِءُ۔ گائے کی آواز۔ غَضَبَانَ۔ غضب کی حالت میں۔ عَصَہ میں اَسْفًا۔ رنجیدہ افسوس کرتے ہوئے۔ بَسْمًا کیسا بُرا ہے۔ خَلَقْتُمُوْنِیْ۔ تم نے میری قائم مقامی کی۔ یَجْرُؤُہُ۔ کھینچتا تھا اس کو۔ اِبْنُ اُمّ۔ ماں جائے۔ بھائی۔ اِسْتَضْعَفُوْنِیْ۔ مجھے کمزور جانا انہوں نے۔ کَاذًا وَاَقْتُلُوْنِیْ۔ فریختا۔ کہ مجھے مار ڈالتے۔ فَلَا تُشْمِتْ۔ پس مت ہنسا۔

وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوسٰی مِنْۢ بَعْدِہٖ مِنْ حُلِیْہُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّہٗ

اور موسیٰ کی قوم نے اسی اثنا میں کہ وہ اُن کے پاس آئے اپنے زیوروں سے ایک بچھو ا بنا لیا جو جسم رکھتا تھا۔ اور گائے کی آواز

حَوَارِءُ اَلَمْ یَرَوْا اَنَّهُ لَا یُکَلِّمُہُمْ وَلَا یُہْدِیْہُمْ سَبِیْلًا وَّ اتَّخَذُوْہُ

اس سے ٹکھتی تھی۔ کیا انہوں نے بھی نہ سوجھا کہ وہ نہ انہیں کوئی بات کہتا ہے۔ نہ انہیں کوئی سبب دی رہ دکھاتا ہے۔ انہوں

وَمَا نُوَاطِلِیْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَاَلَمْ یَسْقُطْ فِیْ اَیْدِیْہُمْ وَاَنَّهُمْ قَدْ

نے تو بس سوچے سمجھے اسے پکڑ بھی لیا! اور ظالم ہو گئے۔ اور جب وہ بہت نادب ہوئے۔ اور سمجھ گئے کہ وہ گمراہی کے گمراہ ہے

ضَلُّوْا قَالُوْا لَیْن لَّمْ یَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَ یَغْفِرْ لَنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ

بمیر جا کرے۔ تو لگے بیکارے۔ اے ہمارے پروردگار۔ اگر تو ہم پر رحم نہیں کرے گا۔ اور ہمارے گناہ نہیں بخش دے گا تو یقیناً

الْخٰسِرِیْنَ ﴿۱۳۹﴾ وَاَلَمْ یَرْجِعْ مُوسٰی اِلٰی قَوْمِہٖ غَضَبَانَ اَسْفًا لَا

ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ اور جب موسیٰ غصہ بنا کر اور غمگین ہو کر اپنی قوم کے پاس واپس آئے۔

قَالَ یٰۤاَسْمَا خَلَقْتُمُوْنِیْ مِنْۢ بَعْدِیْۤ اَعَجَلْتُمْ اَمْرًا رَّبِّکُمْ

تو بولے تم نے میری کیا ہی بڑی قائم مقامی کی۔ کیا تم نے اپنے پروردگار کے حکم میں جلدی کی۔ اور بچھو ا بنا کر لیا۔

وَأَلْقَى الْأَوَاحِ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجْحَدُ بِهِ قَالَ إِنَّ

پھر غصے سے لو جس نیچے ڈالیں۔ اور اپنے بھائی کا سر بھڑکائی طبع کھینچا۔ تو وہ بولے۔ اے میرے بھائی قوم نے

الْقَوْمِ اسْتَصْعَفُونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونِي فَلَا تَشْمِتْ بِي الْأَعْدَاءُ

مجھے بے کس سمجھا! اور قریب تھا کہ وہ مجھے قتل کر ڈالتے۔ اب تو اس رویہ سے دشمنوں کو مجھ پر ہنسی اڑانے کا

وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلَا خِي

موقع نہ دے۔ اور میرا شمار ظالموں میں نہ کر۔ اب موسیٰ علیہ السلام سمجھے! اور بولے۔ اے ہمارے پروردگار

وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ۝

مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں ڈال دے۔ اور تو بہت رحم کرنے والوں میں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

نفس

اس رکوع میں نبی اسرائیل کی سرکشی اور گوسالہ پرستی۔ کاتبان ہے۔ اور ان کی ایمان کی کمزوری کا اظہار

ہے۔ ذرا پیشوائے قوم نظروں سے اوجھل ہوا۔ اور انہوں نے گمراہی اختیار کی۔ پھر اس کے بعد موسیٰ علیہ

السلام اور ہارون علیہ السلام کا مکالمہ ہے۔ اور موسیٰ علیہ السلام نے غصے میں ان سے باتیں کیں۔ اور

اور بعد میں جب اصل معاملہ سمجھے۔ تو اپنے لئے۔ اور ان کے لئے دعا مانگی۔

فائدہ

خدا کے احکام کی بجا آوری میں انسان کو کسی کی پرواہ نہیں کرنی چاہیے۔ اور جو بھی اُس کام میں

کاوٹ ڈالے اُس سے سختی سے باز پرس کرنی چاہیے۔

سَيُنَالُ بَهْتَ جلد پہنچے گا۔ مُقْتَرِينَ۔ افسرانے والے۔ جھوٹے باندھنے والے۔

سَكَتَ۔ ساکت ہو گیا۔ کم ہو گیا۔ دیکھا۔ نَسَخْتَهَا۔ اس کا لکھا ہوا۔ یَزْهَبُونَ۔ وہ ڈرتے ہیں۔

أَخْتَارَ۔ چُن لیا اُس نے۔ اخیار کیا۔ سَبْعِينَ۔ ستر۔ غَافِرِينَ۔ مغفرت کرنے والے ناسخ کرنے والے

سَاكُنْ۔ میں سرور لکھوں گا۔ واجب کردوں گا۔ يَصْنَعُ۔ اتار دیتا ہے۔ أَغْلَلَ۔ پھندے۔ طوق۔

إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَأْتِيهِمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذَلَّةٌ

ہم نے موسیٰ سے کہہ دیا کہ نبی اسرائیل میں سے جنہوں نے پیچھے کو مہجور بنا لیا تھا بہت جلد ان کے رب کا عذاب ان پر آئے گا

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ۝ وَالَّذِينَ عَمِلُوا

اور وہ اس دنیا ہی کی زندگی میں ذلیل سو کر دیئے جائیں گے۔ اور ہم اسی طرح ایسے جھوٹے باندھنے والوں کو سزا دیا کرتے ہیں۔ ان کو سزا

اور وہ اس دنیا ہی کی زندگی میں ذلیل سو کر دیئے جائیں گے۔ اور ہم اسی طرح ایسے جھوٹے باندھنے والوں کو سزا دیا کرتے ہیں۔ ان کو سزا

السَّيَّاتِ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا وَأَمْسُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا

جو بھول چوک سے کوئی برا کام کریں۔ بلکہ اس کے بعد فوراً توبہ کر لیں۔ اور خدا کے حکموں کو مان لیں تو انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ

لَخَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۵۲﴾ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ

کہ تیرا رب اُن کی توبہ کرنے کے بعد ان کے لئے بخشنے والا اور مہربان ہے۔ اور جب موسیٰ کا کچھ غصہ ٹھنڈا ہو گیا۔ تو اس نے توریت کی کتبھی مٹی

الْأَوَّاحِ ۖ وَفِي نُسخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ هُمْ

تختیاں اٹھالیں۔ اور ان تختیوں میں جو لکھا تھا۔ وہ ان لوگوں کے لئے۔ جو صرف ایک پروردگار سے ڈرتے ہوں بدانت کا

لِرَبِّهِمْ. رَبُّهُمْ ﴿۱۵۳﴾ وَاخْتَارَ مُوسَى قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا

باعث اور رحمت کا باعث تھا۔ پھر موسیٰ نے ہماری ملاقات کیلئے ایسی قوم میں ستر آدمی چنے۔ اور جب ان کو بلانے

لِيَقَاتِلَهُ فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُمُ

۶ کہہ رہا نہ حضرت موسیٰ کہنے لگے۔ اے پروردگار اگر تیری مرضی ہلاک کرنے کی تھی۔ تو اس سے پہلے ہی مجھے اور

مَنْ قَبْلُ وَإِيَّايَ أَتَهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا إِنْ هِيَ

اور ان سب کو ہلاک کر دینا۔ کیا تو اس مجھ کے عوض ہمیں ہلاک کرنا چاہتا ہے۔ جو ہم میں سے خدے و قوفوں نے

لَا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِنَّتَ

کیا تھا۔ اور مجھے معلوم ہے۔ کہ یہ سب تیری طرف سے آزمائش ہے۔ اور کچھ نہیں۔ اس آزمائش میں ہی ناکامی اور تباہی قدی کو کچھ

وَلِيُنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ﴿۱۵۴﴾ وَكُتِبَ لَنَا

تو جس کو مناسب سمجھتا ہے گناہ کو دیتا ہے۔ جس کو مناسب سمجھتا ہے سیدھے ماد پر لگا دیتا ہے۔ ۱۰۔ یہ پروردگار تو ہی ہمارا مالک اور

فِي هَذِهِ الدِّينَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدُّنَا إِلَيْكَ ط قَالَ

دوست ہے ہمیں معاف کر اور ہماری حالت پر رحم کر۔ اور تو سب بخشنے والوں سے بڑھ کر بڑھ کر بخشنے والا ہے۔ اور اے پروردگار تو اس دنیا میں

عَنْ أَبِي أُصَيْبٍ بِهِ مِنْ أَسَاءَ وَرَحِمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ط

بھی ہمارے لئے بہتری کا سامان پیدا کر اور آخرت میں بھی۔ اور ہم نے تیری طرف سے تہ اختیار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کی دعا سن کر

فَسَاكِبَهَا الَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ

کہا۔ میرا عذاب تو صرف انہیں کے لئے ہے جن کو میں قابل سمجھتا ہوں۔ بلکہ میری رحمت ہر ایک چیز پر ہے۔ اور بالظہر میں ہر رحمت اُن لوگوں کیلئے

يَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۵۵﴾ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ

خاص طور پر لکھ دوں گا۔ جو کہ میرے پیروکار ہوں گے۔ زکوٰۃ کو پورا پورا ادا کریں گے۔ اور وہ لوگ جو میری نشانوں پر ایمان لائیں گے۔ اور خصوصاً وہ لوگ

الَّذِينَ يَحْدُوثُهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ

جو کہ میرے بھیجے ہوئے اس اُن پڑھنے کی پیروی کریں گے۔ جس کے متعلق وہ توریت اور انجیل میں لکھا ہوا پائیں گے۔

يَا حُرَّهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُجِلُّ لَهُمُ

وہ رسول انہیں نیک کاموں کا حکم دے گا۔ اور بُرے کاموں سے روکے گا۔ اور پاکیزہ چیزیں ان کے لئے طال کرے گا

الطَّيِّبَاتِ وَيُجَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبِيثَاتِ وَيَضَعُ عَنْهُمْ أَصْرَهُمْ

اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراے گا۔ اور اسی طرح وہ ان کے بوجھ کو ہلکا کرے گا۔

وَالْأَعْلَالِ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَاَلَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ

اور ان کے گلوں سے بھندوں کو جو انہوں نے خود ڈال کے ہونے لگے تھے۔ اور یاد رکھو جو لوگ اس کی نوبت پر ایمان لائیں گے اور اس کی عزت

وَاتَّبَعُوا النَّوْمَ الَّذِي أَنْزَلَ مَعَهُ لَا أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥٠﴾

کریں گے۔ اور اس کی مدد کریں گے اور اس نور یعنی قرآن کی جو اس کے ساتھ اتارا جائے گا پیروی کریں وہی لوگ حقیقت میں کامیاب کئے جائیں گے۔

تفسیر

اس رکوع کی پہلی آیات میں حضرت موسیٰ کی امت کا ذکر ہے۔ اور بتایا گیا ہے۔ کہ کس طرح حضرت موسیٰ کی قوم پر اللہ کا غضب نازل ہوا۔ اس کے بعد حضرت موسیٰ کی عاجزانہ دعا ہے۔ پھر اللہ کی طرف سے اس دعا کے قبول کئے جانے کی خوشخبری ہے۔ اس کے ساتھ وہ پیشین گوئی بھی درج کر دی ہے جو رسول خدا کے حق میں نوریت اور انجیل میں مرج ہے۔ اور یہ بتایا گیا ہے۔ کہ حقیقت میں دنیا اور آخرت میں کامیابی ہو سکتا ہے جو کہ رسول خدا کی پیروی کرے۔ اور قرآن کریم کے ہر حکم کو مانے۔ رسول خدا کی عزت اسی میں کہ ہم ان کی امت ہوتے ہوئے۔ ان کے دیئے ہوئے قرآن کے حکموں کو مانیں اور ان کے اسوۂ حسنہ کی پوری پوری پیروی کریں۔ اور اسلام کی تبلیغ کریں۔ اور ہمیں یہ بھی خیال کرنا چاہیے۔ کہ خداوند کریم نے قرآن کو نور کہا ہے اب ہمارا فرض ہے کہ ہم اس نور کی پیروی کریں تاکہ دنیا اور آخرت کے معاملات میں اندیشہ پریشان نہیں۔

أَنْبَجَسْتُ۔ پھوٹ نکلے۔ بہ نکلے۔ اُسْكُنُوا۔ تم ساکن ہو جاؤ۔ رہو۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي

اے مجھ کو ان لوگوں سے کہہ دے۔ میں اُسی اللہ کی طرف سے جس کیلئے تمام آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے

لَهُ مُلْكُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ

تم تمام لوگوں کے لئے وہی اسی رسول ہوں۔ اور دیکھو سوائے اُس اللہ کے اور کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ جو زندہ کرتا

فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

سے اور مارتا ہے۔ اور اے لوگو دیکھو اللہ پر اور اس کے بھیجے ہوئے اُس اُن بڑھنشی پر ایمان لے آؤ جو کہ اُس پر

وَكَلَيْتُهُ وَاتَّبَعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٨﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوسَى

اس کی تمام تائی ہوئی باتوں پر یقین رکھنا ہے اگر تم سید بار سندہ بانا یا سننے ہو تو اس نبی کی پیروی کرو۔ اور موسیٰ کی قوم میں

أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٩﴾ وَقَطَعْنَاهُمْ أَشْتَاتٍ

ایک گروہ ایسا بھی ہے جو کہ ان سچی باتوں کی لوگوں کو ہدایت کرتا ہے۔ اور سچائی کے ساتھ لوگوں میں انصاف رکھتا ہے

عَشْرَةَ أَصْبَاطٍ أُمَّمَاءَ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ

اور ہم نے ان کو بارہ قبیلوں میں بانٹ دیا۔ اور جب حضرت موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی کی درخواست کی تو ہم نے

قَوْمَهُ أَنْ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ

خروج دیا کہ اسے موسیٰ ایسے سوئے سے پتھر کو مار پس اس پتھر میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔

اِثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبُهُمْ وَظَلَّلْنَا

اور ہر ایک گروہ نے اپنا اپنا پانی پینے کا گھاٹ پہچان لیا۔ پھر ہم نے

عَلَيْهِمُ الظُّلُمَاتِ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلَوىٰ

ان پر بادلوں کا سایہ کیا۔ اور اُن پر من اور سلویٰ اتارا۔ اور انہیں

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا سَرَرْنَا لَكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ

اجازت دی۔ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں دے رکھی ہیں۔ انہیں خوب کھاؤ اور نہ انہوں نے اگر مایوسی کی۔

كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١٦٠﴾ وَإِذْ قِيلَ لَهُمْ اسْكُنُوا هَذِهِ

تو ہمارا کیا بگارا۔ بلکہ ان ایسی ہی جانور پر ظلم کیا۔ اور جب ہم نے اُن غی، اسرائیل سے کہا کہ اس مقدس شہر میں داخل

الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا

ہو جاؤ۔ اور جہاں سے چاہو۔ باغراعت کھاؤ۔ مگر دروازہ سے داخل ہواتے وقت ایک توباعت کا اظہار کرنے ہوئے

الْبَابَ سَجِدًا انْخَفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتُكُمْ سَتَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٦١﴾

داخل ہو۔ اور دوسرے یہ کہتے ہوئے داخل ہو کہ ہا میں معاف کر دے۔ ہم تمہارے خطاؤں کو معاف کر دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ

اور جو اس کے بعد اچھے نیک کام کریں گے۔ انہیں اس سے بھی زیادہ نعمتیں دیں گے۔ مگر پھر جو ان سچے ظالموں نے جو کہ انہیں کہا تھا۔

فَارْسَلْنَا عَلَيْهِمْ مِرْجَرًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٦٢﴾

اُس کو کسی اور ہی طرح بدل ڈالا۔ پس پھر ہم نے اُن کے اس ظلم کرنے کی سزا میں آسمان پر سے ان پر عذاب نازل کیا۔

اس کو ع میں سب سے پہلے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اسلام لانے کی دعوت

دی گئی ہے۔ اور بتایا گیا ہے۔ کہ آپ ہی وہ امی نبی ہیں۔ جن کے متعلق تورات اور انجیل میں پیشین گوئی درج ہے۔ اس کے بعد پھر حضرت موسیٰ کی قوم کے کچھ اچھے آدمیوں کا ذکر ہے۔ اور بعد میں حضرت موسیٰ کی قوم بنی اسرائیل کے حالات درج ہیں۔ ان کے درج کرنے کا مطلب یہ ہے۔ کہ لوگ اللہ کے انعامات کو یاد رکھیں اور موسیٰ کی قوم کی طرح رسول خدا کا انکار نہ کریں۔ اور یہ بھی اشارہ ہے۔ کہ رسول خدا کا آنا بھی ایک بڑی بھاری نعمت ہے۔ اور جس طرح پانی اور کھانا انسان کی زندگی کا سامان ہے۔ اسی طرح قرآن کی تعلیم بھی ہماری آئینہ زندگی کا سامان ہے۔ ہمیں چاہیے۔ کہ آخرت کا خیال رکھتے ہوئے۔ قرآن کریم کو ہرگز نہ چھوڑیں اور جہاں تک ہو سکے اس پر عمل کریں۔ اسی میں ہماری بھلائی و بھبودی ہے۔

حَاضِرَةً سَمِعْتُمْ كَسَاءَ يَدُونَ - دہ نافرمانی کرتے تھے کہ گنتے تھے۔ حِثِّانَ - جمع حوت۔ مچھلیاں۔ شَرَّعًا - تیزی ہونی سامنے آ جانا۔ يَسْتَمْتُونَ - وہ بہت منانے میں مانتے تھے۔ تَعْظُونَ - تم وعظ کرتے ہو۔ نَصِيحَتِمْ - معذرتہ۔ عذر کے طور پر۔ تَأْذَنَ - جب اس حکم دید۔ اذن دیا۔ بَلَّوْنَا - ہم نے آزمایا۔ عَرَضَ - سامان۔ يَسْتَكُونَ - وہ بکڑے۔ رہتے ہیں ساتھ چپے رہتے ہیں۔ تَقْنَأَ - اکیڑا ہم نے۔ وَاقِعًا - ہونے والا کرنے والا۔

وَسَأَلْتَهُمُ عَنِ الْفَرِيكَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةً الْبَحْرِ اذِيعَدُوْنَا فِي السَّبْتِ اذِ يَأْتِيهِمْ حَيَاتُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شَرًّا وَّيَوْمَ لَا يَسْتَوُونَ لَا تَأْتِيهِمْ حَاضِرَةٌ تَنْبُوهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝۱۶۳ وَاذْ قَالَتْ اُمُّهُ مِنْهُمْ

اللہ کے حکم کو توڑنے کے کہہ دی تھے۔ امی ہم نے ان کو سبت کے بارے میں بھی آزمایا۔ اور جو ان کو سبت کے دن اللہ کی مافوقیات سے روکتے تھے۔ لَمْ تَعْظُونَ قَوْمًا اِنَّ اللّٰهَ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا

قَالُوْا مَعِذْرَةٌ اِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝۱۶۴ فَلَمَّا نَسُوا مَا

ذُكِّرُوْا بِهِ اَنْجَبْنَا الَّذِيْنَ يَهْتَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَاَخَذْنَا رَجُلَيْنِ جِدَارًا جِدَارًا لِّاَنْ كُوْنَهُمَا فِي السُّبْحِ لَمْ يَكُنْ لِحَدِيثِهِمَا فَاِذَا هُمَا رَاٰهُمَا وَكَانَ رَجُلٌ مِّنْهُمَا يَصْطَرَّ يَصْطَرَّ

تفسير القرآن

الَّذِينَ ظَلَمُوا يَعْنِي ابْنَيْسَ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٥﴾ فَلَمَّا

مگر ان بدکاروں اور ظالموں کو ان کی بدکاری کی پاداش میں بہت سخت عذاب میں جکڑ لیا۔ اور پھر جب انہوں نے حس

عَتَوْا عَنْ مَّائِهِمَا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿١٦٦﴾

بات سے انہیں روکا جاتا تھا۔ سرکشی کی۔ تو ہم نے حکم دیا کہ جاؤ پھسکا رہے ہوئے بند رہن جاؤ۔ اور جب تیرے

وَاذ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لِيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ

رب نے دو ٹوک فیصلہ کر دیا۔ کہ وہ موزر قیامت تک ایسے کم بخت کرے گا۔ جو انہیں

يُسُوهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ وَرَأَيْتَهُ

سخت ازبانی دیتے رہیں۔ اور دیکھتے رہیں کہ کس قدر جلد پکڑتا ہے۔ مگر وہ بخشنے والا

لَغُفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٧﴾ وَقَطَّعْنَهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا مِّنْهُمْ

مہربان بھی ہے۔ پس ہم نے انہیں دنیا میں کڑوہ کڑوہ بنا دیا۔ انہیں کوئی کڑوہ تو

الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَلِكَ وَبَلَّوْنَهُمْ بِالْحَسَنَاتِ

بہنوکاروں کا بھی ہے۔ اور کچھ ان کے علاوہ بدکار ہیں۔ اور ہم نے ان کو کئی بار عذاب اور انعامات دے کر

وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٦٨﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعدِهِمْ

آزما یا تاکر وہ پھر سیدھے راستہ کی طرف لوٹ آئیں۔ مگر ان کے بعد ان کے ایسے نا اشریں پیدا ہوئے

خَلَفٌ وَرَثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَذَا الْأَدْنَى وَ

اور ایسے تورات کے وارث بنے۔ کہ تورات کے احکام کے بدلے انہیں جو بھی چھوڑا بہت دینا کا مال ملتا ہے۔

يَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَإِن يَأْتِرْهُمْ عَرَضٌ فَوَيْلٌ لَّيُؤْخَذَ بِهِ

اُسے لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کوئی بات نہیں۔ ہمیں خدا ضرور معاف کر دے گا۔ ایک بار ہی نہیں۔ بلکہ پھر بھی کبھی ان کو غور کیا

أَلَمْ يَأْخُذْ عَلَيْهِمْ مِّيثَاقُ الْكِتَابِ أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا

تو دنیا کے مال کو لے لیتے ہیں۔ ان سے پوچھو کیا ان سے اس کتاب کے متعلق یہ مصبوط عہد نہیں لیا گیا۔ کہ سوائے

الْحَقِّ وَذُرْسُوا مَا فِيهِ وَالذَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ

سچی بات کے اللہ کے متعلق اور کچھ نہ کہیں۔ اور جو اس کتاب میں لکھا ہے اسے سوچ سمجھ کر اور کو بڑا نہیں کیا۔ اتنا ہی غور۔

يَسْتَقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦٩﴾ وَالَّذِينَ يُسْكِنُونَ بِالْكِتَابِ

ہیں کہنے کہ آخرت میں جو یہ ہیر گاروں کے رہنے کی جگہ ہے وہ اس دنیا سے بہتر ہوگی۔ انہیں سنا دو جو ان کو اس کتاب کو بخیر

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ لَنَا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٧٠﴾

رہیں گے۔ اور اس کے احکام پر چلیں گے۔ اور نماز کو ٹھیک ٹھیک ادا کرتے رہیں گے۔ ہم ایسے بد لوگوں کے نیک اعمال کبھی ضائع نہیں ہونے دیتے

وَإِذْ تَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ

اور ان بنی اسرائیل کو وہ وقت بھی یاد ہو گا جب کہ ہم نے پہاڑ کو انھیں سرور پر چھڑی کی طرح لگا دیا۔ اور انہیں یہ خیال ہوا کہ بس اب ان پر

خُذُوا مَا آتَيْنَكُمْ بِقُوَّةٍ وَادْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۴۱﴾

گرنے کی دلاویز توہم نے انہیں ختم دینا کہ دیکھو اگر تم عذاب سے بچنا چاہتے ہو تو جو ہم تم کو دے رہے ہیں اسے ٹھیک طرح قبول کرو۔ اور جو اس کی ہمت نہ ہے

تفسیر

اس کو غ میں سب سے پہلے بنی اسرائیل کی اس نافرمانی کا ذکر ہے۔ جس کی وجہ سے انہیں بندر بنا دیا گیا تھا۔ اور ساتھ ہی مثال سے یہ بھی سمجھا دیا گیا ہے۔ کہ خواہ کوئی مانے یا نہ مانے نیک آدمی کا فرض ہے۔ کہ وہ نصیحت کرنا جائے۔ تاکہ وہ اس عذاب سے جو بدکاروں پر آتا ہے بچ جائے۔ اس کے بعد بنی اسرائیل کی ایک اور بری صفت بیان کی گئی ہے۔ کہ وہ خدا کے رحم و کرم کا ناجائز فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ اور کتاب اللہ کے احکام کے عوض دنیا کے مال دولت کو قبول کرتے ہیں۔ اور یہ سمجھا دیا گیا ہے کہ خدا ایسے جرم کو بھی معاف نہیں کرے گا۔ کیونکہ یہی تو اصل کام ہے۔ جس کے لئے کسی قوم کو پیدا کیا جاتا ہے۔ یہ سمجھ جائیے۔ کہ بنی اسرائیل کے حالات سے عبرت پکڑیں اور خود انہیں بے کاموں سے بچتے رہیں جن میں بنی اسرائیل گرفتار تھے

أَشْهَدُ - اس نے گواہ کیا گواہ بنایا۔ اَلَسْتُ - کیا میں نہیں ہوں۔ بَلَى - ہاں۔ مُبْطِلُونَ - باطل کی سیر دی کرنے والے گمراہ۔ اَلَسْتُمْ - اس نے کھلی اتار دی یعنی پھر کیا قبول نہ کیا غَوِيْنَ - غوائل والے گمراہ۔ اَخْلَدُوا - وہ جھکا۔ وہ گرا۔ كَلْبٌ - گتا۔ يَلْهَثُ - وہ زبان نکالے۔ تَتَوَكَّلُ - تو اس کو چھوڑ دے۔ مُهْتَدِيْ - ہدایت پایا ہوا۔ ذُرْأَانَا - چھوڑ دیا یا پیدا کیا ہم نے۔

وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِن بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

اور اسے پھر بچھے یاد ہونا چاہیے۔ کہ جب ترے رب نے آدم کی اولاد اور جو بھی ان کی نسل سے ہوں۔ عہد لیا۔ اور ان کو ہی ان پر گواہ

وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَى شَهِدْنَا أَنَّا

بنائے ہوئے۔ ان سے پوچھا کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں۔ انہوں نے کہا۔ کہ ہم کو اسی دیتے ہیں کہ ہاں تو ہمارے رب ہے۔

أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غْفِلِينَ ﴿۱۴۲﴾

آدم کی اولاد یہ اس لئے ہم نے کہا۔ کہ کہیں تم قیامت کے دن یہ کہو۔ کہ ہم تو اس سے بالکل بے خبر تھے۔

أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِن قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ

یاد یہ کہنے لگو۔ کہ ہمارے باپ دادا نے کہیں پہلے شرک کیا ہو گا۔ ہم ان کے بعد پیدا ہوئے۔

بَعْدَ هُمْ أَفْهَلُ لَكُنَّا بِمَا فَعَلَ الْبَاطِلُونَ ﴿١٤٣﴾ وَكَذَلِكَ

اے اللہ کیا تو اب جو ان گنہ گاروں نے کیا تھا۔ اس کے بدلے ہمیں ہلاک کرے گا۔ اور دیکھو ہم اسی طرح

نَفِصِلُ الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٤٢﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ

اپنی نشانیوں کو مفصل کھول کھول کر بیان کر رہے ہیں تاکہ لوگ ان کی طرف متوجہ ہوں۔ اور اے محمد! انہیں اس شخص

الَّذِي آتَيْنَاهُ الْآيَاتِنَا فَأَنْسَاهُ مِنْهَا فَأَنْبَاهُ الشَّيْطَانُ

کی حالت سنا جس کو ہم نے اپنی نشانیاں دیں۔ مگر اس نے انہیں قبول نہ کیا۔ تو شیطان اس کے پیچھے ہو گیا۔ اور وہ

فَكَانَ مِنَ الْغَوِيِينَ ﴿١٤٥﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَذَا لَآئِنَهُ أَخْلَدَ

شخص گمراہوں میں جا ملا۔ اگر ہم اُسے اس قابل دیکھتے تو ان نشانیوں کے باعث اسے ہندوی اور بزرگی دینے

إِلَى الْأَرْضِ أَتَبَعَ هَوَاهُ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحْمِلْ

مگر اس نے تو اپنی خواہشات کی پیروی کر لی شرور و گردی۔ اور زمین کی طرف ہی جھک گیا۔ پس ایسے شخص کی مثال ایسے

عَلَيْهِ يَلْهَتْ أَوْ تَتْرُكُهُ يَلْهَتْ ذَلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ

کئے کی ہے۔ جس پر اگر تو کوئی مار ڈالے تو بھی زبان حال کر دکھا دے اور اگر اسے کھلا چھوڑ دے تو بھی زبان شکاٹے پھیرے۔ وہ لوگ

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَاقْصُصْ الْقِصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٤٦﴾

جو ہماری نشانیاں کو جھٹلاتے ہیں۔ ان کی مثال اس جیسی ہی ہے۔ اے محمد! تو انہیں یہ مثالیں پڑھ کر سنا تا کہ وہ کچھ غور کریں۔

سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنْفُسُهُمْ كَانُوا

اور دیکھو ان لوگوں کی مثال جو اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہوئے۔ ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں۔ کتنی بری مثال ہے۔

يُظْلِمُونَ ﴿١٤٧﴾ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِىٰ وَمَنْ يُضِلِّ

بات یہ ہے۔ کہ جس کو اللہ ہدایت کے قابل سمجھے کہ ہدایت دے دیں۔ وہ ہدایت پاسکتا ہے ورنہ جس کو

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٤٨﴾ وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا

وہ گمراہی میں رہنے دے۔ وہ سراسر نقصان میں رہے گا۔ اور ایسے ہی ہمارے پیدا کئے ہوئے جنوں اور انسانوں میں سے

مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا ۖ وَلَهُمْ

بہت سے ہیں جو جہنم کے قابل ہیں۔ ان بدبختوں کے دل تو ہیں۔ مگر ان سے سوچتے سمجھتے نہیں۔ اُن کی آنکھیں بھی ہیں

أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا ۖ وَلَهُمْ أَذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ ط

مگر ان سے دیکھتے نہیں۔ کان بھی ہیں۔ مگر کسی کی بات سننے ہی نہیں۔

أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿١٤٩﴾

ایسے لوگ بالکل جانور سے ہیں۔ بلکہ ایک طرح تو ان سے بھی بدتر۔ کیونکہ یہ لوگ بالکل غافل ہیں۔

وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا وَذَرُوا الدِّينَ

اور اے مسلمانو۔ اللہ کے بڑے اچھے اچھے نام ہیں ان ناموں سے اُسے پکارا کرو۔ اور ان بدیہیوں کو چھوڑ دو۔

يُحَدِّثُونَ فِي الْأَسْمَاءِ ۖ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٨٠﴾

جو اس کے ناموں سے بھی بے دینی پیدا کرتے ہیں۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں۔ انہیں بہت جلد اس کا بدلہ مل جائے گا۔

وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْتَدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٨١﴾

اور ہمارے پیدا کئے ہوئے بندوں میں سے ایسا گروہ بھی ہے جو کہ سچی باتوں کی ہدایت کرتا ہے۔ اور سچی اور انصاف سے کام لیتا ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں پہلے تو اس ازلی عہد کا ذکر ہے جس کی روتے سب انسانوں نے اس بات کا اقرار کیا ہے۔ کہ اللہ ہی اُن کا رب ہے۔ اگر ہم غور کریں تو ہم خود ہی اس بات کے قائل ہو جائیں گے۔ کہ ہمارا رب صرف اللہ ہی ہو سکتا ہے۔ اور ہمیں خود ہی شرک سے بچنا چاہیئے۔ اس کے بعد ایسے شخص کی مثال بیان کی گئی جو خدا کی دی ہوئی آیات کو چھوڑ دے۔ اور اُسے ایسے کتے سے تشبیہ دی گئی ہے۔ جو کہ خواہ خواہ زبان لٹکائے پھرے۔ اسلام سے انکار کرنے والوں کی یہی مثال ہے۔ کیونکہ خود ہی وہ چاہتے ہیں۔ کہ دنیا میں رہنے کیلئے۔ قانون اور قاعدہ کی ضرورت ہے مگر جب اسلام کے سادہ اور نفع پہنچانے والے قانون ان کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ تو پھر اُن سے انکار کرتے ہیں۔ نہ تو انہیں پہلی حالت میں چین ہے نہ دوسری میں۔ اور یہ بہت بری حالت ہے ہمیں چاہیئے۔ کہ قرآن کے احکام کو مان لیں۔ اور جھٹلانے یا ٹالنے کی کوشش نہ کریں نہ رنہ ترقی کی بجائے ہم ذلیل اور رسوا ہو جائیں گے۔ نیز ہمیں اپنے دل و دماغ۔ اور دوسری طاقتوں سے کام لینا چاہیئے۔ ورنہ ہم میں اور جانور میں کوئی فرق نہیں ہوگا۔

نَسْتَدْرِيْهُمْ اَمْ لَكُمْ حِسْيَةٌ اُمِّيٌّ ۖ فِيْهَا دُونَكَ يَادِيْتَانِ ۚ كَيْدِيْ مِيْرِيْ تَبِيْرِيْ مِيْرِيْ ۚ

مَنِيْنٌ ۚ مَضْبُوْبٌ ۚ جَنَّتْ ۚ جَنُوْنٌ ۚ دِيَوَانُغِيْ ۚ اِقْتَرَبَ قَرِيْبٌ ۚ

یَا اُمِّی کس کے ساتھ۔ کونسی۔ کھدایت۔ بات۔ یعنی قرآن۔ مکر۔ سہما۔ اس کا جاری ہونا۔

یُحْكِمُهَا ۚ وَهَاسَ ظَاهِرٌ كَرْتَابَةٍ تَبَاتِيْ ۚ حَفِيْ ۚ لَوْ هِمْ لَكُنْهَ الْاَلَا ۚ وَاَقْف ۚ اَسْتَكْتَرْتُ مِنْ يَادِهِ كَلْبِيَا ۚ بَرَّالْبَتَا

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ

اور یاد رکھو جو ہماری نشانیوں کا انکار کر رہے ہیں۔ ہم اُن کو آہستہ آہستہ اپنی طرف ایسا کھینچیں گے۔

لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٢﴾ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ۖ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿١٨٣﴾ أَوَلَمْ

کہ انہیں معلوم بھی نہیں ہوگا۔ میں انہیں تھوڑی سی مدت دے رہا ہوں۔ یقیناً میری تدبیر بہت بخیر ہے اس سے بچ نہیں سکتے۔

يَتَفَكَّرُوا فِي مَا بَصَّاجُكُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ هُوَ إِلَّا سَدٌّ مَّرٍ

کیا ان انکار کرنے والوں نے اتنا بھی غور نہیں کیا۔ کہ پیڑ سوائے ایک عذاب سے ڈرانے والے کے اور خوشخبری دینے والے کے اور کچھ نہیں

مُبِينٌ ﴿١٨٤﴾ أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ مَا

اور اس میں کوئی جنوں کی بات نہیں۔ اور کیا انہوں نے جو آسمانوں اور زمین میں اللہ نے چیزیں پیدا کر رکھی ہیں۔ ان کو دیکھ کر بھی

خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ وَإِنَّ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ

نہیں سوچا۔ اور کبھی انہیں بیخبال نہیں آیا۔ کہ کہیں ان کی موت بالکل قریب ہی نہ آ چکی ہو۔ وہ بتائیں۔

أَجَلُهُمْ فِي أَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٥﴾ مَّن يُّضِلِّ

کہ مرنے کے بعد پھر کس چیز پر ایمان لائیں گے۔ بات تو یہ ہے۔ کہ اللہ نے جس کی

اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٨٦﴾

گمراہی کا فیصلہ کر دیا ہوا ہے۔ پھر اس کو کوئی ہدایت دینے والا بھی نہیں ہو سکتا۔ اسی نے ان کو جھوڑ دیا ہے۔ اب اپنی سرکشی

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا

میں ہی جھٹکتے چلے جا رہے ہیں۔ اے محمد یہ تجھ سے پوچھتے ہیں۔ کہ قیامت کے آنے کا کونسا وقت ہے۔ ان سے کہہ دے کہ اس بات کا

عِنْدَ رَبِّي لَا يَجْلِيهَا لَوْفٌ هَآ إِلَّا هُوَ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ

صمیم علم میرے پروردگار کو ہی ہے۔ اس کے صحیح وقت کو سوائے اُس کے اور کوئی جان بھی نہیں سکتا۔ اور وہ زمین اور آسمانوں پر ایک

وَالْأَرْضِ ط لَا تُاتِيكُمُ إِلَّا بَغْتَةً ۖ يَسْأَلُونَكَ كَانَتْ خَفِيَ عَنِهَا

بہت بڑی چیز ہے۔ اتنا کہہ سکتا ہوں کہ تم پر آجائے گی۔ یہ تجھ سے ایسے پوچھ رہے ہیں۔ جیسے کہ تو اسی کی توفہ میں لگا ہوا ہے

قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٧﴾

ان سے پھر کہہ دے۔ کہ اس کا علم میرے پروردگار کو ہی ہے۔ بلکہ اکثر لوگ تو اس بات کو جانتے ہی نہیں۔ کہ صمیم علم خدا کو ہی ہے۔

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ وَ

اے محمد! میں ان لوگوں سے کہہ دے کہ میں تو اپنی ذات کے لیے بھی نفع یا نقصان کا اختیار نہیں رکھتا۔ جو نفع یا نقصان ہوتا ہے وہ اللہ ہی کی مرضی سے

لَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا اسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ

ہوتا ہے۔ اور اگر میں گہی کے کہنے کے مطابق عالم الغیب کا جاننے والا ہوتا۔ تو اپنے لئے بہت سی بھلائی کا سامان کر لیتا۔ اور مجھے کوئی تکلیف

السُّوءُ ۚ إِنَّ أَنَا إِلَّا سَدِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٨﴾

بھی نہ پہنچتی۔ میں تو سوائے ایمانداروں کے لئے ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہونے کے اور کچھ بھی نہیں ہوں۔

تفسیر

اس رکوع میں اول کا فرد کو تنبیہ کی گئی ہے کہ وہ اس دنیا کی زندگی میں جو انہیں مہلت مل رہی ہو اس پر وہ خوش نہ ہوں۔ وہ اللہ کے بچے سے بچ کر کہیں جا نہیں سکتے۔ اور انہیں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ جوں جوں دن گذرتا جا رہا ہے۔ ان کی موت قریب آ رہی ہے جس سے وہ دن بدن خدا کے قریب ہوتے جا رہے ہیں۔ اس کے بعد انہیں سوچنے سمجھنے کیلئے کہا گیا ہے۔ اور بتایا ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نعوذ باللہ دیوائے نہیں۔ جو انہیں عذاب سے ڈرائے ہیں۔ اس کے بعد انہیں سمجھا یا گیا ہے کہ موت کے آنے کا کوئی وقت مقرر نہیں۔ اس لئے انہیں جلدی ایمان لے آنا چاہیئے۔ کیونکہ مرنے کے بعد کوئی ایمان بھی نہیں لاسکتا۔ ہمیں چاہیئے کہ موت کو ہر وقت یاد رکھیں۔ اور نیک کاموں کے کرنے میں جلدی کریں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہمارے انتظار کرتے کرتے ہمیں موت آ جائے۔ اور ہم پھر بعد میں افسوس کریں۔ آخری آیات میں قیامت کے متعلق بتایا گیا ہے۔ کہ سوائے خدا کے اور کسی کو اس کے آنے کے وقت کا علم نہیں۔ اور نیز یہ بھی بتایا گیا ہے کہ رسول خدا بھی غیب کا علم نہیں جانتے آپ ایک رسول ہیں جن کا فرض لوگوں کو قرآن کی طرف بلانا ہے۔

يَسْكُنُ تَاوَهُ نَسْكِينُ بَدَا - آرام حاصل کرے۔ تَغَشَّيْهَا اُس نے اس کو ڈھانکا۔ اس کے صحبت کی حرَّت - وہ چلی چلتی پھرتی ہی۔ لَمَّا - جب حیرت - اَثْقَلَتْ - وہ بوجھل ہوئی۔ بھاری ہوئی۔ دَعَا - دونوں نے پکارا۔ صَالِحًا - صحیح سالم۔ يَخْلُقُونَ - وہ پیدا کئے جاتے ہیں۔ اَدْعَوْا تَعْمُوا تم دعوت دو۔ بھاروا۔ صَامِتُونَ - چپ خاموش رہنے والے۔ يَمْشُونَ - وہ چلتے ہیں۔ يَبْطِشُونَ - وہ پکڑتے ہیں۔ كِبْدٌ وَنَمِيرٌ خلاف تدبیر کرو۔ تَنْظُرُونَ - مجھے تم مہلت دو۔ يَنْزِعُ عَنْكَ تَجَّ کو بھڑکائے وہ۔ نَزْعٌ - بھڑکانا۔ اَكْسَانًا - اَسْتَعَانَ تَوَيْنًا مانگ۔

لَا يَنْصُرُونَ - وہ کمی نہیں کرتے۔ اَجْبَيْتَ - توجہ لایا۔ تو ڈھونڈ کر لے آیا۔ بَصَاوِرُ - سوچ کی باتیں۔ اَنْصُرُوا تم خاموش رہو۔ خَيْفَةً - ڈر کر ڈرتے ہوئے۔ غَدُو - صبح۔ اَدْسَالُ - شام

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا

اور اللہ ہی ہے جس نے تم کو ایک اکیلی جان - یعنی آدم سے پیدا کیا۔ اور اس کی جنس سے اس کی

زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا

بہوی بنانی تاکہ اُس سے اُسے تسکین حاصل ہو پس جب کبھی آدمی نے اُس سے صحبت کی تو پہلے اُس عورت کو حمل کا معمول

خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَوَاللهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ

سبکو چھ محسوس ہوا اور وہ حمل کو لے ہوئے چلتی پھرتی رہی۔ مگر جب حمل کے بوجھ کو اُس نے اچھی طرح محسوس کیا اور اسے بوجھ

اَتَيْنَتَا صَالِحًا لَتَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿١٨﴾ فَلَمَّا أَتَاهُمَا

کے پیدا ہونے کا یقین ہو گیا تو پھر مرد اور عورت دونوں نے اللہ سے دعائیں مانگنا شروع کیں۔ اے اللہ! تو ہمیں صحیح سالم

صَالِحًا جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا فَتَعَالَى اللهُ عَمَّا

تندرست بچہ دے گا تو ہم تیرے نہایت شکر گذار ہوں گے۔ جب اللہ نے انہیں صحیح سالم اور تندرست بچہ دیا تو اس نے جو دیا اس میں

يُشْرِكُونَ ﴿١٩﴾ اَلَيْسَ لَكَ بِمَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلِقُونَ ﴿٢٠﴾

اور ان کو شریک بنانے لگے۔ اللہ کی ذات تو اس سے جس کو یہ اُس کا شریک بناتے ہیں بہت ہی بلند ہے۔ ابابا اُس کو خدا کا شریک بنانے میں

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنْفُسُهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿٢١﴾

جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتا بلکہ ایسے خدا کو تو دیکھ کر ڈب ڈب جاتے ہیں۔ اور پھر دیکھو اُن کی کسی قسم کی مدد کرنے کی بھی انہیں طاقت نہیں اور نہ ہی

وَأَن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لَا يَتَّبِعُوكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ

اپنی آپ مدد کر سکتے ہیں۔ اے مسلمانو! ایسے یوں تو قول کو جو اللہ کے شریک بناتے ہیں اگر تم پر ہدایت کی بات دلاؤ تو کبھی ہٹنا ہی میری

أَدْعُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿٢٢﴾ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ

نہیں کریں گے۔ وہ تو ایسے ہیں کہ تمہارے لئے ایک جیسا ہی ہے اگر تم اُن کو بلاؤ یا خاموش رہو۔ اے یوں تو فر۔ اللہ کو چھوڑ کر جن کو تم

مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا

پکارتے ہو وہ تو تمہاری ہی طرح اللہ کے بندے ہیں۔ اگر تم انہیں خدا کا شریک بنانے میں سچے ہو۔ تو ان کو پکار کر دیکھو

لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٣﴾ أَمْ لَهُمْ آرْجُلٌ يَّبْشُرُونَ بِهَا

تمہاری کسی بات کا جواب دیتے ہیں۔ اتنا ہی بتاؤ کہ ان کے پاؤں ہیں جن سے چل پھر سکیں۔

أَمْ لَهُمْ آيْدٍ يَّبْطِشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا

یا ہاتھ ہیں جن سے دیکھ سکیں یا اُن کی آنکھیں ہیں جن سے دیکھ سکیں۔

أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَّسْمَعُونَ بِهَا قُلْ دَعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ

یا کان ہیں جن سے وہ سُن سکیں۔ اے محمد! ان سے کہہ دے کہ اے مشرک! جن کو خدا کا شریک

كَيْدُونَ فَلَا تَنْظُرُونَ ﴿٢٤﴾ إِنَّ وَلِيََّ اللهُ الَّذِي نَزَّلَ

بناتے ہو ان کو مدد کے لئے بلالو اور میرے خلاف کوئی تدبیر کرو اور مجھے کوئی ہمت نہ دو۔ اور میرا مالک اور دوست تو وہی اللہ ہے جس

اَلْكِتٰبِ وَهُوَ يَتَوَلٰى الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۹۶ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ

لے یہ کتاب اتاری ہے۔ اور وہ ضرور نیک بندوں سے محبت رکھتا ہے۔ اور مشرکوں کو جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہو۔

دُوْنِهِ لَا يَسْتَطِيعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَا اَنْفُسُهُمْ يَنْصُرُوْنَ ۝۱۹۷

وہ تمہاری کسی طرح مدد کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں۔

وَ اِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلٰى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا وَ تَرٰهُمْ يَنْظُرُوْنَ

اے مسلمانو! اگر تم ان مشرکوں کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو یہ ہرگز نہ مانیں گی۔ یہ بات تک نہیں سنیں گے اور لے محمدؐ تو دیکھتا ہے کہ یہ

اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝۱۹۸ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ

تیری طرف دیکھ رہے ہیں۔ دیکھنا کیا ان کو تو سمجھائی ہی کچھ نہیں دیتا۔ بس تو معاف کرنا ہی اپنا شیوہ بنا اور اچھے

وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ۝۱۹۹ وَاَمَّا يَنْزِعُكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ

کامیوں کا حکم دیتا جائے۔ اور جہاں تک ہو سکے ان جاہلوں سے بڑے ہی رہ۔ اگر شیطان کی طرف سے تیرے دل میں کوئی

نَزَعٌ فَاَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيْمٌ ۝۲۰۰ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

دوسو پیدا ہو تو فوراً شیطان سے اور اس کے وسوسوں سے اللہ سے پناہ مانگ۔ اور وہ اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ تیری

اِذَا مَسَّهُمْ طَيْْفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ

الٹھا کوئے گا اور قبول کرے گا۔ اور دیکھ جو ہر میزگار ہیں جب کبھی انہیں شیطان کی طرف سے کوئی دوسو پیدا ہوتا ہے فوراً اللہ کو یاد

مُبْصِرُوْنَ ۝۲۰۱ وَاَخْوَانُهُمْ يَبُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ

کرتے ہیں اور پھر اللہ کو یاد کرنے میں انہیں سب نیک و بد صاف دکھائی دینے لگتا ہے۔ اور ان کے دوسرے بھائی ہیں جو اللہ کو یاد نہیں

لَا يُقْصِرُوْنَ ۝۲۰۲ وَاِذَا كَمْ تَاْتِيْهِمْ بَايَةٌ قَالُوْا لَا اَجْتَبَيْتُهَا

کرتے ہیں۔ ان کو شیطان سرکشی کی طرف لئے جا رہے ہیں۔ اور وہ اس میں کوئی کمی نہیں کرتے۔ اور اسے محمدؐ جب تو ان سرکشتوں کے پاس کوئی آیت

قُلْ اِنَّمَا اتَّبِعُ مَا يُوْحٰى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ هٰذَا بَصَائِرُ مِنْ

لے کہ میں آناؤں کئے لگتے ہیں کیوں اب کیوں کوئی نشانی نہیں ملے لیا۔ ان سے کہہ میں تو جو نبی میرے رب کی طرف سے وحی ہوتی ہے

رَبِّكُمْ وَهُدٰى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُوْنَ ۝۲۰۳ وَاِذَا قُرِئَ

اسی کی پیروی کرتا ہوں آیتیں بنانا میرا کام ہے اور یہ قرآن تو تمہارے لئے مسوچنے کئے کی چیز ہے۔ اور اس پر ایمان لے آئیں گے ان کی ہدایت

الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهُ وَاَنْصِتُوْا لَكُمْ تَرْحَمُوْنَ ۝۲۰۴

کلامِ وحی سننے کا اور ان کی رحمت ثابت ہوگی۔ اور جب قرآن پڑھا جائے۔ تو اس کو دل سے سو۔ اور جو سی اختیار کرو۔ تاکہ تم پر

وَ اِذْ كَرُمْتُ رَبِّكَ فِىْ نَفْسِكَ تَضَرَّعًا وَ خِيفَةً وَ دُوْنَ الْبَحْرِ

رحم کیا جائے۔ اور اسے محمدؐ تو اپنے جی میں ہی صبح و شام گڑ گڑا کر اور ڈر ڈر کر اور بچی

مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْخَفِيلِينَ ﴿۴۵﴾

بات کرنے سے ذرا کم آواز میں اپنے اللہ کو پکارتا رہو۔ اور دیکھ غافل نہ بن جانا۔

إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ

اور یاد رکھ جن کو میرے رب کا قرب حاصل ہے وہ اُس کی عبادت سے کبھی تکبر نہیں کرتے

وَيَسْبِغُونَ لَهُ وَيَسْجُدُونَ ﴿۴۶﴾

اُس کی تسبیح کرتے ہیں اور اُس کو سجدے کرتے رہتے ہیں۔

تفسیر

اس رکوع میں سب سے پہلے یہ بتایا گیا ہے کہ تمام انسان ایک ہی جنس سے پیدا کئے گئے ہیں۔ اور اُن کا سب کا ایک ہی خدا ہے۔ جس کی انہیں عبادت کرنی چاہیے۔ اُس کے بعد بتایا ہے کہ اللہ ہی ہے جو اولاد دیتا ہے۔ اس کے بعد مشرکوں کی نادانی اور بیوقوفی کو ظاہر کیا گیا ہے کہ کتنے بیوقوف ہیں جو ایسی چیزوں کو خدا کا شریک بناتے ہیں جن میں کم از کم عارضی طور پر بھی کام کرنے کی طاقتیں نہیں اگر انہیں مدد کی ضرورت تھی تو کسی ایسے کو خدا بناتے جو کچھ طاقت رکھتا۔ اس کے بعد آنحضرت صلم کو اور اُن کے ذریعہ ہمیں نصیحت کی گئی ہے کہ ایسے جاہلوں سے نرمی سے پیش آنا چاہیے اور انہیں سمجھاتے رہنا چاہیے۔ اور وہ بالکل نہ سمجھیں تو پھر اُن سے دُور ہی رہنا بہتر ہے۔ اس کے دوسرے شیطانی سے اللہ کی پناہ لینے کی تعلیم دی گئی ہے۔ سب کے بعد۔ قرآن پاک کی عزت کرنے کا بیان ہے۔ جب کبھی کہیں قرآن پڑھا جائے تو سُننے والے کا فرض ہے کہ خاموشی سے سُنے اور اُس سے نصیحت حاصل کرے۔ اس کے بعد دعا مانگنے کا طریقہ بتایا۔ اس رکوع کی آخری آیت ایسی ہے جس کے پڑھنے سے بڑے معنی والے اجر

سجدہ کرنا فرض ہو جاتا ہے۔

سُورَةُ الْأَنْفَالِ مَكِّيَّةٌ

پچھترائیں میں

أَنْفَالٌ غَنِيمَتٌ كَامِلَةٌ وَجِلَتْ - دھل جاتے ہیں ثَلِيَّتٌ - پڑھی جاتی ہیں۔

زَادَتْهُمْ - بڑا دیتی ہیں ان کو۔ كِرْهُونَ - ناپسند کرنے والے۔ يُسَاقُونَ - ہانکے جاتے ہیں۔

إِحْدَى - وہ ایک۔ (مؤمن کا صیغہ) ذَاتِ الشُّوْكَةِ - شوکت والی۔ تَسْتَغِيثُونَ - تم فریاد کرتے تھے۔

مُحَمَّدٌ - میں تمہاری مدد کرنے والا ہوں۔ مُرْدِفِينَ - پناہ ہوں گے۔ لَتَطْمَئِنَّ - تاکہ مطمئن ہو جائیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا

لے جو لوگ آپ سے انفال کا حکم دریافت کرتے ہیں۔ انہیں کہہ دیجئے۔ کہ مال غنیمت تو اللہ اور اس کے رسول کا ہے۔ پس تم

اللَّهُ وَأَصْلَحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ

اللہ سے ڈرو۔ اور آپس میں جھگڑاؤں کی باتیں مٹا ڈالو۔ اور صرف اللہ اور اس کے رسول ہی کی فرماں برداری کرو۔ اگر تم

مُؤْمِنِينَ ۱) إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَرُجِلَتْ

سچے مومن ہو۔ سچے مومن وہ ہیں۔ کہ جب خدا کا نام لیا جاتا ہے۔ تو ان کے دل مبہیت سے لرز جاتے ہیں۔ اور جب

قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تَلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَةُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

اس کی آیتیں ان پر سنائی جاتی ہیں۔ تو وہ ایمان میں بڑھنے لگتے ہیں۔ اور انہیں صرف اللہ پر

يَتَوَكَّلُونَ ۲) الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيَمْسُرُونَ زُرْقَهُمْ

بھروسہ ہوتا ہے۔ اور وہ نماز پڑھتے ہیں۔ اور ہمارا دیا ہوا رزق ہمارے راہ میں

يُنْفِقُونَ ۳) أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجَاتٌ

خارج کرتے ہیں۔ تو یہی حقیقی مومن ہیں۔ ان کے پروردگار کے نزدیک ان کے بڑے درجے ہیں۔ اور بخشش

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ ۴) وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۵) كَمَا أَخْرَجَكَ

اور عزت کی روزی۔ مال غنیمت کی تقسیم ان کی ناراضگی ایسی ہی ہے۔ کہ جسے اُس دن جب کہ

رَبُّكَ مِنْ بَيْنِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

آپ کو آپ کے پروردگار نے ایک حق بات کے لئے گھر سے نکالا تھا۔ اور ان میں ایک گروہ ناراض ہو رہا تھا۔

لَكَرَهُونَ ۶) يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ لَكُمَا

اور باوجود حق بات ظاہر ہونے کے یہ اس میں جھگڑا کر رہے تھے۔ اور ایسا خیال کر رہے تھے۔ کہ گویا

يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۷) وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ

آنکھوں دیکھتے موت کی طرف ہانکے جاتے ہیں۔ اے مومنوں وہ وقت یاد کرو۔ کہ جب کہ خدا تم سے

أَحَدِي الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهُمَا لَكُمْ وَتُؤَدُّونَ أَنْ خَيْرُ ذَاتِ الشُّوْكَةِ

وعدہ کر رہا تھا۔ کہ ایک گروہ تمہارے ہاتھ لگے گا۔ اور تم یہ چاہتے تھے۔ کہ غیر مسلح لوگ جو سامان تجارت لایے

تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَيِّقَ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ

تھے وہ تمہارے ہاتھ لگیں حال آنکہ اللہ تعالیٰ کو یہ منظور تھا۔ کہ اپنے حکم سے حق کو حق ثابت کر دکھائے اور کافروں کی جڑ کاٹ

الْكَافِرِينَ ۝ لِيُحِقَّ الْحَقُّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْجَاهِلُونَ ۝

تاکہ مجرموں کو کتنا ہی برا کیوں نہ لگے۔ حق حق ثابت ہو کر رہے۔ اور باطل باطل ہو کر رہے۔

إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِالْفِئَةِ

اے مسلمانو! اس وقت کیا کرو جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے۔ اور اس نے تمہیں جواب دیا۔ کہ

الْمَلَائِكَةُ مُرْدِفِينَ ۝ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرًا وَلِتَطْمَئِنَّ

تمہاری ہزار فرشتوں سے مدد کروں گا۔ جو پرے باندھے چلے آئیں گے۔ اور اللہ نے تمہیں یہ مدد خوش کرنے کیلئے دی تھی۔

بِهِ قُلُوبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ اللَّهُ عَزْزُوكُمْ ۝

اور اس لئے کہ تمہارا رے دلوں کو اطمینان ہو جائے۔ حالانکہ حقیقی مدد صرف اللہ ہی کر سکتا ہے۔ اور وہ نیز دستِ حکمت والا ہے۔

تفسیر

اس سورہ کو انفال اس لئے کہتے ہیں۔ کہ اس میں مالِ غنیمت کے بارے میں احکام ہیں چنانچہ جنگ بدر میں مالِ غنیمت ہاتھ لگا۔ تو بعض چیزیں لوگوں کو پسند آئیں۔ اور انہوں نے آنحضرتؐ سے مانگیں لیکن آپؐ نے انہیں تانزول و حی اُن کے دینے سے انکار کیا۔ بعض لوگوں کو اس بات سے ناراضگی پیدا ہوئی۔ تو یہ سورتہ اَلْأَنْفَالِ نازل ہوئی۔ اور ان لوگوں کو خود رسول خداؐ نے کہا۔ کہ یہ چیز میری ہے۔ لیکن میں تمہیں دیتا ہوں۔ اس رکوع میں سچے مومن کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں۔ پھر اس کے بعد واقعہ بدر کا دوبارہ ذکر کیا۔ اور لوگوں کو اپنی نعمتیں یاد کرائی ہیں۔

فائدہ

سچا اور حقیقی مومن وہی ہے۔ جو خدا کے احکام پر پورا پورا پابند ہو۔ اور یہ مقصد اس وقت تک حاصل ہو نہیں سکتا۔ جب تک مسلمان قرآن کو معنی و مطلب کے ساتھ عمل کی نیت سے پڑھنا نہ شروع کر دیں۔ اس لئے اگر خدا کا بندہ بننا ہو اور اس کے نزدیک عزت و رتبہ پانا ہو۔ تو قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھو اور اس کی بات عمل کرو۔

لِيُظْهِرَكُمْ تَاكْتِهِيں پاك كرنے۔ لِيَرْبِطَ تاكلماں مضبوط كر دے۔ اَقْدَامَهُمْ قَم كى جمع۔ پاؤں۔

فَتَسْتَوُوا بِنِزَاتِ قَدَم ركلو۔ اَعْنَاقِ جوعُش كى۔ گردنیں۔ بَنَانِ پور۔ جوڑ۔

لَقَيْتُمْ تَم نے ملاقات كى۔ رَحْفًا جنگ كى حالت میں۔ مُتَحَرِّفًا كتر جانے والے۔ ہٹ جانے والا۔

مُتَحَيِّرًا۔ جگہ پھرتا ہو۔ رَمِيَتْ۔ توڑنے پھینکا۔ مُوْهِنٌ۔ ابانت کرنے والا۔
تَسْتَفِيحُوا۔ تم نے فتح طلب کی۔ نَعَدْتُ۔ ہم لوٹیں گے۔

إِذْ يُغَشِّكُمُ اللَّعَاسُ أَمْنَهُ مِّنْهُ وَيَنْزِلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ

اے مسلمانو! وہ وقت یاد کرو جبکہ تمہیں آرام پہنچانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے تم پر نیند طاری کر دی۔ اور آسمان سے پانی برسایا

مَاءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ

تھا کہ تم پاک ہو جاؤ اور یہ کہ شیطان کی نجاست تم سے دور کر دے۔ ہمتا رہے

عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ۝۱۱ إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَىٰ

دلوں کو مضبوط کر کے ہمتا رہے قدم جما دے۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب ہمتا رہے

السَّلَاسَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبَّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا سَأُلْقِيَ فِي

برودہ گارنے فرشتوں کو یہ وحی کی کہ میں تمہارے ساتھ ہوں! تم مسلمانوں کو ثابت قدم رکھو! میں عنقریب کافروں

قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ

کے دلوں میں رعب ڈال دوں گا۔ پس تم ان کی گردنوں

وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝۱۲ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ

اور ہر پور پور ضربیں لگاؤ۔ یہ اسلئے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کی

وَمَرَّسُولَهُ ۚ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

نافرمان برداری کرتے ہیں اور جو بھی اللہ اور اس کے

الْعِقَابِ ۝۱۳ ذَٰلِكُمْ فَذُقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ آبٍ لَّتَارِ ۝۱۴

کے رسول کی نافرمان برداری کرے گا۔ تو یاد رکھیے اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ یہ ہمتا رہی سزا ہے۔ سو کچھ اور اس کے علاوہ کافروں کیلئے

بِآيَاتِهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ أَقْبَتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَازْهَقُوا فَلَ

دور رخ کا عذاب بھی ہے۔ اے ایمان والو! جب تم جنگ میں کافروں سے آمناسا منا کرو۔ تو انہیں ہرگز

تَوَلَّوْهُمْ إِلَّا ذُبَابًا مَّرَّةً ۝۱۵ وَمَنْ يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا

پہنچہ دکھا کر نہ بھاگے۔ اور جو بھی اس دن پیچھے دکھا کر بھاگے گا اس میں وہ شامل نہیں

لِقِتَالٍ وَمُتَحَيِّرًا إِلَىٰ فِتْنَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَا وَه

جولہائی کی غرض سے کترائے۔ یاد دہرے گروہ کے پاس جگہ چڑے۔ تو ایسا بھاگنے والا یقیناً خدا کے غضب میں

جَهَنَّمَ وَيُسَّ الصَّبِيرُ ۝۱۶ فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ

گرفتار ہو گا۔ اور اس کا ٹھکانا جہنم ہو گا۔ اور وہ بہت بری جگہ ہے۔ جنگ بدر میں تم نے انہیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں

قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ ۚ

قتل کیا۔ اور اے محمد آپ نے ان کی طرف مٹی نہیں پھینکی تھی۔ بلکہ اللہ نے پھینکی تھی۔ اور یہ اس لئے کہ

وَلِيَّبِلَى الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلََاءٌ حَسَنًا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ

خدا اس طرح سے مومنوں کی۔ اچھی طرح سے آزمائش کر لے۔ بے شک وہ بڑا سننے والا اور

عَلِيمٌ ۙ ذَٰلِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنُ كَيْدِ الْكَافِرِينَ ۚ إِنَّ

جاننے والا ہے۔ یہ تو تمہارے لئے ہے۔ اور اس کے برعکس اللہ کافروں کی چالیں کمزور کر دینے والا ہے۔

تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ ۚ وَإِنْ تَنْتَهُوا فهُوَ خَيْرٌ

اے کفار! اگر تم نے فتح مانگی۔ تھی تو وہ تمہیں آجلی اور اگر تم اب شرک سے اور مسلمانوں کو ستانے سے

لَكُمْ ۚ وَإِنْ تَعُودُوا نَعُودْ ۚ وَلَنْ نَغْنِي عَنْكُمْ فَعَتَكُمْ شَيْئًا

باز رہو۔ تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ اور اگر پھر تم ان کو ستاؤ گے۔ تو ہم بھی ان کی مدد کرنے پر اتر آئیں گے۔

وَلَوْ كُشِرَتْ ۖ وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۙ

اور نہاری جماعت خواہ کتنی بڑی ہو۔ تمہارے کسی کام نہ آئے گی۔ اور یاد رکھو کہ اللہ مومنوں کا ساتھ دینے والا ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں جنگ بدر کا واقعہ دوبارہ بیان کیا ہے۔ اور مسلمانوں کو وہ وقت یاد

دلایا ہے۔ کہ جب یہ سخت تھکے ماندے تھے۔ تو ان پر ایک نیند کا عالم طاری کر دیا۔

اور سب کی تھکان جاتی رہی۔ اور مینہ برسا دیا۔ جس سے مسلمانوں کو بہت سے فائدہ حاصل ہو گیا۔

پھر اس کے بعد مسلمانوں کو یہ حکم دیا گیا ہے۔ کہ کفار کے مقابلے میں کبھی پیٹھ دکھا

کر نہ بھاگیں۔ ورنہ جو ایسا کرے گا۔ سخت عذاب کا مستحق ہو گا۔ ہاں کسی چال کی غرض سے

ادھر اُدھر کتر جاوے۔ تو پھر مقابلہ کرے۔ تو وہ اس سے مستثنیٰ ہے اس میں مسلمانوں کیلئے بڑا سبق ہے۔

پھر اس بات کی طرف اشارہ ہے۔ کہ جو کام اللہ کی راہ میں کیا جاتا ہے۔ وہ گویا خود

خدا ہی کرتا ہے۔ تو اسے بُرائیوں سمجھا جائے۔

پھر مشرکین کو تنبیہ ہے۔ کہ مسلمانوں کو ایذا دینے سے باز رہیں۔ ورنہ انہیں شکست

ہوگی۔ اور مسلمانوں کی مدد خود خدا کرے گا۔

الدَّوَابِّ - چھ دالے جانور۔ اَسْمَعُهُمْ - ان کو سُناتا۔ يَجُولُ - حائل ہے۔
تُصِيبَنَّ - پہنچے۔ خَاصَّةً - خاص طور پر۔ يَتَخَطَّفُكُمْ - اُچک بچائیں تم کو
اَوْكُمْ - تمہیں پناہ دی۔ لَا تَخُونُوا - خیانت نہ کرو۔ فِتْنَةٌ - آزمائش۔ عذاب۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنَّهُ

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور جب کہ تم کچھ سُن رہے ہو

وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ﴿۲۰﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا

اس سے منہ نہ موڑا کرو۔ اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے ظاہر کہہ دیا ہم نے سُننا

وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿۲۱﴾ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُّ

اور انہوں نے کچھ بھی نہ سُننا تھا۔ بے شک اللہ کے نزدیک ایسے لوگ بدتر جانور ہیں جو بے اور گوشتے ہیں

الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۲۲﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا

اور جو کچھ سمجھتے ہی نہیں۔ اور اگر اللہ کے نزدیک ان میں کوئی بھلائی کی بات ہوتی

لَأَسْمَعَهُمْ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ مَعْرَضُونَ ﴿۲۳﴾

نواہیں سُنواتا۔ اور اگر انہیں سُناتا بھی تو وہ رُوگردان ہو کر بھاگ کھڑے ہوتے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ

اے ایمان والو جب اللہ اور اس کے رسول تمہیں ایسے کام کی طرف بلائیں کہ جس میں تمہاری زندگی

لِمَا يُحْيِيكُمْ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَجُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ

کارا رہے تو اس کی پیروی کر لیں کہو اور جان لو کہ اللہ آدمی کے دل کے درمیان آ رہا ہوتا ہے اور یاد

وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۲۴﴾ وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ

رکھو کہ تم اُس کے سامنے جمع کئے جاؤ گے۔ اور اس آزمائش سے ڈرتے ہو جو ختمِ صیبت سے

الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

ظالموں کا ہی۔ ہوگی بلکہ سب آزمائے جاؤ گے اور یاد رکھو کہ اللہ سخت

الْعِقَابُ ﴿۲۵﴾ وَإِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ

عذاب دینے والا ہے۔ اور ذرا وہ وقت یاد کرو کہ جب تم کم کی سرزمین میں بہت ہی کم تھے اور مظلوم بدلے کس تھے

فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ

اور ڈرائے تھے کہ تمہیں لوگ اُچک نہ لے جائیں پھر خدا نے تمہیں مدینہ میں ٹھکانا بھی دیا

وَأَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهِ وَمَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ

اور اپنی نصرت کے ذریعہ تمہاری تائید بھی کی اور تمہیں پاک پاک چیزیں بھی کھانے کو عطا کیں

تَشْكُرُونَ ﴿٢٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ

کہ تم شکر کرو۔ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی حیثیت نہ کرو

وَتَخُونُوا أَمْثَلَكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٧﴾ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ

اور نہ ہی جان بوجھ کر اپنی امانتوں میں خیانت کرو۔ اور جان لو کہ تمہارے مال

وَأُولَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾

اور تمہاری اولاد ایک آزمائش ہیں اور اگر تم پورے اُتر دو گے تو خدا کے نزدیک بڑا اجر یادو گے۔

تفسیر

اس رکوع میں مسلمانوں کو فرمانبرداری کا حکم دیا گیا ہے۔ اور حق کو نہ سمجھنے والے کی بُرائی بیان کی گئی ہے۔ قرآن دلوں کو زندہ کرنے والی چیز ہے۔ یہ حیاتِ ابدی بخشتا ہے۔ اسی لئے بہشت والے کبھی نہ مرے گئے شہیدوں کے بارے میں بھی یہی کہا گیا ہے۔ جہاد کو زندگی اور بقا کے نام سے یاد کیا گیا ہے۔ اگر مسلمان جہاد چھوڑ دیں گے۔ تو دشمن ان پر غالب آکر انہیں ہلاک کر دیں گے۔

بعض گناہ ایسے ہوتے ہیں جس کا عذاب گنہگار کو بغیر گنہگار سے کہہ سکتا ہے۔ اس سے ڈرنے کو کہا گیا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی جو پہلی حالت ہے اُسے یاد دلایا ہے اور اپنا احسان بتلایا ہے تاکہ بندے شکر گزار بنیں۔ پھر خیانت کرنے سے باز رکھا گیا ہے۔

مال دولت اور اولاد آزمائش ہیں۔ ان کی محبت میں پڑ کر خدا کو نہیں بھول جانا چاہیئے۔

قرآن مجید ایک ایک آیت میں اتنی اتنی فائدے کی باتیں بنا جاتا ہے کہ انسان اگر ان کو کھنچا جائے۔ تو دُشمنوں میں بھی ختم نہ ہو۔ اس رکوع میں بھی غور کر دو گے تو اسی کو پاؤ گے۔ ان سب بے ہوا اور بیشمار نصیحتوں کی ایک ہی غرض ہے کہ انسان باخدا بنے اور اس دولتِ لازوال اور گرانمایہ جنس کو فانی و ناچیز سے دل لگا کر کھونہ پیٹھے۔ ورنہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور ایسا نقصان کہ جس کی تلافی ممکن نہیں۔

لِيُنْذِرَ لَكُمْ تِلْكَ الْأَمْثَالَ لَعَلَّكُمْ تَخْشَوْنَ اللَّهَ وَتَرْجِعُونَ الْأَمْوَالَ إِلَى الْبَنَاتِ لَا تَمْنَحْنَ الْبَنَاتِ أَمْوَالَهُنَّ بِمَا كَسَبْنَ وَأَنْتُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٩﴾

لے کر تم کو ان کی مثالیں دکھائے تاکہ تم اللہ سے ڈرو اور ان عورتوں کو جو تمہاری بیویاں ہیں ان کے مال کو جو انہیں کسب کیا ہے تم ان کو نہ دینا کہ تم جانتے تھے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا

اے ایمان والو اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے تو وہ تمہارے لئے حق و باطل میں فرق کرنے والا

وَيَكْفُرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ

قرآن عطا فرمائے گا اور تمہاری بدیاں دُور فرمائے گا اور تمہیں بخش دے گا اور وہ بڑے فضل کا

الْعَظِيمِ ۲۹ وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ

ماکب ہے۔ اور لے محمدؐ اس بات کو یاد رکھو جبکہ کفار تمہیں قید کر ڈالنے یا

يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ وَاللَّهُ

قتل کر ڈالنے یا نکال دینے کے منصوبے گا لیکن رہے تھے۔ وہ تو اپنی چالیں چل رہے تھے۔ اور خدا ان پر پانی پھیرنے والا

خَيْرُ الْمَكْرِيْنَ ۳۰ وَإِذْ اتَّخَذْتُمْ عَلَىٰ أَعْنَاقِكُمْ أَثْمَالَكُمُ اثْنًا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا

خدا اور خدا کی تدبیریں سب پر فانی ہیں۔ اور جب انہیں ہماری آیتیں بڑھ کر سناٹی جاتی ہیں۔ تو کہتے ہیں بس سن لیا

لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۳۱

ہم بھی جہاں تو ایسی باتیں کہہ سکتے ہیں یہ پہلے لوگوں کی کہادیں ہی تو ہیں۔

وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ

اور اس وقت کہ بادلوں نے یہ کہہ دیا تھا کہ اے اللہ اگر یہ قرآن واقعی تیری طرف سے ہے

فَامْطُرْ عَلَيْنَا مِثْرًا مِّنَ السَّمَاءِ وَإِذْ يَسْتَفْهِمُونَ

تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا کوئی اور دردناک عذاب

أَلَيْمٌ ۳۲ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ

میں دے۔ حالانکہ اللہ کو یہ پسند نہیں کہ اس حال میں کہ تم ان میں موجود ہو انہیں کوئی عذاب دے

اللَّهُ مُعَذِّبُهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۳۳ وَمَا لَهُمْ

اور نہ اللہ انہیں اس حال میں عذاب دے گا کہ وہ استغفار کر رہے ہوں۔ لیکن اللہ ان کو

أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ

عذاب کیوں نہ دے جو لوگوں کو مسجد حرام میں اس کی عبادت سے روکتے ہیں۔

الْمَحْرَمِ وَمَا كَانَ نُورُ أُولَئِكَ إِلَّا سَوْدٌ مُّظْلِمٌ

حالانکہ وہ اس کے متوالی بھی نہیں ہیں اس کے متوالی تو وہی ہو سکتے ہیں

الْمُتَّقُونَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۳۴ وَمَا كَانَ

جو اس سے ڈرتے ہوں لیکن اکثر مشرک اس بات کو نہیں جانتے۔ اور ان کی نماز

صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ الْاَمْكَاءِ وَتَصَدِيْقَهُ فَاذُوْقُوا

تو بیت اللہ میں بیٹیاں اور تایاں بجانا نہیں تو بس جیسے کفر کرتے تھے

الْعَذَابِ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۳۸ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وہیسا عذاب چکھو۔ کافر اپنے مال لوگوں کو

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنِ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَنْفِقُوْنَهَا

راہِ خدا سے روکنے میں خرچ کرتے ہیں وہ ابھی اور خرچ کریں گے

ثُمَّ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ ثُمَّ يَغْلِبُوْنَ هٗ وَالَّذِيْنَ

پھر اس پر افسوس کریں گے اور وہ مغلوب ہو جائیں۔ جنہوں نے کفر کیا

كَفَرُوْا اِلَى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ۝۳۹ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ

وہ جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے۔ تاکہ خدا تعالیٰ ناپاک کو پاک سے علیحدہ کر دے

الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضُهُ عَلٰی بَعْضٍ فَيَرْكُمُهُ

اور ناپاک کو اوپر تلے رکھ کر ڈھیر لگا دے اور اس ڈھیر کو

جَمِيْعًا فَيَجْعَلُهُ فِیْ جَهَنَّمَ ۝۴۰ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۴۱

جہنم میں جھونک دے تو ایسے لوگ بہت نقصان اٹھانے والے ہوں گے

تفسیر

شروع رکوع میں کفار کے مشورے۔ اور آپ کی ہجرت کا بیان ہے۔ پھر کفار کی نالائق دعا کا ذکر ہے۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شانِ رحمتہ للعالمین کا اظہار پھر کفار کی شرارتوں۔ اور ان کی عبادتوں کا ذکر ہے۔ اور بتایا گیا ہے۔ کہ جو روپیہ پیسہ یہ مسلمانوں کے خلاف جنگ کرنے کی تیاریوں میں خرچ کرتے ہیں۔ اس پر بعد میں حسرت کریں گے۔ پھر بتایا گیا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ پاک کو ناپاک سے علیحدہ کر دے گا۔ ایک دوزخ میں جائے گا۔ اور دوسرا بہشت میں۔ پھر یہ بتایا گیا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی مدد کرے گا۔

بنی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بڑا مرتبہ ہے۔ آپ کو ذات باری تعالیٰ

نے رحمتہ للعالمین بنایا ہے۔ یہاں تک کہ آپ کی موجودگی میں باوجود لوگوں کی نافرمانیوں کے عذاب کرنے کو پسند نہیں فرماتا۔ اور یہ آپ کی رحمتہ للعالمین کسی خاص زمانے کے لئے محدود نہ تھی۔ بلکہ قرآن مقدس کی شکل میں قیامت تک کے لئے ہے۔ اور دوسری بات ہے کہ اس رحمت کو کون قبول کرتا ہے۔ اور کون نہیں قبول کرتا۔

قوموں نے خدا تعالیٰ کی عبادت کو بھی اپنے جی کی خواہش کے مطابق بنالیا ہے۔ اور پھر سمجھا کہ اس کا اجر ملے گا۔ حالانکہ ایسا ہرگز نہیں بلکہ عبادت تو نام ہے۔ خدا تعالیٰ کی خواہش کے پورا کرنے کا۔ اور عقل و شعور۔ اور تہذیب و متانت کے لحاظ سے دیکھا جائے گا۔ تو وہ صرف قرآنی عبادتیں ہی اس معیار پر پوری اتریں گی۔

يَتَكْفَرُوا ۖ بَارِئِينَ يُغْفَرُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ قَدْ سَلَفَ ۚ
يَعُودُوا ۖ يَكْفُرُوا ۚ يَكْفُرُوا ۚ يَكْفُرُوا ۚ يَكْفُرُوا ۚ يَكْفُرُوا ۚ

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَتُوبُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَإِنْ يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ۚ

اے محمدؐ کافروں سے کہہ دیجئے کہ اگر وہ باز آ جائیں۔ جو کچھ پہلے ہرچکا ہے وہ ان کو معاف کر دیا جائے گا۔ اور اگر وہ پھر وہی سرکشی کریں گے۔ تو یاد رکھیں۔ کہ پہلوں کی طرح سزا کا قاعدہ مقرر کیا جا چکا ہے۔

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلَّهُ لِلَّهِ فَإِنْ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۚ

اور ان سے یہاں تک لڑو کہ کفر باقی نہ رہے۔ اور دین سب کا سب خالص اللہ کے لئے ہو جائے۔ اور اگر وہ کفر سے باز آ جائیں۔ تو اللہ ان کے ہر قسم کے اعمال کو دیکھنے والا ہے۔

وَإِنْ تَوَلَّوْا فَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ ۖ

اور اگر وہ نہ مانیں۔ اور باز نہ آئیں۔ تو جان رکھیں۔ کہ اللہ تم مسلمانوں کا حامی ہے۔

نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۚ

اور وہ بہتر حامی۔ اور بہتر مددگار ہے :-

لفظ معنی لفظ معنی لفظ معنی لفظ معنی

غَمَلْتُمْ بخود غفلت پائی تم نے یَوْمَ الْفُرْقَانِ فیصلہ کے دن عُدُوًّا سے لڑو۔

قُصُوْا غازی۔ رُکُّوْا قافلہ دہیزو۔ اَسْفَلَ بے نیستی

تَوَاعَدْنَا اُنَّ آپس میں پھیرایا تم نے یُرِیکُمْ اُنَّ (دشمنوں کی حالت) مَنَّا اُنَّ۔ پیری نہیں ہیں یزواب میں

فَیَسْلُتُمْ بَرْدِی کی تم نے کہ تم ہی کی لَتَنَّا عَلَیْکُمْ آپس میں جھگڑایا سَلَمًا۔ سلامت۔ رک۔

وَالْقَتْلُ تم نے تم پر بھیج دیا کہ تم فی اَعِیْنِکُمْ تمہاری نظریں وُقِیْلَکُمْ اور تمہارا دکھایا تم کو۔

وَاَعْلَمُوْا اَنَّکُمْ غَمَلْتُمْ مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ لِلّٰهِ خُمُسًا

اور جان لو کہ جو چیز تم لڑائی میں سے لوٹ کر لاتے ہو اس کا پانچواں حصہ خدا کا

وَالرَّسُوْلُ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰی وَالْمَسٰکِیْنِ

اور اس کے رسول کا اور رسولوں کے قربت داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا

وَابْنِ السَّبِیْلِ اِنْ کُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَا

اور مسافروں کا ہے اور تمہیں اس پر عمل کرنا چاہیئے اگر تم خدا پر اور اس کے نبی پر دیرینہ

اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ التَّنٰقِی

رکھتے ہو جیسا کہ ہم نے اپنے بندے محمد پر فیصلہ کے دن یعنی جنگ بدر میں نازل کی تھی جبکہ مسلمانوں

الْجَمْعِیْنَ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِذَا تَمَّ

اور کافروں کے دو لشکر ایک دوسرے سے ٹکٹے گئے تھے۔ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ یہ وہ وقت تھا

بِالْعُدُوِّ الدُّنْیَا وَهُمْ بِالْعُدُوِّ الْقُصُوِّیِ وَرُکِّبَ

جب تم مسلمان میدان جنگ کے ورے سے پرے اور کافروں پرے سے پرے اور قریش کا قافلہ

اَسْفَلَ مِنْکُمْ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لَا خْتَلَفْتُمْ فِی

نیچے کی طرف تھا اگر تم وقت جنگ متقرر رکھتے تو وقت میں نہ دراختلاف پڑتا۔

الْمِیْعَدِ وَلٰکِنْ لِّیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا کَانَ مَفْعُوْلًا

نیکو یا نیکم، اللہ نے متقرر کر دیا تھا کہ جو کچھ اللہ کو کرنا منظور تھا وہ کر دکھائے اور جسے گوارا

لِیَهْلَکَ مَنْ هَلَکَ عَنْ بَیِّنَةٍ وَّیُحْیِیَ مَنْ حَیَّ

والتی رہ جنت نام ہونے کے بعد مراد دہر اور ہے اور ہے ہریت باختر ہونے سے وہ زندہ رہے (پارہ ۱۰، ص ۱۰۰)

عَنْ بَيْنَتٍ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۳۲﴾ اذِيرِكْهُمْ اللَّهُ

ہے بیکار اللہ تعالیٰ سب کی سنتا اور سب کچھ جانتا ہے۔ اے پیغمبر! اسی وقت کا واقعہ یہ بھی ہے

فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا لَّفَتِلْتَمُ وَلَكِنَّا زَعَمُ

جب کہ خدا نے تم کو خواب میں کفار بہت کم دکھائے تھے کیونکہ زیادہ دکھانا تو تم لوگ ہمت ہار جانے اور لڑائی کے

فِي الْأَمْرِ وَلَكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۳۳﴾

بارے میں آپس میں جھگڑا کرتے کہ لڑیں یا نہ لڑیں لیکن خدا نے تم کو نامردی کی رسوائی سے بچا دیا بیشک لوگوں کی خیالات

وَإِذِيرِكْهُمْ إِذِ الْتَقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ

اور جب تم دونوں فریق ایک دوسرے سے بھر پڑے تو کفار کو کمٹاری آنکھوں میں اُس نے تھوڑا دکھایا اور کا ذروں

فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا وَاللَّهُ

کی آنکھوں میں تم مسلمانوں کو تھوڑا دکھایا تاکہ اللہ کو جو کچھ کرنا تھا اُسے پورا کر دکھائے۔ اور آخر سب کاموں کا

تَرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿۳۴﴾

مدا اللہ ہی پر جا کر ٹھہرتا ہے۔

نَفْسُ

اس رکوع میں بتلایا گیا ہے کہ مال غنیمت کے چار حصے تو مجاہدین کے ہیں اور پانچواں حصہ پیغمبر

کا یہ سب جہاد کے انتہام ہیں۔ اور اس کو جنگ بدر کے قصہ میں بیان کیا جا رہا ہے۔ اور بتلایا گیا ہے کہ اللہ کی

راہ میں جہاد کرنے والوں کے ساتھ اللہ کی مدد ہوتی ہے +

وَلَا تَزْعُمُوا ۚ فَتَفْشَلُوا ۚ وَتَكُونُوا مِنَ الْخَائِبِينَ ۚ تَذْهَبَ رِجَالُكُمْ ۚ فَتَبْقَىٰ الْقُلُوبُ ۚ

بَطَرًا ۚ مَحْضًا ۚ وَرِيَاءً ۚ اور دکھاوے کو لَا غَالِبَ لَكُنِيَ غَالِبٌ ۚ

جَارٌ ۚ پست پناہ۔ تَرَاءَتٌ ۚ دیکھا تم نے۔ فِشْتِينَ ۚ دو جماعتیں۔

نَكَصَ ۚ ناکام ہوئے۔ عَلَىٰ عَقَبَيْهِ ۚ اُلٹے پاؤں۔ إِنِّي أَرَىٰ تَحْقِيقَ دیکھا میں نے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا

مسلمانو! جب کافروں کی کسی فوج سے تمہاری بھڑے ہوئی فوج ملے تو ثابت قدم رہا کرو اور کثرت سے

اللَّهُ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۳۵﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا

اللہ کو بادیہ کرد تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور اللہ اور اس کے رسول کا کہا مانا کرو اور آپس میں

تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ

جھگڑا مت کرو ورنہ تم ہمت ہار جاؤ گے اور تمہاری ہزاراں کھڑ جائے گی یعنی نہاری دوت دوت جاتی ہے گی

مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿۳۶﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ

اور ان کے بھینٹوں پر غمگین کر دیکھو کہ ان صبر کرنے والوں کا ساتھی ہے۔ اور یہ لوگ بھی ان لوگوں یعنی کافروں کی طرح نہ ہو جاؤ

بَطَرًا أَوْ رِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ

جرات نہ سوائے لوگوں کے دکھانے کے لئے اپنے گھروں سے بچنے تھے اور لوگوں کو راہ حق سے روکتے تھے حالانکہ

اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿۳۷﴾ وَإِذْ زَيْنُ لَهْمُ الشَّيْطَانِ

اللہ ان کے اعمال پہچنے ہوئے نہ تھے۔ اس وقت شیطان نے ان کافروں کے حرکات ان کو مدد کر دکھائے

أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي

اور کہا آج کوئی مددگار ایسا نہیں جو تم پر غالب آسکے میں تمہارا پشت دہنا ہوں

جَارُكُمْ فَلَمَّا تَرَأَتِ الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلَى عَقْبَيْهِ وَ

پھر جب دونوں فوجوں میں مقابلہ ہوا تو وہ اُسے پاؤں بھاگے اور گھٹنے لگا

قَالَ إِنِّي بِرِئِي مِنْكُمْ إِنِّي أَرَى مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ

میں تم سے کوئی سروکار نہیں رکھتا میں تو وہ چیز دیکھ رہا ہوں جو تمہیں نظر نہیں آتی (یعنی فرشتے)

اللَّهُ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۳۸﴾

میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں کیونکہ اللہ کی بارگاہی سخت ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں بھی جہاد کا حکم ہے اور اس کے فائدے اور قوانین بتائے گئے ہیں۔ مذہب اسلام بھی

عجیب مذہب ہے، اور قرآن مجید بھی عجیب و غریب کتاب ہے کہ کسی وقت بھی اللہ کے ذکر سے غافل رہنے کو

نہیں کہتا۔ اور جو بات بتاتا ہے اس کو عبادت بنا دیتا ہے۔ اللہ کی مدد میں تھوڑے اور بہت کچھ دخل نہیں۔

مسلمانوں کو ہر حال میں بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور ہر حال میں مدد مانگنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کا کامل بندہ وہی ہے جو

دشمن سے ٹھٹھ بھر کے وقت خدا کو نہ بھولے۔ اللہ کی فرمانبرداری، سردار فوج کی اطاعت، آپس میں ایک دوسرے

ہونا، دل کی استقامت، یہ سب چیزیں عبادت میں دخل ہیں۔ جہاد عبادت ہے لیکن دکھائے اور اترانے کے واسطے نہیں

غَرَّهُمْ هُوَ لَا يَدْعُوهُ كَمَا دُعِيَ الْأَنْبِيَاءَ - بِظُلَامٍ - مُغَيَّرًا - بدلنے والے۔

عَا هَدَتْ بَیْتِی (عہد کیا نہیں) اقریب یہ قُصُوفُونَ - ٹوٹے ہیں۔ تَثَقَّفْنَهُمْ زور ڈالنا ہم نے اُن پر

رکھا تم نے۔ وہ یہ کیا کرتے۔ تَخَافَنَّ - خوف ہو تم کو۔

إِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ

یہ وہ وقت غماجب منافقین اور وہ لوگ جن کے دل میں کفر کی بیماری تھی کہتے تھے کہ ان مسلمانوں کو ہمارے

ہو گا دِینُہُمْ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ

دین سے عزیز ہے۔ حاکم ہوا اللہ پر جو ہر دوسرا کھتا ہے وہ قوی دل ہو جی جاتا ہے۔ کیونکہ ان کا مددگار پروردگار

حَكِيمٌ ۴۹ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا الْمَلَائِكَةُ

حکیم ہے۔ اور ملکتوں کو دیکھنا کہ ان کو دیکھتا ہے کفار کی رو میں فرشتے جھٹکتے کرتے تھے

يَتَضَرَّعُونَ وَجُوهُهُمْ وَأَدْبَارُهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ

ان کے منہوں اور پیوں پر مارے تھے اور کہنے تھے عذاب دوزخ کے مزے چکھو یہ تمہارے

الْخَرِيقِ ۵۰ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ

کے کی سزا ہے۔ یہ تمہارے اُن اعمال ہر درجے جو تم نے پہلے اپنے ہاتھوں بھیجے ہیں۔ کیونکہ

لَيْسَ بِظُلَامٍ لِّلْعَبِيدِ ۵۱ كَذَابٌ إِلٍ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ

ہیں ہمارے پرستی پر کسی طرح کا ظلم نہیں کرتا کافرو! تمہاری بھی وہی گت ہوگی جیسی گت فرعون اور اُن لوگوں کی ہوئی جو

مِن قَبْلِهِمْ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ

ان سے پہلے مومنوں ہیں کیونکہ انہوں نے خدا کی آیتوں سے انکار کیا تو نہ لانے اُن کے لگائوں کے بدلے اُن کو

إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۵۲ ذَٰلِكَ يَأْنِ لِلَّهِ

وہ پڑا۔ بیشک نہ زور دست اور اس کی مار بڑی سخت ہے یہ سزا ان لوگوں کو اس وجہ سے دی گئی کہ جو نعمت خالق نے

رَبِّكَ مُغَيَّرًا نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُ مَا

کسی قوم کو دی ہو جب تک وہ لوگ آپ ہی اپنی صلاحیت کو نہ بدلیں خدا کی عادت نہیں کہ اس راہ میں کچھ رد و بدل

بِأَنفُسِهِمْ ۵۳ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۵۴ كَذَابٌ إِلٍ فِرْعَوْنَ

کے۔ بیشک اللہ سب کی سزا اور سب کچھ جانتا ہے کافرو! تمہاری بھی وہی گت ہوگی جیسی گت فرعون

وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ

کی قوم اور ان کی ہونی بھان سے پہلے تھے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے اُن کو اُن کے

يَذُوبُهُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَكُلٌّ كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿٥٠﴾

گناہوں سے بدلے ہلاک کر دیا۔ اور فرعون کے لوگوں کو سمے ڈبو دیا۔ کیونکہ یہ سب بڑے سرکش تھے۔

إِنَّ شَرَّ الدِّنِّ وَآبٍ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا

اللہ کے نزدیک کفار بدترین حیوانات ہیں وہ کسی طرح ایمان لائے والے

يُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾ الَّذِينَ عَاهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ

نہیں۔ اے پیغمبر! جن سے آپ نے معاہدہ صلح کیا۔ وہ اپنے مہد کو

عَاهِدَهُمْ فِي كُلِّ مَسْرَةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ﴿٥٢﴾ فَأَمَّا تَتَّقِنَهُمْ

سر بار توڑتے ہیں اور ڈرتے نہیں ہیں۔ اے آپ ان کو زانی میں موجود پائے تو ان پر

فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذْكُرُونَ ﴿٥٣﴾

ایسا زور دے کہ جو لوگ ان کی مدد کو آئے ہیں ان کو جاسادیکھ کر ان کو بھی بھال ہی پڑے شاید یہ لوگ نصرت میں

وَأَمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةٍ فَأَلْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَا

اے آپ کو کسی قوم کی طرف سے دغا کا اندیشہ ہو تو سیدھے طریقہ سے آپ ان کا عہد واپس کر دیجئے۔

سَوَاءٌ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ﴿٥٤﴾

کیونکہ اللہ دغا بازوں کو دوست نہیں رکھتا۔

تفسیر

اس۔ کوع میں بتایا گیا ہے کہ کافروں کی موت بڑی نصیبت ناک ہوتی ہے۔ جنگ بدر میں تو یہ ہوا کہ

کافروں نے جب مسلمانوں کی طرف منہ پھیرا تو منہ پر تھوڑیں کھاتے تھے اور جب پیچھے پھرتے تھے تو پیچھے سے

فرشتے آتے تھے اعتقاد اور نیت جب تک نہ بدلے تب تک نہ کی نعت نہیں جھینسی باقی بدنہدی نہ کی نیزہ

ہے۔ کافر بدترین حیوان ہیں۔ مخالفین کو جہاد میں شکست دی گئی۔

يُجْزَوْنَ۔ عاجز کرنے والے۔ رِبَاطِ الْخَيْلِ۔ اُسامہ رضی اللہ عنہ کے شہبازوں۔ یہ کہ دوسری اس سے

يُؤْتِ۔ پورا کر دیا جائے گا۔ اِنْ جَنَحُوا اُرمائیں ہوں جھکیں۔ يَحْذَرُونَ۔ دھوکا دیں گے بھگدڑ

كُوْا اَنْفَقْتَ۔ اُخرج کر دیا تو نے۔

وَلَا يُحْسِنُ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبْقُوا اِنَّهُمْ لَا يُجْزَوْنَ ﴿٥٥﴾

اور کافر یہ نہ سمجھیں کہ ہمارے قابو سے نکل گئے وہ ہرگز ہم کو ہرا نہیں سکتے

وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ

مسلمانوں: جہاں تک ممکن ہو سکے جسمی قوت سے گھوڑوں کے باندھے رکھنے سے

الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخِرِينَ

کافروں کے مقابلے کے لئے ساز و سامان مہیا رکھو۔ اس طرح تم اللہ کے دشمن، اپنے دشمن اور ان کے علاوہ

مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تَنْفِقُوا

دوسروں پر بھی اپنی دھاک بٹھائے رکھو گے۔ تم ان دوسروں کو نہیں جانتے اللہ تو ان کو خوب جانتا ہے۔ اللہ کے

مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿۶۰﴾

راستے میں جو کچھ خرچ کرو گے اس کا ثواب تم کو پورا ملے گا تمہاری حق تلفی نہ ہوگی۔

وَأِنْ جُنْحُوا السَّلَامَ فَاجْنِبْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ

سے پیغمبر: اگر کافر سب سے بھی اس کی طرف جھکے اور اللہ پر بھروسہ رکھو کیونکہ

هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۶۱﴾ وَأِنْ يَرِيدُ وَأَنْ يَخْذَ عَوْكَ

وہی سب کی سنتا اور سب کچھ جانتا ہے اگر وہ تجھ سے دعا کرنا چاہیں گے تو اللہ تعالیٰ

فَإِنْ حَسِبَكَ اللَّهُ ۚ هُوَ الَّذِي أَيْدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ

تیرے لئے کافی ہے اسی اللہ نے اپنی مدد سے اور مسلمانوں سے تجھے قوت دی ہے۔

وَالْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۚ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا

اور مسلمانوں کے دل میں الفت پیدا کر دی اگر آپ کوئے زمین کے سارے خزانے بھی خرچ کر دیتے

مَا آلَفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ آلَفَ بَيْنَهُمْ ۚ

تو بھی ان کے دلوں میں آپ الفت پیدا نہ کر سکتے مگر وہ تو اللہ ہی تھا جس نے ان لوگوں میں الفت پیدا کر دی

لَإِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۶۲﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَ

بیشک وہ زبردست اور صاحب تدبیر ہے۔ اے نبی! مسلمان جو آپ کے تابع ہیں اور

مَنْ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۶۳﴾

اللہ آپ کے لئے کافی ہیں۔

تفسیر

اندرونی معاملہ معلوم نہ ہو تو اس کو اللہ کے سپرد کرنا چاہیے۔ مسلمانوں کیلئے یہ روئے زمین کی سب سے

بڑی دولت ہے۔ اور دشمنوں پر غلبہ جہاد پر مسلمانوں کو ترغیب دی گئی ہے اللہ والے اور یقین رکھنے والے موت پر دلیر رہتے ہیں۔ یہی شیوہ مسلمانوں کا ہے یہی راہ حق تھا۔ جس کو قرون اولیٰ کے مسلمانوں نے سچا تھا۔ جہاد سے یہاں مال سمیٹنا مقصود نہیں۔ بلکہ کافروں کی زد اور زور توڑنا ہے۔

حَرَضَ - بھڑکاؤ۔ اُبھار و آسری - قید ہوا۔ یُثَخِّنَ - مارو دھاڑ کرنا۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرَضَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ
اے نبی! آپ مؤمنین کو لڑائی پر آمادہ کیجئے۔ تم مسلمانوں میں سے اگر

مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتِينَ وَإِنْ يَكُنْ
میں بھی ثابت قدم رہیں گے تو دسوں کا فزوں پر غالب آئیں گے اور اگر تم مسلمانوں میں سے

مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ
تو خود بھی رہیں گے۔ تو ایک ہزار کفار پر غالب آئیں گے اس لیے کہ یہ کفار اجبر

قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۖ ۞۶۵ ۚ أَلَنْ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ
عاقبت نہیں سمجھتے۔ مسلمانو! اب خدا نے تم پر سے اپنے حکم کا بوجھ ہلکا کر دیا اور اس نے دیکھا

أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ
کہ ابھی تم لوگوں میں کمزوری ہے۔ تو اگر تم میں سے ثابت قدم رہنے والے ایک سو ہوں گے

يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ
تو وہ دو سو کا فزوں پر غالب ہوں گے۔ اور اگر تم میں سے ایسے ایک ہزار ہوں گے تو وہ خدا کے حکم سے دو ہزار

بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۖ ۞۶۶ ۚ مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ
کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔ نبی کے پاس اس وقت تک

يَكُونَ لَهُ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ يُثَخِّنَ فِي الْأَرْضِ تَرْيَدُونَ عِزُّ
قیدیوں کا رہنا مناسب نہیں ہے جب تک وہ ملک میں اچھی طرح خو زیزی نہ کر لے۔ تم دنیا کا مال چاہتے

الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۖ ۞۶۷ ۚ
ہو۔ اور اللہ تم کو آخرت کا ثواب دینا چاہتا ہے اور اللہ زبردست حکیم ہے۔

لَوْلَا كِتَابٌ مِّنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ
اور اگر اللہ کا حکم تحریری پہلے سے موجود نہ ہوتا تو تم نے جو فدیہ میں لیا ہے اس کے بدلے میں تم پر بہت سخت

عَظِيمٌ ﴿٦٨﴾ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا

عذاب ہوتا۔ مال غنیمت جو تم نے پایا ہے اسے حلال پاک سمجھ کر کھاؤ۔ اور اللہ سے ڈرتے

اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٦٩﴾

رہو۔ وہ بیشک بخشنے والا مہربان ہے۔

تفسیر

مسئلہ۔ جو کافر جہاد میں گرفتار ہو کر آئیں۔ ان کو غلام بنا لینا چاہیے۔ اور ان کو رعیت بن کر رہنا چاہیے۔ اللہ کے راستے میں جہاد کرنے اور ہجرت کرنے کی تعریف کی گئی ہے +

اَوْوَا بَلَدٍ دِي۔ وَلَا يَتَّخِذُ ان کی دوستی۔ رَاَسَتْ صُرُوًا۔ مدچامیں کے تہ سے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَن فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَسْرَىٰ إِنَّ

اے پیغمبر! بدر کے قیدی جو تم مسلمانوں کے قبضہ میں ہیں ان کو آپ سمجھا دیجئے کہ اگر اللہ

يَعْلَمُ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا أُخِذَ مِنْكُمْ

تمہارے دلوں میں ایمان پائے گا تو جو کچھ تم سے چھینا گیا ہے اس سے بہتر تم کو دے گا اور تمہارے

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٧٠﴾ وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ

خطاؤں کو معاف کر دے گا کیونکہ اللہ بخشنے والے مہربان ہے۔ اور بے نی! اگر یہ لوگ تمہارے ساتھ دغا کا

فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

ارادہ رکھیں تھے تو اس سے پہلے بھی یہ اللہ سے دغا کر چکے ہیں اور اسی کی سزائیں اُس نے اُن کو گرفتار کر دیا ہے بیشک

حَكِيمٌ ﴿٧١﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجْهَهُمْ لِابْنِ

مہم حالوں سے واقف اور تدبیر والے۔ ایمان لانے والے، ہجرت کرنے والے، اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ

وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ أَوْوَا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ

میں جہاد کرنے والے اور ان مہاجرین کو جگہ دینے والے اور ان کی مدد کرنے والے یہی لوگ

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٌ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا هُمَا

ایک دوسرے کے وارث ہوں گے۔ جن مومنوں نے ابھی ہجرت نہیں کی ہے تم مسلمانوں کو

لَكُمْ مِّنْ وَلَا يَتَّخِذُ مِنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ وَإِنْ

اُن کی دوست سے بہت تک کہ وہ ہجرت نہ کریں کوئی تعلق نہیں ہے۔ ہاں اگر دین کے

اَسْتَنْصَرُوْكُمْ فِى الدِّىْنِ فَعَلَيْكُمْ النَّصْرُ اِلَّا عَلَى قَوْمٍ

بارے میں وہ تم سے مدد چاہیں تو تم کو ان کی مدد کرنا لازم ہے۔ مگر اس قوم کے مقابلہ میں نہیں

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّمْتَاقٌ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۶۱

جس نے تم سے عہد صلح کیا ہو اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَا۟ بَعْضٍ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ

کفار ایک دوسرے کے وارث ہیں۔ تم اگر اس پر عمل نہ کرو گے

تَكُنْ فِتْنَةً فِى الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ۝۶۲ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ترک میں فتنہ پھیلے گا اور بڑا فساد ہوگا۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں

وَهَاجَرُوْا وَجْهًا وَّافِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَاٰوٰ

اور انہوں نے ہجرت کی ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کئے ہیں اور جن لوگوں نے ہماروں کو جگہ دی ہے اور

نَصَرُوْا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا لَّهْمُ مَغْفِرَةٌ

ان کی مدد کی ہے یہی لوگ پے مومن ہیں ان کے لئے بخشش

وَرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۶۳ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدِ وَهَاجَرُوْا وَاٰوٰ

اور عزت کی روزی ہے۔ اور جو لوگ بعد کو ایمان لائے ہیں اور انہوں نے ہجرت کی ہے اور

جْهَدٌ وَّامْعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ

تمام مسلمانوں کے ساتھ ہو کر جہاد کئے ہیں وہ بھی تم میں داخل ہیں اور ان میں سے رشتہ دارانہ کے حکم کے مطابق

اَوَّلٰى بِبَعْضٍ فِىْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۶۴

غیر آدمیوں کی نسبت ایک دوسرے کی میراث کے زیادہ حقدار ہیں۔ بیشک اللہ ہر چیز سے دانستہ ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں بھی اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرنے اور ہجرت کرنے کی تلقین

ہے انصار اور ہاجرین کے باہم بھائی چارہ کا ذکر ہے *

ایک سو انتیس آیتیں ہیں **سُورَةُ تَوْبَةٍ مِّمْدَا** سورہ رکوع ہیں۔

بَرَآءَةٌ۔ بریت۔ بری ہونا۔ عَاهِدٌ شَمْرٌ۔ تم نے عہد کیا۔ سَيُخَوِّذُ۔ چلو پھرو۔ بیاحت کرو۔

مُحْزِي - روا کرنے والا - اَذَانٌ - منادی - اعلان - اَسْلَخَ - ہلے ہو جائیں -

اُحْصِرُوهُمْ اَنْ كَا مَحْصُورًا - گیر لو۔ مَیْرًا - بیچ جاؤ۔ مَرَّصِدًا - گھات۔ راستہ

خَلُّوا - خالی کر دو۔ اِسْتَجَارَكَ - تجھ سے پناہ مانگے۔ اِجْرًا - اُس کو پناہ دے۔

اَبْلَغُ - پہنچا ہے۔ مَأْمَنَهُ - ٹھکانا۔ امن کی جگہ۔

بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِّنَ

جو عہد تم نے اللہ اور اس کا رسول مشرکین سے کیا تھا اُس سے

الْمُشْرِكِينَ ۱ فَيُخَوِّا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا

مشرکین - تو نے مشرکوں کو چار مہینے تک زمین پر جیسے چاہو آزادی سے چلو پھرو۔ اور یہ سمجھ لو کہ

أَنْتُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ۲

تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ اور یقیناً اللہ کافروں کو روا کر کے جھوٹے گا۔

وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ

اور سب آدمیوں کو اللہ اور رسول کا یہ اعلان حج اکبر کے دن سنایا جاتا ہے کہ

أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۚ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِنْ تُبْتُمْ

یقیناً اللہ اور اس کا رسول مشرکوں سے بری ہیں۔ تو نے مشرکوں اور تم شرک سے باز آؤ

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا أَنْتُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي

اور توبہ کرو تو یہ تمہارے حق میں بہت بہتر ہے۔ اور اگر تم بو اُردانی کرو گے تو جان رکھو تم ہرگز اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے

اللَّهُ ۚ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝۳ إِلَّا الَّذِينَ

اور اے محمد! آپ کافروں کو دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیجئے۔ اس اعلان سے وہ سستے ہیں جن سے

عَاهَدْتُمْ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَكَمْ

تم نے عہد باندھ رکھا ہے پھر انہوں نے تمہارے ساتھ نہ کوئی بدعہدی کی اور نہ تمہارے خلاف

يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ

کسی کو مدد دی پس اُن کے عہد مقرر مدت تک پورے کرو

إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝۴ فَلَا تَأْخُذْ

بِشَيْءٍ مِّنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ دَرَجَاتٍ لِّلَّذِينَ يُحِبُّ رُحْمَتُ دالے مینے

الْأَشْهُرَ الْحَرَّمَ فَاَقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ

ہلوت ہو چکیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ تو ان کو زانو

وَحِذُّوهُمْ وَاحْصِرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ

اور ان کو ترسنا کر لو اور انہیں گھیر لو اور ہر جگہ ان کے لئے گھاتیں بنائی جاو

فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ

پھر اگر وہ عاجز آ کر توبہ کریں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دینے لگیں یعنی مسلمان ہو جائیں تو انہیں کچھ نہ کرو۔

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

میں شک اندہ بن جائے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اور اے محمد! اگر ان مشرکوں میں سے کوئی شخص

اسْتَجَارَكَ فَاجْرِهِ حَتَّى يَسْمَعَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ ابْلِغْهُ

آپ سے پناہ مانے تو اسے پناہ دیجئے تاکہ وہ قرآن کو سن لے پھر اس کو اس کے ٹھکانے پہنچا دو۔

مَأْمَنَهُ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ۝

پہنچا دو۔ یہ اس لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو کچھ سمجھتے نہیں شاید ہمارا کلام سن کر ان کے دل پر اثر ہو۔

تفسیر

اس سورت کے شروع کرنے سے پہلے یہ دعا بسم اللہ کی بجائے پڑھتے ہیں۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْءِ الْكَافِرِ وَمِنْ الْكُفَّارِ وَمِنْ غَضَبِ الْجَبَّارِ الْعِزَّةِ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ۔

اس سورۃ کے شروع میں بسم اللہ نہیں پڑھتے۔ کیونکہ یہ پہلی سورۃ کا تتمہ ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس حال میں وفات پا گئے کہ ان سے لوگ یہ پوچھ نہ سکے کہ آیا یہ علیحدہ ورقہ ہے یا انفال سے ملحق۔ اس سورۃ میں مشرکین کو صرف حرمت والے مہینوں یعنی حج اکبر کے بعد نمائش کی ممانعت دی گئی ہے۔ اور اس کے بعد مسلمانوں کو ان سے مقابلہ کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔

جو مشرک توبہ کریں، زکوٰۃ دیں اور نماز پڑھیں ان سے ہر قسم کا تعرض کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ اخیر میں ایسے مشرکوں کو جو پناہ طلب کریں پناہ دینے کا حکم ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی لکھا گیا ہے کہ انہیں قرآن مجید

بھی سنا دو۔ شاید وہ قرآن مجید سن کر ایمان لے آئیں۔

لَا يَرْفَعُونَ أَفْئِدَةً يَخِذُوا بِهَا قُرْبًا - ذمّہ عہد۔

ثابتي۔ انکار کرتے ہیں۔ طعنوا۔ طعن کریں۔ هتوا۔ ارادہ کر بیٹھے تھے

بَدَّؤْكُمْ تَهْمًا مَتَّحِمْ پهل کی۔ ابتدا کیشف ثنائے ٹھنڈے کے غیرہ وَلِيَجَّةً۔ رازدار

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ

سوائے اُن لوگوں کے جن سے تم نے مسجد حرام کے پاس عہد کر لیا تھا۔ اُدھر مشرکوں سے اللہ اور اس کے

إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدُكُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا

رسول کے ذمہ کیسے عہد رہ سکتا ہے، اور جب تک معاہدہ اس عہد پر

اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ

قائم رہیں تم بھی اس پر قائم رہو۔ بیشک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔

كَيْفَ وَإِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلَّا ظُهُورَهُمْ

اور مشرکوں سے عہد رہ بھی کیسے سکتا ہے کہ اگر وہ اب بھی تم پر چڑھ آئیں تو نہ تمہارے ساتھ قربت کا

ذِمَّةٌ يَرْضَوْنَكُمْ بَأْفَواهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ وَ

لحاظ کریں اور نہ عہد و پیمان کا۔ وہ چاہتے ہیں کہ زبانی باتوں سے تمہیں راضی رکھیں حالانکہ اُن کے دل منکر ہیں اور

أَكْثَرُهُمْ فَسِقُونَ ۝۸ اَسْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَنًا قَلِيلًا

اُن میں سے اکثر فاسق ہیں۔ اُنہوں نے خدا کی آیتوں کے بدلے معمولی قیمت لے لی

فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۹

اور گئے لوگوں کو اللہ کے راستے سے ہٹانے۔ یقیناً اُنہوں نے بہت بُرا کیا ہے۔

لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا ظُهُورَهُمْ وَلَا ذِمَّةٌ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

وہ کسی مومن کے بارے میں نہ قربت کا لحاظ کرتے ہیں نہ عہد و پیمان کا۔ اور یہی بہت

الْمُعْتَدُونَ ۝۱۰ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا

زیادتی کرنے والے ہیں۔ پھر اگر توبہ کریں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ

الزَّكَاةَ فَأَخْوَأَكُمْ فِي الدِّينِ وَنَفَصَلُ الْأَيَّاتِ لِقَوْمٍ

دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں۔ اور یہ آیتیں ہم علم رکھنے والوں کے لئے کھول کر

يَعْلَمُونَ ۱۱) وَإِنْ تَكَثَّرَ آيْمَانُهُمْ مِنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ

بیان کر رہے ہیں۔ اور اگر وہ عہد کر لینے کے بعد اپنی قسمیں توڑ ڈالیں

وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَيْمَةَ الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَا

اور تمہارے دین میں طعن کریں تو ان کافروں کے سرداروں کو مارو کیونکہ ان کی قسمیں

آيْمَانُ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۱۲) أَلَا تَقَاتِلُونَ قَوْمًا

ایسی نہیں ہی ہیں شاید وہ اس طرح ان باتوں سے باز آجائیں۔ تمہیں کیا ہو گیا کہ اس قوم سے نہیں لڑتے

تَكَثَّرَ آيْمَانُهُمْ وَهُمْ يُاخِرُاجَ الرَّسُولِ وَهُمْ

حالانکہ انہوں نے اپنی قسمیں توڑ ڈالیں اور محمدؐ کے نکلنے کا پورا ارادہ کر چکے اور انہوں نے ہی

بَدَّءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ أَتَخْشَوْنَ اللَّهَ أَحَقَّ أَنْ تَخْشَوْهُ

پہلی بار تم سے ابتدا کی کیا تم ان سے ڈرتے ہو حالانکہ اگر تم سے پہلے مومن ہو تو

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۱۳) قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُكُمُ اللَّهُ بِمَا تَكُونُونَ

اللہ کا زیادہ حق ہے کہ تم اس سے ڈرو۔ ان سے لڑو۔ اللہ تمہارے ہی ہاتھوں انہیں عذاب دے گا

وَيُخْرِجُهُمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ

اور انہیں بے گھر کرے گا اور تمہیں ان پر غالب کرے گا اور مومنوں کے دلوں کو

مُؤْمِنِينَ ۱۴) وَيَذْهَبُ غِيظُ قُلُوبِهِمْ وَيَتُوبُ اللَّهُ

تمہیں اکرے گا۔ اور ان کے دلوں کا غم دور کر دے گا اور وہ جس کی چاہے گا

عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۱۵) أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ

توبہ قبول کرے گا۔ اور وہ علم اور حکمت کا مالک ہے۔ کیا تم نے یہ سمجھ لیا کہ تم یونہی

تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَلَمَّا

چھوڑ دیے جاؤ گے؛ حالانکہ اللہ نے ابھی تم میں سے ان لوگوں کو تو جانچا ہی نہیں جنہوں نے جہاد کیا ہے اور

يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ

اللہ اور رسول اور مومنین کو خصوصیت سے دوست بنایا ہے۔

وَلِيَجْزِيَ وَاللَّهُ خَيْرٌ رَبًّا تَعْمَلُونَ ۱۶)

اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

تفسیر { اس رکوع میں کفار سے عہد و پیمان کے متعلق باتیں ہیں۔ اور اللہ کے رسوا
دوسرے شخصوں سے ڈرنا منع ہے۔ پھر جہاد کی فضیلت بیان کی گئی

ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی محبت کو سب کی محبتوں پر غالب کرنے کا حکم ہے۔ اور طلب یہ ہے کہ اللہ کی راہ میں ہر چیز کی محبت۔ وطن، مال، دولت وغیرہ سب چھوڑنا پڑے گا۔ اور ایسا کرنے والا ہی حقیقی مومن ہے۔

فائدہ

جو اللہ کی راہ میں ہر چیز کی محبت چھوڑ دے۔ تو اس سے اللہ کی محبت جو کبھی مٹنے والی نہیں حاصل ہو جاتی ہے +

يَعْمُرُوا - آباد کریں۔ سِقَايَةَ الْحَاجِّ - حاجیوں کو پانی پلانا عِمَارَةً - آباد کرنا۔ لَا يَسْتَوُونَ - برابر نہیں ہوتے۔ عَشِيرَتُكُمْ - تمہارے رشتہ دار۔ قَبِيلُكُمْ - قبیلہ دار۔ تَرَفُّهُمْ - تم نے انہیں جمع کر لیا۔ كَسَادَهُمْ - ان کی کساد بازاری۔ كَمْ - کئی۔ تَرْضَوْنَهَا - تم جنہیں پسند کرو۔

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسْجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ

مشرکین کے لئے یہ کب روا ہے کہ وہ اس حالت میں کہ کافر ہوں

عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ بِالْكَفْرِ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي

آباد کرتے پھر میں ایسے لوگوں کے تو اعمال ہی اکارت نہ چکے اور ان کو تو

النَّارَ هُمْ خَالِدُونَ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ أَمَرَ

دوزخ میں ہمیشہ رہنا ہوگا۔ اللہ کی مسجد تو وہ آباد کرے جو خدا پر ایمان

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ

رکھتا ہو اور یوم آخر پر ایمان رکھتا ہو اور جو نماز پڑھتا ہو اور زکوٰۃ دیتا ہو اور اللہ کے سوا

يَخْشَى إِلَّا اللَّهَ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿١٥﴾

کسی سے نہ ڈرتا ہو تو یہ ممکن ہے ایسے لوگ جلد ہدایت پا جائیں۔

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ

کیا تم نے حاجیوں کے پانی پلانے اور مسجد حرام کے آباد رکھنے والے کو اس کے برابر سمجھ لیا جو

أَمِنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا

اللہ اور یوم آخر پر ایمان رکھے اور خدا کی راہ میں جہاد کرے اللہ کے

وقف لازم

يَسْتَوْنَ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾

زودیک تو یہ برابر نہیں اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجْهَهُمْ وَإِلَى سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ

یاد رکھو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے راہِ خدا میں ہجرت کی اور جہاد کیا اپنے مالوں سے بھی اور

وَأَنْفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

اپنی جانوں سے بھی تو وہ اللہ کے نزدیک بڑے درجے والے ہیں اور وہی درحقیقت

الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ

کا مہاب ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی طرف سے رحمت اور اپنی رضامندی کی خوشخبری دیتا

وَجَنَّتْ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ﴿٢١﴾ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا

ہے اور جنتوں کی بھی جن میں ان کے لئے دائمی آرام و عیش ہوگا وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرُ عَظِيمٌ ﴿٢٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اور اللہ کے نزدیک بڑا اجر موجود ہے۔ اے ایمان والو! اپنے ایسے

لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ

آباؤ اجداد اور بھائی بندوں کو جو کفر پسند کرتے ہوں ایمان کے مقابلہ میں

عَلَى الْإِيمَانِ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

دوست نہ رکھو۔ تو جو بھی ان سے دوستی رکھے گا وہ انہیں ظالموں میں سے

الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَ

ہوگا۔ اے محمد! ان سے یوں کہہ دیجئے اگر تمہارے باپ دادا اور تمہارے بیٹے پوتے اور

إِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا

تمہارے بھائی بند اور تمہاری بیویاں اور تمہارے رشتے دار اور وہ مال جو تم نے جمع کر لیا ہے اور

وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِينُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ

وہ تجارت جس کی کساد بازاری کا نہیں ڈر لگتا ہے اور تمہاری پسند کے مکانات یہ سب چیزیں تمہیں

إِلَيْكُمْ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ

اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ پیاری ہیں تو اللہ کا حکم آنے تک

يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٤﴾

آپ نظر کرو۔ اور یاد رکھو اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۳۶۷

تفسیر

اس رکوع کے شروع میں بتایا گیا ہے کہ اللہ اور یوم آخر پر ایمان لانا اور اس کی راہ میں جہاد کرنا سب اچھے کاموں سے بہتر کام ہیں۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں ہجرت کریں اور جہاد کریں وہ بڑے درجے پائیگی انہیں جنت کا دائمی عیش نصیب ہوگا۔

پھر یہ بتایا ہے کہ اگر تمہارے رشتہ دار کا فر ہوں۔ تو انہیں ایمان کے مقابلے میں دوست نہ رکھو۔
 اخیر میں پھر مضمون سابق دہرایا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے۔ سب چیزوں سے زیادہ خدا اور اس کے رسول کی محبت اور اس کی راہ میں جہاد کرنے کی محبت مونی چاہیے۔

مَوَاطِنَ بوقتے مجلسیں۔ مَرَك حُنَيْنِ ایک مقام کا نام جہاں
 رَحْبَتٌ چوڑائی اُلکی۔ دُست اُلکی سَکِينَتٌ تسلی۔ وہ چیز جو خشکین
 عَيْدَةٌ بھلی تہنستی۔ يُعْزِيْكُمْ وہ تمہیں مالدار کرے گا۔ يَدِيْنُوْنَ دین اختیار کرتے ہیں
 يُعْطُوْا وہ دیں۔ رَحْزِيْہُ غیر مسلم رعایا سے وصول کرتی ہے صَاغِرُوْنَ حقیقہ ذیل بے قدر

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۝۱۱ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ ۝۱۲

یقیناً جہاں اللہ کئی موقعوں پر تمہاری مدد کر چکا ہے وہاں تمہیں کئی دن بھی اُس نے تمہاری مدد کی

اِذَا عَجَبْتُمْ كَثْرَتَكُمْ فَلَمْ تَغْنِ عَنْكُمْ شَيْءٌ وَضَاقَتْ

جبکہ تمہاری کثرت نے تمہیں خوش کر رکھا تھا لیکن وہ کثرت تمہارا کچھ بھی نہ سزا سکی۔ اور زمین باوجود اس قدر

عَلَيْكُمْ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلِيَتْكُمْ مَّدِيْنَةً ۝۱۳

وسیع ہونے کے تم پر تنگ ہو گئی اور تم نے پیٹھ پھیر کر

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰی رَسُوْلِهٖ ۝۱۴ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

پھر پھر اللہ نے ہی اپنے رسول اور دوسرے مسلمانوں کا حوصلہ بڑھایا۔

وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۝۱۵

اور ایسا لشکر اتارا جس کو تم نہیں دیکھتے تھے اور کافروں کو عذاب دیا اور کافروں کو

ذٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِيْنَ ۝۱۶ ثُمَّ يَوَدُّ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

اُن کی سرکشی کی سزا یونہی ملا کرتی ہے۔ پھر کافروں کو عذاب دیے کے بعد اللہ جس پر چاہتا ہے

عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

مہربان ہوتا ہے کیونکہ اللہ بخشنے والا اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اے مسلمانو!

آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْبِيَةَ إِلَىٰ الْهَامِ

یہ مشرک عقیدہ کے لحاظ سے نہایت ناپاک ہیں یہ کبھی اس سال کے بعد مسجد حرام

بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا ۖ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ

کے قریب پہنچنے نہ پائیں اگر تمہیں ان کا ڈر ہے تو یہ دیر ہو کہ تمہیں ہو جاوے تو یاد رکھو اگر

اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِن شَاءَ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٢٨﴾

اللہ سے چاہا تو یہ بہت جلد اپنے فضل و کرم سے تمہیں مالدار کر دے گا کیونکہ وہ بہت علم رکھنے والا اور حکمت کا مالک ہے۔

قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ

اور لے مسلمانو! اہل کتاب میں سے جو لوگ اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور نہ ہی قیامت کے دن پران کا یقین ہے

وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ

اللہ جو کچھ اللہ اور اس کے رسول نے حرام کر رکھا ہے اسے حرام نہیں سمجھتے نہ ہی سچے دین کی پیروی کرتے ہیں

الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّىٰ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ

اُن سے لڑو یہاں تک کہ مہاجر اور ذلیل ہو کر خود اپنے ہاتھ

عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَغِيرُونَ ﴿٢٩﴾

سے جبریہ ذلیل

۲۷

تفسیر

اس رکوع میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ وہ کس طرح کئی موقعوں پر مسلمانوں کی مدد کر چکا ہے۔ پھر بتایا ہے کہ مسلمان اسی اللہ کی مدد کرتے ہوئے مشرکوں سے ملنا جلنا ترک کر دیں۔ جس طرح وہ فرشتے بھیج کر جنگ میں مدد کر سکتا ہے۔ اسی طرح وہ اُن کو مالدار بھی کر سکتا ہے۔ اور مشرکوں سے انہیں بے نیاز کر سکتا ہے۔ اس کے بعد یہ حکم دیا گیا ہے کہ اہل کتاب جو تمہاری کوئی بات بھی نہ مانیں اُن کا تمہاری مخالفت کریں۔ تو تم بھی اُن سے جنگ کرو۔ اور انہیں مجبور کر دو کہ وہ اپنی شرارتوں سے باز آجائیں۔ اور انہیں ہر صورت سے کمزور کر دو تاکہ آئندہ بھی شرارت نہ کر سکیں۔ اور اس جزیہ کے دو فائدے ہیں۔ ایک تو مسلمانوں کی غربت دور ہو۔ دوسرا کہ فکرمزدہوں۔

یہ بھی یاد رہے کہ یہ لڑنے کا حکم صرف انہی کے متعلق ہے جو مسلمانوں سے صلح نہ رکھیں۔ ورنہ
خواہ مخواہ ہر ایک سے لڑنے کی اجازت قرآن میں کہیں نہیں +

عَزَّيْرٌ. ایک پیغمبر کا نام۔ یَضَاهُونَ. ریس کتے ہیں یُطْفِئُونَ. وہ بجھا دیں۔
لِيُظْهِرَهُ. اس کو دکھلاہر کریں، تاکہ اُسے غُزَيْرِیُّنَ کے خزانے جمع کرتے ہیں جمع کئے ہیں یُحْجِی. گرم کیا جائے گا۔
تُكْوِي. دِغ دیا جائیگا نشان دیا جائیگا۔ رَجَا. پشائیاں۔ ماتھے۔ كَذَّبْتُمْ. تم نے جمع کیا۔
تَكْذِبُونَ. تم غزانہ جمع کرتے تھے۔ كَافَّةً. پوری پوری طرح۔ لَسِي. بھول جانا۔ اُدْهَارُ. بدلتا۔
لِيُؤَاطُوا. تاکہ وہ روندیں۔ پال کریں۔ پورا کریں۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ عِزَيْرُ بْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى

اور جو یہودیوں نے عَزَّيْرُ کو اللہ کا بیٹا اور نصاریٰ نے عِزْرَہ کو
الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهُونَ

اللہ کا بیٹا کہا ہے۔ تو یہ انہوں نے اُن کا فزون کی جو اُن سے پہلے گزرے ہیں
قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قَتَلَهُمُ اللَّهُ إِنْ يَتُوكُونَ

پس کرتے ہوئے منہ سے نکالا ہے خدا اُن کو تباہ کرے کہاں بھٹکے جا رہے ہیں۔
لَا تَخْذُوا أَمْثَلَهُمْ وَرَهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ

اور ان یہود نے تو اپنے عالموں اور درویشوں کو اور نصاریٰ نے مریم کے بیٹے عِزْرَہ کو
وَالْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَمَا أَمْثَرُ وَإِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَهًا

اللہ کو چھوڑ کر خدا بنا لیا۔ حالانکہ جو انہیں حکم دیا گیا تھا سوائے اس کے اور کچھ نہیں تھا کہ صرف ایک
وَاحِدًا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سُبْحَنَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ (۳۱)

اللہ کی عبادت کریں کیونکہ سوائے اس کے اور کوئی عبادت کے لائق ہے ہی نہیں اور خدا کی ذات تو جس شُرک میں مبتلا ہیں جس پر اسے
يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ

ان کا ارادہ یہ ہے کہ منہ سے ایسی باتیں نکال کر اللہ کے نور کو بجھا دیں مگر اللہ تو جب تک اُس کا نور پوری طرح لوگوں پر
إِلَّا أَنْ يَتِمَّ نُورُهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ (۳۲) هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ

نہ چمک اُٹھے رکھے والا نہیں اگرچہ وہ نذران کافروں کو کتنا ہی بُرا معلوم ہے۔ اور دیکھو اللہ تو وہی ہے جس نے اپنے رسول کو

رَسُولُهُ بِالْهُدَىٰ وَرِثَةٍ لِّحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۖ

وحی کی ہدایت دے کر اور ایک سچا مذہب دے کر صحیح اور یاد رکھو وہ اس سچے دین کو ہر ایک دین پر غلبہ دے گا

وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٣٢﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ كَثِيْرًا

خواہ کا فزون کو یہ کتنا ہی ناگوار کہیں نہ ہو۔ اے مسلمانو! بہت سے عالم اور مشائخ

مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لِبَاۤتِلُوْنَ اَمْوَالِ السَّاسِ

لوگوں کا مال ناحق کما رہے ہیں اور وہ

بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنۡ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ

لوگوں کو اللہ کی طرف ہٹانے کی بجائے اللہ کے راستے سے لوگوں کو روکتے ہیں اولے محمد! جو

يَكْتُمُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ

لوگ سونا اور چاندی جمع کر رہے ہیں اور اللہ کی راہ میں اُسے خرچ نہیں کرتے

اللّٰهِ فَنَبِّئْهُمْ بِعَذَابِ اَيِّ الْيَوْمِ ﴿٣٣﴾ يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِيْ

اُن کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دے۔ اور یہ دردناک عذاب اُنہیں اس دن ہوگا جبکہ وہی

نَارٍ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ

سونا اور چاندی دوزخ کی آگ میں گرم کیا جائے گا اور اُس گرم گرم سونے چاندی سے اُن کے ماتھے اُن کی پسلیاں اور

هٰذَا مَا كُنْتُمْ لَا نَفْسَكُمْ فذٰلِكَ مَآكِنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٣٤﴾

اُن کی پیٹھوں پر داغ دیے جائیں گے اور اُن پر کہا جائیگا کہ یہی سونا اور چاندی جو تم نے اپنی جان کے لئے دنیا میں جمع کر رکھا تھا بس

اِنَّ عَذَابَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللّٰهِ اَشَدُّ عَذَابًا فِیْ كِتٰبِ

اب اس جمع کرنے کا عذاب چکھو۔ جب سے اللہ نے زمین اور آسمان پیدا کئے ہیں

اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَا اَرْبَعَةٌ حُرْمٌ

اللہ کے نزدیک مہینوں کی تعداد بارہ ہے جن میں سے چار عزت و حرمت کے قابل ہیں۔

ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیْمُہٗ فَلَا تَظْلِمُوْا فِیْہِیْنَ اَنْفُسَکُمْ

اور یہ اہل فیصلہ ہے۔ اور دیکھو! ان مہینوں میں خواہ مخواہ اپنی جائزوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔

وَقَاتِلُوا الْمُشْرِکِیْنَ کَافًاۙ کَمَا یُقَاتِلُوْنَکُمْ کَافًاۙ وَاعْلَمُوْا

ہاں اگر مشرک تم سے جنگ کریں تو اُن سے ویسے ہی دُش کر جنگ کرو جس طرح وہ تم سے کریں۔ اور یاد رکھو اللہ

اَنَّ اللّٰہَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّمَا النَّسِیْ زِیَادَةٌ فِی الْکُفْرِ

ہر حال میں پرہیزگاروں کا ساتھ دے گا۔ حرمت کے مہینوں کا اپنی حرمت سے بدل دینا کفر میں اور بھی بڑھوت ناپے۔

يُضِلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ

اور اسی وجہ سے یہ کافر مہینوں کے حساب میں بھی گمراہ ہوتے جا رہے ہیں کبھی تو ایک مہینہ کو ایک سال رکھ دیتی ہیں

عَامًا لِيُؤْطُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيَحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ

جا کر بنا لیتے ہیں اور ایک سال اسی مہینے کو حرام قرار دیتے ہیں۔ اور یہ اللہ کے مقرر کئے ہوئے حرمت والے مہینوں کی محض تعداد

زَيْنَ لَهُمْ سَوْءُ أَعْمَالِهِمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

پوری کرنے کے لئے اپنی مرضی سے اللہ کی طرف سے حرام مقرر کئے ہوئے مہینوں کو حلال بنا لیتے ہیں اور انہیں یہ اپنا برا کام کیا بھلا معلوم

الْكُفْرَيْنِ (۳۷)

دیتا ہے۔ اللہ ایسے کافروں کو کبھی ہدایت کی توفیق نہیں دیتا۔

تفسير

اس رکوع میں سب سے پہلے یہودیوں اور عیسائیوں کے اس کفریہ کلمے کا بیان ہے جو یہ کہتے ہیں

کہ عزیز اویسیج اللہ کے بیٹے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بیان کرتا ہے کہ یہ پہلے کافر لوگوں کی ریس کرتے ہوئے یہ باتیں کہتے

ہیں۔ اللہ نے کبھی ایسا نہیں کہا۔ پھر یہ بتایا گیا ہے کہ انہوں نے اپنے مولویوں اور بڑے پیروں کو ہی خدا سمجھ لیا۔

ان کے کہنے کو ہی مذہب بنایا ہے۔ اور ساتھ ہی مسلمانوں کو بھی نصیحت کر دی ہے کہ بت سے مولوی اور پیروگوں

کا مال ناحق کھاتے ہیں۔ اس لئے انہیں کبھی بھی یہودیوں اور عیسائیوں کی طرح ان پیروں اور مولویوں کی باتوں

میں اگر خدا کے احکام پس پشت نہیں ڈالنے چاہئیں۔ اس کے بعد بخیلی کی مذمت اور اس کی وجہ سے آخرت میں جو

عذاب ہوگا اُسے بیان کیا گیا۔ سب کے بعد حرمت والے مہینوں کا ذکر ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ ان حرمت والے

مہینوں کا بدل دینا بھی کفر ہے۔ اسی طرح خدا کے ہر حکم کو بدل دینا اور اپنی مرضی اور خواہش کی پیروی کرنا انسان کو

کفر کے قریب پہنچاتا ہے۔ ہمیں اس سے پرہیز کرنا چاہیے +

لَا تَأْكُلْ أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ سِرًّا وَلَا يَتُوبَ إِلَيْكُمْ تَمْرًا رَضِيْتُمْ تَمْرًا رَضِيْتُمْ تَمْرًا رَضِيْتُمْ تَمْرًا رَضِيْتُمْ

ثَانِي - دوسرا۔ اَشْتَيْنِ - دونوں۔ غَارٍ - کھوہ۔

أَيْدَاكَ - اس نے اُس کی مدد کی سَفَلًا - ہلکا۔ ذِلَّ - بے قدر و قیمت۔ عَلِيًّا - اعلیٰ۔ بَازِلًا -

خَفَافًا - بے تھوڑے بوجھ کے ساتھ ثَقَالًا - بھاری۔ قَاصِدًا - درمیان کا تھوڑا۔

بَعْدَتْ دُورَ بَوْنٍ۔

شُقَّةٌ رِشْقَتٌ بَكْشَن۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ أَنْفِرُوا فِي سَبِيلِ

اے مسلمانو! جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں تیار ہو کر

اللَّهُ أَتَا قَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ أَرْضَيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا

منکل گھڑا ہو تو نہیں کیا ہو جاتا ہے؟ جو زمین کی طرف ہی جھک جاتے ہو کیا آخرت کی بجائے تم کو دنیا کی

مِنَ الْآخِرَةِ فَمَا مَتَاءُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ

چند روزہ زندگی زیادہ پسند ہے اور آخرت کی زندگی کے مقابلہ میں اس دنیا کی زندگی کے فائدہ

إِلَّا قَلِيلٌ ۝۳۸ إِلَّا تَنْفَرُوا يَعَذَّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ

کی مقدار بالکل ہی کم ہے۔ اور یاد رکھو اگر ہر ایک تم میں سے اللہ کے راستے میں کام کرنے کے لئے تیار ہو کر نہ نکلا تو اللہ تمہیں بہت

قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۳۹

اور ناک عذاب دے گا اور وہ تمہاری جگہ کسی اور قوم کو چن لے گا۔ پھر تم اس اللہ کو کچھ بچاؤ نہیں سکو گے اور یاد رکھو وہ ہر بات

إِلَّا تَضُرُّوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا

کے کرنے کی طاقت رکھتا ہے مسلمانو! اگر تم اللہ کے رسول کی امداد نہ کرو گے تو اللہ کرے گا۔ اور دیکھو! وہ اس سے پہلے بھی جب

ثَانِي اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا

اس کو کافروں نے کہتے زبردستی نکال دیا تھا اس کو مدد کر چکا ہے جب غار میں عرب دو آدمی تھے اور دوسرا خود وہ رسول ہی تھا

نَحْنُ إِنَّا اللَّهُ مَعَنَا فَاَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَ

اور اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا کہ بالکل نہ ڈر۔ یقیناً اللہ ہماتے ساتھ ہے پھر اللہ نے اس کی بہت بڑھائی اور اس کی مدد کی

أَيْدَاهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا

شکست کی جس کو تم نے نہیں دیکھا اور اس طرح اس نے کافروں کی بنی بنائی باتوں کو عیاں کر دیا

السُّفْلَةَ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۴۰

اور اللہ ہی کی بات بلند ہوا کرتی ہے کیونکہ اللہ زبردست حکمت والا ہے

أَنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ

اور اے مسلمانو! اللہ کے راستے میں سہولت اور سختی سے لڑو۔ اور اپنے مال اور جان سے

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۴۱

اللہ کے راستے میں جہاد کرو۔ اور یاد رکھو اگر تم کچھ علم رکھتے ہو تو تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ تمہارے لئے یہ جہاد بہت فائدہ مند ثابت ہوگا

كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا ۖ لَا تَبْعُوكُ وَلَكِنْ

اور جو جہاد میں پیچھے رہ گئے ہیں اگر انہیں فائدہ صاف قریب نظر آتا اور سفر بھی درمیانہ ہوتا تو ضرور تیری پیروی کرتے لیکن

بُعِدَتْ عَلَيْهِمُ الشَّقَّةُ ۖ وَيَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا

یقینت والاراستہ انہیں بہت دور معلوم ہوا اب یہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم میں پہنچنے کی طاقت ہوتی

لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ اَنْفُسَهُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَنَّهُمْ

تو ہم ضرور تمہارے ساتھ ہی چل نکلتے۔ خواہ خواہ جھوٹی قسمیں کھا کر اپنی جانوں کو ہلاک کر رہے ہیں۔ حالانکہ اللہ کو اچھی طرح

لَكَذِبُونَ ﴿۴۲﴾

معلوم ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

تفسیر

اس رکوع میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جہاد کے لئے اُکسایا ہے۔ اور بتایا ہے کہ دُنیا کی زندگی کی محبت میں اگر جہاد کو نہ چھوڑیں۔ اور انہیں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ حقیقت میں آخرت کی زندگی ہی زندگی ہے۔ دُنیا کی زندگی کے آرام و آسائش اُس کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں۔ پھر مسلمانوں کو یہ بھی بتا دیا گیا ہے۔ کہ اگر وہ جہاد نہ کریں گے تو اللہ ان کی بجائے کسی اور قوم کو یہ شرف دیدے گا۔ اور اس کے ساتھ ہی اپنی قدرت کا اظہار کرنے کے لئے غار حرا کا واقعہ بیان کر دیا۔ اور بتا دیا کہ اللہ کو تمہاری مدد کی ضرورت نہیں۔ یہ حکم صرف تمہاری بہتری کے لئے اور تمہیں معزز کرنے کے لئے دیا جاتا ہے۔ آخری آیات میں اُن منافقین کا ذکر ہے جو کہ رسول خدا کے ساتھ جہاد پر نہیں جاتے تھے۔ اور پھر بعد میں جھوٹے بہانے بناتے تھے +

لَعَزَّزْتُكُمْ بِمَنْ تَشَاءُونَ ۚ لَئِنْ مَآسَتْ اَزْدُنَا لَنَنْصُرَنَّكُمْ لَئِنْ تَوَلَّيْتُمْ لَنَعَذِّبَنَّكُمْ ۚ

طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۚ خَوْشٰی وَاَوْشٰی

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ لَمَّا اَذْنْتَ ۚ لَمْ اَذْنْتَ لَهُمْ حَتّٰی يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ

اے پیغمبر! خدا تمہارا قصور معاف کرے۔ تم نے اُن کو پیچھے رہ جانے کی اجازت ہی کیوں دی، اُس وقت تک انتظار کیا ہوتا کہ تمہارے

صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَا يَسْتَاذِنُكَ الَّذِيْنَ

سچے ملحدہ ظاہر ہوتے اور جھوٹوں کو الگ معلوم کر لیتے۔ اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان لانے والے اپنے

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ

مال اور جان سے جہاد کرنے کی بجائے اجازت نہیں مانگتے اور اللہ کے لئے

وَأَنْفُسِهِمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ بِالْمُتَّقِينَ ﴿۴۲﴾ إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ

ہمہیز گاروں کو خوب جانتا ہے۔ بجائے ایسی اجازت دینی لوگ مانگتے ہیں

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ

جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دلوں میں شک پڑے ہیں

فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا

اور وہ اپنے شک ہی کے اندر حیران ہیں۔ اگر یہ گھر سے اللہ کے راستے میں نکلنے کا ارادہ رکھتے تو کچھ سامان سفر

لَهُ عُدَّةٌ وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ ابْتِغَاءَ ثَمَرِهِمْ فَتُبَّطِطُهُمْ وَقِيلَ

کرتے لیکن اللہ ہی نے ان منافقوں کا جانا پسند نہیں کیا ان کو باز رکھا اور ان سے گویا کہہ دیا گیس

أَفْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ ﴿۴۴﴾ لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ

کو تم بیٹھے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ اگر یہ منافق لوگ تمہارے ساتھ جاتے بھی تو تمہارے لئے غزایاں ہی

لَا أَخْبَارًا وَلَا أَوْضَعُوا خِلَافَكُمْ يَبْغُونَكُمْ الْفِتْنَةَ وَفِيكُمْ

پیدا کرتے۔ چیلے کرتے تم میں فساد پھیلانے آگاہ ہو جاؤ تم میں جی

سَمِعُونَ لَهُمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِمُ بِالظَّالِمِينَ ﴿۴۵﴾ لَقَدْ ابْتِغَوْا

بعض ایسے ہیں جو ان کی سُن لیتے ہیں حالانکہ اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ اے نبی! منافقوں نے پہلے بھی

الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّى جَاءَ الْحَقُّ

فساد پھیلایا تھا اور تیرے کام اٹ پلٹ دیئے تھے لیکن اللہ کا سچا وعدہ آپہنچا

وَضَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَرِهُونِ ﴿۴۶﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ

اور اللہ کا حکم ظاہر ہی ہو کر رہا۔ اگرچہ اُن کو ناگوار ہی گذر گیا۔ انہیں منافقوں میں سے کوئی بھی ہے جو کہتا ہے

إِنِّي لَأَذْنُ لَكَ وَلَا تَفْتِنِي ط أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا وَإِنْ

”مجھے گمراہیہ رہنے کی اجازت دیجئے اور مجھے فتنہ میں نہ ڈالئے“ آگاہ ہو جاؤ کہ یہ لوگ فتنے میں پڑ چکے ہیں۔ اور

جَهَلْتُمْ لِحِيلَةَ رَبِّ الْكَافِرِينَ ﴿۴۷﴾ إِنْ تَصِبْكَ حَسَنَةٌ

بجسم ان کافروں کو ضرور گمراہی ہوئے ہے۔ اے نبی! اگر تجھے کوئی بھلائی پہنچتی ہے

تَسُوهُمْ وَإِنْ تَصِبْكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا

تو اُن کو بُری لگتی ہے اور اگر تجھے کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو یہ منافق کہتے ہیں ”ہم نے تو اس لئے پہلے ہی سے

أَمَرْنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَهُمْ فَرِحُونَ ﴿٥٠﴾ قُلْ لَنْ

اپنی تدبیر کر لی تھی۔ اور خوش خوش واپس چلے جاتے ہیں۔ اور اے پیغمبر! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ

يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ

ہمیں کوئی مصیبت پہنچے گی جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ رکھی ہے وہ ہمارا مولیٰ ہے۔ اور مومن تو

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا

اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اے پیغمبر! آپ ان منافقوں سے کہہ دیجئے کہ تم ہمات حق میں جس امر کے منتظر ہو

أَحَدِي الْحُسَيْنَيْنِ وَمَنْ نَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ

وہ دونیکوں میں سے ایک نیکل ضرور ہے۔ اور ہمیں یہ انتظار ہے کہ اللہ اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں سے

اللَّهُ بَعْدَ آيٍ مِنْ عِنْدِهِ أَوْ يَأْتِي بِنَا يُصِيبُ فَتَرَبَّصُوا إِنَّا

تم پر عذاب بھیجے تم انتظار کرو اور تمہارے ساتھ

مَعَكُمْ مُتَرَبِّصُونَ ﴿٥٢﴾ قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَنْ يُتَقَبَّلَ

میں بھی انتظار کرتا ہوں۔ اے نبی! آپ ان منافقوں سے فرمادیجئے کہ تم لوگ خوشی سے خرچ کر دیا ناخوشی سے

مِنْكُمْ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٣﴾ وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ

خرچ کر تم سے کچھ قبول نہ کیا جائے گا۔ کیونکہ تم لوگ نافرمان ہو۔ ان کی خیرات مقبول نہ ہونے کی وجہ

تَقَبَّلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ إِلَّا أَنْزَلْنَاهُمْ كُفْرًا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

یہی ہے کہ یہ اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتے ہیں اور

وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَى وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا

ساز بھی پڑھنے آتے ہیں تو کالی کے ساتھ آتے ہیں اور خرچ بھی کرتے ہیں تو ناخوشی سے

وَهُمْ كَارِهُونَ ﴿٥٤﴾ فَلَا تَعْجَبْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ط

خرچ کرتے ہیں۔ اے نبی! آپ ان کے مال اور اولاد پر تعجب نہ کیجئے

إِنَّمَا يَرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِمَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَرْهَقَ

کیونکہ اللہ کو یہی منظور ہے کہ وہ حیات دنیاوی میں انہیں مال و اولاد کی دیر سے

أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٥٥﴾ وَيَجْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ط

بتلائے عذاب رکھے اور کفر کی حالت میں ان کی جان نکلے۔ یہ منافق اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھی ہیں

وَمَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأًا

مسلمانوں! یہ تمہارے ساتھی نہیں بلکہ ڈیر پرک ہیں اگر یہ کوئی جائے پناہ کوئی غار

أَوْ مَغْرِبَاتٍ أَوْ مَدَّ خَلًا لَّوَلُوا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ﴿٥٥﴾

یا گھونسنے کی کوئی جگہ پائیں تو جلدی سے اُدھر ہی چلے جائیں۔ اور نہ پیچھے ہٹیں!

مِنْهُمْ مَّنْ يَلْزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا

ان میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ ماں خیرات کی تقسیم میں ہم پر بے انصافی کا الزام لگائے میں پھر اگر

رَضُوا وَإِنْ لَّمْ يُعْطُوا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ﴿٥٦﴾ وَلَوْ

ان کو ان میں سے ان کی خواہش کے مطابق دے دیا جائے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر نہ دیا جائے تو کجگرمی سے بھرتے ہیں۔ اور جو کچھ انہیں

أَنْتَهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا

اور اس کے رسول نے ان کو دیا تھا اگر یہ اس کو خوشی خوشی لے لیتے اور کہتے کہ ہمارے لئے

اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللَّهِ

اللہ ہی کا کافی ہے آئینہ ہمیں اللہ اپنے فضل سے ہے گا اور اس کا رسول بھی ہے گا ہم تو اللہ ہی سے رنگائے بیٹھے ہیں

رَاغِبُونَ ﴿٥٧﴾

تو یہ ان کے حق میں کہیں بہتر ہوتا

تفسیر

اس رکوع میں بھی مسلمانوں کو جہاد پر ابھارا گیا ہے۔ اور اس میں نہ شریک ہونے والوں کی بُرائی ہے۔ اس سورہ میں جس طرح منافقوں کی بُرائی بیان کی گئی ہے۔ اسی طرح اس رکوع میں بھی جنگِ منین پر جانے سے منافقوں کا عذر ہے *

مُؤَلَّفَةً الْفِتْلَةِ جَاءَتْ فِي الرِّقَابِ بَرْدَنٍ مِّنْ غَارِمَاتٍ قَرْضًا

مُحَادِدَةٍ مُّخَافَتِ كَرْتِ مِیْنِ - نَحْوُصُ بَحْثِ كَرْتِ تَحْتِ - نَلْعَبُ كِهْتِ تَحْتِ

إِنْ نَعَفْ - اِغْرَمَانِ كَرْدِیْنِ - نَعْدَابُ عَذَابِ دِیْنِ گَیْمِ

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَمِلِينَ عَلَيْهَا

خیرات کا مال تو صرف فقیروں اور مسکینوں اور خیرات کے تحصیل کرنے والوں اور

وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَرَامِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ

جن کا دل طمانت طور پر اور غلاموں اور قرض داروں اور افتر کے راہ میں جہاد کرنے والوں

وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦٠﴾

اور مسافروں سے سنے ہوئے ہے اور یہی اللہ تعالیٰ کا قانون ہے بیشک اللہ سب کچھ جانتے والا علیم ہے

وَمِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ ۖ

ان منافقوں میں سے بعض ایسے ہیں جو نبی کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آپ ہر بات کان نے کر سن لیتے ہیں

قُلْ أُذُنٌ خَيْرٌ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ

آپ فرمادیجئے کہ نبی کان نے کر تو وہی بات سنتے ہیں جو تمہارے حق میں بھلائی کی ہو اور وہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور

وَرَحْمَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ ۚ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ

مومنین کا یقین کرتے ہیں اور ان لوگوں کے حال پر ہم بانی فرماتے ہیں جو تم میں سے ایمان لاتے ہیں۔ تمہارے رسولوں

اللَّهِ لَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦١﴾ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيَرْضَوْكُمْ

کہ ایذا دینے والوں کو دردناک عذاب ہوگا مسلمانو! تمہیں خوش کرنے کے لئے یہ منافقین اللہ کی قسم کھاتے ہیں۔ اگر یہ

وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحْسَنُ ۚ أَن يُرْضَوْهُ ۖ إِنَّ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾

مومن میں تو اللہ اور اللہ کے رسول کو انہیں بخش کرنا چاہیے۔

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَن يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ

کی نہیں معلوم نہیں کہ اللہ اور اللہ کے رسول سے مخالفت کرنے والوں کے لئے دوزخ کی

نَارُ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾

آگ ہے جس میں یہ ہمیشہ رہیں گے اور یہی بڑی روناپی ہے۔

يُحَذِّرُ الْمُنَافِقُونَ أَنَّ تُنْزَلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِـ

منافق ڈرتے ہیں کہ کہیں مسلمانوں پر ایسی سورت نہ آئے جو ان کے دلوں کی بات ظاہر کر دے

فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ اسْتَفْهِزُّوْا إِنَّا لِلَّهِ فَجُورٌ ۖ مَا تُخْذَرُونَ ﴿٦٤﴾

اے نبی! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اچھا ہنستے جاؤ جس سے تم ڈرتے ہو اللہ تو اسے ظاہر ہی کرے گا

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۚ

اے نبی! اگر سب ان سے پوچھیں گے تو یہی کہیں گے ہم تو صرف باتیں کرتے تھے جی بھلائی تھے

قُلْ أِبَالَهُ ۖ وَآيَاتِهِ كُنتُمْ تَسْتَفْهِزُّونَ ﴿٦٥﴾ لَا

تو پیچھے! آپ ان سے پوچھیں کہ کیا تم اللہ اور اللہ کی آیتوں اور اللہ کے رسول سے تمہارے ہوا باتیں

تَعْتَدُونَ ۚ وَقَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ۚ إِنَّ لَعْنَةَ

نہ بناؤ حق تو یہ ہے کہ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اگر تم تم میں سے بعضوں کے قصور

طَائِفَةٌ مِّنْكُمْ نَعَذِّبُ طَائِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا

معاف بھی کر دیں تمام دوسروں کو ضرور سزا دیں گے کیونکہ اس میں فوجی

مُجْرِمِينَ ﴿٦٦﴾

نفسور دار تھے۔

تفسیر

اس رکوع میں صدقہ اور اس کے مصروف کا بیان ہے۔ رسولوں کو ایذا دینے والوں پر عذاب کا بیان ہے

منافقین کو حق کی آواز سے خوف لگا رہتا ہے +

يَقْبِضُونَ يَنْدَرْتے ہیں۔ خَصْمُكُمْ بٹ کی تم نے۔ مَوْتُ فَيَكْتُمُونَ۔ رستے والے۔

سَيَرَحْمُهُمْ عَنْقَرِب رَم کے بائیں گے۔ رِضْوَان۔ رضامندی۔

الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ

منافق مرد اور منافق عورتیں ہاں ایک دوسرے کے ساتھی ہیں بڑے کاموں کی یہ اعلان

بِالسُّكْرَةِ وَيَهْوُونَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ

دیتے ہیں اور نیک کاموں سے روکتے ہیں۔ خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے وقت ہاتھ روک لیتے ہیں

سَوْاَ اللَّهِ فَنَسِيَهُمْ طَرَانَّ الْمُنْفِقِينَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿٦٧﴾ وَعَلَا

یہ اللہ کو بھول گئے اور اللہ بھی ان کو بھول گیا بلاشبہ یہ منافق بڑے ہی سرکش ہیں۔ منافق مرد اور

اللَّهُ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَتِ الْكَفَّارِ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ

منافق عورتوں اور کافروں کے لئے اللہ نے جہنم کی آگ کا وعدہ کیا ہے جن میں یہ ہمیشہ

فِيهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٦٨﴾

رہیں گے۔ یہی ان کے لئے کافی ہے اللہ نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے دردناک عذاب مقرر ہے۔

كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَآكَثَرًا مَّاوَالًا

مانفوا! تم بھی انہیں لوگوں کی طرح ہو گئے جو تم سے پہلے قوی تر تھے اور مال و اولاد زیادہ

وَأَوْلَادًا ط فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلْقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ

رکھتے تھے۔ اور اپنے قصہ کے دنیاوی فائدے اٹھاتے تو تم نے بھی اپنے قصہ کے دنیاوی فائدے اٹھا

كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلْقِهِمْ وَخُضَّتُمْ كَالَّذِي

جیسے کہنے سے پہلے کے لوگوں نے اپنے حصہ کے دنیاوی فائدے اٹھائے تھے اور جیسی باتیں وہ لوگ کیا کرتے تھے گئے

خَاصُّوْا ۚ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ

تم بھی ویسی ہی باتیں کرنے؟ یہ لوگ وہ تھے کہ دنیا اور آخرت میں ان کا کیا دھرا اکارت ہوا

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ

اور اسی لوگ نقصان میں بھی رہے۔ کیا ان کافروں اور منافقوں کو اُن لوگوں کی خبر نہیں ملی

مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدٌ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ

جوان سے پہلے سے گزرے ہیں ایسے لوگ کی قوم اور عاد اور ثمود کی اور قوم ابراہیم

وَاَصْحٰبُ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكِ ۚ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

اور اصحاب مدین اور اٹھائی ہوئی بستیوں کے رہنے والے کہ ان کے پیغمبران کے پاس کھلی نشانیاں

يَا لَبِيْٓٔتٍ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا

اے کر آئے تھے مگر انہوں نے ایک نہ سنی جھجکت یہ ہے کہ اللہ نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا۔ بلکہ انہوں نے خود

اَنْفُسُهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ

اپنے اپنے پر ظلم کیا تھا۔ مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں باہم ایک دوسرے کے

اَوْلِيَاءُ بَعْضُهُمْ يٰمُرُّوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

دوست ہیں نیک کام کرنے کو کہتے ہیں اور بُرے کام سے منع کرتے ہیں۔

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُوْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيعُوْنَ اللّٰهَ وَ

نازیں پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کے حکموں پر

رَسُوْلَهُ ۚ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفِيْرٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾

چلے گا۔ یہی لوگ ہیں جن کے حال پر اللہ عنقریب رحم کرے گا۔ بیشک اللہ زبردست مہمت والا ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنَّتٍ تَجْرٰى مِنْ

مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں سے اللہ نے ایسی جنتوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے

مُتَحٰثِرًا اَكْثَرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبٰتٍ فِىْ جَنَّتِ عٰلِيْنَ

نہریں بہا رہی اور یہاں میں ہمیشہ رہیں گے اور دائمی بہشت میں عمدہ عمدہ مکانات کا وعدہ کر لیا ہے۔

وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾

اور اندامی خوشنودی، حاصل ہوگی جو سب بڑھ کر نعمت ہے اور یہی جڑی کامیابی ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں منافق مرد و منافق عورتوں کا ذکر ہے اور ان کی ناممغول تعظیم کا ذکر ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی اذیت گرفت کا بیان ہے۔ اور اس کے بعد گزشتہ قوموں کی مثال دے کر دُرّ یا کیل ہے۔ اس کے بعد مومن مرد و اوزمون عورتوں کی تعریف ہے اور ان کے اچھے کام بتائے گئے ہیں۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ جس طرح مسلمان مرد و عورت کو امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنا چاہیے اسی طرح عورتوں کو بھی۔ اس کے بعد جنت کی نعمتوں کا ذکر ہے جو ان کو ملنے والی ہے۔ اور سب سے بڑی نعمت اللہ کی رضامندی کو کہا گیا ہے ۵

اُغْلَظْ - خراب کر دے۔ لَمُيْنَا لَوْ - جو کہ نہیں پایا تھا۔ وَمَا نَقَمُوا - اور جو کہ بدل نہیں لیا تھا
سَخَّرَ - متخیر۔ مذاق

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَا أُوْمِرُوا

اے نبی! کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے اور آخر کار ان کا ٹھکانا

جَهَنَّمَ وَيُسَّ الْمَصِيرُ ۝۳۷ يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ

دوزخ ہے جو بہت بڑی جگہ ہے۔ یہ منافقین قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم نے تو کوئی بیجا بات نہیں کہی۔ حالانکہ

قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهَسُوا بِمَا لَهُمْ

انہوں نے کفر کا کلمہ کہا اور اسلام لاکر کافر ہو گئے۔ اور ایسی بات کا ارادہ کیا تھا جو ان کے ہاتھ نہ

يَنَالُوا وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ ۝

گلی۔ مسلمانوں کے دشمن یہ اس لیے ہوئے کہ ان کو اللہ اور اللہ کے رسول نے اپنی مہربانی سے مالدار کر دیا۔

فَإِنْ يَتُوبُوا يَكْ خَيْرٌ لَّكُمْ وَإِنْ يَتُوبُوا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ

اگر یہ اب بھی توبہ کریں تو ان کے حق میں بہتر ہوگا۔ اور اگر نہ مانتیں تو اللہ ان کو دُنیا اور آخرت میں

عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ

دردناک عذاب دے گا۔ اور رُوئے زمین پر ان کا کوئی یار و مددگار

وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝۳۸ وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللَّهُ لَنْ اتَّخَذُوا مِنْ فَضْلِهِ

نہ ہو گا۔ اور ان میں سے بعض لوگ ایسے ہیں جو خدا سے عہد کرتے ہیں کہ اگر اللہ تم کو اپنے فضل سے مال و دولت

لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۵﴾ فَلَمَّا أَنَّهُمْ مِنْ فَضْلِهِ

عطا فرمائے گا تو ہم خوب خیرات کریں گے اور ہم خوب نیک نیک کام کیا کریں گے۔ لیکن جب اللہ نے اپنے فضل سے انہیں مال اولاد دیا۔

بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿۶﴾ فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا قَاتِي قُلُوبِهِمْ

تو بخل کرنے لگے اور روگردانی کر کے اپنے قول سے پھر گئے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ نے ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا۔

إِلَى يَوْمٍ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا

جو اللہ سے ملنے کے دن تک قایم رہیں گے یہ اللہ سے وعدہ خلافی کرنے اور جھوٹ بولنے کی سزا

يَكْذِبُونَ ﴿۷﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ

ہے۔ کیا یہ نہیں جانتے کہ اللہ ان کے راز اور مشورے کو خوب جانتا ہے۔ کیونکہ وہ سچے

اللَّهُ عَلَامُ الْغُيُوبِ ﴿۸﴾ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ

ہوئی باتوں کو خوب جانتا ہے۔ یہ منافق لوگ مالدار مسلمانوں پر جو کہ بخوشی خیرات

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ

دیتے ہیں طعنہ دیتے ہیں اور جو لوگ اپنی محنت کے سوا زیادہ کا مسعود

إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ

نہیں رکھتے اور پھر بھی خیرات دیتے ہیں ان لوگوں سے مسخر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو اس مسخر کا بدلہ دے گا۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۹﴾ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ

اور ان پر دردناک عذاب ہوگا۔ اے نبی! آپ ان کے لئے بخشش مانگیں یا نہ مانگیں دونوں برابر

تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ

اگر ان کے لئے آپ ستر مرتبہ بھی بخشش مانگیں تو بھی اللہ ان کو ہرگز نہ بخشے گا۔ کیونکہ انہوں نے اللہ

كَفَرُوا بِالْآيَاتِ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿۱۰﴾

اور اللہ کے رسول کی نافرمانی کی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ایسے سرکش لوگوں کو ہدایت نہیں کیا کرتا۔

لَقَسِيْمٌ

اس رکوع میں کفار اور منافقین سے جہاد کرنے کو کہا گیا ہے۔ اور اخیر رکوع تک انہیں کا بھنڈا پھوڑا گیا ہے

اور انہیں کی سرکشی کھولی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ جو کافر اپنے کفر میں برابر منہمک رہتے ہیں اور اسلام سے دشمنی

کرتے ہیں ان کو اللہ تعالیٰ لے راہ راست پر نہیں لاتا۔

فَرِحَ - خوش ہوتے ہیں۔ مَخْلُقُونَ - {پس ماندگان - اولوا الطول} قدرت والے۔

فَرِحَ - خوش ہوتے ہیں۔ مَخْلُقُونَ - {پس ماندگان - اولوا الطول} قدرت والے۔

دَرَسْنَا - چھوڑ دیا ہم نے ۔ قَوْز - کامیابی ۔

فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا

غزوہ تبوک میں جانے والے رسول اللہ کی مرضی کے خلاف اپنے گھر بیٹھ رہنے پر خوش ہوئے اور انہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے مال

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ

اور جان سے جہاد کرنے کو برا جانا اور دوسروں سے کہا "تم گرمی میں سفر نہ کرو" اے نبی! آپ ان سے کہہ دیجئے:

نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ۝۱۱ فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا

کہ جہنم کی آگ میں اگر یہ جھپٹیں تو اس سے زیادہ تر حرارت ہے۔ ایک دن ایسا آئے گا کہ یہ کم بختوں کے اور زیادہ

كَثِيرًا أَجْزَاءً مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝۱۲ فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى طَائِفَةٍ مِنْهُمْ

مردم کے یہ بدلہ ہوگا ان کے اعمال کا جو دنیا میں کیا کرتے تھے۔ اے پیغمبر! اگر خدا آپ کو جہاد سے کسی طائفہ میں واپس لے کر دے

فَاسْتَأْذِنُوا لِلَّهِ يُجِيبُ فَعَلٌ لَّنْ نَّحْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَنْ تُفَاتِلُوا مَعِيَ عَاثًا

کی طرف واپس لائے اور یہ منافقین جو میرے ساتھ جہاد کو برا جاتے ہیں تو آپ کہہ دیجئے کہ تم نہ تو کبھی میرے ساتھ جہاد کے لئے نکلتے ہو نہ میرے ساتھ جہاد کے لئے

لَكُمْ رُضِيَّتُمْ بِالْقَعْدِ ۝۱۳ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَلْفَيْنِ وَلَا تَصِلُوا

سے اور تم کو نہ جہاد کے ایسا مرتبہ گھر بیٹھ رہنے کو زیادہ پسند کر لیا تو اب ان سے کہجئے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھ ہی رہو۔ اے پیغمبر! اگر ان منافقوں

أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ ۝۱۴ أَنْتُمْ كُفِرْتُمْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

میں سے تم نے تو اس کے جہاد کے لئے کبھی نماز نہ پڑھیں اور اس کی قبر پر کھڑے نہ ہوئے۔ کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا

مَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ ۝۱۵ وَلَا تَجْعَلْ أَمْوَالَهُمْ وَأَوْلَادَهُمْ أَسْبَابَ إِلَيْنَا ۝۱۶

اور حالت کفر ہی میں مرے ہیں۔ ان کے مال اور اولاد تیرے لئے باعث تعجب نہ ہوں۔ کیونکہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرنے والے ہیں

يَعَذِّبُهُمْ بِمَا فِي الدُّنْيَا وَيَرْزُقُهُمْ أَنْفُسَهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ۝۱۷ وَإِذَا أُنْزِلَتْ

مال اور اولاد کے ذریعہ سے اور پر عذاب کر کے اور کفر کی حالت میں ان کی جانیں لیں اور اے پیغمبر! جب کوئی سورت

سُورَةٌ أَنْ أَمْرًا بِاللَّهِ وَجَاهًا وَأَمْرًا رَسُولِهِ اسْتَذْنَكَ أُولُوا الطُّولِ مِنْهُمْ

آنزل کی جاتی ہے۔ اور اس میں یہ حکم ہو جائے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ ہو کر جہاد کرو تو جو ان میں سے طویل عمر کے ہیں

قَالُوا ذَرْنَا نَكُنْ مَعَ الْقُعْدِينَ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ

اجابت مانگتے تھے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمیں بیٹھنے والوں کے ساتھ ہمیں بیٹھ دینا۔ ان کو کوفہ کے ساتھ جو پیغمبر کے گھر میں

فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ لَكِنَ الرُّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ يَهْدِي اللَّهُ أَسْوَالَهُمْ

میں سے ان کو کئی چیزیں سمجھنے میں مدد دے گا۔ اور ان کے لوگوں پر یہ کوئی نئی بات نہیں ہے جو یہ جہاد کی کسب و کار ہے۔ اور رسول اللہ کے ساتھ جو منافقین

لفظ معنی لفظ معنی لفظ معنی

يَعْتَذِرُونَ عَذْرَيشَ كَرِيں گے رَجَعْتُمْ تم واپس ہو گے لَا تَعْتَذِرُوا عَذْرَيشَ كَرُو

نَبَاَنَا ہمیں بتا دیا ہے سَيُؤَيُّ بَدَدِيكِهِ گَا اِنْقَلَبْتُمْ تم واپس لو گے

اَجْدَرُ زِيَادَةً سَخْتِ هِيں مَخْرَمًا جَرَانَدَنَ اَوَانِ ذُنْدُ الدَّوَارِ زَمَانَدَنِي رَدِشِ

فَرَبَتِ جَوِيَزِيْدِي كَا بَاثُ هُوَ صَلَوَتِ دَعَايَ خِيَر

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ قُلْ

لے سہلانو جب تم جنگ سے لوٹ کر آؤ گے تو تمہارے سامنے عَذْرَيشَ كَرِيں گے۔ اے محمد ان سے

لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ نُوْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَاْنَا اللّٰهُ مِنْ خَبَارِكُمْ

کہہ دے ہم اے سامنے کوئی عَذْرَيشَ نہ کرو ہمیں اللہ نے تمہاری تمام باتیں بتا دی ہیں اس لیے اب

وَسَيَرْسِلُ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ رَسُوْلَهُ ثُمَّ تَرْدُّوْنَ اِلَيْ عِلْمِ

ہم تمہاری کوئی بات نہیں مانیں گے۔ اور اللہ اور اس کا رسول تمہارے آئندہ کاموں کو دیکھے گا۔ مرنے کے بعد تم

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾

اس ظاہر و باطن جانے والے اللہ کی طرف لوٹے جاؤ گے۔ وہی ہمیں اچھی طرح بتائے گا کہ تم کیا کرتے رہے سو

سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا اِنْقَلَبْتُمْ اِلَيْكُمْ لَتَعْرِضُوْا

اب جب تم لوٹ آؤ گے ہو تو اب تمہارے پاس آکر تمہیں دکھا کر کہیں گے کہ ان سے درگزر

عَنْهُمْ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ اِنَّهُمْ رِجْسٌ وَمَا وَدَّ

کر دو۔ مسلمانو تم ان سے درگزر ہی کر دو اور پس ملاپ نہ رکھو کیونکہ وہ ناپاک ہیں۔ اور جو کچھ وہ

جَهَنَّمَ جَزَاءُ رِبًّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ

کہتے ہیں اس کی وجہ سے آخرت میں اُن کا ٹھکانا دوزخ ہو گا۔ تمہارے سامنے قسمیں اس لئے کھاتے ہیں

لَتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا

کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ اگر تم راضی بھی ہو جاؤ تو کیا ہوا اللہ تو ان فاسقوں کی قوم سے

يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٩٦﴾ الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَ

کبھی راضی نہیں ہوگا۔ دیہاتی کنوار تو کفر اور نفاق میں بہت سخت ہوئے ہی ہیں

نِفَاقًا وَاجْتَدُوا لَا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ

اور اس قابل بھی نہیں ہوتے کہ جو حدیں اللہ نے رسول کے ذریعہ قائم کی ہیں ان کو سمجھیں

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٩٧﴾ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا

اللہ اس بات کو اچھی طرح جانتا ہے اور وہ حکمت والا ہے۔ ان گنواروں میں سے ایسے بھی ہیں جو کہ اللہ کے دے میں خرچ کرنے

يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُّ بِكُمُ الدَّوَائِرَ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ

کو ایک قسم کا تاوان سمجھتے ہیں اور اپنے زمانہ کی گردش آنے کے انتظار میں رہتے ہیں۔ زمانہ کی گردش انہی پر پڑے

السَّوْءِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٩٨﴾ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ

اللہ ان کی باتوں کو سنتا ہے اور خوب جانتا ہے۔ دیہاتوں میں سے ایسے بھی ہیں جو کہ ٹھیک ٹھیک اللہ پر

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبًا عِنْدَ اللَّهِ

ایمان لے آئے ہیں اور قیامت پر ان کا یقین ہے اور جو انہیں خدا کی راہ میں خرچ کرنا پڑتا ہے اسے اللہ کی نزدیکی کا

وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ أَلَّا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَهُمْ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ

سبب اور رسول کی دعا کا باعث سمجھتے ہیں۔ انہیں بتا دو یقیناً وہ ان کے لئے اللہ سے نزدیکی کا سبب بنے گا۔ اللہ انہیں بہت

فِي رَحْمَتِهِ إِنَّ اللَّهَ عَفُوٌّ رَحِيمٌ ﴿٩٩﴾

جلد اپنی رحمت میں داخل کر لے گا کیونکہ اللہ بہت ہی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے

تفسیر

اس رکوع میں اول تو ان منافقوں کا حال بیان کیا گیا ہے جو کہ ہمد سے جی چرتے ہیں۔ اور مسلمانوں کو ان سے ملنا جلنا ترک کرنے کی نصیحت کی گئی ہے اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ بعض بے سمجھ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو تاوان سمجھتے ہیں۔ یہ ان کی نادانی ہے۔ ایسا سمجھنا ان کے ہی حق میں بُرا ہے۔ کیونکہ ان کے خرچ کئے کا انہیں کوئی ثواب نہیں ملے گا۔ اُلٹا عذاب ملے گا۔ پھر یہ بتایا ہے کہ جو اللہ کی رضا مندی حاصل کرنے کے لئے خرچ کرتا ہے اللہ اس سے خوش ہوتا ہے ہمیں بھی چاہیئے کہ جب کوئی موقع اللہ کے راستہ میں خرچ کرنے کا آئے تو خوشی سے اللہ کے راستہ میں خرچ کریں۔ تاکہ اللہ راضی ہو اور ہمارے گنہ معاف کرے۔ اور آخرت میں ہم کامیاب ہوں۔

يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٠٢﴾ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ

مہربان ہوگا۔ کیونکہ اللہ بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے۔ اے محمدؐ اُن کو گناہوں سے پاک کرنے کے لئے

صَدَقَةٌ تَطْمِئِنُّهُمُ وَتَرْكِيهِمْ بِهَا وَصَلٌ عَلَيْهِمْ إِنَّ

اور انہیں پر سکون کرنے کے لئے اُن سے صدقہ کا مال لو اور اُن کے لئے دعائے خیر کرو۔ بیشک تمہارا دعا کرنا

صَلَوَاتُكَ سَكَنٌ لَّهُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٣﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا

اُن کی تسکین کا باعث ہوگا۔ اور اللہ دعاؤں کا سننے والا اور لوگوں کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ کیا ان مسلمانوں کو یہ

أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَاخُذُ

معلوم نہیں کہ اللہ ہی ہے جو بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور اُن سے خیرات بھی

الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾ وَقُلْ

یتا ہے اور بے شک اللہ بہت مہربان توبہ کا قبول کرنے والا ہے۔ اور کہہ کہ

اعْمَلُوا فَاذْكُرُوا اللَّهَ عَمَلَكُمْ وَرَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَ

عمل کرو پس اللہ بے شک تمہارے عمل کو دیکھے گا نیز اُس کا رسول بھی اور اس کے مومن بندے بھی۔ پھر مرنے

سَرُدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

کے بعد تم اس ظاہر اور باطن کے جاننے والے اللہ کی طرف لوٹاؤ گے اور پھر وہی تمہیں ٹھیک ٹھیک بتائے گا

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٠٥﴾ وَآخِرُونَ مُرْجُونَ لِمَا

کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔ اور ان کے علاوہ اور لوگ بھی ہیں جو اللہ کے حکم کے منتظر ہیں چاہے

يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبَ عَلَيْهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٠٦﴾ وَ

وہ انہیں عذاب دے یا اُن پر مہربان ہو کر انہیں معاف کرے۔ اللہ سب کچھ جانتا ہے اور حکمت والا ہے۔ اور

الَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ

وہ لوگ جنہوں نے مسلمانوں کو نقصان پہنچانے اُن میں کفر پیدا کرنے اور پھوٹ ڈلوانے کے لئے

الْمُؤْمِنِينَ وَارْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ

ایک مسجد بنالی اور جو ایسے آدمی کے لئے جو اللہ سے اور اس کے رسول سے جنگ کر چکا ہو ایک قسم کا

قَبْلٌ وَلِيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ وَاللَّهُ يَشْهَدُ

اُدھ ہے۔ وہ اب اللہ کی قسمیں کھا کر کہیں گے کہ ہم نے سوائے ایک نیک کام اور دل میں کسی بات کا ارادہ نہیں کیا۔

إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٠٧﴾ لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا الْمَسْجِدُ الَّذِي

دیکھو اللہ اس بات کا شاہد ہے کہ وہ بالکل جھوٹے ہیں۔ اے محمدؐ دیکھ اس مسجد میں ہرگز ہرگز کبھی جا کر کھڑا بھی نہ ہونا وہ مسجد جس کی بنیاد

عَلَى التَّقْوَى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ ط فِيهِ

پہلے دن سے ہی پرہیزگاری کے لئے رکھی گئی ہے وہ اس بات کی زیادہ حقدار ہے کہ تو اس میں جا کر ٹھہرا ہو۔ یوں کہ اس میں

رِجَالٌ يَتَّبِعُونَ أَنْ يَتَّطَهُرُوا ۖ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ ﴿۱۸﴾

ایسے لوگ بھی ہیں جو کہ دل سے چاہتے ہیں کہ انہیں کوئی پاکیزگی کی تعلیم دے اور اللہ بھی پاک نافرمانی والوں کے ساتھ محبت سے

أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَى مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ

بناد کیا وہ مسجد جس کی بنیاد پرہیزگاری اور اللہ کی رضا مندی حاصل کرنے کے لئے رکھی گئی ہو

خَيْرٌ أَم مَّنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ

وہ بہتر ہے یا وہ جس کی بنیاد ایک پھٹے ہوئے کنارے پر رکھی گئی ہو کہ بالکل گرنے کے قریب ہو۔ اور دیکھو

فَأَنْهَارِهِ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۹﴾

وہ ظالم بنیاد رکھنے والا اس مسجد کے گرنے کے ساتھ ہی دوزخ کی آگ میں جا کر آئے گا اور اللہ ایسے ظالموں کو ہرگز ہدایت نہیں کرتا

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ أَكًّا

اور ان ظالموں کے دلوں میں جو شک اور شبہ اس عمارت کے بننے وقت سے پڑ گیا ہے وہ ہمیشہ ان کے دلوں میں رہے گا

أَنْ تَقْطَعَ قُلُوبُهُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۲۰﴾

ہاں اگر ان کے دل ٹٹ جائیں تو شاید وہ شک بھی ٹھہرائی کٹ جائے۔ اللہ اچھی طرح جانتا ہے اور وہ حکمت والا ہے

تفسیر

اس سورہ میں اول مسلمانوں کو جو رسول خدا کی پیروی کریں جنت کی خوشخبری دی گئی ہے۔ اس کے بعد

منافقوں کی مذمت کی گئی ہے۔ مگر ساتھ ہی ان لوگوں کا بھی حال بیان کیا گیا ہے جو کہ اپنے گناہ کا اقرار کر لیتے ہیں

اور اپنے گناہ سے باز آ جاتے ہیں۔ اور بتایا گیا ہے ان کی توبہ اللہ قبول کر لے گا۔ مگر ایسے منافقوں کی جو کہ اپنے

گناہوں کا اقرار ہی نہ کریں کبھی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔ اس کے بعد مسجد ضرار کا واقعہ بیان کیا گیا۔ اور وہ اس

طرح ہے کہ منافقوں نے اس خیال سے کہ رسول خدا کو اس مسجد میں بلا کر کوئی تکلیف پہنچائیں یا مسجد بنا کر

مسلمانوں کی آپس میں بھوٹ ڈلوادیں مسجد بنائی۔ اور رسول خدا کو بلایا کہ وہ اس مسجد میں نماز پڑھائیں مگر

اللہ تعالیٰ نے وحی کے ذریعہ رسول اللہ کو بتادیا کہ ان کا نیکی کا ہرگز ہرگز ارادہ نہیں۔ اس لئے آپ ہرگز اس

مسجد میں جا کر کھڑے نہ ہوں۔ یہ واقعہ ہمارے لئے عبرت کا سامان رکھتا ہے ہمیں جو کام کرنا چاہیے نیک نیتی

سے کرنا چاہیے۔ اگر کوئی بری نیت دل میں رکھ کر خیرات بھی کی جائے۔ تو وہ بھی قبول نہیں ہوتی چ

اَسْتَبْشِرُوا بِمَوْتِي مَنَاوُ غَوْثِي مَالِ رُو- تَابُودُونَ- توبہ کرنے والے حَامِدُونَ { اللہ کی حمد کرنے والے

سَامِحُونَ { اللہ کی امانت میں سیر کرنے والے رَاكِعُونَ- رکوع کرنے والے سَاجِدُونَ- سجدہ کرنے والے۔

اِمْرُونَ- امر کرنے والے حکم دینے والے۔ نَاهُونَ منع کرنے والے۔ رُكْنُونَ- روکنے والے تَبَرُّأ- بیزاری ظاہر کی۔ اَلگ ہو گیا۔

اَوَاك- نرم دل۔ درد مند كَاذ- قریب تھا يَزِيغُ- ڈگمگائے۔ کج ہو جاویں

خُلِفُوا- پیچھے رکھے گئے۔ چھوڑے گئے۔ لِيَتَوَبَّوْا تاکہ وہ توبہ کریں۔ باز آئیں

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ

بے شک اللہ نے مسلمانوں کے مال اور جانوں کو خرید لیا ہے کیونکہ اس مال اور جان کے بدلے

بَاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ

ان کے لئے جنت ہے وہ اللہ کے راستے میں لڑیں ماریں یا

يُقْتَلُوْنَ وَعَدَا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْانجِيلِ وَ

قتل کئے جائیں یہ جنت کا وعدہ ان کے رب کی طرف سے ان کے ساتھ باطل بیجا وعدہ ہے۔ اور توریت انجیل اور

الْقُرْآنِ وَمَنْ اَوْفٰى بَعْدَهُم مِّنَ اللّٰهِ فَاَسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمْ

قرآن میں یہ وعدہ لکھا ہوا ہے۔ اور اللہ سے زیادہ کون اپنے وعدہ کو پورا کرنے والا ہے۔ اے مسلمانو! اس سوچے پر جو تم نے

الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهِ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْرُ الْعَظِيْمُ ۝۱۱۱

اللہ سے کیلئے خوشی مناؤ کیونکہ یہ ایک بڑی زبردست کامیابی ہے

اَلتَّائِبُوْنَ الْعِبْدُوْنَ الْحَمْدُ وَالسَّائِحُونَ السَّرَّكَوْنَ ۝۱۱۲

اور دوسرے مسلمانوں کو جو گناہوں سے توبہ کرتے ہیں اللہ کی عبادت کرتے ہیں اللہ کی تعریف کرتے ہیں اور روزہ رکھتے ہیں اللہ کے

السَّجِدُونَ اَلَامِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالتَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ

اور سجدہ کرتے ہیں۔ لوگوں کو نیک کام کرنے کی ہدایت کرتے ہیں بُرے کاموں سے منع کرتے ہیں۔

وَالْحٰفِظُونَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۱۳ مَا كَانَ

اور حدود اللہ کی حفاظت کرتے ہیں ان کو بھی یہ خوشخبری دو کسی نبی کے لئے

لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمَشْرِكِيْنَ وَلَوْ

اور عام مسلمانوں کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ جب انہیں بتایا بھی چل جائے کہ وہ دوزخی تھے تو بھی مشرکین کے لئے خواہ

كَانُوا أَوْلَىٰ قُرْبَىٰ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُم أَنَّهُمْ

وہ اُن کے قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں مغفرت کی دعا

أَصْحَابُ الْحَيِّمِ ۝۱۱۳ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ

مانگتے رہیں۔ اور ابراہیم کا اپنے باپ کے حق میں مغفرت کی دعا مانگنا

لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ

تو ایک وعدہ کی وجہ سے تھا جو اس نے اس سے کیا تھا لیکن جب اُسے بھی پتہ چل گیا کہ

لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ مُّبِينٌ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ

وہ اللہ کا دشمن ہے تو اُس نے اُسے چھوڑ دیا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ابراہیم بہت نرم دل اور

حَلِيمٌ ۝۱۱۴ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ

بردار تھا۔ اور اللہ کو کوئی ضرورت نہیں کہ کسی قوم کو گمراہ کرے پیشتر اس کے کہ انہیں یہ نہ بتا دے

حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُم مَّا يَتَّقُونَ إِنَّ اللَّهَ بَكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۱۱۵

کہ کس چیز سے وہ بچیں بے شک اللہ ہر ایک چیز سے اچھی طرح واقف ہے

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ

یقیناً اللہ ہی کے لئے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے اور وہی زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝۱۱۶

اور اے مسلمانو! اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں۔

لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ

ضرور اللہ اس تنگی کے وقت اپنے نبی اور مہاجرین اور انصار پر مہربان ہوا

الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِن بَعْدِ مَا

جنہوں نے اس تنگی کے وقت جبکہ مسلمانوں میں سے ایک جماعت کے دل

كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ

قریب تھا کہ ڈلگ جائیں اللہ پھر ان پر بھی مہربان ہوا

لِأَنَّهُ بِهَمِّ رَوْفٍ رَّحِيمٌ ۝۱۱۷ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ

اور وہ اُن پر تو بہت ہی مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ اور اس تیسرے گروہ پر بھی اللہ مہربان ہوا جو کہ

خَلَفُوا حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

پیچھے رہ گئے تھے۔ اور اس پیچھے رہ جانے کی وجہ سے زمین باوجود اپنی وسعت کے اُن پر تنگ ہو رہی تھی

وَصَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنْ

اور انہیں اپنی جان بھی دو بھر معلوم ہو رہی تھی اور انہیں یقین تھا کہ سوائے اللہ کے ان کے لئے

اللَّهُ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا إِنَّ اللَّهَ

اور کوئی جگہ نہ پناہ نہیں۔ اللہ ان پر اس لئے مہربان ہوا تاکہ وہ سچے دل سے توبہ کریں اور اللہ تو

هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١١٨﴾

بار بار مہربانی کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو بڑی بھاری خوشخبری دی ہے۔ یعنی ان کے مال و جان کے عوض انہیں جنت دی ہے۔ یہ کتنی اچھی اور فائدہ کی بات ہے کہ ہمارے مال اور جان جو اسی کے دیئے ہوئے ہیں۔ پھر دوبارہ اللہ انہیں کے بدلے ہمیں اتنی بڑی نعمت دیدے۔ یہ اللہ ہی کی ذات ہے جو اتنی مہربان ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہر وقت اس کی یاد میں مشغول رہیں۔ اپنے گناہوں سے توبہ کریں۔ نمازیں پڑھیں۔ روزے رکھیں۔ اور جس قدر بھی نیک کام ہم سے ہو سکیں کریں تاکہ اُس کے اس انعام کا کچھ تو شکر یہ ادا ہو جائے۔ اس رکوع کی باقی آیات میں بھی اللہ تعالیٰ نے اپنی مہربانیوں کا ہی ذکر کیا ہے جو اُس نے صحابہ کرام پر کیں۔ اور جو ہمارے لئے بھی سبق آموز ہیں +

صَادِقِينَ جَمْعُ صَادِقٍ سچے يَتَخَلَّفُوا پیچھے رہیں يُرْغَبُوا فَرِحُوا فرمیں پُرجائیں۔ رغبت کریں

ظَمًا پیاس نَصَبٌ تکلیف محنت يُطَوَّنُ زمین کو پیٹے کرتے ہیں۔

مَوْطِئًا زمین بفر۔ چلنے کی جگہ يَنْالُونَ حاصل کرتے ہیں نِيلًا کچھ پانی ہو پیڑ۔ کچھ پانا

نَفَقَةً مال و دولت خرچ کرنے کی چیز وَادِيًا جنگل۔ دو پہاڑوں لِيَتَفَقَّهُوا سمجھ سکیں۔ قہارت حاصل کریں

يَحْذَرُونَ۔ وہ ڈریں۔ خوف کریں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ﴿١١٩﴾

اے مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور سچے آدمیوں کا ساتھ دو

مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ

مدینہ کے رہنے والوں اور جو ان کے ارد گرد کے گاؤں والے ہیں ان کے لئے یہ مناسب نہیں کہ وہ

اَنْ يَخْلَفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ

بہاد میں اللہ کے پیغمبر سے پیچھے رہ جائیں اور نہ ہی ان کے لئے یہ مناسب ہے کہ اس کی جان سے اپنی جان کا ٹکڑا

نَفْسُهُ ذٰلِكَ بِاَنْهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمًا وَلَا نَصَبٌ وَلَا

زیادہ کریں کیونکہ انہیں اللہ کے راستہ میں کوئی پیاس یا اور تکلیف یا بھوک نہیں لگتی جس کی

مَحْصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطُوْنُ مَوْطِئًا يَغِيْظُ الْكُفَّارَ

وجہ سے ان کے ذمہ نیک کام لکھ نہ لیا جاتا ہو اور وہ کوئی سفر ایسا نہیں کرتے جس سے کافروں کو رنج پہیل ہو

وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوِّنِيْٓلَا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ

جو نیکی میں شمار کیا جاتا ہو اور اگر وہ دشمن سے کچھ بھیجیں لیں تو وہ بھی نیکی ہی میں شمار کیا جاتا ہے

صَالِحٌ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۲۰ وَلَا يَنْفِقُوْنَ

اور اللہ تو کبھی اچھے کام کرنے والوں کے کام کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ اور وہ کوئی بھٹی خور یا بابت

نَفَقَةٍ صَغِيْرَةٍ وَلَا كَبِيْرَةٍ وَلَا يَقْطَعُوْنَ وَاْدِيًّا اِلَّا كُتِبَ

خرق ایسا نہیں کرتے اور نہ ہی کوئی ایسی وادی سے جس میں سے وہ گزرتے ہیں کہ سب لکھ نہ لیا جاتا ہو

لَهُمْ لِيَجْزِيَهمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَسْأَلُوْنَ ۝۱۲۱ وَمَا

کہ اس کام کو جو وہ کرتے ہیں اس کا بہت بہتر بدلہ اللہ ان کو دے گا۔ اور یہ جو بھی

كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَافَّةً ۝۱۲۲ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ

کیسے سکتا ہے کہ مسلمان سب کے سب ایک ہی کام کی طرف متغول ہو جائیں۔ ایسا کیوں نہیں کرتے کہ ان میں

كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَ

سے ہر ایک فرقہ میں سے ایک گروہ بھی جو کہ دین کی تعلیم بھیجی ہو غور و فکر سے حاصل کرے پھر

لِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ۝۱۲۳

جب وہ اپنی قوم کی طرف دین کی تعلیم حاصل کر کے آئے تو انہیں ڈرائے تاکہ وہ نافرمانی سے بچے رہیں۔

تفسیر

س رکوع میں پہلے تو جہاد کی ترغیب دی گئی ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ رسول خدا کی فرمانبرداری

میں ہر ایک تادم ہو کر اپنی اٹھاتا ہے اسے نیکی میں شمار کیا جاتا ہے۔ اور یہ کہ قدر غلطی اور بد نصیبی ہے کہ آدمی

اپنی نفرت اور خدا کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے اس آسان طریق کو چھوڑ دے۔ اور خواہ مخواہ خدا کے

غضب میں آجائے۔ اس کے بعد دین کی تعلیم حاصل کرنے کا صحیح طریقہ بتایا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ ہر ایک قوم میں سے چند ایسے عاقلین جو اچھی طرح دین کی تعلیم خود حاصل کریں۔ پھر وہ اپنی زندگی ہی اس کام کے لئے وقف کر دیں۔ اور اپنی زندگی اپنی قوم کو دین کے مسائل بتانے اور دین کی تعلیم دینے میں بسر کریں اور یہی آسان طریقہ ہے۔ ورنہ اگر ایک یکدم دین کی تعلیم حاصل کرنے کی حرف لگ جائے تو ان کو سنبھالنے والا ان کی نورک اور ان کے اخراجات کے برداشت کرنے والا کون ہوگا اور دوسرے قسم کے کام کون انجام دے گا؟ نین میں کا یہ مطلب نہیں کہ دوسرے لوگ لاعلم رہیں۔ یہ تو شب و روز ایک ہی کام کرنے والے کے متعلق فرمایا گیا ہے۔

يَلُوتُ - پاس میں نزدیکوں غلظۃ سختی بہادری انصر فوؤا - وہ پھر گئے۔ پھر جاتے ہیں عزیزت بہت ہی سخت ہے۔ دوا کر حسیبی - کافی ہے مجھے۔ میرے لئے۔ کافی ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ

اے مسلمانوں جو تمہارے نزدیک کاذب ہیں ان - لڑو اور ایسا لڑو

وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً وَأَعْلَسُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ

کہ وہ تمہیں کچھ سختی محسوس کریں اور دیکھو اللہ ہر حال میں پرہیزگاروں کا ساتھ دے گا۔

وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَّن يَقُولُ أَيْكُمْ زَادَتْهُ

اور جب کبھی کوئی سورت اترتی ہے تو ان منافقوں میں سے بعض مسلمانوں سے پوچھنا شروع کر دیتے ہیں کہ

هَذِهِ آيَةٌ آتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا فَرَأَدْتَهُمْ آيَةً

اس سورت نے تمہیں سے کس کا ایمان بڑھا دیا ہے۔ انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ جو بھی صدیقی دل سے ایمان لائے ہیں ان کا

وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ۝۳۷ وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ

تو ایمان ضرور بڑھ جاتا ہے اور انہیں مہمورت کے نازل ہونے پر بڑی خوشی حاصل ہوتی ہے لیکن جن کے دل میں کوئی مرض

فَرَأَدْتَهُمْ رَجْسًا إِلَىٰ رَجْسِهِمْ وَمَاتُوا وَهُمْ كَفَرُونَ ۝۳۸

ہے ہر ایک سورت کا اتنا ان کے نمایاں خیالات کو اذیت پہنچا دیتا ہے اور وہ اس کی کڑی سی حالت میں مرجھاتے ہیں

أَوْ لَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ

کیا وہ بدبخت ساقی یہ بھی نہیں دیکھتے کہ ہر سال ایک بار یا دو تین بار آزمائے جاتے ہیں

ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذْكُرُونَ ﴿١٢٧﴾ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ

پھر وہ کیوں ان شراروں سے باز نہیں آتے اور نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ اور جب کبھی کوئی سورت

سُورَةٌ نَظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ هَلْ يَرَاهُمْ مِنْ أَحَدٍ ثُمَّ

اُتَتْی ہے تو آپس میں ایک دوسرے کا منہ تکتے گئے، میں پھر یہ کہتے ہیں نہیں تمہیں کسی نے دیکھا تو نہیں اور اس

انْصَرَفُوا صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿١٢٨﴾

طرح آپس میں ایک دوسرے کی پس کرے سورۃ قرآن سے منہ پھیرتے ہیں کیونکہ دل سے کچھ سمجھتے تھے نہیں ایلئے اللہ نے بھی کئے لوگ سمجھنے سے

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

لے لوگو دیکھو تمہارے پاس ایک ایسا اللہ کا رسول آگیا ہے جو تم ہی میں سے ہے اور اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسے

حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٩﴾

بہت شاق لگتا ہے تمہارے بھلے کی خواہش اسے حد سے زیادہ ہے اور دیکھو وہ مسلمانوں پر بہت ہی مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

اے محمد! اگر یہ سننے کے بعد بھی یہ لوگ اسلام سے مڑے موڑیں تو ان سے کہہ دے میرے لیے اللہ کی ذات کافی ہے اس کے سوا کوئی جہاد کرنے والا نہیں

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٣٠﴾

میں نے آپر بھروسہ کیا کیونکہ وہ بڑے عجب داب کا مالک ہے اور بھروسہ کے قابل وہی ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں اول مسلمانوں کو جہاد فی سبیل اللہ کی ترغیب دینے سے۔ اس کے بعد منافقوں کا کچھ حاشا پڑ

کیا گیا ہے۔ اور آخر میں رسول اللہ کی تعریف کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ وہ کس طرح مسلمانوں کے آرام و سہولت

کے خواہشمند ہیں چنانچہ آپ نے شخص اس وجہ سے کہ کہیں امت پر تر و مع مسجد میں باجماعت پڑھنا فرض نہ ہو جائے

الترکھ میں پڑھیں۔ اسی طرح تہجد کی نماز صرف اپنے لئے فرض رکھی۔ امت کو زیادہ تکلیف نہیں دی۔ اس کے بعد

رسول خدا کو اللہ پر توکل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

تواتر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص بھی حَسْبِيَ اللہ سے لے کر اخیر تک پڑھے گا۔

اللہ اس کی ضرورت مدد کرے گا +

۹۰ آیتیں۔

سُورَةُ يُوسُفَ مَكِّيَّةٌ

۱۱ رکوع

عَجَبًا - عجیب - غیر معمولی - قَدَمٌ - مرتبہ - درجہ - يَبْدُوْ - پہلی بار پیدا کرتا ہے۔

يُعِيدُ - دوبارہ پیدا کرتا ہے۔ شَرَابٌ - پینے کی چیز - پینا ہے۔ حَمِيْمٌ - گرم پانی - کھوتا پانی۔

ضِيَاءٌ - روشن - درخشندہ - قَدَرًا - مقرر کیا۔ اَطَاعُوا - معصن ہوئے۔ آرام کیا۔

دَعَوْهُمْ - اُن کی دعا۔ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ - اے اللہ تو پاک ہے۔ تُحْيِيهِمْ - باہمی سلام۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمن اور رحیم ہے۔

الرَّحْمٰنُ تِلْكَ اٰيَةُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۱ اَكَانَ لِلنَّاسِ

آر یہ رحمت والی کتاب کی آیتیں ہیں کیا لوگ اس بات پر

عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَا اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ

عجب کر رہے ہیں کہ انہیں میں سے ایک شخص کی طرف ہم نے یہ وحی کی کہ اٹھو لوگوں کو ڈراؤ

وَكَبِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا اِنَّ لَهُمْ قَدَمٌ صَدَقَ عِنْدَ

اور ایمان والوں کو بڑھائیے جو سنا دو کہ ان کے پروردگار کے پاس ان کا حقیقی مرتبہ بہت بڑا ہے

رَبِّهِمْ ۚ قَالَ الْكَافِرُونَ اِنَّ هٰذَا اِلٰهٌ مِّبْيَنٌ ۚ ۲

تو اس پر یہ کافر کہہ رہے ہیں یہ تو کھلم کھلا جادوگر ہے

اِنَّ رَبَّكُمْ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اے لوگو! یقیناً تمہارا پروردگار وہی ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو

فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلٰی الْعَرْشِ یَدِیْہِ الْاَمْ

چھ دن میں بنایا پھر عرش کی طرف توجہ کی اور اس پر متمکن ہوا وہی سلطنت کا انتقام کرتا

مَا مِنْ شَافِعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذِیْنِ ذٰلِکُمْ اللّٰهُ رَکِبُ

ہے۔ اس کے حکم کے بغیر کوئی سفارشی ہو ہی نہیں سکتا۔ وہی تمہارا حقیقی پروردگار ہے۔

فَاَعْبُدُوْهُ ۚ اَفَلَا تَذٰکُرُوْنَ ۚ ۳ اِلَیْہِ مَرْجِعُکُمْ

اسی کی عبادت کرو۔ کیا تم سمجھتے ہو جتنے نہیں موبہ اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہوگا

جَمِيعًا وَعَدَ اللَّهُ حَقَّ اٰتِیِّهِ یَبْدُوْا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدهُ

اس کا وعدہ حق ہے۔ یقیناً اسی نے مخلوق کو پہلی بار پیدا کیا اور وہی اسے دوبارہ زندہ کرے گا

لِیُخْرِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ

تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور انصاف کے ساتھ نیک عمل کرتے رہے ان کو بھی جزا دے

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِیْمٍ وَعَذَابٌ اَلِیْمٌ

لیکن کافروں کو ان کے کفر کے سبب پینے کو کھوٹا ہوا پانی ملے اور اس پر سخت عذاب بھی

یَمَّا كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ ۝۴ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسُ ضِیَآءً

اور تمہارا خدا وہی ہے جس نے سورج کو روشنی کا ذریعہ بنایا

وَالْقَمَرَ نُوْرًا وَقَدَّرَ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا اَعْدَ السَّیِّئِیْنَ

اور چاند کو نور قرار دیا اور اس کی منزلیں مقرر کر دیں تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب کا علم

وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ یُفَصِّلُ

رکھ سکے۔ یہ سب چیزیں نص مصلحت کی بنا پر خدا نے پیدا کیں بیگانگی میں اللہ اپنی

اٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝۵ اِنَّ فِیْ اٰخِثِلَافِ اللَّیْلِ

آیتیں سمجھنے والوں کے لئے کھول کھول کر بیان کرتا ہے۔ یقیناً پرہیزگاروں کے لئے رات و دن

وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَا یٰتِ

کے اول بدل نہونے میں اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ اس نے پیدا کیا ہے اس میں

لِقَوْمٍ یَّتَّقُوْنَ ۝۶ اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَ

بت کسی نشانیوں ہیں۔ یاد رکھو جو لوگ ہمارے پاس آنے کی امید نہیں رکھتے اور

اَضُوْا بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَاَطْمَآنُوْا بِهَا وَالَّذِیْنَ هُمْ

دنیا کی چند روزہ زندگی پر راضی ہو گئے اور اس سے مطمئن ہو گئے ورنہ لوگ جو ہماری

عَنْ اٰیٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝۷ اُولٰٓئِكَ مَا لَهُمْ النَّارُ بِمَا

آیتوں سے غافل ہیں۔ بوجہ ان کے ایسے اعمال کے ان سب لوگوں کا

كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ۝۸ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تھکانا جہنم ہوگا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل بھی کئے

یَهْدِیْهِمْ رَبُّهُمْ بِاٰیٰمِنَاۤیْمٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہُمْ اَنْهٰرٌ

ان کا پروردگار ان کے ایمان کے سبب انہیں ایسی نعمت دے گی جن کے نیچے نہریں جاری ہیں

فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ۙ دَعَوْهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ

ان میں دعا ان کی یہ تھی کہ اللہ تو پاک ہے

وَتَحْيَتْهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۚ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

اور آپس میں بات کے وقت ہمیں گے "سلام" اور ان کی آخر کی دعا یہ تھی "الحمد لله"

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

رب العالمین

تفسیر

اس رکوع میں ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں کے لئے خوشخبری ہے۔ اور خدا کی آیتوں سے انکار کرنے والوں کے لئے سخت عذاب کی خبر دی گئی ہے۔ پھر بتایا گیا ہے کہ ہر ایک چیز خدا نے خاص نیت کی بنا پر پیدا کی ہے۔ چہر اس بات کا ذکر ہے کہ جنتی بہشت میں آپس میں کیا باتیں کریں گے۔ اور ان کی تعریف کی گئی ہے۔ اس سورۃ میں چونکہ قوم یونس کا ذکر آئے ہے اس لئے اس کا نام سورۃ یونس ہے۔ سورۃ توبہ میں کفار و مشرکین کا ذکر تھا۔ اور ان کا انکار مذکور تھا۔ اس سورۃ میں آپ کو سنی دی گئی ہے اور کفار کو اپنی صرح طرح کی نشانیاں بتانے کے بعد عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔ ساتھ ہی مثال کے طور پر ساتویں رکوع سے دوسرے انبیاء کا بیان بھی کر دیا تاکہ آپ کو تسلی ہو۔

يَعْمَلُ - بدی کرے
اَسْتَجِبْ اَلَهُمْ - ان کا جلدی کرنا
اَبَدَلْهُ - میں اس کو بدل دوں۔
مَاتَلَوْتُمْ - میں اس کو نہ پڑھتا۔
اَدْرَاكُمْ خَيْرٌ دِيَارًا مَّوَدَّعًا مَّوَدَّعًا
سَفَعَا مَوَدَّعًا - مہمان سفارشی اُنْثِيُوْنَ - کیا تم آگاہ کرتے ہو کیا تم بتاتے ہو؟

وَلَوْ يُعِزُّ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتَجَابَ لَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقَضَىٰ

اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کو جلدی سے نقصان پہنچا دیا کرتا جس صرح وہ فائدہ کے لئے جلدی بجا رہے ہوں

اَلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ فَنَذَرَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي

تو کبھی ان کا خاتمہ ہو چکا ہوتا۔ بعد بات یہ ہے کہ عمران کو جو ہمارے پاس آنے کی امید ہی نہیں رہ سکتی تھی

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝۱۱ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَا

سرکشی میں جھٹکتا چھوڑ دیتے ہیں۔ اور انسان کا یہ حال ہے کہ جب تک کہ کوئی مصیبت نہ آتی ہے تو

لِحَنِيئِهِ أَوْ قَاعًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ

لینے موتے یا لیٹھے موتے یا کھرے ہوتے ہمیں یاد کرتے تھے۔ اور پھر جب ہم اس کی مصیبت مٹاتے ہیں تو پھر

كَانَ لَمْ يَدْعُنَا إِلَى ضُرٍّ مِّسَّةٍ ۚ كَذَلِكَ زِينٌ لِلْمُسْرِفِينَ

وہی حالت اختیار کرتا ہے کہ کوئی مصیبت آئی نہ تھی جس میں اس کا نقص ہو سکتا تھا بے حد سے

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۱۲ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ

گزرنے والوں کو ان کے اپنے اعمال اور اچھے دکھائی دیتے ہیں۔ اور تم سے پہلے تم سے بہت سے قرون ماکہ گزری

لَمَّا ظَلَمُوا ۚ وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا

جبکہ انہوں نے حکم کیا حالانکہ ان کے پاس بھی رسول کھلی نشانیاں لے کر آتے تھے۔ مگر وہ ایمان لاتے نہ تھے

لِيُؤْمِنُوا ۚ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْجَاهِلِينَ ۝۱۳ ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ

نہرے تھے ہم اسی طرح کنگاروں کو بدلہ دیں گے۔ پھر ان کے بعد ہم نے تم کو

خَلَقْنَا فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۝۱۴

زمین پر اس کا قائم مقام بنادیا تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو

وَإِذَا تَنَادَّوْا عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ

اور جب انہیں ہماری کھلی نشانیاں ملتی ہیں جو رسوائی جاتی ہیں تو جو لوگ تم سے ملنے کی ہرینس رکھتے دے گئے ہیں

لِقَاءَنَا آتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَذَا أَوْ بَدِّلْهُ قُلْ مَا يَكُونُ

بے فائدہ! یا تو دوسرے قرآن لے دو یا اسے بدل دو! تو آپ ان سے کہہ دیجئے۔ مجھے

لِي أَنْ أَبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَائِي نَفْسِي إِنْ أَتَّبَعُ إِلَّا مَا

ایمان ہے کہ میں اسے اپنی طرف سے بدلتا ہوں، میں تو اسی حکم کی پیروی کرتا ہوں جو مجھے

يُوحَىٰ إِلَيَّ ۚ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ

دہی کا ہے۔ اور میں نافرمانی کر دوں کیسے کہ میں بڑے دن کے عذاب سے

يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝۱۵ قُلْ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُمْ عَلَيْكُمْ وَ

ذرا تاہوں۔ اے محمد! ان سے کہہ دیجئے اگر اللہ کو منظور ہوتا تو نہ تو میں یہ تمہیں پڑھتا نہ رسالت

لَا أَدْرَاكُمْ بِهِ ۚ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِنْ قَبْلِهِ ۚ

نہی نہیں اس کا پتہ دیتا۔ اور یقیناً میں تم میں سے پہلے اس سے پہلے انہی عمر گزار چکا ہوں

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۶﴾ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ

کیا نہیں اتنی کبھی عقل نہیں؟ اور دیکھو بھلا اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو سکتا ہے جو خدا پر بھوٹا بہتان

کذاباً اَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ طَائِفَةٌ لَا يَفْلَهُ الْمُجْرِمُونَ ﴿۱۷﴾ وَ

باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے وہ تو مجرموں کو بالکل فلاح عطا نہیں کرتا۔ اور

يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَ

وہ اللہ کو چھوڑ کر ایسے بتوں کو پوجتے ہیں جو نہ انہیں نقصان دیں نہ فائدہ اور پھر

يَقُولُونَ هَؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ قُلْ أَتُحِبُّونَ اللَّهَ

اس پر یہ کہتے ہیں کہ خدا کے سامنے یہ ہمارے سفارشی ہوں گے آپ پوچھیے! کیا تم اللہ کو وہ بات

بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ سُبْحَنَهُ وَ

بتاتے ہو جسے وہ نہ آسمانوں میں جانتا ہے نہ زمین میں اس کی ذات تو پاک اور

تَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۱۸﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً

بہت اعلیٰ ہے کہ کوئی اس کا شریک قرار دیا جائے۔ اور پہلے تو آدمی ایک ہی گروہ تھے۔

فَاخْتَلَفُوا وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ

پھر انہوں نے اختلاف کیا اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے یہ فیصلہ نہ ہو چکا ہوتا تو کبھی کا ان کا

بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۹﴾ وَيَقُولُونَ كَوْلَا أَنْزَلَ

اختلاف ختم کر دیا گیا ہوتا۔ اور یہ کفار کہتے ہیں خدا کی طرف سے اس پر کوئی

عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا الْغِيبُ لِلَّهِ فَانْتَظِرُوا

نشانی کیوں نہیں آتی؟ آپ کہہ دیجئے غیب کی باتیں تو ہی جانتا ہے۔ تم انتظار تو کرو!

إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿۲۰﴾

میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔

تفسیر

شروع رکوع میں انسان کی ناشکر گزاری کا نقشہ کھینچا ہے۔ پھر کفار وغیرہ کو ان سے پہلے لوگوں

کی تباہی یاد دلا کر اس بات پر آمادہ کیا گیا ہے کہ وہ اچھے عمل کریں ورنہ ان پر بھی تباہی آکر رہے گی۔

پھر آنحضرت کی نبوت کے بارے میں دلیل ہے اور قرآن مجید کا بیان ہے اس کے بعد مشرکوں کا ذکر ہے کہ

خدا کے ہاں ان کے بُت کسی چیز کی سفارش نہ کر سکیں گے۔ اخیر میں مہجرات کا بیان ہے اور کفار کو مناسب مرقعہ کا انتظار کرنے کا اشارہ ہے۔

أَذَقْنَا لَهُمْ ذِيقَ عَذَابِنَا ۖ جَزَيْنَ ۖ وَهَاطُوا ۖ رِيحُ عَارِصٍ ۖ زور کی آندھی
أَحْيَطَ ۖ هَاطُوا ۖ يَبْغُونَ ۖ وہ بغاوت کرتے ہیں ۖ بَغِيكُمُ ۖ تمہاری سرکشی ۖ تَمَارِي ۖ بغاوت
فَاخْتَلَطَ ۖ پس بِل گیا ۖ بِل لُغِي ۖ رُحُوفَ ۖ زیت سنٹار ۖ أَدْنَيْتَ ۖ وہ سوز گئی ۖ بِنِ ۖ عُنَى ۖ
حَصِيدًا ۖ دھیر کا دھیر ۖ لُغَا ۖ زیادہ ۖ أَدْبَى ۖ بھا جاتی ہے ۖ يَرْهَقُ ۖ
قَتَرُ ۖ سیای ۖ تَرَهَّقُمُ ۖ اُن پر بھا جاتی ہے ۖ عَارِصُ ۖ بچانے وال ۖ
أَغْشَيْتَ ۖ چھا گیا ۖ دُحَابٍ ۖ قطعاً ۖ لُغَا ۖ

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا

درجب انسانوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد ہم نے اپنی رحمت کا مزہ چکھایا ۖ تودہ جھیلٹ جھول بھلا کر

لَهُمْ مَكْرُفِي ۖ أَيَا تَنَادُ ۖ قُلِ اللَّهُ أَسْرَهُ مَكْرَاهِ ۖ إِنَّ رُسُلَنَا

ہماری آیتوں کے بارے میں منسوبے کاٹنے لگے ۖ اے محمد! انہیں کہہ دیجئے کہ اللہ تو بہت جلد بند میں آئے جابیں

يَكْتُبُونَ مَا تَكُفُونَ ۖ ۳۱ ۖ هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمُ فِي الْبَرِّ ۖ

لکھتا ہے یقیناً ہمارے فرشتے بھی تمہاری چالیں لکھتے جاتے ہیں ۖ اللہ تو وہی ہے جو تمہیں خشکی اور تری میں سیریں

الْبَحْرِ ۖ حَتَّىٰ ۖ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلِكِ ۖ وَجَرْتُمْ بِهِمْ ۖ بِرِيحٍ

کراتا ہے ۖ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو ۖ اور وہ خوش گوار ۖ اور موافق ہواؤں سے ر ہوتا

طَيِّبَةٍ ۖ وَفَرِحُوا بِهَا ۖ جَاءَتْهَا رِيحٌ عَارِصٌ ۖ وَجَاءَهُمْ

انہیں سمندر میں لے چلتی ہیں اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں تو اچانک سخت تیز آندھی کھڑی ہوتی ہے اور سرفراز

السُّوْجِ ۖ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ ۖ وَظَنُوا أَنَّهُمْ أَحْيَطُ بِهِمْ ۖ دَعَا

سے سو میں چڑھی آتی ہیں ۖ اور انہیں یقین ہو جاتا ہے کہ اب طوفان میں گھر گئے اور مارے گئے تو اس وقت

اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الَّذِينَ هَلُنْ ۖ أُنْجِيتَنَا مِنْ هَذِهِ

سچے دل سے یوں خدا سے دعائیں مانگنے لگتے ہیں ۖ اے اللہ! اگر آپ کے عین بچا لے گا تو ہم

لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۖ ۳۲ ۖ فَلَمَّا أَنْجَاهُمْ ۖ رَاذَاهُمْ

ضرور شکر گزاروں میں سے ہوں گے ۖ پھر جب خدا انہیں اس طوفان سے نکال کر کشتی سے لگا دیتا ہے ۖ تو

يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ يَأْتِيهَا النَّاسُ إِنَّمَا بِغَيْرِكُمْ

بغیر کسی وجہ کے ناحق زمین پر آگئے پھرتے ہیں۔ تو یاد رکھو! اے لوگو! تمہاری یہ سرکشی تمہیں کو

عَلَى أَنْفُسِكُمْ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ

اس دنیا کی زندگی کے سرمایہ میں نقصان ہے گی۔ پھر ہماری طرف لوٹ گئے

فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٣﴾ إِنَّمَا مِثْلُ الْحَيَاةِ

تو ہم تمہاری ساری کرتوتیں تمہیں بتلا دیں گے۔ دیکھو! دنیا کی زندگی کی مثال

الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ

ایسے پانی کی سی ہے کہ اے ہم نے آسمان سے برسیا پھر اس سے وہ نباتات جو

نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ ۚ حَتَّىٰ إِذَا

آومی اور چوپائے کھاتے ہیں خوب گنہگار ہو کر نکلی۔ یہاں تک کہ زمین پر

أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازِيدَتْ وَطْنَ أَهْلِهَا

ببہرہ بہرہ ہو گیا اور اس کے عارضی مالکوں نے یہ خیال کیا

أَتَهُمْ قَدَرُونَ عَلَيْهَا ۚ أَتْهَاهَا أَمْرًا نَالِيًا أَوْ نَهَا سِرًّا

کہ اب تو یہ سب کچھ ہمارا ہی ہے تو اچانک ہمارا عذاب رات یا دن کے وقت آپہنچا

فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا ۚ كَأَن لَّمْ تَعْنِ رِالًا مِّسْ ۚ كَذَٰلِكَ

اور اے ہم نے کٹا ہوا ڈھیر سا کر دیا گویا کل تک وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ اسی طرح

نَقِصِلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٣٤﴾ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَىٰ

ہم غور و فکر کرنے والوں کے لئے خوب وضاحت سے آیتیں بیان کرتے ہیں۔ اور افسوس کہ ہمیشہ باقی رہنے والی

دَارَ السَّلَامِ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٣٥﴾

جنت کی طرف بلاتا ہے اور وہ جتے چاہتا ہے سید ہاراد دکھا دیتا ہے۔

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۚ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ

جو لوگ نیک کام کرتے ہیں ان کے لئے بھلائی ہے اور اس پر بھی زیادتی ان کے چہروں پر نہ سبھاھی چھائے گی

قَتَرٌ ۚ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٦﴾

نہ ذلت اور وہی لوگ جنتی ہیں اس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۚ وَ

اور جن لوگوں نے بدیاں کی ہیں تو سمجھ لیں کہ ہر بدی کا بدلہ اسی کے برابر ملے گا اور

تَرَهَقَهُمْ ذَلَّةٌ مَّا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ كَانُوا

ان پر برعکس جہنمیوں کے ذلت چھائی ہوگی اور اللہ کے عذاب سے انہیں کوئی بچانے والا نہیں ہوگا۔ اور یوں دکھائی

اُغْشِيَتْ وَجُوهُهُمْ قِطْعًا مِّنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ اُولٰٓئِكَ

دے گا گویا ان کے چہروں پر اندھیری رات کا ایک ٹکڑا چھائیے دُسی لوگ

اَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۷﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ

جہنمی ہوں گے اُس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اے محمد! آپ ان کو اُس دن کا خیال دلاؤ کہ جب ہم

جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَّكَاؤُكُمْ

ان سب مشرکوں کو جمع کریں گے پھر ان سے کہیں گے تم اور جنہیں تم شرک میں لیتے تھے اپنی اپنی جگہ ٹھہر جاؤ

فَرَّيْلًا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَّكَاؤُهُمْ مَا كُنْتُمْ اِيَّاَنَا تَعْبُدُونَ ﴿۲۸﴾

پھر ہم ان کے درمیان فرق ڈال دیں گے اور ان کے شرک کرنے لگیں گے تم ہماری عبادت نہیں کیا کرتے تھے۔

فَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا اَبَيْنَا وَبَيَّنَّا اِنْ كُنَّا عَنْ

ہمارے اور تمہارے درمیان خدا گواہ ہے یہ کافی ہے اس بارے میں کہ ہم

عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِينَ ﴿۲۹﴾ هُنَالِكَ تَلَوُا كُلُّ نَفْسٍ مَّا اسْلَفَتْ

تمہاری عبادت سے بالکل بے خبر تھے۔ اُس وقت ہر شخص معلوم کرے گا کہ وہ پہلے کیا کرتا رہا ہے

وَرَدُّوْا اِلَى اللّٰهِ مُوَلِّوْهُمْ اِلْحٰقٌ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

اور وہ سب اللہ کی طرف جو ان کا حقیقی مالک ہے لوٹائے جائیں گے اور بھولے مہبود جو انہوں نے گھڑ گئے تھے

يَفْتَرُونَ ﴿۳۰﴾

اس وقت غائب ہو جائیں گے۔

تَفْسِيْر

اس رکوع کے شروع میں خدا کی رحمت کا ذکر اور بندوں کی سرکشی کا بیان ہے۔ اس کے بعد کشتی کی

مثال دے کر فطرت انسان کا نقشہ پیش کیا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ انسان معصیت کے وقت خدا سے طرح طرح

کے وعدے کرتا ہے جب معصیت مل جاتی ہے تو اُسے بھول جاتا ہے اور سرکشی شریعہ کو دیتا ہے

اس کے بعد یہ بتایا گیا ہے کہ انسانی زندگی کی مثال اس زمین کی طرح ہے جس پر خوب کھیتی اور پھل

وغیرہ اگ آتے ہوں۔ پھر چائے اگلے پڑ کر انتہائی سرزدی کے سبب وہ سب کی سب سوکھ جائے یا گر جائے

تو کسی کام کی نہیں رہتی۔ انسان جوانی کے دنوں میں اپنی عقل اور قوت پر بڑا بھروسہ رکھتا ہے۔ مگر بڑھاپا آتا ہے تو اس کی یہی دونوں چیزیں اسے جواب دے دیتی ہیں۔

ان سب مثالوں کا جو قرآن میں جا بجا مذکور ہوئیں، حاصل یہ ہے کہ کسرش، منکر اور متذبذب، عین سب قسم کے لوگ ان پر غور و فکر کریں۔ اگر یہ واقعی سچ ہیں اور یقیناً یہ سچ ہیں۔ تو انہیں مانیں اور اپنے بُرے افعال سے باز آئیں اور نیک اعمال کے خوگر بنیں۔

اس کے بعد حشر کے دن کا ذکر ہے اور جنتیوں کے لئے دارالبقا کی بخشش کا، اور دوزخیوں کو ان کی ہر بنی کے عوض اتنا ہی عذاب ملے گا۔ ان کے چہروں پر سیاہی اور ذلت چھائی ہوگی۔

اس کے بعد حشر کا ذکر ہے۔ اور شرکین اور ان کے شرکار کا حال بتایا گیا ہے کہ ان کے شرکار بالکل انکار کر دیں گے کہ ہمیں تو معلوم ہی نہیں کہ یہ ہماری عبادت بھی کرتے ہیں۔ ہم تو اس بات سے غافل ہیں۔ اور اللہ مآءِ نوا ہے۔

فائدہ

اللہ کے کسی فعل میں کسی کو شریک سمجھنا شرک ہے۔ بعض لوگ بتوں کو یا مردوں کو پوجتے ہیں۔ ان کو اس طرح سمجھایا گیا ہے۔ کہ وہ خود ان کی تم کھا کر کمیں گے۔ کہ ہمیں ان کی عبادتوں کی خبر ہی نہیں۔ تو پھر خواہ مخواہ ایسی چیزوں کی پرستش کرنا اور ان سے دعائیں مانگنا کس کام آئے گا؛ اللہ تعالیٰ کے سوا جس کی بھی پوجا کی جائے وہی بُت ہے +

تَضَرَّفُونَ تَمَیِّزًا رَہے ہو لَا یَہْدِیْ رَستہ نہیں بتا یُہْدِیْ رَستہ بتلایا جاوے۔
یُفْتَرِیْ مَکڑیا جائے۔ لَمْ یُحِیْطُوا وہ احاطہ نہ کر سکے۔ تَاوِیْلُہ اس کا مطلب

قُلْ مَنْ یَّرِثُ فِکُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ یَسْمُکُ

اے محمد! ان سے کہہ دیجئے کہ آسمان اور زمین سے تمہیں کون رزق دیتا ہے؟ یا تمہاری سسٹنہ اور

السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَمِیَّتِ وَیُخْرِجُ

دیکھنے کی قوتوں پر کون اختیار رکھتا ہے؟ اور کون ہے جو زندہ کو مرثیت سے پیدا کرتا ہے اور مردے کو

الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرْ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ

زندہ سے پیدا کرتا ہے اور کون ہے جو تمام امور کا بندوبست کرتا ہے؟ تو یہ جواب میں کہیں گے اللہ ہے۔

فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾ فَذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا

پھر پوچھئے تو کیا تم اس سے ڈرتے نہیں۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار حقیقی ہے اور حق کے بعد تو

بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ فَأَنَّى تُصْرَفُونَ ﴿٣٢﴾ كَذَلِكَ حَقَّتْ

گمراہی ہی گمراہی ہے۔ پھر تم حق چھوڑ کے کہاں پلٹے جا رہے ہو، اسی طرح تمہارا پروردگار کا حکم

كَلِمَاتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾

ان لوگوں پر جنہوں نے نافرمانی کی جاری ہوگیا کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

قُلْ هَلْ مِنْ شَرِكَاكُمْ مَنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ قُلْ اللَّهُ

اے محمد! ان سے پوچھئے کیا تمہارے شرکا میں کوئی ایسا بھی ہے جو مخلوق کو پیدا کرے اور مرے پیچھے پھر زندہ کرے؟ کہہ اللہ

يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنَّى تُؤْفَكُونَ ﴿٣٤﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شَرِكَاكُمْ

ہی ہے جو مخلوق کو پیدا کرتا ہے اور مرے پیچھے پھر زندہ کرتا ہے تو پھر تم کدھر تک جلتے ہو، اے محمد! ان سے پوچھئے کیا تمہارے شرکا

مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ قُلْ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ أَفَسَنْ يَهْدِيَ

میں کوئی ایسا بھی ہے جو حق بات کی ہدایت کرتا ہو؟ پھر انہیں بتائیے کہ اللہ ہی حق تک پہنچنے کی راہ بتاتا ہے۔ تو پھر وہ ذات

إِلَى الْحَقِّ أَخْبَرُ أَنْ يُتَّبَعَ أَمَّنْ لَا يَهْدِي إِلَّا أَنْ يَهْدِيَ فَمَا

جو حق تک پہنچانی ہے وہ پیروی کی زیادہ مستحق ہے یا وہ کہ جسے خود راستہ نہیں سو جتنا جب تک کہ اسے سمجھایا جائے

لَكُمْ فَكَيْفَ تُحْكَمُونَ ﴿٣٥﴾ وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا

اے لوگو! تمہیں کیا ہوگا؟ تم کیسے اٹے فیصلے کرتے ہو۔ اور ان میں سے اکثر تو صرف ظن ہی کی پیروی کرتے ہیں

إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا

اور یقیناً ایسے ظن ٹھیک بات میں مفید نہیں ہیں۔ اور اللہ تو ان کے کاموں کا

يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَى مِنْ

علم رکھتا ہے۔ اور یہ قرآن تو ایسی چیز نہیں کہ خدا کے عداوہ کسی اور کی طرف سے

دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ تَصْدِيقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلُ

گمڑیا جائے۔ بلکہ یہ تو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے اور بلاشبہ پروردگار عالم

الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٧﴾ أَمْ يَقُولُونَ

کی طرف سے کبھی ہوئی باتوں کی تفصیل کرتا ہے۔ کیا وہ یہ کہتے ہیں

إِنِّي وَرِيءٌ - ہاں مجھے خدا کا قسم

وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِيُعْمَلُ لَكُمْ عَمَلُكُمْ أَنْتُمْ

اگر ان دلیل کے باوجود اے محمدؐ یہ کفار آپ کو جھٹلا میں تو کہہ دیجئے! اچھا! میرا کیا میرے لئے اور تمہارا کیا تمہارے لئے جو کچھ

بَرِيئُونَ مِمَّا عَمِلُوا وَأَنَا بَرِيءٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۴۱﴾ وَ

میں کرتا ہوں تم اُس سے بری ہوا جو کچھ تم کر رہے ہو میں اُس سے بری ہوں۔ اور

مِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ تَسْمَعُ الصَّهْمَ وَلَوْ

بعض ایسے ہیں آپ کی باتیں ظاہر اغص سے سنتے ہیں مگر ہٹ پر قائم ہیں! کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں؟ اور اس

كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿۴۲﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْظُرُ إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ

حال میں کہ وہ سمجھ بوجھ بھی نہ رکھتے ہوں۔ اور بعض ایسے ہیں جو ظاہر تو آپ کی طرف دیکھ لیتے ہیں لیکن ہٹ پر قائم

تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوا لَا يَبْصُرُونَ ﴿۴۳﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ

کیا آپ اندھوں کو راہ بتاتے ہیں؟ اور اس حال میں کہ وہ کچھ سمجھ بوجھ بھی نہیں رکھتے۔ یقین جانئے کہ اللہ انہوں پر

النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۴۴﴾

زندہ بھر بھی ظلم نہیں کرتا۔ مگر یہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے چلے جا رہے ہیں۔

وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ كَانُ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهْرِ

اور پھر جس دن اُن سب کو جمع کرے گا تو ایسا تجھیں گے گویا دنیا میں دن کے ایک گھنٹہ تک بھی نہیں رہے۔

يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِإِلْقَاءِ اللَّهِ

آپس میں ایک دوسرے کو پہچانیں گے تو اس وقت جو لوگ ہمارے پاس آئے کو جھٹلاتے تھے اور راہ ہدایت

وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿۴۵﴾ وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي

سے بھٹک گئے تھے وہ گمراہی میں رہیں گے۔ اور اے محمدؐ! جو عذاب کے وعدے ہم ان سے کرتے ہیں اگر

نَعْدُهُمْ أَوْنتَوْفِينَا فَالْيَنَامُ رُجْعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ يَشْهَدُ

آپ کو دنیا میں تھوڑے دھما دیں یا آپ کو وفات دے دیں تو بھی انہیں ہماری طرف لوٹنا ہی ہوگا پھر وہ اُن کے کاموں پر

عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ﴿۴۶﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ فَإِذَا جَاءَ

خود شاہد بھی ہے پورا پورا عذاب دے گا۔ اور ہر ایک امت کے لئے ایک رسول ہے پھر جب ہر ایک امت کا رسول ہمارا

رَسُولُهُمْ قَضَىٰ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۴۷﴾

سامنے آئے گا تو قیامت کے دن اُن کا انصاف سے فیصلہ کر دیا جائے گا اور کسی پر زیادتی نہ ہوگی۔

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾

اور یہ لوگ پوچھتے ہیں اگر تم سچے ہو تو عذاب کا وعدہ کب پورا ہوگا۔

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ لِكُلِّ

لمے محمد! ان سے کہدو میرے اختیار میں تو ہے نہیں بلکہ میں تو اتنے کے لیے جتنا اللہ کو منظور ہوتا ہے اپنی ذات کے لیے

أُمَّةٍ أَجَلٌ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً

نقصان یا نفع کا مالک ہوں ہاں یہ ضرور ہے کہ ہر ایک اُمت کی زندگی کی میعاد مقرر ہے جب اُن کے ختم ہو جانے کا وقت

وَلَا يَسْتَقْدِرُونَ ﴿٣٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ

آپہنجا ہے تو نہ ایک پل دیر کر سکتے ہیں نہ ایک پل پہل کر سکتے ہیں۔ آپ ان سے کہتے تھے کیا خبر کہ تم پر اس کا عذاب آتا

بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَّا ذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٤٠﴾ أَتُمْ

یاد رکھو وقت اچانک آسکتے! تو تم مجرموں کو جلدی بچانے کی کیا ضرورت ہے! بتاؤ تو! کیا جب تم پر

إِذَا مَا وَقَعَ امْنَعُ مِنْهُ الْإِنُّ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٤١﴾

عذاب آجی جائے گا تب ہی ایمان لاؤ گے۔ پھر تو یہ کہا جائے گا ابا ایمان لانے ہو؟ حالانکہ تم اس کے لیے اپنی جلدی کر رہے تھے

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ

پھر قیامت کے دن تو ظالموں سے کہا ہی جائے گا چکھو ہمیشگی کا عذاب! کیا تمہیں تمہارے کیلئے کے

يُحْزَنُونَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٤٢﴾ وَيَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٣﴾

علاوہ کسی اور بات کی تو سزا نہیں دی جا رہی ہے۔ اور یہ کافر پوچھتے ہیں کیا یہ عذاب سچ بچ

هُوَ قُلْ إِي وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ ﴿٤٤﴾ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٤٥﴾

آئے گا؟ کہہ دیجئے! ہاں ضرور! مجھے پروردگار کی قسم! یہ بالکل سچ ہے۔ اور تم اللہ کو اس بات سے روک نہیں سکتے۔

تفسیر

شروع میں بتایا گیا ہے کہ جو لوگ ہرٹ دھرم ہیں۔ وہ باوجود راہ ہدایت دیکھنے کے اور اللہ کا کلام سن لینے کے

بھی ایمان نہیں لائیں گے۔ پھر بتایا گیا ہے کہ حشر کے دن وہ اس زندگی دنیا کو ایسا سمجھیں گے جیسے ایک آدھ

گھنٹے کی زندگی! اس دن جو لوگ حشرِ شر کا انکار کرتے تھے۔ بڑے گھاٹے میں ہوں گے!

پھر کفار کو بتایا گیا ہے کہ عذاب ضرور آکر رہے گا۔ ہر ایک قوم کا انخطا ط ایک خاص میعاد پر ہوتا ہے

جب وہ مقررہ میعاد آجاتی ہے۔ تو پھر اس قوم کو تباہی سے کوئی نہیں بچا سکتا۔ مشرکین و کفار کو اللہ کا بد کے دن

وَقَدْ نَبَّأَ
بَنِي إِسْرَءِيلَ

یہی حشر ہوا۔ اس کے بعد ان کا عروج زوال سے بدل گیا۔ یہاں تک کہ فتح مکہ کے دن وہ مکمل طور پر
بے حیثیت قوم فنا ہو گئے۔

اَفْتَدَتْ۔ وہ فدیہ میں دے گا اَسْرُوا۔ وہ چھپائیں گے۔ نَدَامَةٌ۔ ندامت بے شرمی۔
بَشْرًا۔ شہنشاہ۔ شہنشاہ۔

وَلَوْ أَنَّ لِلْكَافِرِينَ نَفْسٌ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ

اور اگر ہر ایک کافر کے پاس جس نے کوئی گناہ کیا زمین کی ہر ایک چیز بھرا دے وہ اسے فدیہ میں دے دیتا

وَأَسْرُوا النَّدَامَةَ كَمَا سَرَاوُا الْعَذَابَ وَقُضِيَ بَيْنَهُم

تو قبول نہ ہوگا اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو اپنی شرمندگی چھپاتے پھریں گے پھر ان کے درمیان انصاف سے

بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٥٧﴾ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ

فیصلہ ہو جائے گا۔ اور کسی پر زیادتی نہ کی جائے گی۔ خوب سمجھ لو کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب

وَالْأَرْضِ الْأَلَاءُ وَعَدَّ اللَّهُ حَقًّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

اللہ کا ہے۔ آگاہ رسول! خدا کا وعدہ سچا ہے! لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

هُوَ يَحْيِي وَيُمِيتُ وَلِإِيَّاهِ تُرْجَعُونَ ﴿٥٨﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ

وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر آؤ گے۔ اے لوگو یقیناً

جَاءَكُمْ مَوْعِدَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ

تمہارے رب کی طرف سے نصیحت اور دلوں کے امراض کے لیے شفا۔

وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٩﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَ

اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت آچلی۔ آپ کہہ دیجئے! اللہ کے فضل اور

بِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٦٠﴾

اس کی رحمت سے تو ان کو خوش ہونا چاہیئے۔ اور یہ چیز ان سب چیزوں سے جو یہ لوگ جمع کرتے ہیں بہت بہتر ہے

قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِّن رِّزْقٍ فَجَعَلْهُ مَنَةً

آپ ان سے کہیئے۔ ذرا غور تو کرو کہ جو رزق اللہ نے تمہارے لیے نازل کیا تو اس کا کچھ حصہ تم نے حرام قرار

حَرَامًا وَحَلَالًا قُلْ اللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿٦١﴾

وہ بھلا اور کچھ حلال بنا لیا۔ ان سے پوچھیئے۔ بھلا بتاؤ تو ہمیں اس بات کا حکم اللہ نے دیا ہے یا نہیں یہ تمہاری فافترا ہے

وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

اور جو لوگ اللہ پر بہتان باز دھتے ہیں وہ قیامت کے بارے میں کیا ظن رکھتے ہیں؟ کہ وہ آئے گی ہی نہیں؟

إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٤٠﴾

اللہ تعالیٰ یقیناً آدمیوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے اور عذاب مول لیتے ہیں۔

تفسیر

اس رکوع کی پہلی آیت میں قیامت کے دن کا ذکر ہے۔ اور آدمیوں کی بے بسی اور کیسی کا حال بیان کیا گیا ہے۔ کہ اگر وہ ساری دنیا کو بھی فدیہ میں دے ڈالنا چاہیں گے تاکہ عذاب اُن پر سے اُل جائے تو بھی ایسا نہیں ہو سکے گا!

اس سے ظاہر ہو سکتا ہے کہ عادل حاکم کو کیسا ہونا چاہیئے۔ عادل حاکم مجرم سے رشوت قبول کر کے اسے کبھی نہیں چھوڑ سکتا۔ اور نہ اسے ایسا کرنا چاہیئے۔ بلکہ انصاف یہی ہے کہ جس نے جو گناہ کیا۔ اس کی سزا اُسے دی جائے!

اس کے بعد قرآن مجید کا ذکر ہے۔ اور اسے مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت قرار دیا گیا ہے۔ اور اسے شفاء و برکت فی الصدور بتایا گیا ہے۔

پھر ناحق حلال چیزوں کو حرام اور حرام کو حلال کر دینے والوں سے سوال ہے کہ انہوں نے ایسا کس کے حکم سے کیا؟ اللہ نے تو ایسا کرنے کا حکم نہیں دیا +

شَانٌ - کام - حالت - شَهْوَدًا - شہادہ - حاضری - تَفْيِضُونَ - شریعہ کرتے ہو۔

يَعِزُّبُ - چھینتا ہے۔ غائب ہوتا ہے۔ أَصْغَرَ - سب سے چھوٹا۔ مُبْصِرًا - دکھانے والا۔

وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ

اور اے محمد! آپ جس حال میں ہوتے ہیں اور جب بھی کوئی حصہ قرآن آپ پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے ساتھ ہوتے ہیں اور لگے

مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ وَمَا

تو بھی عمل کرتے ہو ہم تمہارے ساتھ ہوتے ہیں خواہ کبھی تم اس کا آغاز کرو اور اسے بخود! آپ کے پروردگار سے تو

يَعِزُّبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

ایک ذرہ تک یا اس سے چھوٹی یا بڑی چیز آسمان یا زمین

وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝۹۱

میں بچھی ہوئی نہیں ہے بلکہ وہ صاف بیان کر دینے والی کتاب میں موجود ہے۔ خوب سمجھ رکھو!

إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝۹۲

خدا کے ان دوستوں پر کوئی خوف طاری ہوگا اور نہ غم۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝۹۳ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

جو ایمان لاتے ہیں اور گناہوں سے بچتے رہتے ہیں۔ ان کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی خوشخبری ہے

وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

اور آخرت میں بھی؛ اللہ کے احکام میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی! یہ یونہی ہوگا اور یہ بڑی

الْعَظِيمُ ۝۹۴ وَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا هُوَ

کامیابی ہے۔ اے محمد! کہیں آپ کو ان کی باتیں سنا نہ پہنچائیں؟ ہر طرح کا غلبہ اللہ کے اختیار میں ہے آپ کی

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۹۵ إِلَّا أَنْ يُلَاقِيَ اللَّهَ مِنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي

غالب آئیں گے وہ ہر بات کو سنتا اور جانتا ہے۔ آگاہ ہو! آسمانوں کی اور زمین کی ہر چیز خدا کی

الْأَرْضِ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

ہے! اور جو لوگ اللہ کے علاوہ دوسرے شریکوں کو پکارتے ہیں وہ درحقیقت ان کی

شُرَكَاءُ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۝۹۶

بیرہی نہیں کرتے بلکہ وہ محض ظن کے پیچھے لگے ہوئے ہیں اور محض اُگل پچوٹ باتیں بناتے ہیں۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصَرًا

اے لوگو! تمہارا خدا وہی ہے جس نے تمہارے آرام کرنے کے لیے رات بنائی اور کاروبار کیلئے ہر چیز کو دکھانے والا دن

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝۹۷ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ

اس میں سننے والوں کے لیے بڑی نشانیاں موجود ہیں۔ نصاریٰ کہتے ہیں کہ مسیح کو اللہ نے بیٹا

وَلَدًا سُبْحَنَهُ هُوَ الْغَنِيُّ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

بنا لیا اس کی ذات ان باتوں سے مبرا ہے وہ توبہ پر دلہے! آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب کا قیام

إِنْ عِنْدَكُمْ مِنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا أَوْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا

کیا تمہارے پاس اس دعوے کی کوئی دلیل بھی ہے؟ یا کیا تم اللہ کے خلاف وہ بات کہتے ہو جسے تم جانتے

تَعْلَمُونَ ۝۹۸ قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ

ہی نہیں ہو؟ آپ اعلان کر دیجئے! جو بھی اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں

لَا يَفْلَحُونَ ﴿٦٩﴾ مَتَاعُ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ

ہرگز فلاح نہیں پائیں گے۔ یہ ان باتوں سے دنیا میں بے فائدہ آٹھالیں پھر ہماری طرف لوٹنا ہی ہے پھر

نَذِيرُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾

اس کفر کے بدلے تم کو خوب عذاب چکسائیں گے۔

تفسیر

اس رکوع کے شروع میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کا بیان ہے کہ وہ ہر جگہ موجود اور زمین و آسمان میں کوئی چیز اس سے چھپی ہوئی نہیں اور کوئی کام ایسا نہیں ہوتا کہ وہ اس وقت دیکھ نہ رہا ہو۔

پھر اولیاء کی تعریف بیان کی گئی ہے۔ وہ لوگ جو خدا پر پورا پورا ایمان لاتے ہیں اور گناہوں سے بچتے ہیں۔ اولیاء اللہ ہیں۔

پھر آپ کو تسلی دی گئی ہے کہ کفار کی باتیں آپ کی ہمت نہ توڑیں۔ ہم آپ کو ان پر غلبہ دے کر رہیں گے!

پھر مشرکوں کا بیان ہے۔ اس کے بعد دن اور رات کے پیدا کرنے کی غرض اور اس کا فائدہ بتا گیا ہے اس کے بعد ان لوگوں کی تردید ہے۔ جو اللہ کا بیٹا قرار دیتے ہیں۔ اور انہیں سخت عذاب کی خبر

دی گئی ہے +

أَتُلٰ - پڑھ کر سنا۔ تَذَكُّرِيْ بِرَبِّكَ مَا - غَمَّة - پرشیدہ۔

مُنَادِيْنَ - جو دے گئے۔ مُعْتَدِيْنَ - زیادتی کرنے والے لَتَلْفِتْنَا - تاکہ متاؤ وہم کو۔

كَبْرِيَا - بزرگی۔ اَسْتَوِيْ - میرے پاس بلا لاؤ سَيَبْطِلُ - غنہ پرست کو باطل کرنے کا

وَإِثْلُ عَلَيْهِمْ نَبَا نُوحٍ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ

لے غم! انہیں نوح کی خبر پڑھ کر سناؤ۔ جس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا۔ اے میری قوم! اگر تمہیں

كَبْرُ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذَكُّرِيْ بِآيَاتِ اللّٰهِ فَعَلِيَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ

میرا یہاں رہنا اور تمہیں غم و نصیحت کرنا اللہ کی آیات سے شاق گذرتا ہے تو میں تو اللہ پر بھروسہ کر چکا ہوں

فَاَجْمِعُوا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً

اب تم اگلے وکرات سوچ لو اور اپنے شرکار کو بلاؤ پھر تمہارا فیصلہ تم پر پوشیدہ نہ رہے

ثُمَّ اَقْضُوا اِلَيَّْ وَلَا تَنْظُرُوْنَ ۝۴۱ ۱۰ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ

پھر مقابلہ حکم کھلا کر لو اور جو میرا بجائے کہے نو بجائے کر دکھاؤ اور مجھے مہلت نہ دو۔ پھر گریہ بات نہ مانو تو غلط و نیست

مِّنْ اَجْرٍ لَّانِ اَجْرِيْ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَاَمَرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ

کرنے کا تو میں تم سے اجر نہیں مانگتا وہ اجر تو میرا اللہ ہی دے گا اور اس نے مجھے یہی حکم دیا ہے کہ اُس کے مطیع

الْمُسْلِمِيْنَ ۝۴۲ ۱۰ فَكَذَّبُوْهُ فَجَعَلْنٰهُ وَمِمَّنْ مَّعَهُ فِي الْفَلَكِ وَ

بندوں میں سے ہو جاؤں۔ پھر انہوں نے نوحؑ کو جھٹلایا تو ہم نے نوحؑ اور اس کے ساتھیوں کو کشتی کے ذریعے نجات

جَعَلْنٰهُمْ خَلْفًا وَّاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْبَيِّنٰتِ فَانْظُرْ

دی اور انہیں پہلوں کا جائنشین بنایا اور جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے انہیں غرق کر ڈالا۔ ذرا دیکھو تو!

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝۴۳ ۱۰ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِ

دوڑے ہوئے لوگوں کا ایمان لانے کا انجام کیا ہوا۔ پھر نوحؑ کے بعد ہم نے اور رسولؑ اُن کی اپنی اپنی

رُسُلًا اِلٰی قَوْمِهِمْ فِجَاءٍ وَّهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوْا

قوموں کی طرف بھیجے وہ اُن کے پاس صاف دلیلیں لے کر آئے مگر وہ جن باتوں کو پسے جھٹلاتے

بِمَا كَذَّبُوْا بِهِ مِنْۢ قَبْلُ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰی قُلُوْبٍ

تھے اُن پر ایمان لانے والے نہ تھے۔ زیادتی کرنے والوں کے دلوں سے ہم اسی طرح ہدایت کی توفیق

الْمُعْتَدِيْنَ ۝۴۴ ۱۰ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰی وَهٰرُوْنَ

سب کر لیتے ہیں۔ پھر اُن کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارونؑ علیہما السلام کو فرعون

اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَٓئِهِۦٓۤ اِبٰیۡتِنَا فَاَسْتَكْبَرُوْا وَاَكٰنُوْا قَوْمًا

اور اس کے زرباریوں کے پاس نشانیاں دے کر بھیجا مگر انہوں نے تکبر کیا اور وہ گنہگار

مُجْرِمِيْنَ ۝۴۵ ۱۰ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْۢ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ

لوگ تھے پھر جب ہماری طرف سے اُن کے پاس حق کی بات پہنچی تو کہنے لگے یہ تو

هٰذَا السَّحْرُ الْمُبِيْنُ ۝۴۶ ۱۰ قَالَ مُّوْسٰی اَقُوْلُوْنَ لِذٰلِقَ لَمَّا

کھلا جاؤ گے۔ موسیٰ علیہ السلام بولے کیا تمہارے پاس جب حق پہنچتا تو تم اسے

جَآءَكُمْ اَسْحَرُ هٰذَا وَلَا يُفْلِحُ السَّحَرُوْنَ ۝۴۷ ۱۰ قَالُوْٓا

جادو بتلاتے ہو کیا یہ جادو ہے؟ حالانکہ جادوگر خدا کے نزدیک فلاح نہیں پا سکتے۔ وہ بولے!

اٰجِئْتَنَا لِنَلْفِتَنَّا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاءُنَا وَتَكُوْنُ

لے موئے! کیا ہمیں اس بات سے ہٹانے کے لئے تمہارے پاس آیت ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا

لَكُمْ اَلْكِبْرِيَاءُ فِي الْاَرْضِ وَمَا نَحْنُ لَكُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۷۸

اور تم دونوں بھائیوں کی زمین پر بڑائی ہونے لگے۔ ہم تو تم دونوں پر ایمان نہیں لائیں گے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ اَتُتُوْنِيْ بِكُلِّ سِحْرِ عَلِيْمٍ ۷۹ فَلَمَّا جَاءَ

اور فرعون نے حکم دیا میرے پاس ہر علم والے جادوگر کو بلا لاؤ۔ پھر جب سب جادوگر

السَّحَرَةُ قَالِ لِمُمْ مُوسٰى الْقَوٰمَآ اَنْتُمْ مُّلقُوْنَ ۸۰ فَلَمَّا

آئے۔ تو ہونے والے اُن کے کہا اچھا ڈالو تم کیا ڈالنے والے ہو۔ چنانچہ جب انہوں نے

الْقَوٰى قَالِ مُوسٰى مَا جِئْتُمْ بِهٖ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُ

رسیاں وغیرہ ڈالیں تو وہ بولے ارے یہ تو جادو ہے اسے تو افسہ تھائے ابھی باطل کرنے کا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِلُّ عَمَلِ الْمُفْسِدِيْنَ ۸۱ وَيُخَيِّسُ اللّٰهُ الْحَقَّ

یقیناً اللہ مفسدوں کے کاموں کی اصلاح نہیں کرتا۔ اور وہ اپنے حکم سے حق کو حق

بِكَلِمَتٍ وَّلَوْ كَرِهَ الْجَاهِلُوْنَ ۸۲

ثابت کرتا ہے۔ خواہ گنہگار براہی منائیں۔

تفسیر

اس رکوع کے شروع میں حضرت نوح علیہ السلام اور اُن کی قوم کا ذکر ہے۔ پھر گنہگاروں کے ہلاک ہونے اور ایمانداروں کے بچ رہنے کا بیان ہے۔ اس کے بعد اور قوموں کا ذکر ہے کہ جس طرح اُن کے باپ دادا رسولوں کا انکار کرتے چلے آئے تھے، وہ بھی انکار کرتے چلے گئے۔

پھر موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کا ذکر ہے۔ اور جادوگروں سے مقابلہ کا بیان ہے۔

عَالٍ يَكْرِشُ يَكْبَرُ غَالِبٌ تَبَوَّأَ - تم دونوں بناؤ۔ اَطْمَسَ - غارت کرنے۔ بدل دے اُجِيبَتْ قبول کی گئی۔ لَا تَتَّبِعَنَّ - تم دونوں یہودی نہ کرو بَدَلِكْ - تیرے بدن کو۔

فَمَا اَمَّنَ لِمُوسٰى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمٍ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ

اور موسیٰ علیہ السلام پر ان کی قوم کے تھوڑے سے آدمیوں کے سوا فرعون اور اُس کے درباریوں

فَرْعُونَ وَمَلَأْنَاهُمْ أَنْ يَفْتِنَهُمْ وَإِنَّ فَرْعُونَ لَكَاِلٌ

کے ڈرسے اور کوئی ایمان نہ لایا۔ تاکہ انہیں تکلیف نہ پہنچائیں۔ اور یقیناً فرعون زمین پر بڑا

فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٨٣﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ يَقَوْمُ

سرکش تھا۔ اور وہ زیادتی کرنے والوں میں سے تھا۔ اور موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اے میری قوم!

إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا وَإِنْ كُنْتُمْ مَسْأَلِينَ

اگر تم اللہ پر ایمان لاتے ہو تو اسی پر توکل کرو اگر سچے اطاعت کرنے والے ہو۔

فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

تو وہ بولے۔ ہم نے اپنے رب پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں ظالم لوگوں کی آزمائش

الظَّالِمِينَ ﴿٨٥﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٨٦﴾

نہ بنا اور اپنی رحمت سے ہمیں کافروں سے نجات دے۔

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَنْ تَبَوِّا الْقَوْمَ مِمَّا بِمَصْرَ

اور ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی کی طرف وحی کی کہ تم دونوں اپنی قوم کے لیے مصر میں

بُيُوتًا وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَبَشِّرِ

مکان بناؤ اور اپنے مکانوں کو قبلہ قرار دے کر نماز ادا کرو اور مومنوں کو نجات کی

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٧﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فَرْعُونَ

خوشخبری دیدو۔ اور موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے پروردگار! تو نے فرعون اور اس کے درباریوں کو

وَمَلَاحَ زِينَةً وَأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوا

زندگانی دنیا میں سامان عیش اور مال دے رکھا ہے۔ کیا اس لیے کہ وہ تیری راہ سے

عَنْ سَبِيلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَىٰ

بھٹک جائیں؟ اے اللہ! ان کے مال تمس نہیں کر دے اور ان کے دلوں کو سخت

قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٨٨﴾ قَالَ

کر دے کہ وہ جب تک مددناک عذاب نہ دیکھ لیں گے ایمان نہیں لائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے کہا

قَدْ أَجِيبْتُ دَعْوَتَكُمْ فَاستَقِيمُوا وَلَا تَتَّبِعِنَّ سَبِيلَ

اچھا! تم دونوں کی دعا قبول کی گئی پس تم دونوں خوب ثابت قدم رہو اور جن لوگوں کو علم نہیں ان کی

الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾ وَجُوزْنَا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ

پیروی نہ کرو۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار اتار دیا

فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدُوًّا حَتَّىٰ إِذَا أَدْرَكَهُ

اور فرعون اور اُس کا لشکر بھی بغاوت اور ظلم کے لیے ان کے پیچھے پیچھے چلا۔ یہاں تک کہ جب وہ

الْغَرَقُ قَالَ أَمَدْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنْتُ بِهِ

ڈوبنے لگا تو گھبرا میں اس بات پر ایمان لایا کہ جس خدا پر بنی اسرائیل ایمان لائے

بَنُو إِسْرَءِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۙ (۹۰) أَلَمْ يَكُنْ وَقْتُ عَصِيَّتِهِ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اطاعت کرنے والوں میں سے ہوں۔ تو جواب ملا کہ اب ایمان لاتا ہے اور حالانکہ

قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ۙ (۹۱) قَالِ يَوْمَ نُنْخِثُكَ بِبَدَنِكَ

تو نے پہلے نافرمانی کی اور مفسدوں میں سے تھا۔ پس آج کے دن ہم تیرے بدن کو نجات دیں گے۔

لَتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ

تاکہ تیرے بعد میں آنے والوں کے لئے تجھے نشانی قرار دیں۔ اور یقیناً بہت لوگ

آيَاتِنَا لَغَفْلُونَ ۙ (۹۲)

ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں۔

تفسیر

اس رکوع میں بھی فرعون اور نوٹے کا ذکر ہے۔ اور یہاں سے ثابت ہوتا ہے کہ موت کے وقت

یا عذاب دیکھ کر ایمان لانا مفید اور معتبر نہیں ہے۔

مُبَوَّأً جَدَّ رَهْنِ كِي مَقَام - نَذْر - ڈرنے والے یا ڈرنے کی چیزیں نِتجہ - نجات -

وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ مَبْوَءَ صَدَقٍ وَرَزَقْنَاهُمْ

اور یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کے لئے بڑی اچھی جگہ دی اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں

مِّنَ الطَّيِّبَاتِ فَمَا اخْتَلَفُوا حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ إِنَّ

سے رزق دیا۔ اور پھر جب انہوں نے اختلاف کیا تو اس وقت کیا جب کہ انہیں سب کچھ معلوم ہو چکا۔ اب

رَبِّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

تیرا رب ہی قیامت کے دن ان باتوں میں جن میں انہوں نے آپس میں اختلافات پیدا کئے ان سے درمیان فیصلہ کرے گا

فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَسْئَلِ الَّذِينَ يَقْرَأُونَ
 لے انسان! جو کچھ ہم نے اس قرآن میں تیری طرف اتارا ہے تجھے اس میں کوئی شک ہے تو تجھے چاہیے کہ ان

الْكِتَابِ مِنْ قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا
 لوگوں سے جو تجھ سے پہلے اس کتاب کو پڑھ رہے ہیں پوچھ اور یقیناً تیرے رب کی طرف سے حق تیرے پاس آچکا ہے

تَكُونَنَّ مِنَ الْمُسْتَرِينَ ﴿٩٣﴾ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَبُوا
 اب خواہ مخواہ شک کرنے والوں میں سے نہ بن۔ اور دیکھ! ان لوگوں میں سے نہ بن جو کہ ہماری نشانہوں کو

بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٩٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ
 جھٹلانے میں اگر تو نے ایسا کیا تو تو بھی ان نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائے گا۔ وہ تو ایسے لوگ ہیں جن پر تیرے

عَلَيْهِمْ كَلِمَاتُ رَبِّكَ لَا يَوْمُونَ ﴿٩٥﴾ وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ
 رب کی یہ پیشین گوئی بالکل ٹھیک صادق آتی ہے کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اگر یہ وہ تمام نشانیاں کیوں نہ

آيَةٍ حَتَّى يَرْوِا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٩٦﴾ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرِينَةً
 دیکھیں جب تک عذاب کو نہ دیکھیں گے ایمان نہیں لاتے گے۔ پس سولے یونس کی قوم کی ہستی کے اور کوئی

أَمْنٌ فَتَنْفَعَهَا إِيْمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا امْنُوا كَشَفْنَا
 ہستی نہ تھی جو کہ عذاب سے ڈر کر ایمان لاتی اور ان کا ایمان ان بستی والوں کو کچھ فائدہ دیتا جس جب یونس کی قوم

عَنْهُمْ عَذَابَ الْآخِرَةِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَنُصِّرُهم إِلَى
 والے ایمان لے آئے تو ہم نے جو دنیا میں ان کی سوائی کے لئے عذاب دیا اسے ان سے مٹا دیا اور ایک خاطر، وقت

حِينَ ﴿٩٧﴾ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلَّهم
 تک انہیں فائدہ اٹھانے کا موقع دیا۔ اے محمد! اگر تیرا رب چاہتا تو توڑ بستی کرتا اور دنیا میں جتنے بھی ہیں سب کے

جَمِيعًا أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّى يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٩٨﴾
 سب ایمان لے آتے۔ اس نے ایسا مناسب نہیں سمجھا تو کیا اب تو لوگوں کو مجبور کر لگایا جس تک کہ وہ سب ایمان لے آئیں

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُوَمِّنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَيَجْعَلُ
 اور یہ تو کسی جان کے لئے ہے ہی نہیں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لے آئے۔ اور وہی اللہ ان کے لئے ہے

الرَّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٩٩﴾ قُلْ أَنْظِرُوا مَاذَا
 جو عقل سے کام نہیں لیتے وہ ان کے کفر کی گندگی کو اور بڑھا دیتا ہے۔ اے محمد! ان سے کہو کہ جو کچھ آسمانوں

فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا تَعْنِي الْآيَاتُ وَالنَّذْرُ عَنِ
 اور زمین میں اللہ نے پیدا کیا ہے اسی پر غور کرو اور خدا کی ہستی پر ایمان لے آؤ مگر جس قوم کو ایمان لانا ہی نہ خواہ

اور زمین میں اللہ نے پیدا کیا ہے اسی پر غور کرو اور خدا کی ہستی پر ایمان لے آؤ مگر جس قوم کو ایمان لانا ہی نہ خواہ

قَوْمًا يَوْمِنُونَ ﴿١٠١﴾ فَمَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ آيَامِ

یہ نشانیاں اور ڈر سے کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتے۔ وہ سولے ویسے برس دنوں کے جیسے کیا ان سے پہلے نافرمانوں

الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ قُلْ فَاَنْتَظِرُوا اِنِّيْ مَعَكُمْ

پر گزر چکے ہیں اور کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں۔ اے محمد! ان سے کہہ دے ہاں تم انتظار کرو میں بھی تمہارے

مِّنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ نَبَيُّ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ اٰمَنُوا

ساتھ انتظار کر رہا ہوں کہ کب تم پر وہ برسے دن آئیں۔ پھر اس وقت ہم ضرور اپنے پیغمبروں کو عذاب سے بچا لیا کرتے

كَذٰلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نَبِیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿١٠٣﴾

ہیں۔ اور ہم پر اس طرح یونوں کا بچا لینا فرض ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں یہ تعلیم دی گئی ہے کہ ہر ایک معاملہ میں اپنی ہی رائے پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے۔ اگر کسی بات کا، چھٹی طرح پتہ نہ چلے تو جو اُس بات کو جانتے ہوں اُن سے پوچھ لینا چاہیے۔ اس بات کے بیان کرنے کے بعد حضرت یونس کی قوم کا حال بیان کیا گیا ہے جس سے یہ ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ اگر آدمی عذاب سے ڈر کر بھی ایمان لے آئے تو بھی وہ ایمان اُن کے لئے فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔ پھر یہ بتایا گیا ہے کہ کسی کو مجبور کر کے مسلمان بنانا اسلام میں جائز نہیں اور نہ ہی یہ خدا کو پسند ہے۔ اور یہ بتایا گیا ہے کہ ہدایت دینا حقیقت میں اللہ ہی کے اختیار کی بات ہے۔

دینی - میرا دین - میرا مذہب - مِلّۃ - پھیرنے والا۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَا

اے محمد! ان لوگوں سے کہہ دو اگر تمہیں میرے مذہب میں کوئی شک ہے تو ہو۔ میں تو کبھی بھی اُن کی

اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ

یہ ستم نہیں کرنے کا حق ہے خدا کے سوا اور پرستش کرتے ہو۔ ہاں میں تو اس اللہ کی پرستش

اللّٰهِ الَّذِيْ يَتَوَفَّكُمُ وَاٰمُرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾

کرتا ہوں جو تم سب کو مار سکتا ہے اور مجھے بھی حکم ہوا ہے کہ میں ایمانداروں میں شامل ہو جاؤں۔

وَأَنْ أَقِمَّ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ

اور ہے محمد! تو اپنے آپ کو دین پر ایک فرمانبردار کی طرح قائم رکھ اور دیکھ! کہیں مشرکوں میں سے

الْمُشْرِكِينَ ۝ وَلَا تَتَّبِعْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَ

نہ ہو جانا۔ اور کبھی بھی اللہ کو چھوڑ کر کسی ایسے کو نہ پکار جو کہ نہ تجھے نفع پہنچائے نہ تجھے

لَا يَضُرُّكَ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

کچھ نقصان پہنچائے۔ اگر تو نے کبھی ایسا کیا تو تو بھی ان ظالم مشرکوں کا ساتھی سمجھا جائے گا۔

وَأِنْ يَسْأَلْكَ اللَّهُ بَضِيرًا فَلَا تُخَافُ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ

اور دیکھ! اگر تجھے اللہ کوئی تکلیف پہنچائے تو سوائے اس کے کوئی اس تکلیف سے تجھے نکال نہیں سکتا۔ اور اگر

يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ

وہ تیرے ساتھ کوئی بھلائی کرنا چاہے تو کوئی اس کے فضل کو بھیج نہیں سکتا۔ اور وہ اپنے نفس سے اپنے بندوں میں سے

مَنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ قُلْ يَٰأَيُّهَا النَّاسُ

جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے اور وہ بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے۔ اے محمد! ان لوگوں سے کہہ دے کہ

قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي

دیکھو تمہارے رب کی طرف سے تمہیں مذہب کی دعوت پہنچ چکی ہے اگر تم میں سے کوئی اس ہدایت کو قبول کر لے گا تو وہ

لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهِ ۝ وَمَا أَنَا

اپنی ہی جان کے لئے ہدایت کو قبول کرے گا اور اگر کوئی اس سے ہٹ کر جائے گا تو اس کا عذاب بھی اسی کی جان پر ہوگا۔ یاد

عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۝ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَاصْبِرْ

رکھو میں خدا کے سامنے تمہارا وکیل نہیں ہوں۔ اور ہے محمد! ان سے کہہ دے میں تو جو مجھ کو وحی لی جاتی ہے اس کی

حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۝ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝

پیروی کرتا ہوں اور تو صبر سے کام لے یہاں تک کہ اللہ تیرے اور ان کے درمیان دونوں فیصلہ کرے کیونکہ وہ اللہ سب کو

تفسیر

اس رکوع میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف خطاب کر کے ہمیں سمجھایا گیا ہے کہ ہم بہر صورت مشرک سے ہمیں اور کبھی کسی ایسی چیز کو اپنا معبود نہ بنائیں جو ہمیں کوئی نقصان یا فائدہ نہ پہنچا سکے۔ اس کے بعد یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ ہی کے اختیار میں کسی کو تکلیف دینا یا اس کا بھلا کرنا ہے۔ اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس کو کسی کو فائدہ پہنچانے سے نہ نقصان پہنچانے سے کوئی روک سکتا ہے۔ اس کے بعد بتایا گیا ہے کہ کوئی اسلام لانے سے

یہ نہ سمجھے کہ اُس نے اللہ یا اس کے رسول پر کوئی احسان کیا ہے۔ اگر اس نے اسلام قبول کیا تو اس نے سیدھے راستہ کو پایا جو اُس کے لئے ہی میضاً ثابت ہوگا اور وہ اگر گمراہ رہیگا تو اس میں اس کا اپنا ہی نقصان ہے۔ کسی کا نہیں۔

۱۲۳ آیتیں سُورَةُ هُودٍ مَكِّيَّةٌ دس رکوع

اَحْكِمَتْ حُكْمَ كُنْیَ مَغْضُوبِ كُنْیَ یُسْتَحْكَمُ۔ تہیں ضرور فائدہ دے گا۔ یَسْتَوُونَ۔ سوا لیتے ہیں۔ دوسرا کرتے ہیں۔ یَسْتَعْشُونَ۔ لیسے ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شرع اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے۔

الرَّفِيعَتِ أَحْكِمَتِ آيَتُهُ ثُمَّ فَضَّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ

خَيْرُ ۱) لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ
 لا علم رکھنے والے اشترک کرنے سے منع کی تفصیل بھی بھردی گئی ہے۔ اور دیکھو میں اسی اشترک کرنے والے

وَأَن اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمُ

مَتَّاعًا حَسَنًا إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ

فَضْلُهُ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

کَبِيرٌ ۝۳ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۴

اس دعوت سے منہ موزوں ہے تو مجھے دے کہ تم پر اس قیامت کے رُسنے والے کو نبی، غدا ہو، اور مادی کھنڈہ اُڑنے والے کے پاس

لَا اِنَّهُمْ يَتَّبِعُونَ صُدُورَهُمْ لَيْسَتْ خُفُوًا مِنْهُ ط

اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشَوْنَ شَايَئَهُمْ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

يُعَلِّمُونَ إِنَّهُ عَلَيْهِمْ رِزْقُ الصَّوْرِ ۝

ظاہر کرے ہوں اچھی طرح جانتا ہے۔ اور یقیناً وہ دلوں کے کھجندوں کو بھی جانتا ہے۔

لفظ معنی لفظ معنی لفظ معنی

مَبْعُوثُونَ اُحْمَلُوْا حَاقٌ لَّكُمْ يَحْيٰسُهُ رُوْتَا هُوَ اُس کو
مَصْرُوْدًا پھرنے والا۔ ٹلنے والا حَاقٌ لگ گیا۔ پنپا

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِى الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ

اور یہ کسو تنہا کوئی جاندار نہیں جس کا رزق اللہ کے ہاں سے مقرر نہ ہو اور وہ اس کے ٹھکانے اور وہ اس کے کھانے کو ہاں

رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِى كِتَابٍ

وہ آخر کا جائیگا ابھی طرح جانتا ہے اور ہر ایک چیز بالکل نکال کر کتاب کی صورت میں اس کے سامنے ہے۔

مَبِيْنٌ ۝۶ وَهُوَ الَّذِى خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِى

اور وہ اللہ وہی ہے جس نے چھ روز میں اود آسمان بنائے اور اس سے پہلے اُس کو تحت حکومت پالی

سِتَّةَ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيْكُمُ

پر تھا اُس نے یہ سب کچھ اس لئے بنایا تاکہ تمہیں آزمائے دیکھے تم میں سے کون بہترین کام کرتا ہے۔

اَحْسَنُ عَمَلًا وَلٰٓئِنْ قُلْتُمْ اِنَّكُمْ مَّبْعُوثُوْنَ ۭ فَبَعْدُ

مگر اگر تو ان کا فوں سے کہے کہ تم میرے مرنے کے بعد پھر دوبارہ اُٹھائے جاؤ گے تو وہ

النَّوْتِ لَيَقُوْلُنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنْ هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ

ضروریہ کہیں گے کہ یہ ایک جادو کے کھیل کے سوا اور کیا ہوگا۔ اور اسے

مَبِيْنٌ ۝۷ وَلٰٓئِنْ اٰخَرْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ اِلٰى اٰمَةٍ

مگر اگر ہم نے اُن کے عذاب میں کچھ تھوڑے سے عرصہ کے لئے تاخیر بھی کر دیں تو وہ

مَعْدُوْدَةٌ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِبُهُ الْاَيُّوْمُ يٰۤاَيُّهُمْ

کہنے لگیں گے کہ اگر اللہ کو عذاب کرنا تھا تو اب اس کو کون روکے ہوئے ہے انہیں سنا

لَيْسَ مَصْرُوْدًا عَنْهُمْ وَاَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوْا بِهِ

دو جس دن وہ عذاب آجائیکا پھر وہ کسی طرح ٹلے گا نہیں اور میں چیز کا یہ مذاق

لَيَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۸

اور رہے ہیں وہی اُن کو لگ کر ہنسے گی۔

تفسیر

اس رکوع میں اول تو قرآن کریم کی تعریف کی گئی ہے۔ اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے اسلام کی دعوت دی گئی ہے اور یہ ظاہر بھی کر دیا گیا ہے کہ اگر کوئی اس دعوت کو قبول نہیں کریگا۔ یعنی اُسے قیامت کے دن دوزخ میں ڈالا جائیگا اس کے بعد ان منافقوں کا حال بیان کیا گیا ہے جو اپنے دل میں باتوں کو چھپاتے ہیں اور انہیں بتایا گیا ہے کہ وہ اللہ جس نے تمہارا زمین و آسمان کو بنایا ہے اور ہر ایک جاندار کو رزق دے رہا ہے وہ اس بات پر قابض ہے کہ اُن کے دلوں کا بھید معلوم کر سکے۔ اس کے بعد کافروں کی حالت بیان کی گئی جو کہ مرنے کے بعد پھر زندہ ہوئے کو ایک اچھا خیال کرتے ہیں اور قیامت کے عذاب کا مذاق اڑاتے ہیں۔ انہیں بتایا گیا ہے کہ یہ عذاب جس کی مینہسی اڑا رہے ہیں انہیں ضرور ہو کر رہیگا۔ دو تین دن کی ہلکت پر انہیں مغرور نہیں ہونا چاہئے۔ یہیں بھی آخرت کے عذاب سے ڈرنا چاہئے اور اللہ سے ہر وقت مغفرت طلب کرنی چاہئے۔ کیونکہ اس صورت میں اکثر عذاب آخرت اور افرانوں پر دنیا میں عذاب ہونے کا بیان ہے اس لئے رسول خدا فرمایا کرتے تھے کہ میں پیروزوں نے مجھے جلد بولوا کر دیا ہے اُن میں سے ایک صورت ہو رہی ہے کیونکہ میں اُس عذاب کا خیال کر کے کانپ جاتا ہوں جو اللہ اپنے نافرمان بندوں پر کیا کرتا ہے۔ یہیں بھی رسول خدا کی پیروی کرتے ہوئے عذاب آخرت سے ڈرنا چاہئے اور ان قوموں کے حالات سے نصیحت حاصل کرتے ہوئے اللہ اور رسول کے حکموں کی نافرمانی سے بچنا چاہئے۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ نَاۤءُمِدٌ فُخُوۡرٌ فَرٰکُرُنَ وَالۡاَشۡیَءُ یُکۡمِۡنُ عَلَیۡہَا مَا لَا تَحۡسِبُوۡنَ تَنۡکَرُنَ وَالۡاَشۡیَءُ یُکۡمِۡنُ عَلَیۡہَا مَا لَا تَحۡسِبُوۡنَ تَنۡکَرُنَ
مَقَرَّتِ جَبۡوَتُہُمۡ وَبَہِیۡمُہُمۡ یُجۡسَوۡنَ نَقۡصَانِ دَعٰیۡہُمۡ صَنَعُوۡا اُنۡہُوۡنَ لَکُمَا
یَتَلَوۡہُ پَنۡجَاہُو۔ مَلاہُو اَمَامَا رَہۡبَرِیۡ کُرۡنَ وَالۡاَیۡکَیۡلِیۡ فَرِیۡدَ شَک دِشۡہ
اَشۡہَادُ گواہی دینے والے لَاجَرَمَ بے شہ۔ یَعۡنَا اَجۡتَوَا اُنۡہُوۡنَ نے عاجزی کی وجہ سے

وَلَیۡنِ اَذَقۡنَا الْاِنۡسَانَ مِتَّارِ حِمۡتٍ ثُمَّ نَزَعۡنَا مِنْہٗ اَنۡتَہَ
اگر ہم انسان کو کچھ عرصہ کے لئے اپنی رحمت کا مزہ چکھا کر پھر اپنی رحمت اُس سے چھین لیں تو وہ فوراً ہی ہماری رحمت سے ناامید ہو کر
لَیۡوُسُ کَفُوۡرٌ ۙ وَلَیۡنِ اَذَقۡنَہٗ نَعۡمًاۤ اَبۡدَ ضَرَّ اَۡمَسۡتَہٗ
ناگوار بن جاتا ہے۔ اور اگر ہم کسی مصیبت پہنچنے کے بعد اُس کو اپنی نعمتوں کا مزہ چکھا لیں تو وہ فوراً کہتا ہے کہ
لَیۡقَوۡلُنَّ ذَہَبَ السَّیِّئَاتِ عَنۡیۡ اِنَّہٗ لَفَرِحٌ فَخُوۡرٌ ۙ
بس اب میری مصیبتیں مجھ سے دور ہو جاں گئیں اور اس بات پر وہ خوشی میں پھولا نہیں سکتا اور شہنی بکھلتا پھر تلبہ

إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

ماں گودہ لوگ جو کہ ہرجال میں صبر سے کام لیتے عادی ہوتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں۔ وہ ایسا نہیں کرتے اور انہی کے لئے

مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ فَلَكَ تَارِكٌ بَعْضُ مَا يُوحَىٰ

اللہ کی بخشش اور نیک اعمال کی بہت بھاری جزا ہے۔ اسے ٹھہر کیا تو ان کے اس کھنہ پر کہ اس پر کوئی خدا نازل کیوں نہیں

إِلَيْكَ وَضَآئِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ يَقُولُوا لَوْلَا أُنْزِلَ

ہوا۔ یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا دل تنگ ہو کر جو کچھ تجھے وحی کیا گیا ہے اس میں کچھ ترک کرو گا

عَلَيْهِ كُنْزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

تو تو شخص ایک ڈرانے والا ہے سب چیز پر قدرت تو صرف اللہ ہی کی ہے۔

كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ

اسے ٹھہر کیا یہ کافر تھے ہیں کہ اس نے یہ جھوٹ موٹ یہ سونپیں مڑ لی ہیں اچھا تو ان کو کسو اگر تم سچے ہو

سُورٍ مِّثْلِهِ مَفْتَزٍ ۚ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ

تو اس طرح کی دس جھوٹ موٹ کی گڑھی ہوئی سونپیں تم بھی بناؤ۔ اور اپنی مدد کے لئے سوائے اللہ کے

اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ فَإِنْ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوا

جس کو چاہو بلالو اگر وہ تمہاری اس بات کا کوئی جواب نہ دیں تو یہ سمجھ لو کہ اللہ کے

أَنَّمَا أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قُلْ أَنْتُمْ

علم سے یہ قرآن اتارا گیا ہے اور اس اللہ کے سوا اور کوئی معبود بھی نہیں اور تم ان کافروں سے بوجھو

مُسْلِمُونَ ۝ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا

کیا تم اس بات کو مانتے ہو۔ اور دیکھو جو دنیا کی زندگی اور اس کی آرائش کو اپنے لئے پسند کرے ہم اس کے

نُوفٍ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْمَالُهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُجْسُونَ ۝

اعمال کا بدلہ اُس کو دنیا میں ہی پورا پورا دیں گے اور اُس میں کسی قسم کی کمی نہیں کی جائیگی

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۚ وَ

مگر یہ بھی یاد رکھو کہ یہی وہ نوب میں جتنے تہمت میں سوائے آگ کے اور کچھ نہیں ہو گا کیونکہ

حَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبِطُلْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

جو کچھ انہوں نے دنیا کی زندگی میں کیا وہ تو باطل تھا اور ضائع ہو گیا۔ کیا ایسا

أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ يَتْنَةٍ مِّنْ رَبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ ۚ وَ

محض جو کہ اپنے پروردگار کی طرف سے ایک بالکل صاف راہ پکڑے ہوئے ہو اور اس راہ کے ٹھیک ہونے

مِنْ قَبْلُ كَتَبُ مُوسَى اِمَامًا وَرَحْمَةً اُولَئِكَ يُؤْمِنُونَ بِط

کے متعلق اسے ایک گواہ بھی مل چکا ہو یعنی حضرت موسیٰ کی کتاب توریت جو کہ لوگوں کی رہبری کر سکتی ہے اور رحمت کا

وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالْتَا رَمُوعُهُ فَلَا تَكُ فِي

باعت بن سکتی ہے اس کو پہلے بیان کئے ہوئے شخص کے بارے سمجھا جائے گا۔ نہیں ہرگز نہیں یقیناً ایسے لوگ ہی اس کتاب پر

مَرِيَّةٌ مِنْ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وَلَكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

ایمان لائیں گے اور اگر لوگوں میں سے کوئی اس کتاب پر ایمان لائیے گا تو اس کے لئے دوزخ کا وعدہ ہے۔ اسے چھوڑنا نہیں

يُؤْمِنُونَ ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اُولَئِكَ

اس وعدہ میں کوئی شبہ نہیں ہونا چاہیے کیونکہ یہ تو تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک سجادہ ہے تو اکثر لوگ اس کو نہیں مانتے گے۔ اور

يُعْرِضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْاَشْمٰهَادُ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ

جو شخص اللہ پر غواہ گواہ جھوٹ باندھے اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا۔ ایسے ہی لوگ اللہ کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہی

كَذَّبُوْا عَلَىٰ رَبِّهِمْ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ

دینے والے گواہی دین گئے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے متعلق جھوٹ باندھا تھا۔ یاد رکھو یہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔ جو کہ

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْهُمْ اَعْوَجًا ۝ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

اوروں کو بھی اللہ کے بتائے ہوئے راستہ پر چلنے سے روکتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ وہ راستہ ٹیڑھا ہو یہ سب اس لئے ہے کیونکہ وہ خود

كٰفِرُوْنَ ۝ اُولَئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِيْ الْاَرْضِ وَ

آخرت سے منکر ہیں۔ دیکھو یہ زمین میں بھی کبھی اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور آخرت میں جہاں کہ سوائے اللہ کے

مَا كَانَ لَهُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَاءٍ يُّضَعِفُ لَهُمْ

ان کا کوئی دوست ہو ہی نہیں سکتا وہاں انہیں دگنا عذاب دیا جائیگا۔ یہ عذاب اس لئے ہو گا کہ نہ تو

الْعَذَابُ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا

یہ کسی بات کو سنتے تھے نہ دیکھتے تھے۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں پر

يُبْصِرُوْنَ ۝ اُولَئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ

کو گھمائے میں ڈالا اور جو کچھ وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے وہ انہیں قیامت کے دن

عَنْهُمْ مَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ لَا جَرَمَ اَنْتُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمْ

بھول جائے گا۔ اور اس میں ذمہ بھی شک نہیں ہونا چاہیے کہ آخرت میں وہی سب سے

الْاٰخِسِرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَخَبِتُوْا

زیادہ گھمائے میں رہیں گے۔ ان وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے بہک کام کئے اور اپنے پروردگار کے سامنے

إِلَى رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ مَثَلُ

بھکتے رہے وہی جنتی ہیں مجھ اور وہ اس جنت میں ہمیشہ رہیں گے۔ ان دو

الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْنٰ وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ هَلْ يَسْتَوُونَ

فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا اور بہرا ہو اور دیکھتا بھی ہو سُن بھی سکتا ہو اور نہ سُن سکتا ہو تو کوئی خود بھی سوچو

مَثَلًا أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝

بہ نصیحت حاصل کرو۔ کیا دونوں کا حال برابر ہوگا۔

تفسیر

اس رکوع میں انسان کی عام عادت کو بیان کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ غمخواری سی مصیبت سے اللہ کے انعامات کو بھول جانا یا غمخواری سی راحت ملنے پر شہمی میں اگر اپنی پہلی حالت کو بھول جانا نہ کو پسند نہیں۔

پھر اس کے بعد ایمانداروں کی صنات بیان کی گئی ہیں اس کے بعد ایمانداروں اور کافروں کا مقابلہ کیا گیا ہے۔ اور قرآن سے انکار کرنے والوں کو ایمانداروں کے مقابلہ میں اندھا اور بہرا کہا گیا ہے کیونکہ وہ خدا کی دی ہوئی عقل سے کام نہیں لیتے۔ برے اس لئے ہیں کہ کسی کی بات کو نہیں سنتے اور اندھے اس لئے کہ خود بھی اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھتے یہیں خدا کا شکر کرنا چاہئے کہ ہمیں اُس نے اپنے فضل و کرم سے ہدایت دے کر اندھا اور بہرا ہونے سے بچا لیا ہے

أَذِذْ - زیادہ ذلیل کہنے کو بَادِئِ الرَّأْيِ ظاہر بین عَمِيَّتْ - نہ سوچھائی گئی پچھپی ہوئی

أَنْزَلْنَاهُمْ مِّنْهُمُ - ہم تمہارے گلے ڈال دیں۔ تم پر واجب کر دیں۔ تم پر فرض کر دیں طَارِدٌ - ہٹانے والا

طَرَدْتُ - میں ہٹاؤں تَرَدَّدِيْ جھپک جانا۔ بے وقت سمجھنا جَادَلْتُ - تو نے جِدَل یا جھگڑا کیا

نُصَحِيْ - میرا نصیحت کرنا يُغْوِيْ - وہ گمراہ کر دے اِجْرَامِيْ - اُس کا جرم

تَجْرِمُونَ - تم جرم کرتے ہو۔ گناہ کرتے ہو۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ زَاتِي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝

اور یقیناً ہم نے نوح کو اُس کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا اُس نے قوم سے جا کر کہا۔ اے قوم میں تمہارے لئے ایک

أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمِ الْيَوْمِ

سوائے اور میرے ڈیلنے والا ہوں۔ اور میں تمہیں کہتا ہوں کہ سوائے اللہ کے اور کسی کی پرستش نہ کرو ورنہ مجھے تم پر قیامت سخت ڈرنا

فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا تَرُدُّكَ إِلَّا بَشَرًا

عذاب ہونے کا خطرہ ہے۔ نوح کی قوم کے سربراہوں نے جو نوح کی نبوت سے منکر تھے جواب دیا کہ تم تو مجھ میں کوئی خاص نبوت کی

مِثْلَنَا وَمَا نُرِيكَ أَتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَادُوا بِادِّبَارِ

نشان نہیں دیکھتے۔ بس تجھے اپنے ہی جیسا ایک آدمی دیکھ رہے ہیں اور اس کے علاوہ ہم دیکھتے ہیں جو تیری پیروی کر رہے ہیں

الرَّأْيِ وَمَا نُرِيكَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ

وہ بھی ہمارے ظاہر دیکھنے میں بالکل ذلیل اور حقیر معلوم ہوتے ہیں اور ہم یہ بھی نہیں دیکھتے کہ تم میں ہم سے بڑھ کر کوئی خاص

كَذِبِينَ ﴿٢٥﴾ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ

چیز ہو بلکہ میرا تو یقین ہے کہ تم جھوٹے ہو۔ نوح نے کہا اے قوم! دیکھو اگر میں اپنے رب کے فضل و کرم سے میرے راستے

كُذِّبْتُ وَإِنِّي رَحْمَةٌ مِّنْ عِنْدِهِ فَعَمَّيْتُ عَلَيْكُمْ أُنَزِّلُ مَلَكُوهَا

پر ہوں اور اُس نے اپنی طرف سے اپنی رحمت سے مجھے کچھ اور بھی دیا ہو تو مجھے ان کو سوجھائی نہ دیتا ہو تو کیا میں تمہارے اس بدانت سے بیزار

وَأَنْتُمْ لَهَا كَارِهُونَ ﴿٢٦﴾ وَيَقَوْمِ لَا تَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَا لَا

ہونے پر بھی تمہارا سروں پر دوں کہ قبول کرو ورنہ یہی مرضی ہے اس بدانت کو قبول کرو نہ کرو۔ زبردستی تو میں نہیں کر سکتا۔ اور اے لوگوں تم سے

أَنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّهُمْ

اس بدانت میں سے کا بدلہ کوئی مال و دولت تو نہیں مانگ رہا جو اس کو قبول کرنے سے چھکی تے جو اگر مجھے کوئی اجلے کا وہ اللہ کی طرف سے ہو

مُتْلِفُوا رَبِّهَمْ وَلَكِنِّي أَرَىٰكُمْ قَوْمًا يَّجْهَلُونَ ﴿٢٧﴾ وَيَقَوْمِ مَنْ

اور دیکھو مجھ سے یہ بھی نہیں ہو سکتا جو میان لائے خواہ وہ حقیر کیوں نہ ہوں تمہارے کہنے سے انہیں پاس سے ہٹا دوں۔ وہ تو اس بدانت کے

يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ طَرَدْتَهُمْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٨﴾ وَلَا

طفیل اپنے اللہ سے جا ملیں گے لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم جاہل بختے جا رہے ہو اور اے قوم! اگر میں ایمانداروں کو ہٹا دوں۔ تو تیری

أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبِ وَلَا

اللہ کے سامنے کون مدد کرے گا۔ کاش تم نصیحت حاصل کرو۔ اور میں یہ بھی نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔ اور نہ ہی میں

أَقُولُ إِنِّي مَلِكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ

کہتا ہوں کہ میں غیب کا علم جانتا ہوں اور یہی میں یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ

لَنْ يَكُونَتْ يَمُومُ اللَّهُ خَيْرًا اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ إِنَّ

ہوں۔ اور میں یہ بھی نہیں کہتا کہ جن کو تمہاری آنکھیں حقیر سمجھ رہی ہیں انہیں اللہ آخرت میں بھی کچھ نہیں دے گا کیونکہ جو ان کے

إِذَا لِمَنِ الظِّلْمِينَ ﴿٢٩﴾ قَالُوا يَنْوُحُ قَدْ جَادَلْتَنَا فَكُتِّرَتْ

دلوں میں ہے وہ تو اللہ کو ہی بہتر معلوم ہے اگر کچھ کہوں تو ظالموں میں ہو گا۔ قوم کے سرداروں نے کہا اے نوح بھائی تو نے ہم سے جھگڑا

جَدَا لَنَا فَأَتْبِ بِنَا قَعْدًا إِنَّا كُنْتُ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٣٠﴾ قَالَ

اے بھائی! اور بہت اچھی طرح جھگڑا کرنا تو اپنے دشمنوں میں سچا ہے تو جس خدا کا تو میں خداؤں کے برابر ہے۔ جادوئی ہے آ۔

اِنَّمَا يَأْتِيَكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَاءَ وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَا

روح نے جواب دیا اگر اللہ نے چاہا تو وہ عذاب تم پر ضرور لائے گا اور تم اُس کو اس عذاب لانے سے عاجز نہیں کر سکتے۔ اور میں

يَنْفَعُكُمْ نَصْحِي اِنْ اَرَدْتُ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ

اگر چاہوں بھی کہ تمہیں نصیحت کروں اور اللہ نے تمہارے لئے کوئی فیصلہ ہی کر دیا ہے تو مجھ پر نصیحت کرنا بھی کوئی فائدہ

يُرِيدُ اَنْ يَّغْوِيَكُمْ هُوَ رَبُّكُمْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۳۷﴾ اَمْ يَقُولُونَ

نہیں دیکھا۔ وہ تمہارا پروردگار ہے۔ اُس کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔ اے محمد کیا یہ کافر کہہ رہے ہیں

اَفْتَرٰى قُلُوبُ اِنَّا نَتْرِكُ فَعْلٰى اَجْرٰمِىْ وَاَنَّا بَرِيْءٌ مِّمَّا تَكْفُرُوْنَ

کہ اس نے یہ باتیں گھڑ لی ہیں۔ ان سے کہہ دے بھائی اگر میں نے جھوٹ گھڑی میں تو اس گناہ مجھ پر ہوگا شکر جس میں تم گرفتار ہو میں بری ہوں

تفسیر

اس رکوع میں حضرت نوحؑ کا قصہ بیان کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ کس طرح نوحؑ کی قوم نے اُن کو جھٹلایا نیز یہ بھی بتایا

کہ اکثر مغرور لوگ محض اس وجہ سے ایمان لانے سے محروم رہ جاتے ہیں وہ دیکھتے ہیں کہ اُن سے پہلے غریب لوگ ایمان لے

آئے ہیں کیونکہ انہیں غریبوں سے نفرت ہوتی ہے اس لئے وہ ایمان لانے سے بھی انکار کر دیتے ہیں۔ ہمیں اس سے عبرت

حاصل کرنی چاہئے۔ اور کسی نیک کام سے اس لئے نفرت نہ کرنی چاہئے کہ کوئی غریب اُس کو کر رہا ہے۔

خدا کی نظروں میں صرف نیک کام کی قدر ہے۔ امیر و غریب اُس کے نزدیک یکساں ہیں۔

فَلَا تَبْتَئِسْ - پس بُرا مت جان۔ پس غم مت کھا رَضَعُ - بنا۔ تیار کر

لَا تَخْطِئْ طَبْعِيْ - مت غلطی نہ کرو مَعْرِفُوْنَ - ڈوبنے والے سَخِرُوا - مذاق کرتے ہیں

اِنَّا لَنَسْحَرُ - ہم مذاق کریں گے تَتَوَدَّرُ - تندور۔ زیں دَوَّجَيْنِ اَشْنَيْنِ - دو جوڑے

اِذْ كَبُوْا ۱۲ - سوار ہو جاؤ هَجَرَهَا - چلانے والا اس کا مُرْسِلِمَهَا - روکنے والا اُس کا

كَالْحَبَالِ - پہاڑوں کے مانند مَعَزِلٍ - ناکامی میں الگ ساوئی۔ ہمارا سہارا

يَعِصْمُنِيْ - بچالیکا مجھ کو لَا عَاصِمَ - نہیں بچانے والا اِبْلَعِيْ - جذب کرے

مَاءُكَ - اپنے پانی کو يَسْمَاءُ - اے آسمان اِرْقُلِيْ - روکے ٹھہر جا

غِيْضٌ - خشک ہو گیا اِسْتَوَتْ - جا بھری جَوْدِيْ - ایک پہاڑ کا نام

صَالِحٍ نَبِیٍّ اَعْطَاكَ - نصیحت کرتے ہیں تجھ کو سَمِعْتَهُمْ - عنقریب فائدہ پہنچائیں گے اُن کو

وَاَوْحٰی اِلٰی نُوْحٍ اَنَّهُ لَنْ یُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ

نوحؑ کی طرف وحی بھیجی گئی تھی - کہ تیری قوم میں جو لوگ ایمان لانے والے تھے وہ ایمان لایچکے - ایمان نہ لانے والے بھی

فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا یَفْعَلُوْنَ ۝ وَاَصْنَعِ الْفُلَکَ بِاَعْيُنِنَا

جیسے بدکاریاں کر رہے ہیں - آپ اُن کا کچھ غم نہ کیجئے - اور ہماری نگرانی میں ہماری وحی کے مطابق کشتی بنائیں اور

وَوَحٰیْنَا وَلَا تَخَاطِبُنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اِنَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

تا فرماؤں گی نسبت مجھ سے کچھ نہ کیجئے گا - کیونکہ یہ لوگ فرود نہ ہائے جائیں گے - نوح

وَيَصْنَعِ الْفُلَکَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَیْهِ مَلٰٓئِمٌ مِنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا

کشتی بناتے تھے اور اُن کی قوم کے سردار جب اُن کے پاس سے گزرتے تھے تو اُن سے مسخر کرتے تھے - نوح

مِنْهُۤ اَقَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ کَمَا تَسْخَرُوْنَ ۝

کہتے تھے تم ہم پر ہنستے ہو تو اچھا جس طرح تم ہم پر ہنستے ہو - اسی طرح ہم بھی تم پر ہنیں گے -

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ اَمِنْ یَّاتِیْهِ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ وَیَحِلُّ عَلَیْهِ

عنقریب تم لوگ جان لو گے رسوا کرنے والا عذاب دنیا میں کس پر آتا ہے اور کس پر بیشکی کا عذاب قیامت

عَذَابٌ مُّقْتَدِرٌ ۝۳۱ حَتّٰی اِذَا جَآءَ اٰمُرُنَا وَفَارَ التَّنٰوُرُ فَكُنَّا اَحْمَلُ

میں ہوتا ہے - یہ سب ہوتا رہا اور ہمارے عذاب کا حکم پہنچا اور غضب الہی کے نور نے جوش مارا

فِیْہَا مِنْ کُلِّ زَوْجَیْنِ اِثْنِیْنِ وَاٰهْلَکَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ

ہم نے کہا اسے نوحؑ تو اس کشتی میں جانداروں کے دودھ جوڑے اور اپنے گھروالوں کو اور ان لوگوں کے علاوہ جن کے

عَلٰیہِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ وَمَا مِنْ مَّعٰرَۃٍ اِلَّا قَلِیْلٌ ۝ وَقَالَ

متعلق میرا حکم آپ کا ہے کوہ ہلک ہوئے والا ہے - اور تم اُن مومنوں کو چڑھائے اور اُن کے ساتھ ایمان لانے والے بھی غصہ سے تھے

اَرٰکُمْ اِیْہَا بِسْمِ اللّٰہِ یَحْرِبُہَا وَفَرَّسُہَا اِنَّ رَءِیَّ لَغَفُوْرٌ

نوحؑ نے ان لوگوں سے کہا اس میں سوار ہو جاؤ اس کشتی کا چلنا اور ٹھہرنا اللہ کے نام سے ہے بے شک ہمارا پروردگار

رَحِیْمٌ ۝۳۲ وَہِیْ تَجْرِیْ بِرِیْمٍ فِیْ مَوْجٍ کَآلِجِبَالٍ تَظُنُّوْنَ اٰی

جتنے والا ہرمان ہے - کشتی انہیں پہاڑ کی سی بلند موجوں میں ہے جلی - تو نوحؑ نے اپنے بیٹے کو جو ایک کنارے پر کھڑا

نُوْحٌ رَّابُّنَا ۝ وَكَانَ فِیْ مَعْرِزٍ لِّبَنٰی اَرٰکُمْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ

تھا پہاڑا بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ کافروں کے ساتھ نہ رہ - بیٹے نے کہا - میں پہاڑ سے جا لگتا

مَعَ الْكَافِرِينَ ۳۲ قَالَ نَسَادُوْكَ إِلَىٰ جَبَلٍ يُّعَصِّمُنِي مِنَ الْمَاءِ

ہوں جو مجھ کو پانی سے بجا لے گا اور نوح نے کہا آج کے دن اللہ کے غضب سے بچانے والا کوئی نہیں

قَالَ لَعَا صَمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مِنْ رَّحْمَةٍ وَحَالٍ بَيْنَهُمَا

ہے وہی بچے گا جس پر اللہ مہربان ہوگا - لیکن میں دونوں کے درمیان موج حائل ہو گئی

الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمَغْرِقِينَ ۳۳ وَقِيلَ يَا اَرْضُ ابْلَعِي

اور وہ دوسروں کے ساتھ ڈبو گیا - اور حکم دیا گیا کہ اے زمین تو اپنا پانی جذب کرے

مَاءَكَ وَلِيَّ مَاءٍ أَقْلِي وَيَغِيْضُ الْمَاءُ وَقَضَىٰ الْأَمْرَ

اور اے آسمان تو تھم جا زمین نے پانی جذب کر لیا - اور قوم کا کام تمام کر دیا گیا -

اسْتَوَتْ عَلَىٰ الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۳۴

اور کشتی کوہ جودی پر ٹھہری اور کہا گیا ظالموں پر لعنت ہو -

وَنَادَىٰ نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِسْعَاقَ

اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا - اے میرے پروردگار میرا بیٹا بھی میرے اہل میں داخل ہے - اور یسٰق

الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَكَمِينَ ۳۵ قَالَ يُنَوِّرُكَ الْكَوْنُ

میرے اہل کے نجات دینے کا سہارا ہے اور تو سب سے بڑا احکم ہے - اللہ نے کہا - اے نوح وہ تیرے اہل سے

مِنْ أَهْلِكَ إِنَّكَ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ

نہیں کیونکہ اس کے عمل اچھے نہیں ہیں نتیجے میں تو اس کے متعلق مجھ سے سوال نہ کر - میں نصیحت

بِعِلْمٍ إِنِّي أَعْطُكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۳۶ قَالَ رَبِّ

کرنا ہوں کہ تو بھی جاہل نہ ہو جائے - نوح نے کہا اے

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا

میرے پروردگار سے مجھے ہوئے سوال کرنے پر میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اگر تو مجھے نہ بخشے گا - اور مجھ

تَعَفُّيْ وَتَرْحَمْنِي أَلَمْ تَكُنْ مِنَ الْخَيْرِينَ ۳۷ قِيلَ يُنَوِّرُ أَهْبَاطَ

پر ہم نہ کریگا تو میں بالکل برباد ہو جاؤں گا - نوح سے کہا گیا اے نوح کشتی

بِسَلَامٍ مِنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أُمَمٍ مِّمَّنْ مَعَكَ وَأَمْ سَمِعْتَهُمْ

سے اتر ہماری طرف سے تجھ پر امداد تیرے ساتھیوں پر سلامتی اور برکتیں ہیں ان کے چل کر کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے

سَمِعْتَهُمْ مِنْكَ عَذَابُكَ إِلَيْكُمْ ۳۸ تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ

جن کو ہم نے دنیا میں فائدہ پہنچا دیا ہے اور ان کی نافرمانیوں سے دوزخ کا عذاب پہنچے گا - اسے پیغمبر! یہ غیب کی

نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ

چیزیں ہیں جن کو تم سمجھ کر ہندو دیوی آگاہ کرتے ہیں اس قرآن کے نازل ہونے سے پہلے نہ تو تم ہی ان کو جانتے تھے

هَذَا أَذْ فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٥٩﴾

اور نہ تمہاری قوم کے لوگ - تو تم صبر کرو اور سمجھو رہو کہ بدترین کاروں کا انجام بخیر ہے -

اور نہ تمہاری قوم کے لوگ - تو تم صبر کرو اور سمجھو رہو کہ بدترین کاروں کا انجام بخیر ہے -

نفس

اس رکوع میں بھی اس قوم کا ذکر ہے اور حضرت نوح کے تشریف لانے اور طوفان کے آنے کا ذکر ہے اور نافذ ہونے کے غرق ہونے کا ذکر ہے اور بتایا گیا ہے کہ کسی خاندان اور کسی قوم یا کسی گروہ یا بنی کا بیٹا ہونا کوئی نجات یافتہ کی پہچان نہیں بلکہ شخص کے نجات کا دار و مدار اس کے ایمان و عمل صالح پر ہے جو بھی اچھا کام کر لیا خواہ وہ کتنا ہی چھوٹی قوم سے تعلق رکھتا ہو۔ اللہ کے نزدیک عزت والا ہے اور کوئی کھٹے ہی بڑے خاندان سے کیوں نہ ہو جب بھی برا عمل کر لیا اللہ کے دربار میں مردود ہے ہمنہ نہ بے اگر داری نہ گوہر گل از خار است و ابرہیم آزادہ أَخَاهُمْ - اُن کے بھائی بلکہ مددگار - خوب رہتے ہوئے لَا تَتَوَكَّلُوا - مت منہ پھرو اُخِلُّوا - پکڑے جانے والی رِیاضِ صَبِيحَہ - اپنی پیشانی سے اَبْلَغْتُكُمْ میں نے تم کو پہنچا دیا یَسْتَخْلِفُ - خلیفہ بنائے گا عَنِيد - دشمن

وَالِی عَادِ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يَقَوْمُ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ آلِهَ

قوم عادی طرف اُن کے بھائی ہود کو تم نے بنی بنا کر بھیجا تھا ہود نے کہا بھائیو اللہ کی بندگی کرو اور اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود

غَيْرُ اِنَّ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿٦٠﴾ يَقَوْمُ اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِمْ اَنْ تَجْعَلُوهُ

نہیں ہے تم کسی کو اس کا شریک کہتے ہو تو محض اُس ذات پر تم باندھتے ہو۔ بھائیو! میں اس کام کی تم سے مزدوری نہیں چاہتا یہی

اَلَا اَعْلَمُ الَّذِي فَطَرَنِي اَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦١﴾ وَيَقَوْمُ اسْتَغْفِرُوا

مزدوری اُس کے ذمہ ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے کیا تم اتنا نہیں سمجھتے - بھائیو! اپنے رب سے بخشش مانگو اور اُس کے

رَبِّكُمْ ثُمَّ تَوْبُوا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءُ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيُرْدِكُمْ

مصور میں توبہ کرو تا کہ وہ تم پر غوب برسے والا باد بھیجے اور تمہاری قوت کو بڑھائے تم سرکش کر کے

قُوَّةً اِلَى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا حُجْرَمِیْنَ ﴿٦٢﴾ قَالُوا يَهُودُ مَا جِئْتَنَا

روگردانی نہ کرو - وہ کہنے لگے ہود تو ہمارے پاس تو کوئی دلیل لیکر نہیں آیا اور نہ نیک

بَیِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِ الْهِنَاعِ عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٣﴾

اور تم ہم پر ایمان لانے والے ہیں -

چھوڑنے والے ہیں

کو اپنے معبودوں کو

أَنْ تَقُولَ إِلَّا عَازِلَكَ بَعْضُ الْيَتِيمَا سُوءٌ قَالَ إِنِّي أَشْهَدُ اللَّهَ وَ

اور ہم تو بس یہی سمجھتے ہیں کہ کچھ پرہیزگار معبودوں میں سے کسی کی ماریہ لگتی ہے۔ ہونے جواب دیا کہ میں خدا کو گواہ کرتا ہوں اور

أَشْهَدُ وَأَنتِي بَرِيءٌ مِمَّا تَشْرِكُونَ ۵۳ مِنْ دُونِهِ فَكِيدٌ وَفِي جَمِيعَا

تم بھی گواہ ہو کہ خدا کے سوا جو تم وہ سر کو شریک بناتے ہو میں تو ان سے بالکل بیزار ہوں۔ تم سب مل کر مجھ سے بدی کرتے جاؤ

ثُمَّ لَا تَنْظُرُونَ ۵۴ إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ

اور مجھ کو ٹھکت نہ دو۔ اور میں نے اللہ پر بھروسہ کیا ہے جو میرا اور تمہارا پروردگار ہے جتنے جاندار ہیں سب ہی کی چوٹی اس کے ہاتھ

إِلَّا هُوَ أَخَذَ بِنَاصِيئَتِهِنَّ طَائِفَاتٍ إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۵۵ فَانْزِلُوا

میں بہت سے ٹھک۔ میرا پروردگار۔ عدل و انصاف کی راہ پر ہے۔ اگر تم اس پر بھی اس

فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَا أَرْسَلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ

سے منہ پھرتے ہو تو مجھے کہو کیا جو حکم دے کر میں تمہاری طرف بھیجا گیا ہوں۔ وہ تو میں نے تم تک پہنچا دیا ہے ذرا پروردگار

وَلَا تَضُرُّوهُ نَزَّيْنَاهُ طَائِفَاتٍ إِنَّ رَبِّي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيزٌ ۵۶ وَلَمَّا جَاءَ

دوسری قوم کو تمہارا جانشین کر دیا اور تم اس کا کچھ بگاڑ نہ سکو گے۔ بیشک میرا پروردگار ہر شے پر نگہبان ہے۔ اور جب ہمارا حکم

أَمْرًا نَحْبِسْنَا هُوَدًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ رَحِمَةً مِّنَّا وَمُبَشِّرًا

عذاب پہنچا تو ہم نے ہود کو اور اس کے ساتھی مومنوں کو اپنی رحمت سے نجات دی۔ اور عذاب سخت سے انہیں بچا لیا۔

مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۵۷ وَتِلْكَ آيَاتُ رَبِّهِمْ وَ

یہ حرمے ہوئے کھنڈر اسی قوم عاد کے ہیں جس نے اپنے رب کے حکموں سے انکار کیا تھا اور اس کے رسول کا کہنا نہ مانا تھا

عَصَوْا رُسُلًا وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ۵۸ وَاتَّبَعُوا فِ

اور اللہ کے تمام سخت دشمنوں کے حکم کے پیرو ہوئے تھے۔ اور اس دنیا میں بھی لعنت ط

هَذِهِ الدُّنْيَا لَعَنَ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ ط إِنَّ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ

ان کے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی! دیکھو! قوم عاد نے اپنے پروردگار کی ناشکری کی جس کی ان کو سزا ملی اور

أَلَا بُعْدَ الْعَادِ قَوْمٌ هُوَ

دیکھو! عادی جو قوم کے لوگ تھے خدا کے ایساں دہشتکار سے گئے

تفسیر

اس آیت میں حضرت ہود کی قوم عاد کا ذکر ہے اور ان پر عذاب سخت جو نازل ہوا تھا اس کا ذکر ہے اور مومنوں کو اس عذاب سے بچایا گیا

أَلَا بُعْدَ الْعَادِ قَوْمٌ هُوَ۔ جواب دینے والا مُرَجَّعاً۔ وہ شخص جس سے اُمیدیں وابستہ ہوں۔

أَتَنْهَانَا عَنْ هَٰذَا هُمْ يُرِيدُونَ ۚ فَلْيُنذِرْ بَنِيَّ أَوْ لْيُنْذِرْ مَنْ يَشَاءُ ۚ لَوْلَا رَأَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِي يَخْرُجُ مِنَ الْمُنَىٰ ۚ فَلَوْلَا رَأَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِي يَخْرُجُ مِنَ الْمُنَىٰ ۚ فَلَوْلَا رَأَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِي يَخْرُجُ مِنَ الْمُنَىٰ ۚ فَلَوْلَا رَأَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِي يَخْرُجُ مِنَ الْمُنَىٰ ۚ

تَحْسِبُ أَنَّ النَّاسَ لَا يَعْلَمُونَ ۚ فَأَصْبَحُوا بِرُءُوسِهِمْ جُثًى ۚ فَلَوْلَا رَأَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِي يَخْرُجُ مِنَ الْمُنَىٰ ۚ فَلَوْلَا رَأَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِي يَخْرُجُ مِنَ الْمُنَىٰ ۚ فَلَوْلَا رَأَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِي يَخْرُجُ مِنَ الْمُنَىٰ ۚ

وَالِی شُورًا خَا هُمْ صَالِحًا مَقَالَ یَقُومُ اَعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

مَنْ اِلٰهَ غَيْرُهُ هُوَ اَنْشَأَكُمْ مِنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا

فَاَسْتَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ تُوْبُ اِلَيْهِ اِنَّ رَزْقِيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۝۱۱

تَوْبُكُمْ ۚ لَوْلَا رَأَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِي يَخْرُجُ مِنَ الْمُنَىٰ ۚ فَلَوْلَا رَأَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِي يَخْرُجُ مِنَ الْمُنَىٰ ۚ فَلَوْلَا رَأَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِي يَخْرُجُ مِنَ الْمُنَىٰ ۚ

یُصْلِحُ لَكُمْ فَمَا رَجِعُوا قَبْلَ هَٰذَا اَتَنْهَانَا اَنْ نَّعْبُدَ

مَا یَعْبُدُ اَبَاؤُنَا وَاَتْنَا لَفِیْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَ اِلَیْهِمْ رِیْبٌ

قَالَ یَقُومُ اَرَاَیْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَبِّیْ وَاتَّبَعْتَنِیْ

مِنْ رَّحْمَةٍ فَمَنْ یَنْصُرُنِیْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهُ فَمَا

تَزِیدُ وَتُنِیْ غَیْرَ تَحْسِبُ ۝۱۲ وَیَقُومُ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰیَةٌ

فَذَرُوهَا تَاْكُلْ فِیْ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمْسُوْهَا سُوْرَ فَاِخَانٍ

عَنْ اَبٍ قَرِیْبٍ ۝۱۳ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِیْ دَارِكُمْ

ثَلَاثَ اَیَّامٍ ذٰلِكَ وَعَدُّ غَیْرُ مَكْدُوْبٍ ۝۱۴ فَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا

نَجَّیْنَا صَالِحًا وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ

صَالِحٍ كُوْدٍ اَسْرَأَ اسْرَافًا مِّنْ اَمْرِیْ ۚ فَجَاءَ اَمْرُنَا فَاَنْجَا

اِسْرَافًا مِّنْ اَمْرِیْ ۚ فَجَاءَ اَمْرُنَا فَاَنْجَا

اِسْرَافًا مِّنْ اَمْرِیْ ۚ فَجَاءَ اَمْرُنَا فَاَنْجَا

اِسْرَافًا مِّنْ اَمْرِیْ ۚ فَجَاءَ اَمْرُنَا فَاَنْجَا

اِسْرَافًا مِّنْ اَمْرِیْ ۚ فَجَاءَ اَمْرُنَا فَاَنْجَا

اِسْرَافًا مِّنْ اَمْرِیْ ۚ فَجَاءَ اَمْرُنَا فَاَنْجَا

اِسْرَافًا مِّنْ اَمْرِیْ ۚ فَجَاءَ اَمْرُنَا فَاَنْجَا

اِسْرَافًا مِّنْ اَمْرِیْ ۚ فَجَاءَ اَمْرُنَا فَاَنْجَا

خِزْيَ يَوْمَئِذٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۝۶۷ وَأَخَذَ الَّذِينَ

بے شک تیار رہے قوی اور غالب ہے اور ظالموں کو جبر میں

ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جثثِينَ ۝۶۸ كَانَتْ

کی چیخ نے اس طرح مار ڈالا کہ اپنے گھروں میں بیٹھے کے بیٹھے رہ گئے۔ اور ایسے مئے کہ

لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا الْآرَاءُ شُودُ الْكَفَرُ وَارْتَمَوْا أَلَا بَعْدَ التَّمُودِ ۝۶۹

گویا کہ وہ اس میں بستے ہی نہ تھے آگاہ ہوا قوم ثمود نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور اپنی سزا کو پہنچے اور دیکھو قوم ثمود خدا سے دھتکار گئے

نفسی

اس رکوع میں حضرت صالح علیہ السلام اور ان کی قوم ثمود کی بربادی کا بیان ہے۔

حَنِينٌ - بھونا ہوا اَوْجَسَ - ڈرے خِيفَةً - خاموشی مخفی طریقہ پر

صَحَكَتْ - پھر ہنسیں يُؤْتِلُنِي - ہائے میری کہنتی اَلِدُّ - جنوں گی میں

أَنَا عَجُزٌ - میں بڑھی ہوں بَعْلِي - میرا خاوند شَيْخًا - عمر بڑھ - بوڑھا

أَتَعْجِبِينَ - تعجب کرتے ہو تم رَوْعٌ - خوف مُنِيبٌ - نیابت کہنے والا

يَوْمَ عَصِيبٍ - مصیبت کا دن يُهْرَعُونَ - بھاگے بھاگے بَنَتِي - جمع بنت کی بیٹیاں

أَطَهَرُكُمْ - پاک میں تمہارے ضَيْفِي - میرے مہمان رَجُلٌ دَرَسِيْدٌ - رہبر آدمی

اِدْوِي - پناہ پکڑتا ہوں فَاسِرٌ - پس چل يَقْطِعُ - ٹکڑے ہیں

مَوْعِدُهُمْ - ان کے وقت مقررہ عَلَیْهَا - بلندی اُس کی سَاحِلُهَا - نیچائی اُس کی

رَجُلٌ - جھے ہوئے پتھر مَنْضُودٌ - ایک دوسرے کے مَسْرُومَةٌ - علامت والے نشان والے

وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا اِبْرٰهِيْمَ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ قَالَ اَسْلَمَا ۖ قَالَ

جب ہمارے فرشتے اولاد کی بشارت لے کر ابراہیم کے پاس آئے۔ تو انہوں نے ابراہیم کو سلام کیا۔ ابراہیم نے

سَلَّمَ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِينٍ ۝۶۹ فَمَا رَاٰ اِيْدِيْهِمْ

بھی اُن کو سلام کیا اور بلا توقف پھڑے کا بھینا ہوا گوشت اُن کے سامنے لا موجود کیا۔ پھر جب دیکھا کہ اُن کے ہاتھ

لَا تَقْصِلُ اِلَيْهِ نَكَرَهُمْ ۚ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۚ قَالُوا لَا تَخَفْ

تو کھانے کے طرف اُٹھتے ہی نہیں تو اُن سے بدگمان ہوئے اور جی جی میں ڈرے فرشتوں نے کہا ڈرو نہ ہم فرشتے ہیں

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَى قَوْمِ لُوطٍ ۖ وَامْرَأَتُهُ قَائِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَلْتَحَافُظَ ۚ

اور قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ اس وقت ابراہیم کی بیوی کھڑی تھیں وہ یہ سن کر ہنس پڑیں اور ہم نے ان کو

يَا سَخِرَ وَمِنْ دَرَأٍ اسْحَقَ يَعْقُوبُ ۚ قَالَتْ يَوَيْلَتِي ۖ أَلَدُ

انہیں فرشتوں کے ذریعہ سے اسحق اور اسحق کے بعد یعقوب کے پیدا ہونے کی خوشخبری دی۔ وہ بولیں ہائے میری کبھی

وَأَنَا عَجُوزٌ ۖ وَهَذَا بَعْلٌ شَيْخٌ خَاطِرًا ۚ هَذَا الشَّيْءُ عَجِيبٌ ۚ

کیا میرے اولاد ہوگی، میں تو بڑھیا ہوں اور شوہر بھی بڑھا ہے یہ تو عجیب بات ہے۔

قَالُوا أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحِمَتُ اللَّهِ وَبَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ

فرشتے بولے کیا تو اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہے، اے اہل بیت نبوت تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں

أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَرْجُودٌ ۚ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

ہوں، بے شک خدا سزاوار حمد و ثنا اور اپنے بندوں پر بڑا ہی کریم کرنے والا ہے۔ جب ابراہیم کا درجہ اتار دیا اور اس

الرَّوْعَ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَىٰ يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ ۚ إِنَّ

کو خوشخبری بھی پہنچ چکی تودہ خوفِ رط کی نسبت ہم سے جھگڑا کرنے لگا۔ بے شک پریم

إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُنِيبٌ ۚ يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ

بڑا بڑا بار پلے نرم دل اور ہر بات میں خدا کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔ ارشاد ہوا۔ اے ابراہیم تو اس سفارش سے

هَذَا إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

باز آ، تیرے پروردگار کا حکم آگیا، ان پر عذاب ضرور آئے گا، جو کبھی مل نہیں سکتا۔

مَرْدُودٍ ۚ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيقَىٰ بِهِمْ وَضَاقَ

اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو ان کا آنا ان کو برا معلوم ہوا اور تک دل ہو کر

بِهِمْ ذُرْعًا ۖ وَقَالَ هَذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ۚ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ

کھینٹنے لگے آج کا دن تو بڑی مصیبت کا دن ہے اور لوط کی قوم کے لوگ دوڑے

يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ۚ قَالَ

دوڑے لوط کے پاس آئے، یہ لوگ پہلے سے تو بڑے کام کیا ہی کرتے تھے، لوط نے ان کو آئے دیکھا تو کہنے لگا

لِقَوْمٍ هَؤُلَاءِ بَنِي ۚ هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَالْأَخْرُوفُ

کہ بھائیو! یہ میری بیٹیاں موجود ہیں ان سے نکاح کر لو یہ تمہارے لئے حلال اور پاکیزہ ترین ہیں، خدا سے ڈرو اور

فِي صَيْغَىٰ ۚ أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ ۚ قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ

میرے مہمانوں کے بے میں میری آبروریزی نہ کرو، کیا تمہیں کوئی بھی بھلا آدمی نہیں ہے، وہ کہنے لگے، تو جانتا ہے

مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ﴿۸۹﴾ قَالَ لَوْ

کہ تیری دیکھوں سے ہمیں کوئی سروکار نہیں اور تو یہ بھی جانتا ہے کہ ہم کیا ارادہ رکھتے ہیں - لوطؑ نے کہا کہ اے

أَنْ لِي بِكُمْ قُوَّةٌ أَوْ آوِي إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ﴿۹۰﴾ قَالُوا يَلُوطُ إِنَّا

کاٹن مجھ میں تمہارے مقابلے کا زور ہوتا یا کسی زبردست سہارے کا آسرا پکڑنا - فرشتے تو نے اے لوطؑ ہم

رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصْلَوْا إِلَيْكَ فَأَسْرِبْ أَهْلَكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَلَا

لوگ تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے آئے ہیں یہ لوگ ہرگز تیرے تک نہ پہنچ سکیں گے، تم اپنے اہل و عیال کو لیکر کچھ

يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَمْرَاتُكَ أَنْ تَصِيدُهَا مَا أَصَابَهُمْ مِنَ

رات رہے سے نکل بھاگو اور پھر تم میں سے کوئی مڑ کر بھی ادھر کو نہ دیکھے، اسوائے تمہاری بیوی کے کہ اس پر بھی وہی عذاب

مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ﴿۹۱﴾ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا

آئے گے گا جو ادروں پر آنے والا ہے اُن کے عذاب کا وقت مقرر صبح ہے کیا صبح نزدیک نہیں ہے - جب ہمارا حکم عذاب

جَعَلْنَا عَلَيْهِمْ سَافِلِيًّا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَابًا مِّنْ سَحَابٍ

آپا تو اسے بغیر ہم نے اس کوستی کے اوپر کے حصہ کو نیچے کا حصہ کر دیا یعنی اسے اُلٹ پلٹ دیا اور پئے درپئے مٹی کے تخت

مَنْضُودٍ ﴿۹۲﴾ مَسُومَةٍ عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ ﴿۹۳﴾

پتھر برسائے - جن پر تیرے رب کی طرف سے نشان کئے ہوئے تھے ظالموں یعنی کفار مکہ سے یہ جگہ بھی دور نہیں ہے -

تفسیر

اس رکوع میں حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور فرشتوں کی معافی کا ذکر ہے پھر حضرت لوط علیہ السلام اور ان

کی قوم پر عذاب آنے کا بیان ہے -

مِكْيَالٌ - پیمانہ ناپنے کی چیز لَا تَعْتُوا - نہ پھیلاؤ دَهْطُكَ - نیر اقبلہ

لَوْ جَسَدُكَ تَحْقِيقُ کہ ہم سنگا کرتے - اَرْتَقِبُوا انکار کرو

وَالِی مَدِیْنٍ اَخَاهُمْ شُعْبًا قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

مدین والوں کی طرف اُن کے بھائی شعیب کو ہم نے بغیر بنا کر بھیجا ضعیف نے کہا، بھائیو اللہ کی بندگی کرو

مِنْ اِلٰهٍ غَيْرِهٖ وَلَا تَتَفَصَّوْا الْبِکِیَالَ وَالْمِیْزَانَ اِنِّیْ اَرٰکُمْ

اس کو سود و مر کوئی تمہارا معبود نہیں اور ناپ اور تول میں بھی کمی نہ کرو یا میں تمہیں آسودہ حال پاتا ہوں اور

بَخِیْرٌ وَّ اِنِّیْ اَخَافُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ یَوْمٍ مُّحِیْطٍ ﴿۹۴﴾ وَلَیْقَوْمٌ اَوْفُوا

تمہارے لئے اُس دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں جو تمہیں آگھیرنے والا ہے - اور بھائیو! ناپ لو

الْهَيْكَالِ وَالْإِزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَجْسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ

نزل انصاف کے ساتھ پوری کیا کرو، اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو۔

وَلَا تَعْتَوُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٨٥﴾ يَقِيْتُ اللَّهُ خَيْرَكُمْ إِنْ

اور ملک میں فساد نہ پھیلاتے پھرو - اگر تم ایمان رکھتے ہو تو اللہ کا دیا ہوا جو کم

كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِظٍ ﴿٨٦﴾ قَالُوا يَشْعَبُ

تو تم میں نیک رہے دہی تمہارے لئے اچھا ہے، میں تم پر نگہبان تو نہیں ہوں۔ ان لوگوں نے کہا کہ اے

أَصْلُوكَ تَأْمُرُكَ أَنْ نَتْرَكَ مَا يَعْبدُ آبَاؤُنَا وَأَنْ نَفْعَلَ فِي

شعب کیا تیری نماز نے مجھے یہی سکھایا ہے کہ ہم لوگ اپنے باپ دادوں کے معبودوں کو چھوڑ دیں یا اپنی مرضی

أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ إِنَّكَ لَا تَكُنْتَ الْخَلِيمُ الرَّشِيدُ ﴿٨٧﴾ قَالَ

کے مطابق اپنے مال میں تصرف نہ کرو میں معلوم ہوتا ہے کہ دنیا میں تم ہی ایک بڑے نرم دل اور راست باز رہ گئے ہو۔

لَيَقُومَنَّ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيْتِنَا مِنْ رُزْقِي وَرَزْقِنِي مِنْهُ

شعب نے کہا ”جیسا ہو! دیکھو تو اگر میں اپنے رب کے کھلے رستے پر ہوں اور وہ اپنی طرف سے مجھے اچھا

رَزْقًا حَسَنًا ۚ وَمَا أَرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنهَضَكُمْ عَنْهُ

لذوق دیتا ہے تو کیونکر تمہاری بات منوں اور میں یہ نہیں چاہتا کہ جس کام سے میں تمہیں منع کرتا ہوں خودی

إِنْ أَرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا

اُت تمہارے برعکس کروں۔ جہاں تک ہو سکتا ہے میں اصلاح ہی چاہتا ہوں میری کامیابی تو صرف

بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَالْبِرُّ إِنِّي عَبْدُ ۚ وَيَقُومَنَّ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ

اللہ ہی سے ہے اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ بھائیو کہیں میری مخالفت میں آیا

شِقَاقِي أَنْ يَصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ

جرم نہ کرنا کہ قوم نوح، قوم ہود یا قوم صلح پر جو مصیبت پڑی تھی ویسی ہی تم پر پڑے، قوم لوط کے کھنڈہ بھی تو تم

هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيدٍ ﴿٨٩﴾ وَاسْتَغْفِرُوا

سے دور نہیں

رَبَّكُمْ ثُمَّ تَوَبُّوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ﴿٩٠﴾ قَالُوا يَشْعَبُ

معذرت چاہو اور توبہ کرو۔ میرا رب بے شک مہربان اور بڑا محبت کرنے والا ہے۔ انہوں نے کہا ہے

مَا نَفَقَتْ كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرُكَ فِينَا ضَعِيفًا

شعب ہم تیری بہت ساری باتیں تو سمجھتے ہی نہیں، ہم دیکھتے ہیں کہ تو

ہم میں کمزور ہے

وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْنَا بَعِيزٌ ۙ قَالَ يَقَوْمِ

اگر میرے بھائی بندہ ہوتے تو ہم تجھ کو سنگسار کر ڈالتے ہم پر کچھ تیرا دباؤ نہیں ہے

أَرَهْطِي أَخَزُّ عَلَيْكَ مِنَ اللَّهِ وَأَتَّخِذُ تَوْهً وَرَأَى كَمْ ظَهَرَ لِيَا

کیا اللہ سے بڑھ کر تم پر میری برادری کا دباؤ پڑیگا اور تم لوگوں نے خدا کو تو پس پشت ڈال دیا، بے شک تم جو کچھ

إِنْ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۙ وَيَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ

بھی کر رہے ہو، سب میرے پروردگار کے احاطہ علم میں ہے۔ لوگو! تم اپنی جگہ پر عمل کرتے رہو میں اپنی جگہ پر عمل

إِنِّي عَامِلٌ ۚ سَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَ

کرنا ہوں تم بہت جلد معلوم کر لو گے کہ رسوا کرنے والا عذاب کس پر آتا ہے اور کون جھوٹا ہے

مَنْ هُوَ كَاذِبٌ فَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ ۙ وَلَمَّا جَاءَ

منتظر ہو میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔ اور جب ہمارا حکم

أَمَرْنَا نَجَيْنَا شُعَيْبًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَ

عذاب آپہنچا تو ہم نے انہی مہربانی سے شعیب کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے تھے بچا لیا اور جو

أَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ

لوگ نافرمانی کیا کرتے تھے ان کو عذاب سخت نے آپکڑا اور وہ اپنے گھروں میں بیٹھے کے بیٹھے رہ گئے

جُثَيْنَ ۙ كَانَ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۚ أَلَا بُعْدًا لِمَدَّ يَوْمًا يَكُونُ

اور ایسے دنے کہ گویا ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے لوگوں نے یہ سوچا کہ جسے قوم تود خدا کے یہاں دھنکات گئے اہل اس میں بھی دھنکات گئے

ۙ

تفسیر

اس رکوع میں شعیب علیہ السلام اور مدین کی طرف ان کی تبلیغ کا بیان ہے اور اس بات کا بھی کہ اس قوم پر

علاوہ شرک کے ناپ تول میں کمی بیشی کرنے کی بھی عادت تھی۔

وَرَدُّ - آنا، وارد ہونا مَوْدُودٌ - چشمہ، گھاٹ رَفْدٌ - انعام، صلہ

مَرْقُودٌ - انعام جس کو دیا جائے حَصِيدٌ - اُجڑی ہوئی تَبْتِيبٌ - ہلاکت

يَوْمَ مَسْهُودٌ - حاضری کے روز نَوْخَرَةٌ - دیر کرتے ہیں اس میں شقی - بدبخت

سَعِيدٌ - نیک بخت زَفِيرٌ - نالہ کرنا، چلانا سَهْقٌ - چلانا

مَادَامَتِ - جب تک کہ میں فَعَالٌ - کر گزیرے غَيْرُ مَحْذُودٍ - غیر منقطع

مَنْقُوصٌ - کم ناقص

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿۹۶﴾ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

اور ہم نے موسیٰ کو فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف اپنی نشانیوں اور واسطوں کے ساتھ پیغمبر بنا کر بھیجا تو لوگ

وَمَلَايِهٖ فَاتَّبَعُوْا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَا اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾

فرعون کے پیچھے چلے اور فرعون کی بات کچھ راہ کی بات نہ تھی ۔ قیامت کے دن

يَقْدُمُ قَوْمُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارُ وَبِئْسَ الْوَرْدُ

نہ اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا اور ان کو دوزخ میں لے جا کر داخل کرے گا اور وہ بہت ہی برے مقام ہے جس

الْمُورُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَاتَّبِعُوا فِيْ هٰذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْسُرُ

پر بہ لوگ آئیں گے ۔ اس دنیا اور قیامت کے دن بھی ان کے پیچھے لعنت لگی ہوئی ہے یہ کیسا

الرَّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْبِآءِ الْقُرْاٰنِ نَقَضْنَا عَلَيْكَ

دن ان کو مارتے ۔ اے پیغمبر! ان سبیلوں کی خبریں جو تم کو سناتے ہیں ان میں سے بعض موجود ہیں

مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ

اور بعض بوجہ گنہگار ہیں ۔ ہم نے ان پر کسی ظلم کا ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے آپ کو

فَمَا اَغْنَتْ عَنْهُمْ اِلٰهَتُهُمُ الَّذِي يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

ظلم کیا ۔ جب تیرے رب کا حکم آیا تو ان کے یہود جن کو وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے ۔ کچھ بھی ان کے کام نہ آئے

مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَاءَ اَمْرُ رَبِّكَ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتٰبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَ

بلکہ ان کی تباہی کا باعث ہوئے اور اسے

كَذٰلِكَ اَخَذُ رَبُّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرْاٰنُ وَهِيَ ظٰلِمَةٌ اِنْ اَخَذَهَا

پیغمبر! جب سبیلوں کے لوگ سرکشی کرنے لگتے ہیں اور پروردگار غمناک غمناک ہو کر اس کی پکڑ لے

اَلَيْكُمْ شٰدِدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنْ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةٌ لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ

ہی ہو اگر تم بے شک اس کی پکڑ لے سکتے ہو اور دردناک ہوتی ہے ۔ آخرت کے عذاب سے ڈرنے والوں کے لئے

ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ لِّلنَّاسِ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَ

ان دنوں میں ایک عبرت ہے یہ آخرت کا دن وہ دن ہوگا جب سب لوگ جمع کئے جائیں گے اور سب حاکم کے گناہیں گے

مَا تُؤَخِّرُهُ الْاَزْجَلُ مَعْدُوْدٌ ﴿۱۰۴﴾ يَوْمَ يٰٓآتٍ لَا تَكَلُمُ نَفْسٌ

روز آخرت کو ہم ایک عینا چند روزہ کے لئے ملتوی کئے ہوئے ہیں جب وہ دن آئے گا تو کوئی بھی بے اس کے حکم

اَلْاِبَادَةِ فَمِنْهُمْ شَقِيٌْٓٔ وَسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فِیْ

کے زبوں کیجیگا پھر اس وقت لوگوں کی دو قسمیں ہوں گی کوئی بد بخت اور کوئی نیک بخت ۔ بد بخت جہنم میں سب

النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَنُفْثَةٌ ۝۱۰۶ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمُوتُ

دوزخ میں ہوں گے اور وہاں جھلپیں گے اور نالے کریں گے۔ جب تک آسمان اور زمین قائم ہے وہ ہمیشہ وہیں

وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝۱۰۷ وَأَنَّا

ہیں گے مگر تیرا رب جو چاہے گا وہ ہوگا ہے شک تیرا رب جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ لیکن نیک

الَّذِينَ سَعَوْا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمُوتُ

بُوت لوگ جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں ہمیشہ جنت میں رہیں گے۔ مگر جس کو خدا چاہے۔ مترادف

وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ عَطَاءٌ غَيْرُ مَجْدُوذٍ ۝۱۰۸ وَأَنَّا نُرِي

جہنم جنت میں داخل کر دے یہ خدا کی دین ہے جس کا کبھی خاتمہ ہی نہیں۔ اسے پیغمبر اپنے شاہین

فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْْبُدُ هُوَ لَكُمْ مَا يَعْْبُدُ وَلَا كَمَا يَعْْبُدُ آبَاؤُهُمْ

جو بتوں کو پوجتے ہیں ان کی نسبت تم میں کبھی نہ پڑتا ان کے باپ دادا جسے پیلے پوجتے تھے اسی

مِّنْ قَبْلُ ۝۱۰۹ وَإِنَّا لَمَوْفُوهُم نَصِيبُهُمْ غَيْرُ مَنْقُوصٍ ۝۱۰

کو یہ بھی پوجتے ہیں۔ ہم ان کو ان کا حصہ عذاب قیامت کے دن پورا پورا دیں گے

نفس

اس رکوع کے شروع میں تو حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا ذکر ہے اور پھر ان سب گذشتہ واقعہ

پہن پر عذاب ہوئے اُس کے انجام اور اسباب بتائے گئے ہیں، اُن کی تباہ شدہ بعض بستیاں اب تک

باقی میں جن کو دیکھ کر اور ان کا واقعہ پڑھ کر عبرت پکڑنا چاہیے +

ذَلْفًا ۝۱۰۷ حَسَنَاتٍ ۝۱۰۸ جَعَلَ حَزَنُكَ لِي يَذْهَبَنَّ ۝۱۰۹ جَعَلَتْ جَمْعُ رِيَّةٍ بَرَاءُ

مُصْلِحُونَ ۝۱۰۱۰ جَعَلَ مَصْلَحَةَ كَيْفَ كَوَارٍ ۝۱۰۱۱ لَا مَلَكٌ ۝۱۰۱۲ تَحْقِيقُ كَرَبْهَرِ دِينَ كَرَبْهَرِ ۝۱۰۱۳ فَوَادَكَ ۝۱۰۱۴ تِيرَا دَلْ

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۝۱۰۱۵ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

ہم نے موسیٰ کو توریت دی تو اُس میں اختلاف کیا گیا! اسے پیغمبر اگر ممتا پروردگار ایک بات پہلے ہی سے نہ فرما جیسا ہوتا

سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَفْظِي بَيْنَهُمْ ۝۱۰۱۶ وَاتَّهَمُ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ ۝۱۰۱۷

تو انہیں فیصلہ کر دیا گیا ہوتا یہ گفار مکہ بھی قرآن کی نسبت ایسے ہی شک میں پڑے ہوئے ہیں جس نے اُن کو

مُرِيبٌ ۝۱۰۱۸ وَأَنَّا كَلَّمْنَا لَبُوفِيْنَهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالُهُمْ أَنَّهُ بِمَا

جبران کر رکھا ہے۔ اور تمہارا پروردگار ان سب کو ان سب کے اعمال کا بدلہ لفظ پورا پورا دیکر رہے گا کیونکہ جیسے جیسے

يَعْمَلُونَ خَيْرٌ ۝۱۰۱۹ فَاسْتَقِمْ كَمَا أَمَرْتِ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَ

اُمَلِ یہ لوگ کر رہے ہیں اس کو سب کی خبر ہے۔ اسے پیغمبر جیسا کہ تم کو حکم دیا ہے تم اور جو لوگ کفر و شرک سے توبہ

لَا تَطْغَوْا لَّانَّكُمْ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرُونَ ﴿۱۱۳﴾ وَلَا تَزْكُتُوا إِلَى الَّذِينَ يَنْظُمُونَ

کر کے تمہارے ساتھ ہوئے ہیں وہ سب دین اسلام پر قائم رہو اور خدا تعالیٰ سے نہ بڑھو بیشک جو کچھ بھی تم لوگ کرتے ہو

فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۖ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا

اُن سب کو خدا دیکھ رہا ہے۔ اور مسلمانوں جن لوگوں نے ہماری نافرمانی کی اُنکی طرف کو نہ جھکنا ورنہ تم کو بھی دوزخ کی آگ لگی اور اللہ

تَنْصُرُونُ ﴿۱۱۴﴾ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفًا مِنْ أَيْلٍ

کے سوا تمہارا کوئی مدد کار نہیں ہے تو نافرمانی کی طرف جھکنے کی صورت میں اس کی طرف سے بھی تم کو مار دہیں لیکن۔ اسے پیہر دن کے

إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرٌ لِلَّذِينَ أُكْرِهُوا

دونوں جانب یعنی شام و صبح اور اوائل شب میں نماز پڑھ کر کیونکہ نیکیاں گناہوں کو دور کرتی ہیں ذکر الہی

وَأَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضَيِّعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْلَا كَانَ

کرنے والوں کے لئے یہ یاد دہانی ہے۔ اسے بھڑکے کیونکہ نیکی کرنے والوں کا اجر اللہ ضائع نہیں کرتا۔ تم لوگوں سے پہلے

مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةً يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ

زمانہ میں ایسے صاحب عقل کیوں نہ ہوئے جو زمین میں فساد پھیلانے سے لوگوں کو روکتے ایسے لوگ تھے لیکن کم تھے

فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّنْ أَتَيْنَا مِنْهُمْ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ

اور اُن کو ہم نے عذاب سے بچا لیا۔ اور جن لوگوں نے نافرمانی کی تھی وہ تو انہیں کے پیچھے چلے گئے جو اُن کو دیکھ گئے

ظَلَمُوا مَا آتَوْا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿۱۱۶﴾ وَمَا كَانَ رِزْقُ

انھیں اور یہ لوگ بڑے ہی بدکار تھے۔ اسے پیغمبر تیرا رب ان بستیوں کو جن کے رہنے والے نیک

لِيَهْلِكَ الْفَرَىٰ بَطْلَمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ

ہوں ناحق تباہ نہیں کرتا۔ اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو سب آدمیوں کو ایک گروہ کر دیتا لیکن

لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ﴿۱۱۸﴾

لوگ باہم اختلاف کرتے رہیں گے۔ مگر جن پر تیرا رب رحم کرے،

إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ وَلَئِنَّكَ خَلَقَهُمْ وَتَمَثَّلْتَ لَرَبِّكَ

وہ اس سے محفوظ رہیں گے اور اسی واسطے اللہ نے اُن کو پیدا بھی کیا ہے۔ تیرے رب کا

لَأَمَلَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۱۹﴾ وَكَانَ نَقْصُ

قول پورا ہو کر رہے گا وہ کہہ چکا ہے کہ ہم ضرور جہنم کو جنوں اور آدمیوں سے بھر دیں گے

عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نَشِئْتُ بِهِ فَوَلِّ دُكَ وَجَاءَ لِي فِي

اے محمد پیغمبروں کے تمہا حالات ہم تجھ سے اس لئے بیان کرتے ہیں کہ تیرے دل کو تسلی ہو اور اس طرح حق

هَذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۲﴾ وَقُلْ لِلَّذِينَ

بات سمجھنے تک پہنچے اور مومنوں کے لئے نصیحت اور یاد دہانی ہو - اے نبی! آپ ایمان

لَا يُؤْمِنُونَ اَعْمَلُوا عَلٰی مَا كَانَتْكُمْ اِنَّا عَمِلُونَ ﴿۱۳﴾ وَاَنْتَظِرُوا

نہ لانے والوں سے کہہ دیجئے کہ تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ ہم مسلمان اپنی جگہ کام کر رہے ہیں - تم بھی حکم الہی کا

اِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿۱۴﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْاٰیٰتِ

انتظار کرو اور ہم بھی انتظار کرتے ہیں - آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی باتوں کا علم اللہ کے پاس ہے اور اسی طرف

يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَمَا رَبُّكَ

تمام امور کا مرجع ہے، اے محمد! اسی کی ہنگامی کر اور اسی پر بھروسہ رکھ - تیرا رب ان اعمال سے جو

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾

تم لوگ کرتے ہو غافل نہیں ہے -

تفہیم

اس رکوع میں سب سے پہلی بات پر قائل رہنے کی تعلیم ہے۔ نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں مستقل مزاج رہنے کا حکم ہے نیک لوگ ہلاک نہیں کئے جاتے۔ قرآن مجید اور اس کے مضامین کی تعریف ہے اللہ تعالیٰ

کے بعد نبی کی تعلیم ہے - ایک سو چارہ آیتیں

سُورَةُ يُسُفٰٓفٍ مَّكِّيَّةٌ

بارہ رکوع

عَرَبِيًّا - عربی زبان میں اَحْسَنَ - بہترین بَابَتْ - اے میرے باپ

اَرَاَيْتَ - میں نے دیکھا اَحَدَ عَشَرَ - گیارہ لَا تَقْصُصْ - بیان کر

لَوْ بَا - خواب يَحْتَبِدُكَ - وہ تجھ سے گھبرا جائے تَاوِيلَ - بیان کرنا، تفسیر کرنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت بخشنے والا مہربان ہے

الْاَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ

ہم ایک صاف اور واضح کتاب کی آیتیں ہیں - اور ہم نے اس کتاب کو عربی میں ہی لے آنا ہے کہ تم اس کو اچھی طرح سمجھ سکو - اے محمد! تیرے سامنے ایک بہترین قصہ بیان کرتے ہیں جس سے پہلے تو باطل

إِنَّمَا أَوْجَدْنَا إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنَ ۖ وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلُ لَمِينَ

تاواقف تھا، اور وہ اسی طرح وحی سے بیان کیا جائیگا جس طرح کہ ہم نے وحی سے سارا قرآن مجید پر اتارا ہے

الْغُلَيْنِ ۚ إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ

وہ قصہ حقیقت میں اس وقت سے شروع ہوتا ہے جب کہ یوسف نے اپنے باپ سے کہا اے ابائیں نے رات

عَشَرَ كُوكِبًا ۖ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ۝۴

خواب میں گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو اپنے سامنے جھکتے دیکھا ہے۔

قَالَ يَبْنَىٰ لَا تَقْصُرْ عَنْ يَاكَ عَلَىٰ إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ

یوسف کے باپ یعقوب نے کہا، بیٹا دیکھو، یہ خواب اپنے بھائیوں سے نہ کہنا، کہیں وہ چل کر شیطان کے

كَيْدًا إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلنَّاسِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝۵ وَكَذَلِكَ

بھگانے سے تیرے ساتھ کوئی فریب نہ کریں اور یہ شیطان تو انسان کو بہکا تا ہی ہو گا کیونکہ وہ انسان کا بالکل کھلم کھلا دشمن ہے

يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ

اور دیکھ بیٹا اس خواب کی تعبیر لوں ہوگی کہ جس طرح تیرے پروردگار نے اس سے پہلے تیرے باپ داؤد اور ابراہیم اور ابراہیم

نِعْمَتًا عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِنْ

کو اپنی نعمتیں پوری پوری دیں ہمیں اسی طرح وہ تجھے بھی تیرے بھائیوں کو اپنی نعمتیں پوری پوری دیگا۔ اور تجھے وہ

قَبْلَ بَرَاهِيمَ ۖ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۶

مکمل باتوں کو واضح کرنے کا علم دیگا، اور تیرا پروردگار بہت ہی علم اور حکمت والا ہے

تفسیر

اس سورت میں کیونکہ حضرت یوسف علیہ السلام کا قصہ بیان کیا گیا ہے اس لئے اس سورت کا نام ہی سورہ

یوسف ہے پہلی آیات میں یہ بتایا گیا ہے کہ قرآن کو اس لئے نازل کیا ہے کہ لوگ اس کو سوچ سمجھ کر پڑھیں اور

آنحضرت صلی علیہ وسلم کو مخاطب کر کے کہا گیا ہے کہ قرآن کی وحی آنے سے پہلے آپ کو اس قصہ کی بالکل خبر نہ تھی کہ کیسے واقعہ

ہوا اس کے بعد قصہ کو شروع کیا ہے اور اس کو بہترین قصہ ایک تو اس لئے کہا گیا ہے کہ یہ ایک بہترین پیغمبر کا واقعہ

ہے دوسرا اس لئے کہ اس کے بیان کر فیواللہ ہے تیسرا اس لئے کہ عام قصوں میں جو فضول باتیں ہوتی ہیں

وہ اس میں نہیں اس لئے بھی یہ بہترین حصہ ہے ۛ

عُصْبَةً - جماعت، گروہ، اطرَحُوا - پھینک دو، دو کر دو، عَیْبَتٌ، گہرائی، اندھیرا

الْحَبِّ كَوْنٌ يَلْتَقِطُهُ - نَكَالَ لِيَكَا سَ - تَأْمَنَّا بِسِ اِيْمِنَ بَنَاتِهِ
 يَرْتَعُ اِجْمَعًا كَوْنًا - وَهَ اِجْمَعًا كَوْنًا وَيَلْعَبُ وَهَ اِجْمَعًا كَوْنًا لِيَحْزُنُنِي - وَهَ اِجْمَعًا كَوْنًا
 ذَنْبٌ بِيْهْرِيَا كَسَبْتَنَّهُمْ - تَوْضُرَانُ كَوْنًا يَكُونُ - وَهَ اِجْمَعًا كَوْنًا
 نَسْتَقِ سَمِ دَوْرَتِنِ نَحْنُ سَوَلْتُ - اِجْمَعًا كَوْنًا يَكُونُ جَمِيلٌ - سَمِ دَوْرَتِنِ نَحْنُ
 مُسْتَعَانٌ - مَدَدِيْنِ وَالَا اَرْسَلُوْا اُنْهَوْنَ نَحْنُ اِجْمَعًا كَوْنًا
 اَذَلِي - اِسْ نَحْنُ اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا
 نَحْنُ - كَمِ قَمِيْتِ اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا
 لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَآخُوْتِهِ اٰيَاتٍ لِّلسَّاعِدِيْنَ ۝ اِذْ
 اَسْرَا يُوْسُفَ اِسْرَاسًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا
 قَالُوْا يُوْسُفُ وَآخُوهُ اَحْبَدُ اِلَى اٰيَتِنَا مَتَا وَنَحْنُ عَصَبَةٌ
 اِنْ اَبَا نَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اَقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوْ اَظْهَرُوْهُ اَرْضًا
 اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا
 يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اٰبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْ اٰبَعْدِهِ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝
 سَكَنَتِ يٰ اَبُو يُوْسُفَ كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا
 قَالَ قَاتِلْ مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَآخُوْتَهُ فِيْ غِيْبَتِ الْحَبِّ
 اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا
 يَلْتَقِطُهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فَعٰلِيْنَ ۝ قَالُوْا اَيَا نَا
 مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَى يُوْسُفَ وَآخُوْتِهِ لَنَصْحُوْنَ ۝ اَرْسَلْ
 اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا
 مَعَنَا عَدُوٌّ اَيْرَتَعُ وَيَلْعَبُ وَآخُوْتَهُ لَحَفْظُوْنَ ۝ قَالَ اِنِّيْ
 اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا
 لِيَحْزُنُنِيْ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهِ وَآخُوْتَهُ اِنْ يَأْكُلُ الذُّبُّ اَنْتُمْ
 اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا اِجْمَعًا كَوْنًا

عَنْ غَفْلُونَ ۱۳ قَالُوا لَيْنَ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا

سے غافل ہو جاؤ اور اُسے بھیڑ یا بچھاڑ کر رکھ جائے۔ وہ کہنے لگے، اگر ہم اسے ایک جماعت کے ہونے پر بھی اُسے بھیڑ یا بچھاڑ کر رکھ

إِذَا الْخُسُوفُ ۱۴ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَاجْتَمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي

یہ بچھڑ جائے کہ تم بالکل ہی گمے گزرے ہیں کسی کام کے نہیں کیجھو جب وہ یوسف کو ساتھ لیکر جنگل کی طرف گئے اور یہ شور مچا کر اُسے

غَيْبَتِ الْحَبِّ ۱۵ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنْبِتْنَاهُمْ بِأَرْضِهِمْ هَذَا وَ

کسی اندھیرے کو میں ہیں گریوں تو تم نے یوسف کو بچھاڑا کہ ایک دن ایسا آئے گا کہ تو ان کو ان کے اس کام کا پتہ بتا دے گا۔ ۱۵

هُوَ لَا يَشْعُرُونَ ۱۶ وَجَاءُوا بِآبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ ۱۷ قَالُوا

یہ تجھے پہچان بھی نہیں سکیں گے۔ بس یوسف کو کہیں میں ڈال کر رات کے وقت روئے ہوئے باپ کے پاس آئے۔ اور اگر

بَا بَا نَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا

منہ سے لے کر کہ اب ہم قیل میں دوڑتے ہوئے بہت آگے نکل گئے اور یوسف کو اپنے ارباب کے پاس چھوڑ گئے ہمارے واپس آنے

فَاكَلَهُ الذِّئْبُ وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ ۱۸ وَ

ہم اسے بھیڑ یا بچھاڑ گیا اور ابا اگرچہ سچ ہی کیوں نہ کہہ رہے ہوں تجھے ہماری بات کا یقین نہیں آئے گا۔ اور اپنے آپ

جَاءُوا عَلَى قَبْرِ يَصْدَهُ بَدَأَ لَهُمْ لُذٌ قَالُوا لَيْسَ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ

کو سچا ثابت کرنے کے لئے جھوٹ موٹ اس کی تمہیں پہلو بھی لگا لائے باپ نے دیکھتے ہی کہا۔ تمہاری آپس میں ایک

أَفْرَأَ أَصْبَرُ جَمِيلٌ ۱۹ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ۲۰ وَ

بتائی ہوئی بات معلوم ہوتی ہے اچھا اب صبر ہی بہتر ہے جو کچھ تم کہہ رہے ہو اس کے متعلق یہی کہو گا کہ اللہ اس معاملے میں میرا مددگار

جَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَهُ قَالَ يَبْنَؤُ

ہو۔ ادھر دوسری طرف ایک قافلہ وہاں پہنچا تو انہوں نے اپنا لور لٹولیں کی طرف پانی کی گت بھیجا جب اس نے دل نیچے

هَذَا عَلِمَ وَأَسْرَوْهُ بِضَاعَةً وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۲۱ وَتَرَوْهُ

گھبرا اور نیچے جھکا تو یوسف کو دیکھ کر رول اٹھا خوب یہ تو اس میں دیکھ کر ہنس پڑے کالہ اور زنا مال سمجھتا تو انہوں نے جھپٹا رکھا اور اس کا کام

بِتَمَنٍّ يُخْسِرُونَ ۲۲ هُمْ مَعْدُودَةٌ وَكَانُوا قَبْرٍ مِنَ الزَّاهِدِينَ ۲۳

انہوں نے اس کو چند کم دام کے سکوں پر بیچ دیا اور وہ اسے سمجھتے تھے کہ اچھے بیچ رہے کہ کہیں کسی نے ان پر چوری کا دعویٰ نہیں کر دیا

تفسیر

اس رکوع میں حضرت یوسف کے بھائیوں کا یوسف کو کہنے میں ڈالنا بیان کیا گیا ہے اور پھر ان کے باپ کے سامنے جھوٹ بیان کرنا کہ اُسے بھیڑ یا بچھاڑ گیا ہے بتایا گیا ہے دوسری طرف یہ بتایا گیا کہ کس طرح حضرت

یوسف کو کنوئیں سے نکلوا اور مہر میں لے جا کر بیچ ڈالا نیز اس رکوع میں بھی اشارہ ہے کہ ہر معاملہ میں انسان کو صبر کرنا چاہئے اور اللہ سے مدد مانگنی چاہیے۔

اَكْرِهِي - تو تکریم کر، اچھا سلوک کر مَثْوَاہُ - اس کا رہنا سستا، اُس کا کھانا رَاَدَدْتُہُ - اُس کو پھسلا دیا
غَلَقْتُہُ - اُس نے بند کر دئے اَبْوَابُ - جمع باب دروازے هَيْتَہُ - کیوں نہیں تو آتا
هَمَمْتُہُ - اُس عمدت نے ارادہ کیا اَسْتَبَقَا - وہ دونوں دوڑے قَدَّتْہُ - پھٹ گئی
قَمِيصٌ - کرتا، قمیض اَلْقِيَا - اُن دونوں نے پایا سَبَدٌ - سردار، مالک، خاوند
يُسْحَنَہُ - وہ جیل میں ڈالا جائے رَاَوَدْتَنِيہُ - مجھے اس نے بکایا پھسلا قُبِلَہُ - آگے، سامنے، بینہ
لَيْدَكُہُ - تمہارے مکر، تمہارے چلتے اُسْتَغْفِرُہُ - اے عورت تو معافی مانگ کُنْتُہُ - تو تھی خَطِيْبٌ - خطیب کا
خبرنگار

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِّصْرَ لَا فِرَاتِہُ اَكْرِهِي مَثْوَاہُ

اور مہر میں جس نے اُسے خریدا، اُس نے اپنی بیوی سے کہا، دیکھ ذرا اسے اچھی طرح خاطر تواضع سے کھانا، شایہیں کسی وقت
عَسَىٰ اَنْ يَنْفَعَنَا اَوْ نَتَّخِذَہُ وَلَدًا وَاَوْ كَذٰلِكَ مَكَّنَا لِيُؤْسَفَہُ
کوئی فائدہ پہنچائے اور شاید ہم اس کو اپنا بیٹا ہی بنا لیں، اور دیکھو ہم نے اس طرح یوسف کے زمین میں رہنے کا سامان کر دیا۔

فِي الْاَرْضِ وَلِنَعْلَمَہُ مِنْ تَاوِيلِ الْاَحَادِيثِ وَاللّٰهُ غَالِبٌ

تاکریم اُسے مشکل باتوں کو سمجھنے کی تعلیم دیں، اگرچہ اکثر انسانوں کو
عَلٰی اَمْرِہُ وَلٰکِنْ اَکْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۲۱ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّہُ
میں اللہ اپنے کام کو پورا کرنے پر پوری طرح قادر ہے۔ اور دیکھو جب یوسف جوانی

اَتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا وَاَوْ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۲۲ ﴿۲۲﴾ وَاَوَدَّتْہُ

کو پہنچا تو ہم نے اُسے حکم اور علم عطا کیا اور ہم نیک آدمیوں کو اسی طرح ان کی نیکیوں کا بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اور یوسف
رَاَوَدَّتْہُ اَلَّتِیْ هُوَ فِیْ بَيْتِہَا عَنْ نَفْسِہِ وَغَلَقَتْ اَلْاَبْوَابَ وَا
میں کے گھیریں تھا اُس نے اُسے پھسلا تا شروع کیا اور اندر لے جا کر دروازے بند کر کے کہنے لگی، کہ آئیں تیرے لئے بول

قَالَتْ هَيْتَ لَکْ قَالَ مَعَاذَ اللّٰہِ اِنَّہٗ رَبِّیْ اَحْسَنُ مَثْوَاہُ ط

یوسف نے کہا، اس کام سے اللہ کی پناہ، میرے ملک نے مجھے پالا ہے اور میری ہر طرح تو تواضع کی ہے اب میں یہ ظلم کروں، مجھے
اِنَّہٗ لَا یُفْلِحُ الظَّالِمُوْنَ ۲۳ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ هَمَمْتُہُ وَهَمَّ بِہَا نَوَیْہُ
یہ معلوم ہے کہ کبھی ظالم کامیاب نہیں ہو سکتے، اُس عورت نے بڑا ارادہ تو کیا ہی تھا کہ یوسف نے اپنے رب کی نوازش

أَنْ رَّبُّهُ هَٰذَا كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ إِنَّهُ

کی نشانیاں نہ دیکھیں تو میں تو وہ بھی ضرور اس کی طرف مائل ہو جاتا ہوں اس طرح اس سے بخش کلام کو اور اس بُرائی کو پرے

مِنْ عِبَادِنَا الْخٰلَصِينَ ۝۲۳ وَاسْتَقْبَلَ الْبَابَ وَقَدْ ثَقِيصًا

رکھا، کیونکہ وہ ہمارے مخلص بندوں میں سے تھا۔ پس وہ دو دروازاں سے ایک دوسرے کے پیچھے دوڑے تو پیر منی

مِنْ دُبُرٍ ۝۲۴ أَلْفِيَا سَيِّدَ هَٰذَا الْبَابِ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ

قیس پیچھے سے پھوٹ گئی اور جب دروازے کے پاس پہنچے تو اس عورت کا شوہرواں اُن کو ملا اور وہ عورت فوراً بل اٹھی کہ چوکیا

بَاهِلِكَ سُوءٌ اَلَا اَنْ يُّسَجِّنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۲۵ قَالَ هِيَ

جوئی کے ساتھ برے کام کا ارادہ کرے اس کی سزا اس کے سوا اور کیا ہونی چاہیے کہ اس کو قتل میں ڈالا جائے یا اسے کوئی اور دردناک عذاب یا

رَاوَدْتَنِي عَنْ نَفْسِيْ وَشَهِدَ هَٰذَا مِنْ اَهْلِهَا ۝۲۶ اِنْ كَا زَقِيصًا

جائے۔ یوسف نے کہا میں نے تو مجھے پھسلانا چاہا تھا پھر اس عورت کے رشتہ داروں میں سے ہی ایک گواہ نے کوئی دہی کہہ دیکھو

قَدْ مِّنْ قَبْلِ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَذٰبِيْنَ ۝۲۷ وَاِنْ كَانَتْ

اگر یوسف کی قیس سنانے سینہ سے پھٹی ہوئی ہے، تو یہ جھوٹ بول رہا ہے۔ اگر اس کی قیس بھیجے سے بھیجی ہوئی ہے

زَقِيصًا قَدْ مِّنْ دُبُرٍ فَلَا بَتَّ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۲۸ فَلَمَّا رَا

تو وہ عورت جھوٹی ہے اور یہ سچا ہے۔ جب اس عورت کے

زَقِيصًا قَدْ مِّنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّ مِّنْ كٰبِدٍ كٰبٍ اِنْ كٰبٌ كَرَّ عَظِيْمًا

مالک نے یوسف کی قیس پیچھے سے پھٹی ہوئی دیکھی تو عورت سے کہنے لگا یہ سب تم عورتوں کا کدہ ہے اور تم بہت بڑی مکار

يُوسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۝۲۹ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ ۝۳۰ اِنَّكَ كُنْتَ مِنَ الْخٰطِيْنَ ۝۳۱

یوسف! ہوجو دلو سے ہلا دیکھو اس بات کا خیال نہ کرنا اور عورت سے کہنے لگا تجھے چاہئے کہ خود معافی مانگے کیونکہ قصور وار تو تو ہی ہے۔

۱۲

تفسیر

اس رکوع میں حضرت یوسف کا مصر میں جا کر رہنا اور خریدنے والے کاؤن پر مہربان ہونا بیان کیا گیا ہے

پھر اس کی عورت کا اُن کو بدکاری کے لئے بہکانا بیان کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ کس طرح خدا کے بندے

ییسے نازک موقعوں پر خدا کی قدرت و طاقت کا اور عذاب وغیرہ کا خیال رکھنے کیج جاتے ہیں، ہمیں بھی

حضرت یوسف کی طرح اپنے مالک کا مانگ حلال خادم بننا چاہئے اس کے بعد اس عورت کا یوسف پر

جھوٹ الزام لگانا اور حضرت یوسف کی برأت کا بیان ہے۔

تُرَاوِدُ - بہکاتی ہے، پھسلاتی ہے فٹھَا۔ اپنا غلام اپنا اُس کا نوکر شَغَفَهَا، اُس کو مبتلا کر دیا

سَمِعْتُ - اُس نے سنا اَعْتَدْتُ - اُس نے تیار کی مُتَمَكِّمًا - محفل مجلس

سَكِنًا - چھری اَكْبَرْنَهُ - اُنہوں نے اُس کو بڑا بھلا قطعُن - اُنہوں نے کاٹ ڈالے

قُلْنَ - اُنہوں نے کہا حَاشَ - نہیں ہے، ہرگز نہیں لُمْتُنِي - مجھے ملامت کرتی ہو

رَاوَدْتُ - میں نے اُسے پھسلایا اِسْتَعَصَمَ - وہ محفوظ رہا اَصْبَحَ میں جھک جاؤنگا۔ اہل مہاجر کا

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهُ عَنْ

جب شہر کی عورتوں میں اس بات کا چرچا ہوا تو اُنہوں نے کہنا شروع کر دیا کہ دیکھو سستی ہو عزیز کی عورت اپنے غلام کو پھسلادی

نَفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا اِنَّا لَنَرِيهَا فِي ضِلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۳۰﴾ فَلَمَّا

ہے اور اُس کی محبت نے اُسے دیوانہ کر رکھا ہے۔ ہمارے خیال میں تو بڑی بھلائی غلطی کر رہی ہے

سَمِعْتُ بِمَكْرِ هَٰذِهِ اَرْسَلْتُ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدْتُ لَهُنَّ مُتَمَكِّمًا وَاَتَتْ

عزیز کی عورت نے ان باتیں بنانے والی عورتوں کے مکرو فریب کی شہرت سنی تو ایک مجلس از ستم کی اندھ نہیں بن سکتی اور سزا دینے

كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سَكِنًا وَقَالَتْ اُخْرِجِي عَلَيَّ هُنَّ فَلَمَّا رَاَيْنَهُ

ایک ایک چھری دیدی اور اُنہیں کہا کہ اب مکر کر کے دکھاؤ، ادھر یوسف سے جا کے کہا کہ ان کے سامنے جا۔ جب ان عورتوں

اَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا اِنْ

نے اُسے دیکھا تو لگیں اُس کی لمبی چوڑی نعلینیں کرنے اور پوست پر اپنی ذریعگی جانے کے لئے پہنے ہاتھ زخمی کر لئے مگر وہ سب کچھ

هٰذَا اِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ قَدْ لَبِئْسَ الَّذِي لُمْتُنِي فَبَدَّلَ

یہ کہہ منی دیکھ کر خود ہی پکار اٹھیں یہ تو آدمی نہیں کوئی بڑا اعلیٰ مرتبہ والا فرشتہ ہے۔ عزیز کی عورت نے ان سے کہا کہ دیکھو یہی وہ لو

وَلَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَا

ہے جس کے متعلق تم مجھے ملامت کر رہی تھیں، یقیناً میں نے اُسے پھسلایا تھا مگر یہ بچار با اگر اب بھی یہ میرا کہنا نہ مانے گا

اَمْرُهُ لَيَسْجُنَنَّ وَلَيَكُونَا مِنَ الصَّاغِرِينَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنِ

تو اُسے جیل میں ڈالا جائے گا، اور ذلیل کیا جائے گا۔ یوسف نے جب یہ سنا تو اللہ سے

اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنِي اِلَيْهِ وَاَلَا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ

معا کی اے میرے پروردگار! یہ عورتیں جس طرف مجھے بلا رہی ہیں اُس سے تو جیل ہی مجھے زیادہ پسند ہے اے اللہ اگر تو ان

اَصْبَرَ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ

ایکے کردوں کو جھجھ سے پرے نہ رکھیں گا تو ہو سکتا ہے کہ میں نادانی سے ان کے گھمنے میں اگر انکی طرف مائل ہو جاؤں، یوسف کے پروردگار

قَصْرٍ عَنْ كَيْدِ هُنَّ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ بَدَأَ

نے اُس کی دعا سن کر قبول کر لی اور اُن کے مکر و فہم سے دور کر دیا کیونکہ اللہ تو سننے والا اور بر بات کا جاننے والا ہے۔ پھر اُن لوگوں کو

لَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا رَأَوْا الْآيَاتِ لَيْسَ جُنَّتْهُ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٣٥﴾

بھی بہت سی آزمائشیاں دیکھنے کے بعد یہی مناسب معلوم ہوا کہ اُسے کچھ عرصہ کے لئے جیل بھیج دیں۔

تفسیر

اس رکوع میں حضرت یوسف کی دوبارہ آزمائش کا بیان ہے اور بتایا گیا ہے کہ کس طرح وہ اس میں کامیاب ہوئے اور نیز تعلیم دی گئی ہے کہ ہر ایک مصیبت یا مشکل کے وقت اللہ کو مدد کیلئے پکارنا چاہئے کیونکہ وہ سننے والا اور انسان کی ہر حالت کو جاننے والا ہے ضرور انسان کی مدد کرتا ہے۔ آخری آیت میں یہ بتایا گیا ہے کہ جب عزیز اور اُس کے گھر والوں نے دیکھا کہ عزیز کی بیوی دن بدن یوسف سے پیچھے زیادہ پڑ رہی ہے تو انہوں نے یہ مناسب سمجھا کہ یوسف کو ہی اُس کی آنکھوں سے دور رکھیں تاکہ اُس کا جنون کم ہو جائے اور اسی لئے انہوں نے یوسف کو جیل میں بھیج دیا۔

فَتَيْنِ - دو جوان، دو غلام اَعَصِمُ - میں بچ رہتا ہوں رَأْسِي - میرا سر
خَيْرًا - روٹی، روٹیاں تَرْتَرًا - تم کھانے کو دے جلتے ہو نَبَاتٌ - میں بتاؤنگا
تَرَكْتُ - میں نے چھوڑ دیا اِتَّبَعْتُ مِیْنِ - پیروی کی میں پیروی کرتا اَحَدُ كُمَا - تم میں سے ایک
يَسْقَى - پلائے گا تَسْتَفْتِيْنِ - تم دونوں مجھ سے پوچھتے ہو
تَارِحَ - نجات پانے والا، رہائی پانینوال اَذْكُرْنِي - میرا ذکر کرنا يَضَعُ جَنْدَرِسَ، ایک سے دھمک کو
بضع کہتے ہیں

وَدَخَلَ مَعَهُ السَّجَنَ فَتَيْنِ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي

ادھر یوسف کے ساتھ ہی دو غلام بھی جیل میں داخل ہوئے۔ اُن میں سے ایک کہنے لگا، مجھ نے میں نے خواب میں دیکھا

أَعَصِرُ خَمْراً، وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ

میں کہ میں پی شراب پھونڈ رہا ہوں دوسرے نے کہا میں نے دیکھا ہے، جیسے میں روٹیاں سر پر اٹھائے ہوئے ہوں اور اُس میں

رَأْسِي خَبْزًا لِّكُلِّ طَيْرٍ مِنْهُ، نَبْتُ نَابِتًا وَبِلَهُ، إِنَّا

میرے پرندے کھا رہے ہیں، یوسف ہم تجھے برا ہی نیک آدمی دیکھ رہے ہیں ہمیں ان

نَزَلَكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۷﴾ قَالَ لَا يَأْتِيَكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِ

خواہوں کا مطلب بتا - یوسف نے کہا، دیکھو تمہیں وہ کھانا بھی نہیں پہنچے گا جو ان کو کھانے کے لئے

إِلَّا نَبَاتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ذَلِكُمَا فَمِمَّا

دیا جانے کے ہیں نہیں اس کا مطلب بتاؤں گا اور یہ سب میرے پروردگار نے مجھے سکھایا ہے اور میں نے اسی لئے اُن

عَلَيْكَ رَبِّي طَائِفَتٌ مِّنَ مَّالِكٍ قَوْمٌ لَا يَوْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ

لوگوں کا طریق زندگی بالکل جھوٹا دیا ہے جو کہ اللہ پر ایمان نہیں لائے اور آخرت کی زندگی سے منکر

بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿۳۸﴾ وَاتَّبَعَتْ مَلَكَةَ أَبِي إِبْرَاهِيمَ

ہوتے ہیں میں تو اپنے باپ دادوں حضرت ابراہیم اسحاق اور یعقوب کے طریق کی پیروی کرتا ہوں اور سمار

وَأَسْحَقُ وَيَعْقُوبُ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نَشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ

لئے یہ مناسب بھی نہیں کہ ہم کسی کو اللہ کا شریک بنائیں، یہ ایمان لانا تو ہم پر اور دوسرے لوگوں پر اللہ کا فضل ہے

شَيْءٌ ذَلِكُمْ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَكِنْ

بلکہ اکثر لوگ اللہ کا شکر نہیں کرتے

أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۳۹﴾ يَصَاحِبِي السَّجْنِ أَرْبَابٌ

اچھا اے میرے جیل کے ساتھیو یہ تو بتاؤ کہ بہت سے رب اچھے ہیں

مُتَقَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۴۰﴾ مَا تَعْبُدُونَ

یا تنہا ایک زبردست اللہ اور تم اللہ کو چھوڑ کر جن کی پرستش

مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُهَا أَنْتُمْ وَأَبَاءُكُمْ وَمَا

کرتے ہو وہ یہی نام ہی ہیں جن کو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے مقرر کر دیا ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کو ٹھیک ہو چکی

أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ إِنْ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ أَمَرَ أَلَّا

کوئی دلیل نہیں نہیں دی، اور یاد رکھو سب کا حکم اُس اللہ کے ہاتھ میں ہے اور اُس نے یہ حکم دیا ہے کہ صرف اُسی کی

تَعْبُدُوا وَالْآيَاتُ ذَلِكِ الدِّينُ الْقَيْمُ وَلَكِنْ أَكْثَرُ

عبادت کرو اور یہی حقیقت میں ٹھیک مذہب ہے مگر اکثر لوگوں کو اس کا

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۱﴾ يَصَاحِبِي السَّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا

بھی پتہ نہیں - اے میرے قیدی بھائیو تمہارے خواہوں کی تعبیر یہ ہے کہ تم میں سے ایک اپنے

فَيَسْقِي رَبَّ خَمْرًا ۖ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاكُلُ

مالک کو شراب پلا بیگا مگر دوسرا بھانسی دیا جائیگا اور پرندے اُس کے

الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِينَ

مگر کوئی نوح نوح کر کھائیں گے یہ اہل فیصلہ ہے۔ اس بات کے متعلق جس کے متعلق تم دریافت کرتے ہو۔

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّه نَاجٍ مِّنْهُمْ أَذْكُرْنِي عِنْدَ

جس کے متعلق خیال تھا کہ وہ رہائی پانے والا ہے اُسے یوسف نے کہا دیکھو اپنے مالک کے پاس میر بھی

رَبِّكَ زَاكُسَهُ الشَّيْطَانُ ذَكَرَكَ فَكَيْتَ فِي

ذکر کرنا، مگر شیطان نے اُسے اپنے مالک کے سامنے اُس کا ذکر کرنا مجھلا دیا

السَّجْنِ بِضَعَمَسَيْنِ ۝۴۱

اور یوسف کوئی سال اسی طرح جیل میں رہا۔

تفسیر

اس رکوع میں حضرت یوسف کی جیل کی زندگی کا کچھ حال بیان کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ خدا کے بند

کسی حال میں بھی اسلام کی تبلیغ سے غافل نہیں رہتے جیسا کہ حضرت یوسف جیل میں بھی قیدیوں کو اسلام کی تبلیغ کرتے تھے، ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم دنیا کے نام کام کریں مگر اسلام کی تبلیغ سے غافل نہ ہوں

بَقَرَاتٍ - گائیں سَمَانٍ - موٹی - تَازِي - عِجَافٌ - دُہلی، پتیلی، کمزور
خَضِرٌ - ہرے سرسبز يَلْبَسَتْ - سوکھے اَفْتُونِي - مجھے پتہ دو مجھے بتاؤ

اَصْفَاثٌ - گچھے اَحْلَامٌ - خواب، پریشاں خواب اِدْكُورٌ - اُس نے یاد کیا

اَفْتِنَا - ہمیں بتا ہمیں صحیح پتہ دے تَوَزَّعُونَ - تم بولو گے، کاشت کرو گے دَاْبَا - بچے درپے
حَصْدْتُمْ - تم نے کھانا ذَرُوهُ - اُسے تم چھوڑ دو تُحْصِنُونَ - تم بچا رکھو
يُغَاثٌ - وہ ہلکے جائیں گے - یعنی مینہ برسے گا يَعْصُونَ - وہ نچوڑیں گے، نکالیں گے

وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلْنَ

ایک دن بادشاہ نے ہر سردار عام اپنے سرداروں سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ سات موٹی تازی گائیں ہیں جن کو

سَبْعَ عِجَافٍ وَسَبْعٌ سُذْبَلَتْ خَضِرًا وَأَخْرِي يَلْبَسُ

سات دُہلی تیلی گائیں کھارہی ہیں اور سات بالیں میں نے ہری بھری دیکھی ہیں اور سات بالکل سوکھی - اے سردارو

يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُءْيَايَ إِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُونَ

اگر تم خواب کی تعبیر بتا سکتے ہو تم مجھے کچھ بتاؤ۔

قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۖ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ

سرदारوں نے جواب دیا بادشاہ یہ تو کئی ایک پریشان خواب معلوم ہوتے ہیں اور ہم پریشان خوابوں کا مطلب نہیں

يَعْلَمِينَ ﴿٣٨﴾ وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ

جانتے۔ جس نوکر کو جیل سے رہائی ملی اور بہت عرصہ کے بعد اُسے یوسف یاد آیا تو اُس نے کہا مجھے یوسف کے

أَمَلٍ أَنَا أَنْبَأُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ ۖ فَأَرْسَلُونَهُ ﴿٣٩﴾ يُوسُفُ

پاس جانے دو میں تمہیں ان خوابوں کا مطلب بتاؤں گا۔ جب یوسف کے پاس پہنچا

إِلَيْهَا الصِّدِّيقُ افْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ

نو کہنے لگا، اے سچے یوسف ذرا ہمیں اس خواب کے متعلق کچھ بتاؤ کہ سات موٹی تازی کتاہوں کو سات دہلی پٹی

يَاكُلْنَ سَبْعُ عَجَافٍ ۖ وَسَبْعُ سُذُلَاتٍ خُضٍ

کھا رہی ہیں اور پھر سات بالیں ہری بھری ہیں اور سات بالکل سوکھی ہوئی

وَأَخْرَيْتَ لَنَا عَلٰى أَرْجَعِ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اور دیکھو ذرا جلد ہی بتانا تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جاؤں اور انہیں معلوم

يَعْلَمُونَ ﴿٤٠﴾ قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَابًّا ۖ فَمَا

ہو۔ یوسف نے کہا سات سال تو تم لگاتار خوب کھیتی باڑی کرو گے اناج بھرتی ہو جائیے

حَصَدْتُمْ فَذَرَوْهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا

کہ اس میں تھوڑا بہت کم جو تم کھا سکو اُسے کھا لو باقی کو اسی طرح بابل میں رہنے دو

تَأْكُلُونَ ﴿٤١﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنَ الْبَعْدِ ذَلِكَ سَبْعُ شِدَادٍ

کیونکہ پھر اُس کے بعد سات سال بہت سخت آئیں گے جن میں تم نے جو ان سالوں کے لئے بیکار

يَاكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَحْنُونَ

ہوگا سوائے تھوڑے کے سے تم رب کھا جاؤ گے

ثُمَّ يَأْتِي مِنَ الْبَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ

پھر اس کے بعد ایک سال ایسا آئے گا جس میں لوگوں کو بینہ سے خوب بیکر کیا جائے گا اور اس

وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿٤٢﴾

سال وہ پھر پھلوں کا رس کھڑیں گے

مفسر

اس رکوع میں بادشاہ مصر کے خواب دیکھنے اور حضرت یوسف کا اُس کی تعبیر بتانے کا حال درج

ہے اور اسی سلسلے میں دوسری اور باتیں بھی ہیں۔ خصوصاً خواب اور تعبیر خواب سے متعلق معلومات ہیں جو بجائے خود ایک حُرُن ہیں۔ لیکن اصل مطلب تو وہی ہے جو پورے قرآن مجید کے نازل ہونے کا ہے۔ اس لئے جو بھی واقعات یا قصے ہیں اُن کو ایسی نگاہ سے پڑھنا چاہئے اور اُسی فائدہ کا طالب ہونا چاہئے جو نزول قرآن کی غرض ہے۔

بَالَ - حال - حالت - قَطْعَنَ - انہوں نے کاٹے - خَطْبُکُمْ - تمہارا مال - تمہاری ملکیت - رَاوَدْتُنَّ - تم نے پھسلا یا رَاوَدْتَ - حَصْحَصَ - کھل گیا، ظاہر کیا، اَخْنَدُ - میں نے اُس کی خیانت کی بِالْغَيْبِ - پیٹھ پیچھے، بس بُشْت - غیر موجودگی میں

وَقَالَ الْمَلِكُ اُتُونِي بِهِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ

بادشاہ نے تعبیر سن کر کہا یوسف کو میرے پاس لاؤ تو جب حضرت یوسف کے پاس قاصد پہنچا، تو انہوں نے کہا۔ واپس

ارْجِعْ اِلٰی رَبِّكَ فَسَلْهُ مَا بَالَ النِّسْوَةِ الَّتِي قَطَعْنَ

جا اور اپنے آقا سے پوچھ کہ اُن غدوؤں کا میرے بار میں کیا خیال ہے جنہوں نے اپنے

اَيَّدِيْھُنَّ اِنَّ زَنٰی بِکَبِدٍ ھٰنٍ عَلَیْھُمْ ۚ قَالَ مَا

ہاتھ کاٹ لئے تھے یقیناً میرا پردہ دگار اُن کے چلتے سے خوب آگاہ ہے۔ چنانچہ بادشاہ نے ہلا کر عزتوں

خَطْبُکُمْ اِذْ رَاوَدْتُنَّ یُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِہٖ ۚ قُلْنَ

کو پھسلا تیار کیا حال تھا کہ جب تم نے یوسف کو اپنی خواہشات کے لئے پھسلا ناچا یا تھا۔ تو وہ بولیں حاش للہ

حَاشَ لِلّٰہِ مَا عَلِمْنَا عَلَیْکَ مِنْ سُوْءٍ ۚ قَالَتْ

ہم نے تو اُس میں کوئی برائی یا پالی ہی نہیں! اس پر عزیز مہر کی عذت بولی کہ اب تو

اَمْرَاتُ الْعَزِیْزِ اَلْنَّ حَصْحَصَ الْحَقُّ اِنَّا رَاوَدْتُّہٗ

ظاہر ہی ہو گئی ہیں نے ہی یوسف کو پھسلا ناچا یا تھا

عَنْ نَّفْسِہٖ وَاِنَّہٗ لَمِّنَ الصّٰدِقِیْنَ ۙ ذٰلِکَ لَیَعْلَمَ

اور وہ یقیناً سچا ہے - یہیں اس لئے کہ یہی ہوں کہ جب یوسف

اَنِّیْ لَمْ اَخْنٰہُ بِالْغَیْبِ وَاِنَّ اللّٰہَ لَایْھْدِیْ کِبَدَ الْخَآئِیَاتِ ۙ

آئے تو جان لے کر میں نے بس بُشْت اُس غمے میں کوئی خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنے والوں کو ہدایت نہیں دیتا

لفظ معنی لفظ معنی لفظ معنی

اَبْرٰیؑ میں ہی کرتا ہوں یا کرتی ہوں اَمَّا رَکَّۃٌ اَبْرٰیؑ اَمَّا رَکَّۃٌ اَبْرٰیؑ اَمَّا رَکَّۃٌ اَبْرٰیؑ
مَکِیْنٌ صابریات مغز غزلت والا اَمِیْنٌ معتبر معتبر خَزَائِنُ جمع خزانہ خزانے
یَتَّبِعُوْا رہتا ہے۔ بتا ہے۔

وَمَا اَبْرٰی نَفْسِیْ اِنَّ النِّفْسَ لَا مَّارَۃً

اور میں اپنی نفس کو بری نہیں کہتا ہوں یقیناً نفس بدی کی طرف مائل رہتی ہے
بِالسُّوْءِ اَلَا مَا رَحِمَ رَبِّیْ اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ
جاتا ہے سو اُس کے جس پر میرے پروردگار کا رحم ہوا اور میرا رب بہت غفور رحیم ہے۔

وَقَالَ الْمَلِکُ اَتُوتُنِیْ بِہٖ اَسْتَخْرِصُہٗ لِنَفْسِیْ

جب عزیز مصر نے یہ بات سنی تو کہا یوسف کو میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا خاص شیر بنالوں گا۔
فَلَمَّا کَلَمَہٗ قَالَ اِنَّکَ الْیَوْمَ لَدِیْنَا مَکِیْنٌ
چنانچہ جب یوسف سے اُس نے بات چیت کی تو کہا آج کے دن سے آپ ہم سے ہاں معزز و معتبر

اَمِیْنٌ ﴿۵۶﴾ قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَائِنِ الْاَرْضِ

آوردیے گئے ہو۔ یوسف نے کہا اچھا تو مجھے ملک بھر کے خزانوں پر اختیار دے دو۔
اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ﴿۵۷﴾ وَكَذٰلِکَ مَكَّنَّا لَیُوسُفَ
در سمجھو کہ میں اُن کی حفاظت کرنے والا اور اُن کے مومن کرنے کا علم ہانے والا ہوں اور ہم نے اس طرح

فِی الْاَرْضِ یَتَّبِعُوْا مِنْہَا حَیْثُ یَشَآءُہٗ نَضِیْبٌ

یوسف کو ملک مصر پر قابو دے دیا کہ اس میں جہاں چاہے رہے۔ ہم جسے چاہتے ہیں اپنی
بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نَضِیْعُ اَجْرَ الْحَسَنِیْنَ ﴿۵۸﴾
رحمت عطا کرتے ہیں اور نیک بندوں کا اجر ضائع نہیں ہوتا رہیے۔

وَلَا اَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا

یہ تو دنیا کا اجر ہے اور آخرت کا اجر اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لائیں اور گناہوں سے بچیں
یَتَّقُوْنَ ﴿۵۹﴾
اس سے بھی اچھا ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں حضرت یوسف علیہ السلام کی بریت کا اظہار دوسری عہد قتل اور خود غریب مصر کی غارت کے ذریعہ ہونے کا بیان ہے۔

اس کے بعد نفس آثارہ کا بیان ہے۔ یعنی جو نبی کی طرف انسان کو راغب کرتا رہتا ہے اور بتایا گیا ہے کہ اس سے بچنا چاہیے۔

پھر یوسف علیہ السلام کا مصر کے ملک کے خزانوں پر تسلط ہو جانے کا بیان ہے۔
 اخیر میں بتایا گیا ہے کہ نیکو کاروں کا اجر اللہ ضائع نہیں کرتا۔ انہیں دُنیا سے بھی بدلہ ملتا ہے۔ دار آخرت میں اس سے بھی بہتر اجر ان کے لئے تیار ہے۔

جَہَنَّمُ - سامان ٹھیک کر دیا۔ جَہَاذ - سامان (جہیز)۔ مُزَلِّیْنَ - ممان (نواز جمع)
 لَا تَقْرَبُوْنَ - میرے پاس نہ آنا۔ سُرَّوْدٌ - ہم پھلاں گے غمگین فتیانہ۔ اس کے ملازم۔ غلام۔
 رَحَالَهُمْ - ان کے اسباب۔ بِضَاعَةٍ - سراپہ۔ پونجی۔ کِلْ - ناپ۔ پیمانہ۔ مراد ناز وغیرہ۔
 نَكْتَلُ - ناپ لائیں پیمانہ لائیں۔ رَدَّتْ - لوٹا دی گئی۔ مَا نَبْعِيْ - ہم کو اور کیا چاہیے۔
 دَنَمِيْزٌ - ہم رسد لائیں۔ بَعِيْرٌ - اونٹ۔ یَسِيْرٌ - تھوڑی۔
 مُوْتَقَاتٍ - وثیقہ۔ عہد۔ لَتَأْتِنِيْ - تم ضرور سے لاؤ گے میرا پس یحاط۔ معاملہ کیا جائے۔
 مُتَّفَقَةٍ - متفق۔ علیحدہ علیحدہ۔ ذُوْ عِلْمٍ - ملام والا۔ صاحب علم۔

وَجَاءَ أَخُوهُ يُوسُفَ فَدْخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ

پھر قحط مان سے زمانے میں یوسف کے بھائی اس کے پاس آئے تو یوسف نے انہیں پہچان لیا مگر وہ

مُسْكِرُونَ ﴿٥٨﴾ وَلَمَّا جَاهَزَهُمْ بَجَّارَهُمْ قَالَ اسْتَوْنِي بِأَخِي

نہ پہچان سکے۔ پھر جب یوسف نے ان کا سامان ٹھیک کر دیا تو انہیں کہا اپنے سوتیلے بھائی کو بھی آئندہ

لَكُمْ مِّنْ أَبِيكُمْ أَلا تَرَوْنَ أَنِّيْ أُوْفِي الْكَيْلَ وَ أَنَا خَيْرٌ

میرے پاس لانا کیا تم دیکھ نہیں رہے ہو کہ میں کیسا پورا پورا پیمانہ دیتا ہوں اور کیسا اچھا

الْمَزْلِيْنَ ﴿٥٩﴾ فَإِنْ لَّمْ تَأْتُونِيْ بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ

ايمان نواز ہوں۔ تو اس پر بھی اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو نہ میرے پاس تمہارے لئے کوئی اجناس ہوگی

وَلَا تَقْرَبُون ۙ ۞۶۰ قَالُوا سُبْرًا وَدُعَاةُ آبَاءِهِمْ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ۙ

اور تم میرے پاس اگر پہنچنا۔ وہ بولے ہم ابھی جا کر اس کے باپ کو اس بات میں پھسل گئے وہ اسے ہماریساتھ بھیج دے

وَقَالَ لِفَتْنِهِ اجْعَلُوا بَصَاعَتَهُمْ فِي رَحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ

اور ایسا مزدور کریں گے۔ پھر یوسف نے لازموں سے کہا چیکے سے ان کے اسباب میں ان کا اصل سراپہ بھی رکھ دو تاکہ جب وہ

يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۙ ۞۶۱

اہل و عیال میں پلٹ کر جائیں تو اس احسان کو بھی پہچانیں اور اس طرح پھر دوبارہ بھائی کو اسے تولے کر آئیں۔

فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا بَانَا مُنْعِمَ مَنَّا الْكَيْلُ

تو جب وہ اپنے باپ کے پاس پلٹ کر آئے تو لے کئے اتنے ابا جان! جب تک کہ ہم اپنے بھائی کو نہ لے جائیں میں تو بیچ

فَارْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَفَظُونَ ۙ ۞۶۲

دینا بند کر دیا گیا پس ہمارے بھائی کو ہماریساتھ بھیجئے تاکہ ہم اناج ماپ لائیں اور ہم اس کی ضرورت خوب حفاظت کریں گے۔ تو

هَلْ أَمْنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمْنُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ

یقولے کیا میں ویسے ہی اس کی نسبت بھی تم پر اچھا کر لوں جیسا کہ اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔

فَاللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ۙ ۞۶۳

جیسا حفاظت کرنے والا تو اچھے اور وہ ب رحیم کرنے والوں سے بڑھ کر رحیم کرنے والا ہے اتنے جس جب انہوں نے

فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِصَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ

اپنے سامان کھولے تو دیکھا کہ ان کی پڑ بچیاں

قَالُوا يَا بَانَا مَا نَبْغِي هَذِهِ بِصَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا

لے گئے کتنے ابا جان! اب اؤر کیا چاہیے یہ ہمارا سراپہ بھی ہمیں لوٹ دیا گیا ہے۔

وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَتَزَادُ كَيْلَ بَعِيرِ ذَاكَ

ہمارے بھائی کو ساتھ کر دیکھئے تو ہم اؤر زرد لائیں کہنے کے لئے اور ہم اس کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ بھر غذا اؤرے آئیں

كَيْلَ سَيِّرٍ ۙ ۞۶۴ قَالَ لَنْ أَرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُتَوَقَّنَ وَتُوفَىٰ

اور یہ زرد تو ہے بھی مقرر ہی۔ یقولے کیا میں اسے تمہارے ساتھ نہ کر اس وقت تک نہیں بھیج سکتا کہ جب تک تم نہ کی

مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتِيَ بِيَهُ إِلَّا أَنْ يَخَاطَبَكُمْ فَلَمَّا اتَّوَه

ضمانت نہ دو کہ اُسے سوائے اُس حالت کے کہ گھر ہی جاؤ مزدور میرے پاس۔ پس لاؤ گے چنانچہ جب انہوں نے وعدہ

مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ۙ ۞۶۵ وَقَالَ يَبْنَ

کر لیا تو یعقوب علیہ السلام نے کہا اچھا جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں اللہ اس پر شاہد ہے۔ پھر وہ بولے۔ اے بیٹو!

لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَّادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ

شہر میں پہنچنا تو ایک کی بجائے مختلف دروازوں سے اندر

مُتَفَرِّقَةٍ ط وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ط اِنْ

داخل ہونا۔ اور میں تم کو خدا کے ارادہ سے تو بچا نہیں سکتا۔ کیونکہ ہر طرح کا

اِحْكُمُ بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۶۷

حکم اسی کا ہے وہ جو چاہے کرے میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور بھروسہ کرنے والے اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ مَا كَانَ يُغْنِي

تو پھر جب وہ شہر میں اس طرح داخل ہوئے جس طریقہ سے اُن کے والد نے انہیں حکم دیا تھا۔ تو پھر بھی انہیں کوئی چیز

عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ

خدا کے ارادہ سے بچانے والی نہ تھی ہاں البتہ یہ ایک یعقوب کی دلی خواہش تھی جسے انہوں نے

قَضَاهَا ط وَاِنَّهٗ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

پورا کر دیا اور یعقوب علیہ السلام کو جو کچھ ہم نے سکھایا تھا اس کا علم رکھتے تھے لیکن بہت سے لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ۶۸

نہیں جانتے۔

تفسیر

اس رکوع میں بتایا گیا ہے کہ قحط سانی کے زمانے میں یوسف علیہ السلام کے بھائی مصر میں آئے تاکہ غلہ خرید کر

لے جائیں یوسف نے تو انہیں پہچان لیا مگر وہ نہ پہچان سکے کہ یہ ہمارا بھائی یوسف ہے۔ چنانچہ باتوں باتوں میں

انہوں نے بنیامین کا ذکر کر دیا۔ تو یوسف علیہ السلام نے کہا۔ آئندہ آؤ تو اسے بھی ساتھ لاؤ ورنہ یہاں نہ آنا تمہیں آئندہ

اسی صورت میں رد وغیرہ ملے گا کہ وہ تمہارے ساتھ ہو۔ چنانچہ انہوں نے آکر اپنے والد صاحب سے ذکر کیا۔ تو اول تو

یعقوب علیہ السلام نے انکار کیا۔ پھر کہا اچھا خدا کو گواہ بنا کر کہو کہ تم اسے ضرور واپس لاؤ گے؛ چنانچہ انہوں نے اقرار

کیا۔ پھر انہوں نے کہا کہ علیحدہ علیحدہ دروازے شہر میں داخل ہونا۔ یہاں یہ بتایا گیا ہے کہ ہر کام خدا کے اختیار

میں ہے وہ جو چاہتا ہے کرتا۔ مومن کا فرض ہے کہ وہ جو کام کرے اسی پر توکل کر کے شریع کرے +

لَا تَبْتَئِسْ بِغَيِّبِنَا اِنَّهُ يَبْدُو سَقَايَةً - جام - پینے کا پیالہ - مُؤَدِّنٌ - منادی - اذان دینے والا -
 سَارِقُونَ - سارق کی جمع - چور - تَفْقِدُونَ - گم کر دیا تم نے - نَفَقْدٌ - ہم گم پاتے ہیں -
 صَوَاعِدٌ - پیمانہ - ناپنے کا پیالہ - رَعِيْمٌ - ضامن - ذمہ دار - اَوْ رَعِيْتِهِمْ { ان کی بوریاں - ان کے
 وعاء } غمزدگی - غمزدگی - اسباب - اِنْ يَسْرِقْ - اگر اس نے چوری کی - شَيْخًا - بوڑھا -
 مَكَانَهُ - اس کی بجائے - نَزَاكَ - ہم تجھے پاتے ہیں -

وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ اَوْىٰ اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّىۤ اَنَا

اور جب یوسف علیہ السلام کے بھائی ان کے پاس آئے تو انہوں نے اپنے حقیقی بھائی کو پاس بلا کر بٹھایا اور چپکے سے کہلا

اَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ

میں مٹھا راسگ بھائی یوسف ہوں - تو جو کچھ یہ کرتے رہے ہیں اس پر انہوں نے نہ کر - پھر جب یوسف نے ان کا سامان درست

بِحِمَارِهِمْ جَعَلَ السَّقَايَةَ فِي رَحْلِ اَخِيهِ ثُمَّ اَذِنَ

کر دیا تو پینے کا برتن اپنے بھائی کے اسباب میں رکھوا دیا - پھر جب وہ چل پڑے تو پیچھے سے ایک

مُؤَدِّنٌ اَيْتٰهَا الْعَبْرَانِیَّكَ لَسَارِقُونَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا وَاَقْبَلُوا

پکارنے والے نے آواز دی! اے قافلے والو! تم چور ہو - وہ ان کی طرف بڑھے اور بولے

عَلَيْكُمْ مَاذَا تَفْقِدُونَ ﴿٧١﴾ قَالُوا نَفَقْدُ صَوَاعِ السِّلَکِ

تمہارا کیا کھو گیا؟ انہوں نے کہا ہمیں بادشاہ کا ناپنے کا پیمانہ نہیں ملا -

وَلَمِنْ جَاءَ بِهِ حُمْلٌۢ بَعِیْرٌۢ وَاَنَابَ رَعِیْمٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوا تَاللّٰهِ

اور اعلان یہ ہے کہ جو اس کو ڈھونڈ لائے گا اُسے ایک اونٹ کا بوجھ غلے ملے گا اور میں اس کا ضامن ہوں - تو

لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنَفْسِدَ فِی الْاَرْضِ وَمَا کُنَّا سَرِقِیْنَ ﴿٧٣﴾

وہ بولے - خدا کی قسم! یقیناً تم جانتے ہو کہ ہم اس لئے نہیں آئے کہ ملک میں کوئی خرابی پھیلے اور نہ ہم چور ہیں -

قَالُوا فَمَا جَزَاؤُكَ اِنْ کُنْتُمْ کٰذِبِیْنَ ﴿٧٤﴾ قَالُوا جَزَاؤُہٗ

انہوں نے کہا - اچھا! اگر تم جھوٹے کلمے تو اس کی سزا کیا ہے؟ وہ بولے! اس کی سزا

مَنْ وُجِدَ فِی رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُہٗ کَذٰلِکَ یُخْرِی الظَّالِمِیْنَ ﴿٧٥﴾

جس کے اسباب میں سے پیالہ نکلے وہ خود ہی اس کے عوض ہیں ہے - تم تو ایسے گناہ کرنے والوں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں

فَبَدَّ اَبَاوَعِیْتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ اَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَ جِہَا

پھر یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائی کے پیالے سے پہلے دوسرے بھائیوں کے پیالوں کی تلاشی لی - پھر اُسے اپنے بھائی کے

مِنْ رَّوْعَاءِ آخِيهِ كَذَلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ مَا كَانَ

نصیبے میں سے نکال لیا۔ ہم نے یوسف کو یہ تدبیر تیار ہی تھی۔ کیونکہ وہ

لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ نَرْفَعُ

شای قاذون کی رُو سے کسی کو رکھ نہیں سکتے تھے۔ مگر یہ ہے کہ اللہ ہی کو یوں منظور تھا۔ تو اے لڑکھا! ہم جسے چاہتے

دَرَجَاتٍ مِّنْ تَشَاءُ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿٧﴾ قَالُوا

میں اُس کے درجے اپنے نزدیک بڑھا دیتے ہیں۔ اور یاد رکھو! ہر علم والے سے بڑھ کر علم والا ہے۔ وہ کہنے لگے!

إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَهُ مِنْ قَبْلُ فَأَسْرَهَا

اگر اس نے چوری کی ہے تو کچھ تعجب نہیں۔ کیونکہ اس سے پہلے اس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی۔ یوسف علیہ السلام نے

يُوسُفَ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ قَالَ أَنْتُمْ شَرٌّ

اس بات کو سن کر اپنے دل ہی میں رکھا اور ان پر کچھ ظاہر نہ کیا۔ اور دل میں کہا تم کہتے بڑے لوگ ہو۔ اللہ تعالیٰ

مَكَانًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ﴿٨﴾ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ

اس بات کا سچ یا جھوٹ ہونا خوب جانتا ہے جسے تم بیان کر رہے ہو۔ اتنے میں وہ بولے۔ اے عزیز! اس کا

إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ إِنَّا

ایک بہت بڑا عا پاپ ہے تو اس کے بجائے ہم میں سے کسی کو رکھ لے۔ بے شک

نَزَلْنَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩﴾ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ

ہم دیکھتے ہیں کہ تو بڑا احسن ہے۔ یوسف علیہ السلام نے کہا۔ خدا کی پناہ! ہم یہ کیسے کر سکتے ہیں کہ سوائے اس کے جسکے

إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ إِنَّا إِذًا ظَالِمُونَ ﴿١٠﴾

پاس سے ہمارا مال برآمد ہوا کسی اور کو رکھ لیں اس صورت میں تو ہم بڑے نا انصاف ٹھہریں گے۔ یہ نہیں ہو سکتا۔

تفسیر

اس رکوع میں اس بات کا ذکر ہے کہ جب وہ یوسف علیہ السلام کے پاس آئے تو کس طرح یوسف علیہ السلام

نے ایک چال کے ذریعہ بین یامیں اپنے پاس رکھ لیا۔ وہ عاجزی کرنے لگے کہ اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لے

یہ یوسف علیہ السلام نے کہا یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ یہ تو خلاف قاذون ہے۔ ایسا کرنا گویا خود کو ظالم ٹھہرانا ہے۔

فائدہ

ہر علم والے کو اپنے علم پر ناز نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ عین ممکن ہے کہ اس سے بھی کوئی بڑھ کر علم والا ہے

فائدہ

ہر بات مناسب موقع اور وقت پر کرنی چاہیے +

اِسْتَايَسُوا - وہ ناامید ہو گئے۔ خَلَصُوا - الگ ہو گئے۔ نَجَّيَا - مشورہ کرنے والے۔
 فَسَطَطْتُمْ - تم نے زیادتی کی تصور کیا۔ لَنْ اَبْرَحَ - نہیں جاؤں گا۔ يٰ اَسْفٰى - اے افسوس!
 اَبْيَضَّتْ - سفید ہو گئیں۔ عَيْنَاكَ - اس کی دونوں آنکھیں۔ كَظِيمٌ - ضبط کر لینے والا۔
 تَفْتُو تَنْ كُرُ - تو یاد کرتا رہیگا۔ حَرَضًا - بیمار۔ اَسْكُوا - میں حکایت کرتا ہوں۔
 بَثِي - پریشانی۔ تَحَسُّوا - تم تلاش کرو۔ لَا تَايَسُوا - مت ناامید ہو۔
 دَوَّح - رحمت۔ مُنْجِلَةٌ - ناقص۔ کم۔ مُتَصَدِّقِينَ - صدقہ کرنے والے۔
 يَتَّق - پرہیز نگاہر ہوا۔ اَشْرَكَ - تجھے بزرگی دی۔ لَا تَرْثِيَا - کوئی الزام نہیں۔
 يٰ اَنِّ بَصِيرًا - دہینا ہو جائے گا۔

فَلَمَّا اسْتَيْسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا قَالَ كَبِيرُهُمْ

پھر جب وہ یوسف سے ناامید ہو گئے تو علیحدہ ہو کر مشورہ کرنے لگے۔ ان میں سے بڑے نے کہا

اَلَمْ تَعْلَمُوْا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْرَثًا مِّنْ

کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارے باپ نے خدا کی ضمانت تم سے لی تھی؟

اَللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِيْ يُوْسُفَ فَلَنْ اَبْرَحَ

اور اس سے پہلے یوسف کے بارے میں بھی کیا کچھ زیادتی کر چکے ہو۔ تو میں تو یہاں سے نہیں

اَلْاَرْضَ حَتّٰى يٰ اَذِنَ لِيْ اَبٰى اَوْ يَحْكُمُ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ

جاؤں گا۔ یہاں تک کہ لا تو والد صاحب مجھے اجازت دیں یا خدا میرے حق میں کوئی چھ فیصلہ کرے۔ اور وہ

خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝۸۰ اَرْجِعُوْا اِلٰى اٰبِيْكُمْ فَقُولُوْا يٰ اَبَانَا

بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ یوں کرو! تم جاؤ اپنے والد کے پاس اور ان سے کہو۔ کراے ابا جان!

اِنَّ اَبْنٰكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَا اِلَّا بِمَا عَلَّمْنَاوَمَا كُنَّا

آپ کے بیٹے نے چوری کی اور گھڑا گیا ہے اور ہم اسی بات کی گواہی دیتے ہیں جس کا ہمیں علم ہے۔ اور ہم غیب کے

لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ۝۸۱ وَسَّئِلُ الْقَرْيَةِ الَّتِي كُنَّا فِيْهَا

نگہبان تو تھے ہی نہیں۔ پتہ نہیں اس نے کب چوری کی؟ اور اگر آپ کو یقین نہ ہو تو اس بستی والوں سے پوچھ لیتے ہیں میں تم سے تھے۔

وَالْعِزَّ الْبَنَىٰ أَقْبَلْتَا فِيهَا ۖ وَرَبَّنَا لَصَدِيقُونَ ﴿٨٢﴾ قَالَ

اور اس قافلے سے پوچھ لیجئے جس کے ساتھ ہم یہاں پہنچے ہیں۔ اور ہم یقیناً سچے ہیں۔ انہوں نے یہی کہا تو یعقوب

بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ۖ فَصَبِّرْ بَهْمَ لُطْفِ عَسَىٰ

علیہ السلام نے کہا یوں نہیں ہے بلکہ بھرتے ہیں ایک بات گھڑ لی ہے۔ بس اب تو صبر ہی بہتر ہے۔ بہت قریب ہے

اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٨٣﴾

کہ خدا ان سب ہی کو میرے پاس لے آئے۔ اور وہ بہت صاحب علم و حکمت ہے۔

وَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا كَسَفَىٰ عَلَيَّ يُوسُفُ ۖ وَأَبِصُتْ

پھر وہ ان سے ہٹ گئے۔ اور دل میں کہا۔ اے یوسف! کہہ غم میں رہنے کی وجہ سے

عَيْنُهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٨٤﴾ قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَوًا

ان کی دونوں آنکھیں سفید ہو گئیں اس پر بھی وہ غم کو ضبط کر رہے تھے۔ یہ دیکھ کر وہ بولے خدا کی قسم! آپ ہمیشہ

تَذَكَّرُ يُوسُفَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ

یوسف کی یاد میں پڑے رہیں گے۔ یہاں تک کہ بات تو آپ بیمار ہو جائیں یا

الْهَالِكِينَ ﴿٨٥﴾ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ

مر جائیں۔ وہ بولے! میں تو اپنی پریشانی اور رنج کی شکایت خدا ہی سے کرتا ہوں۔

وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾ يَبْقَىٰ إِذْ هَبُوا

اور خدا کی طرف سے مجھے ان باتوں کا علم ملا ہے جنہیں تم نہیں جانتے ہو۔ اے میرے بیٹو! ذرا پھر جاؤ تو

فَتَحَسَّسُوا مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَأْيِسُوا مِنْ

اور یوسف اور اس کے بھائی کی تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید

رُوحَ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَأْتِشُ مِنْ رُوحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ

نہ ہو۔ ممکن ہے وہ بل جائیں۔ اور اللہ کی رحمت سے تو کافروں کے سوا اور کوئی ناامید

الْكَافِرُونَ ﴿٨٧﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ

نہیں ہوتا۔ جب وہ باپ کے کہنے پر پھر یوسف کے پاس آئے تو بڑی عاجزی سے بولے۔ اے عزیز!

مَسَّنَا وَأَهْلَكْنَا الضُّرُّ وَجَدْنَا بِبِضَاعَتِنَا رُجُتَ فَأَوْفٍ

ہمیں اور ہمارے گنہگاروں کو اس بات سے بڑی تکلیف پہنچی ہے ہمارے بھائی کو ہمارے بولے کے لئے اور ہم معمولی سی پوچھ گچھ

لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي

لے لے رہا ہے۔ پس ہمیں پورا ناپ لو دیکھئے اور ہم پر احسان بھی کیجئے۔ یقیناً اللہ مسنوں کو بڑا اجر

الْمُتَّصِدِّ قَيْنَ ۝۸۸ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ

دیتا ہے۔ یوسف علیہ السلام نے کہا کیا تم جانتے ہو کہ تم نے یوسف اور اس کے بھائی سے جہالت

وَآخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ۝۸۹ قَالُوا بَلْ لَآ أَنْتَ يُوسُفَ

کی وجہ سے کیا سلوک کیا؟ وہ چونک کر بولے۔ ہاں! تو کیا تم ہی یوسف ہو؟

قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا

وہ بولے۔ ہاں! میں ہی یوسف ہوں۔ اور یہ میرا بھائی۔ یقیناً خدا نے ہم پر بہت احسان کیا ہے۔

إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ

بے شک جو بھی پرہیزگاری اختیار کرتا ہے اور صبر کرتا ہے۔ تو خدا نیکو کاروں کا اجر ضائع

الْمُحْسِنِينَ ۝۹۰ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ أَشْرَكْنَا

نہیں کرتا۔ پھر وہ اقرار کرتے ہوئے یوں بولے! خدا کی قسم کہ یقیناً اس نے تم کو ہم پر بزرگی دی اور ہم

إِنْ كُنَّا لَخَاطِئِينَ ۝۹۱ قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ

مذروہ خطا وار تھے۔ یوسف علیہ السلام نے ہمدردانہ طور پر کہا جاؤ! آج کے دن تم پر کوئی الزام نہیں۔

يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝۹۲ إِذْ هَبُوا

خدا انہیں بخشتے گا۔ اور وہ بہت رحم کرنے والا ہے۔ لو! میری یہ قمیص لے جاؤ۔

هَذَا فَالْقُوْهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا ۚ وَأْتُوْنِي

اور میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو۔ وہ فوراً بینا ہو جائیں گے۔ اور سارے کا سارا

بَاهِلِكُمْ أَجْمَعِينَ ۝۹۳

کنبہ میرے پاس لے آؤ۔

تفسیر

اس رکوع میں یوسف علیہ السلام کے قصے کا آخری بیان ہے۔ کہ کس طرح

اس کے بھائی عاجز ہو کر اس کے سامنے آئے۔ اور اس سے التجا میں کرنے لگے۔ یہ ہم پر احسان کر!

فائدہ

اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا چاہیے +

فَصَلَّتْ - عبادت کیا۔ یعنی چل پڑا۔ رنج - غصہ۔
 تَقْنِدُونَ - تم مجھے بکا بکا سمجھو!
 تَاللّٰهِ - خدا کی قسم!
 ضَلَّل - محبت - وارفتگی۔ رازتَدَّ - پھر آیا۔ لوٹ آیا۔
 خُرُوا - گر پڑے۔
 بَدُوْا - جھٹ۔ دیہات۔ نَزَع - فساد ڈالا۔
 تَوَفَّيْ - میرا ساتھ کر۔
 مُسْلِمًا - اسلام کی حالت میں۔ اَلْحَقِّيْ - مجھے ملا دے۔ شامل کر دے۔
 اَنْبَاء - جمع نباء - خبریں۔
 غَيْب - پوشیدہ۔ بہت پہلے گزری۔ لَدَيْهِمْ - ان کے پاس۔
 حَرَضَتْ - توڑھ کرے تو چاہے۔ مَا تَسْأَلُهُمْ - تو ان سے نہیں مانگتا۔

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمُ اِنِّىْ لَا جَدُّ رِيْحٍ

اور جب ان کا قافلہ واپس سے چل پڑا تو اُدھر یعقوب علیہ السلام یعنی ان کے باپ نے لوگوں سے کہا کہ جو نہ ہوا مجھے تو

يُوسُفَ كُوْلًا اَنْ تَقْنِدُوْنَ ۙ (۹۴) قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ

یوسف کی خوشبو آ رہی ہے اگر تم مجھے بکا بکا خیال نہ کرو۔ لوگ بولے۔ واللہ! آپ تو اپنی اُسی پرانی محبت

ضَلَّكَ الْقَدِيْمُ ۙ (۹۵) فَلَمَّا اَنْ جَاءَ الْبَشِيْرُ اِلَیْهِ

میں پڑے ہیں۔ پھر جب واقعی خوشخبری دینے والا آ پہنچا۔ اور ان کے چہرے پر

عَلٰى وُجُوْهِهِمْ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّىْ

یوسف علیہ السلام کا کڑوہ ڈال دیا۔ تو فوراً ان کی آنکھیں کھل گئیں اور بینائی لوٹ آئی۔ اس پر بولے۔ دیکھا میں نے

اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۙ (۹۶) قَالُوْا يَا اَبَانَا اَسْتَغْفِرُ

تمہیں کہا نہیں تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جنہیں تم نہیں جانتے ہو۔ اب یعقوب کے بیٹے بولے ہمارے ابا جان

لَمَّا ذُنُوْبَنَا اِنَّا كُنَّا خٰطِيْنَ ۙ (۹۷) قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ

ہمارے گناہوں کی معافی دے۔ یقیناً ہم قصود وار تھے۔ یعقوب علیہ السلام نے کہا میں ابھی اپنے پروردگار سے تمہارے لئے معافی

رَبِّىْ اِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۙ (۹۸) فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوسُفَ

مانگتا ہوں۔ وہ بڑا غفور رحیم ہے۔ اس کے بعد سب واپس سے چل پڑے اور جب یوسف علیہ السلام کے خیمے پہنچے

اَوْى اِلَيْهِ اَبُوْیْهِ وَقَالَ اَدْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

تو انہوں نے اپنے والدین کو پاس بٹھایا۔ اور کہا۔ اللہ اگر چاہے ہم مصر میں امن وامان سے داخل

اٰمِنِيْنَ ۙ (۹۹) وَرَفَعَ اَبُوْیْهِ عَلٰى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَہٗ

ہوں گے۔ پھر جب شہر میں پہنچے تو یوسف علیہ السلام نے اپنے والدین کو اپنے ساتھ تخت پر بٹھالیا۔ پھر رکے

سُجَّدًا ۱۱ وَقَالَ يَا بَنِي هَذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِنْ قَبْلُ

سجود شکر میں گر پڑے۔ یوسف علیہ السلام نے کہا میرے اس قدیم خواب کی یہ تعبیر ہے۔

قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي

میرے پروردگار نے اسے سچا کر دکھایا۔ اور بے شک میرے ساتھ اس نے بڑا احسان کیا جب کہ مجھے

مِنَ السَّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ

قید خانے سے نکالا۔ اور بعد اس کے کہ شیطان نے میرے اندر میرے بھائیوں کے درمیان فساد ڈلوادیا

تَزَعَّ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي ط إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ

تھا۔ آپ سب کو خدا نے دیہات سے لایا۔ بے شک میرا پروردگار جو بات کرنا چاہتا ہے

لِمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۱۲ رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي

اس کی اچھی تدبیر کرتا ہے۔ یقیناً وہ علم و حکمت کا مالک ہے۔ پھر بادلوں کی آبی میں یوں التجائی نے میرے

مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ فَاطِرَ

پروردگار یقیناً تو نے مجھے حکومت دی اور باتوں کی تعبیر سکھائی۔ تو اے آسمان و زمین کے پیدا

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ

کرنے والے۔ تو ہی دنیا و آخرت میں میرا کارساز ہے۔

تَوَقَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحَقْنِي بِالْصَّالِحِينَ ۱۳ ذَلِكِ مِنْ

میرا خاتمہ اسلام کی حالت میں کہ ادنیٰ بندوں میں مجھے شامل فرما۔ اے مہر! یہ وہ پہلے زمانوں کی

أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ

باتیں میں جنہیں ہم نہیں جانتے تھے۔ ہر نبی وہی سناتے ہیں۔ حالانکہ آپ اس وقت ان کے پاس موجود نہیں تھے

أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ ۱۴ وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ

جبکہ وہ یوسف کو گنہگار میں ڈالنے کے لئے کہیں بات جمع ہو گئے تھے اور جب وہ دوسری جالیں پل رہے تھے اور بہت

وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ ۱۵ وَمَا تَسْلُمُ عَلَيْهِ مِنْ

لوگ تو خواہ تم کتنا ہی چاہو ایمان نہیں لائیں گے۔ اور حال یہ ہے کہ آپ ان سے کچھ اجر بھی نہیں مانگتے۔

أَجْرُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۱۶

یہ قرآن تو کل عالموں کے لئے سدا بالقیامت ہے۔

تفسیر

شروع میں بتایا ہے کہ یعقوب علیہ السلام کے چہرے پر گرتے ڈال گیا۔ تو وہ بننا ہو گئے پھر ان کا

زہر میں داخل ہونا اور خدا کا شکر بجالانا مذکور ہوا۔ اس کے بعد بہت اچھی دعا تعلیم فرمائی ہے۔ ہمیشہ خدا سے یہ دعا مانگنا چاہیے کہ وہ ہمارا خاتمہ اسلام پر کرے۔

یہ سارا قصہ بیان کرنے کے بعد حاصل دعا یہ ہے کہ قرآن کلام الہی ہے۔ اور آنحضرت جو ہمیں یہ قصہ سنا رہے ہیں۔ ہمارے سچے پیغمبر ہیں۔ ان کی باتوں کو مانو! قرآن کے احکام پر چلو! کیونکہ یہ تمام عالموں کے لئے سراپا نصیحت ہے۔

کَآئِنٌ - بہت۔ یَمْرُؤُنَ - وہ گزرتے ہیں۔ غَاشِيَةٌ - ڈھانپ لینے والی۔
اِسْتَيْسَسَ - ایس ہو گئے۔ کُنْ بُوَا - اُن سے جھوٹ کہا گیا۔ نَجَّى - ہم نجات دیتے ہیں۔
عِبْرَةٌ - عبرت۔ نصیحت۔

وَكَايِنٌ مِّنْ آيَةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا

اور دیکھتے! کتنی نشانیاں زمین و آسمان میں موجود ہیں جن پر یہ گزرتے ہیں۔

وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ﴿١٥﴾ وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمُ بِاللَّهِ إِلَّا

مگر پھر بھی ان کی پروا نہیں کرتے۔ اور ان میں سے اکثر ایمان لاتے ہیں لیکن شرک میں

وَهُمْ مُشْرِكُونَ ﴿١٦﴾ أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ

بتلا رہتے ہیں۔ تو کیا وہ اس بات سے بے خوف ہو رہے ہیں کہ اُن پر جانک ایک عاصف لیندا

مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ

عذاب آ پہنچے۔ یا بے خبری کے عالم ہی میں اُن پر قیامت ٹوٹ

لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٧﴾ قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ فَقَدْ

پڑے۔ اے محمد! آپ ان سے کہہ دیجئے! دیکھو! یہ میرا سیدھا راستہ ہے۔ میں اور میرے

عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا أَنَا

ساتھی تمہیں اس کی طرف قرآن کے دلائل کے ذریعہ بتلاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ پاک ہے اور یاد رکھو!

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٨﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجُلًا

کسی کو اس کا شریک ٹھہرانے والوں کا ساتھ نہیں دے سکتا۔ اے محمد! ہم نے آپ سے پہلے بھی مردوں پر ہی

نُوحِي إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

وحی کی جو ان بستیوں والوں کی طرف بھیجے گئی۔ کیا وہ زمین میں چل پھر کر

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَكِنْ

دیکھتے نہیں کہ اُن سے پہلوں کا کیا بُرا انجام ہوا؟ حالانکہ آخرت کا گھر اُن

الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٠٩﴾ حَتَّىٰ

لوگوں کے لیے جو خدا سے ڈرتے ہیں بہت اچھا اور غیر فانی ہے کیا وہ اتنی سوچ بوجھ نہیں رکھتے؟ محمد آصف علی

إِذَا اسْتَيْسَرَ الرُّسُلُ وَظَنُوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِّبُوا جَاءَهُمْ

جب منبرِ سماوی نشانیوں کا انتظار کرتے تھک جاتے امداد اپنی قوم کے ایمان لانے سے ایسے ہو جاتے اور قوم ملے یہ سمجھتے کہ ان کے جھوٹے

نَصْرَنَا فَبِئْسَ مَنْ تَشَاءُ وَلَا يَرْدُّ بَاسُنَا عَنِ الْقَوْمِ

وعدہ کیا گیا تو اچانک ہماری مدد پہنچتی۔ پھر جس کو چاہا ہم نے نجات دے دی۔ اور اے محمد! یقین رکھیے کہ ان گناہگاروں کے ہمارے

الْمُجْرِمِينَ ۝ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِأُولَى

عذاب مل نہیں سکتا۔ ضرور اگر رہیگا۔ یقیناً پہلی اُمتوں کے قصوں میں سمجھ والوں کے لئے بڑی نصیحت

الْأَبْيَاطُ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَى وَلَكِنْ تَصْدِيقُ

ہے۔ اور یہ قرآن جو کچھ بیان کرتا ہے۔ بنائی ہوئی باتیں نہیں ہیں۔ بلکہ یہ اپنے سے پہلے

الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى

گناہوں کی تصدیق کرتا ہے اور سب چیزوں کو تفصیل سے بیان کرتا ہے۔ اور یہ ایمان لانے والوں

وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١١١﴾

کے لئے ہدایت و رحمت کا سرچشمہ ہے۔

تقریر

اس رکوع میں خدا کی نشانیوں سے عبرت پکڑنے کے لئے کہا گیا ہے۔ اور پہلی اُمنوں کو جو

عذاب آئے۔ اور جو ان کا انجام ہوا اس سے ڈاکر آخرت کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

اور مقصد ڈرانے کا یہ بیان ہوا کہ اس قرآن کو صحیح طور پر اور ذوق و لہجہ کے ساتھ مان

لیں۔ صرف زبان سے اقرار اور دل میں شرک گھسا ہوا ہو۔ تو یہ فائدہ مند نہیں۔

فائدہ

شرک کی بھی کئی قسمیں ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ جو صدقہ یا کی غرض سے دیتا ہے۔ شرک کرتا ہے۔

جو نماز یا کی غرض سے پڑھتا ہے۔ شرک کرتا ہے۔

فائدہ

قرآن کو مومنوں کے لئے رحمت و ہدایت بتایا گیا ہے۔ اسلئے ایمانداروں کو اسے سمجھ کر پڑھنا اور اس رحمت اور ہدایت سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ ناکہ بے سوچے سمجھے پڑھنا چاہیئے۔ کہ ہدایت ہی نہ ہو۔

فائدہ

پہلی امتوں کے حالات مومنوں کی تسلی کے لئے اور منکروں کو عذاب الہی سے ڈرانے کے لئے بیان کیے گئے ہیں۔ ہمیشہ اسی خدا پر توکل کرنا چاہیئے۔ اور ہر معاملہ میں صبر سے کام لینا چاہیئے۔ خدا ضرور مومنوں کی مدد کرتا ہے۔ مایوس نہیں ہونا چاہیئے +

تیسرے آیتیں سُوْرَةُ الرَّعْدِ نِسْئُ چھ رکوع

عَمِدًا - ستون۔ مَدًّا - کھینچا۔ پھیلا یا۔ رَوَّاسِي - پہاڑ۔
يُغْشِي - ڈھانپ لیتا ہے۔ قِطْعٌ - جمع قِطْعَةٍ کی ٹکڑے۔ مُجَوَّرَاتٌ - پاس پاس۔
صُنُوفٌ - دنیا زادہ تنوں والا۔ يُسْقَى - پلایا جاتا ہے۔ اُكْلٌ - کھانا۔ ذالِقَم -
أَغْلَل - طوق۔ مَثَلَت - مثالیں۔ هَادٍ - ہدایت کرنے والا۔ لَادِي -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے۔

الْمَرْفُوتِ لَكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ

الْأَنْزَارِ - یہ قرآن کی آیتیں ہیں۔ اور اسے محمد! یہ قرآن جو آپ کے پروردگار کی طرف سے آپ پر

رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ① اللّٰهُ

نازل ہوا بالکل برحق ہے۔ پھر بھی بہت سے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے۔ لے لوگو! تمہارا خدا

الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ أَسْتَوَى

وہ ہے جس نے آسمانوں کو اپنی قدرت سے جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو بغیر ستونوں کے بلند کیا۔ پھر عرض حکومت پر

عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلَّ يَوْمٍ لِّاجَلٍ

متمکن ہوا اور سورج اور چاند کو مطیع کر دیا۔ ہر ایک خاص مدت تک کے لئے چلتا

مُسَمَّیْکُمْ بِرَأْسِ الْأَمْرِ يُفْضِلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ

ہے۔ وہ تمام انتظامات کرتا ہے۔ اور اپنی نشانیاں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تمہیں اپنے پروردگار سے

تَوْقُونَ ۲) وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا

ایک نلینے کا یقین ہو۔ اور تمہارا خدا وہی ہے جس نے زمین کو بکھرا یا۔ اور پھر اس پر بھاری پہاڑ اور

رَوَاسِیَ وَأَنْهَرًا ۱) وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا

دریا بنا دیئے۔ اور ہر قسم کے پھلوں میں دو قسمیں قرار دیں۔

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِی الْبَیْلَ النَّهَارُ إِنَّ فِی ذَٰلِكَ

پھر دن کو وہ رات سے ڈھانپ دیتا ہے۔ یقیناً ان باتوں میں سوچنے والوں کے

لَا یَتَفَكَّرُونَ ۳) وَفِی الْأَرْضِ قَطْعٌ مَّتَجِی رَاتٍ

لئے بڑی نشانیاں موجود ہیں۔ اور دیکھو! زمین میں اس پاس کتنے مختلف ٹکڑے ہیں۔

وَجَنَّتْ مِّنْ أَعْنَابٍ وَزَرْعٌ وَنَخِیلٌ صِنَوَانٌ وَعَیْنٌ

اور انگوروں کے باغ اور کھیتیاں اور کھجور کے ایسے درخت کہ بعض میں کئی تنے ہیں اور بعض میں

صِنَوَانٌ یُّسْقٰی بِمَآءٍ وَاحِدٍ وَفَضَّلُ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ

صرف ایک۔ یہ سب صرف ایک ہی پانی سے سیتے جاتے ہیں لیکن ان کے ذائقہ اور شکل میں کتنا فرق ہے اور اس طرح ان

فِی الْأَکْلِ إِنَّ فِی ذَٰلِكَ لَا یَتَفَكَّرُونَ ۴) وَلَٰنَ

پھلوں کے کھانے میں ایک کو دوسرے پر برتری دیتے ہیں ان سب باتوں میں عقل سے کام لینے والوں کے لئے نشانیاں موجود ہیں اور

تَعَجَّبَ فَجَعَبُ قَوْلِهِمْ إِذَا كُنَّا تَرَبَّاءَ عَمَّا نَافِیْ خَلِقَ

ان باتوں پر تعجب کیا تعجب کے لائق تو ان کا یہ کہنا ہے کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے۔ تو ہم دوبارہ پیدا

جَدِیْدٌ ۵) أُولَٰئِكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ

ہوں گے؟ ایسا کہنے والے وہی ہیں جو اپنے پروردگار کی قدرت کے انکاری ہو بیٹھے۔ اور یہی وہ لوگ ہیں

الْأَعْلٰی فِیْ أَعْنَاقِهِمْ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّآرِ هُمْ فِیْهَا

کہ قیامت کے دن ان کی گردنوں میں طوق ہوں گے۔ اور یہی جہنمی ہیں۔ جو اس میں ہمیشہ ہمیشہ

خَلِدُونَ ۵) وَیَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ

ہیں گے۔ اور اے محمد! یہ لوگ عافیت سے پہلے ہی آپ سے عذاب کی جلدی مچا رہے ہیں حالانکہ

خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثَلُطُ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ

اُن سے پہلے عذاب کی بہت سی مثالیں گزر چکی ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ آپ کا پروردگار بادیہ وجود لوگوں

لَلنَّاسِ عَلَى ظُلْمِهِمْ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۶

کی! انسانوں کے اُن کے گناہوں سے درگزر کرتا ہے۔ مگر جب موقع آجائے تو پھر آپ کے پروردگار کا عذاب بھی

يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا الْوَلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ

سخت ہوتا ہے۔ اور یہ کافر کہتے ہیں کہ محمد پر اُن کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُترتی؟

إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝۷

تو ہے محمد! آپ کا یہ کام نہیں آپ تو عذاب سے ڈرانے والے اور قرآن کے ذریعہ سب قوموں کی ہدایت کرنے والے ہیں!

تفسیر

اس سورۃ میں رعد کا ذکر ہے۔ اسلئے اس کا نام سورۃ رعد قرار پایا۔ پہلی سورۃ یوسف میں قول و شروع میں قرآن کا ذکر تھا۔ اور اس کے شروع میں بھی یہی ذکر ہے۔ اس کے بعد خدا نے اپنی مہربانیاں اور نشانیاں بتائی ہیں۔ تاکہ انہیں دیکھ کر ہم اپنے پروردگار کا شکریہ ادا کریں۔ اور اس کے احسان مند رہیں۔ اس کی نشانیوں سے انکار کرنے والوں کو عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔

اخیر میں آپ کی نبوت عامہ کی طرف اشارہ ہے کہ آپ ہر قوم کے لئے ہادی ہیں۔ اس کی تائید قرآن کی دوسری آیتوں سے بھی ہوتی ہے +

نَغِيصٌ {کمی ہوتی ہے۔ کبی تَرْدَادٌ۔ بڑھتے ہیں۔ مَقْدَار۔ اندازہ مقدار۔

مُتَعَالٍ۔ اعلیٰ۔ بہت عالی مرتبہ۔ مُسْتَخَفٍ۔ چھپنے والا۔ لَهَّ أَرْدَبٍ۔ پھرنے والا۔

مُعَقَّبَتٍ۔ پھر سے دار۔ يَحْفَظُونَهُ۔ اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ لَا يُغَيِّرُ۔ نہیں بدلتا۔

مَرَكَدٍ۔ ہٹانے والا۔ دُور کرنے والا۔ وَالٍ۔ والی۔ حامی۔ بچانے والا۔ يُلْشِيْ۔ اٹھاتا ہے۔

سَحَابٍ۔ بادل۔ رُفَّالٍ۔ بھاری۔ رَعْدٍ۔ رعد۔ گرج۔

خِيفَتِهِ۔ اس کا خوف۔ مِحَالٍ۔ قابو آنے والا۔ بَاسِطٍ۔ پھیلانے والا۔

كَفَيْهِ۔ اپنی دونوں ہتھیلیاں۔ فَاكَةً۔ اس کا منہ۔ ظُلُلٍ۔ سائے۔

عُدَّوْ صَبَحَ - اَصَالَ - شَامَ - فَسَّالَتْ - پس بہ نکلے -
 اَوْدِيَةً - جمع وادی کی وادیاں - سَيَّلَ سَيَّلَ - زُو - ذَبَدًا - جھانک - بالائی -
 رَاسِيًا - زائد - يُوقِدُونَ - وہ ملگاتے ہیں - حَلِيَّةٌ - زیور -
 جَفَاءً - بے کار - يَمْكُثُ - بچ رہتا ہے - باقی رہتا ہے -

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾ عِلْمُ الْغَيْبِ الشَّهَادَةُ

اللہ تعالیٰ اس چیز کو جانتا ہے جو مادہ اپنے پیٹ سے نکلتی ہے - اور مردہ کی کمی بڑھتی ہے -
 واقف ہے - اور اس کے پاس ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر ہے - دو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا

الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾ سَوَاءٌ مِنْكُمْ مَنْ أَسْرَأَ الْقَوْلَ وَمَنْ

بُزَّ اسے اعلیٰ مرتبہ کا مالک ہے - تم میں سے جو بات آہستہ کرے یا جو بکار کر کہ دے دونوں اس کے نزدیک
 بھربہ - وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾ کہ

برابر ہیں - اور جو رات کو چھپا ہوا ہے یا دن دھارے چلتا پھرتا ہو غرض اس کے نزدیک سب برابر ہیں - ہر ایک کے ساتھ
 مُعَقَّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِّنْ أَمْرِ

خدا کے پہلے دار گئے ہوئے ہیں جو خدا کے علم سے آگے پیچھے سے اس کی حفاظت کرتے رہتے ہیں

اللَّهُ إِنْ أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا لَا يَخْلِفُ مَا يَقُولُ حَتَّىٰ يَغَيِّرُ مَا بِأَنْفُسِهِمْ

اور یاد رکھو کہ خدا یقیناً اُس قوم کی حالت نہیں بدلتا جو خود اپنی حالت بدلنے کے خواہاں نہ ہوں - اور

وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَ لَهُ وَمَا لَهُمْ مِّنْ

جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر کوئی آفت لانا چاہتا ہے تو اسے کوئی نہیں ٹال سکتا - اور اس کے مقابلے میں کوئی نہ

دُونَهُ مِنْ وَّآلٍ ﴿١١﴾ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا

مددگار نہیں ہو سکتا - خدا وحی ہے جو عذاب سے ڈرانے اور جنت کا لالچ دلانے

وَطَمَعًا وَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿١٢﴾ وَيَسْخَرُ الرُّعْدُ

کے لئے نہیں بجلی کی جھک دکھاتا ہے اور پھر بھاری گھٹائیں چڑھاتا ہے - اور گرج اور خود فرشتے اس کے

بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ

خوف سے تسبیح پڑھتے ہیں اور وہ جس پر چاہتا ہے بجلی گرا دیتا ہے -

بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ

اور یہ لڑتے اللہ کے بارے میں بحثیں کرتے ہیں حالانکہ وہ عقل کے پھندوں میں

الْبَحَالُ ۝ لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

بے اثر نہیں آسکتے شرک و یا دیگر کو اسی سے دعا کرتا ہے۔ اور جو اُسے چھوڑ دوسروں کو پکارتے ہیں۔

لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطٌ كَفِيَّهُ إِلَى الْمَاءِ

تو وہ دیکھتے نہیں کہ وہ انہیں جواب تک نہیں دیتے مگر آتا کہ کوئی شخص پانی کی طرف ہاتھ پھیلائے ہو کہ وہ

لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغٍ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا

اس کے منہ تک چلا آئے حالانکہ وہ کبھی اس کے منہ تک آئے والا نہیں ہے۔ اور ان کا فردس کی دعائیں محض بیکار

فِي ضَلَالٍ ۝ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

جانی ہیں۔ اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب خوشی و خوشی

طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلَالُهُم بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۝ قُلِ

اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور ان کے سامنے بھی صبح و شام۔ اے محمد! ان سے پوچھتے

مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ قُلِ أَفَاتُخَذْنَاهُ

آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟ کہئے اللہ! پھر پوچھتے! تو کیا تم اُسے چھوڑ کر

مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ لَا يَمْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ نَفْعًا وَلَا

مہربانی اپنا حامی بناتے ہو جو تمہارا تو کیا اپنے نفع و نقصان کا بھی احتساب۔

ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ

نہیں رکھتے۔ پھر پوچھتے! کیا نابینا اور بینا برابر ہو سکتے ہیں؟ یا کیسے

تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا

اندھیرا اور روشنی برابر ہیں؟ یا انہوں نے اللہ کے لیے شریک بنائے ہیں کہ انہوں نے

كَخَلَقَهُ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

خدا ایسی مخلوق پیدا کر دئی ہو اور اس کی شناخت میں گڑبڑی ہو گئی ہو، کہہ دیجئے یہ نہیں بلکہ اللہ ہی ہر شے کا خالق ہے

وَهُوَ الْعَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ

اور وہ ہیستہ اور زبردست ہے۔ اور اُس نے آسمان سے پانی برسایا پھر اپنی مقدار کے مطابق

أَوْدِيَةً يَقْدَرُهَا فَأَحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَابِيًا وَمِمَّا

ندی مالے بہنے لگی اور زور و جھگ کو اوپر اوپر بہا لے گئی۔ اور دیکھو تو

يُوقَدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حُلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ

زیور بنانے کے لئے دھات تپائی جاتی ہے اُس میں سے کئی ایسا ہی جھانگ اور آجاتا ہے

مِثْلَهُ طَكَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ هُ فَاَمَّا

اللہ تعالیٰ اسی طرح حق و باطل کی مثال بیان کرتا ہے تو پھر جھانگ تو

الزَّبْدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ

بے کار چلا جاتا ہے اور جو لوگوں کے فائدے کی چیز ہوتی ہے وہ زمین میں

فِي الْأَرْضِ طَكَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ۱۵ لِلَّذِينَ

دہ جاتی ہے۔ اسی طرح وہ دھات بھی۔ تو خدا اسی طرح مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ جن لوگوں نے

اسْتَجَابُوا لِلرِّبِّمُ الْحُسْنَى وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ

اپنے پروردگار کی پکار پر لبیک کہی ان کے لئے توخیر دربت ہے۔ اور انہوں نے اس کا منہ نہ مانا تو اگر

لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَا فُتْرًا بَيْنَهُمْ أُولَئِكَ

ان کے پاس زمین، بھر کی چیزیں اور اتنا سی اور بھی ہو کہ اسے فترت نہ ملے۔ اگر عذاب فرشتے دن چھوٹ جائیں تو یہ یوں جانیں

لَهُمْ سُوءُ الْحَسَابِ هُ وَمَا أَوْفَرْتُمْ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۱۸

یہی وہ ہیں کہ ان کا حساب بُری طرح چھان بین سے لیا جائیگا۔ اور ان کا ٹھکانا جہنم ہوگا۔ اور وہ کتنا برا ٹھکانا ہے۔

تفسیر

اس رکوع کے شروع میں خدا کی قدرت کاملہ اور اس کی صفات کا بیان ہے پھر یہ بتایا گیا ہے کہ ہر آدمی کے ساتھ اس کے محافظ فرشتے لگے رہتے ہیں جو اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اسی آیت میں قوموں کے لئے بڑی نصیحت کی بات کہی ہے کہ اسی قوم کی حالت خدا بدلتا ہے۔ جو خود اسے بدلنے کی خواہاں ہو۔

خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی

نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا

مسلمانوں نے ذلت اور نکبت سے نکلنا نہیں چاہا۔ اس لئے اس مصیبت میں گرفتار ہو گئے۔

اب بھی وقت ہے کہ ہم میں سے ہر ایک نخل جلے۔ (عصام بکتاب اللہ پر عامل ہو جائے۔)

اس کے بعد مشرکوں کا ذکر ہے۔ اور مثالوں سے واضح کیا ہے کہ ان کے شریک انہیں نہ کوئی مدد دے سکتے ہیں۔ اور نہ ان کی کوئی بات سن سکتے ہیں۔

اس کے بعد حق و باطل کی مثال۔ بیان کی ہے کہ حق ایسی چیز ہے جو دنیا میں قائم رہے گا اور باطل اس جھاگ کی طرح ناکارہ ہے۔ جو پانی پر یا دھات پگھلانے پر اوپر آ جاتی ہے۔ اور وہ دنیا میں اسی طرح غیر مفید ہے۔ اور اس لیے فنا ہوگا۔

پھر قرآن کے احکام ماننے والوں کو خوشخبری اور انکار کرنے والوں کو سخت عذاب کی خبر دی گئی ہے *

اعْمَلُوا - اندھا۔ یُوفُونَ - وہ پورا کرتے ہیں۔ یَذَرُوهُمْ - بھلے میں۔

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ - تم پر سلامتی ہو۔ تم سلامت رہو۔ تم راضی خوشی رہو۔

اَفَمَنْ يَعْلَمُ اَنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ

کیا وہ شخص جو کہ یہ جانتا ہو کہ جو کچھ میرے رب کی طرف سے تجھ پر اتارا گیا ہے وہ بالکل سچ ہے اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو کہ

اعْمَلُوا اَنْتُمْ تَذَكَّرُوْا اَوَلَوْ اَلْبَابِ ۱۹) الَّذِيْنَ يُوفُونَ

باہل راست اندھا ہو رہا ہو۔ اور بات بھی یہی ہے کہ صرف عقل و ہوش والے ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں ایسے عقل کے اندھے نہیں

بَعْدَ اَللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ اَلْمِيْثَاقَ ۲۰) وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ

عقل و ہوش والے وہ ہیں جو کہ اللہ کے ساتھ جو عہد باندھتے ہیں تو اسے توڑتے نہیں بلکہ اچھی طرح نبھاتے ہیں۔ اور وہ لوگ

مَا اَقْرَبَ اَللّٰهُ بِهٖ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيُخَافُوْنَ

اسی چیز کو جوڑتے ہیں جس کو جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اور اپنے پروردگار سے ڈر رکھتے ہیں اور بڑی طرح حساب لے

سُوْءَ الْحِسَابِ ۲۱) وَالَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَابْتِغَاءَ وَجْهِ

ہونے سے خوف رکھتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو کہ صرف اپنے پروردگار کی رضا مندی کے لئے

رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَانْفَقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا

راز میں خرچتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے انہیں دے رکھا ہے اسے کھلے بندوں میں اور چوری چھپے بھی

وَعَلَانِيَةً وَيَذَرُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

اللہ کی رضا میں خرچ کرتے رہتے ہیں اور برائی کا جواب بھلائی سے دیتے ہیں انہی کے لئے آخرت کا

عَقَبَى الدَّارِ ۲۲) جَنَّتٌ عَدْنٌ يَدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ

گھر بہت ہوگا۔ اور آخرت والا گھر سرسبز عتبات میں جن میں وہ اور ان کے باپ دادوں بیوی بچوں میں سے جو بھی

مِنْ آبَائِهِمْ وَازْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ

نیک ہوں گے داخل ہوں گے۔ اور اس جنت کے ہر دروازہ میں سے فرشتے

عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ۝۳۳ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ

ان کے پاس آئیں گے۔ اور اگر کہیں گے سلام ملیکو دیکھو آخرت والا کھر

عَقَبَى الدَّارِ ۝۳۴ وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ

کتننا اچھا کھر ہے اور جو لوگ اللہ سے عہد باندھنے کے بعد توڑتے ہیں۔

مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَفْرَأَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوَصَّلَ وَيُفْسَدُونَ

اور جس چیز کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اسے اُن کاٹتے ہیں اور اس طرح دنیا میں

فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۝۳۵

فنا دیکھلاتے ہیں اُنہی پر اللہ کی طرف سے لعنت ہوگی اور اُن کو آخرت میں بہت برا گھر ملے گا۔

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ وَفِرْحُوا بِالْحَيَاةِ

دنیا میں تو رزق اللہ جس کو مناسب سمجھتا ہے با فراغت دیتا اور جس کے لئے مناسب سمجھتا ہے رزق تنگ رکھتا

الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ۝۳۶

ہے اور یہ اسی دنیا کی زندگی سے خوش ہو رہے ہیں حالانکہ آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی بالکل معمولی سی حیثیت رکھتی ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں اللہ تعالیٰ نے نیک آدمیوں کو جنت کی خوشخبری دی ہے۔ اور بتایا ہے جنت

میں وہ بہت ہی آرام و آسائش سے رہیں گے۔ فرشتے اُن کی خدمت کے لئے حاضر ہوں گے۔ دوسری

طرف نافرمانوں کی حالت بیان کی ہے کہ انہیں بہت ہی مصیبت و عذاب کا سامنا ہوگا۔ اس کے بعد

بتایا ہے۔ دنیا کے مال و دولت اور رزق کی زیادتی پر آدمی کو مغرور نہیں ہونا چاہیے۔ بلکہ آخرت کیسے

کوشش کرنی چاہیے۔ کیونکہ وہ ہمیشہ رہنے کی جگہ ہے۔ اور دنیا چند روز کے سنے کی جگہ ہے۔

تَطْمِئِنُّ السُّلُطَانُ ۝۳۷ طوبیٰ خوشخبری۔ مبارکباد۔ مَتَابِ میراث کر جانا۔

سَيُورُوتُ ۝۳۸ چلائے جاتے۔ برکت جاتے۔ کَلِمَ بَرَاءَ جاتے۔ یَا یُسُ سچتے وہ۔

قَائِرَةٌ ۝۳۹ مصیبت آفت۔ تَحُلُّ ۝۴۰ اُتار جائے۔ یُخْلِفُ وہ خلافت کرے گا۔

اَنَاب - جھکے - توبہ ہو۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ

جو لوگ تیری نبوت سے منکر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے نبوت کی کوئی خاص نشانی کیوں نہیں

قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ

ذیٰ آئی ہے مجھ کو ان سے کہہ دو۔ نبوت کی نشانی سے ہدایت نہیں لی سکتی بلکہ اللہ جس کو غافل دیکھتا ہے اُسے گمراہی میں چھوڑ

اَنَاب ۲۷ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُم بِذِكْرِ

ذیٰ اب آئے اور جو اس کی طرف توجہ ہوتا ہے اُسے ہدایت دیتا ہے۔ اور یقیناً جو لوگ ایماندار ہیں ان کے دلوں کو اللہ ہی کی یاد سے

اللَّهُ الْاَبْدِ كَرِ اللَّهُ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۲۸ الَّذِينَ آمَنُوا

اطمینان حاصل ہوتے۔ اور یقیناً اللہ ہی کی یاد سے جس سے کہ دلوں کو اطمینان حاصل ہو سکتا ہے۔ جو لوگ ایمان لے آئے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحُسْنُ مَا ب ۲۹ كَذَلِكَ

اور انہوں نے چھوڑا، کام بھی کئے انہیں بہا کر یاد ہو کہ ان کا شوکانا آخرت میں بہت ہی اچھا ہوگا۔ اور اے محمد! ہم نے اسی طرح

اَرْسَلْنَاكَ فِيْ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا اُمَمٌ لِّتَتْلُوْا

تجھے اس امت کی طرف رسول بنا کر بھیجائے جس طرح کہ اور رسولوں کو ان امتوں کی طرف بھیجا تھا جو اس امت سے پہلے گزر

عَلَيْهِمُ الَّذِيْ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ

پر مکی میں اور تجھے اس لئے بھیجا ہے کہ جو کچھ ہم تیری طرف وحی کریں تو وہ انہیں پڑھ کر سن لے اور یہ کافر منہ سے ہی انکار کرتے

قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَاب ۳۰

میں ان سے کہہ دو کہ منہ ڈرو کوئی نہیں ہی میرے پروردگار ہے جس کے ہوا اور کوئی معبود نہیں میں اسی پر بھروسہ کیا ہوں کہ مجھے اسی کی طرف لوٹنے جانا

وَلَوْ اَنَّ فِرْعٰنَ اَنَّا سَيَّرْتُمْ بِهِ اِجْبَالُ اَوْ قَطَّعْتَ بِهِ الْاَرْضُ

اور اگر کوئی ایسا قرآن بھی ہوتا کہ جس کے پڑھنے سے ہمارے مرک جاتے یا زمین کٹ جاتی یا اُس کے پڑھنے سے

اَوْ كُلُّم بِهِ السَّمٰوٰتِ ۚ بَلْ لِلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيعًا ۚ اَفَلَمْ يَأْتِئْسَ

مردوں کو بلایا جاسکتا تو بھی یہ کافرانہ بات کہ یہ ہے کہ سرچ کا کام اللہ ہی کے اختیار میں ہے اور کیا سہماں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ لَّوْ شِئَاءُ اللّٰهُ لَهٰدٰى النَّاسَ جَمِيعًا ۚ

اتنا بھی نہیں سمجھتے کہ اگر اللہ مناسب سمجھتا تو سب لوگوں کو تجھوڑا سیدھی راہ پر لگاتا۔ مگر وہ

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا اَتٰصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعًا ۚ وَّ

اختیار رکھتے جوئے ایسا نہیں کرتا۔ اور ان کافروں پر تو ہمیشہ ان کی کرتوتوں کی وجہ سے کوئی نہ کوئی آفت آتی رہتی۔

تَحُلْ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ

یہاں تک کہ اللہ کا آفری وعدہ آجائے گا اور یا درگھو اللہ کی قسمی

لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿۳۱﴾

اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

تفسیر

آس رکوع میں پہلے تو یہ بتایا گیا ہے کہ ہدایت کی طرف متوجہ ہونے سے حاصل ہوتی ہے نہ کہ معجزے اور اللہ کی قدرت کی نشانیاں زیادہ دیکھنے سے۔ پھر یہ بتایا گیا ہے کہ صرف اللہ کی یاد ہی ایسی چیز ہے جو انسان کو صحیح اطمینان دے سکتی ہے۔ اور اللہ کی یاد حقیقت میں قرآن کا پڑھنا پڑھنا ہے۔ یہی وہ چیز ہے جو دل کو اطمینان دیتی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہر وقت قرآن کی طرف متوجہ رہیں تاکہ مطمئن رہیں +

أَمْ لَيْتُ يَوْمَئِذٍ لَّيْسَ لَكَ دَارٌ أَوْ لَكَ آلُوهٌ مِّمَّنْ يُكَذِّبُكَ ۚ
اُمْلِيتُ میں نے ہمت دی۔ سَمُّوهُمْ اُن کے نام لو تم۔ اَشْقُ زیادہ سخت
وَاقٍ۔ بچانے والا۔ اُكْلَهُمْ اُس کے پس دَارُكُمْ ہمیشہ رہنے والے۔
يُنْكِرُ وہ انکار کرتا ہے

وَلَقَدْ اسْتَمْتَعْتُمْ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَامْلَيْتُمُ لِلَّذِينَ

اور یقیناً تم نے مجھ سے پہلے رسولوں کے ساتھ بھی مذاق کیا گیا کچھ غصہ تو میں نے مذاق اڑانے والے کافروں کو

كُفَرُوا ثُمَّ اخَذْتُمْ فِيْهِمْ فَكَفَّ اَعْقَابُ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنْ هُوَ

ہمت دی مگر آخر میں نے اُن کو عذاب میں پکڑا پھر تجھے معلوم ہی ہے میرا عذاب دنیا گناہ سخت ہوتا ہے۔ کیا وہ اللہ جو ہر ایک

قَاتِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ ۚ

جان کے کام سے ابھی طرح وقت ان کے شریکوں کی طرح کہا جاسکتا ہے۔ محمد! ان سے کہو ذرا

قُلْ سَمُّوهُمْ ثُمَّ يَسْأَلُكُم بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَمْ

اُن کے نام تو لو اور اُن سے کہو کہ کیا اسے ایسے شریکوں کا پتہ بتاتے ہو جو کہ زمین کی کسی چیز کو نہیں جانتے اور نہ ہی

بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ بَلْ زَيْنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرَهُمْ وَ

عام ظاہر کسی بات کو سمجھ سکتے ہیں بلکہ حقیقت میں ان کافروں کو ان کی فریب کاریاں ہی کچھ اچھی معلوم ہوتی ہیں اور

صُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ

سیدھی راہ سے اسی وجہ سے رکے ہوئے ہیں اور اللہ جس کو گمراہی میں پھونڈے پھر اس کو کمرن ہدایت سے

هَادٍ ۳۶ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلِعَذَابُ الْآخِرَةِ

کتاب ہے۔ اُن کے لئے اس دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کی زندگی میں بھی عذاب ہی ہوگا جو کہ اس

أَشَقُّ وَمَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَّاقٍ ۳۷ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي

عذاب سے زیادہ سخت ہے اور اللہ تعالیٰ کے عذاب سے انہیں بچانے والا بھی کوئی نہیں۔ اور جس جنت کا وعدہ پرہیزگاروں

وَعِدَ الْمُتَّقُونَ طَجْرِيٍّ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلَّمَا دَاخِلُوا

کو دیا گیا اس کی مثال ایسے باغ کی ہے جس میں نہریں جاری ہوں اور اس کے درختوں کا سایہ بھی اور اس کے

وَوَظِلُّوا تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا وَعُقْبَى الْكَافِرِينَ

پہل بھی ہمیشہ رہنے والے ہوں۔ یہ پرہیزگاروں کا انجام ہے اور کافروں کا انجام

النَّارُ ۳۸ وَالَّذِينَ اتَّبَعَتْهُمْ أَكْثَرُ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنْزِلَ

دوزخ ہے۔ اور جن لوگوں کو الہامی کتابیں دی گئی ہیں مگر اب کتاب تیری طرف اتاری گئی انہیں

إِلَيْكَ وَمِنْ الْأَحْزَابِ مَنْ يُنْكِرُ بَعْضَهُ ط قُلْ إِنَّمَا

اس سے بھی خوشی حاصل ہوتی ہے مگر ان اہل کتاب میں سے ایسے بھی ہیں جو کہ اس کتاب کی بعض باتوں سے انکار کرتے

أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أَشْرِكُ بِهِ إِلَيْهِ أَدْعُوا وَ

میں ان سے کہہ دے کہ مجھے یہ سکھ دیا گیا ہے صرف اللہ کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ اور میں اوروں کو

إِلَيْهِ مَا ب ۳۹ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ط وَلَئِنْ

مجھے اسی کی دعوت دیتا ہوں اور مجھے اسی اللہ کی طرف لوٹ کے جانا ہے اور میرے لیے ہی قرآن کو عربی زبان میں احکام کا

اتَّبَعَتْ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ

مجموعہ بنا کر اس طرح کہ پہلی کتابیں اتاری گئیں مگر ان کے بعد ان کے علم کے آجانے کے بعد بھی گمراہ لوگوں کی خواہشات کی

اللَّهُ مِنْ قَوْلِي وَلَا وَاِق ۴۰

پیروی کی تو یاد رکھو خدا کے سوا نہ تو تیرا کوئی دغا ہو سکتا ہے اور نہ تجھے کوئی اس کے عذاب سے بچا سکتا ہے۔

تفسير

اس رکوع میں اللہ تعالیٰ نے اول تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تسلی دی ہے اور پھر بتایا ہے کہ اللہ ان کافروں

کو جو تجھ سے مذاق کر رہے ہیں، ضرور عذاب دے گا۔ اس کے بعد مشرکوں کی کم فتنی کو خامہ کرایا ہے کہ انہوں نے خدا کا شریک ایسی چیزوں کو بنا رکھا ہے جن کو دنیا میں کسی بات کا اصل کچھ بھی نہ بنیں۔ پھر اس کے بعد انہیں مذہب دنیا اور عذاب آخرت سے ڈرایا گیا ہے۔ آخری آیت میں یہ تعلیم دی گئی ہے کہ انسان کو قرآن کی تعلیم کو چھوڑ کر کسی اور کی خواہشات یا اپنی خواہشات کی پیروی نہیں کرنی چاہیے۔ ورنہ اسے بھی کافروں کی طرح عذاب میں گرفتار کرنا پڑے گا۔

يَمُحُوا ۙ دُودًا دُونَ ذَٰلِكَ ۚ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كُفْرُهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَسِيمٌ ۚ
يَسْتَوْفِيكَ ۚ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كُفْرُهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَسِيمٌ ۚ
يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كُفْرُهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَسِيمٌ ۚ

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمُ أَزْوَاجًا

اے محمد! ہم نے تجھ سے پہلے بھی یقیناً رسول بھیجے تھے ان کو ہم نے بیوی بچے بھی دیے تھے

وَذُرِّيَّةً ۚ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ

اور کسی رسول کی طاقت نہیں کہ وہ خدا کے حکم کے بغیر اپنی طرف سے کوئی نشانی لے آئے

اللَّهِ ۚ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ۝۳۸ يَمُحُوا ۙ اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ

اور ہر ایک کام کے لئے ایک مدت مقرر ہے۔ اور جس چیز کو مناسب سمجھتا ہے خدا دیتا ہے اور جس کو مناسب سمجھتا ہے

وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ۝۳۹ وَإِنْ مَا تُرِيدُكَ بَعْضَ الَّذِي

قائم رکھتا ہے کیونکہ اس کے پاس سب کتابوں کی اصل موجود ہے۔ اور اے محمد! اگر تم جو کچھ ان کافروں کے ساتھ عذاب کا وعدہ

نَعِدُهُمْ أَوْ تَتَوَقَّعُكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا

کر رہے تیری زندگی میں ہی پورا کر دکھائیں یا اس سے پہلے تجھے وفات دے دیں تو اس سے کچھ تیرے ہاتھ میں نہیں جا سکتا۔ اور یہی ہمارا کام تھا

الْحِسَابُ ۝۴۰ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ

انگوٹھوں کے نیچے انتظام کا پتہ دینا اور حساب وغیرہ لینا میرا کام ہے۔ کیا ان کافروں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ ہم کافروں والی زمین کو اس کے کناروں پر

أَطْرَافِهَا وَاللَّهُ يَحْكُمُ مَا يُحْكُمُ ۚ وَهُوَ سَرِيعُ

السلام پھیلا کر کم کرتے چلے آئے ہیں اور انہیں یہ بھی معلوم نہیں کہ جب اللہ حکم کرے تو اس کے حکم کو کوئی ٹال نہیں سکتا اور یہی بدیع ہے

الْحِسَابِ ۝۴۱ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ

بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ اور یقیناً ان سے پہلے جو کافر تھے انہوں نے بھی اپنے رسولوں کے ساتھ مکر و فریب کئے۔ یہ بھی کر سکتے ہیں

جَمِيعًا ۚ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۚ وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ لِمَن

اللہ کو سب مکر و فریب کا پتہ ہے۔ جو کچھ بھی کوئی کر رہا ہے اسے اسی طرح معلوم ہے اور ان کافروں کو بہت جلد معلوم ہو جائے گا کہ اس کو

عُقْبَى الدَّارِ ۴۲) وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا قُلْ

ماقت غراب ہے۔ اولے ٹھڈ! یہ کافر کہہ رہے ہیں کہ تو پیغمبر نہیں ان سے کہہ کہ اول تو میرے اور

کفى بالله شهيداً بيني وبينكم ومن عنده علم الكتاب ۴۳)

تھانے درمیان اس معاملہ میں گواہ اللہ ہے۔ دوسرے وہ لوگ بھی جن کو عالمی کتابوں کا اچھی طرح علم ہے۔

تفسیر

اس کفر میں کافروں کو تنبیہ کی گئی ہے کہ وہ سنبھل جائیں۔ اور دیکھیں کہ کس طرح آہستہ آہستہ اسلام پھیل رہا ہے۔ ایک دن ایسا آئے گا کہ سب زمین پر اسلام ہی اسلام ہوگا۔ اور خدا کے اس حکم کو کوئی ٹال نہیں سکتا +

۵۲ باون آیتیں سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ سِتُّ كُوْع

لِيُخْرِجَ تاکہ نکالے۔ حمید۔ حمد والا۔ تعریف کے لائق۔ وِیْلٌ۔ فرانی۔ وائے۔

لِسَانٌ۔ زبان۔ صَبَّارٌ۔ جمع صابر۔ صبر کرنے والے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے ہو رحمن رحیم ہے۔

الرَّفِیْقِیْبُ اَنْزَلْنَاهُ اِلَیْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی

۲ اکر۔ اے محمد! ہم نے یہ کتاب تیری طرف اس لئے اتاری ہے کہ تو لوگوں کو اس کتاب کی مدد سے ان کے رب کے حکم

النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلَی صِرَاطٍ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ۱) اللّٰهُ

سے کوئے اندھیرے سے نکال کر ذر کی روشنی میں لا کر اس زبردست اور تعریف والے اللہ کے بتائے راستہ پر لگا دے۔ اور جو

الَّذِیْ لَهُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط وَوِیْلٌ

آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی اللہ کا ہے اور جو اس سے انکار کریں ان کے لئے سخت

لِلْكَافِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدٍ ۲) وَالَّذِیْنَ یَسْتَحِبُّوْنَ

عذاب جو ان کی پر بادی ہے۔ اور وہ انکار کرنے والے کو یہ ہیں جو کہ آخرت کی زندگی کے

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ

مقابلہ میں دنیا کی زندگی کو زیادہ پسند کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی اللہ کے بتائے ہوئے سیدھے راستے سے

اللّٰهُ وَيَبْغُوْنَهَا عَوْجًا ۚ اُولٰٓئِكَ فِي ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ۝۳ وَمَا

روکتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ وہ راستہ ان کی سمجھ کے مطابق ٹیڑھا ہو اور اس میں عیب نہ ملے ہیں یاد رکھو یہ بہت ہی زیادہ گمراہ ہو چکے

اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمٍ مِّنْهُمْ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ

ہیں۔ اور ہم نے جو بھی رسول کی طرف بھیجا تو اسی قوم کا ہمزبان بھیجا تاکہ وہ انہیں ہمارا حکم سمجھا سکے۔ اس کے

فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنِ يَشَاءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ ۚ وَهُوَ

بعد جس کو اللہ مناسب سمجھتا ہے گمراہی میں رہنے دیتا ہے اور جس کو قابلِ ہمت ہے اسے ہدایت پر لے جاتا ہے اور جو

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۴ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِآيٰتِنَا اَنْ

نزدست اور دانا ہے۔ اور یقیناً ہم نے ہی موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا اور اس سے کہا کہ جا کر اپنی

اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۚ وَذَكِّرْهُمْ

قوم کو کفر کے اندھیرے سے ایمان کی روشنی میں لا اور انہیں اللہ کے فضل و کرم والے دن یاد دلا

بَايِسِ اللّٰهُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَايَةً لِّكُلِّ صَبَّارٍ شٰكُوْرٍ ۝۵

اس موسیٰ کے بھیجنے میں ہر ایک صبر کرنے والے اور شکر کرنے والے کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

اور جب حضرت موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! اللہ کی اس نعمت کو یاد کر جب کہ اس نے تمہیں

اِذْ اَنْجَاكُمْ مِّنْ اِلٍ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَ كُمْ سُوْءَ الْعٰذَابِ

فرعونوں سے نجات دی جو کہ تمہیں بہت سخت عذاب دیتے تھے یہاں تک کہ

وَيَذٰبِحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۚ وَفِيْ

تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے اور صرف تمہاری بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے۔ اے قوم! اس میں تمہارے

ذٰلِكُمْ بَلَاٌۢءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝۶

پہرہ درگاہ کی طرف سے ایک زبردست آزمائش تھی۔

تفسیر

آس سورت کا نام سورۃ ابراہیم ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس سورت میں اکثر ان پیغمبروں کا ذکر

ہے جو کہ حضرت ابراہیم کی اولاد سے ہیں۔ اس کے پہلے رکوع میں نبی کے بھیجنے کی وجہ بتائی گئی ہے۔ اور وہ

یہ ہے کہ لوگوں کو کفر و شرک کے اندھیرے سے نکالے۔ اور پھر یہ بتا دیا کہ لوگ جو نبیوں کی تعلیم سے انکار کرتے ہیں۔ تو اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ دنیا کی زندگی سے آخرت کی نسبت زیادہ محبت کرتے ہیں۔ اور اللہ کے حکموں پر چلنا انہیں دشوار معلوم ہوتا ہے۔ اس کے بعد حضرت موسیٰ کا حال بیان کیا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ اُسے بھی صرف اسی لیے بھیجا تھا کہ اپنی قوم کو اللہ کے احسان یاد دلا کر گمراہی اور کفر کے اندھیرے سے نکال کر ایمان کی روشنی میں لائے۔ ایمان کو روشنی اور نفاذ اس لیے کہا گیا ہے کہ اللہ کے رسول پر ایمان لانے سے اور اُس کی تعلیم پر چلنے سے ہی انسان نیک و بد اور اپنے بُرے بھلے کو اچھی طرح سمجھ سکتا ہے۔ ورنہ نہیں +

غَنِيٌّ - بے پردہ - بے نیاز - تَدْعُونَنَا - تم ہمیں بلاتے ہو - سُبُلٌ - راستہ -
نَصْبَرَتْ - ہم مزدور مبرکین گئے۔ اَذِيْمُوْنَا - تم ہمیں اذیت دو۔ يَكْفُرُوْنَ - تم کفر کرنے والے
(توکل کرنے والے) (بھروسہ کرنے والے)

وَ اِذْ تَاَذَنَ رَبُّكُمْ لَنْ يُّشْكِرَنَّكُمْ وَلَا يَزِيْدَنَّكُمْ وَلَكِنْ كَفَرْتُمْ

اور حضرت موسیٰ نے کہا اے قوم! دیکھو جب تمہارے رب نے عام حکم فرمایا کہ دیکھو اگر تم شکر کرو گے تو تمہیں اور زیادہ نعمتیں دے گا

اِنْ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝۷ وَقَالَ مُوسٰى اِنْ تَكْفُرُوْا اَنْتُمْ وَمَنْ

لیکن اگر تم کفر کرو گے تو وہ یہ کتا ہے میرا عذاب کا فزوں کے لئے بہت ہی سخت ہو گا۔ اور موسیٰ نے اُن سے یہ بھی کہہ دیا کہ اگر تم اور

فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۸ اَلَمْ يَاۤتِكُمْ نَبُوۡا

جس قدر بھی دنیا میں بستے ہیں سب ہی کو فرشتا کر کے اس توانہ کو کوئی پردہ نہیں کیونکہ وہ ہر سب سے بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے۔ اے لوگو!

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَۃٌ وَالَّذِيْنَ مِنْ

کیا تمہیں اُن لوگوں کا کچھ بھی حال نہیں جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں جیسے کہ نوح کی قوم، عاد اور ثمود کی قوم اور اُن کے بعد کی قومیں

بَعْدَهُمْ ۚ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ط جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

جن کو صرف اللہ ہی جانتا ہے۔ اُن سب کے پاس اللہ کے رسول صاف رہیں اور نشانیاں دے کر آئے۔ مگر

فَرَدُّوْا اَيْدِيَهُمْ فِىْٓ اَنْۢوٰحِهِمْ وَقَالُوْا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ

انہوں نے رسولوں کے منہ کو بند کرنے کی کوشش کی جتنی کہ اپنے ہاتھوں سے اُن کے منہ بند کئے اور کہہ دیا کہ جو کچھ تم نے کریم

بِهٖ وَاِنَّا لَنَفِیْ سُلٰكٍ فَمَا تَدْعُوْنَا اِلَيْهِ مُرِیْبٌ ۝۹ قَالَتْ

کے جو ہم آہستہ بالکل منکر ہیں۔ اور جس چیز کی تم ہمیں دعوت دیتے ہو ہمیں اس میں سراسر شک ہے ذرا بھر بھی یقین نہیں۔ اُن کی طرف

۱۲

۱۳

رُسُلَهُمْ اِنِّي اللّٰهُ شَكُّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَدْعُوْكُمْ

یہ بھیجے ہوئے رسولوں نے کہا کیا ان اللہ کے متعلق شک ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور وہ تو نہیں لے

لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ط قَالُوْا

بلکہ ہمارے کہتا ہے پھر گناہوں کو معاف کرے اور تمہیں ایک مقررہ وقت تک ملت دے۔ قوم ذالوں نے کہا بھائی! تم آؤ

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ط تَرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَ اَعْمٰى

کیا ہو؟ ہماری طرح انسان ہی تو ہو تو کیا اب تم چاہتے ہو کہ جن کی ہمارے باپ دادا نے پرستش کرتے تھے ان

كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا فَاتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۰ قَالَتْ لَهُمْ

ہمیں روک دو اگر ایسا ہی ہے تو پھر کوئی ایسا بیجا ہونے کی صاف صاف نشانی لاؤ۔ ان کی طرف سے بھیجے ہوئے رسولوں

رُسُلَهُمْ اِنْ نَحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَن

کہا اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم رسولے تمہارے جیسے انسان ہونے کے اور کچھ نہیں مگر اللہ نے ہم پر احسان کیا اور وہ اپنے

يَسْتَاْءُ مِّنْ عِبَادِهِ وَمَا كَانَ لَنَا اَنْ نَّاتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا

بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے اور ہمارے لئے تو یہ ناممکن ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی یادیں

بِاِذْنِ اللّٰهِ وَعَلٰى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۱ وَمَا لَنَا اِلَّا

تمہارے لئے آئیں اور جب ہر ایک ایسا نڈار کو چاہیے کہ اللہ پر بھروسہ رکھے۔ تو پھر ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ پر بھروسہ

نَتَوَكَّلُ عَلٰى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ط وَلَنْصَبِرَنَّ عَلٰى مَا

نکرے جبکہ اس نے ہی یہ ہمارا راستہ ہمیں سچایا ہے۔ ہم اُسی پر بھروسہ کرتے ہوئے تمہیں جو تکلیف

اٰذِيْتُمُوْنَا وَعَلٰى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝۱۲

دوگے اُس پر صبر کریں گے۔ کیونکہ سب بھروسہ کرنے والے اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔

تفسیر

اس رکوع کی پہلی آیات میں حضرت موسیٰ کی زبانی یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ بندوں کی عبادت سے

بے نیاز ہے صرف انہیں کے بھلے کے لئے انہیں عبادت کا حکم دیتا ہے۔ اُس کے بعد عبرت لانے کے لئے نافرمان

اُمتوں کا حال بیان کیا گیا۔ اور بتایا گیا کہ انہوں نے اپنے رسولوں سے کیا سلوک کیا اور ان رسولوں نے کس طرح ان کو

جواب دیا۔ اور پھر کس طرح انہوں نے صبر سے کام لیا۔ اور حقیقت میں ہمیں نصیحت کی گئی ہے کہ ہم بھی تبلیغ

کرنے میں صبر سے کام لیں اور لوگوں کی باطل کا تحمل سے جواب دیں +

لَنَسُكِّنَنَّكُمْۙ بِمَا يَسْئَلُونَكُمْ - خَافَ - خَوَنَ كِیَا - ڈر۔
 يَتَجَرَّعُهُۥ - گھونٹ دیں گے۔ يُسِغُهُۥ - تپائے گے۔ رِمَادٌ - راکھ۔
 اَشْتَدَّتْ - سخت ہوئی۔ بَرَزُوا - رُوبرُو نکل آئیں گے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلرُّسُلِ هُمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَاۤ اَوْ

کفار نے اپنے پیغمبروں سے کہا تھا کہ یا تو ہم تم کو اپنے ملک سے نکال دیں گے یا تم ہمارے

لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَاۤ اَوْ حٰجِیْ اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ

ہمارے مذہب میں آ جاؤ گے۔ اس پر پیغمبروں کے پروردگار نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ تم ان سرکش لوگوں کو

الظَّالِمِیْنَ ۝۱۳ وَلَنَسُكِّنَنَّكُمْۙ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْۙ ذٰلِكَ

مزدور ہلاک کر دیں گے۔ اور ان کے بعد تم کو ملک میں بسائیں گے۔ یہ صلہ ان لوگوں کے لئے ہوگا

لِمَنْ خَافَ مَقَامِیْ وَخَافَ وَعِیدٌ ۝۱۴ وَاسْتَفْتَحُوا و

جو میری جوابدہی کے لئے کھڑے ہوئے اور میرے وعدہ عذاب سے ڈرتے ہیں۔ پیغمبروں نے کہا کہ ان کا اور کافروں

خَافَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ۝۱۵ مِّنْ وَّرَآئِهِۦ جَهَنَّمُۙ وِیُسْقٰی مِنْ

بھلا کہیں فیس نہ موچنا پھر ان کی خواہش پوری ہوئی اور ہر ایک جبار کو سرکش ہلاک ہوا۔ یہ تو دنیا کی سزا تھی اس کے بعد اس کے لئے

مَّاءٍ صٰرِیْدٍ ۝۱۶ یَتَجَرَّعُهُۥ وَلَا یَكَادُ یُسِغُهُۥ وَاِیْتِیَ الْمَوْتُ

دو زخ ہے اور وہ اس کو پیپ کا پانی پلا جاتے گا۔ گھونٹ تو دے گا لیکن گلے سے پیچھے اُسے اتارنے کے کا ہر طرف سے موت

مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمِیَّتٍ وَّمِنْ وَّرَآئِهِۦ عَذَابٌ

ہی موت کا سامان ہوگا لیکن اُس کی جان نہ نکلے گی اور عذاب سخت اس کے سامنے رہے گا۔

غَلِیْظٌ ۝۱۷ مَثَلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْۙ اَعْمٰۤیُۤ اَلْهُمُ كَرَمٰۤدٍ

اپنے پروردگار سے جو کفر کرتے ہیں ان کے اعمال ایسے ہیں جیسے راکھ کہ آدمی کے

وَاَشْتَدَّتْ بِهٖ الرِّیْحُ فِیْ یَوْمٍ عَاصِفٍۙ لَا یَقْدِرُوْنَ مِمَّا

دن تیز ہوا اُسے اُڑا رہے ہائے اور ان کی کمانی کچھ بھی ان کے کام نہ آئے گی۔

كَسَبُوْا عَلٰی شَیْءٍۙ ذٰلِكَ هُوَ الصَّلٰلُ الْبَعِیْہُ ۝۱۸ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

اور یہی پرے درجے کی ناکامیابی ہے۔ لے آدم زاد! کیا تو نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ

اَللّٰہُ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّۙ اِنْ یَّشَآئِذْ یُهْبِكُمْۙ

خدا نے آسمانوں اور زمین کو ضرور کسی مصلحت ہی سے پیدا کیا ہے۔ اگر وہ چاہے تو ہم سب کو مٹا کر

وَيَا أَيُّهَا الْبَشَرُ خَلَقَ جَدِيدٌ ۱۹ وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۲۰

نئی خلقت کو لا بسائے۔ ایسا کرنا اللہ کے لئے دشوار نہیں ہے۔ قیامت

بَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا

کے دن اللہ کے سامنے سب لوگ حاضر ہوں گے تو ضعیف کفار متکبر کفار سے کہیں گے تم تو تمہارے پر دتھے

لَكُمْ تَبَعًا فَمَا لَكُمْ مَغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ

آج تم کچھ بھی اللہ کا عذاب ہم سے بٹا سکتے ہو یا نہیں؟ دو جواب دیں گے

قَالُوا الْوَهْدُ بِنَا اللَّهُ لَهْدِيكُمْ سَاءَ عَلَيْنَا أَجْرُنَا آمَنَّا

”اللہ ہم کو راہ راست دکھاتا تو ہم بھی نہیں راہ راست دکھاتے۔ اب ہم صبر کریں یا بے مہربی کریں دونوں

صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيصٍ ۲۱

حالتیں برابر ہیں ہم کو عذاب سے کسی طرح چھٹکا رہا نہیں۔

تفسیر

اس رکوع کے شروع میں نافرمان امتوں کی گستاخانہ گفتگو ہے۔ اس کے بعد ان کی ہلاکت اور ان کی کج

دوسری قوموں کے لانے کا ذکر ہے۔ پھر دوزخیوں کی سزا کا ذکر ہے۔ جو بڑی عبرتناک ہے۔ ان کو ہر طرف سے

موت کی تکلیف گھیرے ہوئے ہوں گے +

مُصْرِحَكُمْ فَرَا دُكُونُكُمْ وَالْأَمْرُ أَصْلُهُ اس کی بڑھ۔ قَرَعَهَا۔ اس کی ڈالیاں

باجتنت جسم پر لگا۔

وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ

انیر فیصلہ کے بعد شیطان کہے گا ”خدا نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے تم سے

وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِي عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا

جھوٹا وعدہ کیا تھا میں نے تم پر کوئی زبردستی تو کی نہ تھی میں نے تو سزا اتنا کیا کہ

أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي فَلَا تَلُمُونِي وَلَوْلَا أَنْفُسُكُمْ

تمہیں اپنی طرف بلایا اور تم نے میرا کہنا مان لیا تو تم لوگ مجھے کیوں الزام دیتے ہو، بلکہ اپنے آپ ہی کو الزام دو۔

مَا أَنَا بِمُصْرِحِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِحِي إِنْ كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكُمُونِ

انہیں متھار نہی فریاد دہی کر سکتا ہوں اور نہ تم لوگ میری فریاد دہی کر سکتے ہو میں تو یہ ماننا ہی نہیں کر اس کے پہلے دنیا میں تم مجھے

مِنْ قَبْلُ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۲﴾ وَأَدْخِلْ

اللہ کا شریک ٹھہراتے تھے۔ بیشک ظالموں پر قیامت کے دن دردناک عذاب ہوگا۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

اور انہوں نے نیک عمل بھی کئے تو ایسے باغوں میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بڑی بہہ رہی

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ تَحْتَهُمْ تَجَارِيحُ فَاكِهَةٍ ۖ كَثِيرَةٍ مِّنْ دُونِهَا ۖ فِي سَائِغٍ مِّنْ عَذْوٍ ۖ فِيهَا مِن

ہوں گی اور وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ان میں ہمیشہ رہیں گے وہاں ان کی لذات کے وقت کی دعا سلام عید کے

تَرْكِيفٍ ۖ ضَرْبُ اللَّهِ مِثْلًا ۖ كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا

سے عمدہ کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اللہ نے اچھی بات یعنی کلمہ توحید کی مثال ایسے اچھے درخت سے دی ہے جس کی بڑاڑی

ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ﴿۲۳﴾ تُؤْتِي أُكْلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ

ربہا۔ یعنی جو اور شاخیں آسمان سے ملی ہوئی ہوں۔ اور خدا کے حکم سے وہ ہر فصل میں بار آور رہے۔ اور اللہ تعالیٰ

رَبِّهَا ۖ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۲۴﴾

لوگوں کے لئے اس واسطے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ نصیحت پکڑیں

وَمِثْلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ ۖ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ

کلمہ شرک اس کے درخت جیسا ہے جو اُٹھا ہوا زمین پر ہو اور

الْأَرْضِ مَالِكًا مِنْ فَرْارٍ ﴿۲۵﴾ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ

ٹھہر نہ سکتا ہو۔ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو کلمہ توحید کی برکت سے

الَّتِي فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَيُضِلُّ اللَّهُ

دنیا اور آخرت میں ثابت قدم رکھے گا اور ظالموں کو گمراہی میں

الظَّالِمِينَ ۖ قَدْ وَفَعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿۲۶﴾

چھوڑ دیتا ہے اور جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں شیطان جو اپنے پیروں کو جواب دے گا۔ اس کا بیان ہے۔ اور ایمان و نیک

عمل والوں کی تعریف کی گئی ہے پھر کلمہ توحید کی شان مذکور ہے جو ایک مثال کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ اسی

طرح کلمہ شرک کی بھی لیکن جو لوگ ایمان طے ہیں۔ وہ حکم بات پر ثابت ہوتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ صرف ظالموں

کو ہی گمراہ کرتا ہے +

مَصِيرًا كُمْ - پھر جانا تمہاری طرف - ذَا يُبَيِّنُ - پھر لے والے - لَا تَخْصَوْهَا - نہ پورا گن سکو ان کو

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّ اَحْلَوْا قَوْمَهُمْ

اے پیغمبر! کیا تم نے ان لوگوں کے حال پر نظر نہیں کیا جنہوں نے اللہ کے نعمت کے بدلے ناشکری کی اور اپنی قوم کو ملاکت کے

ذَارَ الْبَوَارِ (۲۸) . كُفْرًا يَصْلُوْنَهَا وِبَسَّ الْقِرَارِ (۲۹) وَجَعَلُوا لِلّٰهِ

یعنی جہنم میں لے جا انارا - یہ سب اس میں داخل ہوں گے جو بہت بُری جگہ ہے - ان لوگوں نے اللہ کے شریک

اَنَّهُ اَدَّ اِلَيْضُلُوْا عَنْ سَبِيْلِهِ قُلْ تَمَتُّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى

مُتَّحِرے میں تاکہ اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے ہٹکا دیں - اے پیغمبر! آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ دنیا میں چند روز اذیت اٹھائے

النَّارِ (۳۰) قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يٰقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا

پھر تو تمہارا ٹھکانا دوزخ ہی میں ہے - اے محمد! تو ہمارے مومن بندوں سے کہہ دو کہ وہ نماز پڑھائیں اور میں نے جو دیا ہے اسے

فَمَا زَقَّوْهُمْ سِرًّا وَعَلٰنِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّآلِيَ يَوْمَ لَا يَبْعُرُ فِیْهِ

چھپا کر یا ظاہر کر کے روز قیامت کے آنے کے پہلے خرچ کرتے رہیں کیونکہ قیامت کے دن نہ اعمال کی خرید و فروخت ہوگی۔

وَلَا خَلْلٌ (۳۱) اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنْ

اور نہ کسی کی دوستی کام آئے گی - اللہ ہی نے زمین اور آسمانوں کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی برسایا اس کے

السَّمٰوٰتِ مَاءً فَاَخْرَجَ مِنْ الشَّجَرِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمْ

ذریعہ سے تمہارے کھانے کے لیے میوے پیدا کیے - اپنے فکر سے پانی میں چلنے کے لیے

الْفُلْکَ لِتَجْرٰی فِی الْبَحْرِ بِاَمْرٍ وَّ سَخَّرَ لَكُمْ الْاَنْهٰرَ (۳۲) وَسَخَّرَ لَكُمْ

کشتیاں تمہارے اختیار میں کر دیں - نہریں تمہارے قابو میں کر دیں - آفتاب اور مہتاب کو بھی تمہارا

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ذٰلِیْقَبٰیْنِ وَ سَخَّرَ لَكُمْ الْیَلَّ وَالنَّهَارَ (۳۳) وَاَنْتُمْ

مطیع بناؤ - کوہ چکر کھا رہے ہیں اور رات اور دن کو بھی تمہارے واسطے مسخر کر دیا - اور جو کچھ تم نے اس سے

مِّنْ کُلِّ مَآسَاَلْتُمُوْهُ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تَحْصُوْهَا

انکا اور تمہیں دیکھا اس لئے تمہیں دیا - اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو گننے سے عاجز آ جاؤ گے -

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ (۳۴)

بیشک انسان بڑا ہی بے انصاف اور ناشکر گزار ہے -

تفسیر

اللہ کی نعمت کے بدلے جن لوگوں نے ناشکری کی اور قوم کو ہلاک کرنے کی کوشش میں لگایا - ان کی اور جنہوں نے شرک کیا ان پر

عذاب کا ذکر ہے۔ اس میں وہ لوگ بھی شریک ہیں جو قوموں کو طرح طرح کی اپنی نفسانی تحریکات میں مبتلا کرتے ہیں +

اَصْنَامُ - جمع صنم کی بتوں۔ عَصَائِي - میری نافرمانی کی۔ نَعْلُنْ - ظاہر کرتے ہیں۔

کِبَر - بڑھاپا۔

وَاذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِي وَ

اے کفار کہ وہ وقت یاد کرو جب ابراہیم نے کہا تھا اے میرے پروردگار اس شہر کو جو جائے امن بنائے مجھے اور

بَنِيَّ اَنْ تَعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۚ رَبِّ اِنَّهُمْ اضْلَلْنِ كَثِيْرًا مِّنْ

میری نسل کو بتوں کی پرستش سے بچا۔ اے میرے پروردگار ان بتوں نے بہت سے آدمیوں کو بہکایا

النَّاسِ فَمَنْ يَتَّبِعْنِ فَاِنَّهٗ يَمِيْنٌ ۚ وَمَنْ عَصٰنِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ

ہے۔ جو میری پیروی کرے وہ میرا ہے اور جو میری نافرمانی کرے تو تو بخشنے والا مہربان

رَّحِيْمٌ ۚ رَبَّنَا اِنِّیْ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بُوَادِ غَيْرِ ذٰی زَرْعٍ عِنْدَ

ہے۔ اے ہمارے پروردگار میں نے اپنی بعض اولاد کو محترم گھر یعنی کعبہ کے پاس میدان بے زراعت کے میں

بَيْتِكَ الْحَرَامِ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاَجْعَلْ اَفْعٰدَةً مِّنْ

بسائی ہے۔ تاکہ یہ لوگ نماز پڑھیں۔ تو لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف

النَّاسِ هَوٰی اِلَيْهِمْ وَاَرْزُقْهُمْ مِّنَ الشَّعْرِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۚ

پھیرا۔ اور ان کو دوسرے ملکوں کی پیداوار سے روزی دے۔ تاکہ یہ تیرا شکر کریں۔

رَبَّنَا اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا خَفٰی وَمَا نَعْلُنْ وَمَا يَخْفٰی عَلٰی اللّٰهِ مِنْ

اے میرے پروردگار تو میری چھپی اور کھلی ہوتی باتوں کو خوب جانتا ہے۔ اللہ پر کوئی چیز زمین اور آسمان

شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمٰوٰتِ ۚ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ

کی مخفی نہیں ہے۔ شکر ہے اس اللہ کا جس نے بڑھاپے

لِیْ عَلٰی الْکِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ ۚ رَبِّ

میں مجھے اسمعیل اور اسحق عطا کیے ہیں۔ میرا رب بیگ سب کی دعا سنتا ہے۔ اے میرے پروردگار

اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۚ

تو مجھے اور میری اولاد کو پابند نماز رکھ اور میری دعا کو قبول کر۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِیِّ الدِّیْنِ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۚ

اے میرے پروردگار حساب کے دن میرے اور میرے والدین اور سب مومنوں کے گناہ بخش دے۔

۱۴

تفسیر

اِس رکوع میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے جو کہ مکہ معظمہ اور اپنے اولاد کے لئے کی تھی۔ منجملہ اور دو باتوں کے اس شہر کی عظمت کی طرف لوگوں کا دل لگا رہنے کی دعا مل تھی۔ یہ دل کی لگی ہوئی دعا تھی۔ کہ آج سب مسلمانوں کا دل اس کی طرف لگا رہتا ہے پہلی دعا کو قبول ہونے کو یاد کر کے اس کی شکل گزاری کرتے ہیں اخیر میں پند الدین جلد مسلمانوں کی کفالت کی دعا **تَشْخَصُ**۔ چڑھ جاویں گی۔ **مُهْطِعِينَ**۔ دوڑتے ہوئے۔ **مُقْبِعِي**۔ اُدبچائے ہوئے۔ **اَقْسَمْتُ**۔ قسم کھاتے ہیں۔ **اَصْفَاد**۔ زنجیروں۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ

اے نبی ! یہ نہ سمجھ کر کہ ان کے اعمال سے اللہ غافل ہے۔ عذاب میں تاخیر تو صرف اس دن تک کے لئے

لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ **مُهْطِعِينَ مُقْبِعِي رُءُوسِهِمْ**

ہے جب لوگوں کی نظریں خیرہ ہوں گی۔ لوگ اپنے سر اوپر اٹھائے ہوئے دوڑتے چلے جائیں گے۔

لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ﴿۴۳﴾ **وَأَنْذِرِ النَّاسَ**

اور اپنے آپ کو بھی نہ دیکھیں گے۔ دل بھی ان کے اڑے ہوئے ہوں گے۔ اے پیغمبر! آپ لوگوں کو اس دن سے

يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا إِلَى

دُورائے جب کہ عذاب آنے پر ظالم کہیں گے کہ اے میرے پروردگار ہم کو ذرا جہلت دے تو

أَجَلٍ قَرِيبٍ نَّحْبُدُكَ وَنَتَّبِعُ الرَّسُولَ أَوَلَمْ تَكُونُوا

ہم تیری دعوت قبول کریں گے اور پیغمبروں کی پیروی کریں گے تو جواب دیا جائے گا کیا تم لوگ وہی نہیں

اَقْسَمْتُ مِنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾ **وَسَكَنتُمْ فِي مَسْكِينَ**

جو آپس میں نہیں کھا کر کہتے تھے۔ کہ تم پر زوال نہ آئے گا۔ کیا تم ان لوگوں کے گھروں میں نہیں رہے۔

الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا

جنہوں نے اپنے آپ ظلم کئے تھے۔ حالانکہ تم پر ظاہر ہو گیا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا تھا اور تم کو مثالیں

لَكُمْ لَامِثَالٍ ﴿۴۵﴾ **وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ وَإِنْ**

دے کر سمجھا بھی دیا تھا۔ وہ لوگ اپنی چالیں چلتے رہے حالانکہ ان کی چالیں اللہ کی نظر میں تھیں۔ مگر ان لوگوں کی

كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ **وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ فَخْلَفَ**

چالیں ایسی تھیں کہ پہاڑ بھی ان سے ٹل جائے مگر ان کی کوئی تدبیر پیش نہ گئی۔ اے محمد! تو یہ سمجھ کہ اللہ اپنے رسولوں سے

وَعِدَہٗ رُسُلُہٗ طرآنَ اللہِ عَزَّیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ یَوْمَ تَبَدَّلُ

دعہ غلانی کرے گا۔ کیونکہ بیشک اللہ زبردست بدلہ لینے والا ہے۔ یہ بدلہ اس دن لیا جائے گا جب

الْأَرْضُ غَیْرُ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾

زمین اور آسمان بدل جائیں گے۔ اور اللہ واحد قہار کے سامنے لوگ حاضر ہوں گے۔

وَتَرَى الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِیْنَ فِی الْأَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَّابِلُہُمْ

اے مجرم! تو اس دن مجرموں کو زنجیروں میں جڑا ہوا دیکھے گا۔ اور ان کے کرتے

مِّنْ قِطْرٍ اِنْ وَتَغْشٰی وُجُوہُہُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لَیَجْزِیَ اللہُ کُلَّ

قطران کے ہوں گے اور آگ ان کے منہ میں لگی ہوئی ہوگی۔ یہ اسیلے ہوگا کہ ہر ایک اپنی کٹی کا

نَفْسٍ مَّا کَسَبَتْ طرآنَ اللہِ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هٰذَا بَلَّغُ

بدلہ پائے۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ یہ قرآن مجید آدمیوں کے لئے گویا ایک

لِلنَّاسِ وَلَیُّنْذِرُوْا بِہٖ وَلَیَعْلَمُوْا اَنَّمَا ہُوَ اللہُ وَاحِدٌ وَّ

اطلاع نامہ ہے لوگوں کو چاہیئے کہ اس کے ذریعہ اللہ سے ڈریں اور جانیں کہ وہی اکیلا معبود ہے۔ اور

لَیُّنْذِرُکُمْ اَوَّلُوْا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾

عقل والوں کو چاہیئے کہ نصیحت پکڑیں۔

تفسیر

تآفرانوں کے لئے وعید ہے اور اس سزا کا بیان ہے۔ جو قیامت کے دن ہونے والا ہے۔ اور لوگوں کو

قیامت کے دن سے ڈرنے کا حکم ہے۔ اس دن لوگ اپنے کیئے ہوئے پر پھٹنائیں گے لیکن اس سے کوئی فائدہ نہ ہوگا۔

اور کافر لوگ قیامت کے دن زنجیروں میں جکڑے جائیں گے۔ اور بہت ہی بُری حالت میں ہوں گے۔

ننانوے آیتیں سُوْرَةُ الْحَجْرِ مکیّۃ ۲۷ رکوع

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۱﴾

نہایت ہی مہربان رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کیا گیا۔

اَلرَّحْمٰنِ تِلْكَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱﴾

الکر۔ یہ صاف صاف بیان کرنے والے قرآن کی آیتیں ہیں۔

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
رُبَّ	بہت بار۔ اکثر۔	يَلْهَمُهُمْ	غفلت میں رکھے اُن کو	اَمَلٌ	امید۔ آرزو۔
سَبِقُ	آگے بڑھ جاتی ہے۔	الَّذِي كَرِهَ	نصیحت یعنی قرآن۔	فَجُنُونٌ	دیوانہ۔
شَيْعٍ	فرقے۔ گروہ۔	نَسْلُكَهُ	اپنا بیٹے ہیں ہم اُس کا	ظُلُومًا	ہو جائیں وہ۔
يَعْرِجُونَ	وہ چڑھیں وہ چڑھنے سے	نَسَكْرَتُ	پڑھ والا گناہ نہ سلجھا گیا	مَسْكُورُونَ	جادو کیے ہوئے۔
رُبَّمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ اے محمد! یہ کافر بہت بار یہ تمنا کریں گے کہ کاش! وہ بھی مسلمان ہوتے۔					
ذَرَهُمْ يَا كَلْبًا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِمُهُمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝۳ انہیں اسی حالت میں کھاتے پیتے اور دنیا کی زندگی سے فائدہ اٹھاتے رہنے کے ن کون کی آرزو ہے					
وَمَا اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَاٰهَا كِتَابٌ آخرت سے غافل کر رہی ہیں مگر انہیں جلد حقیقت کا پتہ چل جائے گا۔ اور ہم نے جس شے کو بھی تباہ کیا اُس کے لئے ایک					
مَعْلُومٌ ۝۴ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا مہلت کی مدت ضرور مقرر کی تھی۔ اور اس امت کے متعلق مقرر کی ہوئی طہری نہ تو کبھی مقررہ وقت سے بڑھ جاتی تو					
يَسْتَخِرُونَ ۝۵ وَقَالُوا يَا اَيُّهَا الَّذِي نَزَّلَ عَلَيْنَا نہ وہ قوم ہی اُس کو ملے توئی کہتی ہے۔ اور یہ کافر کہتے ہیں کہ لے بھائی جس پر کہ قرآن نازل ہوا ہے					
الذِّكْرُ اِنَّكَ لَكَبُورٌ ۝۶ لَوْ مَا تَاْتَيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ تو تو دیوانہ ہے۔ اگر تو بچا ہے تو ہمت پاس فرشتے کیوں نہیں					
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۷ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ لے آتا، اور ہے محمد! ہم جب بھی فرشتوں کو اتارتے ہیں					
اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْا اِذَا مُنْظَرِيْنَ ۝۸ اِنَّا نَحْنُ تو ایک خاص ٹھیک مصلحت کے مطابق اتارتے ہیں اور جب فرشتے آئیں گے تو پھر انہیں ہمت ہی کب					
نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۹ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا دی جائیگی۔ اور ہم نے اس قرآن کو اتار لیا اور اب ہم ہی اس کی حفاظت بھی کریں گے۔ اور یقیناً لے محمد! ہم نے					

مَنْ قَبْلِكَ فِي شَيْعِ الْأَوَّلِينَ ⑩ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ

تجسس پہلے بھی جو گروہ گذرے ہیں ان میں بھی پیغمبر بھیجے۔ اور کوئی ایسا رسول نہیں تھا جو ان کے پاس گیا ہو

رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑪ كَذَلِكَ نَسْلُكُهُ فِي

اور اس کے ساتھ انہوں نے ٹھٹھا نہ کیا ہو۔ ہم بھی پھر خبروں کے دل میں اسی خیال

قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ⑫ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ

کو بیٹھا رہنے دیتے ہیں۔ یہ کہہ والے بھی ایمان نہیں لاتے اور یہی عادت ان سے پہلوں کی بھی

الْأَوَّلِينَ ⑬ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ

گدڑ چلی ہے۔ اے محمد! اگر ہم آسمان میں کوئی دروازہ کھول دیں اور وہ پھر اُس پر چڑھنے کے

يَعْرِجُونَ ⑭ لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ

قابل بھی سو جائیں تو یہی کہیں گے کہ ہماری آنکھوں میں کچھ شر کی غاری سی ہے جس سے ٹھیک ٹھیک کچھ بتا

قَوْمٌ مُّسْحُورُونَ ⑮

نہیں سکتے نہیں! بلکہ ہم پر تو جادو کر دیا گیا ہے۔

تفسیر

اس سورت کا نام سورت حجر اس لئے ہے کہ اس میں ایک بستی جس کا نام حجر تھا، اُس کے رہنے والوں کا بیان ہے۔ اس میں بھی سورت ابراہیم کی طرح اُن قوموں کا حال ہے جن پر اُن کی نافرمانی کی وجہ سے عذاب نازل ہوا۔ اس سورت کے پہلے رکوع میں اول تو قرآن کی ایک خاص خوبی بیان کی گئی ہے کہ یہ عذاب و ثواب یا دوسری باتیں بالکل صاف صاف بتا دیتا ہے۔ اس کے بعد بتایا گیا ہے اگرچہ کافر دنیا کے دھندوں اور اپنی فضول امیدوں میں بھنس کر اسلام کو قبول نہیں کرتے۔ مگر ایک وقت ان پر ایسا ضرور آئے گا کہ یہ بھی تمنا کریں گے کہ کاش! ہم بھی مسلمان ہوتے۔ خصوصاً اُس وقت جبکہ یہ مسلمانوں کو جنت میں دیکھیں گے۔ پھر یہ بتایا گیا ہے کہ منکروں کی یہ عام عادت ہے کہ یہ معجزات اور خدا کی قدرت کی نشانیاں دیکھ کر بھی ایمان نہیں لاتے۔ یہاں تک کہ اگر ان کے لئے آسمان پر چڑھنے کا راستہ بنا دیا جائے تو بھی یہ نہیں مانیں گے۔ بلکہ اُن کہیں گے کہ ہم پر جادو کیا گیا ہے۔ اور اسی طرح باقی رکوعوں میں اسی بات کو بیان کیا گیا ہے کہ کس طرح اُن لوگوں نے اللہ کی قدرت کی نشانیاں دیکھ کر انکار کیا۔ اور پھر ہلاک ہوئے۔

بُرُوجًا - برج۔ حَفِظْنَاهَا - ہم اُس کی حفاظت محفوظ رکھا کر جیم۔ دھنکا لہڑا پھٹکا راموا
 لاسْتَرْقَ - چرالے چرایا اس نے شہابِ بچکتا ہوا شعلہ۔ مَدَدْنَا - ہم نے پھیلانا۔
 رَوَّاسِي - پہاڑ۔ لَوَاقِحَ - پانی سے بھری ہوئی۔ حَازِنِينَ {خزانہ کرنے والے۔
 مُسْتَقْدِمِينَ - پہلے۔ مُسْتَخْرَجِينَ - پچھلے۔ بدیں آنے والے۔

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّظِيرِينَ ۝۱۶ وَ

اور یقیناً ہم نے ہی آسمان بنائے میں اور پھر ان برجوں کو دیکھنے والوں کے لئے آراستہ کر دیا ہے۔ اور ہم نے

حَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۝۱۷ إِلَّا مِنْ أَسْتَرَقَ السَّمْعَ

ہر ایک دھنکارے ہوئے شیطان سے ان کو محفوظ کر رکھا ہے۔ اور اگر کوئی چوری سے کچھ سنا بھی چاہتا ہے تو اس پر

فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ مُبِينٌ ۝۱۸ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَالْقَيْنَا

وہیں سے شعلہ برستے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور اس زمین کو ہم نے ہی بچھایا ہے اور اس میں

فِيهَا رَوَّاسِي وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ۝۱۹ وَ

پہاڑ کھڑے کر دیے اور پھر اس زمین میں ہر ایک مناسب اور سجاوٹ کی چیز ہم نے ہی اُگائی اور پھر

جَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ ۝۲۰

اس زمین کی پیداوار کو تمہارے لئے اور جس کو تم خود رزق نہیں دے سکتے اُس کے لئے زندگی کا سامان بنا دیا۔

وَلَنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنْزِلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ

اور کوئی چیز ایسی نہیں ہمارے پاس جس کے خزانے نہ ہوں مگر ہم ہر ایک چیز کو ایک خاص انداز سے کے مطابق

مَعْلُومٍ ۝۲۱ وَأَرْسَلْنَا الرِّيَّحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

اُتارتے ہیں۔ اور ہم نے ہی پانی سے بھری ہوئی ہواؤں کو بھیجا پھر ان سے ہی آسمان سے مینہ برسا یا۔

فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ ۝۲۲ وَإِنَّا لَنَحْنُ

اور پھر وہ پانی تمہیں ہلایا۔ جس کو تم جمع نہیں رکھ سکتے تھے۔ اور ہم ہی ہیں جو سب

نَحْنُ وَنُبَيِّتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ ۝۲۳ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقِيمِينَ

زندہ کرتے اور مارنے میں اور ہم ہی ہیں جو باقی رہ جائیں گے۔ اور یاد رکھو جو پہلے گزر چکے ہیں وہ بھی ہمیں معلوم ہیں

مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ۝۲۴ وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ

اور جو بعد میں آئیں گے ہمیں اُن کا بھی علم ہے۔ اور اے محمد! تیرا رب اِسب کو قیامت کے

يَحْشُرُهُمْ رَبُّنَا لَهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥﴾

دن اکٹھا کرے گا۔ اور وہ تو بہت ہی حکمت والا اور سرچیز کا جاننے والا ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں بتایا گیا ہے کہ آسمان میں جو برج وغیرہ بنائے گئے ہیں۔ ان سے غیب کا علم مدد نہیں ہو سکتا۔ شیطان صفت انسان بہت کچھ کوشش کرتے ہیں۔ مگر وہ کچھ پتہ نہیں چلا سکتے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنی دوسری نعمتیں جو انسان کے لیے اور حیوان و نمل کے لیے عام ہیں۔ بیان کی ہیں۔ اور یہ صرف اس لیے کہ پڑھنے والے سمجھیں۔ بخور کریں۔ اور اللہ پر ایمان لے آئیں۔ اور جو ایمان لے آئے ہیں۔ وہ اللہ کے ان انعامات کا شکریہ ادا کریں +

صَلِّصَالٍ گار۔ کیچڑ۔ حَمَیْ۔ گرم کی ہوئی۔ مَسْنُونٍ {کھنکھانی۔ بجے والی۔ ٹھیکری کی طرح۔} سَوِّیْتُمْ میں اُسے برابر کروں۔ درت کروں۔ سَمُومٌ۔ بہت گرم۔ نَفْخَتُمْ میں پھونکوں۔ میں نے پھونکی تُو فُجِیْ میری بنائی ہوئی رُوح۔ فَفَعُوا۔ تم گر پڑے۔ جھک جاؤ۔ اَنْظَرْنِیْ مجھے تو مت دے۔ اَعْوِیْتَنِیْ۔ تو نے مجھے گمراہ کیا۔ اَعْوِیْتُمْ میں اُنہیں گمراہ کروں گا۔ عَلٰی۔ بھٹک۔ مَقْسُومٌ۔ بانٹا گیا۔ مقرر کیا گیا۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلِّصَالٍ مِنْ حَمَیْمٍ مَّسْنُونٍ ﴿٢٦﴾

اور یقیناً ہم نے ہی انسان کو اُس کیچڑ سے جو کہ پک کر ٹھیکری کی طرح ہو رہا تھا بنایا۔

وَالْجَبَانَ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُومِ ﴿٢٧﴾ وَاذْقَالَ

و اِس انسان سے پہلے ہم نے جن کو بہت تیز آگ سے پیدا کیا اور اُسے مجھ! جب تیرے پروردگار

رَبِّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقُ کَثْرًا مِّنْ صَلِّصَالٍ مِّنْ حَمَیْمٍ

سے فرشتوں سے کہنا کہ دیکھو میں کیچڑ سے جو پک کر ٹھیکری کی طرح ہو رہی ہو انسان بنانے والا

مَسْنُونٍ ﴿٢٨﴾ فَاِذْ اَسْوٰیْتَهُ وَنَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَفَعُوا

ہوں پس جب میں اُس کو ٹھیک ٹھاک کر کے اپنی طرف سے اُس میں رُوح ڈال دوں تو تم سب اُس کے

لَهُ سٰجِدٌ ﴿٢٩﴾ فَنَسَجَ الْاَلَمَلٰٓئِكَةُ کُلُّهُمْ اٰجَعُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَا

سائے تابعدار ہو کر جھک جانا۔ پس سب فرشتوں نے آدم کے سامنے جھک کر تابعداری کا اظہار کیا۔ سوائے

إِبْلِيسَ إِلَىٰ أَنْ يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ﴿۳۱﴾ قَالَ يَا بَلِيسُ

ابلیس کے کہ جس نے اس بات کا انکار کیا کہ اُس کا تابع رہا ہو۔ اللہ تعالیٰ نے ابلیس سے کہا۔

مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ أَكُنْ لِسَجْدَةٍ

کیا بات ہے کہ تو نے ان کا تعبداری کرنے والوں کا ساتھ نہیں دیا۔ اُس نے کہا مجھ سے تو نہیں ہو سکتا کہ اس

لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ

انسان کو جس کو تو نے اُس کی طرح جو رہا تھا پیدا کیا ہے سجدہ کروں۔ اللہ تعالیٰ نے کہا

فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿۳۴﴾ وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَىٰ

جائے جا۔ بس آج سے تو ہماری طرف سے دھتکارا گیا ہے۔ اور ہماری طرف سے نیاست کے دن تک تجھ پر

يَوْمَ الدِّينِ ﴿۳۵﴾ قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمٍ يُبْعَثُونَ ﴿۳۶﴾

لغت بستی رہے گی۔ ابلیس نے یہ سنا کہ کہا۔ اے اللہ! مجھے بھی اُس دن تک جس دن کہ یہ انسان پھر دوبارہ اٹھائے جائیں

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿۳۷﴾ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿۳۸﴾

کچھ کرنے کی ملت ہے۔ اللہ نے کہا جاتے ملت دی گئی اُس دن تک جس کا وقت مقرر ہو چکا ہے۔

قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَآ

ابلیس نے کہا اے اللہ چونکہ تو نے مجھے بھٹکایا ہے تو اب میں زمین میں انسان کو دنیا کی زندگی آراستہ کر دکھاؤں گا اور

أَغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۳۹﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ﴿۴۰﴾

اُن سب کو گمراہ کر دوں گا۔ مگر سوائے تیرے مخلص بندوں کے کہ انہیں شاید نہ کر سکوں۔

قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿۴۱﴾ إِنَّ عِبَادِي لَكِنَّ

اللہ تعالیٰ نے کہا دیکھ یہ اخلاص کا ہی راستہ ہے جو سیدھا مجھ تک پہنچتا ہے اسی لئے جو میرے بندے بن گئے اُن پر

لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَايِبِ ﴿۴۲﴾

تیرا کوئی بس نہیں۔ اُن اتیرا بس اُن گمراہوں پر ہوگا جو تیری پیروی کریں گے۔

وَأَنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعُ أَبْوَابٍ

اور اُن سب کے لئے جہنم کا وعدہ ہے۔ اُس جہنم کے سات دروازے ہیں اور اُن میں سے

لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَقْسُومٌ ﴿۴۴﴾

ہر ایک دروازہ کے لئے ایک خاص حصہ مقرر ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں اللہ تعالیٰ نے انسان اور جن کی پیدائش کا حال بیان کیا ہے۔ پھر اس کے بعد انسان کو

تمام مخلوقات پر فضیلت دینے کا حال بتایا ہے۔ یہ صرف اس لئے کہ انسان اپنے کو حقیر سمجھ کر کسی اور کو اپنا معبود نہ بنالے۔ اور مشرک بن کر اپنے آپ کو دونوں میں ڈالے۔ اور یہ بھی بتایا ہے کہ جو اشرار ایمان لے آتے ہیں اور اس لئے مخلص بندے بن جاتے ہیں۔ اُن پر کسی شیطان یا ابلیس کا بس نہیں چل سکتا۔ ابلیس کا بس صرف انہی لوگوں پر چلتا ہے جو خود خدا سے منہ موڑیں۔ ہمیں چاہیئے کہ اشرار تعالے پر ایمان لائیں۔ اور اس کی عبادت کریں۔ تاکہ شیطان کے شر سے محفوظ رہیں +

غِلّ - رنج - کدورت - سُرر - جمع سر پر تخت بچھونے - مُتَقَبِّلَینَ - آئنے سامنے۔

ضعیف - ہمان - وَجَلَوْنَ - ڈرنے والے۔ تَوَجَّلْ - توڑ۔

بَشَرٌ مُّؤْمِنٌ {تم مجھے بشارت دیتے ہو} قَانِطِینَ - ناامید ہونے والے یَقْنَطُ - وہ ناامید ہوتا ہے۔
خُطْبُکُمْ - تمہارا کام تمہاری ہم - لَمَنْجُوْهُمْ رَجُلٌ بَیِّنٌ {ہم نے جانچ لیا ہے۔} قَدْ رَأٰنَا {معلوم کیا ہے۔}

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَلْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنَّتِ وَعِیُّوْنَ ۝۴۵ اَدْخَلُوْهُمْ اِسْلَمًا

یقیناً پرہیزگار جنّتوں میں ہوں گے جن میں پہنچتے جا رہی ہوں گے۔ انہیں کہا جائے گا کہ سلامتی کے ساتھ اور اس واپس

اٰمِنِیْنَ ۝۴۶ وَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا

ان جنّتوں میں داخل ہو جاؤ جو بھی ان کے دل میں کسی سے رنج و کدورت ہو گی اُسے مٹا دیا جائے گا اور وہ بھائی بھائی بن کر

عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقَبِّلِیْنَ ۝۴۷ لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ

آئینے سامنے تختوں پر بیٹھے ہوں گے۔ نہ تو انہیں اس جنّت میں کسی قسم کی تکلیف پہنچے گی نہ وہ کبھی اُس جنّت سے

مِنْهَا یُخْرِجُوْنَ ۝۴۸ نَبِیُّ عِبَادِیْ اٰتٰی اَنَا الْغَفُوْرَ الرَّحِیْمَ ۝۴۹

نکلے جائیں گے۔ اے محمد! میرے بندوں کو بتا دے کہ میں بخشنے والا مہربان بھی ہوں

وَاَنْ عَذَابِیْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِیْمُ ۝۵۰ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ

اور میرا عذاب بھی بہت دردناک عذاب ہے۔ اور اے محمد! ان لوگوں کو براہیم کے ہماؤں کے معاملہ

ضَعِیْفٍ اِبْرٰهَیْمَ ۝۵۱ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلَامًا

سے آگاہ کر۔ اور وہ یوں ہے کہ جب وہ براہیم کے پاس پہنچے اور اُسے السلام علیکم کہا۔ تو براہیم نے

قَالَ اَنَا مِنْكُمْ وَجَلَوْنَ ۝۵۲ قَالُوْا لَا تَوَجَّلْ اِنَّا نَبَشِّرُكَ

اُن سے کہا کہ ہمیں تو تم سے کچھ خوف سا معلوم ہوتا ہے۔ اُنہوں نے کہا ڈر نہیں۔ ہم تجھے ایک سمجھدار لڑکے کے پیدا ہوئی

بُعْلَمَ عَلَيْهِ ۝ قَالَ ابْشِرْ تَمُوتُنِي عَلَىٰ أَنْ مَسَّنِيَ الْكِبَرُ فِيمَا

خوشخبری دیتے ہیں۔ ابراہیم نے کہا کیا تم اب بشارت دیتے ہو جبکہ میں بالکل بوڑھا ہو چکا ہوں یہ بشارت

تُبَشِّرُونَ ۝ قَالُوا ابْشِرْكَ بِالْحَقِّ فَلَاتَكُنُ مِنَ الْقٰنِطِیْنَ ۝

کسی نے رہے ہو؟ انہوں نے کہا ہم تجھے ایک بھی خوشخبری دے رہے ہیں اس کے پورا ہونے سے ناامید نہ ہو۔

قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ۝ قَالَ فَمَا

ابراہیم نے کہا ناامید تو میں نہیں۔ اپنے بدردہگار کی رحمت سے تو وہی ناامید ہوتے ہیں جو گمراہ ہوں پھر ابراہیم نے ان

خَطَبَكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ۝ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ

پوچھا۔ اے مائو! اچھا تو تمہارا اصلی کام کیا ہے جس کے متعلق تم بھیجے گئے ہو؟ انہوں نے کہا ہم مجرموں کی قوم کی طرف

مُجْرِمِينَ ۝ إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجِّوهُمْ أَجْمَعِينَ ۝

بھیجے گئے ہیں۔ تاکہ ان پر عذاب نازل کر لیں۔ ہاں لوط کے اہل عیال! انہیں ہم ضرور عذاب سے بچا لیں گے۔

إِلَّا أَصْرَاتَهُ قَدْ زَنَّا إِنَّهَا لَمِنَ الْغَابِرِينَ ۝

سوائے لوط کی بیوی کے ہم نے اندازہ لگایا ہے کہ وہ ضرور پیچھے رہ جائے والی ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں سب سے پہلے تو جنتیوں کا حال بیان کیا گیا ہے۔ اُس کے بعد حضرت ابراہیمؑ کے پاس اُن ہمانوں کے آنے کا بیان ہے۔ جو حقیقت میں اللہ کے بھیجے ہوئے رسول تھے۔ اور یہ بتایا گیا ہے۔ کہ انسان کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کسی وقت بھی ناامید نہیں ہونا چاہیئے۔ وہ ہر وقت اور ہر حال میں انسان کی مدد کر سکتا ہے۔ جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی گئی۔ نیز یہ بھی بتایا گیا ہے جس چیز کو ہم ناممکن سمجھتے ہیں وہ حقیقت میں اللہ کے نزدیک کوئی ناممکن نہیں۔

مُنْكَرُونَ: ناہیجان، پردیسی، اجنبی۔ اِمْتٰصُوا: جاؤ تم۔ مَقْطُوعٌ: کاٹی جانے والی۔

لَقَدْ ضَعَبُوا: تم لو کہتے ہو مجھ کو تم زبواؤں! تم مجھے رسوا کرتے ہو۔ نَهَكَ: تجھے بہنے منع کر دیا۔

بَشَقٌ: میری بیٹیاں۔ لَعْنَةُ: تیری زندگی کی قسم۔ سَكَّرْتَهُمْ: اپنے نئے میں اپنی بیٹی

مُشْرِقِينَ: دن چڑھتے۔ سورج نکلنے سے پہلے۔ نَكَرَ: لنگر۔ مَتَوِّعِينَ: لڑکے لگانے والے۔ غَوَّكِرَ: لڑکے لگانے والے۔

سَبِيلٍ مُّقِيمٍ۔ یہاں راستہ پکا راستہ اُنیکہ۔ ایک سببی کا نام ہے جس کو بھی کئے پر مامم۔ راستے پر۔

۶۲

فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ مِنَ الْمُرْسَلُونَ ﴿٦٢﴾ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُونَ

جب لوط کے اہل و عیال کے پاس وہ اللہ کے بھیجے ہوئے پیغمبر تھے تو لوہانے انہیں دیکھ کر کہا کہ تم تو مجھے کچھ نا پہچان کر رہی ہو معلوم ہوتا ہے

قَالُوا بَلْ جَدُّكَ بِمَا كَانُوا فَبَدَّيْمُرُونَ ﴿٦٣﴾ وَأَتَيْنَكَ

انہوں نے جواب دیا ہم پر دیکھی نہیں جن سے تم ڈرو بلکہ تم میرے پاس وہ سچی خبر لے کر آئے ہیں جس کے متعلق یہ کہ فرشتہ کرتے

بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٦٤﴾ فَاسْرِ يَا هَلُكَ بِقِطْعٍ مِّنَ

ہیں۔ اور ہم سچ کہتے ہیں کہ ایک سچی خبر تیرے پاس لے کر آئے ہیں۔ پس تھوڑی رات رہتے ہی یہاں سے اپنے عیال کو لیکر

النَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَذْيَارَهُمْ وَلَا يَلْتِفْ مِنْكُمْ أَحَدٌ مِّمُّوْا

نکل چل اور تو سب اہل و عیال کے پیچھے پیچھے چل۔ اور دیکھنا تم میں کوئی جی پیچھے کی طرف متوجہ نہ ہو اور جہاں نہیں

حَدَّثَ تَوَمَّرُونَ ﴿٦٥﴾ وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ

جائے کا حکم دیا گیا ہے وہاں سے جاؤ۔ اور ہم نے اسے یہ فیصلہ بھی سنایا کہ جمع ہونے ہی

ذَابِرَهُمْ وَلَا مَقْطُوعٌ مُّصْبِحِينَ ﴿٦٦﴾ وَجَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ

اس قوم کی جڑ کٹنے والی ہے۔ اور صبح اُس کی قوم کے لوگوں کو نہانوں کا سامنا معلوم ہوا تو سب شہر سے

يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٦٧﴾ قَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحُونِ

خوشیاں نہ لاتے ہوئے اُس کے گھر کی طرف آئے۔ حضرت لوط نے انہیں دیکھ کر کہا دیکھو یہ میرے مہمان ہیں خدا کے لئے مجھے

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تَخْزَوْنَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا أَوْ كَمْ نَنْهَكَ عَنِ

مہمانوں کے سامنے ذیل مذکور اللہ سے ڈرو اور مجھے رونا نہ کرو۔ وہ کہنے لگے کیا ہم نے تجھے تمام دنیا کے لوگوں کی حمایت

الْعَالَمِينَ ﴿٦٩﴾ قَالَ هَؤُلَاءِ بَنِيَّ إِن كُنْتُمْ فَعَلِينَ ﴿٧٠﴾

سے منع نہیں کیا تھا، لوط نے جواب دیا کہ اگر تمہیں کچھ کرنا ہی ہے تو یہ میری قوم کی بہو بیٹیاں کیا کم ہیں؟

لَعَنَّا إِيَّاهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٧١﴾ فَأَخَذْنَا لَهُمُ

اے مجھ! تیری زندگی کی قسم وہ لو اپنی سستی میں اندھے ہوئے تھے ان باتوں کو کہتے ہیں سورج نکلنے ہی اُن کو ایک

الصَّيْحَةَ مُشْرِقِينَ ﴿٧٢﴾ فَجَعَلْنَا عَلَيْهِمْ سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا

چنگھار نے پکڑ لیا۔ پس ہم نے اس سستی کو بھونچال سے اوپر تلے کر دیا اور اُن کا فروں پر کھسکا لے

عَلَيْهِمْ حِمَارًا مِّنْ سَبْحِيلٍ ﴿٧٣﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّمَنْ يَعْلَمُ

پتھروں کا زینہ برمایا غور و فکر کرنے والوں کے لئے اس لوط کی قوم کے واقعہ میں ہی اللہ کی قدرت کی کئی ایک نشانیوں ہیں

وَأَنَّهَا لِبَسَبِيلٍ مُّقِيمٍ ﴿٤٦﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

اور وہ جیسی تو سیدھے راستے پر واقع ہے پھر اس سستی میں ایمانداروں کے لئے اب بھی کئی نشانیاں ہماری قدرت کی اور اس

وَأَنَّ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ لظَالِمِينَ ﴿٤٨﴾ فَانْقَمَسْنَا

قوم کی تباہی کی ہیں۔ اور اسی طرح ایک کے رہنے والے بھی ظالم تھے پس ہم نے اُن سے بھی انتقام لیا۔

مِنْهُمْ وَلَهُمْ مَّا لِيَآ مَآءٍ مُّبِينٌ ﴿٤٩﴾

اور یہ دو نول بستیاں صاف راہ پر واقع ہیں۔

۵
۱۹
۵

تفسیر

آس رکوع میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح حضرت لوط کی قوم نے اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں دیکھنے کے بعد بھی اللہ کی نافرمانی کی۔ پھر کس طرح اللہ نے حضرت لوط کو توبہ پجالیا۔ اور اُس سب قوم کو ہلاک کر دیا۔ اس کے علاوہ اس سورت میں یہ بھی بتایا ہے کہ ایسی قوم سے ہمدردی کرنے والے بھی مجرم شمار کیے جاتے ہیں۔ اور انہیں بھی عذاب میں گرفتار کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ حضرت لوط علیہ السلام کی بیوی کو حضرت لوط کی قوم کے ساتھ ہلاک کیا گیا۔

حَجْرٌ - ایک جی کا نام۔ یَخْجُتُونَ - وہ تراشے تھے۔ مُصْبِحِينَ - صبح کے وقت۔
اصْفَحَ - درگزر کر تو۔ صَفَحَ - درگزر کرنا۔ معاف کرنا۔ مَثَانِي - دُہرائی جانے والی۔
لَا تَمُدَّنَّ بِتَیْمَتِهِمْ - اُڑوا جا۔ گروہ۔ اَخْفِضْ جَهَنَّمَ تو
جَنَاحَ - بازو۔ الْمُقْتَسِمِينَ - بانٹ لینے والے۔ عَصِيْنَ - بکڑے۔
اَصْدَعُ - کھول کر سنا دے۔ الْيَقِينَ - موت۔

وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحَجَرِ الْمُرْسَلِينَ ﴿٥٠﴾ وَآتَيْنَاهُمُ آيَاتِنَا

اور یقیناً حجر کے رہنے والوں نے بھی ہمارے بھیجے ہوئے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ ہم نے اُن کو اپنی نشانیاں دکھائیں

فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٥١﴾ وَكَانُوا يُنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ

مگر وہ اُن سے منہ موڑے ہی رہے۔ اور بڑے امن و امان سے پہاڑ میں تراش تراش کر

بُيُوتًا آمِنِينَ ﴿٥٢﴾ فَآخَذْتُمُ الصَّيْحَةَ مُصْبِحِينَ ﴿٥٣﴾

گھر بنائے رہے پس پھر صبح کے وقت انہیں ایک چٹکڑے آہٹ کیا۔

فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۸۲﴾ وَمَا خَلَقْنَا

اور جو کچھ وہ کر رہے ہیں اُنہیں کچھ فائدہ نہ پہنچایا۔ یہ سب آسمانوں اور زمین کو

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ط وَإِنَّ

اور جو اُن کے اندر ہے ان سب کو ہم نے بالکل عین مصلحت موقع کے مطابق بنایا ہے۔ اور اسی طرح

السَّاعَةِ لَا تِيَّةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ﴿۸۵﴾ إِنَّ رَبَّكَ

عین موقع پر وہ گھڑی بھی آکر رہے گی جس کا ہم وعدہ کر رہے ہیں۔ اے محمد! ان کافروں سے اچھے طریقہ سے درگزر ہی کر

هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِ

یقیناً تیرا رب جس نے پیدا کیا ہے وہ سب کچھ جانتا ہے۔ اور یقیناً ہم نے تجھے سات بار دہرائی جانے والی

وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَسُدَّنَّ عَيْنُكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا

آیتیں اور ایک عظمت والا قرآن دیا ہے۔ اب تو کچھ ہم نے مختلف لوگوں کو دے رکھا ہے اس کی طرف توجہ ہی نہ کر

بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَخَفَضْ جَنَاحَكَ

اور نہ ہی اُن کا کچھ فکر کر اور صرف مسلمانوں کی مدد کے لئے اپنے بازو کو جھکا۔

لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۸﴾ وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿۸۹﴾ كَمَا

اے محمد! ان لوگوں سے کہہ دے کہ میں تو ایک صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ اور ہم نے اس

أَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ ﴿۹۰﴾ الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ

قرآن کو اسی طرح اتارا جس طرح کہ پہلے ہم نے اُن کتابوں کو اُن باندے والے لوگوں پر اتارا تھا جنہوں نے بانٹ بانٹ کر قرآن

عِضِينَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا

کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔ تیرے پروردگار کی قسم! ہم ان سب کو ضرور اس کے متعلق پوچھیں گے۔ جو کچھ کہ

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۳﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ

وہ کرتے رہے ہیں۔ اے محمد! جس طرح تجھے ہم نے حکم دیا ہے تو اسی طرح قرآن ان لوگوں کو کھول کھول کر

الْمُشْرِكِينَ ﴿۹۴﴾ إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَفْزِعِينَ ﴿۹۵﴾ الَّذِينَ

سناٹے اور مشرکوں سے بچتا رہ۔ ہم تیری طرف سے ان مذاق اڑانے والوں کے لئے کافی ہیں۔ جو اللہ کے ساتھ

يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۹۶﴾ وَلَقَدْ

ایک اور اللہ بنا رہے ہیں۔ اُنہیں بہت جلد اپنی اس غلطی کا پتہ چل جائے گا۔ اے محمد! ہمیں معلوم ہے

تَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿۹۷﴾ فَاصْبِرْ بِحَسْبِ

کہ جو کچھ یہ کہتے ہیں اس سے تیرا دل ضرور تنگ ہوتا ہے۔ پس تو اپنے پروردگار کی تعریف اور تسبیح

رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ﴿۹۸﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ

کئے جا اور اس کے فرمانبردار سجدہ کر کے والے بندوں میں سے ہو جا۔ اور تو اس وقت تک اپنے پروردگار کی عبادت

يَا تَنِيكَ الْيَقِينَ ﴿۹۹﴾

کئے جاتا تو قیقہ تیری موت تیرے سامنے آکھڑی ہو۔

تفسیر

اس رکوع میں اول تو حجر کے رہنے والوں کی نافرمانی اور ان کی تباہی کا ذکر ہے۔ پھر اس کے بعد فرقہ بنانے والوں اور اختلاف کرنے والوں کو ڈرایا گیا۔ اور بتایا گیا ہے کہ قرآن سارا کا سارا عمل کرنے کی چیز ہے۔ ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہیے کہ ایک خاص حصے کے احکام کو مانا جائے اور باقی کو چھوڑ دیا جائے۔ اس کے بعد رسول خدا کی مثال دے کر ہمیں اللہ تعالیٰ کے احکامات کی تبلیغ کرنے اور صبر سے کام لینے اور مرتے دم تک اسلام پر قائم رہنے کا حکم دیا گیا ہے +

ایک سو اٹھائیس آئین سُوْرَةُ النَّحْلِ مِکْتِ دس رکوع

رُوح - مُراد وحی - اَنْزِلْنَا - ڈراؤ تم - نُطْفِقْ - نطفہ -
دَفْءٌ - جالے کا سامان کپڑے وغیرہ - جَمَالٌ - جمال - خُلُوصٌ - زینت - تَرْجُوْنَ - شام کے وقت لستے ہو۔
سَرْحُوْنَ - صبح کو لے جاتے ہو - بَلِغِيْهِ - پہنچنے والے اُس تک - شَرْقٌ - سمتی - جانا ہی -
حَيْلٌ - گھوڑے - بَعَالٌ - بھریں - حَمِيْرٌ - گدھے - جمع حمار کی -
لَتَرْكَبُوْهَا - تاکہ تم ان پر سوار ہو - قَصْدُ السَّبِيْلِ - سیدمی راہ - جَائِزٌ - میز می راہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شرع اللہ کے نام سے جو رحمن رحیم ہے۔

اَتَىٰ اَقْرَبُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ سُبْحٰنَهُ وَتَعَالٰی عَمَّا يَشْرِكُوْنَ ۝۱

اے مشرک! خدا تعالیٰ کی طرف سے عذاب کا فیصلہ ہو گیا۔ اب اتنی جلدی نہ کرو۔ وہ پاک اور ان چیزوں کے علاوہ ہر چیز جنہیں اس کا

يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهِ عَلٰی مَنْ يَّشَاءُ مِنْ

شریک نہیں لے میں۔ وہ فرشتوں کے ذریعہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے وحی نازل کرتا ہے۔

عِبَادَةِ أَنْ أَنْذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ ۚ خَلَقَ

کہ لوگوں کو ڈراؤ، کہ شرک سے باز آئیں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں اور مجھ سے ہی ڈریں۔ اے لوگو! خدا نے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ تَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝۳ خَلَقَ

ماں و باپ کے بنا پر آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور وہ جن چیزوں کو تم اس کا شریک قرار دیتے ہو ان سے بہت اعلیٰ ہے

الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝۴ وَالْأَنْعَامَ

اسی نے انسان کو غطف سے پیدا کیا پھر جب پیدا ہوتا ہے اور بڑا ہوتا ہے تو اچانک کھل جھکا رہتا ہے اور اسی نے

خَلَقَ لَكُمْ فِيهَا رِيفٌ وَمِمَّا فَرْعٌ وَمِمَّا فَعٌ وَمِمَّا تَاكُلُونَ ۝۵ وَلَكُمْ

انہما سے اے چرواہے یا اگے ان میں جگے کے سامان اور لعل کی چیزیں ہیں اور انہیں میں سے تم کھاتے ہو اور جب تم

فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تَرْمِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ۝۶ وَتَحْمِلُ

انہیں سچ کو لے جاتے ہو ورنہ گواہی لاتے ہو تو اس میں تمہارے لئے بڑا عمدہ نظارہ ہے اور پھر وہی چارپائے تمہارے

أَثَقَ لَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَّمْ تَكُونُوا بِلُغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ إِنَّ

لوگوں نے تمہارے لئے ایک ملک میں کرنا تک نہ بڑی جانکاری کے ساتھ پہنچتے یقیناً یہ سب باتیں اس بات کی

رَبِّكُمْ لَرُءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝۷ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ

اس میں کہ تمہارا یہ درگاہ بڑا رؤف رحیم ہے۔ اور خدا نے تمہارے لئے گھوڑے، چمڑے اور گدھے پیدا کئے

لِتَرْكِبُوهَا وَزِينَةً وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝۸ وَعَلَىٰ اللَّهِ

تمہارا تکیا ہے سواری کیلئے اور زینت کے لئے کچھ چھوڑو اور وہ آئندہ آدمی سواریاں پیدا کرے گا جنہیں تم نہیں جانتے ہو اور سیدھی

قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۝۹

دھرتی کی طرف چلنے والے اور اس کے ادھر اُدھر نیزہ راستے بھی ہیں اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی سیدھی راہ پر چلا دیتا

تفسیر

اس میں نہ کہیں و کفار کہہ کہ عذاب آنے کی خبر دی گئی ہے۔ اور بتایا ہے کہ رسولوں کی بعثت کا سب سے بڑا

مقصد یہ ہے کہ لوگوں کو شرک سے بچائیں۔ اور انہیں بتادیں کہ خدا کے سوا اور کوئی اس قابل نہیں کہ اس کی ریت

کا پابند ہو مابہتہ ہے۔ اس کی عبدیت ہی میں حکومت کا راز ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے انعامات کا ذکر فرمایا ہے۔ اور ضمناً اس بات کی طرف اشارہ کر دیا کہ صرف یہی

سواریاں میں جو ذکر کی گئیں یا سیدھی جانور نہیں جو بیان کئے گئے۔ بلکہ آئندہ اور جانور اور نئی سواریاں بھی پیدا کرے گا۔

ریلوے ٹرین، موٹر، ہوائی جہاز، سٹیئم شپ، یہ سب چیزیں صرف اسی ایک آیت کا تصور ہیں۔ مگر سمجھنے کے لئے عقل چاہیئے۔ اور صرف اسی پر بس نہیں، بلکہ خَلْقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ میں آئندہ کی ایجادات بھی آئیں۔
 پھر یہ بتایا ہے کہ جس طرح یہ سواریاں تمہیں ایک راستے پر لے چلی ہیں۔ اور کہیں اگر تم بھول جاؤ تو سیدھا راستہ تلاش کرنے میں بہت کوشش کرتے ہو۔ اسی طرح یہ قرآن بھی تمہیں سیدھا راستہ بتاتا ہے۔ اور وہ اللہ کا عہد و محکم ہو جاتا ہے۔ تو اگر تم دوسروں کے عہد و محکم بن گئے ہو تو تمہیں خود بخود دوسیدھا راہ تلاش کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے +

تَسْمِعُونَ۔ تم موشی چرات ہو۔ مُسَخَّرَاتٌ۔ سونے موت تاج ذرا کیا۔
 الْوَانُ۔ رنگ۔ طَرِيقًا۔ روتاڑہ۔ مَوَاحِرَ۔ چیرنے والے۔
 تَبَيَّنَ۔ بھگ۔ عَلَمَاتٍ۔ علامتیں نشانیاں۔ تَعُدُّوْا۔ تم شمار کر دو۔ گنو
 لَا تَحْصُوْهَا۔ تم ان کا احاطہ نہ کر سکو گے۔ گن نہ سکو گے۔

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَّكُم مِّنْهُ شَرَابٌ وَقَدْ

اور تمہارا خدا وہی ہے جس نے آسمان سے تمہارے لئے پانی برسایا اس میں سے تم پیتے ہو اور

مِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ ثَمَرَاتٌ تَسْمِعُونَ ۝۱۰ يُنْزِلُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ

اُسی سے درخت وغیرہ اُگتے ہیں کہ جن میں تم دھور دنگ کو چراتے ہو اور اسی پانی کے ذریعے خدا تمہارے لئے کھیتی پیدا کرتا

وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ط إِنَّ فِيْ ذَٰلِكَ

ہے اور زیتون اور گجور کے درخت و انھوں کی پھلیں اور ہر طرح کے میوے پیدا کرتا ہے۔ غور و فکر کرنے والوں کے لئے

لَا ئَتِي لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ۝۱۱ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

ان باتوں میں بہت نشانیاں موجود ہیں۔ اور اسی نے تمہارے لئے رات، دن

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنَّجْمِ مَسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِ رَبِّكَ إِنَّ فِيْ

سورج اور چاند کام میں لگا دیئے ہیں۔ اور ستارے بھی اسی کے حکم سے تمہارے تابع ہیں۔ ان باتوں میں عقل و دماغ

ذَٰلِكَ لَا يَتْلُو لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝۱۲ وَمَا ذَرَأَا لَكُمْ فِي الْأَرْضِ

رکھنے والوں کے لئے بہت نشانیاں ہیں۔ اور دیکھو! جو اُس نے تمہارے فائدے کے لئے زمین سے

مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ط إِنَّ فِيْ ذَٰلِكَ لَا ئَتِي لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ۝۱۳

مختلف رنگ کی چیزیں پیدا کر دیں۔ اس میں بھی یقیناً نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے نشانی موجود ہے۔

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لَنَا كُلَّوَامِنْهُ لِحِمَاطِهَا وَتَسْتَجِوَابِهَا
اور تمہارا خدا وہی ہے جس نے سمندر کو بھی تمہارے کام میں لگا دیا اور اس سے تروتازہ مچھلی کا گوشت کھاتے ہو۔ اور پہننے

مِنْهُ حُلِيَةٌ تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفَلَكَ مَوَاحِرِفِيهِ وَ
کے لئے زیورات کی چیزیں نکالتے ہو۔ اور تم دیکھو تو ایسا معلوم ہو کہ جہاز سمندر کو چہرتے ہوئے چلے جا رہے ہیں یہ

لَتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۳﴾ وَالْقَىٰ فِي
اس لئے کہ تم تجارت کرو اور اس کے شرک گذار بندے ہو۔ اور اس نے زمین پر پہاڑ

الْأَرْضِ رَوَاسِيًا أَنْ تُبْسِدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ
گاڑ دے کہ وہ تمہیں لے کر ایک طرف نہ جھک پڑے اور اس میں دریا اور راستے بنا دیئے تاکہ تم

تَهْتَدُوا ﴿۱۵﴾ وَعَلَّمَتْ رِبَاً بِالْبَحْرِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۱۶﴾ آمِنٌ
سیدھے راہ پر چل سکو۔ اور بھی علمائیں مقرر کر دیں۔ ان کے علاوہ تاروں سے بھی لوگ راہ پالیتے ہیں۔ تو اسے مشرکوں

يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ أَفَلَا تَذْكُرُونَ ﴿۱۷﴾ وَإِنْ تَعْدُوا
کیا وہ جو ایسی چیزیں پیدا کرتا ہے اس کے برابر ہو جائے گا جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے کیا اتنا بھی نہیں سمجھتے۔ اور اگر تم

رِعْمَةً اللَّهُ لَا تَحْصُوهَا إِنْ اللَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللَّهُ
لوگ اللہ کی نعمتوں کا شمار کرنے لگو تو ہرگز نہ کر سکو۔ بے شک اللہ بڑا غفور رحیم ہے۔ وہ تمہاری

يَعْلَمُ مَا تَسْرُونُ وَمَا تَعْلِنُونَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ
چھپے اور ظاہر اعمال کا واقف ہے۔ اور جن لوگوں کو یہ خدا کو چھوڑ کر پکارتے ہیں

مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿۲۰﴾
وہ تو ایک چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ خود پیدا کئے گئے ہیں۔

أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿۲۱﴾
وہ تو مرنے والے ہیں زندہ بھی نہیں۔ اور یہ بھی نہیں جانتے کہ وہ کب دوبارہ اٹھائے جانے والے ہیں۔

تفسیر

اس سارے رکوع میں خدا تعالیٰ نے اپنی مہربانیاں یاد کرائی ہیں۔ اور اپنی طرح طرح کی پیدا کی ہوئی چیزوں کو دلیل بنا کر مشرکوں سے پوچھا ہے کہ کیا وہ بھی کوئی چیز ایسی فائدہ مند اور اس طرح کی پیدا کر سکتے ہیں اور اس طرح قائل کیا گیا ہے کہ جب وہ کچھ پیدا بھی نہیں کر سکتے بلکہ خود پیدا کئے گئے ہیں۔ اور وہ زندہ بھی نہیں

بلکہ مرنے ہیں۔ تو انہیں خدا کا شریک کیسے ٹھیرایا جاسکتا ہے؟

مُنْكَرَةً - انکار کرنے والے - لَا جَرَمَ - مزدوری بات ہے - أَوْزَارَهُمْ - اپنے بوجھ۔

كَامِلَةً - پورے پورے - مَا يَزُرُونَ - جو اٹھاتے ہیں۔

إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ رَبَّ الْآخِرَةِ

اے لوگو! تمہارا مہبود حقیقی مرت ایک ہی ہے۔ پھر جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل

قُلُوبُهُمْ مُنْكَرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ۚ لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

زنگ آلود ہیں اور وہ متکبر ہیں۔ یہ مزدوری بات ہے کہ یقیناً اللہ ان کے

مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ۚ

چھپے اور ظاہر کو جانتا ہے اور وہ بڑبسننے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ ۱۱

وَلَا ذَاقُوا لَهْمَ مَا ذَآ أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۚ

کہ جب ان سے کہا جاتا ہے دیکھو تو تمہارے پروردگار نے یہ کیا نازل کیا ہے! وہ کہہ دیتے ہیں کہ پہلوں کے افسانے

لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ

تھا کہ اس گنہ سے وہ اپنے گناہوں کے بوجھ پورے پورے قیامت کے دن اٹھائیں اور ان کے بھی جنہیں

يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ أَلِيسَاءَ مَا يَزُرُونَ ۚ

گمراہ کرتے رہے بغیر علم کے۔ تو یہ کیا بڑا بوجھ اٹھاتے ہیں۔

تفسیر

آس میں اولاً توحید کا بیان ہے۔ پھر منکروں کے انکار کی وجہ بیان کی گئی ہے۔ اور بتایا گیا ہے

کہ اللہ کو تکبر پسند نہیں ہے۔ اور بڑے بننے والوں کو وہ دوست نہیں رکھتا۔

فائدہ

تکبر اللہ شیخی کرنا۔ اور خود ستائی اچھی نہیں!

پھر قرآن کی تکذیب اور اسے قہقہہ پارینہ کہنے والوں کی منرا بیان کی گئی ہے کہ وہ اپنے گناہوں

کے بوجھ سے دبے جائیں گے۔ اور جن کو وہ گمراہ کرتے تھے ان کے گناہوں کا بھی بدلہ اُن پر پڑے گا۔

فائدہ

جب کسی بات کا علم نہ ہو تو اس کے بارے میں خواہ مخواہ اپنے دل سے کچھ بتا دینا جو غلط ہو ٹھیک نہیں۔

فائدہ

گناہ کی طرف جانے والا اور راستہ بتانے والا دونوں پر گناہ کا بار پڑتا ہے۔ اسی طرح نیکی کرنے والا یا نیکی کی تعلیم دینے والا دونوں کو نیکی کا ثواب ملتا ہے +

قَوَاعِدُ - جڑیں - بنیادیں - سَقْفُ - چھت - تَشَاقُّوْنَ - ہم دشمنی کرتے تھے۔

طَيِّبِينَ - پاک و صاف۔

قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ

اے محمد! ان سے پہلے بھی لوگوں نے ہمارے خلاف چالیں چلیں پھر جب موقع آیا تو اللہ نے ان کا بننا بنایا گھر فریاد

الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ

سے اکھاڑ دیا اور ان پر اوپر سے چھت آگری اور ایسی جگہ سے ان پر عذاب

الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٧﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

آپہنچا کہ وہ خیال میں بھی نہیں آسکتے تھے پھر قیامت کے دن انہیں سو کر پلچ

يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ

اور پوچھے گا! میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کی وجہ سے تم مومنوں سے دشمنی

فِيهِمْ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَ

رکھتے تھے۔ جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کافروں کے لئے آج کے دن

السُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٢٨﴾ الَّذِينَ تَتَوَفَّيهِمُ الْمَلَائِكَةُ

بڑی رسوائی اور برائی ہے۔ وہ جہنم دنیا میں موت کے وقت فرشتے اس حال میں مارتے ہیں

ظَالِمِينَ أَنْفُسِهِمْ فَأَلْقَوْا السَّلَامَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ

کو وہ گنہگار ہوتے ہیں۔ موت دیکھ کر وہ سلامتی چاہیں گے کہیں گے ہم تو کوئی بدی کرتے ہی نہ تھے جو ابلے گا۔

بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾ فَادْخُلُوا أَبْوَابَ

ہاں ٹھیک ہے! اللہ تمہارے عملوں سے خوب واقف ہے۔ چلو اب جہنم کے دروازوں سے

جَهَنَّمَ خَلِيدِينَ فِيهَا فَلَبِئْسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٣٠﴾

داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ رہو تبجر کرنے والوں کا یہ کتنا بُرا ٹھکانا ہے۔

وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا خَيْرٌ ۝

اور ان کے برعکس جب پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے بجا ہے فقہ پارینہ کے کہتے ہیں

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۖ وَلَكِنَّ

بڑی خیر و برکت والی کتاب۔ تو جو لوگ نیکی کرتے ہیں ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے۔ اور آخرت کا گھر تو

الْآخِرَةُ خَيْرٌ ۖ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ۝ (۳۰) جَنَّاتُ عَدْنٍ

بہت ہی بہتر ہے اور وہ پرہیزگاروں کے لئے کتنا اچھا گھر ہے۔ باغات میں ہمیشہ رہنے والے

يَدْخُلُونَهَا يُجْرَىٰ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا

ان میں وہ داخل ہونے ان کے پیچھے ندیاں بہہ رہی ہوں گی اور انہیں جو چاہیں گے ملے گا۔

يَشَاءُونَ ۖ كَذَٰلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ۝ (۳۱) الَّذِينَ

خدا متقیوں کو ایسے ہی نیک جزا دے گا۔ وہ جن کا اس عات

تَتَوَفَّوهُمْ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِينَ يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۖ

میں فرشتے خاتمہ کرتے ہیں کہ وہ گناہوں سے پاک ہوتے ہیں۔ فرشتے کہتے ہیں سلام علیکم!

ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ (۳۲) هَلْ يَنْظُرُونَ

آؤ جنت میں داخل ہو چلو۔ اپنے اچھے عملوں کے بدلے میں۔ تو اسے محمدؐ اکیسا لوگ اس بات کے انتظار میں ہیں

إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرٌ رَبِّكَ ۖ كَذَٰلِكَ

کہ ان کے پاس فرشتے آجائیں یا عذاب الہی آنازل ہو۔ کوئی بات نہیں۔ ان سے اگلوں

فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ

نے بھی یہی کیا تھا۔ حالانکہ اللہ نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا تھا بلکہ وہ خود

كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ (۳۳) فَاصْبِرْ لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا

اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے۔ بس! ان سے پہلوں کو تو ان کی کړتوتوں کے بدلے برا بھلا

وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهٖ يَسْتَمِرُّونَ ۝ (۳۴) يٰٓأَيُّهَا

یہی جس عذاب کی وہ ہمیشہ اڑتے تھے اس نے انہیں آکھیرا۔ انہیں بھی ہوشیار رہنا چاہیے۔

تفسیر

کفار و مشرکین عذاب کے خواستگار ہوتے اور ان باتوں کا مضحکہ اڑاتے تھے۔ جو قرآن میں تفسیر

تو ان کے بارے میں ایک تو دنیا ہی میں عذاب کی خبر دی گئی ہے۔ اور اس کے لیے پہلوں کا حال بیان کیا گیا ہے۔ جو ان کی طرح عذاب کے منتظر رہتے۔ اور وہ اچانک ایسی جگہ سے آئینا کہ انہیں وہ پہلو سوجھتا ہی نہ تھا۔ دوسرے ان کے مرنے کے وقت اور بعد کا نظارہ بیان کیا ہے کہ فرشتے انہیں لانگ جہنم کی طرف لے جائیں گے۔

اس کے برعکس جنہوں نے قرآن کو اپنے لیے خیر و برکت سمجھ کر اس پر عمل کیا۔ اور خدا سے ڈرتے رہے انہیں فرشتے اس حال میں وفات دیں گے کہ وہ توبہ کر کے گناہوں سے پاک ہو گئے ہوں گے۔ تو فرشتے انہیں آکر سلام کریں گے۔ اور جنت کی خوشخبری دیں گے۔

فائدہ

قرآن پر عمل کرنا اور خدا سے ڈرنا۔ یہ چیز جنت میں لے جائے گی۔ اس لیے پہلے یہ معلوم کر لینا ضروری ہوا۔ کہ قرآن میں لکھا کیا ہے۔ ورنہ عمل کس چیز پر کریں گے ؟ *

رَبِّكَ تَخَرُّصٌ - اگر تو حرص کرے۔ جَهْدٌ - زیادہ۔ سخت۔

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُونِهِ

اور شرک کرنے والے کہتے ہیں کہ اگر ارادہ چاہتا تو نہ ہم نہ ہمارے باپ دادا اس کے علاوہ

مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ

کسی اور کو پوجتے اور نہ اس کے حکم بغیر کوئی چیز حرام کرتے

شَيْءٍ كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَهَلْ عَلَى

ان سے پہلوں نے بھی اسی طرح کیا۔ تو کیا رسولوں کے ذمہ سوائے کھلا پیغام

الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ

پہنچا دینے کے کچھ اور بھی ہے ؟ نہیں۔ اور یقیناً ہم نے سب امتوں میں جو رسول

أُمَّةٍ رَسُولًا أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ

بھیجے انہوں نے یہی کہا کہ خدا کی عبادت کرو اور شیطان کی کاموں سے بچو۔

فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ

تو ان میں سے بعض کو خدا نے ہدایت دی اور بعض نے اپنے حق میں گمراہی لے لی۔

فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿۳۶﴾

پس تم زمین میں چلو پھرو اور دیکھو! جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

إِنْ تَحْرِصْ عَلَى هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ

اور لے محمد! اگر آپ کو ان کی ہدایت کی لگن ہے تو یاد رکھئے کہ اللہ اس کی راہبری نہیں کرتا جس سے

وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿۳۷﴾ وَأَسْمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ

ہدایت کی توفیق لے لیتا ہے اور ایسوں کی کوئی مدد بھی نہیں کر سکتا۔ وہ بڑی محافظ قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ یقیناً

لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مِنْ يَمُوتُ بَلَى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَ

جو مر جائے گا اللہ اُسے دوبارہ زندہ نہیں کرے گا۔ نہیں! بلکہ وہ مژدرا یا کرے اُس کا تو پکا وعدہ ہے۔ یقیناً

لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۸﴾ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي

بہتر ہے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں۔ اور اس کی عرض یہ ہے کہ لوگ جس بات میں اختلاف کرتے تھے۔

يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَتَهُمُ كَذِبًا

وہ کھول کر بیان کرے اور یہ کہ کفر جان لیں کہ وہ یہ اپنے قول میں جھوٹے تھے۔ اور یہ

أَنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۳۹﴾

کوئی بڑی بات ہے ہمارا تو یہ دستور ہے کہ جب کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہمارا یہ کہ دنیا کہ موج کافی ہے اور وہ ہو جاتی ہے۔

تفسیر

شروع میں بتایا گیا۔ کہ سب رسول خدا کی توحید کا سبق دیتے تھے۔ پھر آخرت کے دن بڑا

وجہ ازا ہونا ثابت کیا گیا ہے۔ اور اس کی دو غرضیں یہاں بیان کی گئی ہیں۔ (۱) کہ جس بات

میں اختلاف رکھتے تھے۔ اس کا فیصلہ ہو۔ (۲) کافروں کو ان کے جھوٹ کا پتہ چلے۔ اور مزہ ملے +

لَنُبَوِّئَهُمْ مَفْرَدًا نَحْنُ مُدْرِكُوهُ ۚ إِنَّ يَخْشِفُ ۚ بِكَ دُخَانًا ۚ تَقْلُبُ ۚ أَمْدُورَةً ۚ

تَخَوُّفٌ ۚ دُرْكِ حَالَت ۚ يَتَفَيَّسُوا ۚ دُخُلُ جَاتِ هِي ۚ يَكْمِي ۚ دَايَا نَحْ ۚ دَايَا نَحْ ۚ دَايَا نَحْ ۚ

شَمَا ۚ بَايَا نَحْ ۚ دَاخِرُونَ ۚ مِيلَع ۚ فَرَا نَحْ ۚ

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا النَّبِيَّ

اور وہ لوگ جنہوں نے بعد اس کے کہ ان پر ظلم ہوا خدا کی رضا کے لئے جنت کی توفیق و ران کو

۵۱

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَا جَزَاءَ لَآخِرَةٍ ۚ أَكْبَرُ مَا كُنَّا نَعْلَمُونَ ﴿۴۱﴾

دنیا میں اچھی جگہ دیں گے۔ اور آخرت کا اجر تو بہت ہی بڑا ہے! اگر وہ سمجھیں۔

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۴۲﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ

جو مصیبت میں صبر کرتے ہیں اور اللہ پر ہی بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور اے محمد! آپ سے پہلے بھی ہم نے

قَبْلِكَ إِلَّا رَجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ فَسُئِلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ

آدمیوں ہی کو رسول بنایا تھا! اور ان کی طرف وحی کرتے تھے تو ان سے کہہ دیجئے! اگر تم نہیں جانتے ہو تو

كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۴۳﴾ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۚ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ

اہل علم سے پوچھ دیجھو۔ اور انہیں معجزات اور کتابیں عطا کیں اسی طرح آپ کی طرف یہ قرآن

الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ

نازل کیا کہ آپ لوگوں کو خوب سمجھا دیں کہ ان کی طرف کیا حکم اُترتا ہے۔ اور اس لئے بھی ان میں غور و فکر کا مادہ

يَتَفَكَّرُونَ ﴿۴۴﴾ أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ

پیدا ہوا۔ کیا جو لوگ بری چالیں چلتے ہیں اس بات سے بے فکر ہو گئے ہیں کہ اچانک

يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ

نہیں زمین میں دھنسا دیا جائے یا وہاں سے عذاب ان پر لوٹ پڑے۔

حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۴۵﴾ أَوْ يَأْخُذْهُمْ فِي ثِقَلِهِمْ فَمَا هُمْ

جہاں سے آئے گا انہیں خیال تک نہ ہو۔ یا اللہ تعالیٰ انہیں چلتے پھرتے پکڑ لے تو وہ خدا کو اس بات سے

بِمُعْجِزِينَ ﴿۴۶﴾ أَوْ يَأْخُذْهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ ۖ فَإِنَّ رَبَّكُمُ

باز تو نہیں رکھ سکتے۔ یا وہ انہیں خوف ہی کی حالت میں آئے مگر پھر بھی آپ کا پروردگار

لَرَّءَوْفٌ رَّحِيمٌ ﴿۴۷﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ

یقیناً رؤف رحیم ہے۔ کیا یہ دیکھتے نہیں کہ اللہ نے جو چیز بھی پیدا کی ہے اُس کا سایہ

شَيْءٌ يَّتَفَقَّهُوا ظِلَّهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا

دائیں سے بائیں ڈھلتا ہوا گویا اللہ کو سجدہ کر رہا ہے

لِلَّهِ وَهُمْ ذَاخِرُونَ ﴿۴۸﴾ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

اور ہر چیز اُس کی تاجدار ہے۔ اور دیکھو! آسمانوں اور زمینوں میں

وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةِ وَهُمْ لَا

جو بھی چیزیں ہیں اور فرشتے بھی سب خدا کے آگے سرسجود ہیں اور وہ

يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٩﴾ يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَ

تکبر نہیں کرتے۔ اپنے پروردگار سے جو ان پر حکمران ہے ڈرتے رہتے ہیں۔ اور

يَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٥٠﴾

جس طرح وہ حکم دیتا ہے اسی طرح کرتے ہیں

نفس

اس رکوع میں بُرے کام اور منصوبے سوچنے والوں کو تنبیہ کی گئی ہے کہ انہیں اس بات سے زبردستی نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ نہ جانے اُن پر کب خدا کا عذاب آجائے۔

پھر بتایا گیا ہے کہ کوئی چیز نہیں جو کسی نہ کسی حالت میں خدا کی تعظیم نہ کرتی ہو۔ خواہ ان کا سایہ ہی ہو اور ہر حرکت کرنے والی چیز تو اس کو اپنے رنگ میں سجدہ کرتی رہتی ہے۔

فرشتوں کی صفت بیان کی ہے کہ وہ وہی کام کرتے ہیں جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے۔

فائدہ

انسان بھی فرشتہ بن سکتا ہے۔ بشرطیکہ جو خدا کے احکام ہیں۔ اُن پر پورا پورا عامل ہو جائے۔ اور کسی قسم کا چھوٹا بڑا گناہ نہ کرے +

وَاصْبِرْ. لازم. مزدوری. تَجَرُّوْنَ. گر گزرتے ہو۔ رَاذًا كَشَفَ. جب کھل جاتا ہے۔

مَا يَشْتَهُونَ. جو وہ چاہتے ہیں مُسَوِّدًا. سیاہ۔ کالا۔ يَتَوَارَى. چھپاتا ہے۔

وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ

لوگو! اللہ نے حکم دیا ہے کہ دو معبود نہ ٹھہراؤ۔ بس میں ہی ایک معبود ہوں۔

وَاحِدٌ ۚ فَإِنَّىٰ فَارْهَبُونَ ﴿٥١﴾ وَلَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ

اس نے مرنے والی سے ڈرو۔ اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

الْأَرْضِ وَلَهُ الدِّیْنُ وَاصْبِرْ ۖ أَفَغَيِّرَ اللَّهُ تَتَّقُونَ ﴿٥٢﴾

سب اُسی کا ہے اور اُسی کی اطاعت لازم بھی ہے۔ تو کیا تم لوگ اُس کے سوا کسی اور سے بھی ڈرتے ہو؟

وَمَا يَكُم مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ

اور جتنی نعمتیں نہیں حاصل ہیں سب خدا ہی کی طرف سے ہیں۔ پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو

الذحل ۱۶

فَالِيَهُ تَجَرُّونَ ﴿٥٢﴾ ثُمَّ إِذَا كُشِفَ الضُّرُّ عَنْكُمْ إِذَا

اسی کے آگے بھلا تے ہو۔ پھر جب وہ اُس تکلیف کو تم سے دور کر دیتا ہے۔ تو اسی وقت

فَرِيقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٥٣﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ

تم میں سے بعض لوگ اپنے پروردگار کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس کی ناشکری

فَمَتَّعُوهُمْ فَنُسُوهُنَ تَعْلَمُونَ ﴿٥٤﴾ وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ

کرتے ہیں خیر! دنیا میں مزے کر لو۔ عذوق قیامت میں معلوم ہوگا۔ ہم نے جو رزق انہیں دیا ہے اس میں یہ لوگ بتوں

نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ تَاللَّهِ كَسُئِلْتُمْ عَمَّا كُنْتُمْ

کا بھی حصہ نہیں دیتے ہیں جن کی اس حقیقت کو بھی نہیں جانتے۔ تو تم لو اپنی ذات کی قسم ہے کہ ان کی ان افعال پر دازیوں کی

تَفْتَرُونَ ﴿٥٥﴾ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنَاتِ سُبْحَنَهُ وَلَهُم مَّا

پرسش ضرور قیامت میں ہوگی۔ یہ منکرین حق اللہ کے لئے تو دشمنوں کو اس کی لڑکیاں بتاتے ہیں اور اپنے لئے لڑکے چاہتے

يَشْتَهُونَ ﴿٥٦﴾ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِالْأُنثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُ

ہیں۔ سبحان اللہ۔ اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کے پیدا ہونے کی خوشخبری دی جائے تو ان کا منہ سیاہ ہو جاتا ہے

مُسَوِّدًا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٥٧﴾ يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا

اور زہر کا ٹھونٹ پی کر رہ جاتے ہیں۔ لوگوں سے بیٹی کے عار کے مانے جس کے پیدا ہونے کی خوشخبری ان کو دی گئی ہے

بُشِّرَ بِهِ ط أَيَسَّرَ لَكُمُ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ط

مجھے چھپے پھرتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ آیا اس ذلت پر بیٹی کو لے رہیں یا مٹی میں گاڑ دیں۔ دیکھو تو خدا کے

الْأَسَاءُ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٥٨﴾ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ط

بائے میں ان لوگوں کی کیا ہی بُری رائے ہے۔ آخرت پر یقین نہ کرنے والوں کے مناسب حال بُری باتیں ہیں

مَثَلُ السُّوءِ ط وَلِلَّهِ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ ط وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ط

اور اللہ کے مناسب شان وہ باتیں ہیں جو اعلیٰ سے اعلیٰ ہیں کیونکہ وہ زبردست حکمت والا ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں بھی شرک کی بُرائی بیان کی گئی ہے۔ اور اقسام شرک کا ذکر ہے۔ اور منکرین

حق کی شرارتوں کا ذکر ہے +

يُؤَخِّرُهُمْ يُخَيَّرُ كَرْنُ كَانُ كَرُ السِّنْتُهُمْ اِنِي زَبَانُ - مُفَرِّطُونَ مِش رَوِيَسْ -

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهِمْ مِنْ

اگر اللہ تعالیٰ آدمیوں کو ان کی نافرمانی کی سزائیں فوراً پڑاتا تو روئے زمین پر جاؤز تک بھی باقی نہ رہتے۔

دَابَّةٍ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَاِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ

مگر اللہ نے ایک مدت معین تک ان کو مہلت دے رکھی ہے۔ جب ان کا وقت آجائے گا

لَا يَسْتَاخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِرُونَ ﴿٦١﴾ وَيَجْعَلُونَ

تو ایک دم بھی نہ ٹوڈیں گے اور نہ جلدی ہوں گی۔ اور یہ لوگ جن چیزوں کو آپ نہیں

لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ السِّنْتُهُمُ الْكُذْبَ اَنْ لَّهُمْ

پسند کرتے ان باتوں کو خدا کے لئے تجویز کرتے ہیں اور اپنی زبان سے جھوٹے جھوٹے دعوے بھی کرتے جاتے ہیں کہ

الْحُسْنِ اَلَا جَرَمَ اَنْ لَّهُمُ النَّارُ وَاَنَّهُمْ مُّفَرِّطُونَ ﴿٦٢﴾ تَاللّٰهِ

آخرت میں ان کے لئے بھلائی ہے۔ بھلائی تو ہمیں اللہ ان کے لئے دونوں ہے اور یہ لوگ دوزخیوں کے پیش رو بننے جائینگے

لَقَدْ اَرْسَلْنَا اِلٰى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَرِئِن لَّهُمْ الشَّيْطٰنُ

لے پیغمبر! ہم کو اپنی ذات کی قسم ہے کہ تم سے پہلے بھی ہم نے امتوں کی طرف پیغمبر بھیجے مگر شیطان نے ان لوگوں کی راہ ماری

اَعْمٰلَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ ﴿٦٣﴾ وَمَا

اور ان کے بے کام ان کو عہدہ کر دکھائے۔ اب بھی دُشمن شیطان ان کا فروں کا دوست بنا رہا ہے اور آخر کار ان کا فروں کو دردناک

اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ الْاَلَسْبِيْنَ لَهُمُ الَّذِي اٰخْتَلَفُوْا

عذاب بھگتنا پڑے گا۔ اور اے پیغمبر! ہم نے تم پر یہ کتاب سی غرض سے اتاری ہے کہ جن باتوں میں یہ لوگ آپس میں اختلاف

فِيْهِ ۖ وَهٰدٰى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ

کرتے ہیں اس چیز کو انہیں ابھی طرح سمجھا دو۔ اس کے علاوہ یہ قرآن مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ اللہ ہی نے

مِنَ السَّمَاءِ مَآءً ۖ فَاحْيَا بِهٖ الْاَرْضَ ۖ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ اِنَّ

آسمان سے پانی برسا کر زمین مردہ کو اس کے ذریعہ زندہ کیا۔ سننے اور سمجھنے والوں کے لئے

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةٌ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾

بے شک اس میں قدرت الہی کی نشانی ہے۔

لَقَدْ

اللہ تعالیٰ کی شان میں کسی قسم کی بے ادبی نہیں کرتی چاہیئے۔ گزشتہ قوموں کی حالت پر غور کر کے

عبرت پکڑنا چاہیے۔ کیونکہ قرآن مجید میں جتنے بھی قصص ہیں سب عبرت پذیری کے لئے ہیں۔
دوسری قوموں کی شرارتوں اور حالتوں کو اپنے اوپر بھی منطبق کرنا چاہیے۔

نُسْقِيكُمْ مِمَّا يَتَذَكَّرُونَ ۖ فَرِثًا ۚ كَوْرًا ۚ لَبَنًا ۚ دُوْدًا ۚ

سَائِغًا ۚ تِبَلًا ۚ شَارِبِينَ ۚ جَعَلْنَا لَكَ سَكْرًا ۚ نَشًا ۚ

نَحْلًا ۚ شَدِيدًا كَمِی ۚ مِمَّا يَعْزُشُونَ ۚ جَعَلْنَا لَهُ مِمْزَةً ۚ فَاَسْلَكِي ۚ پَسِی ۚ

ذُلًّا ۚ اَسْمَانِ ۚ سِلَی ۚ سَرَابًا ۚ پَسِی ۚ اَرْدَلًا ۚ بَی ۚ

لَی ۚ تَاکَ ۚ

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ ۚ

جاریوں میں بھی تمہارے لئے ایک عبرت ہے۔ کیونکہ ان کے پیٹوں میں سے گوبر اور خون کے درمیان سے

مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ ۚ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ ۚ

خالص دودھ نکال کر جو بھاری بم نہیں پلاتے ہیں۔

وَمِنْ شَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ

اور اسی طرح کھجور اور انگور کے پھلوں سے تم نے کی چیزیں بناتے ہو

سَكْرًا ۚ وَرَقًا حَسَنًا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۚ

اور یوں بھی اس کو عمدہ روزی سمجھ کر دوسری طرح سے کام میں لاتے ہو قوم دانائے لئے اس میں بھی قدرت الہی کی نشانی ہے

وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنْ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا

لے پیغمبر! تمہارے پروردگار نے مکھی کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور جو لوگ

وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ۚ ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ

اوجھی اور کچی نیال بنالیتے ہیں ان میں سے کھاتے بنا۔ پھر ہر طرح کے پھلوں میں سے ان کا عسرق

الشَّمَاتِ فَاَسْلَكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلًّا ۚ يَخْرُجُ مِنْ

جستہ پھر اور طبع ہو کر اپنے رب کی بتائی ہوئی راہ پر چلی جا۔ اسی وجہ سے ان مکھیوں کے

بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فَيُشْفَوُ اللَّتَائِسُ ۚ

پیٹ سے مختلف رنگ کے شربت نکلتے ہیں جس میں آدمیوں کی بہت سی بیماریوں کو شفا ہے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۳۹﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ

بے شک غور کر کے والوں کے لیے اس میں بھی قدرت الہی کی نشانی ہے۔ لوگو! اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا۔

ثُمَّ يَتَوَقَّعُ تَفٍّ ۖ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرْذِلُ إِلَى الْعُمُرِ لِكَيْ

پھر وہی تمہاری رو میں قبض کرتا ہے۔ اور تم میں سے بعض لوگ بدترین عمر تک پہنچائے جاتے ہیں۔ تاکہ ان کی سب

لَا يَعْلَمُ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ط إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿۴۰﴾

معلومات معدوم ہو جائیں۔ بے شک اللہ ہی سب کچھ جاننے والا قدرت والا ہے۔

تفسیر

آس رکوع میں بھی اللہ تعالیٰ کی عجیب عجیب قدرت کا جلوہ دکھایا گیا ہے۔ گائے۔ کبریٰ۔ بھینس۔ بھوسے کھا کر کے اعلیٰ درجہ کا سفید دودھ دیتی ہیں۔ اور شہد کی مکھی کے پیٹ سے جو رس نکلتا ہے۔ کشالذیذ اور کس قدر ذائقہ دار ہوتا ہے۔ مگر یہ چیزیں ان لوگوں کے واسطے عبرت ہیں جو عقل و بصیرت سے کام لیتے ہیں *

فُضِّلُوا ۖ فَضْلُ كَيْفَ كُنْهٍ ۖ رَّادِي ۖ لَوْ مَانَعُ دَالِ ۖ حَفْدَةً ۖ پوتا۔

لَا يَمْلِكُ ۖ نَحْسٌ مَّا مَلِكٌ ۖ مَمْلُوكًا ۖ زَرْعٌ ۖ جَهْرًا ۖ عَلَانِيَةً ۖ

مَلْ كَيْسَتُونَ ۖ كَيْسًا بَرَابَرِ ۖ كَلَّ كَرَان ۖ يُوجِّهَةٌ ۖ بَمَنْ كَرَا ۖ

وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۖ فَمَا الَّذِينَ

اللہ تعالیٰ ہی نے تم میں سے ایک کو دوسرے پر روزی میں برتری دی ہے۔ جنہیں زیادہ روزی

فُضِّلُوا بِرَادِي رَزَقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ ۖ ثُمَّ فِيهِ

عطا ہوئی ہے وہ اپنے مال اپنے غلاموں کو نہیں دیتے۔ کہ وہ غلام بھی ان کے برابر

سَرَاءُ ۖ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿۴۱﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ

ہو جائیں۔ کیا یہ لوگ اس پر بھی اللہ کی نعمت سے انکار کرتے ہیں۔ وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے

أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا ۖ وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَزْوَاجِكُم بَنِينَ وَحَفَدَةً

تمہاری ہی جنس کی بیبیاں پیدا کیں اور ان بیبیوں سے بیٹے اور پوتے تمہارے واسطے پیدا رکھے۔ اور

وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۖ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ

اچھی اچھی چیزیں تمہیں کھانے کو دیں۔ کیا یہ لوگ جھوٹے معبودوں کو منعم ہونے کا یقین کرتے ہیں اور اللہ کی نعمت

اللَّهُ هُمْ يَكْفُرُونَ ﴿۴۲﴾ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا

کی ناشکری کرتے ہیں۔ اور خدا کے سوا ایسے معبودوں کی پرستش کرتے ہیں جو آسمان و زمین سے

يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَلَا

ان کو رزق دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ ایسی اختیار پر اختیار

يَسْتَطِيعُونَ ﴿۴۳﴾ فَلَا تَضُرُّهُمْ أَمْثَالُ اللَّهِ إِنْ اللَّهُ يَعْزِمُ

پاسکتے ہیں۔ اللہ کے لئے بادشاہوں پر قیاس کر کے مثالیں نہ کہو۔ کیونکہ اپنی شان کی مثال

وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۴۴﴾ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا آفَكُوكَا

ذبی جاننا ہے۔ تم بالکل نہیں جانتے۔ دیکھو! اللہ مثال بیان کرتا ہے کہ ایک غلام وہ ہے جو غیری کی ملک ہے۔

لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِنْ آرِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ

اور کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا اور ایک وہ شخص ہے جسے ہم نے اچھی روزی دی ہے اور اس

يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا هَلْ يَسْتَوِي الْحَمْدُ لِلَّهِ

روزی میں خفیہ اور علانیہ خرچ کرتا ہے۔ کیا یہ دونوں برابر ہو جائیں گے؟ دیکھو جو اس تعریف اللہ ہی

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۵﴾ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلَيْنِ

کے لئے ہے قرآن میں سے بہتر ہے ایسے میں جو حقیقت حال سے بالکل ناواقف ہیں۔ دیکھو! اللہ ایک دوسری مثال بیان

أَحَدُهُمَا أَبْكَمٌ لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَى مَوْلَاهُ

کرتا ہے کہ دوا دی ہیں۔ ان میں کا ایک گونگا۔ اس کے علاوہ پرانا غلام بھی ہے کہ کچھ اختیار بھی نہیں رکھتا۔ اس وجہ سے

أَيُّنَا يُؤْتِيهِمْ لَآيَاتٍ بِخَيْرٍ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ

اپنے مالک پر گراں بار بن جاتا ہے وہ جہاں اسے بھیجتا ہے یہ ٹھیک کام کر کے نہیں آتا۔ کیا برابر ہو گا ایک ایسے شخص کے

يَا مَرْبِيَ الْعَدْلُ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۴۶﴾

جو لوگوں کو خدا عدل پر قائم رہنے کے لئے حکم دیتا ہے اور خود بھی سیدھی راہ پر چلتا ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں بھی اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں کا اظہار فرمایا ہے اور مخلوق کی عبادت سے باز رہنے کو کہا گیا ہے۔ کافر کو غلام اور مومن کو آزاد کی مثال سے یاد فرمایا ہے۔ اور رسولوں کی تابعداری کو بہتر بتایا گیا ہے۔

كَلِمَاتٍ الْبَصَرِ كَيْفَ كَلِمَاتٍ طَيِّرٌ پندہ۔ جَوَّ السَّمَاءِ آسَافِي نَضَا۔

مَا يُسْمِكُنَّ نَبِيَّسٌ رُوَاكُنَّ كُوْمٌ طَعْنِكُمْ تمہارے کوچ کے دن۔ لِقَامَتِكُمْ تمہارا قیام۔

أَصَوِّفُهَا - اُن کی اُون - اَوْبَارُهَا - اوپر کے بال - أَشْعَارُهَا - اُن کے بال عام
اَنَّا نَا - سامان - اَكُنَّا نَا - پردہ کی جگہ -

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا اَمْرُ السَّاعَةِ اَلَا كَلِمَةٍ

آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی باتیں اللہ کو معلوم ہیں - اور قیامت کا ہونا تو بس ایسا ہے جیسے آنکھ کا

البَصَرُ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۷۰ وَاللّٰهُ

جھینکا - بلکہ اس سے بھی زیادہ جلد بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے - اللہ نے

اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنٍ اُمِّهِنَّ كُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَجَعَلَ

مہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ سے پیدا کیا تو تم اس وقت کچھ نہ جانتے تھے پھر اُس نے

لَكُمْ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۷۱

کان آئینیں دل دینے تاکہ تم اُس کی شکر گزاری کرو -

اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِیْ جُوِّ السَّمَاءِ مَا يُمْسِكُهُنَّ

کیا لوگوں نے پرندوں کے حال پر نظر نہیں کیا جو آسمان کے میدان میں گھرتے ہوئے ہیں اور اُسے وقت اُن کو

اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۝۷۲ وَاللّٰهُ

خدا ہی سنبھالتا ہے - جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں خدا کی قدرت کی بہت سی نشانیاں موجود ہیں اور اسے

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ بُیُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدٍ

نے ہی تمہارے لئے تمہارے گھروں کو ٹھکانا بنایا اور چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لئے جھجے

اَلْاَنْعَامِ بُیُوتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا یَوْمَ ضَعْفِكُمْ وَیَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۝۷۳

تیار کئے کہ جس کو اپنے کوچ کے وقت اور اپنے ٹھہرنے کے وقت بھکاپاتے ہو -

وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارُهَا وَاَشْعَارُهَا اَنَّا نَا وَمَتَاعًا اِلٰی

اور چوپایوں کی اُون اور روؤں اور بالوں سے تمہارے لئے بہت سے سامان اور بکار آمد چیزیں بنائیں تاکہ تم ایک

حٰیثُ ۝۷۴ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ مَّا خَلَقَ ظِلًّا وَجَعَلَ لَكُمْ

وقت خاص تک ان سے فائدہ اٹھاؤ - اور اللہ ہی نے اپنے پیدا کی ہوئی چیزوں سے تمہارے لئے سایے بنائے

مِّنَ الْجِبَالِ اَكُنَّا نَا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِیْلَ تَقِیْكُمْ الْحَرَّ ۝۷۵

پہاڑوں میں تمہارے لئے چھپ رہنے کی جلیں بنائیں - تمہارے لئے کرتے ایسے بنائے کہ تمہیں گرمی سے بچائیں اور

سَرَابِیْلَ تَقِیْكُمْ بِاَسْمِكُمْ كَذٰلِكَ یَتِمُّ نِعْمَتُهُ عَلَیْكُمْ ۝۷۶

زیریں بنائیں کہ لڑائیوں میں تمہاری حفاظت کریں - دیکھو! یونہی خدا اپنی نعمتیں تم پر پورا کرتا ہے -

لَعَلَّكُمْ تَسْلِمُونَ ﴿۸۱﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿۸۲﴾

تاکہ تم اس کے سامنے جھکو۔ پھر اگر کوئی اس پر بھی راہِ حق سے گمراہ ہوئے تو اسے بھیجیں! آپ کے ذمہ تو صرف مکمل طور پر اللہ کے

یَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ تَتَذَكَّرُونَ ﴿۸۳﴾ وَأَكْثَرُهُمْ أَكْفَرُونَ ﴿۸۴﴾

حکم پہنچا دینا ہے اور بس! یہ لوگ اللہ کی نعمتیں پہچانتے ہیں اور پھر اس سے انکار کرتے ہیں۔ کیونکہ ان میں اکثر ناشکر گزار ہیں۔

نفس

اس رکوع میں بھی اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں کا اظہار فرمایا ہے۔ ان نعمتوں کو بار بار یاد دلانے سے ہی مقصد ہے کہ اے بدبخت انسان! اتنی نعمتوں کے باوجود بھی تو کفرانِ نعمت کیوں کرتا ہے۔ دیکھ بھجھ اور غور کر کیونکہ دنیا کی جتنی بھی نعمتیں ہیں سب تمہارے لیے ہیں اور تو صرف اسی ذاتِ بری کے لیے ہے جس نے تمہیں پیدا کیا۔

يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۸۵﴾ ان کا عذر سنا جائے گا۔ رِذْءُهُمْ ﴿۸۶﴾ ہم ان پر زیادہ کریں گے۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ

اور جس دن ہم ہر امت کے نبی کو بطور گواہ بلائیں گے پھر ان کو نہ بولنے کی اجازت ہوگی۔

كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۸۷﴾ وَإِذَا رَأَوْا الَّذِينَ ظَلَمُوا

اور نہ ان کی عذر خواہی ہوگی۔ اور جب گنہگار لوگ عذاب دیکھیں گے

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يَنْظُرُونَ ﴿۸۸﴾ وَإِذَا سَأَلَ

تو پھر نہ ان کا عذاب کم کیا جائے گا نہ انہیں تہلت دی جائے گی۔ اور جب مشرک

الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَؤُلَاءِ شُرَكَائُنَا

اپنے شرکار کو دیکھیں گے تو بول اٹھیں گے! ہمارے پروردگار! یہی ہمارے شرکار ہیں۔

الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو مِنْ دُونِكَ ۚ فَأَلْقُوا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ

جنہیں ہم تیرے علاوہ پکارا کرتے تھے۔ اور وہ بات انہیں پر اُلٹتے ہوئے کہیں گے۔ ”یقیناً تم

لَكَذِبُونَ ﴿۸۹﴾ وَأَلْقُوا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّكْمَ وَضَلَّ

جھوٹ بکتے ہوئے پھر اس دن وہ اللہ کی طرف صلح کا ہاتھ بڑھائیں گے اور جو کچھ ان پر لڑائی

عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۹۰﴾ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاصْذُوقُوا

کرتے تھے سب بھول جائیں گے۔ جو لوگ کافر ہوئے اور دوسروں کو بھی خدا کی

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ يَذْنِبُونَ عَنِ الْإِبْرَاهِيمَ عَنِ الْإِسْلَامِ عَنِ الْإِسْلَامِ

راہ سے باز رکھتے رہے۔ تو ان کے فساد کی وجہ سے ہم ان پر عذاب پر عذاب

يُفْسِدُونَ ﴿۸۸﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ

کریں گے۔ اور اے محمد! جس دن ہم ہر امت کے برخلاف انہیں میں سے ایک گواہ

مِّنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلٰی هَؤُلَاءِ ط وَنَزَّلْنَا

جلائیں گے اور آپ کو ان سب پر گواہ بنائیں گے۔ تو اُس دن سب فیصلہ ہو جائے گا۔ اور ہم نے یہ کتاب

عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً

آپ پر ایسی نازل کی ہے کہ اس میں ہر چیز کا بیان ہے۔ اور یہ مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت

وَبَشْرٰی لِّلْمُسْلِمِينَ ﴿۸۹﴾

اور خوشخبری ہے۔

تفسیر

اِس رکوع میں حشر کا بیان ہے اور بتایا گیا ہے کہ اس دن کافروں مشرکوں کو کسی قسم کی بات کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ وہ بہت عذر کریں گے لیکن قبول نہ ہوں گے۔ یہاں تک کہ ان شرکیوں کا یہ حال ہوگا جنہیں وہ خدا کے علاوہ پکارتے تھے کہ انہیں الٹا جھوٹا کہیں گے۔ نیز اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ ہر امت میں جو نبی مبعوث ہوا وہ ان کے خلاف گواہی دے گا۔ کہ میں نے تو اپنا فرض (یعنی تبلیغ رسالت) پورا کر دیا تھا لیکن انہوں نے تیرا انکار کیا۔ اور دوسرے جھوٹے معبودوں کے پیچھے پڑ گئے۔ اور اسی طرح آنحضرتؐ کو بھی کفار و مشرکین کے مقابلے میں بطور شاہد پیش کیا جائے گا۔

آخر میں قرآن حکیم کی تعریف بیان کی گئی ہے اور اسے مسلمانوں کے لیے ہدایت کا سرچشمہ، رحمت کا موجب اور بشارت دینے والا کہا ہے +

إِنشَاءً - دینا۔ یُنْهٰی - منع کرتا ہے۔ فُحْشًا - بیجائی کی باتیں۔

يَعْظُمُ - تمہیں نصیحت کرتا ہے۔ تَقْضُوا - تم توڑو۔ تَوَكَّدَ - ان کے پختہ کرنے کے بعد

كَفِيلًا - ضامن کہیں۔ نَقَضَتْ - توڑ دیتی ہے۔ غَزَلَ - دھاگا۔ سَوَتْ -

اُنکا کچا - ٹکڑے ٹکڑے۔ اَزَلٰی - بڑھا ہوا۔ یَبْقَدُ - ختم ہو جائے گا۔

بَاقٍ - باقی رہنے والا۔ لِنُحْيِيَنَّاهُ - البتہ ضرور زندہ کریں گے۔ قَسْرَاتٍ - توپڑے۔

رَاسْتَعَدُّ - پناہ مانگ۔ پناہ طلب کر۔

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَائِي ذِي

اے لوگو! اللہ تعالیٰ تمہیں عدل و احسان کا حکم دیتا ہے اور یہ کہ تم قریبت والوں کو ان کے حقوق

الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ

اوکرو۔ اور تمہیں بے حیائی، بُرائی اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔

يَعْظُمُ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٩٠﴾ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا

تمہیں نصیحت کرتا ہے۔ تاکہ تم سبھو بوجھو۔ اور جب اللہ سے عہد کر لو تو اُسے پورا

عَهْدُكُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَ

کرو اور تمہیں کھا لینے کے بعد اُن کو توڑو نہیں۔ حالانکہ

قَدْ جَعَلَهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا

اُن کے ذریعے تم نے اللہ کو کفیل بھی ٹھہرا لیا ہو۔ اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اُسے

تَفْعَلُونَ ﴿٩١﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ

جاتا ہے۔ اور اس عورت کی مانند نہ ہو جس نے اپنے کاتے ہوئے دھاگے کو اتنی محنت

بَعْدَ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا

کے بعد محنت سے ٹکڑے کر ڈالا ہو۔ اور اس سے بچو کہ تم اپنی قسموں کو باہمی فساد پھیلانے کا ذریعہ

بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ حَرَسًا

بناؤ۔ کہ اس طرح ایک جماعت دوسری سے بڑھ جائے۔ اللہ تمہاری اس طرح

يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ ۖ وَلِيُبَيِّنَ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَا كُنْتُمْ

سے آزمائش کرتا ہے اور یہ سب چیزیں جن میں تمہارا اختلاف ہے تمہارے آگے قیامت کے

فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٩٢﴾ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

دن و صافحت سے بیان کر دی جائیں گی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی گروہ بنا ڈالتا۔

وَلَكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَ

مگر یہ اس کی مرضی ہے کہ جس سے چاہتا ہے ہدایت کی توفیق سلب کر لیتا ہے اور جسے چاہتا ہے علما کو دیتا ہے اور

لَتَسْأَلَنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾ وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ

قیامت کے روز تمہارے کاموں کی تم سے ضرور باز پرس ہوگی۔ پھر سن لو! اپنی قسموں کو اپنے درمیان فساد کا

دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمُ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا

فریبہ نہ بناؤ۔ کہ پاؤں جم جانے کے بعد پھر اٹھ جائیں۔ اور بوجھ راہ خدا سے

السُّوءَ بِمَا صَدَدَتْكُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكُمْ عَذَابٌ

لوگوں کو روکنے کے تم بُرائی کا مزہ چکھو۔ اور تمہیں عذاب میں مبتلا

عَظِيمٌ ﴿۹۳﴾ وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا إِنَّمَا

کر دیا جائے۔ اور دیکھو! اللہ کا عہد معمولی قیمت پر نہ توڑ ڈالو۔ یہ بات اللہ کے

عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۹۴﴾ مَا عِنْدَكُمْ

نزدیک بہت اچھی ہے۔ اگر تم سمجھو! جو کچھ تمہارے پاس ہے

يَنْفَعُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٌ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا

ختم ہو جائے گا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے باقی رہے گا۔ اور جن لوگوں نے صبر کیا تو جیسے ان کے

أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۵﴾ مَنْ عَمِلَ

عمل تھے ان سے کہیں بہت۔ انہیں اجر دیں گے۔ اور ایمان کی حالت میں جو بھی

صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ

مرد یا عورت نیک عمل کرے گا ہم ضرور اس کی زندگی اچھے طریقے سے

حَيَوٰةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا

گزارنے کا سبب بنائیں گے۔ اور ان کے نیک عملوں کے مقابلے میں کہیں بہتر اجر انہیں

يَعْمَلُونَ ﴿۹۶﴾ فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ

دیں گے۔ اے محمد! جب آپ قرآن پڑھیں تو شیطان مردود کے شر سے خدا کی

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۷﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهُ سُلْطٰنٌ عَلٰی الَّذِيْنَ

پناہ مانگ لیا کریں۔ یقیناً ایمان والوں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھنے والوں پر

اٰمَنُوْا وَعَلٰٓى رَبِّهٖمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۸﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلٰی

اُس کا کوئی قابو نہیں چل سکتا۔ اس کا قابو تو انہیں لوگوں پر چلتا ہے

الَّذِيْنَ يَتَوَكَّلُوْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۹۹﴾

جو اس کی دوستی کا دم بھرتے ہیں اور شرک کرتے ہیں۔

تَفْسِيْر

اس رکوع میں تہذیب و شایستگی کے احکام بیان کیے گئے ہیں۔ شروع کی آیت میں کئی احکام مختصر الفاظ میں بیان کر دیئے گئے ہیں جس سے قرآن کی فصاحت و بلاغت پر روشنی پڑتی ہے۔ حدیث میں ہے کہ جب یہ آیت ابوطالب نے سنی تو لوگوں میں آکر کہنے لگے۔ اے لوگو! سنو میرے

بھائی کا بیٹا کیا اچھی باتیں بتاتا ہے۔ اگر تم شایستہ بننا چاہتے ہو۔ تو اس کی پیروی کرو۔

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کفار و مشرکین کے دل پر بھی قرآن کا اثر ہوتا تھا۔ مگر ہٹ پر قائم تھے۔
پھر سوسائٹی کے اصول بتائے گئے ہیں۔ کہ آپس میں فساد نہ کرو۔ اور قسمیں نہ توڑو۔
صبر کرنے والوں کو اچھے اجر کا پیغام دیا گیا ہے۔

آخر میں بتایا گیا ہے کہ قرآن پڑھنے سے پہلے شیطان کے شر سے پناہ مانگ لینی چاہئے اِنِّیْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
یا۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ کہ لینا چاہیے۔

مُفْتَرٍ۔ انتر کرنے والا۔ لَیْسَتْ۔ تاکہ ثابت قدم رکھے یُحْدِثُ۔ یہ نسبت کرتے ہیں۔
اَعْجَبِیْ۔ عجیب۔ غیر عربی۔ لِسَانٌ۔ زبان۔ بولی۔ اَلْکَرَامَ۔ مجبور کر دینا۔
مُطْمَئِنِّ مَطْمَئِنِّ۔ اطمینان والا۔ صَدُّکُمْ۔ دل۔ اسْتَجَبُوا۔ پسند کر لیا انہوں نے
فَتَنُوا۔ آزمائے گئے۔

وَ اِذَا بَدَّلْنَا آیَةً مَّکَانَ آیَةٍ ۙ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا یُنْزِلُ ۚ قَالُوْۤا

اور جب ہم ایک آیت کی بجائے دوسری آیت بدل دیتے ہیں حالانکہ اللہ اس کے نازل کرنے کی مصلحت خوب
اِنَّمَا اَنْتَ مُفْتَرٌ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾ قُلْ نَزَّلَهُ سُرُوْۤحٌ
جانتا ہے۔ تو یہ کہتے ہیں کہ تو مفتری ہے نہیں ایسا نہیں ہے بلکہ انہیں علم ہی نہیں ہے۔ آپ کہہ دیجئے کہ اسے تو

الْقُدْسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لَیْسَتْ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَهَدٰی

آپ کے پروردگار نے روح القدس کے ذریعہ ٹھیک ٹھیک نازل کیا ہے تاکہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور مسلمانوں
وَلَبِیْۤرِیْ لِلْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ یَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا یُعَلِّمُهُ
کے لئے ہدایت و بشارت ہو۔ اور ہم یہ خوب جانتے ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ محمد کو تو ایک آدمی ایسی باتیں

بَشَرِیْۤسَانُ الَّذِیْ یُحْدِثُۨنَ الْاٰیَۃِ اَعْجَبِیْ ۙ وَ هٰذَا لِسَانٌ

سمجھتا ہے (یعنی ان کی عقل ہی ماری گئی ہے اتنا نہیں سمجھتے) کہ جس کی طرف یہ بات منسوب کرتے ہیں وہ عجیب سے اور یہ قرآن کی
عَرَبِیٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۱۳﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِآیٰتِ اللّٰهِ لَا یَهْدِیْہُمْ
زبان تو بڑی فصیح عربی ہے۔ یقیناً ان لوگوں کو اللہ ہدایت کی توفیق نہیں دیتا جو خدا کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے۔

اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا یَفْتَرِی الْکَذِبَ الَّذِیْنَ لَا

اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ سوائے اس کے نہیں کہ جھوٹ افزار تو وہی باندھتے ہیں
یُؤْمِنُوْنَ بِآیٰتِ اللّٰهِ ۙ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْکٰذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ مَن کَفَرَ بِاللّٰهِ
جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اور وہی جھوٹ بھی میں۔ اور دیکھو! جو اللہ پر ایمان لانے کے بعد

مِنْ بَعْدِ إِيْمَانِهِ إِلَّا مَنْ أَكْرَهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيْمَانِ

کافر ہو جائے مگر اس حالت میں نہیں کہ اس پر جبر کیا گیا ہو حالانکہ اس کا دل ایمان سے مطمئن ہو۔

وَلَكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ

بلکہ وہ جو جبراً کفر کرے تو ان پر اللہ کا غضب ہوگا۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠٧﴾ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ اسْتَحَبُّوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

اور ان کے لئے بڑا عذاب بھی ہے۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے چند روزہ دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلے

عَلَى الْآخِرَةِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿١٠٨﴾

پسند کر لیا۔ اور بے شک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں کرتا۔ یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَصَمُّوهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ

جن کے دلوں اور کانوں اور آنکھوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر لگا دی۔ اور وہ خود

هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿١٠٩﴾ لَا جَرَمَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١١٠﴾

غافل بھی ہیں۔ ان کا آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہونا ایک لازمی بات ہے۔

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِن بَعْدِ مَا فُتِنُوا تَرْجَاهُمْ

پھر آپ کا پروردگار ان لوگوں کے لئے جنہوں نے کڑی آزمائشوں کے بعد ہجرت کی پھر چاہا دیکھا اور مصیبتوں پر

وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنَ بَعْدِهَا لَعَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١١﴾

صبر کیا۔ آپ کا پروردگار یقیناً ان سب باتوں کے بعد بڑا بخشنے والا اور مہربان ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں کفار کی اس بات کا رد ہے کہ کوئی عجمی محمد مصطفیٰ کو قرآن سکھا دیتا ہے۔ مرتدوں کے لیے سخت عذاب کی وعید ہے۔ ہجرت اور جہاد کے وقت صبر کرنے والوں کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔

إِيْمَانُهُ - ہن وال۔ بخوف۔ مُطْمَئِنَّةٌ - مطمئن۔ أَذَاقَ - ذائقہ چکھایا۔

تَصِفُ - بیان کرتی ہے۔

يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ بِجَادِلٍ عَنْ نَفْسِهَا وَتُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ

اور اس وقت سے ڈرو۔ جب ہر شخص اپنے آپ سے ہی جھگڑتا آئے گا اس دن ہر شخص کو جو اس کا ہوگا اس کا

مَا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يَظْلَمُونَ ﴿١١٢﴾ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً

پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ ایک گاؤں والوں کی مثال بیان کرتا ہے

كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ غَيْرٍ

کہ اس کے رہنے والے بے خوف اور مطمئن تھے اور انہیں ہر طرف سے کھانے پینے کا سامان ملتا رہتا تھا۔

مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذْقَهَا اللّٰهُ لِبَاسِ الْجُوعِ

پھر انہوں نے خدا کی ان نعمتوں کا شکر نہ کیا تو اس کو قوت کی پاداش میں خدا نے اُن پر قحط سالی اور

وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿١١٢﴾ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ

خوف کا عذاب مسلط کر دیا۔ اور ان کے پاس اس حال میں کرکود گنگنا گارتھے

مِّنْهُمْ فَلَكَئِبُوهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿١١٣﴾ فَكُلُوا

ایک رسول آیا انہوں نے اسے جھٹلانا شروع کیا پس عذاب نے انہیں آپکرا۔ (تو کھدو، لو اتم ایسے نہ بنو) انہیں جو کچھ اللہ نے

بِمَا رَزَقَكُمْ اللّٰهُ حُلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنَّ

دیا ہے اُس میں سے حلال دیر پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔ اور اگر تم واقعی اسی کے عبد ہو تو اُس کی نعمتوں کا

كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١١٤﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَاللّٰمَ

شکر ادا کرو۔ ہاں، اس میں شک نہیں کہ خدا تعالیٰ نے تم پر مژدارا بہا خون،

وَلَحْمِ الْخِزْيِرِ وَمَا اَهْلٌ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهِ ؕ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرٌ

اور سورہ کا گوشت اور اس کے نام کے سوا ذبح کیا ہوا جانور حرام کیا ہے لیکن اس پر بھی اگر کوئی انہیں کھانے پر

بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٥﴾ وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ

مجبور ہو جائے اور وہ نافرمان یا حد سے گزرنے والا نہ ہو تو پھر بھی اللہ اسے بخشتے والا مہربان ہے۔ اور جو تمہاری زبانوں پر

اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هَذَا حَلَلٌ وَهَذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوا

آجائے یوں کہ نہ دو کہ یہ حلال ہے یہ حرام ہے۔ کہ یوں اللہ پر جھوٹ افترا

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا

باندھنے لگو۔ کیونکہ جو لوگ اللہ پر افترا باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے

يُفْلِحُونَ ﴿١١٦﴾ مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ ﴿١١٧﴾ وَعَلَى

اس دنیا میں چند روز کا فائدہ ہے۔ اس کے بعد آخرت میں دردناک عذاب ہے۔ ہاں اس سے قبل جن

الَّذِيْنَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ

چیزوں کا بیان گزر چکا سم نے وہ یہودیوں پر حرام کی تھیں۔ اور وہ بھی ہم نے

مَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١١٨﴾ ثُمَّ اَنَّكَ

اُن پر ظلم نہیں کیا تھا بلکہ خود انہوں نے سرکشی کر کے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ پھر یاد رکھئے کہ آپ کا پروردگار

لِّلَّذِينَ عَمِلُوا الشُّوْءَ بِجِهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ

ان لوگوں کو بخش دینے والا اور ان پر رحم کرنے والا ہے۔ جو بے علمی میں کوئی گناہ کر بیٹھیں۔ اور

وَأَصْلَحُوا ۚ إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۱۹﴾

پھر فوراً توبہ کر لیں اور اس کی اصلاح کر لیں۔

تفسیر

شرعاً کوغ میں اللہ تعالیٰ نے ایک بستی کی مثال بیان فرمائی۔ اور اس کی ناشکر گزاری کا انجام بتایا ہے۔ اس کے بعد حرمت والی چیزوں کا بیان ہے۔ جو کئی دفعہ پہلے بھی گزر چکا ہے۔

آخر میں بتایا گیا ہے کہ گناہ کے بعد جولا علمی میں کیا گیا ہو۔ توبہ کر لی جائے تو اللہ بخش دیتا ہے۔

فائدہ

خدا کی نعمتیں بہت ہیں۔ ان کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔ اور اس کے احکام بجالانے چاہئیں۔

فائدہ

چونکہ روزہ دنیا کی زندگی کے لیے غلط سیکے بیان کرتے ہیں۔ انہیں آخرت میں سخت عذاب ہوگا۔

أُمَّةٌ - پیشوا، مقتدا۔ قَانِتًا - عبادت کرنے والا۔ شَاكِرًا - شکر ادا کرنے والا۔

جَادِلُهُمْ - ان سے مباحثہ کر۔ اِنْ عَاقَبْتُمْ - اگر بدلا لو تم۔ عَاقِبُوا - تم تکلیف دو۔

عَوِّقْتُمْ - تمہیں تکلیف دی گئی۔ ضَيِّقٌ - تنگ۔

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا وَلَكُمْ يَكُ مِنْ

یقیناً ابراہیم (علیہ السلام) پیشوا تھے۔ شرک سے یکسو ہو کر اللہ کی عبادت کرنے والے اور وہ مشرکوں میں سے

الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۲۰﴾ شَاكِرًا إِلَّا نَعْمَةً رَاجَتْ إِلَيْهِ وَهَدَاهُ إِلَى

ہائیں تھے۔ خدا کی نعمتوں کے ادا کرنے والے تھے۔ خدا نے انہیں رسالت کے لئے چن لیا تھا۔ اور انہیں

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَآتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ

سیدھے راستے کی ہدایت کر دی تھی۔ اور انہیں دنیا میں بھی خوبیاں دی تھیں۔ اور وہ یقیناً آخرت میں بھی

لِّبَنِ الصَّالِحِينَ ﴿۱۲۲﴾ ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنْ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ

صالح بندوں میں سے ہوں گے۔ اسے محمد! پھر ہم نے آپ کی طرف وحی کی کہ کیسے ہو کر ملت ابراہیم پر چل پڑو۔

حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۶۱﴾ إِنَّمَا جَعَلَ السَّبْتُ

اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔ اور ہفتہ کے دن کی تعظیم کا حکم تو انہیں

عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَكُومُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

دیا گیا تھا جنہوں نے ہم میں اس میں اختلاف کیا۔ اور یقیناً آپ کا پروردگار اُن تمام باتوں کا فیصلہ

الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۶۲﴾ ادْعُ إِلَى سَبِيلِ

قیامت کے دن کرنے کا جن میں ان کا اختلاف تھا۔ اے محمد! آپ لوگوں کو اسلام کی طرف

رَبَّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي

حکمت اور اچھی اچھی نصیحتوں سے بلائیے۔ اور اُن سے بڑی خوبی سے

هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ

بحث کیجئے۔ یقیناً آپ کا پروردگار اُن لوگوں سے واقف ہے جو راہ سے بھٹک گئے ہیں۔

وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۱۶۵﴾ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ

اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کا بھی علم رکھتا ہے۔ اور اے مسلمانو! اگر بدل لینا چاہو تو جتنی تمہیں تکلیف دی گئی ہو

مَا عَوْقَبْتُمْ بِهِ وَلَكِنْ صَبِّرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ﴿۱۶۶﴾

اُتنی ہی دوسروں کو تکلیف دو۔ اور اگر تم صبر کرو۔ تو یہ تو صبر کرنے والوں کے لئے اور بھی اچھا ہے۔

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا

اور اے محمد! صبر کیجئے! اور آپ کا صبر کرنا اسی کی مدد سے ہے۔ اور (اُحد کے شہیدوں پر) رنج نہ کیجئے اور ان کا فzul

تَكَ فِي ضَيْقٍ فَمَا يُنْكِرُونَ ﴿۱۶۷﴾ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ

کے رویہ پر تنگ دل نہ ہو جائیے۔ یقیناً اللہ اُن لوگوں کا ساتھ دیتا ہے۔

اتَّقُوا الَّذِينَ هُمْ فَحَسَنُونَ ﴿۱۶۸﴾

جو پرہیزگار اور مس ہیں۔

تَفْسِيرٌ

شروع رکوع میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں ذکر ہے۔ کفار و مشرکین کہتے تھے کہ ہم ابراہیم علیہ السلام کے دین پر

ہیں۔ اس بات کی تغذیل گئی ہے کیونکہ وہ تو شرک سے پاک تھے کیسے ہو کر خدا کی عبادت کرنے والے اور اس کی نعمتوں کے

شکر گزار۔ پھر سبت یا شنبہ کے دن کا ذکر ہے جس کا بیان سورہ اعراف میں گذر چکا۔ اس کے بعد تبلیغ کے طریقے پہنچائے

گئے ہیں کہ کس طرح دوسروں کو اسلام کی تعلیم پیش کرنی چاہیئے۔

پھر جنگ اُحد کے شہداء کا ذکر ہے۔ اور ان کے ساتھ جو سلوک کفار نے کیا۔ اس سے بڑھ کر کرنے سے منع

فرمایا۔ بلکہ بہتر اسی بات کو قرار دیا۔ کہ صبر کیا جائے *

اَلْیَوْمَکِیَّاتِیْنِ سُوْرَةُ نَبِیِّ اِسْرَآئِیْلَ مَکِیَّةٌ ۱۱۱ بارہ رکوع

لفظ معنی لفظ معنی لفظ معنی

اُس نے سیر کرائی۔ ۷ گیا مَسْجِدُ الْاَقْصٰی کوئے کی مسجد بیت المقدس پر گئے ہم نے بركت دی

لِزَيِّدٍ اَنَّهُ هُمْ اَوَّلُ يَكْفِدَانِ تَمْ فُرُوْضًا كَرِهَ لَتَتَلَقَّ تَمْ فُرُوْضًا كَرِهَ

عَلَوْا بُرَى سَرَسَى اُولٰٓئِیْ یَبْلَا۔ جَاسُوا بھیل گئے بکس پر

کثرۃ دوبارہ نبدہ تَفْسِیْرٌ جتھا۔ جماعت اَحْسَنُمْ دہم نے، حسان کیا اچھا کام کیا

اَسْأَلُكُمْ تَمْ نے برا کام کیا اٰخِرَتِهِ دوسرا لَیْسُوْءٌ ناکہ دم بگاڑ دیں۔

لِیَتَذَكَّرُوْا ناکہ دہر با کریں عَلَوْا دہر چڑھیں عَالِبِیْنَ تَتَبِّرًا تباہ کرنا۔ خواب کرنا۔

عَدُوُّكُمْ تَمْ نے نافرمانی کی حَصِیْرًا بچھونا۔ پٹائی تَمْ نے دوبارہ کیا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے بڑا مہربان نہایت رحم والا

سُجِّنَ الَّذِیْ اَسْمٰی یَعْبُدُہٗ لِیْلًا مِّنْ

وہ ذات بہت عزت و شان والی ہے جس نے اپنے بندے سے محمد کو رات ہی رات میں مسجد حرام سے بیکر مسجد

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی الَّذِیْ اَبْرَکْنَا حَوْلَہٗ

افضے یعنی بیت المقدس جس کے باروں طرف ہم نے بركت دے رکھی ہے مکہ سے جا کر سیر کرائی تاکہ ہم اسے اپنی

لِزَیِّہٖ مِّنْ اٰیٰتِنَا اِنَّہٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۱۱۱ وَ اٰتٰنَا

اپنی نشانیاں دکھائیں۔ اور ہمارا بندہ محمد پر فرما کر بار بار اور سمجھہ سوچ کر دیکھ بہا ل کر چلنے والا ہے۔ اور اسی

مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا

بیت المقدس کے قریب ہی ہم نے موسیٰ کو توریت جیسی کتاب دی تھی جو کہ ہماری لطف سے بنی اسرائیل کے لئے رہبر کا کام دیتی تھی۔ اور اس

مِنْ دُونِي وَكِيلًا ۲ ذُرِّيَّةً مِّنْ حَمَلِنَا مَعَ نُوحٍ ط إِنَّكَ

کتاب میں نہیں یہ ہدایت بھی دی گئی تھی کہ دیکھنا میرا سوا کسی کو اپنا کارساز نہ بنالینا۔ اور یہ بنی اسرائیل ان لوگوں کی اولاد

كَانَ عَبْدًا أَشْكُرًا ۳ وَقَضَيْنَا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ فِي

تھے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں چڑھا کر طوفان کو بچایا تھا۔ اور نوح کو ہمارا سب ہی شکر گزار بندہ تھا۔ اور ہم نے اسی

الْكِتَابَ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوقًا

کتاب میں بنی اسرائیل کے متعلق فیصلہ کر دیا کہ تم دنیا میں کئی بار فساد برپا کرو گے اور بہت بڑھ چڑھ جاؤ گے

كَبِيرًا ۴ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَاهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا

جب ہمارا پہلا وعدہ پورا ہوا اور تم نے فساد بجاا شروع کیا تو ہم نے تم پر ایسے سخت گیر بندے مسلط کر دیئے

لَنَا أُولَىٰ بِآيِسَ شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ وَكَانَ

جو تمہارے گھر دوں تم کے اندر گھس گئے اور یہ اللہ کا

وَعْدًا مَّفْعُولًا ۵ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكُرَّةَ عَلَيْكُمْ وَأَمَدَدْنَكُمْ

دہرہ ہو کے رہنے والا تھا۔ اس کے بعد ہم نے پھر دوبارہ تمہارے دن بھیرے اور اوران پر غلبہ دیا

بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَجَعَلْنَكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ۶ إِنْ أَحْسَنْتُمْ

اور تمہاری مال دولت اور اولاد سے مدد کی اور ہمیں بہت بڑی جماعت بنا دیا۔ اگر تم نے کوئی اچھا کام کیا

أَحْسَنْتُمْ لَا نُفْسِكُمْ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ

تھا تو اپنی جان کے لئے اگر پھر برا کیا تو وہ بھی اپنی جان کے لئے برا کیا۔ پھر جب ہمارا دوسرا وعدہ کا

الْآخِرَةِ لَيْسُوا وَجُوهُهُمْ وَلِيَدُ خُلُو السَّيِّئَاتِ كَمَا دَخَلُوهُ

دش، آپہنچا تو تم پر ان کو غلبہ دیا جو کہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں اور وہ مسجد میں اسی طرح گھس جائیں

أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيَتَذَكَّرُوا أَلَّا يَكُونُوا مُجْرَمَ اللَّهِ ۷ عَسَىٰ رَبُّكُمْ

جس طرح کہ پہلے وہ گھسے اور جو چیز ان کے قبضہ میں آئی اسے تباہ اور برباد کر دیں۔ اے بنی اسرائیل اگر تم فساد سے

أَنْ يَرْحَمَكُمُ فَإِنَّ عَذَابَ اللَّهِ عَظِيمٌ ۸ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ

باز آجاؤ تو امید ہے کہ اللہ بھی تم پر رحم کرے۔ اگر تم دوبارہ فساد کرو گے تو ہم بھی دوبارہ عذاب کر دیں اور یاد رکھو

لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ۹ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّذِي

ہم نے کافروں کے لئے جہنم کو ٹھکانا بنا رکھا ہے۔ یہ قرآن اس شریعت کی ہدایت کرتا ہے جو قائم رہنے والی ہے۔

هِيَ أَقْوَمٌ وَيُنِيرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنْ

اور اسے محمد جو ایمان لائیں اور اچھے کام کریں انہیں خوشخبری دے کر ان

لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۙ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

کے لیے بہت بڑا اجر ہے اور وہ لوگ جو قیامت پر ایمان نہیں لائیں گے ان کے لئے

أَخَذْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۙ

ہم نے در دناک عذاب تیار کر رکھا ہے

تفسیر

جو کہ اس سورت میں پہلے ہی پہل بنی اسرائیل کا ذکر ہے اس لئے سورت کا نام بنی اسرائیل رکھا گیا۔ اس کے پہلے رکوع کی پہلی آیات میں رسول خدا کے معراج کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ کس طرح رسول اللہ کو اللہ تعالیٰ نے ایک رات کے تھوڑے ہی عرصے میں مکہ سے لے کر بیت المقدس کا سفر کرایا۔ اور اس کے بعد اسے اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائیں یعنی آسمانوں کی سیر کرائی اور جنت و دوزخ وغیرہ دکھایا۔ اور دوسرے نبیوں سے ملاقات کرائی۔ اس کے بعد پھر بنی اسرائیل کا حال شروع ہو جاتا ہے اور انہیں بتایا جاتا ہے کہ کس طرح اللہ کے وعدے پورے ہو کر رہے۔ اور کس طرح ان کی نافرمانیوں کی وجہ سے ان پر بار بار بار دنیا ہی میں عذاب نازل ہوتا رہا۔ اور پھر انہیں بتلایا گیا ہے کہ اگر اب بھی تم قرآن سے انکار کرو گے۔ اور فساد پھیلاؤ گے تو ہمیں پھر عذاب یا جلے گا۔ حقیقت میں یہ خداوند کریم کا اٹل فیصلہ ہے جو بھی قرآن کریم پر عمل نہ کرے گا اور دنیا میں فتنہ و فساد پھیلے گا اسے اللہ تعالیٰ دنیا میں ہی رسوا کرے گا۔ خواہ وہ مسلمان ہی کیوں نہ کہلاتا ہو۔ ہمیں چاہئے کہ اللہ کے غضب سے ڈریں اور قرآن پر ایمان لاکر اچھے کام کریں تاکہ اس بشارت کے مستحق نہیں جو کہ اس رکوع میں ایمانداروں کو دی گئی ہے۔

دُعَاؤُكَ اسکا پکارنا۔ دَعَا مَلَكًا مَلَكًا تَحْوِيْلًا عَمَلَتْ كَرْنِ دَالا۔ جلدی کرینوالا تَحْوِيْلًا عَمَلَتْ كَرْنِ دَالا۔ جلدی کرینوالا تَحْوِيْلًا عَمَلَتْ كَرْنِ دَالا۔ جلدی کرینوالا

الزَّمَنَ اَم نے لازم کر دیا ہے طَيَّرَهُ اس کی قسمت۔ اعمال نامہ عَقِبَهُ اسکی گردن۔ عِقْبَ بَعَثَ كَرْنِ

يَلْقَاهُ وَهُوَ كُوبَانٌ كَا۔ مَنشُورًا كَمَا هُوَا۔ اِفْرًا بڑھ تو۔

حَسِيْبًا حَاسِبًا لِنِ دَالا۔ تَزْرُدُ اُٹھائیگی۔ يَا اُٹھائے گا وَازَرَةً بوجھ اٹھانے والا۔ يَا بِنِ دَالا۔

وَذَرَّ بوجھ
عَاجِلَةً جدی
مَنْ مَوْمًا ندمت کیا گیا۔
مَحْظُورًا بند کی گئی۔
دَمَرْنَاهَا ہم نے اٹھا ڈھینکا۔ تَدْمِيرًا اکھاڑ ڈھینکا۔
عَجَلْنَا ہم نے جلدی کر دیا۔ يَصْلِي وہ اس میں جائے گا
مَدَّ حُجْرًا مردود کیا گیا۔ سَعَى اس نے کوشش کی سَعَى کوشش
تَقَعَدَ توشیح کیا۔ رہ جائے گا فَخْذُ وَلَا رسوا کیا گیا۔

وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْإِنْسَانُ

یسے انسان نیک دما۔ اگتا ہے وہی بد عاجی مانگتے گتا ہے۔ حقیقت میں انسان کچھ

عَجُولًا ۱۱ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحَىٰ نَارَ آيَةِ

جلد باز ہے۔ اور دیکھو ہم نے رات اور دن کو اپنی قدرت کی دو نشانیاں بنائی ہیں رات کو تو ہم نے

الَّيْلَ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّنَ

دھندلا اور دہم بنایا ہے اور دن کو اچھی طرح روشن بنایا تاکہ تم دن کے وقت کاروبار کر کے لٹ گئے

رَبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا أَعْدَادَ السِّنِينَ وَالْحِسَابِ وَكُلُّ شَيْءٍ

فصل کوڈ ہونڈو۔ اور یہ دن اور رات اس لئے بنائے تاکہ تم سالوں کی تعداد اور دنوں کا حساب معلوم کر سکو۔

فَصَلِّ لَّهُ تُفَصِّلًا ۱۲ وَكُلُّ لِنَسَانِ الزَّمَانِ طَائِرَةٌ فِي عُنُقِهِ وَ

اور دیکھو ہم نے ہر ایک چیز اچھی طرح کھول کھول کر بیان کر دی ہے۔ اور ہر ایک انسان کے ذمہ کچھ ہے وہ ہم نے

نَخْرَجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا ۱۳ اِقْرَأْ

اس کی گردن میں باندھ دیا قیامت کے دن اسے اس کے سامنے ایک کتاب کی صوت میں نکال کر رکھ دیا جائیگا جیسے وہ بالکل

كِتَابُكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ۱۴ مَن

کھلا ہوا جائیگا۔ اور ہم اسی سے کہیں گے۔ اب اپنی اس کتاب کو پڑھ یہ کتاب تیری جان کے حساب کتاب کے لئے کافی ہے۔ یاد رکھو جو

اهْتَدَىٰ وَاسْمًا يُهْتَدَىٰ لِنَفْسِهِ وَمَن ضَلَّ وَاسْمًا

سیدھی راہ اختیار کرے گا تو وہ اپنی جان کے لئے سیدھی راہ اختیار کرے گا۔ اور جو گمراہی کو اختیار کرے وہ اس کا

يَضِلُّ عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۱۵ وَمَا

دبا لے اپنی جان پر اٹھائے گا۔ اور دیکھو کوئی بوجھ اٹھائیو الا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا۔ اور ہم کسی قوم کو

كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ۱۶ وَإِذَا أَرَدْنَا أَن

عذاب میں دیا کرتے جب تک کہ انہیں ڈرنے کے لئے کوئی رسول نہ بھیج دیں۔ جب کسی شہر والوں کی بد اعمالیوں کی وجہ سے

نَهَاكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مِثْقِيلًا فِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ

ہم اسے ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو اس کی وجہ یہ ہوئی کہ اس شہر کے خوش حال لوگوں کو حکم دینے میں تو وہ بدکاری شروع کر دیتے ہیں

عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا ۱۶ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ

اور اس عذاب کا آنا بالکل جب ہو جاتا ہے۔ اور ہم اس کی اینٹ سے اینٹ بجا کر تباہ کر دیتے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے نوح کے

الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ وَكَفَىٰ لِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ

بددہشت سی بسینوں کو ہلاک کیا۔ اے محمد تیرا پروردگار ہی اپنے بندوں کے گناہوں سے اچھی طرح

خَبِيرٌ أَبْصِيرًا ۱۷ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ

شیردار ہے۔ درد دیکھو اگر کوئی اس دنیا میں کچھ جلدی چاہتا ہے تو ہم اس کے لئے جو مناسب

فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا

سمجھنے میں مدد ہی کر دیتے ہیں۔ مگر ایسے جلد باز کے لئے آخرت میں جہنم سے جس میں وہ برے حالوں

مِنْ مَوْمِنًا مَّدْ حُورًا ۱۸ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا

مرد وہ ہو کر جا بقیہ۔ اور اگر کوئی مومن ہو اور آخرت کے لئے جیسی کہ چاہے کوشش

سَعِيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ۱۹

کریں تو ایسے آدمیوں کی کوشش ضرور بار آور ہوگی۔

كُلًّا نَسُودُ كُورًا وَهُوَ رَاءٍ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ

اے محمد دیکھو ہم ان سب دنیا کے چاہنے والوں کو بھی اور آخرت کے طلبگاروں کو بھی اپنے فضل و کرم سے مدد دیتے

عَطَاءِ رَبِّكَ فَنَظُورًا ۲۰ أَنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ

جاتے ہیں کیونکہ فضل و کرم تیرے پروردگار کا کسی پر بندہ نہیں کیا گیا۔ اور دیکھو کس طرح ہم نے انسان کو ایک دوسرے پر

بَعْضٌ وَالْآخِرَةَ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا ۲۱ لَا

تفضیل دے رکھی ہے۔ اور آخرت میں اس سے بڑھ کر درجات ہونگے۔ اور اس سے کہیں بڑھ کر تفضیل دیا جائیگی۔ اے

تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ مِنْ مَوْمِنًا مَخْذُورًا ۲۲

انسان دیکھ اگر کچھ فضیلت ملی ہے تو اب اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا خدا اور نہ بنالے۔ ورنہ تو پھر رسوا اور ذلیل ہو کر بھاگے گا۔

تفسیر

اس آیت میں سب سے پہلے یہ بتایا ہے کہ انسان جلد باز ہے۔ اور چاہتا ہے کہ ہر ایک کام جلدی ہو جائے

حالانکہ یہ جلدی اُسی کے لئے بُری ہے کیونکہ اگر اُس کی سب نیکیوں کا اجر اسے دنیا ہی میں دیدیا جائے تو آخرت

میں اس کے لیے کچھ باقی نہ رہے۔ ہمیں چاہئے کہ کبھی بھی کسی کام میں جلد بازی سے کام نہ لیں۔ اس کے بعد اس رکوع میں انسان کو بتایا گیا ہے اگر وہ شرک میں مبتلا ہوگا تو اپنی انسانیت کو بڑھ لگائے گا۔ اور جو فضیلت اُسے دوسری مخلوقات پر دی گئی ہے۔ اس سے چھین جلے گی۔ انسان کی عزت اسی میں ہے کہ وہ صرف ایک اللہ کو اپنا معبود بنائے اور اس کے احکام کی پوری پوری پابندی کرے۔

يَبْلُغُنَّ بِهِ نَجْمٍ - يَابِغِينَ - كَلَّا - وَهُدًى - تَقُلُّ - تَوَكَّلْ - تَوَكَّلْ

اَقْتِ هَوْنًا - اَقْتِ هَوْنًا - تَنْهَرُ - تَوَجَّهْ - اَللّٰهُ عَاجِزٌ - اَقْتِ هَوْنًا

دَبَّيْنِيْ - اَنَّهُ لَمْ يَسِرْ تَبَتُّوْا - اَوَّابِيْنَ - تَوَكَّلْ - تَوَكَّلْ - تَوَكَّلْ - تَوَكَّلْ

تَبَدَّلْ - فَضْلُ خَرَجَ كَرْنَا - مُبَدِّلِيْنَ فَضْلُ خَرَجَ كَرْنَا - تَعْرِضُكَ تَوَاعِظُكَ - مَبْدُوْرٌ

تَرْجُوْهَا تَوَسَّلْ - مَبْدُوْرٌ اَزْمِيْ - نَرَمٌ - مَلَامٌ - لَا تَبْسُطْهَا تَوَسَّلْ - مَبْدُوْرٌ

مَلُوْمًا - مَلَامٌ كَرْنَا - مَحْسُوْرًا - خَالِيًا

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدَ إِلَّا يَٰهٖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا

اور اے انسان دیکھ تیرے رب نے یہ حکم دے رکھا ہے کہ سوائے اس کے اور کسی کی عبادت نہ کرنا۔ اور ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ

لَمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ

لَهُمَا اِفْ وَاذْنَعُهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۝۲۳

نہی سے کلام کرنا اور انکی حالت پر رحم کرتے ہوئے ہر وقت انکی دشگیری کے لئے نیا لہجہ۔ اور اپنے سے دعا مانگ اے میرے

لَهُمَا جَنَاحَ الذَّلٰلِ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا

پروردگار جس طرح انہوں نے مجھے۔ بچپن میں آرام دے سائش سے پالا اسی طرح تو بھی اب ان کے

رَبِّیْنِیْ صَغِيْرًا ۝۲۴ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِیْ نَفُوْسِكُمْ اِنْ تَكُوْنُوْا

ادب پر رحم کر۔ اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے اچھی طرح جانتا ہے۔ اگر تم نیک ہو گے تو وہ

صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لَلّٰوَابِیْنَ غَفُوْرًا ۝۲۵ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی

تمہاری خطائیں معاف کر دے گا کیونکہ وہ تو بڑے دالوں کو بخش دیا کرتا ہے۔ اور اے انسان دیکھ اپنے قریبی

حَقُّهٗ وَالْمَسْكِيْنَ وَاٰتِ السَّبِيْلَ وَلَا تَبْذُرْ رِبًّا ۝۲۶

رشتہ داروں محتاجوں اور مسافروں کو جتنا بھی ان کا حق ہے دے مگر دیکھ فضول خرچ نہ بن جانا۔

إِنَّ الْمُبْذَرِّينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيْطَانِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ

فضول خرچی کر نوالے تو شیطان کے بھائی میں اور شیطان اپنے پروردگار سے کفر کی جگہ وہ بھی اسی کا ساتھ دے رہے ہیں۔

كُفُورًا ۲۷ وَإِنَّمَا تَعْرِضُ عَنْهُمْ رَغْمًا رَّحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ

اور اگر تو کبھی اپنے پروردگار کی رحمت کے انتظار میں جس کی نیچے امید ہو ان فحاشیوں سے ڈرامہ

تَرْجُوها فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ۲۸ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ

مورثا چاہے تو بھی انسان سے نرمی سے بات کر۔ اور دیکھ نہ تو اپنے ہاتھ کر دن سے باندھ لے

مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ

اور نہ ہی بالکل کھلے چھوڑ دے۔ اگر تو نے خرچ کرنے میں اپنے ہاتھ بالکل کھول دیئے تو ایک دن ہر ایک

مَلُومًا مَّحْسُورًا ۲۹ إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَ

تجہ پر ملامت کرے گا اور تو خالی ہاتھ رہ جائے گا۔ انہیں باتوں کو دیکھتے ہوئے تیرا پروردگار جس کے لئے مناسب سمجھتا ہے

يَقْدِرُ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۳۰

رزق کی تنگی دیتا ہے۔ کیونکہ وہ اپنے بندوں کی حالت کو اچھی طرح دیکھتا ہے اور ان کی عادتوں سے خبردار ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں پہلے تو والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ اس کے بعد کفارت، شکاری کرنا سکھا یا ہے اور بتایا ہے کہ جس طرح بغل بننا ہے اسی طرح فضول خرچی بھی بری خصلت ہے۔ روپیہ پیسہ خدا کی بخشش ہے اس کو ناجائز صرف کرنا حقیقت میں کفر کرنا ہے۔ اور کفر کا نتیجہ سب کو معلوم ہے فضول خرچی سے انسان دنیا میں بھی رسوا اور ذلیل ہو جاتا ہے۔ ہمیں ہر حال میں فضول خرچی سے پرہیز کرنا چاہئے۔

خَشْيَةً دُرٍّ - خوف - خطرہ۔ اَصْلَاقٍ محتاجی۔ افلاس۔ لَا يَسْرِفُ زیادتی نہ کرے

مَنْصُورًا مدد دیا گیا۔ مَسْئُولًا سوال کیا گیا۔ بُوْجھا جانو لا کَلِمَةً نابو پیمان کرو

وَزِنُوا نُولُو - وزن کرو۔ قِسْطًا کس نرا زو کی دیندی سیدھی تَأْدِيلًا بازگشت۔ انجام۔

لَا تَقْفُ تَوَيْجِهَ نَظْرٍ بیما نہ کر۔ اَلْقَوَادِ دل لَا تَتَشَّشْ تونہ چل۔

مُحَا اکر ذکر شنی کے ساتھ۔ لَنْ تَخْرُقَ تونہں بھاڑیگا نہیں ہائیکہ طَوَّلًا بلندی۔ لمبائی۔

مَكْرُوهًا ناپسند۔ تَلْقَى تو پڑیگا۔ تَوَلَّى تَوَلَّى اَلَا جَائِگیا۔ مَلُومًا مَدْحُورًا ملامت کیا ہوا۔ رائدہ ہوا۔

اَصْفَلَكُمْ تم کو چننا۔

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةً إِمَّا يَكُنْ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ كَوْمًا

اور نہ بھوکھو حتیٰ جی اور افلاس سے ڈر کر اپنی اولاد کو ہرگز نہ مارو۔ ہم میں جو انہیں اور ہمیں رزق دے رہے ہیں ہمیں ان کے

إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطَاً كَبِيراً ۝۳۱ وَلَا تَقْرَبُوا الزَّوْجَ إِتْمًا

رزق کا فکر کیوں ہے یا دیکھو انکا قتل کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ۔ یہ بے حیائی

كَانَ فَاحِشَةً ۝۳۲ وَسَاءَ سَبِيلًا ۝۳۳ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي

ہے اور سراسر بد چینی ہے اور کسی ایسی جان کو جسکی قتل کو اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے ہرگز

حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۝۳۴ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا

قتل نہ کرو۔ ہاں اس حالت میں جبکہ ہمیں اللہ اس کے قتل کا حق دے۔ جو شخص ناحق مارا جاتا ہے ہم نے اس

لَوْلِيهِ سُلْطَانًا فَلَا يَسْرِفُ فِي الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ

کے وارث کو شرعی جنت سے قائل پر اختیار دیدیا ہے مگر چاہے کدیب آئے دہری واد سے مدد دینی ہے

مَنْصُورًا ۝۳۵ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

نواب بدل لینے میں مدد سے نہ گزر جائے۔ اور دیکھو یتیم کے مال کے بچی قریب نہ رانا جو بیکار و جوان

حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۝۳۶ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ

ہو جائے۔ ہاں اس طریقہ سے جو یتیم کے حق میں اچھا ہو۔ اور عہد کو پورا کرو کیونکہ عہد سے متعلق

مَسْئُولًا ۝۳۷ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتَا ذِي زُنْبُرٍ بِالْقِسْطِ ۝۳۸

پوچھا جائیگا۔ اور جب تم کچھ ناپو تو پورا ناپو۔ اور تو لیجی تو ترازو کی ڈنڈی سیدھی رکھو تولو۔

الْمُسْتَقِيمَ ۝۳۹ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝۴۰ وَلَا تَقْفُ مَا

یہ بہت اچھا ہے اور اس کا انجام بھی تمہارے لئے اچھا ہے۔ اور اسے انسان جس چیز کا

لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّهُ

سچے علم نہ ہوا اسکے خواہ مخواہ سمجھے نہ پڑے اور یا د رکھو کان۔ آنکھ اور دل ہر ایک

أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۝۴۱ وَلَا تَنْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا

سے بوجھا جائے گا۔ اور دیکھو زمین پر اگر گھومنا نہ تو تو زمین کو

إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ۝۴۲

بھار سکتا ہے نہ ہی اور بحالی میں پہاڑوں کی برابر کی کر سکتا ہے۔

كُلُّ ذَلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ۝۴۳

یہ سب بری باتیں ہیں اور اللہ کو نا پسند ہیں۔ یہ سب

مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا

مقلدی کی باتیں ہیں جو تیری طرف وحی کی گئی ہیں اور دیکھ کبھی بھی کسی اہل کو ہم مرتبہ نہ بنانا۔ ورنہ

أَخْرَجْتَنِي مِنْ جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا ۱۹ أَفَأَصْفُكُمْ رَبُّكُمُ

تو بھی مردود اور رسوا ہو کر جہنم میں جا پڑے گا۔ اے مشرک کو کیا تم کو یہی خدا نے بیشوں کے لیے

بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنثَاءً أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ۲۰

جن لیا اور اللہ نے اپنے سے فرشتوں کو بیٹیاں بنا لیا یاد رکھو۔ بہت بڑی بات کہ رہے ہو جس کا تمہیں علم نہیں ہوگا

تفسیر

اس رکوع میں اللہ تعالیٰ نے نیک اسلاف کی تعلیم دی ہے۔ سب سے پہلے تو اولاد کو خراج کی تنگی سے ڈر کر مارنے سے منع کیا پھر زنا سے روکا اُس کے بعد یتیم کے مال کی خبر گیری کی تعلیم دی۔ پھر ناپ اور تول پورا کرنے کو کہا گیا۔ اسی طرح خواہ مخواہ باتیں پوچھنے سے منع کیا گیا ہے۔ اور اگر ذکر چلنے سے روکا گیا ہے۔ یہ سب باتیں ہمیں کرنے کی ہیں۔ ان پر عمل کرنے سے انسان صحیح معنوں میں انسان بن سکتا ہے۔ اس کے بعد پھر مشرک سے روکا گیا ہے کیونکہ مشرک کرنے سے انسان کی انسانیت میں فرق آتا ہے۔ اور انسان انسان کامل اور سرخرو صرف ایک اللہ کی عبادت کرنے سے ہو سکتا ہے۔

نُفُورًا ۲۱ جَلَّ دِیْتِی۔ لَا تَبْتَغُوا غُرُورًا مَوْنًا لَا تَفْقَهُوْنَ تَمَّ نَحْنُ سِجِّتِی

قَرَاتٍ تَوَیْرَتِی۔ مَسْتُورًا دُھکا ہوا۔ چھپا ہوا۔ رُفَاتًا چورہ۔ ریزہ ریزہ کی ہوئی۔

جَدِيدًا جَدِيدًا نئی۔ حَدِيدًا لَوَا سَيِّئُ غَضُوبٍ دُورِیْلَی

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ

اور ہم نے سب باتیں اس قرآن میں بار بار پھر پھر بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں مگر ان کی نفرت سی بڑھتی

إِلَّا أُمُورًا ۲۱ قُلْ لَوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لَابْتَغَوْا

جاری ہے۔ اے محمد ان سے کہہ اگر اللہ کے ساتھ اور بھی خدا ہوتے جیسا کہ تم کہہ رہے ہو تو وہ صاحب عرش تک کوئی

إِلَى الْعَرْشِ سَبِيلًا ۲۲ سُبْحَانَ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا

رستہ ہو نہ کر یا پہنچے۔ جو کچھ یہ کہہ رہے ہیں اس سے تو اللہ تعالیٰ کی شان بالکل پاک ہے۔ اور اس کی شان

كَبِيرًا ۲۳ نَسِیْلُ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ

بہت بلند ہے اور بہت بڑھ چڑھ کر ہے۔ سب سات آسمان اور زمین اور جو کچھ بھی ان میں ہے سب اُس کی تسبیح کر رہے ہیں۔ اور

وَأَنْ مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا يَسِيرُ بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُوا تَسْبِيحَهُمْ

کوئی بھی شے ایسی نہیں جو اس کی تسبیح اور تعریف نہ کر رہی ہو مگر تم ان کی تسبیح بڑھانا بالکل نہیں سمجھ سکتے۔ اور وہ

إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝۴۱ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا

اللہ تو حد سے زیادہ بردبار اور بخشنے والا ہے۔ اسے محمد تو قرآن پڑھتا ہے تو ایسا ہوتا ہے جیسا کہ تیرے اور

بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ جَاءَ بِمُتَوَرَاتٍ

اُن کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہماری طرف سے ایک پردہ سا پڑ جاتا ہے جس سے کچھ نگاہوں سے ڈھک جاتا ہے

وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۝۴۲

اور وہ ایسا سمجھتے ہیں کہ ہم نے اُن کے دلوں پر غلاف سے ڈال دیے ہیں تاکہ ان کے کانوں میں کچھ پردہ بن کا جو سمجھ سہے اور

إِذَا ذُكِّرْتُمْ بَلَّغُوا فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوْ عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ

جب تو قرآن میں اپنے رب کے اکیلا ہونے کا ذکر کرتا ہے۔ تو نفرت سے قرآن سے منہ پھیر لیتے

نَفُورًا ۝۴۳ مَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ

ہیں۔ ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ اگر یہ تجھ سے قرآن بولتے ہیں تو کس نے سنتے ہیں اور ہم جانتے ہیں کہ

وَإِذْ هُمْ يُجَاوِزُ إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنَّا تَتَّبِعُونَ الْأَرْحَةَ

سنکر بھی صلاح مشورہ کر کے جب یہ ظالم مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ تم تو ایک ایسے شخص کی تابعداری کر رہے ہو جس پر

مَسْحُورًا ۝۴۴ أَنْظِرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا

جادو کر دیا گیا ہے۔ اے محمد دیکھ یہ تیرے لئے کیسی مثالیں بیان کر رہے ہیں۔ پس حد سے زیادہ یہ گمراہ ہو چکے ہیں

يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۝۴۵ وَقَالُوا إِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرَفَاتًا

اب یہ صحیح راستہ پائی نہیں سکتے۔ اور یہ تیرے پاس آکر کہتے ہیں۔ کیا جب ہم بالکل ہڈیاں ہی رہ جائیں گے اور

ءِ إِنَّا لَمُبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۝۴۶ قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ

وہ بھی کلی ہوئی تو کیا ہم پھر دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ اے محمد ان سے کہدے پھر بن جاؤ یا

حَدِيدًا ۝۴۷ أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ فَسَيَقُولُونَ

لوہا۔ یا جو چیز تمہارے دل میں اس سے بڑھ کر آسکتی ہے بن جاؤ تاکہ تم ضرور دوبارہ اٹھائے جاؤ گے۔

مَنْ يَعْبُدُ تَاءَ قُلِ الْإِنْسَانِ فَمَرْءٌ فَسَيَنْفُضُونَ

پھر کہیں گے ہمیں دوبارہ کون اٹھائے گا۔ ان سے کہدے وہی جس نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا اب یہ تیرے

إِلَيْكَ رُؤُوسُهُمْ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هُوَ قُلْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا

ساتنے سر ہلا کر کہیں گے کہ یہ کب ہوگا۔ ان سے کہہ ہو سکتا ہے کہ بہت جلدی ہی ہو۔

یَوْمَ یَدْعُوکُمْ فَتُسْتَجِیْبُوْنَ بِحَمْدِہِ وَتَظُنُّوْنَ اَنْ

ادرجس دن وہ ہمیں بلانے گا۔ تو تم اس کی تعریف کرتے ہوئے پلے آدے۔ اور ہمیں یہ معلوم ہوگا جیسا کہ تم صرف وعدہ دے رہے

بِئْتِمُ الْاَقِلِلَا (۵۲)

عمر مردہ سولے رہے ہو۔

تفسیر

توحید باری تعالیٰ کا اعلیٰ طور پر ذکر ہے جو لوگوں کے خیال سے بالاتر ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ساری مخلوق اس کی تسبیح میں لگی ہوئی ہے اور ایک طرح کی یہ بھی تسبیح ہے کہ سب اپنے اپنے کام میں لگی ہوئی ہیں اصل چیز قرآن ہی ہے اس لئے خدا سے انکار کرنے والے طرح طرح سے اسی کی مخالفت کرتے ہیں۔ پھر قرآن کے پیو جانے والے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں ان کی مخالفت کا مفاد بھی خدا سے دشمنی کے سوا اور کچھ نہیں عیناً یہ کہ انسان اپنے مرنے کے بعد پھر دوبارہ زندہ کئے جانے کا یقین نہ کرے۔ پہلی مرتبہ پیدا کرنے والا اس کو دوسری مرتبہ بھی پیدا کر سکتا ہے۔ بلا ہزار بار پیدا کر سکتا ہے۔ اور ہزار بار مردہ کر سکتا ہے۔ درحقیقت کوئی ناگہان برس بھی زندہ رہے لیکن جب مرنا ہے تو وہ قلیل ہی ہے۔ جیسا کہ خواب میں کوئی برسوں کے معاملات کا مشاہدہ کرے مگر جلتے کے بعد اس کی حقیقت چند لمحوں سے زیادہ نہیں ہوتی۔

یَوْحَمَّکُمْ تَہَارَکُمْ اَوْ یَعِزَّ بَکُمْ تَمَّ کُوْذَابٌ دَعَمْتُمْ لِمَا کُنْتُمْ فِیْہِ

تَحْوِیْلًا تَبَدَّلَ - تَغِیْرَ - مَسْطُوْرًا لَکْہَا ہوا - نُوْصِلَ بَیْہَا ہم نے۔

تَحْوِیْفًا ذَرَانِے کے لئے مَلْعُوْنَةً جَہَنَّمِیَّتِ کی گئی ہو فَمَا یَزِیْدُہُمْ اِلَّا سَخَطًا اَنْہوں نے

وَقُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوْا اَللّٰہِیْ اَحْسَنُ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَزِیْغُ

اے محمد! میرے مسلمان بندوں سے کہہ دو کہ مخالفین سے اس طرح باتیں کر کہ باعتبار اخلاق اگر کچھ معلوم ہوں کیونکہ

بَیْنَهُمْ اِنَّ الشَّیْطٰنَ کَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا (۵۳)

شیطان سخت بات کہتا ہے کہ لوگوں میں فساد ڈالتا ہے۔ کیونکہ اس میں نہ شک ہی نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

رَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِکُمْ اِنْ یَّشَآءْ یَرْحَمْکُمْ اَوْ اِنْ یَّشَآءْ یُعَذِّبْکُمْ وَاَنْتُمْ

لوگو! تمہارا پروردگار تمہارے حال سے خوب واقف ہے۔ وہ چاہے رحم کا مسحق سمجھ کر تم پر رحم کرے یا عذاب کا

۵۳

مَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝۵۴ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَوَاتِ

استغنی سمجھ کر خدا ہے۔ اور اے محمد نے تم کو ان لوگوں کا ٹھیکہ دار بنا کر نہیں بھیجا ہے۔ اسے پیغمبر! فرشتے جن و انسان جو بھی آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَى بَعْضٍ ۝۵۵

اور زمین میں ہیں تمہارا پروردگار ان کے حال سے بخوبی واقف ہے۔ اور ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پیغمبروں پر فضیلت

آتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا ۝۵۶ قُلْ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ

دی ہے اور ہم نے داؤد کو زبور کتاب دی تھی۔ آپ کہہ دیجئے کہ اسے کافر! جنہیں تم خدا کے سوا پوجتے تھے ذرا انہیں بکارو

فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضَّرْعِ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ۝۵۷

تو سہی۔ ارے یہ تمہارے معبود تو نہ تم سے تخفیف و در کرنے کا اقتدار رکھتے ہیں اور نہ ان کے بدل ڈالنے کا۔ جن کو مشرکین حاجت

الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ

روانی کے لئے بلاتے ہیں انہیں سے جو زیادہ مقرب ہیں وہ بھی اللہ ہی کا ذریعہ تلاش کرتے ہیں

أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَ اللَّهِ إِنَّ عَذَابَ

اور اسی کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اسی کے عذاب ڈرتے ہیں بیشک تیرے رب کا عذاب

رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ۝۵۸ وَإِنْ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا

ڈرتے کی چیز ہے اور نادمانوں کی کوئی ایسی بستی نہیں جسے روز قیامت سے پہلے ان کی

قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَنْ أَثَافَةٍ كَانَتْ

ناومانی کی سزا میں یا تو ہم ان کو ہلاک کر کے رسیٹے یا ان کو کوئی اور عذاب سخت دیتے۔

ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۝۵۹ وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ

یہ بات لوح محفوظ میں لکھی جا چکی ہے۔ ہمیں معذروں کے پہنچنے سے صرف یہ امر مانع ہے کہ اس کے پہلے

إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ۝۶۰ وَاتَّبِعْنَا شُودَ النَّاقَةِ مُبْصِرَةً

لوگوں نے اسے نہ مانا تھا۔ چنانچہ ہم نے قوم ثمود کو اونٹنی کا کھلا ہوا معجزہ دیا تھا مگر ان لوگوں نے اس کے ساتھ

فَظَلَمُوا بِهَا ۝۶۱ وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ۝۶۲

ظلم کیا۔ اور ہم ایسے معجزات تو صرف ڈرانے کے لئے بھیج کر تے ہیں۔ اسے پیغمبر بھی یاد ہے جب ہم نے

لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۝۶۳ وَمَا جَعَلْنَا الرِّجَالِ النُّبِيَّاتِ

تجہ سے کہا تھا کہ تیرے رب نے تجھ پر حملہ کرنے سے لوگوں کو روک رکھا ہے۔ اور خواب جو ہم نے تم کو دکھایا تو اس کو لوگوں

الْأَفْتِنَةِ لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ وَنُحُوفِهِمْ

کے ایمان کی آزمائش کا ذریعہ بنادیا۔ اور اسی طرح تمہارے درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے۔ الغرض باوجود مگر ان لوگوں کو

فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ۝

ہم طرح طرح سے ڈراتے ہیں مگر ان کی سرکشی دن بدن بڑھی جاتی ہے۔

تفسیر

بات چیت کرنے میں ایسے بات کہنے سے منع کر دیا ہے جس سے شیطان کو شیطانت کا موقع ملے
حضرت داؤد علیہ السلام کو جو آسمانی کتاب ملی تھی اس کا نام زبور تھا۔ غیر اللہ سے مانگنے کی ممانعت ہے۔
قرآن ہی ایک چیز ہے جس سے ایمان والوں کو ہدایت حاصل ہوتی ہے اور بے ایمانوں کو گمراہی میں اضافہ ہوتا ہے

أَرَأَيْتَكَ كَيْفَ تَدْعُو ۖ لَوْ كُنْتَ تَعْلَمُ ۚ
لَا تُخَالِفُنَا فِي دِينِكُمْ ۖ لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ ۙ
أَوْ لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ ۙ لَوَدَّعَيْنَاكَ
أَجَلًا ۖ وَتَوَكَّلْ عَلَىٰ رَبِّكَ ۚ
يُتَزَكَّىٰ ۖ وَتَوَكَّلْ عَلَىٰ رَبِّكَ ۚ
قَاصِفًا يَرْجُو عَذَابَ ۙ
تَبِيعًا ۚ

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ قَالَ

لوگو! اس وقت کو یاد کرو جب ہم نے فرشتوں سے کہا، آدم کو سجدہ کرو! تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا وہ کہنے

ءِ اسْجُدْ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ۝ قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَذَا الَّذِي

لگا، کیا میں اس کو سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا؟ پھر اس نے کہا، بھلا دیکھو تو وہی جسے تو نے مجھ پر فضیلت

كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَأَحْتَنِكَنَّ

دی ہے اس میں ہے کیا؟ اگر تو قیامت تک کے لئے مجھے ہمت دے تو بہت بھڑے لوگوں کے علاوہ اس کی ساری اولاد

ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا ۝ قَالَ أَذْهَبَ فَنُرْثِعُهُمْ فَإِن

کو گمراہ کر دوں گا۔ جواب ملا۔ جادو رہو! جو بھی تیری پیروی کرے گا تو تم سب کا بدلہ

جَهَنَّمَ جَزَأًا مِّنْ جَزَأٍ مَّوْفُورًا ۝ وَاسْتَفْزَزَ مِنِّي اسْتَطَعْتُ

بالکل پورا بدلہ! اور ان میں سے جس کو اپنی آواز سے پہکا سکتا ہے، پہکا،

مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبُ عَلَيْهِمْ بِخَبْلِكَ وَرَجُلِكَ وَشَارِكُكُمْ

اور ان کے مقابلے میں اپنے سواروں اور پیادوں کو بلالے! اور ان کے مال اور اولاد میں ان کا شریک

فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعَدُّهُمْ وَمَا يَعْدُ هُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا

ہو جا، اور ان سے وعدے کرتا پھر! اور یہ لوگ سمجھتے نہیں کہ شیطان تو ان سے دھوکے کا وعدہ کرے

عُرُورًا ۶۳) إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ وَكَفَى

گاہ۔ اور دیکھ! یقیناً میرے بندوں پر تیرا کوئی قابو نہیں چلے گا اور ان کا کارساز نہ رہا پروردگار کافی ہے۔

بِرَبِّكَ وَكِيلًا ۶۴) رَبُّكُمُ الَّذِي يُزَيِّجُ لَكُمُ الْفَلَكَ فِي الْوَجَرِ

دیکھو! تمہارا پروردگار وہی ہے جو تمہارے فائدے کے لئے سمندر میں جہاز چلاتا ہے!

لَتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۶۵) وَإِذَا مَسَّكُمُ

ناکہ تم تجارت کرو! وہ بے شک تم پر بڑا مہربان ہے۔ اور جب سمندر میں تم پر کوئی مصیبت

الضَّرِّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ فَلَنَنْجُوَكُمْ إِلَيْهِ

آن پڑتی ہے۔ تو خدا کے علاوہ جن کو بھی تم پکارتے ہو اس وقت سب بھول جاتے ہیں! پھر جب تم کو نجات دے کر

الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا ۶۶) أَفَأَمْنَتُمْ أَنْ تُخْشِفَ

کنارے لگا دیتا ہے۔ تو پھر تم خدا کی طرف سے مٹ جاتے ہو! اور انسان بڑا ناشکر ہے۔ کیا تم اس بات سے بے فکر

بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ

ہو گئے ہو کہ خدا ان نافرمانیوں کے سبب خشکی کا یک حصہ تمہارے ساتھ دھند دے! یا تم پر سخت آندھی بھیج دے!

وَكِيلًا ۶۷) أَمْ أَمْنَتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَى فَيُرْسِلَ

اور نہیں اس کے علاوہ کوئی کارساز ہی نہ لے۔ یا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ ایک دفعہ پھر وہ نہیں سمندر میں بے جا تم

عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا

پھر تم پر ایک طوفان ہو گا بھیج دے اور تمہاری ناشکری کے سبب نہیں (جہاز سمیت) غرق کر دے پھر تم اس بات کی

لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ۶۸) وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ

ہم سے کوئی بازی پس کرنے والا بھی نہ آیا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم نے بنی آدم کو عزت دی اور خشکی اور تری میں

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ

انہیں طرح طرح کی سواریاں دیں! اور بہتر چیزیں انہیں کھانے کو عنایت کیں اور اپنی بہتری پیدا کی ہوئی مخلوق

عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ خَلْقِنَا تَفْضِيلًا ۶۹)

پر انہیں فضیلت بخشی۔

تفسیر

اس رکوع میں اول آدم علیہ السلام کی بزرگی کا بیان ہے! پھر شیطان کے ارادوں سے انسان

کو آگاہ کیا گیا ہے! تاکہ ہم اس کے فریب سے بچیں۔
 پھر مشرکوں کو ایک مثال دے کر سمجھایا ہے کہ شرک نہ کرنا تمہاری فطرت میں ہے یعنی
 جب کوئی سخت مصیبت آن پڑتی ہے تو تم اللہ ہی کو پکارتے ہو اس وقت جو ٹے معبود سب ہول
 جاتے ہیں۔ مگر اُس کے بعد پھر بتلائے شرک ہو جاتے ہو۔
 اس کے بعد انسان کی ناشکر گزاری کا ذکر ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنے مذاہب سے ڈرایا ہے!
 اخیر میں انسان کے اشرف المخلوقات ہونے کا بیان ہے۔ اور ایسے انعامات کا ذکر جو توفیق ہو تو
 خدا والا بنائے بغیر نہیں چھوڑیں۔

اُنَاسٍ لَّوْكَ - گروہ۔ یَقْرَءُونَ - پڑھتے گئے۔ تَبَيَّنَكَ - ہم نے تجھے ثابت قدم رکھا
 كَذَّبْتَ تَرْكُنْ قَرِيبًا تَوَامِلُ جَوَانًا اَذَقْنَاكَ - ہم تجھے چکھاتے۔ يَسْتَفِزُّونَكَ - اپنے قدم اکھاڑ دیتے
 لَا يَلْبَثُونَ - نہیں رہیں گے۔ خَلَفَ - بعد پیچھے۔ تَحْوِيلًا - اول۔ بدل تبدیلی۔

يَوْمَ نَدْعُو اَكْلَ اُنْدَاسٍ يٰۤاِمَّا مِهْمَةً فَمِنْ اَوْتٰى كِتٰبَ يٰۤهِيْنٰ

لوگو اس دن کے لئے تیار رہو! جس دن ہم ہر جماعت کو اس کے پیشوا کے ساتھ بلائیں گے! انہیں کا اعمال نامہ اُس کے

فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُونَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يَظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿۴۱﴾ وَمَنْ

دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ تو اپنا نامہ اعمال خوشی سے پڑھے گا! اور اُن پر کوئی سختی نہ کی جائے گی۔ اور جو اس دنیا

كَانَ فِیْ هٰذِهِ اَعْمٰی فَمَوْفٰی الْاٰخِرَةِ اَعْمٰی وَاَضَلَّ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾

میں ہدایت سے آنکھیں بند کر لیتا رہا! وہ آخرت میں بھی اندھا ہی اٹھا جائے گا اور بہشت کی راہ سے بھٹکا ہوا ہوگا۔

وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْكَ عَنِ الَّذِیْۤ اَوْحٰیْنَ اِلَیْكَ لِتَفْتَرِیْ

اور اسے محمدؐ قریب تھا کہ یہ لوگ جو ہم نے آپؐ کی طرف وحی کی ہے اس سے بنا دینے کے لئے فتنے میں ڈال دیتے۔ تاکہ تم

عَلٰیۤنَا غٰیۢرَہٗۤ وَاِذَا لَا اِتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۴۳﴾ وَلَوْ لَا اَزْتَبٰتُكَ

ہماری طرف کچھ اور منسوب کرو! اور پھر یہ ہمیں دوست بھی بنا لیتے۔ تو اگر ہم نے تم کو ثابت قدم نہ رکھا ہوتا تو

لَقَدْ كَذَّبْتَ تَرْكُنْ اِلَیْہِمۡ شَیْۤا قَلِيْلًا ﴿۴۴﴾ اِذَا لَا اَذَقْنَا ضَعْفَ

قریب تھا کہ تم کو کچھ نہ کچھ ان کی طرف مائل ہو ہی جاتے۔ اس صورت میں ہم تم کو دنیا کی زندگی میں بھی

الْحٰیۢوۃِ وَضَعْفَ السَّمٰتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلٰیۤنَا نَصِيْلًا ﴿۴۵﴾

دہرا عذاب دیتے اور موت کے بعد بھی دوہرا پھر تم ہمارے خلاف کسی کو مددگار نہ پاتے۔

وَاِنْ كَادُوا لَيَسْتَفِزُّوْكَ مِنَ الْاَرْضِ لَيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَا

اور یہ تو تم کو مکہ کی زمین میں پریشان ہی کر چکے تھے! تاکہ وہ تم کو وہاں سے نکال دیں! تو اس صورت میں بھی وہ تمہارا

اِذَا لَا يَلْبَثُوْنَ خَلْقَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٤٦﴾ سُنَّةٌ مِّنْ قَدْ اَرْسَلْنَا

بعد وہاں بہت کم جیتے! اور عذاب میں ہلاک کر دیئے جاتے۔ تم سے پہلے جو رسول بھیجے جا چکے اُن کے بارے

قَبْلَكَ مِنْ رَّسُلِنَا وَلَا يَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿٤٧﴾

میں بھی ہمارا یہی اصول رہا۔ اور اب بھی ہمارے اس اصول میں کوئی تبدیلی نہ ہوگی! ان پر عذاب آکر رہے گا۔

تفسیر

اس رکوع کے شروع میں بتایا گیا ہے کہ ہر ایک جماعت کو اس کے امام کے ساتھ جواب دہی کے لئے قیامت کے دن بلایا جائے گا۔ تو جنہوں نے نیک عمل کئے ہوں گے وہ خوشی خوشی جنت میں داخل ہوں گے۔ اور جو ایمان نہ لائے اور راہ ہدایت سے منہ موڑتے رہے وہ آخرت میں سخت عذاب پائیں گے۔

اس کے بعد کفار کے منصوبے اور ان پر پانی پھیر دئے جانے کا بیان ہے۔ اور آنحضرتؐ پر اللہ تعالیٰ اپنی مہربانی یا دولا ئی ہے۔ پھر یہ بتایا ہے کہ جو قوم کسی نبیؐ کو جھٹلاتی ہے اور ایسی تکلیفیں دے کر اپنی بستی سے نکالنا چاہتی ہے! وہ جلد عذاب میں مبتلا کر دی جاتی! اور ہلاک کر دی جاتی ہے۔

فائدہ

حضرت لوطؑ کی قوم نے کہا تھا کہ لوط اور اس کی آل اولاد کو اپنی بستی سے نکال دو۔ یہ تو بڑے پاک بننے والے بنے پھرتے ہیں، تو خدا نے اُن کی بستی ہی الٹ ڈالی۔ اور رب کو ہلاک کر دیا۔

فائدہ

حضرت شعیبؑ کی قوم نے کہا تھا کہ ہم تو تیری باتیں سمجھتے ہی نہیں تو تو ہم میں کمزور بھی ہے! اگر تیری برادری کا خیال نہ ہوتا تو ہم تجھے سنگسار ہی کر دیتے! اس پر ایک ایسی حج کی آواز آئی کہ نافرمانوں کو ہی ہلاک کر ڈالا

فائدہ

اسی طرح آنحضرتؐ کو کفار مشرکین نے سخت ایذائیں دیں جس سے ہجرت کرنی پڑی! اس پر غزوہ بدر میں ان کے بڑے بڑے رئیس ہلاک ہوئے! اور جو بچ رہے فتح مکہ تک ایمان لانے پر مجبور ہوئے۔

دُلُوكَ دُحُلَنَا - زوال کا وقت - غَسَقَ اَنْدھیرا قَهَّدُ تہجد ادا کر
مَحْمُودًا پسندیدہ - تعریف کیا گیا اَدْخِلْنِيْ مجھے داخل کر پہنچا دے - اَخْرِجْنِيْ تو مجھے نکال - لے جا -
سُلْطَانَ غلبہ زَهَقَ مٹ گیا - زَهْوًا شے والا
نَا پھر جاتا ہے - بدل تہا ہے - يَوْسَا نا امید - شَاكِلَةً طریقہ - طور - طرز -

اَقِمِ الصَّلَاةَ لَدُلُوكَ الشَّمْسِ اِلَى غَسَقِ الْيَلِّ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ

اے محمد! آفتاب کے دھلنے سے رات کا اندھیرا اچھا جانے تک سب نمازیں پڑھ لیا کرو! اور صبح کی نماز بھی

اِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ﴿۷۸﴾ وَمِنَ الْيَلِّ فَتَجِدْ بِهِ

بیشک صبح کی نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں - اور اے محمد رات کے کسی حصے میں بھی پڑھی پڑھ

نَافِلَةً لَّكَ فَتَعْسَىٰ اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ﴿۷۹﴾

لیا کرو - کہ یہ زیادتی خاص تمہارے لئے ہے! قریب ہے کہ خدا تم کو مقام محمود پر پہنچا دے -

وَقُلْ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ رَحْمَةٍ

اور دعا اس طرح مانگئے! اے میرے پروردگار مجھے کسی اچھے مقام پر پہنچا دے! اور خوبی کے ساتھ مجھے یہاں

صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّمَنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا صَبِيْرًا ﴿۸۰﴾ وَقُلْ جَاءَ

مے لے چل - اور اپنی طرف سے میرے لئے کوئی مدد کرنے والا غلبہ عنایت کر - اے محمد! اعلان کر دیجئے!

الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوًّا ﴿۸۱﴾ وَنُنَزِّلُ

حق آگیا! اور باطل مٹ گیا یقیناً باطل مٹنے کو ہی ہے - اور ہم قرآن

مِّنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ

میں وہ احکام نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفاعت اور رحمت کا باعث ہیں! اور وہی احکام نافرمانوں

التَّٰطِلِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَا اَتَعْمَنَّا عَلَی الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ

کے نقصان میں زیادتی کرتے ہیں - اور کبھو! جب ہم کسی انسان کو کوئی نعمت دیتے ہیں - تو وہ روگردان ہوجاتا ہے اور غرض

وَنَا بِمَجَانِبِهٖ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَٰوْسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ كُلُّ

بے یوختی کرنے لگتا ہے، اور جیسے کوئی نصیب پہنچتی ہے، تو ہماری رحمت ہی بالوں سے جھٹکتا ہے! ایسا کسی گفنی زیادتی ہے! آپ کہہ دیجئے! ہر

يَعْمَلُ عَلٰی شَاكِلَتِهٖ فَرِيْكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اِهْدٰی سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾

شخص اپنے اپنے طور پر عمل کرتا ہے! تو اے لوگو! تمہارا پروردگار اس سے خوب واقف ہے کہ کون راہ راست پر ہے -

تفسیر

اس رکوع کے شروع میں پانچوں نمازوں کا ایک جابیان ہے! اور اس کے علاوہ فریضہ کے طور پر تہجد کی نماز کا حکم خاص آنحضرتؐ کے پیشے ہے! اور اگر ہم بھی پڑھیں تو موجب ثواب رحمت ہے!۔
مقام محمّدؐ وہ جگہ ہے جہاں آنحضرت صلعہ اپنی امت کے گنہگاروں کی سفارش فرمائیں گے۔
اور وہ بہت ہی عزت کا مقام ہے!

پھر قرآن مجید کے شفا و رحمت ہونے کا بیان ہے۔ مگر ان لوگوں کے لئے جو ایمان دار ہیں نہ کہ بے ایمان! اخیر میں انسان کی ناشکر گزاری کا بیان ہے۔

فائدہ

انسان اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کا خواستگار ہوتا ہے لیکن قرآن جو اس کی رحمت کا سرِ یادِ ظہر ہے وہ موجود ہے مگر اس کی پرواہ نہیں کرتا۔ تعجب ہے۔

لَکِنِ اجْتَمَعَتِ اَکْثَرُ جَوَائِیْسَ - ظَمِیْرًا	مدگار پشت پناہ	کَفُوْرًا	نا شکری
تَفْجُرُوْا تَوْبَارِیْ کُرْدَے - یَنْبُوْعًا	چشمہ	عَنْبٍ	انگور
تَفْجِیْرًا بِہ نکلنا - تُسْقَطُ	گر پڑے	کِسْفًا	ٹکڑا
قَبِيْلًا مُّقَابِلَ - سانسے	سرخ رایت	تَرْقٰی	توجہ دھ جائے
رُقْبَتِكَ	تیرا چڑھنا	نَقْرًا	ہم پڑھیں اُس کو

وَلِیَسْأَلُوْكَ عَنِ الرُّوْحِ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَمَا اُوْتِیْتُمْ

یہ لوگ آپؐ سے روئے میں دریافت کریں ہیں، اے محمدؐ ان سے کہہ دیجئے کہ روح میرا پروردگار کے حکم سے پیدا ہوئی

مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۵ وَلَکِنُ شِئْنَا لَنُدْهَبَنَّ بِالَّذِیْ

ہے! اور اسکے بارے میں ہمیں کچھ زیادہ علم نہیں یا گیا۔ اور اگر ہم چاہیں کہ یہ وحی جو آپؐ کی طرف کرتے ہیں ہمنا لیں! تو آپؐ

اَوْحٰیْنَا اِلَیْكَ ثُمَّ لَا یُخَدِّکْ بِہ عَلَیْنَا وَکَیْلًا ۝۱۶ اِلَّا

اُس کو نوٹالانے کے لئے ہمارے برخلاف کوئی کار ساز نہ پائیں گے۔ بلکہ یہ تو

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّکَ اِنْ فَضْلُہٗ کَانَ عَلَیْكَ کَیْرًا ۝۱۷ قُلْ

خدا کی رحمت ہے! اور ہمیشہ آپؐ پر خدا کا بہت فضل و کرم رہا ہے۔ ان سے کہہ دیجئے! کہ

لَٰئِن أَجْتَمَعَتِ الْإِنسُ وَاجِبُنْ عَلٰی اَنْ یَّا تُوَابِیْثِلْ هٰذَا الْقُرْآنِ

اگر کل انسان اور جن بل کر اس قرآن کی مثالیں پیش کرنا چاہیں تو وہ ہرگز ایسا نہیں کر سکتے

اٰیَا تُوْن مِیْثَلَهٗ وَلَوْ کَانَ بَعْضُہُمْ لِبَعْضٍ ظَہِیْرًا ۝۸۸ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِی

جانب سے وہ ایک دوسرے کے پشت پناہ ہی کیوں نہ ہوں - یقیناً ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے

ہٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ کُلِّ مَثَلٍ فَاِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ اِلَّا کَفُوْرًا ۝۸۹ وَقَالُوا لَنْ

لے ہر طرح کی مثالیں بار بار بیان کی ہیں - کہ وہ کیسے ناشکرے ہیں! پھر بھی اکثر لوگ ناشکری کئے بغیر نہیں جتے - اے محمدؐ یقیناً

تُوْمِنْ لَکَ حَتّٰی تَفْجُرَ لَنَا مِنْ الْاَرْضِ یَتَّبِعُوْکَ ۝۹۰ اَوْ تَكُوْنُ

کہتے ہیں کہ ہم تم پر اس وقت تک ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ زمین سے ایک چشمہ جاری نہ کر دو - یا تمہارے کھجوروں

لَکَ جَنَّةٌ مِّنْ تَّحِیْلِ وَعِیْبٍ فَنُفِجِرُهَا اِلَّا نَهْرٌ خِلَافَہَا یَفْجُرُهَا ۝۹۱

اور انکھوروں کا باغ نہ ہو اور اس کے اندر تم ندیاں نہ بہا دو -

اَوْ تَسْقِطَ السَّمٰوٰتُ کَمَا زَعَمَتْ عَلَیْنَا کِسْفًا اَوْ تٰتٰی

یا جیسا کہ نہاں خیال ہے ہم پر آسمان کا ایک ٹکڑا نہ گرا دو - یا خدا اور فرشتوں کو

بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِکَةِ قَبِیْلًا ۝۹۲ اَوْ یَكُوْنُ لَکَ بَیْتُ مِّنْ زَخْرِفٍ

ساتھ لاکر نہ کھڑا کر دو - یا خاص تمہارے لئے ایک سونے کا محل نہ ہو

اَوْ تَرْقٰی فِی السَّمٰوٰتِ وَلٰکِنْ تُوْمِنْ لِرُقِیْبِکَ حَتّٰی تُنَزِّلَ عَلَیْنَا

یا تم پر آسمان پر نہ چڑھ جاؤ - اور ہم تمہارے آسمان پر چڑھنے کا بھی یقین نہ کریں گے جب تک کہ آسمان سے ایک کتاب نازل

کِتٰبًا نَّقْرُوْہٗ قُلْ سُبْحٰنَ رَبِّیْ هَلْ کُنْتُ اِلَّا بَشَرًا

کر دیتے ہیں ان آنکھوں سے پڑھ کر دیکھ لیں - تو اے محمدؐ ان سے اتنا کہہ دیجئے! میرا یہ روگوار! ان باتوں سے پاک ہے کہ وہ

رُسُوْلًا ۝

دوسروں کے کہے پر چلے، اور میں انسان ہوں - رسول بن کر آیا ہوں - یہ کام خدا کے ہیں - نہ کہ میرے -

تفسیر

شروع میں روح کا ذکر ہے! پھر آنحضرتؐ پر اپنا فضل کرنے کا بیان ہے - اسکے بعد دعویٰ ہے کہ

جن دانی بھی بل کر اس قرآن جیسی کتاب نہیں بنا سکتے!

اس کے بعد کفار کے اعتراض نقل کئے ہیں - کہ وہ کیا کہتے ہیں اور جواب یہ دیا گیا کہ خدا کی ذات ایسی ہیں

کہ دوسروں کی خواہشوں پر چلے! بلکہ سب کو لازم ہے کہ اُس کی خواہشوں پر چلیں! اور معبود کے فرق کی یہ بڑی نشانی ہے۔

فائدہ

روح کے متعلق قرآن نے جو عرصہ ہوا کہا تھا۔ آج بھی دنیا اوس سے ایک قدم آگے نہیں بڑھے سکی ہے۔ اور آئندہ بھی یہی حال رہے گا۔ اور قرآن کی یہ بھی ایک بڑی دلیل ہے۔

مُهْتَدٍ ہدایت پانے والا كَلَّمَا خَبَتْ جب کبھی بچھ جاتی ہے۔ زِدْنَاهُمْ زیادہ کرتے ہم
انْفَاقٍ خرچ کرنا قَتَوْنَا تنگ رزق۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَى إِلَّا أَنْ

اور جب لوگوں کے پاس خدا کی طرف سے ہدایت آپہنچی تو ان لوگوں کو ایمان نہ لانے میں صرف یہ امر مانع ہے کہ وہ

قَالُوا آتَيْتَنَا اللَّهُ بُشْرًا رَسُولًا ۙ قُلْ لَوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ

کہتے ہیں! کیا اللہ نے انسان کو رسول بنا کر بھیجا ہے۔ اسے پیغمبر آپ جواب دیجئے کہ اگر زمین پر فرشتے بے ہوتے

يُشْهِدُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَآكِلًا رَسُولًا ۙ

اور روئے زمین پر اطمینان سے چلتے پھرتے ہوتے تو ہم فرشتے ہی کو آسمان سے پیغمبر بنا کر ان کے پاس بھیجے۔

قُلْ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ

اے پیغمبر آپ ان لوگوں سے یہ بھی فرما دیجئے کہ میرے اور تمہارے درمیان میں بس خدا ہی گواہ ہے وہ اپنے بندوں کے

خَبِيرٌ أَبْصِيرٌ ۙ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ هَادٍ ۙ وَمَنْ يَكْذِبْ فَلَنْ

حقیقت حال سے خوب واقف ہے اور اُن کے کردار کو دیکھ رہا ہے۔ اور جو خدا کی ہدایت سے ہی راہ راست بہے۔ اور جسے وہ گمراہ کرے تو

يَجْعَلْكُمْ أَفْئِدَةً مِّنْ دُونِهِ وَيَخْشَرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَىٰ وَجْهِهِمْ

پھر اسے پیغمبر! ایسے گمراہوں کے لیے تم خدا کے سوا اور کونسا دیکھ رہے ہو۔ اور قیامت کے دن ہم ان لوگوں کو ان کے منہ کے بل شہادت

عَمِيًّا وَبُكْمًا وَصَمًّا وَمَنْ جَهِتْ مَكَلَّمًا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا ۙ

اور اندھے اور گونگے اور بہرے ہوئے۔ ان کا نفی ٹھکانا اور بھولنا ہے۔ اور جو دوزخ بخینے لگیں تو ہم اسے اور بھر کا دیں گے۔

ذَلِكَ جَزَاءُ هُمَا لَتَهُمْ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا

یہ جہنم اس لئے اُن کی سزا ہے کہ وہ ہماری آیتوں سے انکار کیا کرتے تھے۔ اور قیامت کا ہونا سن کر کہا کرتے تھے کہ جب ہم مرے گے

وَرَفَاتًا ۖ إِنَّا كَبَعُونَهُنَّ خُلُقًا جَدِيدًا ۝۹۸ ۖ وَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ

بعد گل مڑ کر کھیاں اور پیریز رہا ہو جائے۔ تو کھلا ہم از سر نو پیدا کر کے اٹھائے جائینگے۔ کیا ان کی سمجھ میں یہ نہیں آتا کہ جس اللہ

الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰۤى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَاَنْ

نے زمین اور آسمان کو پیدا کیا وہ اس امر پر بھی قادر ہے ان لوگوں کا مثل دوبارہ پیدا کر دے اور اس دوبارہ پیدا کرنے کے لیے

جَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَا رَيْبَ فِيْهِ فَاَبٰى الظَّالِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ۝۹۹

اس کے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے۔ اس میں ذرا شک نہیں ہے۔ اس پر بھی یہ ظالم انکار کئے بغیر نہیں رہتے۔

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَاۤىِٕنَ رَحْمٰتِ رَبِّىْ اِذَا لَا اَمْسَکْتُمْ

اے پیغمبر! آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے اختیار میں ہوتے

خَشْيَةً اِلَّا تَفَاوَتْ وَاَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۝۱۰۰

تو خفی ہو جانے کے ڈر سے تم ان بند کر رکھتے۔ کیونکہ انسان بڑا ہی تنگ دل ہے۔

تفسیر

انسانوں کے واسطے انسان ہی کا رسول بھیجا جاتا مناسبت تھا۔ جب اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے تو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے پر کیوں تعجب ہو۔ کیا زمین اور آسمان کے پیدا کرنے سے انسان کا دوبارہ پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے۔ پھر آدمی کے تنگ دل ہونے کا ذکر ہے۔ اور پھر اس سے زیادہ تنگ دلی اور کیا ہو سکتی ہے کہ اللہ کا دیا ہوا اللہ ہی کے راہ میں نہیں خرچ کرتا۔

لَقِيْنَا سَمِيْثًا ۚ فَسَرَقْنٰهُ عَلَمُهٗ ۚ كَيْفَا مَنَعَنَا ۚ لَنَقْرَأَنَّكَ تَاكِدُ بِمَوْتِمْ اُسْ كُو

مُكْنٰتِ مَہَلَتِ ۚ اَذَقَّ اَنْ جَمَعَ ذَقْنُ كِي ۚ مَحْذٰی ۚ يَخْرُجُوْنَ كَرِطَۃٍ ۚ ہِی ۚ

يَبْكُوْنَ رَوْنِہ ۚ لَا يَجْہَرُ ۚ زور سے مت پردہ ۚ تَكْبِيْرًا ۚ بڑائی ۚ

وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰى تِسْعَ اٰیٰتٍ بَيِّنٰتٍ فَنَسِيَ بَنِي اِسْرَٰئِيْلَ اِذْ

اور کچھ شک نہیں کہ ہم نے موسیٰ کو کھلے کھلے نو معجزے دیئے۔ اے پیغمبر! آپ بنی اسرائیل ہی سے پوچھ دیجئے کہ جب سے بنی

جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ اِنِّیْ لَا ظَنٰکَ یٰمُوسٰى مَسْحُوْرًا ۝۱۰۱

اسرائیل کے پاس آئے۔ تو فرعون نے اسے کہا کہ موسیٰ میں تیری نسبت خیال کرتا ہوں کہ کسی نے تجھ کو دلوانا بنا دیا ہے۔

قَالَ لَقَدْ حَلَمْتَ مَا اَنْزَلَ هٰؤُلَاءِ اَعْمَالًا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

موسے نے کہا کہ تم انہی بات تو فرعون جان چکے ہو کہ آسمانوں اور زمین ہی کے پروردگار نے یہ معجزے انار سے ہیں۔ تاکہ ان دیکھ کر

بَصَائِرُ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يَفْرَحُونَ مَثْبُورًا ۝۱۲۱ ۝۱۲۲ فَأَرَادَ أَنْ يَنْتَقِرَ لَهُمْ

لوگ ایمان لائیں۔ اس پر بھی اگر میری نسبت تیرا خیال ہے تو تیری نسبت میرا خیال ہے کہ میری شامت آئی ہے یہ فرعون نے جاہل

مِّنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ وَمَرْمَعُهُ جَبِينًا ۝۱۲۳ ۝۱۲۴ وَقُلْنَا مَرْمَعُهُ

بنی اسرائیل کو ملک سے نکال دیں۔ تو ہم فرعون کو مع اس کے ساتھیوں کے ڈبو دیا۔ اور اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا

لَبَنِيِّ إِسْرَءِيلَ اسْكُنُوا الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ

اس ملک میں تم بسو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آمو جو ہو گا تو ہم تم سب کو سمیت کراپنے حضور میں

جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا ۝۱۲۵ ۝۱۲۶ وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ مَا أَرْسَلْنَاكَ

لاکر کھڑا کریں گے۔ اور اسے پیغمبر! پیغمبر ہی کے ساتھ ہم نے قرآن کو اتارا اور وہ پیغمبر ہی کے اتارا۔ اور ہم نے تمکو

الْمُبَشِّرِ وَالنَّذِيرِ ۝۱۲۷ ۝۱۲۸ وَقَرَأْنَا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى

تو بس نیکیوں کو خوشخبری دی و بولالہ اور بدول کو عذاب خدا سے ڈرانے کا بنا کر بھیجا ہے۔ اور قرآن کو ہم نے تفویض کر کے اس کے سامنے اتارا تاکہ

مُكِّتٌ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا ۝۱۲۹ ۝۱۳۰ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ الْوَحْيُ وَأَنَا نَذِيرٌ

تم دعا و نفع بہت کیساتھ اسے لوگوں کو پڑھ کر سناؤ۔ اور اسی مصلحت سے ہم نے اسے رفته رفته اتارا ہے۔ اے پیغمبر! آپ لوگوں سے

الَّذِينَ آمَنُوا الْعِلْمُ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ

کھد جاتے کہ تم قرآن کو مانو یا نہ مانو مگر جنہیں قرآن کے متعلق پہلے سے علم حاصل ہے۔ جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا

لَاذِقَانِ سُبْحَانَ ۝۱۳۱ ۝۱۳۲ وَيَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا زَاكِرِينَ

ہے تو بخیر یوں کے بل ہی ہوس گزرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے۔ بیشک ہمارا رب کا وعدہ پورا

رَبَّنَا لَقَعُولًا ۝۱۳۳ ۝۱۳۴ وَيَخِرُّونَ لَّاذِقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ

ہونا ہی تھا۔ وہ بخیر یوں کے بل گزرتے ہیں۔ اور سجدہ میں رو دتے ہیں۔ قرآن کی وجہ سے ان کی عاجزی اور زیادہ

خَشَوْا ۝۱۳۵ ۝۱۳۶ قُلْ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ أَيًّا مَا تَدْعُوا

ہوئی جاتی ہے۔ اے پیغمبر! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ تم خدا کو اللہ کہو یا رحمن کہو کہہ کر پکارو جس نام سے بھی پکارو اس کے

فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُهَا

سب نام اچھے ہی اچھے ہیں۔ اور اسے پیغمبر! نہ تو آپ اپنی نماز جلا کر بڑھاتے اور نہ اس کو بالکل چیلے چیلے پڑھتے بلکہ درمیانی

وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝۱۳۷ ۝۱۳۸ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ

راہ اختیار کیجئے۔ اور کہتے کہ ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جو نہ تو اولاد رکھتا ہے

وَلَدًا أَوْ كُفْرِيكَ لَمْ يَخْلُقْكَ فِي السَّكِينِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

اولاد دونوں جہاں کی سلطنت میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ اس سبب سے کہ کمزور ہے کوئی اس کا

وَقَوْلُهُ

وَقَوْلُهُ

وَلَمْ يَمْنِ الْذَلَّ وَكَبَّرَ تَكْبِيرًا ۝

مددگار ہے۔ اودقتاً فوقتاً اُس کی بڑائیاں بیان کرتے رہو۔

تفسیر

حضرت موسے علیہ السلام کا اور ان کے نومعجزوں اور فرعون کا ذکر ہے۔ قرآن حق پر نازل ہوا ہے۔ پھر قرآن مجید کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے یعنی زہبت حج کر اور نہ بہت آہستہ پڑھنا چاہئے۔ اخیر کی آیت توحید پرست بنانے والی ہے۔ اس لئے حدیث شریف میں ہے کہ بنی ہاشم کے لوگ کو جب وہ بولنے لگتے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سات بار یہ کلمات تلامذت فرماتے

ایک سو دس آیتیں سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ بارہ رکوع

قِيَمًا ہمیشہ قائم رہنے والی مَآكِثِينَ رہنے والے کَبَرُوتُ بہت بڑی۔
بَاخِعًا ہلاک کرنے والا۔ جُرْدًا چٹیل میدان۔ حَسْبَتْ تو نے گمان کیا۔ خیال۔
كَهْف غار۔ درہ۔ کوہ۔ رَقِيم کتبہ۔ مخفی۔ هَيْعِي ہیا کرتی۔
حُزْبَيْنِ دو گروہ۔ اَخْطَى گن رکھا۔ شمار کیا۔ اَمَدًا مدت۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ

سب تعریف اس اللہ کے لئے ہی ہے جس نے اپنے بندے محمد پر یہ کتاب اتاری جس کے سمجھنے میں کوئی دشوار نہیں۔

عَوجًا ۱ قِيَمًا لِيُنْذِرَ رَابِئًا شَدِيدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ

برکت اب ہمیشہ قائم رہنے والی ہے۔ اور یہ اس لئے اتاری گئی ہے تاکہ اس کی مدد سے گنہگاروں کو اللہ کی طرف سے سخت نذر

الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۲

ڈرا دیا جائے۔ اور یہی کتاب ان ایمانداروں کو جو نیک کام کرتے ہیں بڑے اچھے اجر کی خوش خبری بھی دیتی ہے۔

مَّا كُنْتُمْ فِيهِ أَبَدًا ۳ وَيُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ

اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ کتاب اس لئے بھی ہے تاکہ اس سے ان لوگوں سے بھی ڈرا دیا جائے جو کہتے ہیں اولاد

وَلَدًا ۝ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا إِلَٰهَ بِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً

رکھنا ہے۔ نہ تو ایسا کہنے والوں کے پاس خود بھی کچھ اس کے متعلق سند ہے اور نہ ان کے باپ اَدول کے پاس۔ اور دیکھو

تَكَذَّبُوا عَنْهُمْ أَن يَقُولُوا إِلَّا كَذِبًا ۝ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ

لتنی بڑی بات ہے جو اپنے منہ سے کال رہے۔ اور کہتے ہیں سر اسر جھوٹ۔ اسے محمدؐ تو کیا تو اس افسوس میں کہ یہ

نَفْسِكَ عَلَىٰ آثَرِهِمْ أَن تَكُيُومُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ۝

اس قرآن پر ایمان نہیں لاتے اپنے آپ کو ان کے بھیجے ہلاک کر دیکھا۔ تجھے کیا ضرورت ہے۔

إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لِّهَا لِنَبْلُوَهُمْ آلِهِمْ

ہم نے جو کچھ بھی اس زمین پر بنایا ہے وہ سب اس کی سجاوٹ کے لئے بنایا اور ہم نے یہ اختلاف مذاہب اس لئے رکھا کہ تم

أَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ۝

کو ان میں سے سب سے اچھا کام کرتے ہیں۔ اور یقیناً ہم ایسا ان جو کچھ بھی اس میں پر سب کو مٹا کر جھیل میدان بنا دیں گے۔

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيِّمَ كَانُوا مِن

اسے محمدؐ کیا تیرا خیال ہے کہ یہ فاروالے لوگ اور جن کے متعلق کتبہ ملے ان کے واقعات بہت ہماری عجیب نشانیوں میں سے تھے

أَيَّتَنَا حُجَّابًا ۝ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا

نہیں بلکہ معمول واقعات ہیں۔ یہ چند جوان تھے۔ جب انہوں نے مشرک لوگوں سے تنگ آکر ایک غار میں پناہ لی۔ تو دعا مانگی

أَتَيْنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝

لے ہمارے پروردگار ہمارے لئے اپنی رحمت کا سامان کر اور ہمارے ہماری کامیابی کے سامان تو ہی مہیا کر۔

فَضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ۝ ثُمَّ

ہم نے ان کی دو عائن کر ان کو کئی سال کے لئے اسی غار میں تھپک کر سلا دیا۔ پھر ہم نے دوبارہ

بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ۝

ان کو جگا دیا کہ ہم دیکھیں کہ ان دو فرقوں میں سے کس نے اس عرصہ کو جتنا عرصہ سوتے رہی ہیں۔ ابھی طرح شمار کیا ہے

تفسیر

اس سورت کا نام سورۃ کہف اس لئے رکھا گیا ہے کہ اس میں ایک ایسے مشہور واقعہ کا حال بیان

کیا گیا ہے جو کہ اصحاب کہف کے قصہ کے نام سے مشہور ہے۔ اس رکوع میں اور قرآن کریم کے نازل ہونے کی

عرض بیان کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ یہ کتاب پہلی کتابوں کی طرح تبدیل نہیں ہو جائے گی بلکہ ہمیشہ رہے گی۔

اور جب تک رہے گی اس سے گنہگاروں کو عذابِ آخرت سے ڈرایا جائے گا اور ایمان داروں کو اس سے جنت کی خوشخبری ملتی رہے گی اس کے بعد رسول خدا صلعم اسے خطاب کر کے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ایمان نہ لائے تو اس سے مبلغ کو بچید و لشکر نہ ظاہر نہیں ہونا چاہئے۔ اُسے اپنا فرض ادا کرنا چاہئے۔ اختلاف وغیرہ بھی نہیں گھبراننا چاہئے۔ کیونکہ یہ اختلاف بھی ایک قسم کی زینت ہے جیسے کہ ایک شاعر نے کہا ہے۔

ہ گھمائے رنگارنگ سے ہے زینت چین۔ اے ذوق اس جہاں کو ہے زیبِ اختلاف سے۔ اس کے بعد اصحابِ کھفت کا قصہ شروع کر دیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ ہمارے کاموں میں معمولی سا کام ہے جس کو لوگ بہت عجیب سمجھتے ہیں۔

فَتَبَتْ جَوَان۔ رُبَّنَا ہم نے مضبوط کر دیا مریطو کر دیا شَطَطًا یعنی ہوائی بات فضول بات۔
رَاعَتْ لَتَوْنَهُمْ تم نے انہیں چھوڑ دیا۔ ترک کر دیا۔ فَاوْ پس تم پناہ دو۔

یَنْشُرُ دَہِ بَیْلَانِکَا۔ سایہ کرے گا۔ یَہِیْ ہیا کر دے گا۔ مَرْفَقًا آرام۔ آسانی سے طَلَعَتْ نکلتا ہے۔ یا نکلتی ہے۔ تَزَادُرُ کتر جاتا ہے۔ بٹ کر جاتا ہے عَرَبَتْ غروب ہوتا ہے چھپتا ہے۔ تَقْرُضُ تتر جاتا ہے۔ کٹ کر جاتا ہے فُجُو کٹ دہ بھل جلد۔ سَابِغَ ظاہر ہی جھٹھ مُرَشِدًا اہلِ فنی کی طرف لانا والا۔

فَکُنْ نَقْصٌ عَلَیْکَ بَنَاهُمْ بِأَحْسَنِ أَتْهِمْ فَتَبَتْ أَمْوَالُ رَبِّهِمْ وَزَدَتْهُمْ

اے محمد تم میرے سامنے انکا حصہ ٹیک ٹھیک بیان کرتے ہیں۔ یہ غار والے لوگ خدا ایماندار جو ان سے جتن کو ہم نے بہت اچھی طرح ہدایت کر رکھی

هُدًی ۱۳ وَرُبَّنَا عَلَی قُلُوبِهِمْ اِذَا قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ

فنی۔ اور ہم نے ایمان اُن کے دل میں اتنا ایجاد یا تھا کہ جب وہ غار میں کرکٹے تو فوراً انہوں نے یہی کہا کہ ہمارا سرور دگار تو تمام آسمانوں اور

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنْ تَدْعُوْا مِنْ دُونِہِ اِلٰہًا لَقَدْ قُلْنَا

زمین میں ایک کا پروردگار ہے ہم تو اسکو چھوڑ کر کبھی کسی اور کو اللہ نہیں بنائے۔ اگر ہم بھولے سے بھی کسی اور کو اللہ کہیں تو یہ ایک نہایت فضول بات

اِذَا شَطَطًا ۱۴ هُوَ اِلٰہُ قَوْمِنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِہِ اِلٰہًا لَّوْلَا

ہوگی۔ یہ ہماری قوم کے لوگ ہیں انہوں نے اس اللہ کو چھوڑ کر کئی اور خدا بنا رکھے ہیں۔ اگر یہ سچے ہیں تو کیوں کوئی واضح دلیل

يَا نُوْنٌ عَلَیْہِمْ یَسْلُطُنْ بَیْنُ فِئْتَنِ اَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرٰی عَلٰی اللّٰہِ

پیش نہیں کرتے۔ ان سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر خدا دھنوا جھوٹ باندھ رہے

لَکِنَّا ۱۵ وَاِذَا عَزَلْتَ سُوْهُهُمْ وَمَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰہَ فَاَوَّٰ اِلَی الْکَافِرِ

ہیں۔ پھر انہوں نے آپ میں کہا کہ جب تم نے ان لوگوں کو اور جن کی یہ پرستش کرتے ہیں چھوڑ دیا ہے تو جیو اب غار میں چکر

يُنْشِرْ لَكُمْ رُحُومَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيُهَيِّجْ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مَرْفَقًا ۝۱۶

پناہ لیں۔ تمہارا پردہ درگاہِ رحمت سے سایہ کرے گا اور تمہارے کام میں آسانی کے سامان پیدا کرے گا۔

وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزْوُرُ عَنْ كُهُوفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ

اے محمد اگر ان کی غار کو دیکھے تو تجھے معلوم ہو کہ جب سورج چڑھتا ہے تو ان کے غار کے دہنی طرف سے نکلتا ہے۔ اور جب غروب

اِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشَّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْ ذَلِكَ

ہوتی ہے تو ان کے بائیں جانب کو کتر کر گزر جاتا ہے اور وہ اس غار کے کھلے حصے میں بیٹھ جاتے ہیں۔ اور ریشم کی جوت

مِنْ آيَةِ اللَّهِ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَهُوَ يُضِلُّ فَمَنْ

کی نشانیوں میں سے ہے۔ اور اے محمد جس کو اللہ سید راستہ دکھائے وہی حقیقت میں ہدایت پر کہا جاسکتا ہے۔ اور جس کو

يُتَخَذَ لَهُ وَلِيًّا مَّرْشِدًا ۝۱۷

اللہ اگر ہی میں چھوڑے تو پھر اس کے لئے کوئی دوست جو اس کو سیدھی راہ پر لائے نہیں پائے گا۔

تفسیر

اس رکوع میں بتایا گیا ہے کہ غار والے لوگ بڑے مضبوط ایمان کے مالک تھے۔ اور انہیں اپنے ایمان کا تائید و ثبات دینا تھا۔ جب برسوں کے بعد وہ سو کر اٹھے تو انہوں نے سب پہلے اپنے ایماندار ہونے کا اقرار کیا اور پھر توئی اور بات کہی۔ یہیں بھی اللہ پر ایسا ہی ایمان رکھنا چاہئے اٹھے بیٹھے ہمیں اس کا خیال ہونا چاہئے۔ اس کے بعد بتایا گیا ہے کہ کس طرح اللہ نے ان کو ایسی غار میں پناہ دی جس میں سورج کی دھوپ نہیں جاسکتی تھی۔ یہ بھی اللہ کی رحمت ہے کہ اپنے بندوں کے لئے ایسے سامان پیدا کر دیتا ہے۔

أَبْقَاظُ جاکتے کھرے۔ دُجُودُ سوتے۔ اوٹکتے۔ بَاسِطُ پھیلا ہوا۔ پسار ہوئے۔
ذُرَاعِيْمُ اُسکے بازو۔ نیچے۔ وَصِيدُ دبیز چوکتھ۔ اَطْلَعْتُ تو مطلع ہو۔ تجھے بتا چلے۔
مَلِكْتُ تو بھرتا۔ اَبْعَثُوا تم بھیجو۔ وَرَقِ سکہ روپیہ۔

لَيْتَ لَطْفُ جپ چاپ رہے۔ لَئِنْ لَمْ لَا يَتَّخِذْ دہ نہ پہچان لیں۔ كَيْطَرُ دہ چڑھ آئیں۔ غلبہ پائیں۔
بَرَجُومُ کھڑے ہیں سلسا کر دیں۔ يُعِيدُ وَاكُم تھیں ڈالیں پھیل لیں گے۔ اَعَاثُنَا ہمارے خبر کر دی۔ کھول دی۔
يَتَنَازَعُونَ دہ جھگڑتے ہیں۔ لڑتے ہیں۔ يَارُّونَ تھکتے ہیں۔ بَنُوْنَا بَنَادِ تعمیر کرو۔ بَنِيَانَا عمارت
عَلَبُوا دہ غالب آئے۔ لَكِنَّا ذَنْ ہم ضرور برائیں گے۔ ضرور بنائیں گے۔

سَادِسُ جُھَا۔ رَاجِعًا بِالْغَيْبِ بے شک بات کرنا۔ اپنی طرف سے ایسی بات کہنا جس کا علم نہ ہو۔ غیب باتیں
بنانا۔ اُنکل سے نام نیک بات کہنا۔

ثَامِنُ آٹھواں۔ لَا تَمَارِ جھگڑا مت کر مِرَاءُ جھڑپ۔ لَا تَسْتَفْتِ تومت بوجھ

وَحَسْبُهُمْ اَيْقَانًا وَهُمْ رُفُودٌ وَنَقْلُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ

اور اسے محمد اگر تو ان کو دیکھتا تو تو یہ سمجھتا کہ وہ جاتے ہیں حالانکہ وہ سو رہے تھے۔ وہ جاتے یوں معلوم ہوتے تھے کہ ہم سچ

الشَّمَالِ ۚ وَكَلِمُهُمْ بِاسْطِ ذِرَاعِهِ بِالْوَصِيدِ لَوْ اَطْلَعْتَ عَلَيْهِمْ

سوئے ہی ان کی دائیں بائیں کر دیتے تھے اور ان کا کتا تو دروازے پر اس طرح بازو پھیلائے ہوئے تھا کہ اگر تو

لَوَلِيتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَوْلِيتَ مِنْهُمْ رُحْبًا ۝۱۸ وَكَذَلِكَ

اُن کو دیکھتا تو ان سے مرعوب ہو کر پیٹھ پھیر کر بھاگ نکلتا۔ اور پھر اسی طرح ہم نے اُن کو دوبارہ جگا کر

بَعَثْنَاهُمْ لِبَيْسَاءَ لَوْ اَبَيْنَاهُمْ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ قَالُوا

ادٹھا یا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے پوچھیں کہ کتنا عرصہ ہم سوئے رہے۔ ان میں سے ایک بولنے والا بولا بھائی تم

لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالُوا اَرُكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ

کتنا عرصہ سوئے ہوئے ہو گئے۔ وہ بولے بس بھی ایک دن یا کچھ حصہ۔ اُن میں سے چند کہنے لگے بھائی جتنا عرصہ تم سوئے ہو

فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا

ہو۔ اللہ کو ہی اچھی طرح معلوم ہے۔ اب اس کو تو چھوڑو۔ اور اپنے میں سے ایک آدمی کو یہ روپیہ دیکر جو شہر میں بھیجو۔

أَزْكَى طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

اور وہ یہ دیکھو کہ کتنا اور پاکیزہ کھانا کون سا ہے اس میں سے کچھ تمہارے کھانے کے لئے لائے۔ اور وہ ہوشیار رہے تاکہ انہیں کوئی

بِكُمْ أَحَدًا ۝۱۹ اِنَّهُمْ اِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ اَوْ يُعِيدُوكُمْ

پہچان نہ لے۔ کیونکہ اگر ان لوگوں کو تمہارا پتہ چل گیا تو یا تو تمہیں سنگسار کر دیں گے۔ یا تمہیں بربادی اپنے مذہب میں لے آئیں گے۔

فِي صَلَاتِهِمْ وَلَنْ تَفْلَحُوا اِذَا اَبَدًا ۝۲۰ وَكَذَلِكَ اَعَزَّ نَا عَلَيْهِمْ

اور اگر تم نے ان کا مذہب قبول کر لیا تو پھر یاد رکھو کہ تمہارا بھلا نہیں ہونے کا۔ مگر ہم نے اسی طرح ہوتے ہوئے انکی خبر لوگوں کو پہنچا

لَهُمْ اَمْوَالٌ وَعَدَ اللَّهُ حَقَّ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا

دی۔ تاکہ لوگوں کو پتہ چل جائے کہ اللہ کا اپنے بندوں کی امداد کرنے کا وعدہ بالکل سچا ہے۔ اور دوسرے یہ کہ جو کھڑی اس نے کسی کی غفلت

اِذْ يَتَنَزَّعُونَ بَيْنَهُمْ اَمْوَالُهُمْ فَقَالُوا اِنْبِؤْا عَلَيْهِمْ بَنِيَانَا

کر رہی ہے وہ آگے رہیں گی۔ پھر جب وہ شہر کے لوگ اس معاملہ میں جھگڑ رہے تھے کہ ان نیک بندوں کی یاد کا کسی فائدہ کی جائے تو چند

رَثْمُهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلٰى اَمْوَالِهِمْ لَنَنْخِذَنَّ

ایکے نے کہا ان کی قبروں پر ایک مکان بنا دیا جائے۔ کیونکہ اللہ ہی جانتا ہے کہ یہ کون تھے مشرک تھے یا مسلمان۔ انہیں سے جن کی رائے

۱۲ نصف قرآن بخوانا اور درود کے ساتھ یہ کر کے بخیرت نفل دل کا ہے اور اللہ تعالیٰ نصف قرآن پڑھے

عَلَيْكُمْ مَسْجِدًا ۲۱) سَيَقُولُونَ ثَلَاثٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ

فَالْبَأْثَرُ الْأَنْثَرُ ۲۲) سَيَقُولُونَ ثَلَاثٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

وَرَبُّهُمْ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجَعًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

وَرَبُّهُمْ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجَعًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

وَرَبُّهُمْ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجَعًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

وَرَبُّهُمْ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجَعًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

وَرَبُّهُمْ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجَعًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

وَرَبُّهُمْ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجَعًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

وَرَبُّهُمْ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجَعًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

وَرَبُّهُمْ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجَعًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

وَرَبُّهُمْ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجَعًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

وَرَبُّهُمْ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجَعًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

وَرَبُّهُمْ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجَعًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

وَرَبُّهُمْ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجَعًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

وَرَبُّهُمْ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجَعًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

وَرَبُّهُمْ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجَعًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

وَرَبُّهُمْ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجَعًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

وَرَبُّهُمْ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجَعًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

وَرَبُّهُمْ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجَعًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

وَرَبُّهُمْ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجَعًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

وَرَبُّهُمْ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجَعًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

وَرَبُّهُمْ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجَعًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

وَرَبُّهُمْ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجَعًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

وَرَبُّهُمْ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجَعًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

وَرَبُّهُمْ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجَعًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

۱۵

تفسیر

اس رکوع میں اول تو اصحاب کہف کی حالت بتائی گئی ہے کہ کس طرح وہ سوتے سوتے کر دیں گے تھے جس سے عام دیکھنے والے کو وہ جگتے دکھائی دیتے تھے۔ اور پھر ان کا اس طرح غار کے منہ پر لیٹا ہوا تھا کہ معلوم ہوتا تھا کہ ابھی کاٹنے کو دوڑیگا۔ اس کے بعد یہ بتا ہے کہ جگتے کے بعد کس طرح انہوں نے آپس میں بات چیت کی اور کس طرح جگتے کے بعد بھی یہ خیال رہا کہ کھانا حلال اور پاکیزہ ہونا چاہئے۔ ہمارا بھی فرض یہی ہے کہ ہر وقت اپنے کھانے کے متعلق یہ خیال رکھیں کہ جو ہمیں رزق مل رہا ہے وہ حلال ہے یا حرام۔ ہمیں حرام سے ہر صورت پرہیز کرنا چاہئے۔ اس کے بعد پھر یہ بتایا گیا ہے کہ ان کے مرنے کے بعد کیسے لوگوں نے ان پر مسجد بنوا دی۔ یہ حقیقت میں اللہ تعالیٰ ہمیں تعلیم دیتے ہیں کہ ہم بھی عام مکان بنانے کی بجائے اگر کہیں کسی کے ثواب کی خاطر کچھ بنائیں تو مسجد بنائیں۔ کیونکہ اللہ کا نام اُس میں لیا جائے گا جس سے اللہ تعالیٰ ہم سے خوش ہوگا۔ اور ہم پر اپنا فضل و کرم کرے گا۔ اس کے فضول جھگڑے سے منع کیا گیا ہے کیونکہ اس سے فائدہ کسی کا بھی نہیں ہوتا۔

فائدہ

اصحاب کہف کے واقعہ میں ان لوگوں کے لیے جو جاہل اور مہاجر بننا چاہتے ہیں اچھے سبق ہیں۔ اور خدا کے واسطے سب کچھ قربان کر دینے کا حوصلہ اور اچھا جذبہ پیدا ہو سکتا ہے۔

لَا تَقُولَنَّ تَوَسَّعَ - لَشَائِءٍ كَسَىٰ جِزَی كَلَّ - كَلَّ -
 لَسِيتَ تَوَجَّهَ جَاءَ - يَهْدِيَنَّ دَمِجَ بَايَت دَعَا - تَسْعَا - نو -
 أَبْصَرَ دَكِجَ تَو - أَسْمَعَ تَوَسَّعَ - مُلْتَحَدًا پَنَاه دِينَ وَالَا
 لَا نَعْدُ مَت دَوَّارَا - أَغْفَلْنَا هَمَّ نَافِلَ كَبَا - فَرَطًا حَدَّ بَرَهْنَةَ وَالَا -
 سَرَادِقُ قَنَاتِی - یَسْتَعِیْثُوا وَه فَرَادِی - وَه مَدَدَی - یَعَاوَا وَه مَدَدَی جَائِی -
 مَهْلَی تِلْ كِی مَهْلَی - یَا كُجَلَا هَوَا تَابَا - یَشْوِی وَه مَهْلَی كَا جَلَا دَعَا - فَرَطًا جَلَا كَا یَسْوَی كِی جَلَا -
 یُحْكُونَ وَه پَنَاهَ جَائِی - آسَاوَرَجَ آسَاوَرَجَ - كُنْكَسَ - نَبَا بَا كِی -
 سُنْدُیَسَ هَبِی رِشْمِی كِی - اسْتَبْرَقَ مَوَّی رِشْمِی كِی - مُتَكَبِّرَی كِی - كَا - اَرَا یَكُنَّ

وَلَا تَقُولَنَّ لَشَائِءٍ اِنِّیْ فَاْعَلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۝۳۳ اَلَا اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ

اے محمد دیکھ کسی شے کے متعلق کبھی یہ نہ کہنا کہ میں ضرور اسے کل کروں گا۔ ہاں مگر اتنا ساتھ کہہ دیا کہ اگر اللہ نے چاہا تو

وَ اذْ كُرِّرْتُ بِكَ اِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ اَنْ یَّهْدِيَیْنَ رَبِّیْ لِاَقْرَبَ

میں اے کل ضرور کر دینگا۔ اور اپنی پروردگار کو ہر وقت یاد رکھ۔ اگر تجھے کسی کام میں انشا اللہ کہنا ہوں جائے تو جب یاد آئے

مِنْ هٰذَا اَرْشَدًا ۝۳۴ وَ لَبِثُوا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ

تو یوں کہا کہ۔ مجھے ایسا کہہ دیا کہ پروردگار رضہ درجہ اس سے بھی زیادہ فائدہ کی بات کی ہدایت کرینگا۔ اور مجھے یہ لوگ کہیں کر کہ وہ غار والے لوگ

وَ اَزْدَادًا وَّلَتَسْعَا ۝۳۵ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ

غائب ہیں سو برس سوتے رہے تھے۔ اور بعض اس پر نو برس اور بھی بڑا دینگے۔ ان سے کہہ کر جتنا عرصہ سوتے رہے تھے اللہ ہی بہتر

وَ اَلْاَرْضِ اَبْصَرُیْہٖ وَاَسْمِعْ مَا لَمْ مِّنْ دُوْنِہٖ مِنْ وَّلِیِّ وَاَلَّ

جانتا ہے۔ کیونکہ آسمانوں اور زمین کی غائب کی باتیں اسی کو معلوم ہیں اور دیکھ وہ کیسا دیکھنے اور سننے والا اور ان کا اس کے سوا کوئی

لَا یَشِیْرُ لَکَ فِیْ حُكْمِہٖۤ اَحَدًا ۝۳۶ وَاَتْلُ مَا اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنْ کِتٰبٍ

مالک نہیں اور تو کبھی بھی اس کے حکم میں کسی اور کا حکم نہ لگا۔ اور جو کچھ تجھے اس کتاب میں اپنے پروردگار کی طرف سے وحی کیا جاتا ہے اسے

رَبِّکَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِہٖۤ وَلَنْ یَّجِدَ مِنْ دُوْنِہٖ

بڑھا کر اور دیکھ اس کے کہے کو کوئی تبدیل نہیں کر سکتا اور تیرے لئے اس کے سوا کوئی پناہ دینے والا

مُلْتَحَدًا ۝۳۷ وَاَصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّہُمْ

بھی نہیں۔ اور جو لوگ صبح اور شام اپنے پروردگار کی محض خدا مندی حاصل کرنے کے لئے اسے یاد کرتے ہیں ان کی صحبت اختیار کر۔

بِالْغَدَاوَةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنُكَ

اور دنیا کی زینت کی چیزوں کی خواہش میں ان سے اپنی توبہ

عَنْهُمْ تَرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تَطْعَمُ مَنْ أَغْفَلَ

میت ہٹا۔ اور جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر رکھا ہو اور وہ

قَلْبُهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَفْرَةً فُرْطَا ۝۷۰ وَقُلْ

اپنی خواہشات کی پیروی کر رہا ہو اس کی پیروی نہ کر کیونکہ اس کا تو کام حد سے بڑھا ہوا ہے۔ اور ان لوگوں سے

الْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ قَدْ فَسَّ شَاءَ فُلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَكْفُرْ إِنَّا

کہتے ہیں کہ یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے بالکل سچ ہے جس کا جی چاہے اس پر ایمان لائے جس کا جی چاہے انکار کرے

أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهَا مِنْ مُسَادٍ وَأَنْتُمْ تَسْتَعْتِبُونَ

لکھائیں یہ سزا ہے کہ ہم نے انکار کرنے والے ظالموں کیلئے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جو فسادوں کی طرح انگو چاروں طرف سے گھیر لیگی

يَعَا ثَوَابِ سَاءَ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ طَبَسَ الشَّرَابُ وَ

وہاں اگر وہ نہ یاد بھی کرے تو گھلے ہوئے تانبے کی طرح کے گرم پانی سے انکی فریاد کا جواب دیا جائے گا جو انکے چہرہ و جلوہ جھلے گا۔ دیکھ

سَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۝۷۱ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

کے قدر ہی چیز ان کے پیئے کیلئے ہوگی اور انکا ٹھکانا کتنا برا ہوگا۔ یقیناً جو لوگ اس قرآن پر ایمان لائیں گے اور نیک کام

إِنَّا لَا نَضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۝۷۲ أُولَئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ

کریں گے۔ انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ ہم ایسے نیک کام کرنے والوں کا اجر کبھی ضائع نہیں ہونے دیں گے۔ ایسے ہی لوگوں کیلئے

عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ

سرسبز باغ ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور نیک لوگ ہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے۔

مِنْ ذَهَبٍ وَيَكْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُندُسٍ وَاسْتَبْرَقٍ

اور سبز مہین ریشمی کپڑے اور سونے ریشمی کپڑے پہنیں گے۔ وہ اس جنت میں تختوں پر آرام سے ٹیکہ لگائے

مُتَكِبِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝۷۳

ہوئے بیٹھے ہوں گے۔ دیکھو کتنا اچھا ثواب ان کو ملیگا۔ اور کیسا اچھا ٹھکانا ان کے لئے ہوگا۔

تفسیر

اس رکوع میں اول تو اللہ تعالیٰ نے رسول خدا کی مثال دیکر ہمیں ہر ایک کام کے متعلق انشاء اللہ

کہنے کی ہدایت کی ہے اور انشاء اللہ کہنا اس لئے ضروری ہے کہ ہمیں دراصل کوئی پتہ نہیں کل کیا ہوگا۔

کل ہم زندہ بھی رہیں گے یا نہیں۔ اس لئے جو ہو گا وہ اللہ کو ہی معلوم ہے اور اس کی مرضی سے ہو گا تو بہتر یہی ہے کہ ہم ہر کام میں اُس کی مرضی کو اپنی مرضی بنائیں اور انشاء اللہ یعنی اگر اللہ کی مرضی ہو اگر اللہ چاہے تو ضرور کہیں۔ اس کے بعد نیک آدمیوں کی صحبت اختیار کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔ نیک آدمیوں کی صحبت انسان کو کئی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ اول تو آدمی اُن کے پاس بیٹھنے سے عام برائیوں سے بچ جاتا ہے دوسرے اُن کی صحبت کے اثر سے خود بھی نیک بن جاتا ہے۔ اس کے بعد قرآن کے انکار کرنے والوں اور قرآن پر ایمان لانے والوں کی آخرت کی زندگی کا تھوڑا سا مقابلہ کیا گیا ہے۔

حَقَّقْهُمَا تَغِيرَ دِيَانِ دُونُوں کو۔ رُکْنَتَا یہ دونوں۔ کَمْ تَظَلَّمُ کمی نہ کی۔
يُحَادِرُهُ اس سے باتیں کر رہا تھا۔ آخَرُ زیادہ غالب۔ تَبِيدَ ختم ہو گا۔ فنا ہو گا (موت)۔
قَائِمَةٌ قائم ہونے والی، ایوالی۔ رُدِدَتْ میں لوٹا گیا۔ لَا جَدَنَ میں ضرور پاؤں گا۔
مُنْقَلَبًا بدلہ میں جگہ۔ معاوضہ۔ كَفَرَتْ تو نے انکار کیا۔ مَا شَاءَ اللَّهُ جو اللہ چاہے۔
تَرَبَّ تَرْجَمَ دیکھ۔ صل میں توبی تھا آفَلَّ تھوڑا۔ کم۔ حُسْبَانًا عذاب۔
لُصِبَ سَبَّ (صبح کے وقت) صَعِيدًا میدان۔ مَرَّ لَقَا جُتِلَ۔ عَوْرًا گہرا۔ يَفْلِبُ بھرتا ہے۔ مُنْتَصِرٌ مدد کرنے والا۔
وَلَا يَهُ حُكْمَتِ۔ سلطنت۔ عَقْبًا انجام کرنے میں۔

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ

اور اسے محمدؐ ان لوگوں کے سامنے اُن دو آدمیوں کی مثال بیان کر جن میں سے ایک کو ہم نے انوروں کے دو باغ دی رکھی تھیں

مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَظَهُمَا بَنَیْلٌ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا ﴿۳۲﴾

گرد اگر ہم نے کھجوریں لگا رکھیں تھیں۔ اور اُس باغ کے اندر کھیتی باڑی کی جگہ بھی ہم نے دی رکھی تھی۔

كَلَّا الْجَنَّتَيْنِ آتَتْهُمَا أَكْلُهُمَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا

یہ دونوں باغ خوب پھل دیتے تھے۔ اور کبھی انکی پیداوار میں کمی نہیں ہوتی تھی کیونکہ ہم نے ان کے بھجوں بیج نہیں

خَلَلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾ وَكَانَ لَهُ شَمْرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ

بہا رکھی تھیں۔ ان سب پیداوار کا فائدہ اُس کے مالک لیتا تھا۔ ایک دن اُس نے اپنے ہمسائے سے اٹھائے

يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا ۖ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ

گفتگو میں یوں کہا۔ دیکھ میں تجھ سے مال دولت میں عزت میں درنوروں کی تعداد کے لحاظ سے کہیں تھک مومن۔ اسی طرح بائیں کرتے ہوئے

وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَذَا أَبَدًا ۖ

وہ اپنے باغ میں داخل ہوا اور یہ بائیں اسکی جان کیلئے تباہی کا سامان تھیں۔ اسکا خیال اسے کہیں لگا میں تو کبھی گمان بھی نہیں کر سکتا کہ ایسا ہرگز باغ بھی

وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُودْتُ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ

اور مجھ کو قیامت کے آئینے متعلق بھی غمناک یقین نہیں کہ مجھے بھی آجیامیہ کہ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹا یا گیا تو اس کے بدلے اسے بہتری حاصل دیا

خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۖ قَالَ لَهُ صَاحِبُهَا وَهُوَ يُحَاوِرُهَا

جاء و لگا۔ کیونکہ اللہ کو کچھ تو میری سابقہ عزت کا خیال ہو گا ہی۔ اسکا ہمسایہ اسی طرح بائیں کرتے ہوئے جواب میں اس سے کہنے لگا۔ بھائی

أَكْفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ

کیا تو اس خالق سے کافر تو نہیں ہو گیا جس نے پہلے تجھے مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ سے پیدا کر کے تجھے خوب سنوار بنا کر انسان کی شکل

سَوَّلَكَ رَجُلًا ۖ لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبُّنِي وَلَا أَشْرِكُ بِرَبِّي

دی۔ جو ایسی بائیں کر رہا ہے۔ لیکن یاد رکھ میرا پروردگار تو وہی اللہ ہے اور میں کسی اور کو اپنے پروردگار کا شریک نہیں

أَحَدًا ۖ وَلَوْ لَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا

بناتا۔ اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تھا تو کہنے یوں کہیوں نہ کہا کہ جو اللہ کی مرضی ہو وہی بہتر ہے اور سوائے اللہ

قُوَّةٌ إِلَّا بِاللَّهِ إِنَّ تَرِينَ أَنَا أَقَلُّ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا ۖ

کے اور کسی میں کچھ قوت نہیں۔ اور اگر تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں دلاؤ میں اور مال میں تجھ سے کم ہوں تو کیا ہوا۔

فَعَسَىٰ رَبِّي أَنْ يُوْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا

یہ بالکل ممکن ہے کہ میرا پروردگار مجھے تیرے باغ سے بہتر باغ دیدے اور تیرے ہی باغ پر آوارہ تیرے ہی آسمان سے کوئی ایسی آفت بھیجے

حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ۖ أَوْ يُصْبِحَ

جس صبح مومتے ہوتے یہ جیل میدان بن کے رہ جائے۔ یا صبح ہونے ہوتے اس کا

مَاءٌ وَهَاجِرًا فَلَئِنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ۖ وَأُحِيطَ بِشَرِّهَا

پانی ہی نہیں ایسا ہی جذب ہو جائے تو پھر اس کو تلاش کے بعد بھی نہ پاسکے۔ چنانچہ اس کے باغ کے پھل کو آفت نے کھیر لیا۔

فَاصْبِرْ يَقْلَبُ كُفْيُهُ عَلَىٰ مَا أُنْفِقُ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ

اور صبح جیسا اُس نے دیکھا کہ سب درخت اور بیلین و ندھیں بڑی ہیں تو جو کچھ اُس نے ان پر خرچ کیا تھا اس کے افسوس میں اسنے ہاتھ

عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَكِيدُنِي لِمَ أَشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۖ

میں نے شروع کیے۔ اور کہنے لگا۔ ہائے کیا اچھا ہوتا اگر میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی اور کو شریک نہ بناتا۔

وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ

اللہ کے سوا کوئی ایسی جماعت نہ تھی جو اس کی کچھ مدد نہ کرتی اور نہ ہی اللہ کی طرف سے کوئی مدد

مُنْتَصِرًا ۱۴۰ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَ

اسے ملی۔ ایسے ہی موقعوں پر ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت حقیقت میں صرف اللہ ہی کی ہے۔ اور وہ ثواب

خَيْرٌ عُقْبًا ۱۴۱

دینے میں اور انسان کا انجام کرنے میں بہترین ماکم ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں اللہ تعالیٰ نے دو آدمیوں کی مثال دے کر جن میں سے ایک تو مغرور اور نیم مشرک تھا اور دوسرا عاجز مسلمان تھا واضح کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ غرور کو پسند نہیں کرتا۔ اور اتنا کہنا بھی کہ اللہ کو میری عزت کا کچھ لحاظ کرنا چاہیئے ایک قسم کا شرک ہے۔ کیونکہ ایسا کہنے میں کہنے والا اللہ کو اپنا تابع سمجھتا ہے جو کہ ایک قسم کا کفر ہے۔ اس کے بعد بتایا ہے کہ غرور کا انجام کیسا خراب ہوتا ہے۔ ہمیں چاہئے کہ اس دنیا کے مال و دولت پر بھی غرور نہ ہوں اور صرف ایک اللہ کی ذات پر بھروسہ کریں۔ کیونکہ حقیقی مالک دنیا ہی اوستا اور سارا اعتبار اسی کا ہے۔

فائدہ

بہر بات میں اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہونا چاہئے۔ اور ہر کام میں اسی سے امداد طلب ہونا اور اسی کی شکر گزاری لازم ہے۔

هَشِيمًا رِيزَه - رِيزَه تَذَرُوهُ اِذَا تِي هِي اُسْكُو - مُقْتَدِرًا قَدَرَت رِكْحُهُ دَال -

بَاقِيَاتٌ بَاقِي رِهْنُهُ دَالِي - اَمَلًا اَرْزُو - اَمِيْد - بَادِرْنَاهُ كَهْلِي هُوِي - ظَاهِر -

نُغَادِرُ بِمِ جُھوڑیں گے - مَوْعِدًا مَقْرُوْدَت - مُشْفِقِيْن دُرْنُ وُلے -

يُغَادِرُ دِه جُھوڑتا ہے - اَخْطَمَا اس کا اعاط کر لیا ہے حَاضِرًا موجود

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاۤ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

لے محمدؐ ان کے سامنے بیان کر کہ دنیا کی زندگی کی مثال اس پانی کی سی ہے جسکو ہم نے آسمان سے برساتا تو اس سے زمین پر خوب

فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذَرُوهُ الرِّيحُ

سبز پھیلایا پھر کچھ عرصہ بعد پانی کے خشک ہونے کے بعد وہ سبز بالکل چورا ہو گیا اور ہوا اس اُسکو اڑے پھرتی ہیں۔ اور

وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝۳۵ الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ

انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ زمین کے سبز اور گہاس کی طرح مال دولت اور بیٹے دنیا کی

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَالْبَقِيَّةُ الصَّالِحَةُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا

زندگی کی بجاوٹ نہیں۔ مگر جس چیز پر کسی اچھے ثواب کی امید ہو سکتی ہے وہ تو تیرے پروردگار کے نزدیک باقی رہنے والی

وَّخَيْرٌ أَمَلًا ۝۳۶ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۝۳۷

نیکیاں ہیں۔ اور اسے محمد حیدر ان کہ ہم پہاڑوں کو سرکا دیں گے اور تو دیکھے گا کہ زمین لکڑی کھلا میدان بن گئی ہے۔ تب ہم

وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نَغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۝۳۸ وَعَرْضُوا عَلَى رَبِّكَ

ان سب کو اٹھا کر دیں گے اور کسی ایک کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔ پھر یہ سب صمیں باندھے ہوئے اپنے پروردگار کے

صَفَاءَ لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ

سائنے پیش کئے جو میں گئے۔ اور وہ ان سے کہے گا۔ اب تو تم اسی طرح ہمارے پاس آئے جو جس طرح ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ

نَجْعَلْ لَكُمْ مَوْعِدًا ۝۳۹ وَوَضِعَ الْكِتَابَ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ

بیرہ کیا تھا۔ مگر تمہارا خیال تو یہ تھا کہ ہم تمہارا وعدہ بارہ اٹھانے کے لئے کوئی ایسا وعدہ ہی نہیں کریں گے۔ پھر اس دن ہر ایک کے

مَسَاقِيهِ وَيَقُولُونَ يَوَيْلَتَنَا مَا لَ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً

اعمال کی کتاب کھول کر رکھ دی جائیگی اور تو دیکھے گا کہ جو کچھ اس میں لکھا ہوگا اس سے یہ مجرم کس طرح ڈرتے ہوئے اور کہیں گے ہائے

وَلَا كِبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا وَلَا

ہماری بڑی اس کتاب کو کیا ہو گیا ہے اسے تو کسی چھوٹی یا بڑی بات کو چھوڑا ہی نہیں سب کو ان کا کھانا ہے۔ کیونکہ جو کچھ انہوں نے کیا

يُظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۝۴۰

ہو گا وہ اس میں بالکل سامنے لکھا دیکھیں گے۔ اور تیرا پروردگار اس دن کسی پر ذرہ بہر ظلم نہیں کرے گا۔

تفسیر

اس رکوع میں بتایا گیا ہے کہ جس طرح جب تک پانی کی تری رہتی ہے سبزہ پھلتا پھولتا ہے اسی طرح انسان

کے مال و دولت اور اولاد بھی زندگی کے چند دن تک اس کے ساتھ رہتے ہیں اور اسے کچھ فائدہ یا نقصان پہنچا سکتے

ہیں مگر جہاں زندگی ختم ہوئی وہیں یہ سب چیزیں انسان سے جدا ہو جاتی ہیں اور اس کے قبضے سے نکل جاتی ہیں۔

اُس کے بعد بتایا ہے کہ جو چیز انسان کے کام آ سکتی ہے وہ اولاد یا مال و دولت نہیں بلکہ نیک کام ہیں جو کام آ سکتے ہیں۔

کیونکہ آخرت میں جو انسان کو ثواب عذاب ہو گا تو اس کے اعمال کی وجہ سے ہو گا۔ اور اُس کے نیک اعمال کو جنت میں داخل

کریں گے۔ اس کے بعد قیامت کے دن کا نقشہ کھینچا گیا ہے کہ کس طرح پہاڑ وغیرہ مٹا کر زمین کو ایک کھد میدان کر دیا جائیگا۔ اور سب انسان دوبارہ زندہ کر کے کھڑے کر دیئے جائیں گے۔ اس دن کافروں کو اور مجرموں کو معلوم ہوگا کہ ان کے ہر ایک کام کو اللہ تعالیٰ نے لکھ لیا تھا۔ ہمیں بھی چاہئے کہ اس بات کا خیال رکھیں کہ ہمارے اعمال کا حساب ہوگا اور ہمارا ہر ایک چھوٹا بڑا کام لکھا جا رہا ہے۔ ہرگز کام سے خواہ وہ کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو بچتے رہیں۔

فَسَقِ نَافِرَانِیْ ۖ بَدَلًا ۖ جَزَا ۖ اَشْهَدُ تَهُمَّ یٰۤاٰیُّہِیْسُ لَوَاۤیْبَاۤیۡہِیْسُ ۖ مَّتَّخِذِ بَکُوۡنِیْہِیْسُ ۖ مَّوَاقِعُوۡہَا ۖ سِیۡرَکَرَاۤیۡہِیْسُ ۖ مَصْرَفَاۤیۡہِیْسُ ۖ لَیۡثَ جَاۤیۡہِیْسُ ۖ جَلَمَ ۖ

وَ اذۡ قُلْنَا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا ۖ اِلَّاۤیۡۤاِبٰلِیۡسَ ۚ کَانَ

لے انسانو۔ وہ وقت یاد کرو جب تم نے تمام فرشتوں کو حکم کیا کہ آدم کی فرمانبرداری کی جھک کر اقرار کریں تو سب فرشتوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے سجدہ نہیں کیا

مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّہِۚ اَفَتَتَّخِذُوۡنَہٗ وَ ذُرِّیَّتَہٗ

آدم کی ناجہداری کا جھک کر اقرار کیا۔ ابلیس جنوں میں سے ہے اور اس نے اپنے پیروں کے حکم کو توڑا ہے۔ کیا تم مجھے چھوڑ کر اس کا اور اس کی اولاد

اَوۡلِیَآءَ مِنْ دُوۡنِیْ وَ ہُمْ لَکُمۡ عَدُوٌّ وَّ بَیۡسٌ لِّلظٰلِمِیۡنَ ۭ بَدَلًا ۚ

کو دوست بنائے گی جو حالانکہ وہ سب تمہارا دشمن ہیں۔ یاد رکھو ایسے ظالموں کو اس کام کا بہت برا بدلہ دیا جائے گا۔

مَاۤ اَشْهَدُ تَهُمۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاَخْلَقَۤنَفْسُہُمۡ ۚ

میں نے تو یہ گواہی ان شیطانوں کو نہ تو زمین اور آسمان کا پیدا کرنا دکھایا نہ ہی ان کی پیدائش ہی انہیں دکھائی کیونکہ

وَمَا کُنْتُ مَّتَّخِذَ الْمُضِلِّیۡنَ عَصَدًا ۙ وَّ یَوْمَ یَقُوۡلُ نَادُوۡا

میں لوگوں کو گمراہ کرنے والوں کو کبھی اپنا کارکن نہیں بنایا کرتا۔ ہم قیامت کے دن غمخواروں سے کہیں گے جتنے

شُرَکَآءِیۡ الَّذِیۡنَ زَعَمْتُمْ فَاَدۡعَوْہُمْ فَلَمۡ یَسْتَجِیۡبُوۡا لَہُمْ ۚ

متعلق تھا راگمان تھا کہ وہ میرے شریک نہیں انہیں اب پکارو۔ وہ انہیں پکاریں گے مگر وہ ان کو جواب نہیں دیں گے۔ کیونکہ ان

وَجَعَلْنَا بَیۡنَہُم مَّوۡقِعًا ۙ وَرَآلۡجُرۡمُوۡنَ الثَّآرِ فَظَنُوۡۤا اَنۡہُمۡ

دونوں کے درمیان ہم ہلاکت کی آڑ کر دیں گے۔ اور جب مجرم دوزخ کی آگ دیکھیں گے تو انہیں یقین ہو جائیگا کہ وہ اس آگ میں

مَوَاقِعُوۡہَا ۚ وَلَہُمۡ یَّجۡدٌ وَّاَعۡنَہَا مَصْرَفًا ۚ

گرنے والے ہیں۔ کیونکہ اس سے بچاؤ کی وہ کوئی راہ نہیں پائیں گے۔

تفسیر

اس رکوع میں انسان کی شیطانی کی پیروی سے روکا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ شیطان انسان کا دشمن ہے مگر اکرنا

اس کا کام ہے اور انسان کے گمراہ ہونے کا نتیجہ بھی ہوگا کہ آخرت میں انسان دوزخ میں ڈالا جائیگا۔ اس لیے ہمارے لیے یہی بہتر ہے کہ شیطان کی دستی سے دور رہیں۔ اور صرف ایک اللہ کو اپنا کارساز بنالیں۔

جَكَ لَا جَهْلُكَ لَمْ قَبْلًا سَانِي لِيَدُ حِصْوًا مَّا كَرَّ لَمْ كَرْدِيں۔ ہٹا دیں۔
اَنْذِرْ دُؤًا دُرْلے گئے تھے۔ مَوْتًا لَمْ شَيْءُ كِي جَد مَهْلِكِ ہلاک ہونے کا وقت۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ

اور کھو بیٹھا ہم نے اس قرآن میں انسان کیلئے ہر ایک بات کے متعلق بار بار مثالیں دی ہیں کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ

الْإِنْسَانُ أَكْثَرُ شَيْءٍ جَدًا ۝ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا

انسان سب سے زیادہ جھگڑا لوبے۔ جب ان لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو اس پر ایمان لانے سے کیوں

أَفَجَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا أَرْبَعًا أَوْ ثَمَانِيَةً أُولَٰئِكَ

رکے رہے اور کیوں اپنے رب سے معافی نہیں مانگی۔ کیا یہ چاہتے ہیں کہ ان کا حال بھی پہلوں کا سا ہو۔ یا اللہ کا عذاب

أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ

بالکل ان کے سامنے آکھڑا ہو۔ تری ایمان لائیں گے۔ اور ہم پیغمبروں کو سوائے بشارت دینے یا عذاب سے ڈرانے

وَمُنذِرِينَ ۚ وَيَجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا

کے اور کسی کام کے لئے نہیں بھیجتے۔ مگر کافر جو مغلوب کر نیکے لئے جھوٹی باتوں پر پیغمبروں سے جھگڑا کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

بِهِ الْحَقُّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ

اور ہماری نشانیوں اور جس عذاب سے انہیں ڈرا یا جاتا ہے اُس کا مذاق اڑانا شروع کر دیتے ہیں۔ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم

مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ

اور کون ہو سکتا ہے کہ جب کو اللہ کی نشانیاں دکھا کر نصیحت کی جائے مگر وہ اس سے منہ موڑے اور جو کچھ وہ اپنے ہاتھوں اپنے

يَدًا ۖ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوْا وَفِي

کرنہہ کیلئے تیار کر چکا ہوں اسے بالکل بھول جائے ہم نے ان کے انکار کی وجہ سے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں۔ اب

أَذَانَهُمْ وَقُرَاءَتِ الْآيَاتِ تَنْذِرُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا

یہ سمجھ سکتے ہیں کہ ہدایت کیا چیز ہے اور ان کے کانوں میں بھی گمراہی کی وجہ سے کچھ بدل چکا ہے۔ اب اگر تو ان کی ہدایت کی طرف بلائے تو

إِذَا الْبُكَاهُ ۚ وَرَبُّكَ الْعَفْوُ ذُو الرَّحْمَةِ ۚ لَوْ يُؤَاخِذُكُم

بھی بھی ہدایت کو قبول نہیں کر سکتے۔ اور تیرا پروردگار کتنا معاف کرنے والا اور رحمت کا مالک ہے۔ اگر چاہتا تو ان کا فرد کوئی بھی

بِمَا كَسَبُوا لَعَجَلْ لَهُمُ الْعَذَابُ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَّنْ

کرتوں کی وجہ سے ابھی کچھ لیتا اور جلدی ہی انہیں عذاب دیتا مگر ایسا نہیں کرتا بلکہ اس نے اُن کے عذاب دینے کے لئے ایک عہد مقرر

يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْبِلًا ۝ وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكَ بِهِنَّ

کر رکھا ہے۔ اور یہ پھر اُس سے بچ کر کہیں نہیں جاسکیں گے۔ یہ سب بستیاں جو اجڑی ہوئی ہیں جب ان کے رہنے والوں نے

لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا ۝ (۵۹)

ظلم کرنے شروع کئے تو ہم نے انکو ہلاک کر دیا۔ اور ہم نے ہر ایک ہلاک کرنے کے ایک خاص وقت کا وعدہ مقرر کر رکھا تھا۔

تفسیر

اس رکوع میں یہ بتایا گیا کہ کافر اکثر خواہ مخواہ کے جھکڑے پیدا کرتے ہیں اور ہدایت کی بات کو نہیں سنتے۔ یہ اُن کے حق میں اچھا نہیں اللہ تعالیٰ تو اپنی رحمت سے انہیں ہدایت دیتا ہے کہ بات سمجھیں مگر یہ اُلٹا انکار کئے جاتے ہیں۔ ان کے انکار کئے جانے کا نتیجہ آخر یہ ہوگا کہ ان کے دل مردہ ہو جائیں گے اور ہدایت حاصل ہی نہیں کر سکیں گے۔ اس کے بعد یہ بتایا ہے کہ ظالموں کو اُن کے ظلم کا بدلہ ضرور دیا جائے گا۔ اگر اس دنیا میں نہیں تو آخرت میں ضرور ہے ہمیں ان باتوں سے نصیحت حاصل کرنی چاہئے۔ اور جب بھی ہمیں کوئی نیک کام کرنے کو کہتے فوراً کرنا چاہئے۔ جیل و جنت سے کام نہیں لینا چاہئے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ وقت نکل جائے اور پھر ہمیں فخر ہو۔ اور ہم ثواب سے محروم رہ جائیں۔

بَحْرَيْنِ دودریا۔ اَمْضٰی میں ہوجاؤں۔ میں پھلتا جاؤں حَقْبًا بہت مدت۔ برسوں۔

جَمْعَ ملنے کی جگہ۔ نَسِيًا وہ دونوں بھول گئے۔ حُوت بھلی۔

سَرَبَا سرنگ راہ۔ جَادَرَمَا وہ دونوں پڑھ گئے۔ عَدَاءُ عدا۔ کھانا۔

لَقَيْنَا ہمیں ملی۔ یا ہمیں پہنچی صَخْرَةٍ پتھر۔ چٹان۔ اَلْأَسَانِي مجھے بھلایا۔

جَبَّا متعجب ہو کر۔ اَرَدْنَا وہ دونوں لوٹے قَصَصًا اُلٹے پاؤں۔

تَعَلَيْنِ توجہ سے سکھائے۔ لَمْ نَحْطُ تونے احاطہ نہیں کیا۔ نَحْجَ مظلوم نہر لا اَعْقَبٰی میں ہار مانی نہیں کروں گا

اَحَدَات میں بیان کروں۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتْنِهِ لَا أُبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ

اور وہ وقت بھی یاد کرو۔ جب کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے خادم سے کہا جب تک میں دودریاؤں کے ملنے کی

الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضَىٰ حُقُبًا ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنَهُمَا

جنگل پہنچ جاؤں میں ہرگز نہیں گھر و گناہ مجھے برسوں ہی چلنا پڑے چنانچہ وہ چلے گئے۔ پھر جب وہ دونوں دریاؤں

نَسَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾

کے بننے کی جگہ پہنچے تو وہاں ایک پھلی جو ان کے پاس تھی بہول گئی اور وہ کہیں دریا میں غوطہ لگا کر گم ہو گئی۔

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتْنِهِ اتَّخَذَ آءَنَ الْقَدْرِ لَقِينَا مِنْ

جب وہ دونوں وہاں سے آگے بڑھے تو مولے نے اپنے خادم سے کہا ابھی اب ہمارا کھانا۔ اس سفر سے تو ہم خوب

سَفَرْنَا هَذَا أَضْبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ

تھکے ہیں۔ اس نے جواب میں کہا اودھ تم نے دیکھا جب ہم نے اس جٹان کے قریب دم لیا تھا تو میں

فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنسَيْنِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ

جھبی وہیں بہول کیا۔ اور یہ شیطان نے مجھے اس لئے پھلی وہیں بھلا دی تاکہ میں

أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذَلِكَ

اسے یاد کروں۔ اور وہ عجب طریقہ سے دریا میں گم ہو گئی۔ مولے نے کہا یہی تو ہم

مَا كُنَّا نَبْعَثُكَ إِنْ أَتَانَا رَهْمًا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا

ہیں چاہتے تھے کہ کوئی چیز راستے میں بھول جائے۔ چنانچہ پھر دونوں وہاں سے اترے اور ان کے نشانوں پر چلے ہوئے دریا پر گئے۔ تو

عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ

انہوں نے وہاں ہمارے بندوں میں ایک بندہ کو باجس پر ہم نے خاص رحمت کرتے ہوئے اپنی طرف سے ایک خاص علم دے

مِنْ لَدُنَّا عَلِيمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبَعُكَ عَلَىٰ أَنْ

رکھا تھا۔ مولے نے اس سے کہا کیوں بھائی اگر میں تیرا ساتھ دوں تو بہتر علم جو

تُعَلِّمُنِي مِمَّا عَلَّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ

مجھے سکھایا گیا مجھے سکھائے گا۔ اس شخص نے کہا یقیناً مگر تو صبر سے میرا

مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ﴿٦٨﴾

ساتھ نہیں دے سکیگا۔ اور خصوصاً تو اس پر صبر بھی کیسے کرے گا جسکا مجھے حال بھی طرح بتایا گیا ہو۔

قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ

مولے نے کہا انشاء اللہ تو مجھے صبر کرنا ملے گا اور میں جہاں تک ہو سکے گا تیرے کسی حکم کی نافرمانی نہیں

أَفْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ

کروں گا۔ اس شخص نے کہا اچھا اگر مجھے میری پیروی کرنا بھی ہے۔ تو جب تک کسی شے کے متعلق میں خود بات

اَحَدُثْ لَکَ مِنْهُ ذِکْرًا

ذکر دوں مجھ سے کچھ نہ پوچھنا۔

تفسیر

اس رکوع میں حضرت موسیٰ کی زندگی کا ایک واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ کس طرح انسان کچھ ارادہ باز دھتا ہے مگر اللہ تعالیٰ کی مرضی کچھ اور ہی ہوتی ہے اور وہ پوری ہو کر رہتی ہے۔ اس کے بعد حضرت موسیٰ کی مثال دیکر سمجھایا گیا ہے کہ انسان کو علم حاصل کرنے میں کبھی عار نہیں ہونا چاہئے۔ جیسے کہ حضرت موسیٰ نے کیا گو وہ خود پیغمبر تھے مگر پھر بھی علم حاصل کرنے کے لئے ایک دوسرے شخص کی تمام شرطیں مان لیں۔ نیز یہ بھی بتایا گیا ہے کہ علم اس شخص سے حاصل کرنا چاہئے جو خود خدا کا بندہ ہو تاکہ اس کی صحبت سے فائدہ پہنچے اس کے بعد اس شخص کی زبانی یہ بات بیان کی گئی ہے کہ علم حاصل کرنے کے لئے صبر کی ضرورت ہے۔ نیز طالب علم کو خواہ مخواہ استاد کو سوال پوچھ پوچھ کر تنگ نہیں کرنا چاہئے۔ کیونکہ بعض باتیں ایسی ہوتی ہیں جن کا علم اسے دیر کے بعد ہونا ہی بہتر ہے۔ علم کی فضیلت حد سے زیادہ ہے چنانچہ رسول خدا نے بھی حدیث میں ہر مسلمان مرد اور عورت پر علم کا حاصل کرنا فرض قرار دیا۔ ہمارا فرض ہے کہ رسول خدا صلعم کے اس فرمان کو تسلیم کرتے ہوئے کبھی جاہل نہ رہیں اور قرآن کی ہدایتوں کے موافق صبر اور محنت سے علم حاصل کریں۔

علم باری تعالیٰ

غور سے دیکھو تو صاف معلوم ہوگا کہ آسمان و زمین میں جو کچھ ہے اس کے ایک ذرے، ایک قطرے اور ایک پتے کا بھی پورے طور پر کبھی علم نہیں اللہ اللہ خدا کی خدائی کس قدر عظیم الشان اور عجیب ہے جس سے جو سب سے زیادہ عاقل، علم والا اور غور و فکر والا ہے وہ اتنا ہی عاجز اور متحیر ہے۔ اور اس بات کا معترف کہ عمر بھر جاننے کے بعد بھی اتنا ہی جانا کہ اس نے کچھ بھی نہیں جانا۔ اسی طرح علم کی بھی تقسیم ہے کہ کسی کو کسی چیز کا علم دیا ہے اور کسی کو کسی چیز کا۔

چنانچہ یہ اور اس کے بعد کے رکوع میں جو واقعہ درج ہے اور اس کی مثال بھی ایسی ہی پہنچی جاوے
نقل ہے کہ جب حضرت خضر اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ملاقات ہوئی تو حضرت
خضر علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے آنے کا سبب دریافت کیا۔ موسیٰ علیہ
السلام نے سبب بتایا۔ خضر علیہ السلام نے کہا تم کو اللہ تعالیٰ نے تربیت فرمائی۔ لیکن
بات یوں ہے کہ اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا ایک لمحہ مجھ کو ہے جو تم کو نہیں، اور ایک علم تم کو ہے
مجھ کو نہیں۔ اور ایک چڑ یا جو دریا سے پانی پی رہی تھی اُس کی طرف اشارہ کر کے کہا دیکھو
ساری مخلوقات کے سارے علم کی مثال بس ایسی ہے جتنا دریا میں سے چڑ یا کے منہ
میں پانی۔ سچ ہے وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝

فَانْطَلَقَا پھر چلے وہ دونوں اِذَا رَكِبَا - جب سوار ہو گئے دونوں
فِي السَّفِينَةِ کشتی میں لَا تَرْهُقْنِي رَتِ بِرِشَانِ کرو مجھ کو نَقِيًا ملان دونوں کو
نَفْسًا رَكِيَّةً پاک جان - نَكْرًا بے جا حرکت

فَانْطَلَقَا وَخَتَمَ اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۝ قَالَ خَرَقْتَهَا

پھر حضرت موسیٰ اور خضر علیہ السلام چلے۔ راہ میں ایک دریا پڑا یہاں تک کہ دونوں کشتی میں سوار ہو گئے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک تختہ توڑ کر کشتی کو توڑ

لَتَغْرُقَ أَهْلَهَا ۖ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا ۝۴۱ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ

دیا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کیا آجئے کشتی کو اس غرض سے توڑ ڈالا ہے کہ کشتی کے لوگوں کو دریا میں بیٹھیں۔ یہ تو بڑی ہی خطرناک بات تھی

اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝۴۲ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا

تخص کر رہا تھا۔ کیا میں تجھے نہیں کہتا تھا کہ یقیناً اگر تو میرے میرا ساتھ نہیں دے سکیگا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا میری بھول چوک

نَسِيتُ وَلَا تَرْهُقْنِي مِنْ اَمْرِ عُسْرًا ۝۴۳ فَاَنْطَلَقَا وَخَتَمَ

پر آپ مجھے مواخذہ نہ کیجئے اور نہ میرے معاملہ میں اتنی سختی کیجئے۔ پھر دونوں آگے بڑھے یہاں تک کہ

حَتَّىٰ اِذَا الْقِيَا عُلْمًا فَقَتَلَهُ ۖ قَالَ اَقْتَلْتَ نَفْسًا

راستے میں دونوں ایک رط کے سے ملے اور خضر نے اسے مار ڈالا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کیا ایک بیگناہ شخص کو بغیر کسی

رَكِيَّةً يَغْرِ نَفْسًا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نَكْرًا ۝۴۴

خون کے بدلے آپ نے مار ڈالا۔ یہ بہت ہی بے حرکت آپ نے کی۔

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
إِنْ سَأَلْتُكَ	اگر پوچھا تو نے۔	فَلَا تُصِيبْنِي	بس میرا تھ نہ رہنا	بَلَعْتَ	پائے گا تو۔
اسْتَطَعَمَا	کھانا مانگا۔	فَأَبَوَا	بس انکار کیا۔	بِضَيْفٍ	وہاں ضیافت کرے ان کی
فَوَجَدَا	بس پایا دونوں	جِدَا	دیوار	يَنْقُصُ	گر جائے۔
فَأَقَامَهُ	بس کھڑا کر دیا اسکو	لَوْ شِئْتُ	اگر چاہے تو۔	سَأَيْتُكَ	پھر تم کو خبردار کرنا ہوں
فَارَدْتُ	بس چاہا میں نے۔	أَعَيْنَهُمَا	اس کو عیب ارکریں	غَضَبًا	زبردستی
فَخَشِنَا	بس ڈرے ہم	يُرْهِقُهُمَا	تھک کرے ان کو	دُحْمًا	جمع رحم۔ پیٹ رحم۔ مہربانی
يَتِيمَيْنِ	دو یتیم۔	كَذَر	خزانہ۔		
<p>قَالَ الْمَاقِلُ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ</p> <p>خضر نے کہا۔ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا میرے ساتھ تم سے ہرگز صبر نہیں ہو سکے گا۔</p> <p>صَبْرًا ۴۵ قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَ هَذَا فَلَا تُصِيبْنِي</p> <p>موٹے نے کہا اگر اس کے بعد میں آپ سے کچھ پوچھوں تو مجھے ساتھ نہ رکھئے گا کیوں کہ</p> <p>قَدْ بَلَعْتَ مِنْ لَدُنِّي عَذْرًا ۴۶ فَأُطْلَقًا وَتَهْ حَتَّى إِذَا</p> <p>آپ میری طرف سے عذر کو پہنچ گئے۔ پھر دونوں چلے ایک گاؤں کے باشندوں</p> <p>أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطَعَمَا أَهْلُهَا فَأَبَوَا أَنْ</p> <p>کے پاس پہنچے اور وہاں کے لوگوں سے کھانا مانگا۔ ان لوگوں نے ان دونوں کی</p> <p>يُضَيِّقُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقُصَ</p> <p>ضیافت سے انکار کیا۔ اتنے میں انہوں نے گاؤں میں ایک دیوار دیکھی جو گر اہی جا رہی تھی خضر نے</p> <p>فَأَقَامَهُ ۴۷ قَالَ لَوْ شِئْتُ لَخَذْتُ عَلَيْهِ أَجْرًا ۴۸ قَالَ</p> <p>اُسے سیدھا کر دیا۔ موٹے نے کہا آپ چاہتے تو دیوار اسیدھی کر کے کی مزدوری لے سکتے تھے۔ خضر نے</p> <p>هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ سَأَيْتُكَ بِنَاوِيلَ مَا</p> <p>کہا! اب مجھ میں تم میں جدائی ہے۔ جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکتے ان کی حقیقت اب میں سناتا ہوں۔</p>					

اَلتَّسْتَطِعُ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝۴۰ اَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ مِلْكَاتٍ

کشتی تو مسکینوں کی تھی جو دریائے چلتے تھے۔

يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرْدَتْ اَنْ اَعْيَبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ

میں نے اسے عیب دار کرنا چاہا۔ کیونکہ اس کے سامنے ایک بادشاہ تھا۔

مَلِكٌ يَّاخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۝۴۱ وَاَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ

جو کشتیوں کو زبردستی چھین لیتا تھا۔ اور وہ جو لڑکا تھا تو اس کے ماں باپ

اَبَوْهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا اَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۝۴۲

ایمان والے تھے تو ہم کو یہ اندیشہ ہوا کہ ایسا نہ ہو بڑا ہو کر سرکشی اور کفر سے اُن کو ایذا دے۔

فَاَرَدْنَا اَنْ يُبَدِّلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكَاةً وَّاَقْرَبَ رَحْمًا ۝۴۳

اس لئے ہم نے یہ ارادہ کیا کہ وہ ماں والہ لڑکے اور ان کا رب اس کے بدلے میں ان کو ایسا لڑکا دے جو پاکیزگی اور صلہ رحم میں اس سے بہتر ہو۔

وَاَمَّا الْيَحْيٰى فَكَانَ لَغُلَامَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدْيَنَةِ وَكَانَ

ربی دیوار سوہہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس

تَحْتَ كَنزِهِمَا وَكَانَ اَبُوهُمَا صَالِحًا فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَا

کے نیچے ان کا خزانہ تھا۔ اور ان لڑکوں کا ماں باپ ایک نیک آدمی تھا۔ تو تمہارے پروردگار نے چاہا

اَشَدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ وَمَا فَعَلْتُمْ

تو دونوں لڑکے اپنی جوانی کو پہنچیں اور دیوار کے نیچے سے اپنا خزانہ نکال لیں۔ اور ان کے حال پر تمہاری پروردگار کی

عَنْ اَمْرِئِ ذٰلِكَ تَاْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝۴۴

ایک مہربانی تھی اور ان واقعات میں جو کچھ کیا اپنے اختیار سے نہیں کیا۔ اور یہ حقیقت ہے ان واقعات کی جنبہ صحیحہ نہ ہو سکا۔

تفسیر

اس رکوع میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور خضر علیہ السلام کے سفر پر روانہ ہوجانے اور ایک کشتی کے ٹوٹنے اور ایک غلام کے قتل کرنے اور ایک گاؤں میں گرتی دیوار کی حرمت کرنے کا ذکر ہے۔ اور موسیٰ علیہ السلام کا دریافت کرنا اور خضر علیہ السلام کا مناسب جواب دینا اور اس بات کا بھی ذکر ہے کہ جو کچھ خضر نے کیا وہ سب کچھ اللہ ہی کے حکم سے کیا اور اس بات کی بھی تعلیم ہے کہ دنیا کے اند ہزاروں باتیں ایسی ہوتی ہیں جن کا ظاہری فائدہ کچھ بھی نظر نہیں آتا لیکن حکمت اور مصلحت سے کبھی خالی نہیں ہوتیں۔

سَأَلُوا عَنْ قَرِيبٍ يَرَوْنَهَا - تَغْرُبُ دُوبتہ ہے - عَنِ جَمْعَةٍ كَرَمِ يَانِی کا چشمہ
نُعَذِّبُهُ عَذَابٍ دِیْنِکے اُس کو - مَطْلَعُ نکلنے کی جگہ - تَطْلُعُ نکلتا ہے -
سُتْرًا پردہ - أَحْطَنَّا انا را ہم نے - سَدَّیْنِ تشنیدہ سکی دیوا -
يَا جُوجُج نام ہے - مَا جُوجُج نام ہے - ذَا الْقَرْنَيْنِ دو سینگوں والا -
سَدًّا آڑ - رُوح مَکَّتِي نہیں قدرت دی چھو - فَأَعْيَنُونِي پس امداد کرو میری -
دَدَمًا دیوار - صَدَفَيْنِ تشنیدہ صدف کی بجھے پیچ - اُفْرُغ دھونکے -
قَطْرًا پگھلا ہوا - نَفْبًا سوراخ - بَسُوجُج مل جاتے ہیں -
عَرَضْنَا پیش کیا ہم نے -

وَسَأَلُوكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ قُلْ سَأَلْتُوْا عَلَیْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ۱۳۳

اے پیغمبر! آپ سے یہ لوگ ذوالقرنین کا حال دریافت کرتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ اسکا قصور اساندرہ عقرب پڑھ کر سنائے گا

إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَاتَّبَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۱۳۴

سنو خدا فرماتا ہے۔ ہم نے اسکو در زمین پر بڑی قدرت دی تھی اور ہم نے اس کو ہر طرح کے ساز و سامان دے رکھے تھے۔ اُس نے

سَبَبًا ۱۳۵ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي

ایک سامان یعنی سفر مغرب کا ارادہ کیا۔ یہاں تک کہ جب چلتے چلتے آفتاب کے عروبہ ہو نیکی جگہ چھو گیا تو اسکو آفتاب ایسا

عَنِ جَمْعَةٍ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّمَا

دیکھائی دیا گویا وہ کالی کالی پیچھے کے گنڈے میں دُوبتہ ہے اور دیکھا کہ اس گنڈے کے قریب ایک قوم بھی آباد ہے ہم نے حکم دیا کہ اذوالقرنین

أَنْ نُّعَذِّبَ وَإِنَّمَا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۱۳۶ قَالَ أَمَّا مُرُؤْمُ

تم ان لوگوں پر سختی کر دیا ان کے ساتھ اچھا سلوک کر دو۔ کیونکہ تمہیں دونوں اختیار ہے۔ ذوالقرنین نے کہا۔ ان میں سے

فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا ثَكُورًا ۱۳۷

جو کوئی بھی سرکشی کریگا۔ اُسے تو ہم سزا دیگے۔ اور پھر جب قیامت کے دن وہ اپنی رب کو پاس میں بلایا جائیگا تو وہ سزا دینے پر سخت غصہ ہوگا

وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءُنَ الْحُسْنَىٰ وَنُفْلٌ

لیکن ایمان لانے والے اور نیک کام کرنے والے کو اچھا بدلہ ملیگا۔ اور ہم بھی اس سے اپنی آسان کام انجام

لَهُ مِنْ أَمْرِ نَائِسِرًا ۱۳۸ ثُمَّ اتَّبَعَ سَبَبًا ۱۳۹ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ

دینے کو کہیں گے۔ پھر اس نے ایک اور سامان یعنی سفر مشرق کا ارادہ کیا۔ یہاں تک کہ جب چلتے چلتے آفتاب کے نکلنے

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَى قَوْمٍ لَّمْ يَجْعَلْ لَّهُمْ مِنْ دُونِهَا

جگہ پر پہنچا تو اسکا یہاں معلوم ہوا کہ آفتاب کچھ ایسے لوگوں پر طلوع کرتا ہے۔ جنکے لیے آفتاب کے ادھر کوئی آڑ نہیں

سِتْرًا ۴۰) كَذَلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۴۱) ثُمَّ أَتَبَعَ

رکھی۔ اور واقعہ میں بھی ایسا ہی تھا۔ اور ذوالقرنین کے پاس جو کچھ لشکر اور سرور سامان تھا۔ اس میں پوری آگاہی تھی۔ اور

سَبَبًا ۴۲) حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا

پھر اُس نے ایک درساں اپنے سفر شمالی کا ارادہ کیا یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے بیچ میں پہنچا تو دیکھا کہ ان پہاڑوں کے

قَوْمًا لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۴۳) قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ

اُدھر ایک قوم ہے جو بات تک نہیں سمجھتی۔ ان لوگوں نے اپنی بولی میں ذوالقرنین سے کہا: اے ذوالقرنین یا جوج

يَا جُوجُ وَمَا جُوجُ مَقْسُدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ يَجْعَلُ

یا جوج ہمارے ملک میں اگر نفاذ کرنے میں آہکی مرضی ہو تو ہم آپ کے لئے چندہ جمع کر دیں۔

لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۴۴) قَالَ مَا

لشہ طیکہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان کوئی روک آبادیوں۔ ذوالقرنین نے کہا۔

مَلَكَتْنِي فَبَدَّرَ بَنِي خَيْرٍ فَاغْدِثُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

میرے رب نے جو کچھ مال مجھے دے رکھا ہے وہ کافی ہے تم لوگ میری مدد قوت بازو سے کرو۔ تو میں تمہارا ادا کرنے

رَدْمًا ۴۵) أَتَوْنِي زُبْرًا حديدًا حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ

درمیان ایک یوار اٹھا دوں گا۔ اچھا تو آپس سے لوہے کی سلیں بھر لاؤ۔ یہاں تک کہ ذوالقرنین نے دونوں کناروں کے بیچ کی

قَالَ انْفُخُوا حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ أَتَوْنِي أَفْرَغَ عَلَيْهِ

نشاہد کی کو پاٹ کر برابر کر دیا تو حکم دیا کہ اسکو دھونکو یہاں تک جب یوار کو لال انگار کر دیا تو کہا کہ اب ہم کو تباہی لا دو گا اسکو

قَطْرًا ۴۶) فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ

بھلا کر دیوار پراڈیل دیں۔ پھر نہ یا جوج یا جوج اس پر چڑھ سکتے تھے اور نہ اس میں سوراخ کر سکتے

تَقَبَّلًا ۴۷) قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِنْ رَبِّي فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي

تھے۔ ذوالقرنین نے کہا۔ میرے رب کی مہربانی سے کام ختم ہوا۔ لیکن جب میرے رب کا وعدہ قیامت آپہنچا

جَعَلَ دَكَّاءَ ۴۸) وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ۴۹) وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

تو اسے ریزہ ریزہ کر دیا کیونکہ میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔ ادا ہے محمدؐ۔ اُس دن ہم یہ حال کر دیں گے کہ لوگ دریا کی

يَوْمَئِذٍ يَمْوجُّ فِيْ بَعْضٍ وَيُفْغِرُ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ۵۰)

ہر کی طرح ایک دوسرے میں جا لیں گے۔ اور وہ پہنچا جائے گا تو ہم سب کو میدان حشر میں جمع کر دیں گے۔

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۚ الَّذِيْنَ كَانَتْ

اور اسی دن دوزخ کو بھی کافروں کے سامنے پیش کر دیں گے۔ جن کی آنکھیں ہمارے ذکر پہنچنے

اَعْيَنَهُمْ فِيْ غَطَاۗءٍ عَن ذِكْرِىْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِیْعُوْنَ سَمْعًا ۝۱۴

قرآن سے پروردہ غفلت میں نہیں اور حق کی طرف سے اُن کے کانوں میں گرانی بھی کردہ کچھ سن نہ سکتے تھے۔

تفسیر

اس رکوع میں انیس تین باتوں میں سے ایک بات کا بیان ہے جس کو کافروں نے یہود کے بتلانے سے بطور امتحان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تھا اور حضرت ذوالقرنین اور حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام اور یاجوج ماجوج اور سدکن درمی کا ذکر مذکور ہے۔

اٰخِرُ سُوْرَةٍ زَبَدَہٗ گھٹے والے۔ زیادہ نقصان بے کار ہوئی۔ اکارت گئی۔ مُحْسِنُوْنَ صُنْعًا دے اچھے کام کر رہے ہیں

لَا يَبْغُوْنَ دَہ نہیں کریں گے۔ فِرْدَوْس جنت کا ایک مقام۔ لَا يَبْغُوْنَ دَہ نہیں چاہیں گے۔

مَدَاۤءِ سِیَاحِی۔ لَنَفَدَ ختم ہو جائے۔

تَنَفَدَ دَہ ختم ہو جائے۔

اَفَحَسِبَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْۤا اَنْ یَّتَّخِذُوْا عِبَادِیْ مِنْ دُوْنِیْ اَوْلِیَآءَ اِنَّا

کیا ان کافروں نے گمان کر لیا ہے کہ یہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنا حمایتی اور دوست بنائیں گے تو کوئی پوچھ کچھ نہیں ہوگی۔ وہ

اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِّلْكَافِرِیْنَ نَزْلًا ۝۱۵ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُکُمْ بِالْاَحْسَنِ مِنْ اَعْمَالِکُمْ ۝۱۶

یا درمیں یقیناً ہم نے ان کی جہاننی کیلئے جہنم تیار کر رکھا ہے۔ اور محمدؐ ان سے کہہ دیا کہ کیا میں تم سے اچھے اعمال کی خاطر سے تم سے بڑھ کر

الَّذِیْنَ ضَلَّ سَعِیْمُهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَهُمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْهُمْ

یہ لوگ ہیں جنکی کوشش دنیا میں ہی اکارت گئی اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم بہت ہی

یُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝۱۷ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِآیٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآءِہِ

اچھے کام کر رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی نشانیوں کا اور اس سے ملاقات کا انکار کیا پس اس

فَحَبِطَتْ اَعْمَالُہُمْ فَلَا نَقِیْمُ لَہُمْ یَوْمَ الْقِیَمَةِ ۝۱۸ ذٰلِکَ

انکار کی وجہ سے انکے اعمال ضائع ہو گئے پس اب قیامت کے دن انکے اعمال کا کوئی حساب کیا جائیگا۔ یہ جہنم اُن کے

جَزَاۗءُ وَہُمْ جَہَنَّمُ بِمَا کَفَرُوْا وَآٰتِیْہِیْ وَرُسُلِہُمْ ۝۱۹

کفر اور میری نشانیوں اور رسولوں کے مذاق اڑانے کا بدلہ ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لے آئے اور نیک کام کئے ان کی ہمائی کے لئے جنت فردوس تیار کی گئی

نَزَلًا ۱۰۴ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا ۱۰۵ قُلْ لَوْ كَانَتْ

ہے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور خود بھی اُس سے کہیں نکل کر اور جگہ جانا نہیں چاہیں گے اے محمد ان سے کہہ دو کہ اگر

الْبَحْرُ مَدًا أَوْ الْكَلْبُ مَدًا لَيَنْفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ

میرے پروردگار کے کاموں رحمت کی نشانیوں کو لکھنے کیلئے تمام سمندر سیاہی بن جائے تو بھی وہ میرے پروردگار کی

رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِبَنِيٍّ مَدًا ۱۰۶ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ

کاموں کو لکھنے سے پہلے ختم ہو جائے گو ہم اس کی مدد کیلئے ایک اور سمندر کیوں نہ مہیا ہی بنا دیں۔ اور ان سے کہہ دیجئے یقیناً میں

يُوحِي إِلَىٰ أَتَمِّ الْأَمْرِ إِلَهُ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ

جو کچھ بھی ہوں وہ تمہارا جیسا ہی ایک انسان ہوں مگر مجھے یہ وحی کیلئے ہے کہ تمہارا جو اللہ ہے وہ ایک ہی ہے۔ پس جو

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۱۰۷

اس سے ملنے کا شوق رکھتا ہو۔ وہ اچھے نیک کام کرے اور عبادت میں اپنی پروردگار کسی اور کو شریک نہ کرے۔

تفسیر

اس کوع میں اول یہ بتایا گیا ہے کہ خدا کو چھوڑ کر اس کے بندوں پر بہرہ و سہ نہیں کرنا چاہئے۔ اور

انہیں وہ عزت نہیں دینی چاہئے جو صرف خدا کے لئے ہی خاص ہے۔ اس کے بعد بتایا گیا ہے۔ انسان

کو سب کام اس دنیا کے لئے ہی نہیں کرنے چائیں ایسا کرنے والا آخرت میں سراسر گھٹلے میں رہیگا۔

کیونکہ دنیا کے کام تو اُس کے زندگی کے ساتھ ہی ختم ہو جائیں گے۔ ہمیں اس سے عزت حاصل کرنی چاہئے

اور اپنے کاموں کو ہمیشہ آخرت کے لئے کرنا چاہئے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے کاموں کی وسعت

بتائی ہے اور بتایا ہے کہ انسان کبھی ان کا اندازہ ہی نہیں لگا سکتا۔ انسان کے لئے بہتر یہی ہے کہ وہ

ان فضول کاموں سے ہٹ کر صرف اسلام کی دعوت کو قبول کر لے اور اچھے کام کرے۔ یہی اُس کو

اللہ تعالیٰ کا مقرب بنا سکتا ہے اور اسی کی وجہ سے وہ آخرت میں جنت کا حقدار بن سکتا ہے۔

اٹھائیس آیتیں سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ چھ رکوع

خَفِيًّا چپے چپے۔ اہستہ وھن۔ ست ہوئیں۔ بودی ہوئیں اشتعل روشن ہو گیا۔ مراد سفید ہوا

شَيْبًا بڑھاپے کی وجہ سے شَقِيًّا نامید بے نصیب - مَوْلَى میری بھائی بندہ عزیز وغیرہ
وَرَأَى میرے بعد يَرِثُنِي میرا وارث ہے دَضِيًّا پسندیدہ -
سَمِيًّا نام والا - بَلَغْتُ میں پہنچ گیا ہوں عِدَّتَا انتہا - آخری حد -
هَيْنَ آسان لَمْ تَكُنْ تو نہیں تھا لِكُلِّ جمع میل کی - راتیں -
سَوِيًّا مسل - صحیح سالم - صَبِيًّا بچپن کی حالت حَنَّانًا نرم دل جہرمان
ذُكُوًّا پاک باطن - گناہوں پاک تَقِيًّا پر ہیز گار - بَرًّا نیکی کرنے والا -
جَبَّارًا سخت مزاج - عَصِيًّا نافرمان حَيًّا زندہ ہو کر -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمن رحیم ہے -

كَلَّمَ عَصَى ① ذَكَرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَكَ ذَكَرًا ② اِذَا نَادَى

یہ تمہارے پروردگار کا اپنے بندہ ذکر کرنے کا بیان ہے - جب انہوں نے اپنی پروردگار

رَبِّهِ نَدَاءً خَفِيًّا ③ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهْنُ الْعِظَمِ مِنِّیْ وَاسْتَعَلَ

سے آہستہ آہستہ یوں دعا کی - اے میرے پروردگار! میری ہڈیاں کمزور ہوئیں - اور سر بڑھاپے

الرَّاسِ شَيْبًا وَلَوْ اَنَّكَ يَدْعَاكَ رَبِّ شَقِيًّا ④ وَاِنِّیْ تَخَفْتُ

سفید ہو چکا اور میں تجھ سے دعا کر کے بے نصیب نہیں رہا - بات یہ ہے کہ مجھے اپنے بھائی بندوں

الْمَوْلَى مِنْ وَرَاءِیْ وَكَانَتْ اَمْرَاتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ لِّیْ مِنْ

کی طرف سے اندیشہ ہے! کہ نبوت کا جبرائیل کر دیں اور میری بیوی بائجھ ہے! تو اپنی طرف سے تو مجھے ایک وارث

لَدُنْكَ وَلِيًّا ⑤ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ اِلِّیَّعْقُوبُ ⑥ وَاجْعَلْهُ رَبِّ

عطا کر دے - جو میری نبوت کا بھی وارث ہو اور آل یعقوب کی نبوت کا بھی اور اسے اے میری پروردگار اپنا پسندیدہ

رَضِيًّا ⑦ اِذْ ذَكَرْتُ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اِسْمُهُ یَحْيٰی لَمْ نَجْعَلْ لِّمَنْ

بنا - جواب بلا الے ذکر یا ہم تمہیں ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہو گا اور اس کا نام ہم نے اس سے پہلے

قَبْلُ سَمِیًّا ⑧ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ یَكُوْنُ لِّیْ غُلَامٌ وَكَانَتْ اَمْرَاتِیْ

کوئی نہیں بنایا - اس پر انہوں نے تعجب سے کہا اے میرے پروردگار! میرے لڑکا کہاں سے ہو گا؟ مالا لاند میری بیوی

عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتَ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝ قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ

بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ چکا ہوں جو اٹ بیٹوں ہی ہوگا! تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ یہ بات

هُوَ عَلَىٰ هَيْنٍ ۖ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۝ قَالَ

میرے لیے آسان ہے اور میں تمہیں پہلے پیدا کر چکا ہوں! حالانکہ تمہارا نام و نشان نہ تھا۔ وہ بولے! اے

رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً ۖ قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ

میرے پروردگار! میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر دے! کہا تمہارا یہ ہے کہ تم باوجود صحیح سالم ہونے کے تین دن رات

سَوِيًّا ۝ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنَ الْخَرَابِ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ أَنْ

تک بات نہ کر سکو گے۔ چنانچہ جب یوں ہوا، تو وہ محراب سے نکلے اور لوگوں کو اشارے سے ہی صبح و شام خدا کی

سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۝ يٰحَبِيبِي خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَأْتِبَتَّ

سبیح کرنے کا حکم دیا۔ پھر بھیجے پیدا ہوئے تو ہم نے کہا۔ اے حبیبی۔ تو ریت کے حکموں پر اچھی طرح پابن ہو جاؤ! اور ہم نے

الْحِكْمَ صَبِيًّا ۝ وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكَاةً ۖ وَكَانَ تَقِيًّا ۝ وَ

انکو بحیثیت کی حالت میں ہی نبوت عطا فرمائی! اور اپنی طرف سے نرم دلی اور پاکیزگی عطا کر دی! اور وہ بڑے پرہیزگار تھے۔ اور

بَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝ وَسَلَّمُ عَلَيْهِ يَوْمَ

اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کر میوالے تھے۔ اور سخت مزاج نافرمان نہ تھے۔ اور ان پر جسد بن پیدا ہوئے سلامتی ہے

وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝

اور جسد بن دوبارہ اٹھائے جائیں گے اس دن بھی سلامتی ہوگی۔

تفسیر

اس رکوع میں خدا نے اپنی ہمدانی کا ذکر کیا ہے جو اس نے نوح علیہ السلام پر کی۔ اور بتایا ہے کہ وہ ہر بات پر قادر ہے۔ جو چیز ہمارے نزدیک غیر ممکن ہے وہ اس کے نزدیک ممکن ہے۔ جو بات ہمارے نزدیک محال ہے اس کے نزدیک آسان ہے۔ حضرت زکریا کی دعا پر خدا تعالیٰ نے انکی بانجھ بیوی کو لڑکا عنایت فرمایا! پھر بحیثیت عیدہ السلام کی تعریف بیان کی گئی ہے۔

اِنْتَبَذَتْ عَلِيْهِہ ہونگی۔ شَرْفِيًّا مشرقی جانب۔ اِتَّخَذَتْ پکڑ لیا۔ کر لیا۔ بنایا۔
حِجَاب پردہ۔ آڑ تَمَثَّل صورت بنالی۔ لَاهَب ناک میں دوں۔
لَمْ اَكْ نہیں ہوئی میں۔ بَعِيًّا بدکار مَقْضِيًّا طے شدہ۔ فیصلہ شدہ۔

اَجَاءَهَا لے آیا اوسکو فحاض دروزہ جذع درخت۔
 مِتَّ میں مر جاتا۔ مرقاتی۔ نَسِيًا مَنَسِيًا نسیا نسیا بھولی بری لَا تَحْزَنِي رَجِيْدَةٌ ہونیم نہ کھا۔
 سَرِيًّا چشمہ۔ هَزِيًّا ہلا۔ تَسْقُطُ ٹپک پڑے گے
 مُرَطَّبًا تازہ۔ جَنِيًّا کھجوریں۔ (پھل) رُكِيًّا۔ توکھا۔ (مونث)
 اَشْرَبِي۔ توپی۔ (مونث) قَرِيًّا تو ٹھنڈی کر (مونث) تَرِيًّا۔ تودیکھے۔
 قُوِيًّا۔ توکھ۔ اَسِيًّا۔ انسان۔ تَحْمِلُهُ اُسے اٹھائے ہوئی
 جُنَّتِ تولائی ہے۔ قَرِيًّا بری۔ نبیث۔ ناموزون رَاْمَرَاءُ سُوءٍ بُرَا آدمی۔
 اَشَارَتْ اُسے اشارہ کیا۔ نَكَمٌ ہم بات کریں۔ اَوْصِنِي مجھے حکم دیا ہے۔
 مَا دُمْتُ میں رہوں جب تک وِلَدْتُ میں پیدا ہوا۔ اَمُوْتُ میں مردوں گا۔
 اُبْعَثُ میں دوبارہ اٹھایا جاؤں گا۔ يَمْتَرُوْنَ جھک رہے ہیں۔ مَشْهُدٌ حاضر ہونیکا وقت۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ اِذْ اَنْتَبَدَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا

اور اس کتاب میں مریم علیہا السلام کا قصہ بھی بیان کیجئے۔ کہ جب ہلینے لوگوں سے علیحدہ ہو کر مشرقی جانب ایک مکان میں

شَرَقِيًّا ۱۶) فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا

بجلی گئیں۔ پھر انہوں نے اس نے پردہ کر لیا۔ ہم نے اُسکی طرف اپنی روح بھیج دی، تودہ مریم کے سامنے

فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۱۷) قَالَتْ اِنِّي اَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتُ

ایک معصم سالم آدمی بن گئے۔ یہ دیکھ کر وہ بولیں، اگر تم نیک ہو تو میں تم سے خلا کی پناہ مانگتی ہوں کہ تو

تَقِيًّا ۱۸) قَالَ اِنَّمَا اَنَا رَسُولُ رَبِّكِ وَوَهَبَ لَكِ غُلَامًا

مجھ سے دور رہے۔ وہ بولے! میں تو تمہارے پروردگار کا بھیجا ہوا آیا ہوں کہ تمہیں ایک پاکیزہ بیٹا خدا کی طرف سے

رُكِيًّا ۱۹) قَالَتْ اَنِّي يَكُوْنُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ

دوں۔ وہ بولیں! ہائیں؟ میرے بیٹا کہاں سے ہوگا؟ حالانکہ مجھے تو اب تک کسی مرد نے چھوا تک نہیں! اور میں

اَلْبَغِيًّا ۲۰) قَالَ كَذَلِكُ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلٰى هٰٓئِلٍ وَّلْيُجْعَلْ

بدکار بھی نہیں ہوں۔! وہ بولے! یوں ہی ہوگا! تب پروردگار نے کہہ دیا ہے کہ یہ بات میرے لیے مشکل نہیں! اور یہ

اَيُّزِلُ النَّاسُ وَرَحْمَةً مِنَّا وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ۲۱) فَحَمَلَتْ

اس لئے ہوگا! کہ اسے ہم آدمیوں کے لیے ایک نشانی بنا دیں! اور یہ معاملہ تو کسی کا طے ہو چکا ہے۔ چنانچہ انہیں حمل ہو گیا۔

فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ۝۲۱ فَاَجَاءَهَا الْبَخَاسُ اِلَىٰ جَذَعِ

اور وہ اس حالت میں دور ایک مکان میں چلی گئی۔ پھر دروزہ انہیں ایک کھجور کے درخت کے پاس لے آیا! اور وہ درد سے

الْخَلَّةِ ۚ وَآلَتْ يَلِيَّتَيْنِ مِمَّنْ قَبْلُ هَذَا وَكُنْتُ نَسِيًّا قَتْسِيًّا ۝۲۲

لے ناب ہو کر بیس! ہائے! میں اس سے پہلے ہی مرجانی اور بھولی۔ بے سہری ہو چکی ہوتی۔

فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا اَلَا تَحْزَنِي ۚ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝۲۳

چنا بچہ پیدا ہوا۔ پاس ہی سے آواز آئی! رنج زکو! خدا نے میرے پاس ہی ایک جگہ جاری کر دی ہے۔

وَهَزِي اِلَيْكَ بِجَذَعِ الْخَلَّةِ تُسْقِطُ عَلَيْكَ رَطْبًا جَنِيًّا ۝۲۵

اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلا، تو مجھ پر تر و تازہ کھجوریں گریں گی۔

فَكُلِي ۚ وَاشْرَبِي ۚ وَفَرِّي عَيْنًا ۚ فَاَمَّا تَرَيْنَ مِنَ الْبَشَرِ احَدًا ۝۲۶

بس کچھ کھا! اور چہنے کا پانی پی! اور اپنی آنکھیں بند کر۔ اگر کسی شخص کو دیکھے۔ تو

فَقُولِي اِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ اَكْلِمَ الْيَوْمَ

اشارے سے بتا دے! میں نے خدا کے لئے روزہ رکھنے کی منت مانی ہوئی ہے! اس لئے حج کے دن میں کسی سے بات

لَا نَسِيًّا ۝۲۷ فَاَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۚ قَالُوا اَيْمَرْءُ لَقَدْ جُنَّتْ

بہیں کر دیں گی۔ پھر وہ بچے کو گود میں اٹھائے ہوئے اپنی قوم کے لوگوں کے پاس آئیں! وہ بول اٹھے! اے مریم!

شَيْئًا فَرِيًّا ۝۲۸ يَا خَتَّ هُرُونَ مَا كَانَ اَبُوكَ اَمْرًا سَوْءًا وَمَا

تم نے یہ کیا بری بات کی۔ اے ہارون کی بہن۔ نہ تو تیرا باپ ہی بڑا آدمی تھا۔ نہ تیری ماں ہی بدکار تھی۔ پھر

كَانَتْ اُمُّكَ بَغِيًّا ۝۲۹ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ

تو نے یہ کیا حرکت کی۔ اس پر مریم علیہا السلام نے بچے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے کسی بانیں کرتی ہو! ہم اس سے

كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ۝۳۰ قَالَ اِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ اَتَذْكُرُ

جیسے بات کریں جو ابھی گود میں بچہ کی حالت میں ہے! تو عیسیٰ علیہ السلام بولے! دیکھو! میں اللہ کا بندہ ہوں! اس

وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۝۳۱ وَجَعَلَنِي مُبْرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ وَاَوْصَانِي

مجھے کتاب عطا فرمائی ہے! اور مجھے نبی بنایا ہے۔ اور میں جہاں بھی ہوں۔ مجھے مبارک قرار دیا ہے! اور جنت میں

بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝۳۲ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي ۚ وَكُلَّمَا

رہوں مجھے نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم دیا گیا ہے۔ اور مجھے اپنی والدہ سے نیکی کرنے والا بنایا ہے، اور

يَجْعَلَنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۝۳۳ وَالسَّلَامُ عَلٰی يَوْمٍ وُلِدْتُ وَيَوْمَ

مجھے سخت مزاج اور بخت نہیں بنایا۔ اور میں جس دن پیدا کیا گیا مجھے پر سلامتی ہوئی اور جس دن

أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۝۳۱ ذٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ

مردنگا اور جسدِ نژدہ کر کے اٹھایا جاوے گا اس حالت میں بھی سلامتی ہوگی۔ یہ ہے عیسیٰ ابن مریم کا واقعہ! بالکل سچ!

الْحَقُّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ۝۳۲ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ

جس کے بارے میں یہ لوگ جھگڑ رہے ہیں۔ اللہ کے لئے یہ کب زیادہ ہے کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا

وَلَدًا سُبْحٰنَهُ اِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝۳۳

بنائے۔ اُس کی ذات ان باتوں سے پاک ہے، وہ تو جب کسی بات کا فیصلہ کرنا چاہتا ہے، کہہ دیتا ہے: "ہو، اور وہ ہو جاتا"

وَإِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝۳۴

(پیلے آئے کہا تھا) میرا پروردگار اور تمہارا پروردگار تو وہی اللہ ہے اسی کی عبادت کرو۔ اور یہی سیدھا راستہ ہے!۔

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

پھر بعض گروہ عیسے کے اس قول کے بعد بھی اختلاف کرنے لگے۔ پس ان لوگوں کے لئے: وایں لعنہ کے لئے جو کفر ہو گئے! بڑے

مَشْهَدٍ يَوْمَ عَظِيْمٍ ۝۳۵ اَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ لَا تَمْنَأُ رَبَّنَا لٰكِن

محنتِ دن کا حاضر ہونا بہت افسوس ناک ہوگا۔ جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے! وہ کیسا سننے اور دیکھنے لگیں گے! بسین

الظَّالِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۳۶ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ

وہ دیکھنا سننا کام نہ آئے گا۔ کیونکہ آج کے دن یہ نافرمان کھلی گمراہی میں ہیں۔ اے محمد! آپ ان کو اس حسرت ناک دن سے ڈرائیے۔

اِذْ قَضٰى اَمْرًا وَّهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۳۷ اِنَّا

جس دن یہ معاملہ سب سے ہو جائے گا حالانکہ آج یہ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔ یقیناً ہم ہی زمین کے

نَحْنُ نَزَّلُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝۳۸

اور جو کچھ اس پر ہے سب کے دارث میں! اور سب کو ہماری طرف جو ب دہی کے لئے آتا ہے۔

تفسیر

اس سورۃ میں حضرت مریم علیہا السلام کا قصہ بیان کیا گیا ہے اور دونوں گروہوں کی تردید کی گئی

ہے۔ ایک وہ جو مریم پر بہتان لگاتے اور عیسیٰ علیہ السلام کو نعوذ باللہ و لذرنا قرار دیتے ہیں۔ دوسرا

وہ گروہ جو انہیں خدا کا بیٹا مانتے ہیں۔

حقیقت اور صحیح بات یہ بیان کی ہے کہ وہ تو خدا کو اپنی نشانیاں اور قدرت کے کرشمے دکھانا منظور

تھا۔ اس لئے اُس پر بن باپ کے بیٹا پیدا کر دینا کوئی مشکل نہیں! پھر یہ ہے کہ وہ بے نیاز ہے۔ زمین و

آسمان میں سب کچھ اُسی کا ہے۔ اُسے کسی بیٹے کی حاجت نہیں! بیٹے کی ضرورت تو اُسے لاحق ہوتی ہے جسے یہ ڈر ہو کہ اُس کے مرنے کے بعد اس کا وارث کون ہوگا۔ یہاں تو یہ حال ہے کہ خدا ہی زمین و آسمان کی ہر چیز کا وارث ہے۔

يَا بَتِّ لِمَ يَرْبَا اَبَا اِبْرٰهِيْمَ بِحَاجَا۔ لِمَ تَعْبُدُ تَوَكِيُوْنَ عِبَادَتَ كَرْتَا بے۔ رَا عَنَبُ بٹانے والے۔
لَمْ تَنْتَهَ تَوَنِيْسَ بَا زَا ئے گا۔ اَرْجَمَنَّكَ مِيْنَ ضَرْوَرَجْ سَلَسَا كَرُو دَنگَا مَلِيْلًا ایک عرصہ بہت دن۔
اَهْجُرْنِيْ مَجْھے دُور ہو جا مجھ کو چھوڑ دے حَفِيْلًا ہر بان۔ اَعَزَّ لَكُم مِيْنَ تَم سے الگ ہونا ہوں
اَدْعُوْا مِيْنَ دَعَا رُو دں گا۔ اِعَزَّ لَهُمْ چھوڑ دیا دن کو۔ لِسَانَ صِدْقِ ذَكَرْ خِيْر۔ اَجھا ذکر۔

وَ اذْ كُرْنِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ صَدِيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾

اور اے محمد! اس قرآن میں ابراہیمؑ کا قصہ بھی بیان کرو۔ لے شک وہ بڑے سچے نبی تھے۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰ اَبَتِّ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَاَنْتَ

جب انہوں نے اپنے چچا سے کہا۔ ”چچا جان تم ان بتوں کو کیوں پوجتے ہو جو نہ سنتے ہیں نہ دیکھتے ہیں۔ اور

لَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا ﴿۴۲﴾ يٰ اَبَتِّ اِنِّيْ قَدْ جِئْتُكَ مِنَ الْعِلْمِ

نہ ہمارے کسی کام آ سکتے ہیں۔ اے چچا جان یقیناً مجھے وہ علم ملا ہے جو تم کو خدا نے

مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْ اِهْدِكْ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾ يٰ اَبَتِّ لَا

بہیں دیا۔ تو میری پیروی کرو، میں تمھیں سیدھا راستہ دکھاؤں گا۔ اے چچا جان! شیطان

تَعْبُدُ الشَّيْطٰنَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾

کی پوجا نہ کیجئے! شیطان تو خدا کا بڑا نافرمان ہے۔

يٰ اَبَتِّ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمْسَكَ عَذَابُ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ

اے چچا! مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں تم کو خدا کی طرف سے عذاب نہ پہنچے، پھر تم

لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾ قَالَ اَرَا عَنَبُ اَنْتَ عَنْ اِلٰهِيْ يٰ اِبْرٰهِيْمَ

شیطان کے ساتھی بن جاؤ گے۔ اس پر وہ بولا۔ ”اے ابراہیم! کیا تو میرے خداؤں سے مجھے بٹانا چاہتا

لِيْنُ لَمْ تَنْتَهَ اَرْجَمَنَّكَ وَاَهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾ قَالَ سَلٰمٌ

ہے؟ اگر تو ایسے وعظوں سے باز نہ آیا، تو میں تجھے ضرور بھجروں سے مار ڈالوں گا۔ جا کچھ عرصے کیلئے مجھے چھوڑ دی۔ ابراہیمؑ

عَلَيْكَ سَاستَغْفِرُكَ رَبِّیْ ۖ إِنَّهُ كَانَ بِیْ حَفِیًْا ۝۴۷ وَأَعِزَّنَا

بولے! اچھا تم پر سداستی ہو! میں عقیب تمہاری لیے تمہاری گناہوں کی معافی چاہوں گا! یقیناً وہ مجھ پر زیادہ مہربان ہو

وَمَا تَدْعُونُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ وَأَدْعُوا رَبِّیْ ۖ بِمَا عَمِلْتُمْ

اور میں نہیں بھی اور جنہیں تم خدا کو چھوڑ کر پوجتے ہو! نہیں بھی۔ چھوڑ رہا ہوں! اور میں اپنے پروردگار سے دعا کروں گا

أَكُونَ بِدُعَائِكَ رَبِّیْ شَقِیًّا ۝۴۸ فَلَمَّا أَعِزَّنَا

امید ہو کہ میں اسکی دعا سے بد نصیب نہیں رہوں گا۔ پھر جب وہ اُن سے اور اُن جیسے معبودوں سے الگ ہو گئے

مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ كُلًّا جَعَلْنَا

تو ہم نے انہیں اسحق اور یعقوب عطا کئے اور ہر ایک کو ہم نے نبی

نَبِیًّا ۝۴۹ وَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ

بنایا۔ اور ان پر ہم نے اپنی رحمت نازل کی، اور اُن سب کا ذکر خیر

صَدَقَ عَلَیْكَ ۝۵۰

بلند کیا۔

تفسیر

اس رکوع میں حضرت ابراہیم ؑ کا وعظ مذکور ہے، جو بتوں کی مذمت اور خدا کی طرف لوگوں کو بلانے کے لئے وہ اکثر کرتے تھے۔ اس کا حاصل یہ ہے، کہ انسان ایسی چیز کی عبادت کیوں کرے جو نہ اسے نفع و نقصان پہنچا سکتی ہو۔ اور نہ اُس کے کسی اور کام آ سکتی ہو، اس کے مقابلے میں خداوند احد کی عبادت کیوں نہ کرے جو ہر پکارنے والے کی پکار سنتا ہے! اور جواب دیتا ہے!۔ جب ابراہیم علیہ السلام سے آرزو سختی سے بولا۔ تو انہوں نے آگے سے سلام علیک کہا۔ اور بتا دیا کہ نبی کا خلق کیسا ہونا چاہیے۔ ہمارے لئے اس میں بڑا بھاری نمونہ ہے،

فائدہ

سخنی کا جواب نرمی سے دینا چاہئے۔

فائدہ

سب کو لازم ہے کہ خدا ہی سے دعا مانگا کریں۔ کیونکہ جو اُس سے دعا مانگتا ہے نامراد نہیں لوٹتا۔ نوٹ: مفسرین کا اختلاف ہے کہ آرزو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے باپ کا نام ہے یا چچا کا اکثر نے

باپ کہا اور اکثر نے چچا کہا ہے اس صورت میں ہمارے لیے ہی بہتر ہے کہ اس معاملے میں جھگڑا نہ کریں جس شخص کی جس بات سے تسلی ہو اُسے ہی مانے ان باتوں کا اسلام سے تعلق نہیں، اور نہ انکا جاننا ضروری چیز ہے

اَبْمَنْ دَائِيں طرَن۔ قَرَّبْنَاهُ زَرْدِيک کر لیا اوس کو نَحْيًا راز دار۔
رَفَعْنَاهُ ہم نے اُسے بلند کیا۔ خَرَّوْا دہ گرے۔ بَكِيًا روتے ہوئے۔
خَلَفَ بعد میں آئے۔ پيدا ہوئے خَلْفَ جانشين، بعد میں پيدا ہونے والے۔ اَصْأَعُوْا کھودی۔
سَمَوَاتِ خورشيد۔ يَلْقَوْنَ مِلْسَے۔ پائیں گے۔ عَيَّا معيبت۔ تکليف
مَاتِيًا ہو کر رہنے والا۔ آکر رہنے والا۔ نَسِيًا بھولنے والا۔ غافل

وَ اذْ كُرْنِي الْكِتَابِ مَوْسَى اِنَّهُ كَانَ مَخْلَصًا وَ كَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۵۱
اور اے محمدؐ قرآن میں موسیٰ کا بھی قصہ بیان کرو۔ یقیناً وہ برگزیدہ اور ہمارے بھیجے ہوئے نبی تھے۔

وَ نَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْاَيْمَنِ وَ قَرَّبْنَاهُ نَحْيًا ۵۲
اور ہم نے انہیں کوہ طور کے دائیں طرف سے آواز دی تھی اور ہم نے انہیں راز دار بنا کر اپنے نزدیک کر لیا۔

وَ وَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا اَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ۵۳ وَ اذْ كُرْ
اور ہم نے اپنی رحمت سے خود ان کے بھائی ہارون کو بھی نبی بنایا تھا۔ اور اے محمدؐ

فِي الْكِتَابِ اِسْمَاعِيلُ اِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَ كَانَ
قرآن میں اسماعیل علیہ السلام کا بھی قصہ بیان کرو۔ وہ وعدے کے بڑے سچے اور

رَسُولًا نَّبِيًّا ۵۴ وَ كَانَ يَأْمُرُ اَهْلَهُ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ وَ
رسول وہی تھے۔ اور وہ اپنے گھر والوں کو بھی نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم کیا کرتے تھے، اور وہ

كَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مُرْضِيًّا ۵۵ وَ اذْ كُرْنِي الْكِتَابِ اِذْ رَاسِيَ اِنَّهُ
اپنے پروردگار کے نزدیک بڑے پسندیدہ تھے۔ اور اے محمدؐ قرآن میں ادریس علیہ السلام کا بھی قصہ بیان کرو

كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ۵۶ وَ رَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۵۷ اُولٰٓئِكَ
وہ یقیناً ایک سچے نبی تھے! اور ہم نے انہیں بڑا بلند مرتبہ عطا کیا تھا۔ یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَةِ اٰدَمَ وَ
جن پر اللہ کا انعام ہوا، اچھے آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے نبی ہیں، اور کچھ ان کی اولاد سے جنہیں ہم نے

مِّنْ حَمَلِكُمْ مَعَ نُوْحٍ وَ مِّنْ ذُرِّيَةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْرَءٰئِيْلَ وَ
نوحؑ کے ساتھ کشتی میں سوار کیا تھا۔ اور کچھ ابراہیمؑ اور یعقوب علیہما السلام کی اولاد میں سے، اور

مِّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا إِذِ اتَّخَلَّى عَلَيْهِمُ آيَةُ الرَّحْمَنِ

یکھ ان میں سے جنہیں ہم نے ہدایت کی اور جنہیں ہمارے سامنے خدا کی آیتیں بڑھی جاتی ہیں تو وہ

خَرَوْ سُجَّدًا وَبُكِّيًّا ۝۵۸ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا

روئے ہوئے سجدے میں گر پڑے ہیں۔ پھر ان کے بعد وہ ناکلف پیدا ہوئے کہ انہوں نے نماز پڑھنا

الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَاتِ فَسُوفَ يَلْقَوْنَ غِيًّا ۝۵۹

بھھوڑ دیا، اور اپنی نفسانی خواہشوں کے پیچھے چل پڑے۔ تو ایسے لوگ جلد مصیبت میں پھنس گئے۔ ۵۸

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

ہیں جو ایمان لائے آئیں اور نیک عمل کرنے شروع کر دیں۔ ایسے لوگ تو بہشت میں داخل ہوں گے!

وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ۝۶۰ جَنَّاتٌ عِدْنُ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ

اور انہیں ذرا بھی تکلیف نہ ہوگی۔ وہ جنتیں جو ہمیشہ میں تھیں۔ اور یہ رحمن کا وعدہ ہے جو انہیں وہ دکھائے بغیر

بِالْغَيْبِ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ۝۶۱ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا

کر لیا ہے۔ اور اس کا وعدہ ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ اس میں وہ سوائے "سلام" کے اور کوئی ایذا دینے

الْأَسْلَامَ وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ رِّزْقِهِمْ ذُرِّيٌّ أَكْبَرُ ۝۶۲ تِلْكَ الْجَنَّةُ

والا کلمہ نہ سنیں گے۔ اور ان باغوں میں انہیں صبح و شام جیسا انگلیں کے رزق دیا جائے گا۔ یہ وہ باغات ہیں کہ ہم

الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝۶۳ وَمَا نُنَزِّلُ إِلَّا

اپنے بندوں میں سے پرہیزگاروں کو ان کا وارث کر دیتے ہیں۔ اور اے محمد! فرشتے آپ کے پروردگار کے حکم بغیر نازل

يَا مُرْسَلًا ۚ لَّكَ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ

ہیں ہوتے، جو کچھ ہمارے سامنے ہے، پیچھے ہے اور ان کے درمیان ہے، سب اسی کا ہے۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝۶۴ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

اور آپ کا پروردگار غافل کسی سے نہیں ہے۔ وہ تو آسمان زمین جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا پروردگار ہے!

فَاعْبُدْهُ ۚ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ۝۶۵

تو اے محمد! آپ اسی کی عبادت میں لگے رہیں! اور اسکی عبادت پر جم جائیں! کیا اس کے علاوہ آپ کوئی اور اس کا ہم پڑ جانتے ہیں، انہیں

تفسیر

اس رکوع میں کئی انبیاء علیہم السلام کا ذکر ہے۔ اس کے بعد ایسے لوگوں کا ذکر ہے جنہوں نے انبیاء کی تعلیم کو اپنی خواہشات نفسانی پر بھینٹ چڑھا دیا، انہیں عذاب کا وعدہ دیا گیا ہے۔ اور نیکو کاروں کو

جَنَّتِيَا ۴۷) وَإِذَا تَلَّى عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا بَيَّنَّتْ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

کھڑا چھوڑیں گے۔ اور لے محمدؐ جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو مومنوں سے کافر کہتے ہیں (اچھا اگر

لِلَّذِينَ آمَنُوا لَا أَيْ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَأَحْسَنُ

یہ صحیح ہیں) تو اب بتاؤ کہ ہم دونوں فریقوں میں سے کس کے مکان اچھے ہیں، اور کس کے مجمعے زیادہ شاندار ہیں۔

نَدَايَا ۴۸) وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَانًا

ان سے پہلے ہم نے بے شمار قومیں جو ساز و سامان اور ظاہری دکھاوے میں ان سے کہیں زیادہ بڑھی ہوئی تھیں

وَرِيَا ۴۹) قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَةُ أَهْ

(تو یہ چیزیں سچائی کی دلیل نہیں ہیں) لے محمدؐ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ جو شخص گمراہی میں مبتلا ہے تو اللہ اُسے ضرور وسیع کیا

حَتَّىٰ إِذَا دَاوَا مَا يُوعَدُونَ أَمَّا الْعَذَابُ وَإِنَّمَا السَّاعَةُ

یہاں تک کہ جب وہ اسے دیکھیں گے جس کا وعدہ تھا یعنی عذاب اور قیامت! تو وہ اس دن خوب جان بس گئے کہ کون کونوں

فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضْعَفُ جُندًا ۵۰) وَ

کے اعتبار سے بُرا اور گردہ کے اعتبار سے کمزور ہے۔ (یہی کافر تو ہوں گے۔) اور

يَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى وَالْبَقِيَّةُ الصَّلَاتُ خَيْرٌ

اللہ تعالیٰ ہدایت والوں کی ہدایت میں زیادتی کرتا رہتا ہے اور دیکھئے: ثواب در انجام کی گہرے آگے پروردگار کی نزدیکی

عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مُّردًا ۵۱) أَقْرَبَتْ الَّذِينَ كَفَرُوا بَايْتَنَا

بہتر باقی رہنے والی نیکیاں ہیں۔ کیا اپنے اس پیغمبرؐ نہیں کیا جو ہماری آیتوں کا منکر ہے اور کہتا ہے کہ

وَقَالَ لَوُوتُ تَبَتُّنَ مَا لَا وَوَلَدًا ۵۲) أَطْلَعَ الْغَيْبِ لَمْ تَخْذُ عِنْدَ

(اور قیامت ہوئی) تو مجھے ضرور مال دیا جائیگا اور اولاد بھی۔ کیا اس کو غیب سے خبر مل گئی ہے! یا اللہ سے اس

الرَّحْمَنِ عَمْدًا ۵۳) كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ

کوئی وعدہ لے لیا ہے۔ یہ ہرگز نہیں ہوگا۔ ہم اس کا یہ بکواس لکھ رہے ہیں اور اُس کو عذاب

الْعَذَابِ مَدًّا ۵۴) وَنُزِّلُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِنَا مُردًا ۵۵) وَ

دیں گے۔ اور جو مال و دولت کہہ رہا ہے اس کے وارث ہم ہونگے، اور وہ ہماری پاس آکے گا یہی آیت لگا۔ اور

أَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهًا لِّيَكُونَ تَوَالِمُ عَزًّا ۵۶) كَلَّا

ان لوگوں نے خود کو چھوڑ کر اور معبود بنانے کا وہ ان کے مددگار بن جائیں۔ ایسا ہرگز

سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۵۷) ۵

نہیں ہوگا! بلکہ وہ تو ان کی عبادت ہی کا انکار کریں گے اور ان کے مخالف ہوں گے۔

تفسیر

شروع میں دوبارہ پیدا کئے جانے میں جو انسان کو تعجب ہوتا ہے اس کا ردیوں کیا کہ اب تو وہ کچھ چیز ہے۔ پہلے کچھ چیز بھی نہ تھا تو ہم نے اُسے پیدا کر دیا۔ اب کونسی شکل ہے؟ پھر حشر کا ذکر ہے کہ کافر دوزخ کے گرد کھڑا کیا جائے گا۔

اس کے بعد کافروں کے اس قول کی تردید ہے کہ ہم دنیوی طور سے تم مومنوں سے بڑھ کر ہوئے ہیں انھیں جواب دیا گیا ہے کہ تم سے پہلے بھی لوگ گزرے ہیں جو شان و شوکت میں تم سے کہیں بڑھ چڑھ کر تھے لیکن عذاب آیا تو کسی کے کچھ کام نہ آیا۔ اب بھی قیامت کے روز پتہ چل جائیگا کہ کون بہتر حالت میں ہے۔ انیسویں مشرکوں اور ان کے شرک کا ذکر ہے۔ کہ مشرک انہیں اپنے مددگار اور شفاعتی سمجھ کر پوجتے ہیں حالانکہ وہ قیامت کے دن انکی پوجا کرنے سے بخبری کا اظہار کریں گے اور ان کے مخالف ہو جائیں گے۔

تَوَّزَّاهُمْ ابھارتے ہیں ان کو	اَسْرًا	ابھارنا۔	لَا تَجْعَلْ جلدی نہ کر۔
نَعْدُ گن رہے ہیں ہم۔	وَقَدْ ا	ہمان کی حالت میں۔	نَسُوْا ہم ہانک لے جائیں گے
وَرَدًا پیاس کی حالت میں۔	اِذَا	سخت بری۔	تَكَادُ قریب ہے کہ
يَتَفَطَّرْنَ پھٹ پڑیں۔	تَنْشَقُّ	پھٹ جائے۔	تَخْشُرُ گر پڑے۔
هٰذَا ٹکڑے ٹکڑے۔	وَدَا	محبت۔	يَسْرُدَا آساں کر دیا ہم نے اُسکو۔
لِنُبَشِّرَنَّ کہ تو خوشخبری دے۔	لَدَا	جھگڑا۔	مُحْسَس تم محسوس کرتے ہو۔
رَاكِنًا		خفیہ بات۔ آہستہ بات	

اَلَمْ تَرَ اَنَّا اَرْسَلْنَا الشَّيْطٰنَ عَلٰی الْكَافِرِيْنَ تَوَّزَّاهُمْ اَنَّا ۝۱۳

اے محمد! کیا آپ نے دیکھا کہ ہم شیطانوں کو کافروں کی طرف بھیج دیں وہ انہیں عجیب عجیب طرح سے ابھارتے ہیں۔

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ اِنَّمَا نَعِدُّهُمْ عِدًّا ۝۱۴ یَوْمَ نَخْشُرُ

تو آپ ان کے بارے میں جلدی نہ کیجئے۔ ہم تو اس دن تک گن رہے ہیں۔ جس دن پر سیزگار

الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَقَدْ ا ۝۱۵ وَنَسُوْا الْمَجْرِمِيْنَ

تقہ کے پیاس ہمان کے طور پر بدلے جائیں گے۔ اور اس کے برعکس گنہگار جہنم کی طرف پیاسے

إِلَىٰ جَهَنَّمَ وَرَدًا ۝ لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ

اجانوردوں کی طرح امانک دیئے جائیں گے۔ اور کو کسی قسم کی سفارش کا اختیار نہ ہوگا سوائے اس کے جس نے اللہ سے

عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۝

عہد لے لیا ہو۔ اور یہ کہتے ہیں کہ خدا نے بیٹا بنا لیا ہے۔

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِذَا ۝ تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَ

یہ کتنی سخت بات ہے۔ قریب ہے کہ اس سے آسمان پھٹ پڑیں۔ اور

تَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًا ۝ أَنْ دَعَوُا لِلرَّحْمَنِ

زمین شق ہو جائے! اور پہاڑ جولا جولا ہو کر گر پڑیں۔ کہ انہوں نے کسی کو خدا کا بیٹا

وَلَدًا ۝ وَمَا يَتَّبِعُنِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ۝ إِنْ

کہہ دیا۔ حالانکہ خدا کو بیٹا بنانے کی ضرورت ہی نہیں۔ آسمانوں در

كُلِّ مُمْرِنٍ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا إِلَى الرَّحْمَنِ عِبَادًا ۝

زمین میں جو بھی ہیں سب خدا کے حضور اس کی غلامی کا اظہار کرتے چلے آئے۔ داتے ہیں۔

لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝ وَكُلُّهُمْ أَيْتِيهِ يَوْمَ

بیٹا کیسا؟ اللہ تعالیٰ نے سب کو گن رکھا ہے اور انہیں گن رکھا ہے۔ اور ان میں سے ہر ایک اس کے سامنے

الْقِيَامَةِ فَرْدًا ۝ إِنْ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

ایکلا آئے والا ہے۔ بے شمار جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے تو عنقریب خدا اُن کے

سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا ۝ فَإِنَّمَا يَتَرَبَّصُّنَا بِلسَانِكَ

دلوں میں اپنی محبت ڈال دے گا۔ اور اے محمد! ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں اس لیے

لِنُبَيِّنَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتَذَرِيهِ قَوْمًا لَّدُنَّا ۝ وَكَمْ

آسان کر دیا کہ اس سے پرہیزگاروں کو خوشخبری دیں اور جھگڑا کر سبواؤں کو ڈرائیں۔ اور ہم نے ان سے پہلے بہت

أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ

سے زمانوں کے لوگ ہلاک کر ڈالے۔ کیا آپ اُن میں سے کسی کی کوئی حرکت بھی محسوس کرتے ہو یا اُن کی

أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝

دبھی سی آواز بھی سن سکتے ہو؟ نہیں ہرگز نہیں۔

نفس

اس رکوع کے شروع میں بتایا گیا ہے کہ کافروں کو شیطان طرح طرح کے خیال جھباٹا رہتا ہے، اور آپ ان

کے بارے میں جلدی نہ کریں۔ جوہنی ان کی مدتِ حیات ختم ہوئی جہنم میں جھونک دیئے جائیں گے۔
اس کے بعد ان لوگوں کو اس گناہ عظیم سے ڈرایا گیا ہے جو حضرت یحییٰ کو خدا کا بیٹا ثابت کرتے ہیں۔ اور
اس کا حاصل یہ ہے کہ اس کے سارے بندے ہیں، بندگی کے لئے پیدا کئے گئے ہیں!

اس کے بعد قرآن کے اترنے کی دو جہیں بتائی ہیں! (۱) پرہیزگاروں کے لئے خوشخبری (۲) جھگڑالو
لوگوں کے لئے ڈراوا، اور ایسے لوگوں کو جھگڑے کرتے ہیں۔ پہلی قوموں کی ہلاکت یا دلدلائی گئی ہے۔

اَلْجَوْنِبِیْنِیْمِیْنَ ۱۳۵ سُوْرَةُ طه مَكِّيَّةٌ ۳۷ اَھْ رُكُوْع

علیٰ بلند۔ اَمِئْتُو تم ٹھہرو۔ قَبَسِ چنگاری۔
نَعَلَ جوتیاں۔ اَكَادُ میں قریب ہوں۔ لَا یُصَدِّدُكَ نَجْمُ رُكُوْع نہ دے۔
اَكْهَشُ میں جھاڑتا ہوں۔ اَلْقَهَا اُسے پھینک دے۔ نَعِیْدُهَا اِسْکُوْم لُوٹا دیں گے
طَغٰی سرکش ہو گیا۔ باغی ہو گیا۔ لَتَشْفٰی ناکہ تو تکلیف اٹھائے مِنْقَتِ بَدَنَتِ تَسْرٰی پاتال۔ انتہائی نہ۔ خاک۔
اَسْتُ میں نے دیکھی یا دیکھا۔ نُوْدٰی پکارا گیا۔ طُوٰی ایک دادی کا نام
اَخْفِیْہَا اُسے میں چھپاؤں۔ تَرْدٰی تو مردود ہو جائیگا۔ تَبَاہُ ہو جاگا غَنَمٰی میری بکریاں۔ اپنی بکریاں
حَیْدُ سانپ۔ اژدہا۔ سِیْرَتُ شَکْل۔ صورت۔ حالت یَحْشٰی ڈرے یا ڈرتا ہے۔
اَخْفٰی خفیہ بات۔ زیادہ چھپی ہوئی لَعَلٰی شاید میں۔ ناکہ میں۔ فَاخْلَعُ پس تو اتار ڈال۔
اَخْزَرْتُكَ میں تجھے اخیلا گیا چن لیا تَسْعٰی وہ کوشش کرے۔ اَتَوَكَّلُوْا میں اسی پر ٹیک لگاتا ہوں
مَارِبُ فائدہ تَسْعٰی دوڑتا ہوا۔ اَضْمُمُ ملا۔ چماتا تو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

طہ ۱ مَا اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقٰی ۱۰ اَلَا تَذَكَّرُوْا

اے طہ۔ ہم نے یہ قرآن تیری طرف اس لئے نازل نہیں کیا کہ تو تکلیف میں پڑے۔ بلکہ یہ تواسے

مَنْ يَخْشَى ۳ تَزِيدُ اِفْسَنْ خَلْقِ اَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَى ۴

دُنیوالوں کے لئے نصیحت ہے۔ یہ قرآن اس اللہ کی طرف سے اتارا گیا ہے جس نے یہ زمین اور بلند آسمان بنا کر پھر

الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى ۵ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

وہی رحمان بھی ہے جو تخت حکومت پر قائم ہے۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں

الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَى ۶ وَإِنْ تَجَهَّرْ

کے درمیان یا زمین کی تر کے نیچے۔ اسی کا ہے۔ اور یہ ضروری نہیں کہ تو ان کو

بِالْقَوْلِ فَاتَّعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ۷ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

سنانے کے لئے بلند آواز سے بات کرے کیونکہ وہ ہر ایک کو اور بھی بات کو جان سکتا ہے۔ وہ اللہ ہی عباد

لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۸ وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى ۹

کے لائق ہے اُسکے سوا اور کوئی دوسرا عباد کے لائق نہیں اُسکے بہت اچھے نام ہیں۔ درای محمد کیا بھٹان موسیٰ کی زندگی کے واقعات پہنچے ہیں

إِذْ رَأَانَا فَقَالَ لَآ هَلْهَ أَمْكُوثُ أَرِنِي أَنْتَ نَارًا

اور پہنچے وقت یاد ہے جبکہ موسیٰ نے میں سے آئے ہوئے راستے میں آگ دیکھی تو اپنی بیوی سے کہنے لگا۔ ذرا میں ٹھہرنا میرے

تَعْلَى أَتَيْكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجْدَلٍ ۱۰ النَّارُ هَدَىٰ ۱۱

اگر ملے گی۔ میں جانتا ہوں شاید میں تمہارے لئے کچھ آگ کی چٹکاری لے آؤں یا آگ کی قریب مجھے کوئی راستہ بتاؤں والا رہیں گے

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ لِمُوسَى ۱۲ إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَارٌ فَخَلَعْتَ نَعْلَكَ

جب وہ آگ کے قریب پہنچا تو اللہ کی طرف سے پکارا گیا۔ اے موسیٰ۔ میں تیرا پروردگار ہوں جو بول رہا ہوں۔ تو عیسیٰ کے پاک

إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طَوًى ۱۳ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ

میدان میں ہے اس لئے اپنا جوتا اتار دے۔ اور دیکھ میں نے تجھے پیغمبری کے لئے چن لیا ہے۔ اب جو کچھ

لِمَا يُوحَىٰ ۱۴ إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي ۱۵ وَ

تجھے وحی کی جا بھیگی اسے اچھی طرح سن۔ اور یقیناً میں ہی وہ اللہ ہوں جسکے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں۔ میری عبادت کر۔ اور

أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ۱۶ إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أَخْفِيهَا

مجھے ہر وقت یاد رکھنے کے لئے نماز باقاعدہ پڑھ کر۔ اور دیکھ حساب کا وقت آگے رہے گا۔ میں اس کو اس لئے چھپائے ہوئے

لَتَجْزِيَّ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَى ۱۷ فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَا

ہوں کہ ہر ایک جان اُس کے لئے کوشش کرے اور اُسے اس کوشش کا بدلہ دیا جائے۔ اور دیکھ کہیں وہ شخص جو اس پر ایمان نہیں رکھتا

يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدَى ۱۸ وَمَا تَلَكَ بِمِثْلِكَ

اور اپنی خواہشات پیچھے چھوڑے۔ تجھے بھی اپنی آئندہ زندگی کیلئے کوشش کرے رک نہ دے اگر تو کوں گیا تو پس پھر تو بھی تباہ ہو جائیگا۔ اور اے

يُوسَى ۱۴ قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلَ

موسے تیرے خدا سے ہاتھ میں کید ہے۔ موسیٰ نے جواب دیا۔ یہ میرا سونٹا ہے جس پر میں اکثر ٹیک لگایا کرتا ہوں اور اسی سونٹے سے میں ہی

غَفَى وَلِي فِيهَا مَارِبٌ أُخْرَى ۱۵ قَالَ أَلْقَاهَا يُوسَى ۱۶

بکریوں کیلئے پتے جھاڑا کرتا ہوں۔ اور اس میں بکری کے کئی ایک درجہ بھی فائدہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کہا کہ موسے اسے زمین پر پھینک دے

فَالْقَوْمَ هَا فَادَاهِيَ حَيَّةٌ تَسْعَى ۱۷ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۱۸

اسے گرایا ہی تھا کہ بس وہ سانپ بن کر دوڑے گا۔ موسیٰ کو کچھ خوف ہوا۔ تو ہم نے کہا کہ موسیٰ ڈر نہیں اسے پکڑ لے۔ تیری کوشتی

سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَى ۱۹ وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَى الْجَنَاحِ ۲۰

ہی ہم اسکو اس کی پہلی صورت میں تبدیل کر دیں گے۔ اور اپنے ہاتھ کو اپنے بغل کی طرف لیجا کر جھٹکے۔

تَخْرُجُ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَى ۲۱ لَنُرِيكَ مِنْ

پھر نکالے گا تو وہ بے عیب بالکل سفید ہو کر نکلیگا۔ یہ میری قدرت کی دوسری نشانی ہے۔ اور ضرور تجھے

أَيُّهَا الْكُبْرَى ۲۲ اذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى ۲۳

اپنی اس سے بھی بڑی نشانیاں دکھائیں گے۔ اب فرعون کی طرف جا کیونکہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔

تفسیر

اس سورت کا نام سورۃ طہ ہے اور ظان خطابات میں سے آیا ہے جن سے قرآن میں رسول خدا کو

پکارا گیا ہے۔ اس رکوع میں رسول خدا کو تسلی دی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ جو اللہ سے ڈرنے والا ہو گا وہ

خود بخود اس قرآن کو اپنا رہبر بنائے گا۔ ان کافروں کے ایمان نہ لانے پر تو رنجیہ نہ ہو۔ پھر حضرت موسے کا واقعہ

اس لئے بیان کیا گیا تاکہ یہ بتا دیا جائے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ اپنے نبیوں کے مخالفوں کو تباہ کرتا ہے۔ اور اپنے

نبیوں کی امداد کے لئے نئے سامان پیدا کرتا ہے۔

أَشْرَاهُ تَوَكُّهول - فَرَح - كَر - صَدْرِي مِير - سِينَه - كَيْسَرِي تَوَاسَن - كَر -

أَحْلُلُ تَوَكُّهول دے - عَقْدَةً گانٹھ - گرہ - لِسَانِي مِيرِي زَبَان -

أَشْدُدُ تَوَضُّوٹ - كَر - أَرْرِي مِيرِي پٹھ - مِيرِي كَر - أَشْرَاكُهُ اُسے شریک - كَر -

أَوْتِنَيْتُ تَوَدِيَاكِيَا - سُوْعَاكُ تیرا سوال - تیرا مانگا ہوا - اِقْنِ دُالِدے -

يَسِّرْ دَرِيَا - يُلْقُهُ ملا دیکھا - دُال دیکھا اُس کو - اَلْقَيْتُ میں نے ڈال دیا -

لَتَصْنَعَنَّ نَاكَ تَبْلِي - تَوْبَرُشْ بَائِي - تَمَشِي - وَهَ جَلِي تَمِي - اُخْتُكَ تَمِي هِي -
 اَدْلَكُمُ مِيسْ تَمِي پَتِ دُوں - لَقَرَّ تَمِي هِي - فَتَنَّاكُ هَمِ نَعْمَ آزَمَا -
 فَتُونَا آزَمَا - اَصْنَعْتُ مِيسْ نَعْمَ بَا - لَا تَنِيَا تَمِ دُونِ سَتِي نَكْرَا -
 لَيْتَا نَزَم - يَفْرَطُ وَهَ جُزْءُ بَائِي كَرِي - رَعُوا تَمِ جَاؤ - اُولِي لَتَمَّا عَقْلُ كَعْنِ وَاسِي -

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝۳۵ وَكَسِّرْ لِي اَفْرِي ۝۳۶ وَاحْلِلْ

موسے نے یہ سن کر کہا۔ اے اللہ میرا سینہ فرح کر دے۔ اور میرا کام آسان کر۔ اور میری زبان میں جو کلمت

عُقْدَةٌ مِّنْ لِّسَانِي ۝۳۷ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝۳۸ وَاجْعَلْ لِّي وَزِيرًا مِّنْ

کی گرہ ہے اُسے کھول دے۔ تاکہ دو لوگ میری بات کو اچھی طرح سمجھ سکیں۔ اور میرے خاندان میں سے ہی میرے

اهْلِي ۝۳۹ هَرُونَ اَخِي ۝۴۰ اَشْهَدُ بِكَ اَزْرِي ۝۴۱ وَاشْرِكْ مَعِيَ

بھائی ہارون کو میرا وزیر بنا کر۔ اُس کی مدد سے میری کمزوری کو مضبوط کر۔ اور اُس کو میرے کام میں میرا

اَفْرِي ۝۴۲ كِي نَسْبَحَكَ كَثِيرًا ۝۴۳ وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ۝۴۴ اِنَّكَ كُنْتَ

ساتھی بنا دے۔ تاکہ ہم دونوں اچھی طرح تیری تعریف کر سکیں اور تجھے خوب یاد کریں۔ تو ہر وقت ہمیں دیکھ

بِنَا بَصِيرًا ۝۴۵ قَالَ قَدْ اَوْتَيْتَ سُوْلَكَ يٰمُوسٰى ۝۴۶ وَلَقَدْ مَنَّا

ہی رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کہا اے موسے جا جو کچھ تو نے مانگا تجھے دیدیا گیا ہے۔ اور یقیناً اس سے بہت بار

عَلَيْكَ مَرَّةً اٰخَرٰى ۝۴۷ اِذَا وَجَبَتْ اِلَى الْاُمَمِ يَأْتِيْهِمْ اَزَافَةٌ مِّنَ التَّابُوْ

پس یہیں ہم تجھے پناہ بخش دیں گے۔ اور اگر وہ لوگ آجائے تو یہ لوگ بھی تم سے مناسب سمجھا دیا جائے گا۔ اور وہ یہ تھا کہ

فَاٰفَنُ فَيَنْفِيْهِ الْيَوْمَ لَقَدْ اَلَيْمٌۭ بِالسَّاحِلِۭ اِخْذُهُ عَدُوْلٰى وَعَدُوْلُهُ

اس پہلے کو ایک صندق میں ڈال دیا اور صندق کو دریا میں بہا دیا۔ اور اسے پھر کنارے پر پھینک دیا۔ اور وہاں سے اسکو وہ شخص لے کر گیا

وَالْقَيْتُ عَلَيْكَ حُبًّا مِّنِّيْ ۝۴۸ وَلَتَصْنَعَنَّ عَلٰى عَيْنِيْ ۝۴۹ اِذْ تَمَشِيْ

جو کہ میری عین پر اور اُس کا بھی۔ اور اے موسے ہم نے اپنی طرف سے تجھے ایسی بھونچھالی صورت دی کہ ہر ایک کو تو بھلا لگتا تھا۔ یہاں سے

اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدْلَكُمُ عَلٰى مَرْثِيْكَ فَلَهُ ۥ فَرَجَعْنَا اِلَى اَمَّاكَ

تھا کہ تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے۔ اور موسے تجھے یاد نہیں ہے کہ تیری بہن صندق کیساتھ جاری تھی اور لوگوں کو کہہ رہی تھی کہ میں نہیں

كِي تَقْرَعِيْنَهَا وَلَا تَحْزَنُ ۝۵۰ وَقُلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَ

ایسا کہ بتاؤں جو کہ اُسکو بالکل بچا دیا۔ چنانچہ ہم نے تجھے پھر تیری ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ اُسکی آنکھیں تجھے ٹھنڈی رہیں اور اسے تیرا غم نہ ہو۔ پھر جب تو

فَتَنَّاكَ فُتُوًّا ۖ فَلْيَنْتَ سِنِينَ فِيْ اَهْلِ مَدْيَنَ ۚ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰٓى

کچھ جوان ہوا تو نے ایک آدمی کو غلطی سے ایک دینی کاروائی اور تجھے اپنی جان کا غم ہوا۔ ہم نے تجھے اس غم سے بھی نجات دی اور تجھے چھ طرح آزمایا

فَدَرَسُوْا ۙ وَاَصْطَنَعْتَ لِنَفْسِيْ ۙ اِذْ هَبْتَ اَنْتَ وَاَخُوْا

پھر اس کے بعد مدینہ لوں میں گئی سال با۔ یہاں تک کہ پورا جوان ہو گیا۔ پھر اب میں نے تجھے اپنی ذاتی کام کیلئے جن لیا ہے۔ اب تو اور تیر بھائی

يَاۡتِيْ وَلَا تَنْبِاۡنِيْ ذِكْرِيْ ۙ اِذْ هَبَاۤ اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰ ۙ

دونو جاؤ اور دیکھنا میرا پیغام پہچانے میں سستی نہ کرنا۔ دونو فرعون کے پاس جاؤ۔ وہ بہت سرکش ہو رہا ہے۔

فَقُوْلَا لِّهٖ تَوَلَّاۤ اَلَيْسَ اَلْعَلٰہُ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَحْتَنِيْ ۙ قَالَ رَبَّنَا اِنَّا

اُس سے نرمی سے بات کرنا تاکہ وہ کچھ نصیحت حاصل کر لے۔ یا اللہ سے کچھ ڈرے۔ انہوں نے کہا ہم ڈرتے ہیں۔

نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَا اَوْ اَنْ يَّطْغٰی ۙ قَالَ لَا تَخَافَا

کہ کہیں ہم پر بھی وہ کوئی زیادتی نہ کرے یا اور بھی سرکشی شروع کر دے۔ اللہ نے کہا ڈرو نہیں

اِنِّیْ مَعَكُمْ اَسْمَعُ وَاَرٰی ۙ فَاتَّبِعْهُ فَقُوْلَا اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ

میں تمہارے ساتھ ہوں۔ ہر ایک بات کو سنتا ہوں اور دیکھ بھی رہا ہوں۔ ایسا نہیں ہونے دو گنا۔ دونوں کے پاس جاؤ اور اس کے

فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنٰیۤ اِسْرَآءِیْلَ ۚ وَلَا تَقْعَدْ بِہُمْ قَدْ جِئْنَاكَ

کہو ہم تیرے پروردگار کی طرف سے بھیجے گئے ہیں۔ بنی اسرائیل کو ہماری ساتھ کرے اور انہیں خواہ مخواہ ناحق عذاب نہ دے۔ اور تیرے پروردگار

بَاۡیَۃٍ مِّنْ رَّبِّكَ وَاَلَسَلَّمْ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی ۙ اِنَّا قَدْ

کی طرف سے ہم نشانیاں بھی لیکر آئے ہیں۔ اور دیکھ سلامت وہی رہے گا جو اس ہدایت کی پیروی کرے گا۔ اور ہمیں یہ بھی

اَوْحٰی اِلَيْنَا اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلٰۙ قَالَ

وحی کی گئی ہے کہ جو کج گوئی سے گرا اور اس سے منہ موڑے گا اسے عذاب دیا جائیگا۔ فرعون نے ان کی

فَمِنْ رَّبِّکُمَا یُوْسٰی ۙ قَالَ رَبَّنَا الَّذِیْۤ اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ خَلْقًا

باتیں سن کر کہا۔ اے موسیٰ تمہارا دونوں کا پروردگار ہے کون۔ موسیٰ نے کہا ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر ایک چیز کو پیدا کیا پھر اس کو

تَمَّہُکَ ۙ قَالَ فَاِنَّا بِالْقُرُوْنِ الْاَوَّلِ ۙ قَالَ عَلِمْنَا عِنْدَ رَبِّکُمْ

بڑھنے اور زندگی بسر کرنے کا راستہ بتایا۔ پھر فرعون نے کہا اچھا یہ بتاؤ پہلی بستیوں کے ساتھ آخرت میں کیا ہوا۔ موسیٰ نے کہا اے

کِتٰبَ لَا یُضِلُّ رِبِّیْ وَلَا یُنْسِیْ ۙ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ مَهْلًا

میں پروردگار کے پاس لکھا ہوا موجود ہے میرا پروردگار نہ بھی غافل ہوتا ہے نہ کبھی بھولتا ہے۔ اور وہی پروردگار ہمیں جس نے تمہارے

وَسَلٰکَ لَکُمْ فِیْہَا سُبُلًا ۙ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۙ فَاَخْرَجْنَا بِہِ

لیئے زمین کو بچھا کر پھر اس میں تمہارے لیے راہیں بنادیں۔ پھر آسمان سے پانی برسایا اور اس سے زمین میں سے علیحدہ علیحدہ قسم کی

اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتَّى ۝۳ كُلُواْ وَارْعَمُواْ اَنْعَامَكُمْ اِنَّ فِیْ

سبزیاں اگائیں۔ خود بھی کھاؤ اور اپنے جانوروں کو بھی چراؤ۔ اس تمام کام میں عقمنہ دوں

ذٰلِكَ لَا یَتِلَّوْیَ التَّهْلٰی ۝۴

کے لئے میری قدرت کی بہت سی نشانیاں ہیں۔

تفسیر

اس رکوع میں اول سورہ کے بچپن کا حال ہے۔ اور بتایا گیا ہے۔ کس طرح اللہ نے انہیں فرعون کے نیچے سے بچایا اور فرعون کے ہی کہنے پر پھر ان کی ماں کے ہاتھوں لکھو دو پلوایا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کو کسی کام کے متعلق زیادہ فکر نہیں کرنی چاہئے۔ اللہ کی مرضی اگر ہو تو وہ اس کے لئے خود اسباب ہبیا کر دیتا ہے۔ اسکے بعد فرعون اور موئے کی گفتگو ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح اللہ عام خلقت کو پیدا کرتا ہے اور پھر ان کی زندگی کے دوسرے سامان ہبیا کرتا ہے۔

نَادَہٗ ۝ مرتبہ بار ۝ نَادَیْنِ ۝ ہم ضرور لائیں گے۔ سوئی برابر۔

یَوْمَ الزَّیْنَةِ ۝ زینت کا دن۔ دربار کا یا یُسْحِتْکُمْ ۝ وہ تمہیں غارت کر دیگا۔ خَابَ ۝ نامراد ہوا۔ تباہ ہوا۔

هٰذَا ۝ یہ دو۔ سِحْرَانِ ۝ دو جادوگر۔ یُرِیدُ اِنْ ۝ یہ دونو چاہتے ہیں۔

یُخْرِجَا ۝ یہ دونو نکالیں۔ مَثَلًا ۝ اچھا۔ عمدہ۔ اِسْتَعْلٰی ۝ بلند ہوا۔ بڑھ گیا

تَلْقٰی ۝ توڑا لیگا۔ الْقَوَا ۝ تم ڈالو۔ حَبَالُ ۝ جمع جل۔ رسیاں۔

عَصٰی ۝ جمع عصا۔ سونے۔ چھڑیاں یُخِیْلُ ۝ معلوم ہوئیں۔ خیال میں آئیں اَوْحَسَ ۝ اُس نے محسوس کیا۔ معلوم کیا

خِیْفَہٗ ۝ ڈر خوف۔ تَلَقَّفَ ۝ وہ ہڑپ کر جائے گا۔ جُنُودَ ۝ جمع جندہ۔ تے۔

اَنْ تُوْنِسَ ۝ ہم پر نہیں سمجھتے ترجمہ نہیں فَاَقْضِ ۝ پس تو کر گذر فیصلہ کر۔ قَاضٍ ۝ کرنے والا۔

تَقْضٰی ۝ تو فیصلہ کرے گا۔ اَکْرَهْتَ ۝ تو نے مجبور کیا۔

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِیْهَا نَعِیْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَہٗٔ اٰخِرَہٗ ۝۵

اور اسے لوگو۔ اللہ کہتا ہے کہ ہم نے ہی تمہیں اس زمین میں سے پیدا کیا ہے۔ پھر تمہیں ہی پر لٹا دیگا۔ اور پھر اس میں ہی تمہیں دوبارہ نکالیں گے

وَلَقَدْ اَرٰیْنٰہُ اٰیٰتِنَا کُلَّهَا فَاَکْذَبَ وَآلٰی ۝۶ قَالَ اٰجِئْتَنَا

اور یقیناً ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائی تھیں مگر وہ سب کی سب انہیں منکر تھا اور انکار پر ہی اڑا رہا۔ اور موئے سے کہنے لگا

لَتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَمُوسَى ۝ فَلَكَائِيتُكَ لِبِسْحَرٍ

اے موسیٰ کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ اپنے جادو سے دُرا کر میں اس ملک سے نکال دے۔ ہم بھی تیرے جادو جیسا ایک جادو

مِثْلِهِ فَأَجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا

اے آئیں گے۔ تو ہی اپنے اور ہمارے درمیان ایک مقام مقرر کر لے۔ جہاں کہ مقرر وقت پر ہم وہ جادو لے آئیں اور نہ تو

أَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَأَنْ يُخْشَرَ

اس وعدہ کے خلاف کرے نہ ہم۔ موسیٰ نے کہا تمہاری تمہارا کا دن ہی تمہاری لیے بہتر وعدہ ہے۔ کیونکہ اس دن سب لوگ

النَّاسُ ضُحًى ۝ فَتَوَلَّى فِرْعَوْنُ وَجَمْعَهُ كَيْدَهُ ثُمَّ إِلَى ۝

دن بڑھ رہے ہیں ایک بڑا گٹھ ہو سکیں گے۔ فرعون چلا گیا اور جادو وغیرہ کے سامان اکٹھا کرنے میں مشغول ہو گیا۔ پھر آیا۔

قَالَ لَهُمُ مُوسَىٰ وَبِكُمْ لَا تَفَرُّوْا عَلَی اللَّهِ كُنْ بَا فَيُسْحِتَكُم

موسیٰ نے ان سب کو جو وہاں تھے مخاطب کر کے کہا۔ تمہاری کیوں شامت آئی ہے۔ دیکھو اللہ پر خواہ مخواہ چھوٹی تمہارا نہ باندھو کیونکہ

يَعْدَا بُرٍّ وَقَدْ خَابَ مِنْ أَفْتَرَى ۝ فَتَنَّا زَعْوًا أَفْرَهُمُ

تمہیں عذابِ غارت نہ کر دے۔ اور یاد رکھو جو اللہ پر چھوٹی تمہارا لگا ہوا تباہ ہو کے رہتا ہے۔ اب انہوں نے اپنے کام کے متعلق آپس

بَيْنَهُمْ وَأَسْرُوا النَّجْوَى ۝ قَالُوا إِنْ هَذَا إِلَّا لِسِحْرٍ

میں بھڑکانا شروع کیا پھر چپکے چپکے مشورہ کیا۔ اور جادو گروں سے کہنے لگے۔ یہ دونوں جادو گر ہیں اور

يُرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجَاكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا

ہاتھ میں کہ اپنے جادو سے دُرا کر تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیں۔ اور تمہارے

بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَى ۝ فَاجْمَعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ أَتَوْا صَفًّا ۝

رسم درواج کو جو بہت ہی اچھے میں مشاویں۔ تم سب اپنی جادو کا سامان اکٹھا کر کے صف باندھ کر نکلو

وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنْ اسْتَعْلَى ۝ قَالُوا يَمُوسَىٰ إِمَّا أَنْ

بس جو سچ بڑھ گیا وہ کامیاب سمجھا جائے گا۔ چنانچہ انہوں نے آگے بڑھ کر موسیٰ سے کہا تو کچھ

تَلْقَىٰ وَإِمَّا أَنْ تَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ ۝ قَالَ بَلْ أَلْقُوا

جادو کا زور دیکھانے کے لیے پھینکیں یا ہم پہلے پھینکیں۔ موسیٰ نے کہا نہیں بلکہ تم ہی پھینکو۔

فَإِذَا جَاءَهُمْ وَعَصِيَّامُ يَخْلِلُ أَلْبُيْمٍ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنهَآ

پس ان کے پھینکنے ہی ان کے جادو سے موسیٰ کو ایسا معلوم ہوا کہ ان کی رسیاں اور چھڑیاں دوڑ رہی

تَسْعَىٰ ۝ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةُ مُوسَىٰ ۝ فَلَئِنْ أَخَفْنَا

ہیں تو موسیٰ اپنے ہی میں کچھ ڈر سا گیا۔ ہم نے موسیٰ سے کہا موسیٰ ڈر نہیں

اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی ﴿۶۸﴾ وَالْقَوْمَ اِنِّیْ یَسْبِیْكَ تَلَقَّفْ مَا صَنَعُوْا

تو ہی غالب آئے گا۔ جو تیرے دہشتہ ہاتھ میں سوئیاں ہیں اسے زمین پر پھینک دے جو کچھ انہوں نے بنا

اِنَّہٗ صَنَعُوْا کِبِدٌ سَجِرٌ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرْ حِیْثُ اَتٰی ﴿۶۹﴾

رکھا ہے اسے ایسا میٹ کر دیا۔ اور انہوں نے بنایا ہے کیا جادو کا کور کھ دھند اب جب بھی جادوگر حق پرست کے مقابلے میں آئے گا کیا نتیجہ نہیں

فَاَلْقٰی السَّحْرَۃَ سَجْدًاۤ اَقَالُوْا اَمَّا رَبُّہُمْ وَهٰرُونَ وَمُوسٰی ﴿۷۰﴾

چنانچہ انکا جادو سب کھیل موسیٰ کے ہتھ پھینکے ہی بکریا اور جادوگر سجدہ کرتے ہوئے گری ہوئی اور کئی لگے کہ ہم موسیٰ و ہارون کو بڑا دکھا رہا تھا ہے

قَالَ اَمَنْتُمْ لَہٗ قَبْلَ اَنْ اٰذِنَ لَہٗۤ اِنَّہٗ لَکَبِیْرٌ مِّمَّنْ الذِّیْ

فرعون نے یہ دیکھ کر کہل کر کہا دیکھو تم نے میرے اجازت دینے سے پہلے اسی موسیٰ کے پروردگار کو اننا شریعہ کر دیا ہے معلوم نہ تھا

عَلٰیہُمُ السَّحْرُ فَلَا قَطْعَیْنَ اَبَدَیْکُمْ وَاَرْجُلَکُمْ مِّنْ خِلَافٍ

کہ یہ موسیٰ کوئی تمہارا ہی بزرگ ہے جسے تمہیں جادو سکھایا ہوگا جسکی وجہ سے تم اسکی پاؤں میں لٹا رہے ہو۔ اچھا اب میں تمہارے

وَلَا وَصْلَیْبَ لَّکُمْ فِیْ جَدُوْہِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمَنَّ اٰیٰتُنَا اَشَدُّ

ہاتھ پاؤں اٹھنے سے صحت کا اور تمہیں سمجھوروں کے تنے پر سونے کا دکھا تاکہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ ہم میں سے کون زیادہ سخت

عٰزِاۤ اَبَآ وَاَبْقٰی ﴿۷۱﴾ قَالُوْا لَنْ نُّوْثِرَکَ عَلٰی مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَیِّنٰتِ

عذاب دی سکتا ہے اور کون زیادہ دیر تک رہے گا۔ جادوگروں نے کہا ہم سر گرجے اپنی سید کر نیوے پر اور ان فتح و یلوں پر جو اسکی طرف

وَالَّذِیْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا اَنْتَ قَاضٍۭ اِنَّا نَقْصِیْ ہٰذِہٖ

سے ہمیں مل چکی ہیں ترجیح نہیں دے سکتے۔ پس جو تجھے کرنا ہے کر گزرو۔ اور تو جو کرے گا اس دنیا کی زندگی تک ہی ہوگا۔ اس سے

الْحٰیوۃَ الدُّنْیَا ﴿۷۲﴾ اِنَّا اَمَّا بِرَبِّنَا لِنَغْفِرَ لَنَا خَطٰیۃَنَا وَمَا

زیادہ کیا کرے گا۔ ہم اپنے پروردگار پر ایمان لائے ہیں تاکہ وہ ہماری خطاؤں کو اس جرم کو جو تو نے ہمیں مجبور کر کے جادو کر کے

اٰکْرٰہَتْہَا عَلٰیہِ مِنَ السِّحْرِ وَاللّٰہُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی ﴿۷۳﴾ اِنَّہٗ صَوِّیَّاۤتٌ

سے کروا رہا ہے معاف کرے۔ اور دیکھ اللہ تجھے سے ہزار درجہ بڑھ کر ہے اور حقیقت میں باقی رہنے والا بھی وہی ہے تو نہیں۔ اور یاد رکھ

رَبُّہٗ مُجْرِمًاۤ اِنْ لَّہٗ جَهَنَّمُ لَا یَمُوْتُ فِیْہَا وَلَا یَحْیٰی ﴿۷۴﴾ وَ

جو اپنے رب کے سامنے مجرم کی حیثیت سے جائے گا اس کے لیے جہنم ہے جس میں نہ تو وہ مرے گا نہ جیوگا۔ اور

مَنْ یَّآتِہٖ مُّوْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّٰلِحٰتِ فَاولٰئِکَ لَہُمُ الدَّرَجٰتُ

جو ایمان دار جائے گا اور اس نے نیک کام بھی کئے ہوں گے۔ ایسے آدمی کے لیے بہت بلند درجے ہیں۔

الْعُلٰی ﴿۷۵﴾ جَنَّۃٍۭ عٰدِیۡنَ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَاۤ اَلْاَنْہٰرُ خٰلِدِیۡنَ

سرمیز بلوغ ہو گئے جن کے چھوٹے نہریں بہ رہی ہوں گی اور ان باغوں میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

فِيهَا وَذَلِكَ جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّى ۝۶۱

جو اپنے آپ کو گناہ سے پاک رکھے گا یہ اس کی جزا ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں حضرت موسیٰ کے فرعون کو تبلیغ کرنے کا ذکر - اور اُس کے مقابلہ میں فرعون کے جس وجہت کرنے کا بیان ہے - اور یہ بتایا ہے کہ ایمانداروں کو کیا کیا مصیبتیں اُٹھانی پڑتی ہیں - یہاں تک کہ بعض دفعہ جان سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے - جیسا کہ جادوگروں کے ساتھ ہوا - اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ یہ تکلیفیں سب دنیا کی زندگی تک ہوتی ہیں - اس کے بعد نیک انسانوں کے لیے ہر طرح سے راحت اور آرام ہے - ہمیں بھی چاہئے کہ مصیبتوں میں صبر سے کام لیں - اور اپنے اللہ کے سامنے دعا کرتے رہیں کہ وہ مصیبت سے ہمیں نجات دے کیونکہ اُسے سب قدرت حاصل ہے -

يَكْسَا خَتَك - دَرَكَا پڑ - گرفتاری - عَشِيْمٌ ڈھانپ لیا دن کو
لَا تَطْعُو سرکشی نہ کرو - يَحِلُّ نازل ہوگا - هَوٰی ہلاک ہوا - ہلاک ہوگا -
اَجْعَلْ تَجھے جلدی میں ڈال دیا - عَجَلْتُ میں نے جلدی کی - لَتَرْضٰی تاکہ تو راضی ہو جائے -
فَتَنَّا ہم نے آزمایا - سَاْمِرٰی ایک تختہ کا نام ہے جسے گوسالہ بنا کر اُفطال کیا زیادہ لمبا ہو گیا -
اَخْلَفْنَا تم نے خلاف کیا - مَا اَخْلَفْنَا ہم نے خلاف نہیں کیا - زَمَلِكْنَا اپنے اختیار سے -
حَمَلْنَا ہم پر لا دیا - قَدْ فَنَمَّا ہم نے انہیں آگ میں ڈال دیا - لَا يَمْلِكُ انہیں اختیار رکھتا -

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَا اِلَى مُوسٰى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ

اور ہم نے موسیٰ کو وحی کر دی تھی کہ راتورات میرے بندوں کو میرے لئے جاؤ اور اُن کے لئے

لَهُمْ طَرِيقًاۙ اِلَی الْبَحْرِ يَبَسًاۙ لَا تَخَفْ دَرَكًا وَّ اَوْخَشٰی ۝۶۲

دروازے بنائے گئے - تاکہ تم کو گرفتار ہونے کا ڈر اور اندیشہ نہ رہے -

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِمُجْنَوْدَةٍۙ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۝۶۳

پھر فرعون بھی ان کی تلاش میں اپنے لشکروں سمیت نکلا تو دریائی موجوں نے انہیں ڈھانپ لیا - اور وہ غرق ہو گئے

وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُۥ وَمَا هَدٰى ۝۶۴ يٰۤاٰیُّهَا اِسْرَءٰیِلُ

ارحط فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا - اور اُن کی ہدایت نہ کی - اے بنی اسرائیل

قَدْ أَنجَيْنَاكُمْ مِنْ عَذَابِكُمْ وَوَعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْاِثْنَيْنِ

یقیناً ہم نے تمہیں تمہارے دشمنوں سے نجات دی، اور مبارک کوہ طور کے پاس تم سے وعدہ تویت

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلْوَى ۝ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا

کیا، اور تم پر من و سلوی نازل کیا۔ اور حکم دیا کہ پاک چیزیں کھاؤ، اور سرکش سے

رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي ۚ وَمَنْ

باز رہو۔ ورنہ تم پر عذاب نازل ہوگا۔ اور جس پر میرا عذاب نازل

يَحِلَّ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَىٰ ۝ وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَا تَابَ

ہوگا۔ یقیناً ہلک ہو جائے گا۔ اور جو توبہ کرنے کے بعد ایمان

وَأَمِنْ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ ۝ وَمَا أَجْحَلُكَ

لائے اور نیک عمل کرتا رہے پھر بدایت پھل پڑے تو یقیناً میں اس کے لئے بڑا بخشش والا ہوں۔ پھر جب مومن

عَنْ قَوْمِكَ مُؤَسَّى ۝ قَالَ هُمْ أُولَاءِ عَلَىٰ أَثَرِي وَعَجِلْتُ

کوہ طور پر آئے تو ہم نے پوچھا۔ اے موسیٰ تمہاری قوم سے کس چیز نے تمہیں آگے بڑھا دیا۔ وہ بولے اوہ تو سب میرے پیچھے چلے

إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَىٰ ۝ قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ

ہی آ رہے ہیں، اور میں تیرے پاس اسے میری پروردگار سے جلدی سے لے گیا کہ تیری رضا حاصل کروں۔ اس پر جواب ملا۔

وَأَضَلُّهُمْ السَّامِرِيَّ ۝ فَرَجَعَهُ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ

کہ ہم نے تمہاری قوم کی آزمائش کی ہے تمہارے یہاں آنے کے بعد اور سامری نے انہیں بھگایا ہے۔ بس پوچھ کیا تھا؟ موسیٰ غصے میں بھرے

أَسْفَاةً قَالَ يَقَوْمِ الْمُرِيدُ كُمْ رَبُّكُمْ وَعَدَّا حَسَنَةً أَفْطَالَ

ہوئے قوم کی طرف افسوس کرتے ہوئے اور پس سوئے اور کہنے لگے! اے میری قوم! کیا تم سے تمہارے پروردگار نے اچھا

عَلَيْكُمْ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ

وعدہ نہیں کیا تھا؟ کہ تو ریت دوں گا! اور کہنا بھی گئے ہوئے کوئی بہت زیادہ عرصہ گزر گیا تھا۔ یا تمہارے سروں میں یہ سودا سما

رَبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِي ۝ قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ

کیا کہ تمہاری پروردگار کی طرف سے تم پر کوئی مذہب نازل ہوا کہ تم نے میرے وعدے کے خلاف کیا؟ اس پر وہ بولے! ہم نے اپنی مرضی سے

بَسَلْنَا وَلَكِنَّا حَمَلْنَا أَوْ زَارًا مِّنْ زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا

تو آپ کے وعدے کے خلاف نہیں کیا، بلکہ فرعونوں کے زیور میں سے لے کر تھیں، اٹھا دیئے گئے تھے ہم نے انہیں لگ میں ڈال دیا اور

فَكَذَّبَكَ الْقَالِ السَّامِرِيَّ ۝ فَأَخْرَجَهُ لَمْ يَحْجِلْ جَسَدًا لَهُ

سامری نے بھی ڈال دیئے۔ پھر اس نے ان کے لئے ایک بچھڑا بنا دیا یعنی ایک جسم تھا جس سے گلے کی آواز آتی تھی

خَوَاتُمْ فَقَالُوا هَذَا إِلَهُكُمْ وَإِلَهُ مُوسَى ۖ فَتَنَسَى ^(٨٨) أَفْلا

انہیں سے وہ بولے، ہونہ ہو! یہی تمہارا اور موسیٰ کا معبود ہے! ادرودہ تو بھول کر طور پر چلے گئے ہیں۔ وہ یہ نہ سمجھے

يُرَوْنَ إِلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا ۖ وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ﴿١٩﴾

کہ دو بھڑا اُن کی کسی بات کا جواب نہ کہ نہیں دیتا اور نہ ان کے نفع نقصان کا اختیار رکھتا ہے جیسا وہ معمول دیکھوں کر ہو سکتا ہے

تفسیر

اس رکوع کے شروع میں موسیٰ علیہ السلام کا راقورات بنی اسرائیل کو لے کر مصر سے نکل جانے کا بیان ہے، اور فرعون کیوں کے غرق ہونے کا ذکر ہے۔ اس کے بعد بنی اسرائیل پر جو احسانات خدا تعالیٰ نے کئے ان کا ذکر ہے۔ اور بنی اسرائیل کا موسیٰ علیہ السلام کے طور پر جانے کے بعد گمراہ ہو جانے اور بھڑے کی پوجا شروع کر دینے کا ذکر ہے۔

جو شخص توبہ کرے اور اس کے بعد اچھے عمل کرے اور ہدایت کی راہ پر چل پڑے تو اس کی توبہ قبول ہوتی ہے۔ اور وہ بخشا جاتا ہے۔ اور جو عین موت کے وقت یا عذاب دیکھ کر ایسا کرے اس کی نجات نہیں ہوگی۔

کُنْ نَبْرَحَ ہمیشہ رہے۔ لَحِیَّتِی میری داڑھی۔ فَرَّقَتْ تو نے پھوٹ ڈال دی۔
کَمْ تَرْتُبُ نہیں خیال کیا۔ بَصْرْتُ میں نے دیکھا۔ کَمْ یَبْصُرُوا انہیں دیکھا انہوں نے۔
قَبْضْتُ میں نے قبضہ کر لیا۔ قَبْضَةُ مٹھی بھر۔ نَبَذَ لَہَا میں نے پھینک دیا اسکو۔
لَا مَسَاسَ نہ چھونا۔ ظَلَّتْ تو ہو گیا تھا۔ لَحْرَقْنِ ہم ضرور اسکو جلا دیں گے۔
نَنْسِفْنِ ہم ضرور ڈال دیں گے۔ حَمَلًا بار۔ بار۔ نَمَدَا قَانِی اُنکھوں والے۔ کبود چشم۔
يَخْتَفَتُونَ چپکے چپکے کہیں گے۔

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ يَقَوْمُ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ

اور ہارون علیہ السلام نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ اے میری قوم، یہ تو تمہاری آگ مانٹ رہی ہے! اور تمہارا حقیقی

وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ۖ قَالُوا

پروردگار تو اللہ ہی ہے تم میری پیروی کرو۔ اور میرا حکم مانو۔ وہ بولے ہم تو

لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَافِيْنَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ﴿٩١﴾ قَالَ هَؤُلَاءِ

موسے علیہ السلام کی واپسی تک اسی کی بوجا کرتے رہیں گے۔ موسے نے پوچھا اے ہارون

مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ۖ أَتَتَّبِعِنُ أَفْعَصَيْتَ ۚ

جب تم نے انہیں گمراہ ہوتے دیکھا تو کس چیز نے روک لیا تھا۔ کہ تم نے میری پیروی نہ کی؟ کیا تم نے میرے حکم کے خلاف

اَقْرٰی ۙ قَالَ يَبْنَؤُكُمْ لَا تُخَذُّ بِحَبِيَّتِي وَلَا بِرَأْسِي سَوَالِي ۚ

کرنا چاہا تھا۔! وہ بولے اے میرے ماں جانے بھائی آپ میرے سر اور دائرہ کو نہ پکڑیں مجھے تو یہ اندیشہ تھا کہ

خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَلَمْ

کھیں آپ یہ نہ کہیں کہ بنی اسرائیل میں پھوٹ کیوں ڈال دی۔ امر میری بات وہ پاس

تَرَقَّبُ قَوْلِي ۚ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يُسَافِرِي ۙ قَالَ بَصُرْتُ

کیوں نہ کیا۔ پھر وہ بولے اے سامری یہ تو نے کیا حرکت کی۔ وہ بولا میں نے وہ چیز

بِمَا لَمْ يُبْصَرُ وَابْهَ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ ۚ

دیکھ پائی جو انہیں دیکھائی نہ دی! چنانچہ میں نے فرشتے کے پاؤں کے نیچے کی سٹی کی شے

فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي ۚ قَالَ فَاذْهَبْ

بھری اور اسے بچھڑے کے جسم میں ڈال دیا۔ اور مجھے یہ چھامعہ مہیا ہوا۔ وہ بولے جادو رہو، تیری

وَأَنَّ لَكَ فِي الْحَيَوةِ أَنْ تَقُولَ لَمْ يَسْأَسْ وَأَنَّ لَكَ

دنیا میں یہ سزا ہے کہ تو چیتنا بھرتے۔ کہ مجھے نہ چھوٹا۔ اور تیرے لیے وعدہ کا

مَوْعِدَ الْبَنِّ تَخْلُفُهُ ۚ وَانْظُرْ إِلَى إِلَهِكَ الَّذِي ظَلْتَ

وقت (عذاب) مقرر ہے۔ جس کے خلاف نہیں ہوگا۔ اور ذرا اس معبود کو بھی دیکھ جسکی تعبادت کرنے پر تیرا کیا

عَلَيْهِ عَاكِفًا لَّنَحَرِّقَتْهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۙ إِنَّمَا

تھا کہ کس طرح ہم اسے بھسم کرتے ہیں پھر اسکی خاک ذرہ ذرہ دریا میں ڈال دیتے ہیں۔ اے بنی اسرائیل دیکھو!

إِلَهُكُمْ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلُّ شَيْءٍ عِلْمًا ۙ

تمہارا معبود خدا کے سوا کوئی نہیں۔ وہ اپنے علم سے ہر شے پر حاوی ہے۔

كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَّوْا وَقَدْ آتَيْنَاكَ

اے محمد! ہم اسی طرح آپ کو پہلے واقعات کی خبریں سناتے ہیں۔ اور ہم نے یقیناً اپنی طرف سے آپ کو

مِّنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۚ ۙ مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

یہ قرآن عطا کیا ہے۔ جو اس سے منہ موڑے گا تو وہ بلاشبہ بھاری گناہ کا بوجھ قیامت کے دن لادے ہوئے

وِزْرًا ۙ خَالِدِينَ فِيهِ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حِمْلًا ۙ

اُٹے گا۔ ایسے لوگ ہمیشہ ہوں ہی رہیں گے! اور قیامت کے دن ایسا بوجھ کتنا وابل جان ہوگا۔

يَوْمَ يَنْفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرُّوا ۝۱۰۲

جس دن کہ صور بھونکا جائے گا۔ اور ہم گنہگاروں کو نیلی آنکھوں کے ساتھ حشریں جمع کریں گے۔

يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّيْسَ لَهُمْ طَرِيقٌ اِلَّا عَشْرًا ۝۱۰۳ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

آپس میں جیکے جیکے کہیں گے کہ وہ تو صرف بس دس ایک دن ہی دنیا میں رہے ہوں گے۔ ہم ان کی وہ باتیں جانتے ہیں جو

يَقُولُونَ اِذْ يَقُولُ امثالهم طريقت ان لستم الا يوما ۝۱۰۴

اس وقت کریں گے! جب ان میں سے زیادہ چالاک یہ کیگا تم بہت ٹھیرے ہو گے۔ تو بس ایک دن! اور کیا؟

تفسیر

اس میں اَوّل تو سامری کی سزا کا ذکر ہے کہ وہ لامس اس کہتا پھرے، پھر اس کے بعد بتایا گیا ہے کہ سب کا حقیقی معبود صرف اللہ ہی ہے۔ اور ان واقعات کے سننے کا حاصل یہ ہے کہ لوگ قرآن کو خدا کی طرف سے سمجھیں اور اس میں جو کچھ لکھا ہے اسے برحق خیال کر کے اس پر پوری طرح پابند ہو جائیں۔

پھر قرآن کے انکار کرنے والوں کا جو حشر ہوگا اس کی اطلاع دی گئی ہے کہ خوف سے اُن کی نیلی آنکھیں پھر جائیں گی اور یہ سمجھیں گے کہ دنیا میں چند دن ہی ٹھیرے ہیں۔

يَنْسِفُهَا اَسَ رِيْزَه رِيْزَه كَرْدِيْكَ - يَنْزِلُهَا جَهْوَرْدَسْ گَا اوس كو - قَاعًا مِيْدَان -

صَفْصَفًا جَبِيل - صَفَاچُٹ - اَمْتًا ٹیلا - اوْنجی جَد - خَشَعَتْ پست ہو گئیں -

اَصْوَاتِ آوازیں - جَمْعِ صَوْتِ کی هَمْسَا کانا بھوسی - سِرْگوشی - عَذَّتْ جھک جائیں گے -

هَضْمًا - نَقْصَان - وَعِيدِ دَعْبِد - خَوْفِ عَذَابِ کا ڈر - يُمَحِلُ لَكَ بات کرے گا -

يَقْضَى پوری کی جائے - عَزَمًا - عَزَم - پکا ارادہ -

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ۝۱۰۵ فَيَذَرُهَا

لے محمد! یہ لوگ پہاڑوں کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ قیامت میں انکا کیا حال ہوگا۔ تو آپ جواب دیجئے میرا رب وہ کارا ہمیں نیزہ ریزہ کر دیگا۔ اور

قَاعًا صَفْصَفًا ۝۱۰۶ لَا تَرَى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا ۝۱۰۷ يَوْمَئِذٍ

ان کی ہر جھیل میدان ہ جائے گا۔ جس میں کوئی نشیب و فراز نہ پاؤ گے۔ جس دن وہ

يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ

بلانے والے کے پیچھے چلے جائیں گے کوئی اونچ نیچ نہ کرے گا۔ اور خدا کی ہیبت سے سب کی آوازیں پست ہو جائیں گی۔ صرف

فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۝۹۸ يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اِذْنُ لَهُ

گھر بھڑی سنائی دے گی۔ اُس دن کسی کی سفارش کام نہ آئے گی سوائے اُنکی سفارش کے جسے خدا اجازت دے

الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝۹۹ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

اور اُس کی بات پر راضی ہو۔ اور وہ جانتا ہے جو گزر چکا اور جو ہونے والا ہے اور اُس کے علم کا

وَلَا يُحِيطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ۝۱۰۰ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحٰی الْقِيَوْمِ ۝۱۰۱ وَقَدْ

کوئی احاطہ نہیں کر سکتا۔ اور سب جی وقیوم خدا کے سامنے جھک جائیں گے۔ اور جو ظلم اٹھایا

خَابَ مِنْ حَمَلٍ ظَلَمًا ۝۱۰۲ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصَّالِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

وہ یقیناً اس دن نامراد ہوگا۔ اور جس نے ایمان کی حالت میں نیکیاں کیں تو اُسے کسی قسم کے

فَلَا يَخْضَعُ ظَلَمًا وَلَا هَضْمًا ۝۱۰۳ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّ

ظلم یا نقصان کا اندیشہ نہ ہوگا۔ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا اور اس میں بار بار

صَرَفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحِذِّرُوْهُمْ

لوگوں کو خوف کی باتیں بیان کیں تاکہ وہ گناہوں سے بچیں۔ یا اس سے وہ نصیحت حاصل کریں۔

ذِكْرًا ۝۱۰۴ فَتَعٰلٰی اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۝۱۰۵ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ

پس بڑا بلند مرتبہ ہے خدا جو حقیقی بادشاہ ہے! اور اے محمد! آپ قرآن کے پڑھنے میں جب تک

اَنْ يُقْضٰی اِلَيْكَ وَحْيُهُ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝۱۰۶ وَلَقَدْ

اس کی آیت کی وحی پوری نہ ہو۔ جلدی نہ کیجئے اور یوں کہتے رہیے، اے پروردگار! میرا علم بڑھا۔ اور دیکھئے

عٰهْدَنَا اِلٰی اٰدَمَ مِنْ قَبْلِ فَنَسٰی وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۝۱۰۷

ان سے قبل ہم نے آدم عہد لیا تھا۔ تو وہ اس بات کو بھول گئے! اور عہد توڑ بیٹھے۔ حالانکہ انہوں نے ایسا قصد نہیں کیا تھا

تفسیر

اس رکوع کے شروع میں پہاڑوں کے بارے میں ذکر ہے کہ وہ قیامت کے دن ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔ اور

روئے کے گالوں کی طرح اڑیں گے۔ اس دن ہیبت سے کوئی بول نہ سکے گا۔ اور نہ کوئی اُس کے حکم کے بغیر اُس کی رضا

کے خلاف کسی کی سفارش کر سکے گا۔

جس نے گناہ کر کے اپنے نفس پر ظلم کر لیا وہ اس دن بہت نامراد ہوگا! لیکن جس نے نیک عمل کئے اُس کا ٹھکانا بہشت میں ہوگا اور کسی قسم کا خوف و اندیشہ نہ ہوگا۔

سب لوگوں کو یہ عاصی گئی ہے کہ خدا سے جو بہت علم والا ہے اپنے علم کی ترقی کی دعا مانگا کریں۔

اس کے بعد آدم علیہ السلام کا قصہ شروع کیا ہے۔ اور بتایا ہے کہ آدم علیہ السلام نے بھول کر ہمارا رب توڑا۔ ورنہ وہ درحقیقت ایسا کرنے کا ہرگز ارادہ نہیں رکھتے تھے۔ اس آیت سے ان لوگوں کی تردید ہوتی ہے جو نبیوں پر بھولے الزام لگاتے ہیں کہ وہ خدا کی نافرمانی کرتے ہیں۔ بلکہ بات یہ ہے کہ بڑے آدمی کی بھول جو کہ بھی بڑی اہمیت رکھتی ہے! اسی لئے بعض جگہ اسے ظلم سے تعبیر کیا۔ اور بعض جگہ نافرمانی سے۔ حالانکہ یہاں مطلب بالکل صاف کر دیا ہے۔

تَجَوَّعَ تَوْجَعًا هَوَاً - لَا تَعْرَى تَوْنًا هَوَاً - تَظْمُو تَوْبًا هَوَاً -
تَضْطَلُّ تَوْجَعًا هَوَاً - لَا يَبْلَى بِرَانًا هَوَاً - عَوَى رَاهَ هَوَاً -
مَعِيشَةً زَنْجًا - ضَنْكًا تَنْجًا هَوَاً - لِمَحْشَرَتَيْنِ تَوْنًا هَوَاً -
نَسِيَهَا تَوَانًا هَوَاً - نَسِيَهَا تَوْجَعًا هَوَاً - تَوْجَعًا هَوَاً - عَقْلًا هَوَاً -

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَى ۝۱۶
اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو! تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا، مگر وہ اکر اکر ہوا۔

فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكَ مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَى ۝۱۷
تو ہم نے کہا اے آدم! یقیناً یہ تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے، ایسا نہ ہو کہ کہیں یہ تم دونوں کو جنت سے نکلوانے لے

الْجَنَّةِ فَتَشْقَى ۝۱۷ إِنَّ لَكَ أَنْ تَتَجَوَّعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَى ۝۱۸
تو تم ظلم میں پڑ جاؤ۔ حالانکہ اب یہ حالت ہے کہ اس میں تو بھوک رستی ہے اور نہ تم ننگے ہوتے ہو۔ اور نہ اس میں تم

لَا تَظْمُوا فِيهَا وَلَا تَضْحَى ۝۱۹ فَوَسَّوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ
پربیا سے ہوتے ہو، اور نہ تمہیں دھوپ ستاتی ہے۔ تو شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈال دیا۔ اور کہا کہ اے آدم!

هَلْ دُلَّكَ عَلَى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لِّإِبْلِيسَ ۝۲۰ فَكَذَّبَا مِنْهَا فَبَدَّتْ
کیا میں تمہیں ہمیشہ کی زندگی دینے والا درخت نہ بتا دوں؟ اور ایسی بادشاہی جو کبھی پرانی نہ ہو یعنی ہم نہ ہو چناں چہ اس پر ہکا دیا،

لَهُمَا سَوَاءٌ لَّهُمَا وَطْفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ ذُرِّ الْجَنَّةِ ۝۲۱
تو دونوں نے اس میں سے کچھ کھا لیا اور انہوں نے اپنے کوننگا پایا، چنانچہ درخت کے پتوں سے اپنا جسم ڈھانپنے لگے۔ اور آدم سے

عَصَى آدَمَ رَبُّهُ فَغَوَى ۝۲۲ ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَى ۝۲۳
جو کہ ہو گئی اس لئے وہ آرام اس سے جاتا رہا جو جنت میں تھا۔ پھر ان کے پروردگار نے انہیں نبوت کیلئے منتخب کر لیا اور سید راہ پر لگا دیا

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۝۲۴
پھر کہا۔ اچھا۔ اب تم دونوں یہاں سے زمین پر جا بسو! تم لوگ آپس میں ایک دوسرے کے دشمن رہو گے! تو جس وقت میری ہدایت

يَاۤ اَيُّهَا الَّذِيۤنَ هَدٰىۤ لَہٗ فَمِنْ اَتْبَعِہٖ هٰکِ اٰیۡ فَلَا یُضِلُّ وَاَلَمْ یَقۡ

تمہارے پاس آئے توجو میری ہدایت پر چلے گا تو وہ نہ بھٹکے گا اور نہ تکلیف اٹھائے گا۔

وَمَنْ اَعۡرَضَ عَنۡ ذِکۡرِیۡۤ اِنَّ لَہٗ مَعِیۡشَہٗ ضٰلٰکًا وَنَحۡشَہٗ یَوْمَ

اور جو میری نصیحت سے منہ موڑے گا ایک تو اس کی دنیا ہی میں زندگی مشکل سے کئے گی، کچھ قیامت کے دن ہم اسے اندھا

الْقِیَمَۃِ اَعۡمٰیۤ ۱۲۳ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرۡتَنِیۡ اَعۡمٰی وَقَدۡ کُنْتُ

اٹھا میں گئے۔ وہ کہے گا! اے میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھا یا مالالنگہ میں تو آنکھوں والا

بَصِیۡرًا ۱۲۴ قَالَ کَذٰلِکَ اَتٰتُکَ اٰیٰتِنَا فَنَسِیۡتَہَا وَکَذٰلِکَ اَلِیَوْمَ

تھا۔ جواب ملے گا! ہاں ایسے ہی تو نے کیا تھا کہ جب ہماری آیتیں یہ سے پاس آئیں تو تو نے انہیں بھلا ڈالا! اس اب اسی طرح تو

نَسِیۡۤ ۱۲۵ وَکَذٰلِکَ نَجۡزِیۡ مَنْ اَسۡرَفَ لَمۡ یُؤۡمِنۡ بِآیٰتِیۡہِ وَلَعَلَّہٗ

بھلا یا جا رہا ہے۔ اور ہم اسی طرح ہر ایسے شخص کو بدلہ دینے جو زیادتی کرتا ہے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتا۔ اور

الْاٰخِرَۃِ اَشَدُّ وَاَبۡقٰی ۱۲۶ اَفَلَمۡ یَجۡدِ لَہُمۡ کَمَا اَہۡلَکْنَا قَبۡلَہُمۡ مِّنۡ

آخرت کا عذاب یقیناً زیادہ سخت اور بہت دیر پا ہے۔ کیا انہیں اس بات سے سبق نہیں ملا کہ ہم نے کتنے ہی زمانوں کے لوگ ہلاک

الْقُرۡوٰنَ یَمۡشَوۡنَ فِیۡ مَسٰکِنِہِمۡ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیۡتٍ لِّاَوَّلِیۡ الۡبَحۡثِ ۱۲۷

کر ڈالے۔ جنہ گھروں میں یہ عموماً چلتے پھرتے ہیں؟ یقیناً اس میں سمجھ داروں کے لیے نشانیاں موجود ہیں۔

تفسیر

اس رکوع میں آدم علیہ السلام کا قصہ بیان ہوا۔ اور ہدایت سے منہ موڑنے والوں کو بتایا گیا ہے کہ وہ دنیا میں امن چین کی زندگی نہ بسر کر سکیں گے! انہیں کچھ نہ کچھ فکر لاحق رہے گی۔ اور ایسے لوگ جو ہدایت سے آنکھیں بند کر لیتے ہیں۔ قیامت کے دن اندھے اٹھائے جائیں گے! اور اس میں ہر شخص کو جو ہدایت سے منہ موڑتا ہے اور حد سے گزرتا ہے سخت اور دیر پا عذاب ہوگا۔

لوگوں کو اپنے سے پہلے گذری ہوئی قوموں کے حالات پڑھ کر اور ان کے آثار قدیمہ دیکھ کر عبرت پکڑنی چاہئے کہ وہ ان سے تہذیب، مال، دولت، طاقت میں ان سے کتنے بڑھ چڑھ کر تھے۔ پھر جب وہ ہلاک کر دیئے گئے تو تو ان کی کیا حیثیت ہے۔

لَنَرٰمَاۤ اِلٰہَ لَازِمًا یُّوۡمِنُوۡلَا۔ ضرور ہو کر بنیوالا۔ زہرہ۔ رونق۔ سامان۔ لَنَفۡتِنٰہُمۡ تاکہ ہم انہیں آزمائیں۔ اَصۡطَبٰرُ پابند رہو۔ کار بند ہو۔ نَذٰلَ ہم ذلیل ہوں۔ نَحۡزِیۡ ہم رسوا ہوں۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَأَجَلٌ مُّسَمًّى ۝۲۹

اور اسے محمد اگر تیرے رب کی طرف سے پہلے ایک خاص وقت کا وعدہ نہ کیا گیا ہوتا تو یقیناً غاب آئیر آ کر رہتا۔

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

اور جو کچھ یہ کہہ رہے ہیں اس پر صبر کر سورج نکلنے سے پہلے اور سورج نکلنے کے بعد اللہ کی تعریف کیا کر۔ رات کے وقت

قَبْلَ غُرُوبِهَا ۚ وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَصْبَحْ ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ تَرَىٰ

اور دن کے وقت بھی جب موقع ملے اللہ کی تسبیح کیا کر تاکہ تیرا دل تسکین حاصل کر کے خوشی حاصل کرے۔

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ

اور یہ جو دنیا کی رونق کے سامان ہم نے ان کو چند دن کے فائدہ حاصل کرنے کیلئے دیئے ان کی طرف خیال نہ کر۔ ہم نے تو یہ ایسے دے

الدُّنْيَا ۚ لَنَفْتِنَنَّ فِيهِ دَرَجَاتٍ مِنْ رَبِّكَ خَيْرًا وَأَبْقَىٰ ۝۳۰ وَأَمَّا أَهْلُ

دنیا ہے کہ اس میں ہی ان کو آزمایا جائے۔ تیرے پروردگار کی عنایت سے جو کچھ ملے وہ زیادہ بہتر اور دیر پا ہے۔ اور اپنے

بِالصَّلَاةِ ۚ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ

کھروالوں کو بھی نماز پڑھنے کا حکم دے اور خود بھی نماز پڑھنے کا پابند رہ۔ ہم تجھ سے کوئی کھانے کو نہیں مانگتے بلکہ ہم خود کچھ کھائی پیتے

لِلْقَوَىٰ ۝۳۱ وَقَالُوا الْوَلَايَةُ لَنَا فَإِنَّا بِأَيْدِيهِمْ مِنْ رَبِّهِ ۚ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَاتٌ مِّنَ

میں انجام آ کر رہ رہ کر ہمارے پاس ہی اچھا ہوگا۔ یہ کافر کہہ رہے ہیں یہ پیغمبر اپنے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں لایا۔ کیا دو

الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۝۳۲ وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بَعْدَ إِسْرَارٍ قَبْلَ لِقَاؤِ رَبِّنَا لَوَلَا

نشانی اور دلیل جو پہلے صحیفوں میں ہیں ان تک پہنچیں جوئی نشانی مانگ رہے ہیں۔ اگر ہم ان کو رسول بھیجے سے پہلے مذاہب کے بارگاہ

أَرْسَلْنَا إِلَيْكَ رَسُولًا قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ أَزْوَاجٌ مِّنْ قَبْلِكَ وَنَحْنُ ۝۳۳ قُلُوبُ

کہ دیتے تو یہ کہنا شروع کر دیتے تو نے ہماری طرف اس سوالی اور ذلت پہنچے رسول کیوں نہ بھیجا تاکہ ہم تیری شان نبوت کی برتری کرتے اور اس سوالی اور ذلت

مُتَرَبِّصِينَ قُرْبُصًا ۚ فَسَتَعْلَمُونَ مَنِ الصَّادِقُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ

ان سے کہہ رہے ہیں ایک نیکو راہی جگہ انتظار کر رہا ہے سو تجھی انتظار کر رہیں جلدی ہی معلوم ہو جائیگا کہ کون سیدہی اور کون ہایت یافتہ ہے

تفسیر

اس رکع میں بتایا گیا ہے کہ ہر ایک کام کے لئے ایک خاص وقت مقرر ہے جس سے آگے چھپے نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح عذاب بھی وقت مقرر ہے۔ اس کے بعد بتایا گیا کہ رنج و مصیبت کے وقت ہمیں اللہ کی طرف دھیان لگانا چاہئے۔ کیونکہ اللہ کی یاد سے دلگتسکین حاصل ہوتی ہے۔ پھر یہ بتایا گیا ہے کہ دنیا کا مال دولت جسکے پاس جہتد زیادہ ہوگا۔ اسی قدر اس کا حساب آخرت میں سخت ہوگا۔ اس لئے ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ دنیا کی تعلیم دی گئی ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ نماز صرف مرد و بیوی فرض نہیں بلکہ ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے ایسے ہمارے بھی فرض ہی ہے کہ ہم ہر ایک کو نماز پڑھنے کی رغبت دلائیں اور خود بھی نماز پڑھیں۔

اَيُّسُوْبَاهُ آتِيں سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ شَرْعٌ

لفظ معنی لفظ معنی لفظ معنی
اَقْتَرَبَ قریب ہو گیا۔ مُحَدَّث نیا۔ نو پیدا۔ لَهِیَّةٌ مطلق تو نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

اَقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ

باوجودیکہ لوگوں کے حساب اعمال کا وقت آپہنچا مگر بھڑ بھی یہ لوگ غفلت میں

مَعْرُضُونَ ۱ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنْ رَبِّهِمْ مُحَدَّثٌ

روگردان ہیں ان کے پروردگار کی طرف سے جو نیا حکم آتا ہے اسے ایسا بے پرواہ ہو کر سنتے ہیں

اَلَا اَسْمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۲ لَهِیَّةٌ فَلَوْ هُمْ

کہ گویا نہیں کھیل کر رہے ہیں۔ اور ان کے دل تو مطلق متوجہ نہیں ہوتے۔ اور اس پر بھی

وَاسْرُوْا النَّجْوٰی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۳ هَلْ هٰذَا اِلَّا

یہ بد بخت آپس میں چپکے چپکے شورہ کرتے ہیں کہ یہ محمدؐ ہے ہی کیا تم ہی جیسا ایک

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۴ اَفَتَاْتُوْنَ السَّحْرَ وَاَنْتُمْ تَبْصُرُوْنَ ۵

آدمی ہے اور بس۔ تو کیا تم لوگ جان بوجھ کر بھی جادو کی باتیں سنتے آتے ہو۔

قُلْ رَبِّیْ یَعْلَمُ الْقَوْلَ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ

پیغمبر نے ان مشوروں کو معلوم کر کے کہا کہ جتنی باتیں آسمان اور زمین ہوتی ہیں میرے پروردگار کو سب معلوم

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۶ بَلْ قَالُوْا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ

میں۔ کیونکہ وہ سب کی۔ تمنا اور سب کچھ جانتا ہے۔ بلکہ کہنے لگے کہ وہ تو خیالات پریشان کا مجموعہ ہے۔ بلکہ اس نے

بَلْ اَفْتَرٰهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۷ فَلَمَّا تَبَايَعْنَا بِاَيْمِنِنَا

یہ جھوٹی چھوٹی باتیں اپنے دل سے بنائی ہیں۔ کیونکہ یہ تو شاعر معلوم ہوتا ہے۔ نہیں تو اگر یہ پیغمبر ہے تو جس طرح

اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۸ مَا اَمْنَتْ قُلُوبُهُمْ مِنْ قُرْبٰی

اگلے پیغمبروں کے ساتھ معجزے آتے تھے یہ بھی دیکھا ہی بخیرہ دکھائے جن بستیوں کو ہم نے اس سے پہلے ہلاک کیا وہ تو

اَهْلَكْنَاهُمْ اَفْهَمُ يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ وَمَا ارْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا

مجرد دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائے۔ تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے۔ اسے پیغمبر! ہم نے تم سے پہلے بھی آدمی ہی پیغمبر بنا کر بھیجے تھے اور

تَوْحِيْدًا لِّیْمِهِمْ فَسَلُّوْا اَهْلَ الدِّیْنِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧﴾

ایک طرف بوقت ضرورت وحی بھیج کر دیتے تھے۔ بالکل اگر تمہیں معلوم نہیں تو اہل کتاب سے تو بلوچھ لو۔

وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا اِلَّا يَآكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا

اور ان رسولوں کے جسم بھی ایسے نہ تھے کہ وہ کھانا نہ کھائیں یا ہمیشہ

خٰلِدِيْنَ ﴿٨﴾ ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنَاهُمْ وَمِنْ

زندہ رہیں۔ پھر ہم نے رسولوں سے اپنے وعدے سچے کئے۔ اور جب بھی ہمیں میرا عذاب پہنچا تو ان کو اور ان کے ساتھ

نَشَآءُ وَاَهْلَكْنَا السُّرُفِيْنَ ﴿٩﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَا اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِیْهِ

دالوں کو اور جسے چاہا عذاب سے بچا لیا اور جو سرکش ہو گئے تھے ان کو ہلاک کر دیا۔ لوگو ہم نے تمہارا یہ قرآن ایسی کتاب بھیجی ہے

ذِكْرُكُمْ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠﴾

جس میں تمہارے لیے نصیحت ہی نصیحت ہے۔ کیا تمہاری سمجھ میں اتنا بھی نہیں آتا۔

تفسیر

اس سورہ کا نام انبیاء ہے اس کی پہلی ہی آیت میں بتلایا گیا ہے کہ انسان کے حساب و کتاب کا دن قریب ہے مگر حالت یہ ہے کہ انسان غفلت میں پڑا رہتا ہے اور نہیں سنتا ہے۔ قرآن مجید اللہ کی مگر نہ تو پڑھتا ہے نہ اس کے احکاموں پر عمل کرتا ہے۔ ہر جان دار کے لئے مرنابرجہ ہے لیکن معلوم نہیں کہ موت کب آجائے۔ اور یہ بھی معلوم نہیں کہ کتنی نزدیک ہے۔ لیکن انسان کی یہ حالت کہ اس کی پرواہ ہی نہیں کرتا۔ جو کچھ بھی یہاں کر رہا ہے سب کا حساب و کتاب دینا ہوگا۔ لیکن اس سے بالکل غافل ہے۔ اور بنایا گیا ہے کہ تمہاری ہی جیسی حالت اگلی امتوں کی بھی تھی وہ بھی تمہارے ہی جیسے اللہ کے پیغام میں شک و شبہ رکھتے تھے۔ دیکھو تم ان چیزوں سے بچتے رہو کیونکہ قرآن مجید اللہ کا نازل کیا ہوا اس میں شبہ کی گنجائش ہی نہیں۔

قَصَمْنَا عَلَیْہِمْ اَنْ تَزِدُوْا عَلَیْہِمْ سُوْرًا یَّزُوْنَ ﴿١١﴾ وَتَنْقُضُوْا اَعْیُنُہُمْ لَعَلَّیْہُمْ یَرْجِعُوْنَ اِلَیْہِمْ ﴿١٢﴾

خاموش رہو۔ بچے ہو۔ لعلین کھیل کود کرنے والا۔ فیک مغہ پس منکر کرتا ہے اسکو زاہق جانے والا۔ ٹٹنے والا۔ یستحسرون نہیں تھکتے۔ لفسد کا تحقیق کہنا کرتے وہ دونوں

لَا يَسْبِقُونَهُ اس کے آگے نہیں بڑھتے۔ مُشْفِقُونَ ڈرتے ہیں۔

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا

اور ہم نے بہت سی بستیوں جن کے باشندے سرکش تھے برباد کیں اور ان کے بعد دوسرے لوگ

آخِرِينَ ۱۱ فَلَمَّا أَحْسَوْا بِأَسْنَدَاذِهِمْ فَخَرُّوا رُكُضُونَ ۱۲

پیدا کئے۔ تو جب ان ہلاک ہونے والوں نے ہمارے عذاب کی آہٹ پائی تو بستی چھوڑ کر بھاگنے لگے۔

لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَى مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسْكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ

ان سے کہا کیانہ بھاگو اور اپنے عیش کا ہوں اور اپنے گھروں کو واپس جاؤ وہاں تمہاری احوال پر سی

تَسْأَلُونَ ۱۳ قَالُوا يُؤَيِّلُنا اِنَّكُنَّا ظَالِمِينَ ۱۴ فَمَا زِلْتَ تِلْكَ

کی جائے گی۔ وہ کہنے لگے۔ ہاے میری کم بختی بیشک ہم خطا دار تھے۔ وہ لوگ یہی کہہ رہے تھے

دَعْوَاهُمْ حَتَّى جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خَامِدِينَ ۱۵ وَمَا

کہ ہم نے ان کو ایسا برباد کر دیا کہ گویا کٹی ہوئی گھاس کی طرح یا جھپے ہوئے انکار کے طرح ہو گئے۔ اور ہم نے

خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَعِبِينَ ۱۶ لَوْ

آسمان اور زمین کو اور جو کچھ آسمان و زمین میں ہے۔ اس کو کھیل کے لئے نہیں پیدا کیا۔ اگر ہم کو کھیل بناتا

أَرَدْنَا أَنْ نَتَّخِذَ لَهْوًا لَا تَخَذُ لَهُ مِنْ لَدُنَّا أَهْلًا إِنَّ كُنتَ

منظور ہوتا تو ہم اپنی تجویز سے کوئی کھیل ہی بناتے۔ لیکن ہمیں ایسا کرنا منظور

فَعِلِينَ ۱۷ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ

نہ تھا۔ بات یہ ہے کہ ہم حق کو پتھر کی طرح سے باطل کے سر پر مارتے ہیں تو باطل کے سر کو کھیل دیتا ہے اور باطل

فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ۱۸ وَلَهُمْ فِي

اسی وقت مٹ جاتا ہے۔ مگر لوگو! افسوس ہے کہ تم ایسی باتیں بناتے ہو۔ ۲ سماں اور زمین میں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِ

بقعہ فرشتے اور انسان ہیں سب اسی اللہ کے بندے ہیں۔ اور جو اس کی سرکاری میں ہیں وہ نہ تو اس کی

عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْبِرُونَ ۱۹ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

عبادت سے منہ موڑتے ہیں اور نہ ٹھکے ہیں۔ رات دن اسی کی تسبیح پڑھتے ہیں۔

لَا يَقْذِرُونَ ۲۰ أَمْ اتَّخَذُوا آلِهَةً مِنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنشِرُونَ ۲۱

کاہلی نہیں کرتے۔ کیا ان لوگوں نے ایسے معبود بنائے ہیں جن کو یہ لوگ زمین کی چیزوں کی پھر و غیر اسے بنا کھڑا کرتے ہیں

لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ

اگر آسمان اور زمین میں خدا کے سوا اور معبود ہوتے۔ تو زمین و آسمان دونوں برباد ہو جاتے۔ اللہ جو عرش کا مالک ہے ان عیبوں

الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۲۲﴾ لَا يَسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُونَ ﴿۲۳﴾

سے پاک ہے جو یہ لوگ اس پر لگاتے ہیں۔ جو کچھ وہ کرتا ہے اسکی باز پرس اس سے نہیں کی جاسکتی اور وہاں انکو نہ کئے کی باز پرس

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً ۚ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ هَذَا

کیا لوگوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں۔ اے پیغمبر! آپ لوگوں سے کہہ دیجئے کہ تم اپنی دلیل تو پیش کرو۔ جو لوگ میرے ساتھی

ذِكْرٍ مِّنْ مَّعِيَ وَذِكْرٍ مِّنْ قَبْلِي ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ

ہیں۔ ان کی کتاب تو یہ قرآن ہے اور جو میرے قبل گزرے ہیں ان کی کتاب تو ریت اور انجیل ہیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ

الْحَقُّ فَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۲۴﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ

ان میں سے تو اکثر حق بات کو جانتے ہی نہیں اور منہ پھیر لیتے ہیں۔ اے پیغمبر! ہم نے آپ سے پہلے بھی جب کوئی رسول بھیجا تو

رَسُولٍ إِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْ دُونِ ۚ وَقَالُوا

تو اس پر بھی۔ یہی وحی نازل کیا گیا کہ ”میرے سوا اور معبود نہیں ہے۔ لوگو! میری ہی عبادت کرو۔ بعض کافر کہتے

اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۚ سُبْحَانَ ۚ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ﴿۲۵﴾ لَا

ہیں۔ خدائے رحمن کی بیٹیاں ہیں حالانکہ وہ اسے بالکل پاک ہے فرشتے بیٹیاں نہیں ہیں بلکہ اسے معزز بنادی ہیں۔ اس کے

يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ﴿۲۶﴾ يَعْلَمُونَ ۚ

آگے بڑھ کر بات نہیں کر سکتے۔ اور اس کے حکم پر چلتے ہیں۔ ان کا اگلا پچھلا سب

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ

اس کو معلوم ہے اور یہ کسی کی شفاعت نہیں کر سکتے مگر ان کے حق میں جن کے حق

ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ﴿۲۸﴾ وَمَنْ يَقُلْ

میں اللہ کی مرضی ہے اور وہ اللہ کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔ اگر ان فرشتوں میں سے کوئی

مِنْهُمْ اِنِّىْ اِلَهُ مِنْ دُونِهِ ۚ فَذَلِكْ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۚ

کہے کہ۔ اللہ نہیں۔ میں معبود ہوں۔ تو ہم اسے جہنم کی سزا دیتے ہیں۔ کیونکہ ہم

كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿۲۹﴾

ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔

تف

اس رکوع میں بھی اگلی امتوں کے ہلاک کرنے کا ذکر ہے۔ اس سے عبرت بڑھانا چاہیئے۔ کیونکہ ان کے ہلاک

کر دینے کی کوئی اور وجہ نہیں ہوئی سوئے اس کے کی سرکش تھے۔ اور اللہ کے حکموں پر نہیں چلتے تھے اللہ تعالیٰ اپنی خدائی میں کیلتا ہے۔ اگر وہ خدا ہوتے تو آسمان اور زمین کا انتظام ہی بگڑ جاتا یعنی کبھی نہ کبھی ان کے رائے میں اختلاف ہوتا اور جب اختلاف ہوتا تو ضرور فساد ہوتا۔ ایک کہتا کہ برابرات ہونی چاہئے تو دوسرا کہتا کہ نہیں بلکہ برابردن ہونا چاہئے۔ الغرض اسی طرح کے اختلاف کبھی نہ کبھی ضرور ہوتے مگر آج تک ایسا نہیں ہوا۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ خدا ایک ہے۔

كَانَتْا دَہ دُونُوں تھے۔ رَتْفًا طے ہوئے۔ فَفَقَعْنَهُمَا اَم نے اَلْوَالِک کر دیا۔ بھاڑ دیا
فَجَا جَا کھنکھرا کر فرخ لَسْبَحُونَ دہ تیر رہے ہیں۔ بیکار ہیں جَحَلْ جلدی۔ جلد بازی۔
لَا يَكْفُونَ۔ وہ ہٹا نہیں سکیں گے۔ روک نہیں سکیں گے تَبْهُتُهُمْ انہیں ہکا بکا کر دیگی۔ حیران کر دیگی۔

اَوَلَمْ يَرِ الْاٰلِیْنَ كَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْفًا

کیا کافروں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ آسمان اور زمین دونوں بندھے ہوئے تھے۔ !
فَفَقَعْنَهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ۳۱

پھر ہم نے انہیں الگ الگ کر دیا، اور اس پر کہ ہم نے ہر زندہ چیز پانی سے پیدا کی، کیا وہ اس پر بھی یقین نہیں کرتے
وَجَعَلْنَا فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیْ اَنْ تَمِیْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِیْهَا
اور ہم نے زمین پر پہاڑ بنا دیئے، تاکہ وہ انہیں لے کر ایک طرف نہ جھک جائے۔ اور اس میں لمبی چوڑی

فَجَا جَا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ۳۲ وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا

شاہ راہیں پیدا کر دیں تاکہ یہ لوگ راہ پر چلیں۔ اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ
فَحْفُوْظًا ۳۳ وَهُمْ عَنْ اٰیٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ۳۴ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ

بھٹ بنا دیا۔ اور یہ لوگ اس میں جو ہماری نشانیاں ہیں، ان سے آنکھیں بند کیے ہوئے ہیں۔ اے لوگو! تمہارا خدا
اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ كُلٌّ فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ ۳۵

وہی ہے جس نے دن رات سورج اور چاند پیدا کیا، یہ سب آسمان میں گردش کر رہے ہیں۔
وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخَلْدَ اَفَا یُنِیْ مِتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۳۶

اے محمد! ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی انسان کو حیات ابدی نہیں دی، تو کیا اگر یہ ذات یا جائگے تو یہ کفار ہمیشہ زندہ رہیں گے؟ نہیں ضرور دم لیں گے۔
کُلُّ نَفْسٍ ذٰلِقَةٌ لِّلْمَوْتِ وَنَبْلُوْکُمْ بِالْشَّرِّ وَالْخَیْرِ فِتْنَةً وَّ

کیونکہ ہر شخص کو ضرور موت آنے کی، اور ہم تم لوگوں کو آزمائے کیلئے مصیبت اور راحت دیتے ہیں۔ اور آخر کار تمہیں

اَلَيْسَا تَرْجِعُونَ ۝ وَاذْاَرَكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنْ يَّتَّخِذُوْكَ

ہماری طرف لوٹنا ہوگا۔ اور اے محمدؐ! جب یہ کافر آپؐ کو دیکھتے ہیں، تو آپؐ سے ہنسی اڑاتے

اَلَا هٰذَا الَّذِيْ يَدْعُوْا اِلٰهَتَكُمْ، وَهُمْ يَدْعُوْنَ الرَّحْمٰنَ

اے، کہ گویا وہ شخص یہی ہے جو تمہارے معبودوں کا برائی کے ساتھ ذکر کرتا ہے؟ حالانکہ وہ اصلی معبود یعنی

هُمْ كَفِرُوْنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَجَلٍ سَاوَرَكُمْ اٰيَتِيْ

اللہ کے ذکر سے انکار کرتے ہیں۔! بات یہ ہے کہ انسان بیت جلد بنا یا گیا ہے! اچھا! تم لوگوں کو میں عنقریب

فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

اپنی نشانیاں دکھاؤ گے۔ پھر تمہاری یہ جلد بازی جاتی رہے گی۔ اے محمدؐ! یہ لوگ پوچھتے ہیں کہ وعدہ کب ملے گا

صٰدِقِيْنَ ۝ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكْفُوْنَ عَنْ

ہوگا، اگر تم سچے ہو۔ کاش کہ یہ کافر اس وقت کی حالت کو اب جان لیتے، جب کہ وہ اپنے

وَجُوْهِمُ النَّارِ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يَنْصَرُوْنَ ۝

چہروں اور اپنی پٹھوں سے آگ نہ ہٹا سکیں گے۔ اور نہ کوئی ان کی مدد کرے گا۔

بَلْ تَأْتِيْهِمْ بَغْتًا فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُوْنَ رَدِّهَا وَ

انہیں پہنچیں، بلکہ وہ قیامت تو ان پر دفعۂ آجائے گی۔ اور یہ مبہوت ہو کر رہ جائیں گے۔ پھر نہ تو اسے ہٹا ہی سکیں گے!

لَا هُمْ يُنْظَرُونَ ۝ وَلَقَدْ اَسْتَهْزِئُ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

اور نہ انہیں کسی اور طرح کی ہمت ہی ملے گی۔ اور اے محمدؐ! آپؐ سے قبل بھی تو انہوں نے رسولوں سے بوہی مسخرابن کیا۔

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهِ يَسْتَهْزِئُوْنَ ۝

جس عذاب پر پہلی اڑاتے تھے، وہی انہیں آ لیتا تھا! آپؐ فکر نہ کریں! یہ ہو کر ہی رہے گا۔

تفسیر

اس رکوع کے شروع میں بتایا گیا ہے کہ آسمان و زمین طے ہوئے تھے، پھر ہم نے انہیں جدا جدا کر دیا۔

یہاں یہ بات غور کے قابل ہے کہ گو قرآن مجید کا خلاصہ لوگوں کو اپنی عبودیت میں منسلک کرتا ہے، لیکن اس کے

ماتحت ایسے مضامین خود بخود میان ہوتے چلے جا رہے ہیں جو ہمیں دنیا میں بھی کارآمد ہیں۔ اصل مقصد تو آخرت

کی درستگی ہے، لیکن ساتھ ساتھ دنیا بھی درست ہو جاتی ہے۔ اسی طرح گو مضمون اپنی توحید کا بیان کرتا ہے۔

لیکن اس کے ماتحت ایسے مسئلے بھی بیان کر دیئے جو کئی مضمون پر عادی ہیں۔ مثلاً سائنس دانوں کا خیال ہے

کہ زمین ایک کرۂ نارقی جو سورج سے ٹوٹ کر اس طرح بن گئی۔ قرآن نے اسے اس طرز سے بیان کیا۔

سائنس دانوں نے چاند، ستاروں کی گردش کا حساب لگایا، قرآن میں بھی اس کا اس رکوع میں ذکر ہے۔ پھر بانی سے ہر چیز کا پیدا ہونا سب کے نزدیک مسلم ہے۔ یہاں یہ بات یاد رکھنے کی ہے۔ کہ مذہب کا تعلق تزکیہ نفس سے ہے اور سائنس کا تعلق مشاہدات سے ہے۔ سائنس اور مذہب دو علیحدہ چیزیں ہیں۔ ان دونوں میں خلط بحث نہیں کیا جانا چاہیے۔ ہاں جہاں خدا کو منظور ہے کہ مشاہدات قدرت سے کسی کو قائل کرے۔ تو وہاں ضمناً اس طرح سے سائنس کی بھی کوئی بات بیان کر دی گئی ہے۔ اسی طرح فلسفہ اور مذہب کا کوئی مقابلہ نہیں۔ جہاں عقلی دلیل کی ضرورت پڑی وہاں دی گئی ورنہ دل میں دھجانی طوہر۔ یہ کسی بات کا یقین دلا دینا ہی کافی سمجھا گیا ہے۔

يَكْلُوْهُمُ تہاڑی حفاظت کرتا ہے۔ یُصَوِّرَنَّ ساتھ دیے جائیں گے۔ نَفْحَةٌ پھونک۔ ہوا۔

تَضَعُ ہم رکھیں گے۔ مَوَازِنُ ترازوئیں۔ وَزَنَ زَنَیْکَ جِزْرَ حَرَدَکِ رائی۔

قُلْ مَنْ يَكْفُرْ بِالْبَيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُعْرِضُونَ

اے محمد! پوچھئے کہ رات اور دن میں تمہیں خدا کے عذاب کون بچا سکتا ہے؟ یہ نہیں سوچئے، بلکہ اپنی زبردکاری یا دوسرے آنکھیں بند کئے ہوئے ہیں۔

أَمْ لَهُمُ الْهَيْئَةُ تَنْعِمُ مِمَّنْ دُونَنَا لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ

کیا ان کے معبود ہمارے عذاب سے انہیں بچا سکتے ہیں؟ نہیں وہ تو اپنی ہی جانوں کی مدد نہیں کر سکتے، اور ہماری طرف

وَأَهُمُّ مِّنَّا يُصْحَبُونَ ﴿٢٢﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّى طَالَ

سے تو ان کا ساتھ بھی نہ دیا جائے گا۔ بلکہ یہ ہم ہی ہیں کہ ان کے باپ دادا کو خوشحالی عطا کی اور اسی میں ان کی

عَلَيْهِمُ الْعَمْرُ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا

عمریں گزر گئیں، تو کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو کفر سے کم کرتے چلے آتے ہیں! تو کیا اس پر بھی وہی غالب رہنے

أَفَمُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٣٣﴾ فَلَنُصْلِيَنَّكُمْ بِالْوَحْيِ وَلَنَجْيِزَنَّكُمْ

کے خیال میں مست ہیں۔ اے محمد! ان سے کہہ دیجئے! سوائے اُسکے اور کیا ہے کہ میں تمہیں جی کے ذریعہ دُرُا تا ہوں!

اللَّهُ عَالِمُ مَا يُبْدُونَ ۝ وَلَئِنْ مَسَّنِي نَفْيٌ كَرْهًا

اور یہ بہرہ کا شیوہ ہے کہ جیسا ہمیں تم پر آیا جاتا ہے تو درانیو کی پکاری نہیں سن سکتے! تو گناہ تم پر ہے۔ اور اگر آپ کے پروردگار کی طرف

رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَوْمَئِذٍ إِنَّا لَكَاظِمِينَ ﴿٣٦﴾ وَنُضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطِ

سے بھر کر اس کا عذاب انہیں پہنچے، تو فوراً رنج اٹھیں! اے ہماری شامت! ہم تو بڑے گنہگار تھے اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو

لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ فَلَا تَظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ

قَاتِمِ كَرِيءٍ أَوْ نَفْسٍ شَيْءٍ رَّيًّا تَنَافَعَتْ فِيهِ نَفْسٌ مِّنْهُ لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ !

خَرَدِلْ أَيْتِنَا بِهَا ط وَكَفَىٰ بِنَا حَسِيبِينَ ﴿٢٤﴾ وَلَقَدْ أَيْتَنَّا مُوسَىٰ

اور ہم حساب کرنے میں کافی ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو

وَهُرُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءٌ وَذَكَرَ اللَّامِتَّقِينَ ﴿٢٥﴾ الَّذِينَ

کتاب یعنی توریت دی۔ جو ان پر سبز کاروں کے لئے روشنی اور نصیحت تھی۔ جو اپنے پروردگار سے

يُخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿٢٦﴾

بن دیکھ ڈرتے ہیں۔ اور وہ قیامت سے بھی خوف کرتے ہیں۔

وَهَذَا إِذْ كَرَّمْنَا بَرَكًا أَنْزَلْنَاهُ أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٢٧﴾

اور یہ بڑی برکت والا قرآن ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے، تو کیا تم اس کا انکار کرتے ہو۔

تفسیر

اس رکوع میں یہ بتایا گیا ہے کہ خدا کے عذاب سے ان لوگوں کے چوٹے معبودانہیں نہیں بچا سکتے۔ بلکہ وہ تو خود اپنی مدد بھی نہیں کر سکتے، اس کے بعد بتایا گیا ہے کہ کافروں کا یہ خیال کہ ہم پیغمبر کو ایذا میں سے کر یا مار کر اسلام کا خاتمہ کرینگے نلط ہے کیونکہ ہم تو ان بدن عرب کے ہر گوشہ سے کفر کی تاریکیاں کم کئے چلے جا رہے ہیں۔ اور اسلام پھیل رہا ہے۔

اس کے بعد بتایا گیا ہے کہ قیامت کے دن پورا پورا انصاف کیا جائے گا۔ اور رائی کے دانے کے برابر بھی کسی کا اچھا یا بُرا اعل ہوگا وہ بھی محسوب کیا جائے گا۔

اس کے بعد توریت کا ذکر فرمایا اور اسی کے ضمن میں انہیں قرآن کی طرف توجہ دلائی۔

عَلِيمٌ جَانِّ دَالِ - عالم کی جمع۔ مَّا تِلْ - تصویریں شکلیں۔ بُت - لَعِبْنٌ کھیلنے والے۔ لاعِب کی جمع۔ فَطَرَهُنَّ اس سب کو بنایا۔ لَّا كَيْدَنَّ میں ضرور کوئی خفیہ تدبیر نہ ہوگا جَكَ اِذَا ٹکڑے ٹکڑے۔ يَنْطَفُونَ وہ بولتے ہیں۔ بَات كَسْتُمْ اُجْهَكُ گئے۔ اَوْصُرْ ہو گئے حَرَّوْهُ اُس کو جلاؤ۔ كُوْنِي تو ہو جا۔ بَرْدًا ٹھنڈی

وَلَقَدْ أَيْتَنَّا إِبْرَاهِيمَ رُشْدًا مِّنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَلِيمِينَ ﴿٢٨﴾

ہم اس بیان کئے جانے والے واقعے پہلے کافی بچھ بوجھ ابراہیم علیہ السلام کو عطا کر دی تھی، اور اس کا عین خوب علم تھا۔

اِذْ قَالَ لِاِبْنِهِ وَقَوْمِهِ مَا هَذِهِ السَّمَاثِيلُ الَّتِي اَنْتُمْ لَهَا

تَوَجُّبُ اُنہوں نے اپنے بچا اور اپنی قوم سے پوچھا "تم نے یہ کیا سوڑیاں بنا رکھی ہیں جن کی پوجا کرتے

عَلَيْكُمْ ۝۵۲ قَالَ وَجَدْنَا اَبَاءَنَا لَهَا عِبَادِينَ ۝۵۳ قَالَ لَقَدْ

ہے ہو۔ وہ بولے "ہم نے اپنے باپ دادوں کو پونہی ان کی پرستش کرتے دیکھا۔ براہیم علیہ السلام نے

كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاَبَاؤُكُمْ فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۵۴ قَالَوَاَجِئْتَنَا

فرمایا۔ وہ یقیناً تم بھی صریح غلطی پر ہو اور ہم اس باپ دادا بھی سچے۔ وہ بولے "اچھا تو کہا تم کوئی

بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللَّعِبِيْنَ ۝۵۵ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَكِيْبٌ

ٹھیک بات بتاؤ گے یا جیس ہے ہو۔ براہیم علیہ السلام نے کہا یہ تمہارا حقیقی معبود نہیں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ وَاَنَا عَلٰی ذٰلِكُمْ مِّنَ

بلند تو تمہارا پروردگار ہے آسمانوں زمین کا مالک ہے جس نے انہیں پیدا کیا۔ اور میں تمہارا ساتھی ہوں

الشَّكٰكِيْنَ ۝۵۶ وَتَاللّٰهِ لَا يَدْرِيْنَ اَصْنٰا مَكْمَ بَعْدَ اَنْ تَوَلّٰوْا

بات کی گواہی دیتا ہوں۔ اور خدا کی قسم میں ضرور تمہاری باتوں سے کچھ نہ کچھ کرے گا۔ جب تم میں سے چلے

مُدْبِرِيْنَ ۝۵۷ فَجَعَلَهُمْ جُذًا اِذَا الْاَكْبَرُ اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ

جاؤ گے۔ چنانچہ جب وہ چلے گئے تو انہوں نے کب کو ریزہ ریزہ کر دیا سوائے ان میں سے جس پر اسے تاکہ دو

يَرْجِعُوْنَ ۝۵۸ قَالَوَاَمِنْ فَعَلَ هٰذَا اِبٰلِهٖتِنَا اِنَّهٗ لَبِئْسَ

اُیسی سے پوچھیں۔ جب وہ آئے تو بچوں کا یہ حال دیکھا تو بولے ہم اس معبودوں سے بہ سلوک کس نے کیا بے

الظَّالِمِيْنَ ۝۵۹ قَالَوَاَسَمِعْنَا قَتْلَیْنِ كُرْهُمُ یَقَالُ لَکُمُ اَرْهٰیْمُ ۝۶۰

وہ ظالم ہیں۔ بعض بولے ہم نے ایک جوان کو جسے لوگ براہیم کہتے ہیں لٹکا کر کئے سنا تھا۔

قَالَوَا فَاَنْتَ اَبٰیہِ عَلٰی اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ۝۶۱

کہنے لگے۔ اچھا اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ وہ اسے دیکھیں۔

قَالَوَا اَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا اِبٰلِهٖتِنَا یٰ اِبْرٰهِيْمُ ۝۶۲ قَالَ بَلْ

جب وہ لائے تو بولے اسے براہیم! ہمارے معبودوں کے ساتھ تو نے یہ سلوک کیا ہے۔ براہیم نے کہا ایسا معلوم ہوتا ہے

فَعَلَهُ ۝۶۳ کَبُرْهُمْ هٰذَا اَفْسَلُوْهُمْ اِنْ کَانُوْا یَنْطِقُوْنَ ۝۶۴ فَوَجَّعُوْا

ان کے بڑے سنے یہ کام کیا کہ وہ ہی ایک سالم موجود ہے اچھا بھلا تم ان سے پوچھ ہی تو دیکھو یہ کیا کہتے ہیں۔ اب دربار سجھنے

اِلٰی نَفْسِهِمْ فَقَالَوَا اَنْتُمْ الظَّالِمُوْنَ ۝۶۵ تَوَلّٰی سُوْا

لگے۔ اور ایک دوسرے بولے یقیناً ہم ہی ظالم ہیں۔ پھر شرمندگی سے سروں کو جھکا کر بولے

عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هَؤُلَاءِ يَنْطِقُونَ ﴿٦٥﴾ قَالَ

ابراہیم! یقیناً! میں نے معلوم ہے کہ یہ بول نہیں سکتے! پھر کیسے یہ بتا سکتے ہیں؟ ابراہیم علیہ السلام نے کہا۔

اَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾

تو براہمہ کو چھوڑ کر اسوں کی پوجا کرتے ہو جو نہ تمہیں فائدہ دے سکیں۔ اور نہ نقصان پہنچا سکیں؟

اَفِ لَكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾

تف ہے تم پر اور ان چیزوں پر جنہیں تم خدا کو چھوڑ کر پوجتے ہو! کیا یہ معمولی سی بات بھی نہیں سمجھ سکتے۔

قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ﴿٦٨﴾

یہ سن کر وہ غصے میں آ گئے اور بولے! "اگر تم کچھ کرنا ہی چاہتے ہو تو یہ دیکھ کر ابراہیم کو جلا دو اور اس طرح اپنے معبودوں کا انتقام لو۔"

قُلْنَا إِنَّا لَمُؤْمِنُونَ بِرُءُوسِهِمْ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ وَاَرَادُوا بِهِ

جناہ جیسا ایر کرنے لگے تو ہم نے کہہ دیا۔ اسے آگ ٹھنڈی ہو جا اور ابراہیم کے لیے بے ضرر بن جا۔ اور انہوں نے تو یہ حال

كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمْ لَآخِزِينَ ﴿٧٠﴾ وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا اِلَى

سوچی فکی! مگر ہم نے اس پر یوں پانی پھیر دیا۔ اور ابراہیم اور لوط علیہما السلام کو ان کے ہاتھوں سے بچا کر

الْاَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ﴿٧١﴾ وَهَبْنَا لَاسْحٰقَ

جہیزوں کے لئے برکت والی زمین (شام) میں ملے آئے۔ اور ابراہیم علیہ السلام کو اسحق عطا کیا۔

وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِينَ ﴿٧٢﴾ وَجَعَلْنَاهُمْ

اور یعقوب علیہ السلام کو نپا دیا! اور ان سب کو نیک بندے بنایا۔ اور انہیں اپنے حکم سے ہدایت

اٰیٰمَةً يَّهْدُونَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَا اِلَيْهِمْ فَعَلِ الْخَيْرَاتِ وَ

کرنے کے لیے لوگوں کا پیشوا بنایا۔ اور انہیں نیکیاں کرنے، نماز

اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتٰوْا الزَّكٰوةَ وَكَانُوا لَنَا عٰبِدِينَ ﴿٧٣﴾ وَ

پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم دیا۔ اور یہ سب ہماری عبادت گزار بندے تھے۔ اور

لُوطًا اَتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي

لوط علیہ السلام کو ہم نے حکمت و علم عطا کیا، اور اس بستی سے نجات دی جو بُرے کام کرتی

كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيْثٰتِ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿٧٤﴾

تھی۔ وہ یقیناً بُرے گنہگار لوگ تھے۔

وَاَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا اِنَّهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾

اور ہم نے لوط علیہ السلام کو اپنی رحمت میں داخل کر لیا۔ وہ یقیناً نیک بندوں میں سے تھے۔

تفسیر

اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور مشرکوں کا مفصل حال بیان کیا گیا ہے کہ کس طرح ابراہیم نے انہیں جواب کر دیا اور تنگ آکر غصے میں انہوں نے اُن کو جلاؤالٹا جایا تو خدا نے اُن پر آگ ٹھنڈی کر دی۔ اس کے بعد لوط علیہ السلام کا ذکر ہے کہ انہیں ہم نے لوطیوں سے نجات دی اور اپنی رحمت سے انہیں اور ابراہیم علیہ السلام کو ملک شام میں پہنچا دیا۔

اَسْتَجِبْنَا اَہم نے قبول کیا دعا کو قبول کیا۔ یَحْكُمْنَ وہ دونوں حکم کرتے ہو فیصلہ کرتے نفثت رات کے وقت چرگئیں۔ ففهمنا ہم نے سمجھا دیا۔ یُسَبِّحُن وہ تسبیح کرتے ہیں۔ یا کہ ہے کہوئیں پسنے کا لباس۔ لَتُحْصِنَكُمْ ناکو وہ نہیں بچا۔ محفوظ رکھے عاصِفٌ۔ زور کی ہوا۔ یَعُوْصُونَ وہ غور لگاتے تھے اَيُّوبَ ایک پیغمبر کا نام ہے اِدْرِيسَ۔ ایک پیغمبر کا نام ہے ذَا الْكِفْلِ ایک پیغمبر کا خطاب و زرعہ ذَا النُّونِ بھلی دے یعنی نفرت یونس مغاضباً غضب میں آیا ہوا تھا ہو کہ لَا تَذَرْنِي تو مجھے نہ چھوڑ۔ اَصْحٰیا ہم نے بھار دیا۔ اصلان کردی رَجَبًا رغبت کرتے ہوئے۔ رَهَبًا۔ ڈرتے ہوئے۔ اَحْصَنَتْ اس نے محفوظ رکھا۔ قَرَجَ شرم کا۔

وَنُوْحًا اِذْ نَادٰی مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنَاهُ وَاَهْلَهٗ

اور اے محمد! نوح علیہ السلام کا واقعہ یاد کیجئے۔ اس سے پہلے انہوں نے ہم سے تکلیف کی حالت میں دعا کی۔ تو ہم نے انکی

مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝ وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

دعا قبول کی۔ اور ان کو اور انکے اہل کو سخت مصیبت سے نکال ڈالا اور ہم نے اُن کے خلاف جنہوں نے ہماری آیتوں کو

بَايْتِنَا اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمٌ سَوْءٌ فَاغْرَقْنَاهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ و

بھٹلا یا تھا۔ نوح کی آمد کی۔ چونکہ وہ لوگ بہت بُرے تھے، اسلئے ہم نے سب کے سب غرق کر ڈالے۔ اور

دَاوُدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمْنَ فِی الْحَرْثِ اِذْ نَفَثَتْ فِیْ غَمِّ

اے محمد! داؤد اور سلیمان کا واقعہ یاد کرو۔ کہ جب وہ ایک کھیت کے باری میں کہ جیاس میں رات کو کیریاں پر نہیں

الْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِكُمْ شٰہِدِيْنَ ۝ فَفَضَّلْنَاهَا سُلَيْمٰنَ وَكُلَّا

فیصلہ کر رہے تھے اور ہم اُن کے فیصلے کو دیکھ رہے تھے۔ پھر ہم نے بہتر فیصلہ سلیمان کو سمجھا دیا، اور یوں تو ہم نے

اَتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا وَوَسَخَرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ یُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ

دونوں کو حکمت و علم عطا کیا تھا۔ اور داؤد کو تو پہاڑ بھی تابع کر دیے تھے کہ وہ اُنکے ساتھ تسبیح پڑھتے تھے۔ اور پرند بھی

وَكُنَّا فَعَالِينَ ﴿٤٩﴾ وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لَتُخَصِّنَكُمْ

اور یہ سب ہم ہی کر دیے تھے۔ اور ہم نے انہیں جو تم پر پہنتے ہو وہ بنا کر سکھائیں تاکہ زمینی میں تمہیں محفوظ رکھیں،

مِّنْ بَّاسِكُمْ فَهَلْ أَنْتُمْ شَاكِرُونَ ﴿٥٠﴾ وَلَسَاقِلُ الَّذِينَ يَبْغِي عَصَاكَ

تو کیا تم اس پر بھی شکر نہیں کرتے ہو۔ اور ساقیل علیہ السلام کے لئے جو تم پر بگڑ کر دیا تھا،

تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ ﴿٥١﴾

جو ان کے حکم سے برکت والی زمیں کی طرف چلتی تھی۔ اور ہم ہر چیز سے واقف ہیں

وَمِنَ الشَّيْطَانِ مَن يَغْوِصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ

اور بعض شیطان بھی ان کے ماتحت تھے۔ جو جو اہمات نکالنے کے لئے غوطے لگاتے

ذَلِكَ وَكُنَّا لَهُمْ حَفِظِينَ ﴿٥٢﴾ وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِي

تھے! اور اس کے علاوہ اور بھی کام کرتے تھے۔ درہم ائے نگہبان تھے۔ اور ایوب علیہ السلام کا واقعہ یاد کیجئے، جب

مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٥٣﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا

انہوں نے اپنے پروردگار سے یہ دعا مانگی، کہ مجھے سخت مصیبت پہنچی، اور توبہ بانوں سے تہ بان سے چنانچہ ہم نے انکی دعا

مَّا يَه مِنْ ضَرٍّ وَأَتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا عُنْدَنَا

قبول کی اور ان کی تکلیف دور کی، اور انہیں ان کے اس دخیال اور اقمی مثل اور اپنی طن سے رحمت کے طور پر عطا کئے! اور اس

وَذَكَرَىٰ لِلْعَبِيدِينَ ﴿٥٤﴾ وَاسْمُعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ ط

یہ کو عبادت کرنے والوں کے لئے یاد رکھ رہے۔ اور اسمعیل اور ادريس اور ذالکفل کو یاد کرو! یہ سب

كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ﴿٥٥﴾ وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُمْ مِّن

بڑے صبر کرنے والے تھے۔ اور ان سب کو ہم نے اپنی رحمت میں داخل کر دیا۔ یقیناً وہ

الصَّالِحِينَ ﴿٥٦﴾ وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاصِبًا فَظَنَّ أَن لَّنْ

نیکی کاروں میں سے تھے۔ اور یونس علیہ السلام کا واقعہ یاد کیجئے، جب وہ قوم سے غصہ ہو کر ادیرہ یہ خیال کر رہا تھا کہ یہ بات برا ہی

يَقْدِرُ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَن لَّا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

گرفتہ کر گئے! مگر ہم نے اس بات پر رحم کر دیا کی۔ تو وہ کفر و ظلمت میں گمراہ ہوئے پکارا تھے۔ کہ اے اللہ تو بڑا پاک ہے۔ میرے سوا

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٧﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَجَّعْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ

اور کوئی معبود نہیں! بیشک میں نے اس سے غم میں مبتلا کر دیا کی۔ چہ ہم نے ان کی دعا قبول کی اور انہیں غم سے نجات دی! اور ہم

وَكُنَّا لَكَ نَجَّيَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٨﴾ وَذَكَرْنَاكَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ

اسی طرح تم میں سے ایمانداروں کو بھی نجات دینگے۔ اور ذکر کیا کہ وہ نوح علیہ السلام کا واقعہ یاد کیجئے، جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے

لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ﴿٩٦﴾ فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَ

یور دگار! مجھے تنہا نہ چھوڑنا، اور توبہ وار توبہ سے بہتر ہے۔ - جتنا سچہ ہم نے ان کی دعا قبول کی۔ اور انہیں

وَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَاهُ زَوْجَهُ إِنَّمَا كَانُوا أَيُّسِرَ عَوْنٌ

بچے علیہ السلام عطا کئے اور ان کی بیوی کا مرض باغجھ بن دور کر دیا۔ بیشک یہ لوگ نیکوں میں سبقت

فِي الْخَيْرِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا وَكَانُوا لَنَا خِشَعِينَ ﴿٩﴾

کرتے تھے۔ اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے تھے! اور ہم سے ڈرنے والے تھے۔

وَالَّتِي أَحْصَدْتُ فَرْجَهَا قَنَفْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَا

اور مریم علیہا السلام کا واقعہ یاد کیجئے۔ کہ جب نئی عصمت کی خوب حفاظت کی بھرپور تمہیں اسکے جسم میں اپنی روح جھونک دی، اور اس طرح

وَابْنَهَا آيَةُ لِلْعَالَمِينَ ﴿٥١﴾ إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ وَأَحَدَةٌ مِّنْكُمْ

اسکو اور اس کے بچے کو تمام لوگوں کیسے اپنی قدرت کی نشانی قرار دیدیا۔ یقیناً یہ تمہارا نیک بندہ وہی کا ندھیا ایک ہی مذہب ہے۔

أَنَارُكُمْ فَاعْدُون ۖ ﴿٩٢﴾ وَتَقَطَّعُوا أَرْهَافَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلَّ أَتْنَارِ جَعَلُوا

اور میں تمہارا پروردگار ہوں یہی کہی جاتا کر دے۔ اور اس لوگوں نے اپنی دین میں انفرقہ ڈال لیا، آخر سب ہماری طرف آجائے۔

تف

اس رکوع میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کی تسلی کے لئے پہلے انبیاء اور اُن کے ساتھیوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ اور اُن کی قوموں کی ایذا دہی کا بیان کیا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ جس طرح ہم نے اُن کو سنج و غم اور تکلیفوں اور سبقتوں سے نجات دی اسی طرح ایمان والوں کو بھی نجات دیں گے۔ چنانچہ یہ پیشین گوئی سچ ہو کر رہی۔ جو قرآن کے من جانب اللہ ہونے کی دلیل ہے، ورنہ ایسی حالت میں کہ لوگوں کو کھارنے ہر طرف سے تنگ کرنا شروع کیا ہوا تھا۔ یہ کہہ دینا کہ کُنْ اِلَکَ نَجْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ، آسان کام نہیں تھا۔ بلکہ یہ اسی خدا کی طرف سے ہو سکتا تھا جو اس سے پہلے واقعات میں نبیوں کو نجات دے چکا ہو۔

ظلمت سے مراد یہاں کفر ہے۔ جیسا کہ قرآن میں جا بجا کفر کو ظلمت کہا گیا ہے۔ یونس علیہ السلام نے اسی کفرستان سے خدا کو پکارا تھا اور اپنی قوم کے رنج میں گھلے جا رہے تھے۔ اسی لئے فرمایا کہ ہم نے اُن کی دعا قبول کی اور اُن کے رنج و غم کو دور کر دیا۔ ہر مصیبت میں یہ دعا پڑھنا بہت اچھا ہے لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِنِعْمَتِكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ اخیر میں یہ بتایا گیا ہے کہ جو دین سب نبیوں کا تھا! وہی تمہارا دین ہے! لیکن بعض لوگوں نے اس میں اختلاف کیا۔ اور اسی طرح سب کا بدوردگار میں ہی ہوں۔ میری ہی عبادت کرو۔ کیونکہ اسلام کا لب لباب یہی خدا کی عبدیت

میں آجانا ہے! اُسی کی خواہشات پر اپنی خواہشوں کو مٹا دینا ہے! اسی کے نام پر کٹ کرنا ہے! اُسی کے نام پر ہر کام کرنا ہے! اور بس۔ اللہ بس، باقی ہوس!

کُفْرَانَ انکار۔ فِتْحَتُ کھول دیئے جائیں۔ حَدَابِ چڑھائی۔ بلند۔
يَنْسَلُونَ وہ دوڑ پڑیں گے۔ کل پڑینگے۔ شَاخَصَةً کھلی ہوئی بجانا پتھر جانا۔ حَصَبِ ایندھن
زَفِيرٌ چیخنا۔ چیخ۔ مُبْعَلُونَ دور رکھے گئے۔ حَيْسُ باریک آواز۔ سرسراہٹ بھینک
اِسْتَهْتَجُوْهُ جو وہ خواہش کرے۔ فَرَاخٌ گھبراہٹ کی چیز۔ تَتَلَقَّوْهُمْ اُن سے ملاقات کرینگے۔ میں گئے
لَطَوِيْ بِمِیْثِ لیں گے۔ طَوِيْ بے شنا۔ سَجَلٌ ٹھنڈا۔ طوارِ اَذْنُکُمْ میں نے تمہیں جلد دیا خبر کر دی

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعِيَةٍ وَاِنَّآ لَهُ

پھر جو بھی نیک کام کرے گا اور وہ ایمان دار ہو۔ گو اس کی کوشش کی ناقدری نہ کی جائے گی۔ اور ہم اس کے لئے جو

کَتَبُوْنَ ۹۲ وَحَرَامٌ عَلٰی قُرْبٰی اَهْلَکُنْہَا اَنْتُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۹۳

لکھتے رہتے ہیں۔ اور جس بستی کو ہم نے ایک دفعہ ہلاک کر ڈالا۔ یہ حرام ہے کہ اس کے اہل دوبارہ دنیا میں لوٹ آئیں۔

حَتّٰی اِذَا فُتِحَتْ یَا جُوْجُ وَمَا جُوْجٌ وَهُمْ مِنْ کُلِّ حَدَبٍ

یہاں تک کہ جب یا جوج کھول دیئے جائیں! اور وہ ہر بلندی سے دوڑتے چلے آئیں گے۔

يَنْسَلُوْنَ ۹۶ وَاَقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ

تو قیامت کا سجادہ نزدیک آجائیکا پس ناگہان کافروں کی آنکھیں حیرانی سے کھلی کی کھلی

الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُوْیْلِکَ اَقْدُ کُنَّا فِیْ غَفْلَةٍ مِنْْ هٰذَا بَلْ کُنَّا

رہ جائیں گی۔ کہیں گے! اب تو ہماری شامت آگئی! اس سے پہلے تو ہم بے خبر ہی تھے! نہیں بلکہ

ظٰلِمِیْنَ ۹۷ اَنْتُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبٌ

گنہگار تھے۔ ان سے کہا جائے گا بے شک تم اور جن کی تم اللہ کے علاوہ پوجا کرتے تھے! سب جہنم کا ایندھن ہو!

جَعَلْنٰ اَنْتُمْ لَهَا وَاَرْدُوْنَ ۹۸ لَوْ کَانَ هٰذَا اِلٰهًا مَّا وَرَدُوْهَا وَاَوْ

تم سب اس میں گرائے آجائے گے۔ غور کرو! اگر یہ کچھ معبود ہوتے تو جہنم میں نہ پہنچتے! پھر وہ سب اسی

کُلٌّ فِیْہَا خٰلِدُوْنَ ۹۹ لَمْ فِیْہَا زَفِیْرٌ وَهُمْ فِیْہَا لَا یَسْمَعُوْنَ ۱۰۰

میں ہمیشہ رہیں گے۔ انہیں وہاں چلانا ہوگا اور بس! ایک دوسرے کی بات تک نہ سن سکیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿۱۰۲﴾ لَا يَسْمَعُونَ

بیتک جن کیلئے ہماری طرف سے بھلائی کا وعدہ ہو چکا وہ جہنم سے دور ہی رکھ جائیں گے۔ ان کے کانوں میں اسکی بھند

حَسِيصَةً ۖ وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خِلْدُونَ ﴿۱۰۳﴾ لَا يَخْرُجُ

تک نہ پڑے گی۔ اور اہاں بہشت میں ان کا دل چاہے گا۔ رہیں گے۔ اور انہیں قیامت کا بڑا

الْفَرْعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَٰذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي كُنتُمْ

بھاری خون عکین نہ کرے گا۔ اور ان سے فرستے میں گئے۔ و کہیں گے! یہ تمہارا وہ بہشت میں داخل کئے جانے

تَوَعَّدُونَ ﴿۱۰۴﴾ يَوْمَ تَطْوِي السَّمَاءُ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۖ كَمَا بَدَأْنَا

کا دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ اس دن یہ ہو گا کہ ہم آسمان کو اس طرح پیٹ لیں گے جیسے کا نذر فیک طویا پیتا جاتا ہے

أَوَّلَ خَلْقٍ يُعِيدُهُ ۖ وَعْدًا عَلَيْنَا ۖ إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ﴿۱۰۵﴾ وَلَقَدْ

پھر جس طرح پہلی بار تمہیں پیدا کیا تھا! اسی طرح وہ دوبارہ زندہ کرینگے! یہ تم کے لازم کر لیا ہے! اور ہم ایسا ہی کرکے میں گئے۔ اور

كُتِبْنَا فِي الزَّبُورِ مِن بَعْدِ الذِّكْرِ ۚ إِنَّ الْأَرْضَ يَرُهَا عِبَادُنَا

دیکھتے! ہم نے زبور میں تصحیح کے بعد یہ لکھ دیا تھا کہ زمین کے دارت یقیناً میرے نیک بندے

الصَّٰلِحُونَ ﴿۱۰۶﴾ إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِينَ ﴿۱۰۷﴾ وَمَا

ہوں گے۔ اس بات میں عبادت کرنے والوں کے لئے بڑی بھاری تصحیح ہے۔ سے محمد! ہم نے تو

أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۰۸﴾ قُلْ إِنَّمَا يُوحِي إِلَيَّ

آپ کو لوگوں کے لئے سوا رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ آپ کہہ دیجئے! کہ میری طرف یہ وحی کی گئی ہے کہ تم سب لوگوں کا

الْحُكْمُ إِلَهُ ۖ وَاحِدٌ ۖ فَهَلْ أَنتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۱۰۹﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

حققی سبوح! صرف ایک خدا ہے! پھر کیا تم اسے تسلیم نہیں کرتے ہو؟ پھر اگر وہ اس کو کہیں، میں نے تم سب کو

أَذْنُكُمُ عَلَىٰ سَوَءٍ ۖ وَإِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ أَمْ بَعِيدُ ۚ مَا تَوْعَدُونَ

کو برابر حق کی اطلاع کردی اور مجھے اس کا علم نہیں کہ تم سے جو عذاب کا وعدہ کیا جاتا ہے، جلد ہی والا ہے یا دیریں!۔

لَا تَدْرِي لَعَلَّ جَهَنَّمَ مِّنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿۱۱۰﴾ وَ

بے شک خدا تمہاری ہر خاطر اور چھپی بات کو جانتا ہے۔ نہ معلوم! اس تاخیر میں

إِنْ أَدْرِي لَعَلَّ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۱۱۱﴾ قُلْ رَبِّ

تمہاری آزمائش ہو! اور ہمیں ایک عرصے تک کیلئے کچھ فائدہ دینا منظور ہوا۔ لوگو! مجھ نے کہہ دیا ہے، اگر اے میرے پروردگار! تم

أَحْكُم بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿۱۱۲﴾

پھر تمہیں فیصلہ کرے گا اور ہم ایمانداروں کا پروردگار رہے جس ان بات کو خلاف جو تم کہتی ہو! مگر کیا جاتی ہو! شاید کہ اسکی عاقبت ہونیوالی ہے! اور عذاب نزدیک

۱۱۲

تفسیر

یوں تو اس رکوع میں بھی بے شمار نصیحت کی اور فائدے کی باتیں ہیں لیکن دو باتیں خاص طور پر قابل ذکر ہیں ایک تو زبور میں کے اُس کے قول کا اعادہ جو زمین کی وارث کے متعلق ہے۔ تو جاننا چاہیے کہ بوٹ میں اور غصب میں بہت بڑا فرق ہے۔ وارث تو وہ ہے جو خدا کے بندوں پر خدا کا قانون چلائے اور ان کو خدا کا محکوم بنائے جیسے انبیاء علیہم السلام یا جیسے خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین برعکس اس کے غاصب ہیں جیسے فرعون و فرود وغیرہ یا اس زمانہ کی دوسری حکومتیں۔ ان کے حکمران ہونے میں ایک حکمت یہ بھی ہے کہ جو قوم حق کے پھیلانے کیلئے منتخب ہوئی ہو لیکن شامت اعمال سے اس فرض کو فراموش کر چکی ہو تو غاصبوں کی ایذا سے بیدار ہو جائے اور ان کے لئے انکی غاصبانہ حکومت تازیانہ عبرت ثابت ہو۔

دوسری چیز خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رحمتہ اللعالمین ہونا ہے۔ خدا سارے جہانوں کا خدا ہے اوس کی کتاب ساری قوموں کیلئے ہدایت اور اُس کا رسول جملہ لوگوں کے لئے رحمت سبحان اللہ و بحمدہ۔

اُخْرَآئِیْنَ سُوْرَةُ الْحَكَمِ نَبِیَّةٌ دَلَّ كَوْع

سُرُزْکَٓٓ بھونچال۔	تَذْهَلُ بھول جائیگی۔	مُرْضِعَةٍ دو دہلانے والی۔
تَضَعُ وہ رادگی۔	تَوَلَّاهُ اُس کو دست کھے	مُضْغَةٍ ٹوٹھا۔ گوشت کا ٹکڑا
مُخْلَقَةٍ بنایا گیا۔ پورا۔	نَفْسُ ہم ٹھیکہ کرتے ہیں۔	اَرْدَلِ زیادہ۔ ذیل۔ یعنی بڑھاپا
هَامِدَةً سوکھی ہوئی۔	اِهْتَرَتْ وہ اُبھری۔	سَرَبَتْ وہ ٹپھی۔
اَنْبَتَتْ اُس نے اکائے	بَهْمِج روتی والے۔	ثَانِی پھیرنے والا موڑنے والا۔
عُطْفِه کدھا۔ شانہ	حَرِیق جلائے والا۔	يَدَاكَ تیرے دونوں ہاتھ
ظَلَم ظلم کرنے والا۔	عَبِيد بندے۔ جمع عبد کی۔	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم والا ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ

اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو اور یاد رکھو قیامت کا بھونچال ایک بہت بڑی شے ہے۔

عَظِيمٌ ① يَوْمَ تَرَوُنَّهَا تُنْهَكُنَّ عَنْ كُلِّ مَرْصَعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَ

جس دن اس بھونچال کو دیکھیں گی تو ہر ایک دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے تک کو گھبراہٹ میں چھوڑ دے گی۔ اور

تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَىٰ وَمَا هُمْ

اسکے خوف سے یہ اثر ہوگا کہ ہر حمل والی کا حمل گر جائیگا۔ اور ایسے دکھائی دیں گے جیسے کہ نشہ سے روکھ رہے ہیں مان نہ

بُسكَارَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ② وَمِنَ النَّاسِ مَن

نشہ کوئی نہیں ہوگا بلکہ اللہ کے سخت عذاب کو دیکھ کر روکھ رہے ہونگے۔ اور دیکھو لوگوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے

يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مُّرِيدٍ ③

جو بغیر جاننے ہو جھگڑے اللہ کے متعلق جھگڑنا شروع کر دیتا اور وہ حقیقت میں مردود شیطان کی پیروی کر رہا ہے۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ اتُّعَابُ مَن تَوَلَّاهُ فَإِنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ

شیطان کے متعلق یہ فیصلہ لکھا جا چکا ہے۔ کہ جو بھی اسے دوست بنائے گا وہ اسکو گمراہ ہی کرے گا۔ اور اسے دوزخ کے بھرنے

عَذَابِ السَّعِيرِ ④ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّن

والمے عذاب کی طرف راہبری کرے گا۔ اسے لوگو اگر نہیں دوبارہ زندہ ہونے کے متعلق کوئی شک ہے تو سنو۔

الْبَعْتِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّن نُّرَابٍ ثُمَّ نَضْفَ ثَمَّ مِّن

ہم نے سب سے پہلے تھیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نھفہ سے پھر گوشت کے

عَلَقَةٍ ثُمَّ مَضَّغَةً مُّخْلَقَةٍ وَغَيْرِ مُخْلَقَةٍ لِّنُبَيِّنَ

بے ڈول اور بے سنورے سے لوتھڑے سے تھیں بایا۔ یہ باتیں اس لئے بیان کر رہے ہیں کہ تم پر دلائل واضح ہو جائے

لَكُمْ وَنَقِذْ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ

اور ہاں پھر ہم جس کو چاہتے ہیں ایک مقرر وقت تک ماں کے رحم کے اندر بچہ لے رکھتے ہیں۔ اور اس مدت کے بعد ہمیں ایک

نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لَتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَّن يُّتَوَفَّىٰ وَ

بچہ کی صورت میں ماں کے رحم سے باہر نکالتے ہیں اور یہ اس لئے تاکہ تم ماں کے پیٹ سے باہر آ کر آہستہ آہستہ حوالیٰ تمکین ہو اور پھر ہم میں سے

مِنْكُمْ مَّن يُّرَدُّ إِلَىٰ أَرْدَلِ الْعُمُرِ لِكُلِّ يَلَدٍ لَّا يَعْلَمُ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا

بعض عیلام جاتے ہیں اور بعض بڑی لمبی عمر کو پہنچتا ہے بڑھاپے سے اور ایسا ہو جاتا ہے جیسا کہ جاننے کے بعد کچھ بھی نہیں جانتا۔

وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ

اور اسی طرح اسے انسان تو زمین کو بالکل خشک دیکھتا ہے۔ پس جب ہم آسمان سے پانی اتارتے ہیں تو یہی زمین بھر اُبھرنا

وَرَبَّتْ وَابْتَنَّتْ مِّن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ⑤ ذَلِكَ يَٰأَنَّهُ اللَّهُ هُوَ

اور بڑھنا شروع کر دیتی ہے۔ اور طرح طرح کی بارونق چیزیں اُگاتی ہے۔ یہ سب اس لئے بیان ہوا ہے تاکہ ہمیں معلوم ہو جائے

الْحَقُّ وَأَنْتَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَالسَّاعَةُ

کہ اللہ کی ذات بالکل برحق ہے اور وہ مردہ دوبارہ زندہ کر سکتا ہے کیونکہ وہ ہر چیز پر قادر ہے کام کر نیکی طاقت رکھتا ہے۔

أَتَيْنَا لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ ۝ وَمِنَ

سو اب ہمیں یقین ہو جانا چاہئے کہ قیامت آنے والی ہے اور اس میں کوئی شک و شبہ نہیں اور دوسرا یہ کہ اللہ جو بھی قبروں میں بھیجے انہیں مردہ دوبارہ زندہ کرے گا۔

النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ

اور اس کے بعد بھی لوگوں میں سے کوئی ایسا ہے جو کہ بغیر جاننے اور ہدایت یا کسی روشن کتاب کے۔ اللہ کے متعلق جھگڑتا

مُنِيرٌ ۝ ثَانِي عِطْفٍ لِّیُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُ فِي الدِّنِ خِزْيٌ

ہے۔ وہ پہلو اس لئے بدل رہا ہے کہ اور لوگوں کو بھی اللہ کی راہ سے بہکائے۔ وہ یاد رکھے کہ اس کے لئے دنیا میں بھی سزاوی

وَنَذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ

ہے اور آخرت میں ہم اُسے جلائے دالے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ اور ہم اُس سے صاف کہہ دیتے ہیں کہ یہ

يَذَٰلِكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝

جو کچھ ہے میرے ہی ہاتھوں کا کیا دھرا ہے۔ اللہ تو ہرگز ہرگز بندگان کو ظلم نہیں کرتا۔

تفسیر

اس سورت کا نام سورت حج ہے اس میں اکثر حج کے احکام ہیں اس لئے اس کا نام حج رکھا گیا۔ اس کو پہلے ربوع میں قیامت کے دن کی سختی سے ڈرایا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ قیامت کا دن کس قدر خطرناک اور ڈراؤنا ہوگا۔ جہان تک کہ ماؤں کو اپنے بچے تک بھول جائیں گے اس کے بعد بتایا ہے کہ قیامت کے دن دوبارہ زندہ ہونے میں کوئی شک نہیں ہونا چاہئے کیونکہ دوبارہ زندہ ہونا اللہ کے حکم سے ہے جو ہر شے سے انسان کی خوراک بناتا ہے خوراک لطفہ پھر نطفہ سے گوشت اور پھر گوشت سے ہڈیاں وغیرہ بنا کر ایک بچہ پیدا کرتا ہے۔ جو ایک بار ایسا کر سکتا ہے دوبارہ کرنا اسے کوئی مشکل نہیں۔

اَطَّانَ دہ جارا ہا۔ مطمئن رہا۔ يَمْدُد دہ لٹکائے۔ سَبَّي رسی۔

يَغِيظُ غصہ دلاتا ہے۔ فُجُوس مجوسی۔ پارس۔ آتش پرست یُہِن امانت کرے۔ ذلیل کرے۔

مُكْرِم عزت کرنا والا۔ عزت دین والا۔ يُصَبُّ انڈیا جادینکا۔ بہا یا جادینکا۔ اُعِيدُوا دہ لوٹائے جائیں گے۔

يُصْمَرُ گل جلنے کا۔ مَقَامِعُ۔ گرز۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَى حَرْفٍ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ

اور انسانوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کو بالکل ایک کنارے پر رکھ پوجتا ہے۔ اگر اُسے اللہ کی طرف سے بھلائی پہنچتی ہے

وَإِطْمَأْنَيْنَهُ فَإِنْ أَصَابَتْهُ فَتْنَةٌ أُنْقِلَبَ عَلَى وَجْهِهِ خَيْرٌ

بھٹن ہو کر چارہا جاتا ہے اور اگر کہیں کوئی مصیبت چھو گئی تو فوراً مزمور لیتا ہے۔ ایسا شخص تباہی بھی نقصان میں ہا اور

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْبَيِّنُ ۝ يَدْعُوا مِنْ

آخرت میں بھی اور اس کا نقصان میں رہنا بالکل ظاہر ہے۔ کیونکہ وہ اللہ کو چھوڑ کر اپنی سنی

دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا لَا نَبْفَعُهُ ذَلِكَ هُوَ الضَّلَالُ

کو بھارتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچا سکتی ہے نہ فائدہ اور اپنی سنی کو بھارتا رہے درجے کی گمراہی ہے۔

الْبَعِيدُ ۝ يَدْعُوا لِمَن ضَرُّهُ أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ لِيَكْسِرَ التَّوَلَّى

حقیقت میں تو وہ ایسے کو مدد کے لئے پکار رہا ہے جس کا نقصان پہنچانا نفع پہنچانے سے زیادہ قریب قیاس کتنا

وَلِيَكْسِرَ الْعَشِيرُ ۝ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

بڑا مالک اور ساری اُس نے بنایا ہے۔ یقیناً اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لاکر چھے کام

الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ إِنَّ اللَّهَ

کریں گے۔ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے بھونچے نہ رہیں ہونگی۔ یہ کوئی مشکل نہیں کیونکہ

يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝ مَن كَانَ يَظُنُّ أَن لَّنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ

اللہ جو چاہتا ہے کر سکتا ہے اور دیکھو جس کو یہ وہم ہو گیا ہو کہ اللہ اسکی مدد نہیں کرے گا تو

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ

اسے پائے کہ ایک ایسی اونچ پر لٹکا کر خود پھانسی لے لے اور بھر

لَيَقْطَعَنَّ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُدْهِبَنَّ كَيْدَهُ مَا يَغِيظُ ۝ وَكَذَلِكَ

دیکھے کہ اُس کی اس تدبیر نے جس چیز پر اسے غصہ آ رہا تھا اس کو دفع کر دیا ہے۔ ہم نے یقیناً اسی طرح

أَنْزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يُرِيدُ ۝ إِنَّ

اس قرآن کی آیات کو بالکل صاف صاف بیان کیا ہے۔ اللہ تو جو بھی ہدایت پانا چاہیگا اُس کو ہدایت کرے گا۔ یقیناً

الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِقِينَ وَالنَّصَارَى

مسلمان - یہودی - صابقین - عیسائی -

وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ

آتش پرست اور مشرک ان سب کے درمیان اللہ قیامت کے دن ہی فیصلہ کرے گا

يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝۱۷۰ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

کیونکہ وہ ہر ایک بات کو اچھی طرح جانتا ہے۔ اے محمد کیا تو نے نہیں

اللَّهُ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ

دیکھا کہ جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کے حکم کے آگے جھکا ہوا ہے۔ سورج

وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالنَّاسُ وَكَثِيرٌ

جاندار ستارے پہاڑ چرند۔ حیوان اور انسانوں میں سے بھی اکثر سب کے

مَنْ النَّاسِ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ فَمَا

سب اللہ کے حکم کے آگے جھکے ہوئے۔ اور مگر انسانوں میں سے بہت سے ایسے ہیں جن پر کہ اللہ کی طرف سے عذاب کا

لَهُ مِنْ مَّكَرٍ مِرَانٍ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝۱۷۱ هَذَا نَحْنُ

نازل ہونا برحق ہے۔ اور یاد رکھو جس کو اللہ ذلیل کرے اس کو کوئی عزت نہیں دے سکتا۔ اور جو مناسب سمجھے گا ضرر کر کے پہنکا

اَخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِعَتْ لَهُمْ نِيَابٌ مِّنْ

انسانوں میں سے یہ ایسا ماردوں اور کافروں کے دو ٹوک کردہ اپنے پروردگار کے متعلق جھگڑتے رہتے ہیں۔ پس جو اپنے پروردگار

نَارٍ يُصِيبُ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۝۱۷۲ يَصْهَرُ بِهِ مَا

سے منکر تھے اُن کیلئے آگ کے پیرے قطع کئے جائیں گے اور اُن کے سردوں پر گرم پانی اندیلا جائیگا۔ جس سے جو کچھ اُن کے

فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ۝۱۷۳ وَلَهُمْ مَّقَامِعٌ مِنْ حديدٍ ۝۱۷۴ كَلَّا

پیشوں یا کھال کے اندر ہوگا گرجائیگا۔ اس کے علاوہ انہیں عذاب دینے کیلئے بہت سے گرز ہونگے۔ جیسا کہ دو

اَرَادُوا اَنْ يَخْرِجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اَعْبَدُوا وَقَا عَذَابَ الْحَرِيقِ

عذاب کے غم سے جس دوزخ میں سے نکلنا چاہیں گے تو انہیں پھر اسی میں دھکیل دیا جائیگا اور اسے کہا جائیگا اب اس جلائیوے عذاب کا مزہ چکھو

تفسیر

اس رکوع میں بتایا گیا ہے کہ جو شخص جم کر اللہ تعالیٰ کی عبادت نہیں کرتا اور معمولی سی تکلیف آنے پر

اللہ کو چھوڑ دینے پر تیار ہو جاتا ہے وہ اپنے لئے بُرا کر رہا ہے۔ اور اگر اُس نے تکلیف سے گھبرا کر اللہ کو چھوڑ دیا

تو وہ سراسر نقصان میں رہا کیونکہ ایک تو اس نے اللہ کو چھوڑا جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ ضرور اللہ کو چھوڑا اب کسی اور کو

اپنا معبود بنایگا یہ شرک ہوگا۔ جو اسے دوزخ میں لجا جائیگا۔ پھر جس مصیبت سے گھبرا کر اُس نے اللہ کو چھوڑا وہ اللہ

کو چھوڑنے سے مل نہیں سکتی۔ یعنی نہ تو اُسے دنیا میں ہی اللہ کو چھوڑنیکا کوئی فائدہ پہنچا نہ آخرت میں ہی اُس کی تلافی

الْباقی

۲
ع ۱۲
۹

اس کے بعد بتایا گیا ہے کہ دنیا کی ہر ایک چیز اللہ کے حکموں کی تابعداری کر رہی ہے صرف انسان ہی ایسا ہے جو انکار کرتا ہے۔ سورج کو دیکھو وہ ہر روز اس اللہ کے حکم کے مطابق نکلتا ہے لوگوں کو روشنی اور گرمی دیتا ہے۔ اور شام کو چھپ جاتا ہے کبھی اُس نے یہ نہیں کلمہ اپنی مرضی سے ایک دن دیر سے نکلے یا دو تین گھنٹے ایک دن زیادہ چمکے۔ اسی طرح درخت ہیں جب بارش آتی ہے تو وہ خدا کے حکم سے بڑھنا شروع کر دیتے ہیں کبھی کسی نے یہ نہیں دیکھا کہ ایک درخت کو بارش بھی ملے اور دھوپ بھی پھر وہ نہ بڑھے۔ ہمارا بھی فرض ہے کہ انسان ہونے کی صوت میں جب ہم تک اللہ کا کوئی حکم پہنچے فوراً اُس پر عمل شروع کر دیں اور یہی اسلام ہے ورنہ دوسری صوت قرآن نے بیان کر دی ہے یعنی دوزخ کا عذاب۔ ہماری یہ انتہائی باغی بی بی ہوگی کہ اس قرآن کے احکام کے ہوتے ہوئے ہم اپنی ایک دوزخ کے قابل بنائیں۔

لَوْ لَوْ اَ سَوَىٰ بَعْلٌ - حَرِيْرٌ رِيْشِمٌ - هُدُوْا هِدَايَتِ كُنْتُمْ - بَادٍ بَاہِر سے آنے والا
 اِنَّ اللّٰهَ يَدْخُلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنَّٰتٍ تَجْرٰى
 يَقِيْنًا ان لوگوں کو جو کہ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اللہ آخرت میں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے پھول پھولتے
 مِنْ تَحْتِهَا اَنْهٰرٌ يَّجْرُوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ
 نٰرِيْنَ بَرَبِيْ ہونگی اور وہ اُس جنت میں سونے کے زیور اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور
 لَوْ لَوْ اَ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝۲۳ وَهٰذَا اِلَى الطَّيِّبِ مِنْ
 اُن کا لباس وہاں ریشم کا ہوگا۔ کیونکہ وہ دنیا میں سب سے اچھی بات کی ہدایت کئے
 الْقَوْلُ ۝۲۴ وَهٰذَا اِلَى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ۝۲۵ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
 کئے تھے۔ یعنی وہ اُس تعریف کے لائق اللہ کی بتائی ہوئی راہ کی طرف ہدایت کئے گئے تھے۔ اور یقیناً وہ لوگ جنہوں نے
 وَكَيْدٌ وَّن عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰ
 ایمان لانے سے انکار کیا اور اوروں کو بھی اللہ کی راہ سے اور مسجد حرام سے روکا جسکو ہم نے جو وہاں کے بننے والے اور باہر سے
 لِلنَّاسِ سَوَآءٍ اَلْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ وَمَنْ يُّرِدْ فَبِالْحَادِ
 آنے والے ہر دو کے لئے ایک جیسی ہی عزت کی چیز بنایا جو کوئی بھی اس میں زبردستی ظلم و ستم کرتے ہوئے کوئی بری بات کرنا
 يَظْلِمُوْنَ تَذٰقُمِنْ عَذَابِ اِلَيْهِمْ ۝۲۵
 چاہے گاہم اُسے ضرور دردناک عذاب پہنچائیں گے۔

تفسیر

اس کچھ میں اول تو ایمانداروں کو آخرت میں آرام و آسائش کی بشارت دی گئی ہے اس کے بعد مسجد حرام یعنی مکہ

کی حرمت کا بیان ہے اور بتایا گیا ہے کہ یہ سب کے لئے یکساں عزت و حرمت کی جگہ ہے یہ نہیں کہ اس کے قریب رہنے والوں پر ہی اس کا احترام واجب ہو اور باہر سے آنے والے پر نہ ہو۔ اور پھر یہ بتایا گیا ہے کہ جو بھی اس کی بے حرمتی کرے گا اللہ ضرور اسے عذاب میں مبتلا کرے گا۔ چنانچہ اس کی مثالیں بکثرت موجود ہیں۔ ابراہیم کا واقعہ جس کا ذکر سورہ فیل میں ہے سب کو معلوم ہے۔ پھر قریش کی تباہی جنہوں نے کعبہ میں بت رکھے ہوئے تھے سب کے سامنے ہے۔ ہمارا بھی فرض ہے کہ جس چیز کی حفاظت اللہ اس طرح کرتا ہو اس کی حرمت کو قائم رکھیں تاکہ اللہ ہم پر اپنی برکتیں نازل کرے۔

أَذِّنْ	اعلان کر پکار	صَامِرٍ	دبلا اونٹ -	يَأْتِينَ	وہ آئیں گے -
فَجَّ	طرف - دادی -	عَمِيقٍ	گہری -	بِأَيْسٍ	مصیبت کا مارا بھوکا ننگا -
لَيَقْضُوا	وہ نکالیں -	تَفَثٍ	میل -	لَيُؤْفُوا	وہ پورا کریں -
لَيُطَوُّوا	وہ طواف کریں -	عَتِيقٍ	پرانا -	أَوْدَانٍ	بت -
دُورٍ	بھوٹ	تَهْوِي	وہ اڑے -	سَعِيقٍ	دور -

وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهَّرَ

اور یاد کر دو جبکہ ہم نے ابراہیمؑ کیلئے اس مکان کے بنانے کی جگہ مقرر کر دی اور ہم نے یہ حکم دیا دیکھنا میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا۔

بَيْتِي لِلطَّائِفِينَ الْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۝ (۲۶) وَإِذْ نَفَخْنَا

میں ابراہیمؑ پر دھڑکنے والے گئے کہ ہر طواف کرنے والوں کیلئے یہاں قیام کرنے والوں کو سجود کرنے والوں کیلئے بالکل پاک صاف رکھ - اور

النَّاسِ بِالْحَجِّ يَا تَوَكُّلْ رَجُلًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ

لوگوں میں حج کا اعلان کر دے - وہ حج کے لئے ہر دبلی پتلی اور ٹھنی پر گہری دایوں سے

كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ۝ (۲۷) لِيَشْرَهْدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ

چلے آئیں گے - تاکہ وہ اپنے فائدے دیکھیں اور مقرر کئے ہوئے دنوں میں صرف اللہ ہی کا نام لیں۔

اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَةٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ

اور اس کے نام پر چار یاؤں کی قربانیاں کریں - اور انہیں حکم دے اے لوگو ان قربان کئے جانے والوں

فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا الْبَوَّاسَ الْفَقِيرَ ۝ (۲۸) ثُمَّ لَيَقْضُوا أَفْعَالَهُمْ

کو خود بھی کھاؤ اور مصیبت کے ماروں فقیروں کو بھی کھلاؤ - اور اس کے بعد انہیں چاہئے کہ اپنا میل بچیں

وَلْيُؤْنَدُوا وَرَهُمْ وَلِيَطَّوُّوا إِلَىٰ بَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿١٥﴾ ذَلِكُمْ

ہنا دھوکا دینا کہیں اور اپنی نذر میں لانی ہوئی پوری کریں۔ اور اس پر لے کر کا طواف کریں۔ اور جو بھی اللہ کی قائم کی ہوئی

مَنْ يُعْظِمَ حُرْمَتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهِ عِنْدَ رَبِّهِ وَأَحَلَّتْ لَكُمْ

حرمات کی عزت کرے گا۔ اللہ کے نزدیک یہ اسی کے لئے بہتر ہوگا۔ اور اسے لوگوں کو دیکھو سوائے ان کے جو ہمیں پہلے بڑھ کر

الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُنْتَلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ

سنا یا جا چکا ہے۔ تم پر تمام چار پائے حلال ہیں۔ اب نہیں چاہیے کہ تمہاری پرستش اور ان کے نام کی نذر ماننے کی پلیدی

وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ﴿١٦﴾ حُفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ وَمَنْ

سے بچ کر رہو۔ اور جھوٹ بولنے سے بھی مروت بچو۔ صرف خداوند تعالیٰ کے مطیع رہو اور مشرک نہ بنو۔ اور یاد رکھو

يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَانَ آخِرُ مِنَ السَّمَاءِ فَتُخَطَفُ السَّحَابُ وَهُوَ

جو شرک کرے گا اس کی مثال ایسی ہے جیسا کہ وہ آسمان سے گر پڑا تو اب اسے پرندے ایک لجا بیٹھے۔

بِهِ الرَّيْحُ فِي مَكَانٍ سَجِيقٍ ﴿١٧﴾ ذَلِكَ وَمَنْ يُعْظِمَ شَعَائِرَ اللَّهِ

یا ہوا اسے ہمیں دور دراز جگہ پر لجا بیٹھنے کی۔ یہ سب اس لئے کہا جاتا ہے کہ اللہ پر ایمان رکھنا و لکھنا طافت دینا ہے

فَانْهَافًا مِنْ تَقْوَىٰ لِقَاؤِ لَقَلْبُ ﴿١٨﴾ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى

اور جو بھی اللہ کی مقرر کی ہوئی حرمت کی باتوں کو قائم رکھنا یا کسی کے دل کی دُعا اس بندھانے کا سبب ہوگا۔ اور اللہ کی مقرر کی

ثُمَّ مَحَلُّهَا إِلَىٰ بَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿١٩﴾

ہوئی حرمت والی چیزوں میں سے قربانی کے جانور بھی ہیں۔ ایک خاص وقت تک تم ان سے فائدہ اٹھا سکتے ہو۔ مگر اگلا صلی ٹھکانا دیکھ کر پھرانا کرنا ہے

تفسیر

اس رکوع میں بتایا گیا ہے کہ خانہ کعبہ کو کس لئے بنایا گیا اور کس نے بنایا۔ چنانچہ اس رکوع سے معلوم ہوتا ہے

کہ سب سے پہلے حضرت ابراہیم ؑ نے اس کو بنایا اور انہی نے اللہ کے حکم سے لوگوں کو حج کی دعوت دی۔ پھر اس رکوع

میں مختصر حج کے احکام بتائے گئے ہیں لوگ کس طرح طواف کریں اور کس طرح قربانی کریں۔ جاہلیت کے زمانہ میں

لوگ یہ سمجھتے تھے کہ جن جانوروں کو کعبہ تک قربانی کے لئے لجا یا جائے تو ان پر سوا ابراہیم حرام ہے اس رکوع میں اس رسم

کو دور کیا گیا ہے۔ اور بتایا گیا کہ یہ ضروری نہیں ان جانوروں سے تم سوائے ذبح کرنے کے اور ہر طرح کا فائدہ

اٹھا سکتے ہو۔ ان پر سوار ہو سکتے ہو ان کا دودھ پی سکتے ہو۔ حقیقت میں قرآن کا کام ہی جاہلیت کی رسمیں

مٹانا ہے۔ ہمیں بھی اس پر عمل کرنا چاہئے اور تمام جاہلیت کی رسموں کو چھوڑ دینا چاہئے۔

مَنْسَكًا طریقہ رسم۔ مُحْبِطِينَ عاجزی کرنیوالے، کڑوا کر انیوالے وَجِلَتْ ڈر جاتے ہیں۔

بُذِنَ قربانی کے ادنیٰ صَوَافِ صفت باندھ کر۔ کھڑے ہو کر وَجِبَتْ گر جائیں۔

قَانِعَ فَنَاعَتْ کرنیوالا۔ صبر کرنیوالا۔ مُعْتَرٍ مانگنے والا۔ فقیر۔ لَحُومُ جمع لحم۔ گوشت

يُدَانِعُ دفع کرتا ہے دور کرتا ہے خَوَّانِ نیا نیا کرنے والا۔ دغا باز۔

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ

ہم نے ہر ایک مذہب کے لوگوں کے لیے طریقہ مقرر کر دیئے ہیں جنکے مطابق وہ ان حلال چار باتوں پر جو اللہ نے دے رکھے ہیں حج کرتے وقت

مِنْ هَيْمَةِ الْإِنْعَامِ فَالْهُكُمُ الْوَاحِدُ فَلَهُ أَسْلِمُوا وَبَشِّرِ

اللہ کا نام لیں یاد رکھو تمہارا اللہ ایک ہے ہر پہلو سے اس کی آگے گردن جھکاؤ اور پیغمبر عاجزی کرنیوالو اللہ کی رحمت کی خوشخبری دو۔

لِلْمُحْبِطِينَ ﴿۳۳﴾ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرُونَ

عاجزی کرنیوالے وہ ہیں جنکے سامنے جب اللہ کا نام بجا جاتا ہے تو ان کے دل دھل جاتے ہیں۔ اور جو انہیں اللہ کی راہ میں مقہوریت

عَلَىٰ مَا آصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقَهُمْ يَنْفِقُونَ ﴿۳۴﴾

بہم پہنچتی ہے اسے صبر برداشت کرتے ہیں وہ نماز کے بھی پابند ہوتے ہیں انکے انگوٹھ نے دیکھ لیا ہے اللہ کی راہ میں خرچہ کرتے ہیں۔

وَالْبَدَنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۖ

اور اسے مسلمانوں کی قربانی کے اذنیوں میں جو اللہ کی بھیرائی ہوئی قابلِ حرمت چیزوں میں سے ہیں تمہارا سلیقہ بہت بھلائی کا ماہانہ

فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافٍ ۚ وَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا

رکھا ہے۔ یہ کھڑے کھڑے ہی دُجائے وقت اللہ کا نام لیں جب یہ روٹ پر کرکھڑٹے ہو جائیں تو ان میں سے خود بھی کھاؤ۔

فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعَمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذَلِكَ سَخَّرْنَاهَا

اور جو تم سے اپنے منہ سے نہ بھی مانگے اسے بھی کھلاؤ اور جو مانگنے والے فقیر ہیں انکو بھی کھلاؤ دیکھو ہم نے ان جانوروں کو تمہارا

لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۳۵﴾ لَنْ يَنَالَ اللَّهُ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤها

میلچہ کر دیا ہے تاکہ تم ہماری اس عنایت کا شکریہ ادا کرو۔ اور دیکھو اللہ نے اس تمہاری قربانیوں کے گوشت یا خون نہیں پہنچتے

وَلَكِنْ يَنَالُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ كَذَلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ

آپ نے تمہاری پرہیزگاری کی ضرورت ہے یہی چیز اس تک پہنچنے کی ہے اور دیکھو اللہ نے ہی اسی طرح ان جانوروں کو تمہارے بس کر دیا

عَلَىٰ مَا هَدَىٰكُمْ وَلِتُبَيِّرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۶﴾ إِنَّ اللَّهَ يَدْفَعُ عَن

ہے اور تمہیں اس آیت کے شکر میں اس کا نام بلند کرنا چاہیو اور پیغمبر جو بھی اس آیت کو قبول کر کے اچھا کام نہیں میری ضمانتی کی خوشخبری سناتو۔

۱۵
۱۴
۱۳

الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ﴿۳۸﴾

اور اللہ تعالیٰ ان ایمانداروں کے دشمنوں کو ضرور دفع کر دے گا۔ کیونکہ وہ ان دعا باز کافروں کو بالکل پسند نہیں کرتا۔

تفسیر

اس رکوع میں قربانی کے احکام درج ہیں اور بتایا ہے کہ قربانی کا گوشت صرف قربانی کرنے والے کا ہی حق نہیں بلکہ اسے چاہئے کہ اپنے دوسرے مسلمان بھائیوں کو جو قربانی کی طاقت نہیں رکھتے کھلائیں اس کے بعد بتایا گیا ہے کہ قربانی کا مقصد خون بہانا یا گوشت کھانا نہیں بلکہ اللہ کی تابعداری ہے۔ اگر کوئی شخص خوشی سے صرف اللہ کو راضی کرنے کیلئے قربانی نہیں کر رہا بلکہ ایک سم سمجھ کر یا لوگوں کو راضی کرنے کیلئے کہہیں لوگ لعنت نہ دیں کر رہا ہے تو اللہ تعالیٰ اسی قربانی کو مہرگز قبول نہیں کریگا۔ پس چاہئے کہ ایک نیکی کا کام محض اللہ کی رضا مندی حاصل کرنے کے لئے کریں۔ اور اسی سے ابراہیم کے طالب ہوں۔ اور ناموری وغیرہ کے خواہشمند نہ ہوں۔

لَقَدْ مَتَّحَقَّقُ كَرَادَتِهِ جَلَّتْ صَوَامِعُ - رَجَبِ يَمِيعُ - دُوحِي اَيْدِ عِبَادَتِ خَانِبِهِ -

بَلِيْثُ - كِنُوَان - چَاه - مَعْطَلَّة - بِيْكَار - مَشِيْدُ - مَضْبُوْط -

كَالْفِ - هِزَارِ مِئِنُوں كِي بَانْد - اَخَذُ تَهَا - اِنْ كُو دِهَرِ بُوْرَا -

اِذْنَ لِلَّذِيْنَ يَقْتُلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلْمًا وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ

کفار جو مسلمانوں سے لڑتے ہیں ان کے ساتھ لڑنے کی مسلمانوں کو اجازت دی گئی۔ کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے بیشک اللہ ان

لَقَدْ يَرْجُوْهُ ﴿۳۹﴾ الَّذِيْنَ اَخْرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اَلَا يَقُوْلُوْا

مظلوموں کی مدد کرنے پر تیار رہے۔ جو ناحق اپنے گھروں سے نکالے گئے محض اس لئے کہ یہ اللہ کو اپنا رب کہتے تھے

رَبَّنَا اللّٰهُ وَلَوْ اَدْفَعُ اللّٰهُ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهَدَمْتُ صَوَامِعُ

اگر اللہ ایک کو دوسرے کے ہاتھوں سے نہ ہٹواتا ہوتا تو کتنے صوامع۔

وَبِعَمَّ وُصَلُوْا وَمَسْجِدٍ يُدْكَرُ فِيْهِ اَسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا وَلِيَنْصُرُوْهُ

گرچے۔ عبادت خانے اور مسجدیں جن میں اللہ کا نام کثرت سے لیا جاتا ہے گرا دئے گئے ہوتے۔ لیکن اللہ تو اپنے

اللّٰهُ مَنْ يَنْصُرُهُ طَرَانُ اللّٰهِ لِقَوٰى عَزِيْزٍ ﴿۴۰﴾ الَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنٰهُمْ

مددگاروں سے مدد کرتا ہے۔ کیونکہ وہ اللہ زبردست اور سب پر غالب ہے۔ اگر ان ہماروں کو ہم ملک کا مالک بنادیں

فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْعَدْوٰتِ

تو یہ نماز پڑھتے۔ زکوٰۃ دیں گے۔ اچھے کام کے لئے حکم دیں گے۔

وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَاللَّهُ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿۳۱﴾ وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ

برے کاموں سے روکیں گے۔ اس لئے کہ ہر کام کا انجام تو اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ اور اسے پیغمبر اگر تجھے یہ کفار

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودٌ ﴿۳۲﴾ وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ

جہنم نے ہیں تو اس سے پہلے قوم نوح۔ عاد۔ ثمود اور قوم ابراہیم

وَقَوْمُ لُوطٍ ﴿۳۳﴾ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ ۚ وَكَذَّبَ مُوسَىٰ فَأَمَلَيْتُ

اور قوم لوط کے لوگ۔ اور اصحاب مدین بھی اپنے اپنے پیغمبروں کو جھٹلایا تھا۔ اور نیز موسیٰ بھی جھٹلایا تھا

لِلْكَافِرِينَ ۚ ثُمَّ أَخَذْتَهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿۳۴﴾ فَكَانَ مِنَ قُرْيَةٍ

میں۔ تو میں نے چند روز کا فردوس کی نعمت دی پھر آخر کار ان کو دھوکا دیا۔ سو تم نے دیکھا کہ ہماری جھٹکی کیسی تھی۔ انصاف کتنی نافرمان

أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَمِنْ ذَٰلِكُمْ عَلَىٰ عُرُوشِهِمْ أُبْرِئِ

بستیوں ہم نے ہلاک کر دیں کہ ان کی دیواریں اپنی جھٹوں پر گر پڑی ہیں۔ اور کتنے کنوئیں اور کھے

مُعْطَلَةٌ وَقَصْرٌ مَّشِيدٌ ﴿۳۵﴾ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ

محل ویران پڑے ہیں۔ کیا یہ لوگ ملک میں چلتے پھرتے نہیں کہ ان کے

لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَتَهْدِي

دنوں میں سمجھ آتی یا ان کے کان نصیحت کی باتوں کو سنتے بات یہ ہے کہ کچھ آنکھیں

الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ﴿۳۶﴾ وَ

ہی اندھی نہیں ہوا کرتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں۔ وہ بھی اندھے ہو جایا کرتے ہیں۔

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۚ

اسے پیغمبر تجھ سے یہ لوگ عذاب کی جلدی مجھ سے ہیں۔ اور اللہ کبھی بھی اپنا وعدہ خلاف نہیں کرے گا۔

وَإِنْ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿۳۷﴾ وَ

کیونکہ اللہ کا ایک دن تمہاری گنتی کے ہزار برس کے برابر ہوتا ہے۔ بہت سی

كَانَ مِنَ قُرْيَةٍ أَمَلَيْتُهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْنَاهَا وَآلِيَ الْمَصِيرِ ﴿۳۸﴾

بستیوں کو جن میں ظلم ہوتا تھا۔ ہم نے چند روز کی نعمت دی پھر آخر کار ہم نے ان کو دھوکا دیا۔ سو تم نے دیکھا کہ ہماری جھٹکی کیسی تھی۔ انصاف کتنی نافرمان

تفسیر

اس رکوع میں بتلایا گیا ہے کہ جو اللہ کے خاص بندے ہیں۔ اور ہر وقت اپنے پروردگار کے جاہ و جلال سے ڈرتے

رہے ہیں۔ وہ کبھی بھی ملک میں فساد نہیں کر سکتے۔ اور پھر سرکش قوموں کے ہلاک ہونے کا ذکر ہے۔ تاکہ انسان عبرت پکڑے۔ اور اس بات پر زور دیا ہے کہ۔ دیکھو جتنی قومیں ہلاک ہو چکی ہیں اُن میں سے اکثر قوموں کے ہلاک ہونے کے نشانات اب تک باقی ہیں۔ اُن کو دیکھو اور اسی سے عبرت پکڑو۔ اور یہ بھی بتلایا گیا ہے کہ اللہ کسی ایسی کو اس وقت تک ہلاک نہیں کرتا جب تک کہ وہاں کے باشندے خود ہلاک ہونے کے لئے تیار نہ ہوں۔ اور بتلایا گیا ہے کہ اللہ دین اسلام پر قائم رہنے والوں کی مدد کر سکتا ہے۔

فائدہ

انسان۔ اس وقت تک مقرب بندہ ہو ہی نہیں سکتا۔ جب تک کہ عبدیت الہی کے دائرہ میں نہ آجائے اور جو احکام خداوندی ہے۔ اس پر بغیر کسی چون و چرا کے تسلیم خم نہ کر دے۔ اب تک جتنی قومیں بھی ہلاک ہوئیں۔ صرف اس لئے کہ اپنے آپ کو انہوں نے عبد کے درجہ میں نہیں رکھا۔ بلکہ سرکشی اور گمراہی میں پڑ گئے۔ اللہ ہم مسلمانوں کو۔ اس سے بچائے۔ آمین۔ تم آمین۔

تَمَتَّىٰ نَوَاسِحَہِیْ - فَنَسِخْہُمْ پھر منسوخ کر دیتے ہیں۔ مَا یَلْقَیْ جو کچھ کہ ڈالا ہے۔
قَاسِیَۃٌ سَخَتْ - فَتَخِیْتُ پھر گرگڑانے لگتے ہیں عَقِیْمٌ منخوس۔ بد۔

قُلْ یَا اَیُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا اَنَا لَکُمْ نَذِیْرٌ مِّمَّنْ ۙ فَاَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

اے پیغمبر! آپ لوگوں سے ہمہ گیر ہیں کہ میں تو صرف تم کو کھلم کھلا خدا کے عذاب سے ڈرائیوالا ہوں اور بس۔ پھر جو لوگ ایمان بھی لائے

وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ لَہُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّ رِزْقٌ کَرِیْمٌ ۝ وَالَّذِیْنَ سَعَوْا

اور ساتھ ہی ساتھ اچھے کام بھی کئے تو ان کے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی۔ اور جو لوگ ہماری نشانہ

فِیْ اٰیٰتِنَا مُعْجِزِیْنَ ۙ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ۝ وَاٰرُسَلْنَا

کے باطل کرنے کی کوشش اور ہمیں عاجز کرنے کا خیال رکھتے ہیں وہی دوزخی ہیں۔ اے پیغمبر! آپ سے پہلے جتنے

مِّنْ قَبْلِکَ مِنْ رُّسُوْلٍ ۙ وَلَا یَنْبِیْ اِلَّا اِذَا تَمَتَّتِ الْفٰی الشَّیْطٰنُ

رسول اور نبی ہم نے بھیجے تھے۔ انہیں بھی یہ معاملہ پیش آئے کہ ان کی تمنا میں شیطان نے دوسرے ڈالے

فِیْ اٰمِنِیَّتِہٖ ۙ فَنَسَخْنٰ اللّٰہُ مَا یَلْقِی الشَّیْطٰنُ ثُمَّ یُحْکِمُ اللّٰہُ اٰیٰتِہٖ

لیکن اللہ نے شیطانی دوسرے مٹا دیئے۔ اور اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیا۔

وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۵۱ لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِلَّذِيْنَ فِيْ

بیشک اللہ سب سے مہربان واقعہ اور حکمت والا ہے۔ ان معاملات میں اللہ کو یہ منظور تھا۔ کہ دوسرے شیطانی سے جن کے

قُلُوْبُهُمْ مَّرْضٌ ۝۵۲ وَالْقَسِيَّةِ قُلُوْبُهُمْ ۝۵۳ وَاِنَّ الظَّالِمِيْنَ لَفِيْ سِقٰقٍ

دل میں بدعقیدگی کا مرض ہے۔ اور سخت دل ہیں۔ ان کو آزمائے۔ بیشک یہ ظالم کفار پرلے درجہ کی مخالفت میں ہیں

بَعِيْدٍ ۝۵۴ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اٰتَوْا الْعِلْمَ اِنَّ الْحَقَّ مِنْ رَّبِّكَ قِيُوْمٌ ۝۵۵

ہیں اور لے پیغمبر نیز ایسے معاملات میں خدا کی بھی منظور تھا کہ ان لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جان لیں کہ وہی برحق ہی اور تمہارے درجہ کا رکھن سے

بِهٖ فَتَخَبَّطُوْا قُلُوْبُهُمْ ۝۵۶ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادٍ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِلٰى صِرَاطٍ

نزل ہوئی ہے اور پیچھے کر ایمان لائیں۔ اور ان کے دل خدا کی حضوری میں گرفتار نہ لگیں۔ اس میں شک نہیں کہ جو لوگ ایمان لائے ہیں انکو خدا تعالیٰ

مُسْتَقِيْمٌ ۝۵۷ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ اٰتٰنَا حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ

سیدھا راستہ دکھاتا رہتا ہے۔ اور کافر چونکہ اس کی طرف سے ہمیشہ شک ہی میں پڑے رہیں گے۔ یہاں تک کہ ان پر یکایک

السَّاعَةُ ۝۵۸ بَغْتَةً ۝۵۹ اَوْ يَذْتَمِنُ ۝۶۰ اَبۡ يُّوْمٍ عَقِيْمٍ ۝۶۱ اَلْاَلٰكُ يَوْمَئِذٍ

قیامت آجائے۔ یا یوں کہو۔ کہ ایک بڑی سختی دن کا عذاب پھر آنازل ہو۔ اس دن اللہ ہی کی حکیمیت ہوگی۔

لِلّٰهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۝۶۲ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ فِيْ حَيٰتِهِمْ ۝۶۳

وہ لوگوں میں انکے باہمی اخلاف کا فیصلہ کر دیا۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام بھی کئے وہ آرام کے باغوں میں ہونگے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا فَاولٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝۶۴

اور جو انکار کرتے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے تو یہی وہ بد نصیب ہیں۔ جن کو ذلت کا عذاب ہوگا۔

تفسیر

ہر رسول کے وقت میں شیطان اپنی شیطنت سے باز نہ رہا۔ اور آج بھی یہی حالت ہے۔ لیکن علم والے حق کو ضرور قبول کرتے ہیں۔

عَاقِبَ ۝۶۵ بَارَكْتَ يَا اِيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۝۶۶ مَّا عَوَّقَ جَهَنَّمَ ۝۶۷ اَسْكٰى كَرْتِ كُنْى ۝۶۸ فَتَضَيُّ ۝۶۹ پیں ہو گئے۔

مُخَضَّرَةٌ ۝۷۰ ہری ہری۔ سبز سبز ۝۷۱ لَطِيْفٌ ۝۷۲ ہیران۔

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قَتَلُوْا ۝۷۳ اَوْ مَا تُوْلُوا لِيَرْزُقَهُمُ

اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں وطن چھوڑے پھر شہید ہو گئے یا مرنے۔ تو اللہ ان کو آخرت میں ضرور

اللّٰهُ رَزَقًا حَسَنًا ۝۷۴ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوْ خَيْرُ الرَّٰزِقِيْنَ ۝۷۵

سودہ روزی دیکھا۔ اس میں کچھ شک شبہ نہیں کہ اللہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔

لِيَدْخُلَنَّهُمْ مِّنْ دُخَانٍ مُّزْجٍ وَرَائِهِ جَهَنَّمُ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿٥٩﴾

اور انہیں ایسی جگہ بنائے گا کہ وہ خوش ہو جائیں گے۔ بیشک اللہ سب کے حال سے واقف اور بردبار ہے۔

ذَلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوِّقَ بِهِ ثُمَّ يُغْنِ عَنكَ

اور جس نے دشمن کو اتنا ہی ستایا جتنا کہ وہ خود ستایا گیا تھا۔ اور اگر اس کے بعد اس پر اور زیادتی ہوئی۔ تو اس مظلوم کی اللہ

لَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَعَفُوْ غَفُوْرٌ ﴿٦٠﴾ ذَلِكَ يَأْتِي اللَّهُ

مدد کرے گا بیشک اللہ معان کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔ یہ سب اس لئے ہے کہ اللہ میں ہر طرح کی

يُولَجُ اللَّيْلُ فِي النَّهَارِ وَيُولَجُ النَّهَارُ فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ

قدرت ہے۔ وہ دن میں رات کو اور رات کو دن میں داخل کرتا رہتا ہے بیشک اللہ سب کی سنتا

اللَّهُ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٦١﴾ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا

اور سب کچھ دیلے گا۔ یہ سب قدریں اللہ میں اس لئے ہیں کہ وہ برحق ہے اور اس کے

يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ

سوالچیزیں یہ ستر بکارتے ہیں وہ سب باطل ہیں۔ اور یہ اس سبب سے کہ اللہ ہی عالمی شان اور سب

الْبَيْرُ ۞۶۱۝ الْقُرْآنَ اللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ

کے برابر ہے۔ کے جانب: کیا آپ کے پاس ایسی کچھ چیزیں ہیں جن سے آپ کو کچھ یاد آئے؟

الارض مخضرة ۛ ان الله لطيف خبير ﴿۶۳﴾ لَمَّا فَمِنَ

۱۱

الْسَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

سے وہ تمام چیزیں ہیں جو آسمانوں اور زمین پر ہیں۔ بیشک اللہ ہی کی ذات کے نیاز اور سزا اور حمد و ثناء ہے۔

پیشتر میں جو کہ اس کے لیے ایک نیا ہیرو بن گیا۔

تف

اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والے اور ہجرت کرنے والے کی تعریف ہے۔ پھر اسلام کے غلبہ کی خبر ہے

حق کو چھوڑ کر جو لوگ باطل کا یقین کرتے ہیں۔ اُن کی برائی بیان کی گئی ہے۔

فَلَا يُنَازِعُكَ عِبَادَتِ كَرْدِ اس کی۔ پس نہ جھگڑا کریں تم سے۔

ان جَادِلُوْکَ۔ اگر محاذیہ کریں تجھ سے۔
لَیْسُوْنَ حَمَلہ کر بیٹھیں۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مِمَّا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ

اس مخاطب! کیا تم نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ اللہ نے ان تمام چیزوں کو جو زمین میں تم لوگوں کے بس میں کر دیا اور خاص کشتی کو جو اس کے

بِأَمْرِهِ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ

حکم سے دریا میں جلتی ہے۔ اور وہی آسمان کو زمین پر گرنے نہیں دیتا مگر جب اسکا حکم ہوگا اگر پڑیکا۔ بیشک اللہ آدمیوں پر

بِالنَّاسِ لِرُدِّهِمْ وَأَنْ يَرْجِعُوا ۝ وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ

بڑا شفیق اور مہربان ہے۔ اسی نے تمہیں جان دی پھر موت دیکھا۔ اور پھر تمہیں قبر سے زندہ

تُخْرِجُكُمْ إِنَّكَ لَا تَأْتِي لَكَ فَتْرَةٌ ۝ لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا

کرسے گا۔ بیشک انسان بڑا ناشکر گذار ہے۔ ہم نے ایک امت کے لئے عبادت کے طریقے بنا رکھے ہیں

هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُونَكَ فِي الْأَمْرِ وَأُدْعَا إِلَى رَبِّكَ إِنَّكَ

جسیرہ چلتے ہیں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ تجھ سے اس طریقہ اسلام میں جھگڑا نہ کریں اور تم اپنے پروردگار کی طرف لوگوں کو بلاتے

لَعَلَّ هُدًى مُسْتَقِيمٌ ۝ وَإِنْ جَدَلُواكَ فَقُلْ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا

جد جاؤ۔ کچھ شک شبہ نہیں کہ تم سیدھے راستے پر ہو۔ اگر یہ لوگ اس پر بھی آپ سے جھگڑا کریں۔ تو آپ کہہ دیجئے کہ تم لوگ جو

تَعْمَلُونَ ۝ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ

کچھ بھی کرتے ہو اللہ اس سے بخوبی واقف ہے۔ اور جن باتوں میں تم لوگ جھگڑا کرتے ہو قیامت کے دن ان جھگڑوں کا فیصلہ

تَخْتَلِفُونَ ۝ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

کرسے گا۔ اسے پیغمبر کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ آسمان اور زمین کی خبر رکھتا ہے۔ کتاب

إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ وَيَعْبُدُونَ مِنْ

روح محفوظ ہیں یہ باتیں درج ہیں۔ اللہ کے لئے یہ سب کچھ آسان ہے۔ کفار اللہ کے سوا ان چیزوں کی عبادت

دُونَ اللَّهِ مَا لَهُمْ مِنْ نَازِلٍ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ

کرتے ہیں جن کے بارے میں نہ اللہ نے کوئی سنا تاراری ہے اور نہ ان کے پاس کوئی عقلی دلیل ہے۔ اور قیامت کے دن ایسے

وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ۝ وَإِذْ أَسْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ

بے انصافوں کا کوئی بھی مددگار نہ ہوگا۔ جس وقت ہماری کھلی ہوئی آیتیں کافروں کو سنائی جاتی ہیں۔

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ يَكَادُ وُجُوهُهُمْ

تو ان کے چہروں پر آپ ناخوشی دیکھتے ہیں۔ اور قریب ہوتا ہے کہ ان آیتوں کے سناتے

بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قُلْ أَفَأَنْتُمْ مُبْشِرُونَ

والوں پر حملہ کر بیٹھیں۔ آپ کہہ دیجئے! اس سے بھی بدتر نہیں ایک اور

مِنْ ذَلِكُمُ النَّارُ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَبَشِّرِ

چیز سنائوں۔ وہ دوزخ ہے۔ اس کا وعدہ کفار کے لئے اللہ نے کیا ہے اور وہ بیت براٹھ کا نام ہے۔

تفسیر

اللہ تعالیٰ کی قدرت و عظمت کا بیان ہے۔ اگر اللہ اپنی نعمتوں سے ہاتھ روک تو خیال کر لو کہ آن کی آن میں ساری دنیا تباہ و برباد ہو جائے۔ پھر انہی رکوع تک اللہ تعالیٰ کی قدرت اور کھاد و شکرین کی برکت دہری و انکی شرا تو کا بیان ہے

لَنْ يَخْلُقُوا وَهْمِينَ بَنَاتٍ بَنَاتٍ كَهَيِّ- يَسْلُبُ سَلْبَكَ- ۷۷- اچکے۔
لَا يَسْتَنْقِذُ دُ- اِسْ وچھڑائیں سکتے طَالِبِ مانگنے والا۔ طلب کرنے والا۔ مَطْلُوبِ جبکہ طلب کیجا جبکہ جاہا جائے
يَصْطَفِيْ وَه خُصَاہے سَمِيَّ اُس نے نام رکھا

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضَرْبَ كَمْ مِّثْلٍ فَاسْتَمْعُوا إِنَّ الَّذِينَ

اے مشرک و کجھ ایک مثال بیان کی جاتی ہے سنو اللہ کو چھڑ کر جن کو تو لوگ بکارتے ہو اگر

تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوْ اجْتَمَعُوا

وہ سب کے سب ملکر بھی چاہیں تو ایک کبھی تک نہیں بنا سکتے۔ اور بنا نا تو کجا اگر کبھی

لَهُ وَإِنْ يَسْأَلُكَمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُ وَه مِنْهُ

اُن سے کچھ چھین کرے جائے تو اُن میں بھی اتنی طاقت نہیں کہ وہ اس کبھی سے وہ چیز چھڑا لیں و کجھ جس کو چاہے

ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ۷۸ مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ

ہیں وہ کقدر کر فراموش اسی لئے یہ ان سے چاہئے وئے خود بھی بودہ ہیں۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی قدرت و طاقت کو کجھ سمجھا نہ

إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۷۹ اللَّهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا

ہی نہیں کیا اللہ تو بہت عزت اور طاقت کا مالک ہے۔ اور وہی اللہ ہی جو لوگوں کو ہدایت دینے کے لیے فرشتوں میں سے جو ارسلانوں میں

وَمِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۸۰ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

سے رسول چنتا ہے۔ اور اللہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے اور وہ جانتا ہے جو ان سے چنتے ہو جگہ سے

أَيُّدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۸۱

اور جو ان کے بعد ابوالا ہے کیونکہ سب کام اسی کے اختیار میں ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ

مسلمانو! اگر تم کا ماباں چاہتے ہو تو۔ رکوع اور سجدے کرتے ہوئے خدا کی عبادت کرو

وَأَفْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۸۲ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ

اور نیک کام کرو۔ اور اللہ کی راہ میں اتنی ہی کوشش کرو جتنا کوشش کرنے کا

حَقِّ جِهَادِهِ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ

حق ہے اور دیکھو اس نے اپنی جہرانی سے تمہیں اسلام کے لئے چن لیا اور یہ اسلام وہ مذہب ہے جس میں کوئی

مِنْ حَرْجٍ مُّلَّةٍ اَبَيْكُمْ اَبْرَاهِيْمَ هُوَ سَمُّكُمْ الْمُسْلِمِيْنَ

تعلیٰ کی بات ہی نہیں۔ یہ تمہارا بزرگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام ہے۔ اسی نے سب سے پہلے تمہارا نام مسلمان رکھا۔

مَنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا الْيَكُوْنُ الرَّسُوْلُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَ

اور اس کتاب میں تمہیں اسی نام سے یاد کیا گیا ہے۔ تمہیں اللہ کی رو میں کو مستحق کرنے کو اس لئے لکھا جاتا ہے کیونکہ ہمارا پیغمبر

تَكُوْنُوْا شُهَدَاءَ عَلٰی النَّاسِ بِمَا قَامِبُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا

منہار سے کام لے کر گواہ ہو گا۔ اور تمہیں اسی طرح عام لوگوں کے کام لے کر گواہ ہونا پڑے گا۔ پس نماز باقاعدہ پڑھا کر دوز

الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ هُوَ مَوْلٰكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰی

دیتے رہو۔ اور اس طرح اللہ سے رستہ قائم رکھو۔ کیونکہ وہی تمہارا مالک ہے۔ اور دیکھو کس قدر اچھا مالک ہے

وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں مشرکوں کو سمجھایا گیا ہے۔ اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو معبود بنائیں۔ خصوصاً بتِ غیرہ جن سے اگر کبھی کچھ جحیم کو لبجائے تو اس سے دس چھین نہیں سکتے۔ پھر انہیں سمجھایا گیا ہے کہ ایسے کمزوروں کو خدا بنانا۔ اسکے بعد مسلمانوں کو نیک عمل کی تعلیم دی گئی ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سب سے پہلے مسلمان کہا ہے۔ اور مسلمان کے معنی میں فرمانبردار تو اب انہیں چاہیے کہ پورے پورے فرمانبردار بن کر دکھائیں تاکہ قیامت کے دن سرخرو ہوں۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انکے نیک عمل کی شہادت دیکر انکی شفاعت کر سکیں۔ پھر یہ بتایا گیا ہے کہ تمہیں براہمنوں سے اور شرک سے ہٹ کر بھی بچنا چاہیے کہ تم اور لوگوں کے لئے مثال اور شہادت کا کام دینے والے ہو۔ تمہیں دیکھ کر وہ اسلام کو قبول کریں گے۔ اگر تم نے ہی شرک وغیرہ کو نام شروع کر دیا تو لوگوں کو تم سے کیا ہدایت نصیب ہوگی۔

اس بیٹے اب ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے اخلاق اس قدر اچھے بنائیں اور اپنا اخلاق کو اس قدر اسلامی رنگ میں رنگیں کہ جس طرح لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف انکے اخلاقِ حسنہ سے کچھ چلے آتے تھے ہماری طرف بھی کچھ چلے آئیں۔ اور اسی میں ہماری سرخروئی ہے اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت ہے اور اسی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام بلند ہو گا یہی حقیقی کامیابی ہے۔ اللہ ہمیں اسکی توفیق دے۔ آمین

ایکوا حہاء آتیس سورۃ المؤمنون مکیہ ۲۳ رکوع

اَفْلَحَ۔ کامیاب ہوئے مراد کو پہنچے۔ مُلُومِیْنَ۔ ملامت کئے گئے۔
عَدُوْنَ۔ حد سے بڑھنے والے۔ رَاعُوْنَ۔ رعایت کرنے والے خیال رکھنے والے
سَلَّیْہِ۔ منی۔ کَسَوْنَا۔ ہم نے پہنایا
خَالِقِیْنَ۔ پیدا کرنے والے۔ تَبَعُّوْنَ۔ تم اٹھائے جاؤ گے۔
طَّرَاقِیْنَ۔ جمع طریق۔ راستے۔ اَسْكَنَہُ۔ ہم نے اُسے ٹھہرا رکھا۔
طُورِ سَیْنَاءَ۔ ایک پہاڑ کا نام ہے دُھُن۔ تیس۔
صَبِغَ۔ سالن۔ اَرْکَلِیْنَ۔ کھانے والے۔ تَحْمَلُوْنَ۔ تم اٹھائے جاؤ گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۱) الَّذِينَ هُمْ

یقیناً وہ مسلمان بالضرور کامیاب ہوں گے۔ جو ا۔ اپنی

فِي صَلَاتِهِمْ خِشْعُونَ ۲) وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ

نمازوں میں اللہ کے سامنے ڈرتے ہوئے سجدہ کرتے ہیں۔ اور جو ا۔

لِلْغَوْمِ مَعْرُضُونَ ۳) وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ

فضول کاموں پرستے ہیں۔ اور جو ا۔ زکوٰۃ

فَاعِلُونَ ۴) وَالَّذِينَ هُمْ لِأُفْجَاهِهِمْ

ادارتے ہیں۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کی

حَافِظُونَ ۵) إِلَّا عَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ

نگہبانی کرنے ہیں۔ سوائے اپنی بیروں یا ان لوندیوں کے جو ان کی

أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۶) فَمَنْ يَتَّبِعْ

زر خرید ہوں اس معاملے میں انہیں کوئی ملامت نہیں کی جائے گی۔ اور یاد رکھو

وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعُدُوْنَ ۝۹ وَالَّذِينَ هُمْ لَا مُنِيرَهُمْ

جو ان عدوؤں کے علاوہ بھی کچھ جانتا ہے حقیقت میں حد سے نکلنا چاہتا ہے۔ اور جو اپنی امانتوں

وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۝۱۰ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝۱۱

اور وعدوں کی پوری پوری رعایت کرتے ہیں۔ اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ۝۱۲ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا

ہاں یہی وہ لوگ ہیں جو کہ جنت کے وارث بنیں گے۔ اور جس جنت کے یہ وارث بنیں گے اس میں

خَالِدُونَ ۝۱۳ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ۝۱۴

ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً ہم نے ہی انسان کو ازل مٹی سے پیدا کیا۔

ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نَافِثَةً فَمِنْ أَفْئِدَةٍ قَارِئٍ ۝۱۵ ثُمَّ خَلَقْنَا النَّفْثَةَ

پھر اُس سے نطفہ سے پیدا کیا جو اب محفوظ جگہ یعنی رحم میں رکھا جاتا ہے۔ پھر ہم رحم میں اُس نطفہ کو

عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظْمًا

جما ہوا خون سا بنا دیتے ہیں پھر اُس جے ہوئے خون کو گوشت کا لوتھڑا بنا دیتے ہیں اور پھر اُس میں ہڈیاں بناتے ہیں

فَكَسَوْنَا الْعِظْمَ لَحْمًا ۝۱۶ ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۝۱۷ فَتَبَرَّكَ

اور پھر اُن ہڈیوں پر گوشت چڑھاتے ہیں۔ پھر اُس کے بعد ایک اور اُسے صورت دے کر اس کو دھواں شروع کرتے ہیں۔ دیکھو

اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝۱۸ ثُمَّ رَأَيْتُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَكُمْ ۝۱۹

بہترین طریقہ پر انسان کو پیدا کرنے والا اور کس قدر بڑا والا ہے۔ کہ ممدی مٹی سے ایک ایسا جینا جاکا انسان بنا دیتا ہے

ثُمَّ رَأَيْتُمْ بِيَوْمِ الْقِيَمَةِ تَبْعَتُونَ ۝۲۰ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ

پھر کچھ عرصہ کے بعد تم ضرور دیکھو گے۔ اور پھر قیامت کے دن ہمیں دوبارہ اُٹھایا جائیگا۔ اور یقیناً ہم نے تمہارے اوپر سات راستے

سَبْعَ طَرَائِقَ ۝۲۱ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ۝۲۲ وَأَنزَلْنَا

بنائے ہیں جنہیں تمہیں طے کرنا ہے۔ اور دیکھو ہم نے جن چیزوں کو پیدا کیا ہے ان کی پروا سے بے خبر ہیں۔ چنانچہ ہم نے

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً يُقَدِّرُ فَأَسْكَنَتْهُ فِي لَحْرٍ خِشِّ ۝۲۳ وَأَنَّا عَلَىٰ

ایک طے انداز سے طابق آسمان سے مینہ برسایا۔ اور اُسے زمین میں پھیرا۔ اور یاد رکھو اُس کو ہم

ذَهَابٍ بِهِ لَقْدِيرُونَ ۝۲۴ فَأَنشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّتٍ مِّنْ

زمین میں سے بھی گم کر دینے کی طاقت رکھتے ہیں مگر ہم ایسا نہیں کرتے۔ پھر اُس پانی کی مدد سے ہم زمین میں سے تمہارے لئے

نَجِيلٍ ۝۲۵ وَأَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَاوَاكِهِ كَثِيرَةٌ ۝۲۶ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝۲۷

کھجوروں اور انگوروں کے باغ آگاتے ہیں۔ پھر ان باغوں میں خوب پھل لگتے ہیں جن میں سے تم کھاتے پیتے ہو۔

نَفِثَةً

نَجِيلًا

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِاللِّهْنِ وَصَبِغٍ

اور اسی پانی کی مدد سے طور سینا کے پہاڑ پر ایک ایسا درخت بھی اگتا ہے جس سے کے پھل میں سے تیل بھی نکلتا ہے اور جو

لِّلْأَكْلَيْنِ ۲۰) وَأَنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيكُمْ

کھانے والوں کے لئے سالن کا کام بھی دیتا ہے۔ اور ان چار باتوں کی بیدارش میں بھی تمہارے لئے برکت کا سامان ہے۔ دیکھو تم ان

مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ ۖ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۲۱)

کے پیٹ میں سے ہمیں دودھ نکال کر پلاتے ہیں اس کے علاوہ ان میں تمہارے لئے اور بھی فائدے ہیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ تم

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۲۲)

ان کا گوشت کھاتے ہو۔ اور پھر تم ان پر اور کشتیوں پر سوار بھی کئے جاتے ہو۔

تفسیر

اس رکوع میں سب سے پہلے مسلمانوں کی تعریف کی گئی ہے۔ بعد میں اللہ تعالیٰ نے اپنے خالق مالک اور رازق ہونے کو بیان کیا ہے۔ اور بتایا ہے کہ کس طرح وہ مٹی سے اناج پیدا کرتا ہے۔ جسے کھا کر انسان جوان ہوتا ہے۔ پھر انسان سے لطفہ پیدا ہوتا ہے۔ جو کہ بالکل بے جان سی چیز ہے۔ پھر اس لطفہ کو ہی آہستہ آہستہ گوشت کا ٹکڑا بنایا جاتا ہے۔ پھر اس میں ہڈیاں پیدا کی جاتی ہیں۔ اور پھر ان ہڈیوں پر اور گوشت چڑھا کر ایک انسان کے بچے کی شکل دی جاتی ہے۔ پھر جب وہ پیدا ہوتا ہے۔ تو ماں کے دودھ پر پلتا ہے۔ اس کے بعد پھر اس کی پرورش کے لئے اللہ تعالیٰ نے تمام اناج پیدا کئے اور یہ جانور وغیرہ گوشت کھاتے اور دودھ پینے کے لئے بنادئے۔ ایسے خالق اور رازق کا جس قدر بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے۔ ہمیں چاہیے کہ مہربان اسی خالق کی عبادت کریں اور اسی کے حکموں پر چلیں۔

يَتَفَضَّلُ ۖ وَهُوَ فَضِيلٌ ۖ حَاسِدٌ ۖ اصْنَعِ ۖ تَوْبَنَا ۖ فَأَرْأَيْتَ أَجْهَلُ ۖ اُجْهَلُ ۖ اُجْهَلُ ۖ تَوْبَنَا ۖ

لا تُخَاطِبُنِي ۖ تَوْبُنْجِي ۖ مَخَاطِبُ ۖ كَرْنَا ۖ نَزْلَانَا ۖ اِسْتَوَيْتَ ۖ تَوَسَّوْا ۖ مَبْتَلَيْنِ ۖ اَزْمَانِ ۖ وَاِ

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يَقُوْمُ اَعْبُدُوْا اللّٰهَ

بھیجا ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔ اس نے جا کر کہا اے قوم صرف ایک اللہ کی عبادت کرو

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ ۚ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۲۳) فَقَالَ لَكُمْ اَلَّذِيْنَ

سوائے اس کے اور تمہارا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم شرک سے باز کیوں نہیں آتے۔ اس کی قوم کے سرداروں نے لوگوں سے کہا۔

كُفْرًا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ

یہ نوح ہے کیا تمہاری طرح ایک آدمی تو ہے۔ اب چاہتا ہے کہ نبوت جتنا کرتہ پر سردار سی قائم کرے

عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً مَّا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي

اگر اللہ کو ہماری ہدایت کی ضرورت ہوتی تو وہ فرشتہ بھیج دیتا۔ ہم نے تو اپنے پہلے باپ دادوں سے اس

أَبَاءَنَا الْأَوَّلِينَ ۚ إِنَّ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ لَّهُ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا

نبوت کے متعلق کبھی کچھ نہیں سنا۔ ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ شاید اسے کچھ جنون ہے۔ کچھ وقت کے لئے صبر کرو

إِلَيْهِ حَتَّىٰ حَايِنَ ۚ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كُنْتُ بُورًا ۚ فَاجْعَلْنَا

اس کا جنون ختم، ٹھنڈا ہو جائے گا۔ اب نوح نے اپنے رب سے دعا مانگی کہ میرے پروردگار میری مدد کر کیونکہ یہ مجھے جھٹلا رہے

إِلَيْهِ أَنْ اصْنَعْ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحِّينَا فَإِذَا اجَاءَ أَمْرُنَا

ہیں۔ خاص کر ہم نے اُسے وحی کی کہ ہمارے سامنے ایک کشتی بنا اور جب ہمارا حکم ہوئے اور جیشم سے

وَقَارَ التَّنُورُ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ مِّنْ أَهْلِكَ

باقی ٹکڑا شروع ہو جائے۔ تو ہر ایک جنس میں سے دو دو جوڑے اور اپنے گھروالوں کو

إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۖ وَلَا تُخَاطَبُنِي فِي الَّذِينَ

اُس کشتی میں بٹھالے سوائے ان کے جن کے متعلق ہم نے پہلے ہی فیصلہ کر دیا ہے اور دیکھنا ان ظالموں کے

ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُمْ مُّعْرِضُونَ ۚ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ

باہرے میں مجھ سے کوئی بات نہ کہنا یہ سب غرض ہوئے کہ میں گئے جب تو اور جو تیرے ساتھ ہوں

عَلَى الْفُلْكَ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّيْنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۚ

وہ کشتی میں سوار ہو گئے تو کہہ کر اور کا شکر ہے جس نے ہمیں ان ظالموں کی قوم سے نجات دی۔

وَقَالَ رَبِّ انزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ۚ إِنَّ

میرے پروردگار مجھے کشتی سے اچھی جگہ پر اتارے گا کیونکہ تو ہی اتارنے والوں میں بہترین ہے۔

فِي ذَلِكَ لَايَاتٍ وَإِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ۚ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ

دو قسمیں ہماری قدرت کی کئی نشانیاں ہیں۔ اور یقیناً ہم اسی طرح ہر ایک کو آزمائے دیں گے۔ پھر ہم نے نوح کی قوم کے بعد

فَرَأَيْنَا آخِرِينَ ۚ فَارْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنْ اعْبُدُوا

اور قوم پیدا کی۔ اُن کی طرف بھی اپنی طرف سے رسول بھیجا تاکہ وہ اللہ کی عبادت کریں

اللَّهُ مَا لَكُمْ مِنْ آلِهَ غَيْرِهِ ۚ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۚ

اور میں نے اُن سے یہ بھی کہا کہ کونسا اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ تم شرک سے کیوں باز نہیں آتے۔

تفسیر

اس رکوع میں حضرت نوح علیہ السلام کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ اور دکھایا گیا ہے کہ جب کوئی قوم اللہ تعالیٰ کی ہر باتوں کا شکر یہ ادا نہیں کرتی اور اللہ شرک میں مبتلا ہو جاتی ہے تو پھر اللہ تعالیٰ کا بھی غضب جوش میں آتا ہے۔ اور وہ قوم ہلاک کر دی جاتی ہے۔ جس طرح کی حضرت نوح علیہ السلام کی قوم۔ ہیں ان واقعات سے عبرت حاصل کرنی چاہیے۔ اور کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہیے۔ جس سے اللہ کا غضب ہم پر نازل ہو۔

اَتْرَفْنَا۔ ہم نے مست کر دیا۔ ویکرغش کر دیا۔ اَطْعَمُ۔ تم نے پیروسی کی۔ هَيَّاهَات۔ تعجب کا کلمہ کیا ہو سکتا ہے
يُصْبِحُنَ۔ وہ ہو جائیں گے۔ غُثَاءً۔ کوڑا لکڑی ہو۔ چورا۔ تَتَرَا۔ پے درپے لگا تار
عَالِينَ۔ بڑھے ہوئے۔ حَسَوْتَ۔ نیو لے کر کش۔ بَشْرَيْنَ۔ دو آدمی۔ مُهْلِكِينَ۔ ہلاک کئے جانے والے۔ رُبَّوْرُطِيلَ

وَقَالَ لِمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا الْآخِرَةِ

پھر انہی میں سے رسول کی قوم کے سرداروں نے جو کہ کافر تھے اور خدا سے ملاقات ہونے کو جھوٹ سمجھنے لگے

وَأَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَذَا إِلَّا بَشْرٌ مِثْلُكُمْ بِأَكْلِ

اور جنہیں ہم نے دنیا میں عیش و آرام سے کست کر رکھا تھا۔ اپنی قوم کے لوگوں سے کہا۔ یہ کیا تھا جسے جیسا آدمی تو ہے۔ جس

مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ۝۳۳ وَلَٰكِنْ أَطْعَمُ

جیہ کو تم کھاتے اور وہ کھاتا ہے۔ جو تم پیتے ہو۔ اسے بھی پیتا ہے۔ اگر تم ایسے ہی اپنے جیسے آدمی

بَشْرًا مِثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًا لَّخَسِرُونَ ۝۳۴ أَيْدُكُمْ أَنْتُمْ إِذًا مِتُّمْ

کی تابعداری شروع کر دو گے تو ضرور نقصان اٹھاؤ گے۔ کیا نہیں یہ وعدہ دے رہا ہے کہ جب تم

وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنْتُمْ تُخْرَجُونَ ۝۳۵ هَيَّاهَات

مگر بڑیاں اور مٹی بن جاؤ گے تو پھر زمین سے نکالے جاؤ گے۔ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے اس پر

لِمَا تُوْعَدُونَ ۝۳۶ إِنَّ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا

جتنا بھی تعجب کیا جائے کم ہے۔ ہماری اس دنیا کی زندگی کے سوا اور کوئی زندگی نہیں اور ہم ہرگز ہرگز دوبارہ

وَمَا نَحْنُ بِبَعُوثِينَ ۝۳۷ إِنَّ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ يُفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ

زندہ کر کے نہیں اٹھائے جائیں گے۔ ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ یہ شخص ایسا ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھ رہا ہے۔

كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ۝۳۸ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي

ہم اس کو بھی رسول ماننے کے لئے تیار نہیں۔ اللہ کے رسول نے یہ سُن کر اللہ سے دعا کی اے میرے پروردگار میری مدد کر کہ یہ لو

كَذَّبُون ۳۱ قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَيُصْبِحُنَّ نَادٍ مِّنْ ۚ فَأَخَذَتْهُمُ

اب یہ مجھے بالکل جھوٹا سمجھ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کہا۔ بس تھوڑی ہی مدت اور ہے کہ یہ خود اپنے لئے پرانام ہوں گے۔ چنانچہ سچ سچ

الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمُ غَنَاءً ۚ فَبَعْدَ اللَّقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۳۲

انہیں ایک چٹکھارنے آچکڑا، پس ہم نے انہیں کوڑے کرکٹ کی طرح روند ڈالا۔ ظالموں پر اسی طرح اللہ کی پھسکار پڑتی ہے۔

ثُمَّ أَنشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ قُرُونًا آخَرِينَ ۳۳ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ

پھر ان کے بعد ہم نے اور کئی قومیں پیدا کیں۔ اور یاد رکھو کسی قوم کی ملامت کا وقت مقرر ہے نہ وہ اُس سے

أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۳۴ ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا ۚ كُلَّمَا

آگے بڑھ سکتی ہے نہ انہیں کوئی ہمت دی جاتی ہے۔ چنانچہ پھر ہم نے لگاتار اپنے رسول بھیجے پس جب کبھی بھی کسی قوم کی

جَاءَ أُمَّةٌ رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَاتَّبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ

طرف کوئی رسول آیا تو اُس نے اُسے جھٹلایا۔ پھر ہم نے بھی ان کو ایک دوسرے کے پیچھے ہلاک کر دیا اور ان کو قصہ

أَحَادِيثٍ فَبَعْدَ الْقَوْمِ لَا يُؤْمِنُونَ ۳۵ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ

کہانیاں بنا دیا۔ پس اس طرح ظالموں پر اللہ کی پھسکار پڑتی ہے۔ پھر اس کے بعد ہم نے موسیٰ کو

وَأَخَاهُ هَارُونَ ۚ هُمَا بَايِتْنَا وَسُلَاطِينَ مُبِينِينَ ۳۶ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

اور اُس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانوں اور واضح دلیلوں کے ساتھ بھیجا۔ فرعون اور اُس کے

وَمَلَائِكَةٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ۳۷ فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ

سرداروں کی طرف انہیں بھیجا کیونکہ وہ بہت مغرور اور سرکش ہو رہے تھے۔ جب حضرت موسیٰ اور ہارون اُن کے پاس پہنچے اور

لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عِدُونَ ۳۸ فَكَذَّبُواهُمَا

اللہ کا پیغام پہنچایا۔ تو انہوں نے کہا کیا ہم ان دو آدمیوں کی بات کو مان لیں جن کی قوم خود ہماری ہی غلام ہے۔ پس انہوں نے

فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ۳۹ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ لَكِنَّا لَعَلَّهُمْ

حضرت موسیٰ اور ہارون کو جھٹلایا اور تباہ ہوئے۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب بھی دی تاکہ اس کی قوم کے لوگ اس سے

يَهْتَدُوا ۴۰ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّةً آيَةً ۚ وَأَوْنَيْنَاهُمَا

ہدایت حاصل کریں۔ اسی طرح ہم نے مریم کے بیٹے اور اُس کی ماں کو اپنی قدرت کی نشانی بنایا۔ انہیں لوگوں سے

إِلَىٰ مَرْبُوعٍ ذَاتِ قُرَارٍ وَمَعِينٍ ۴۱

پہنچا کہ ایک مسدیر چمنہ کے قریب پناہ دی۔

تفسیر
اس رکوع میں حضرت موسیٰ کا واقعہ درج ہے۔ اور بتایا ہے۔ کہ کس طرح فرعون کی قوم نے مرفاس کے موسیٰ

کی قوم ان کی غلام تھی۔ حضرت موسیٰ کی بات ماننے سے انکار کر دیا۔ اور ہلاک ہوئے۔ ہمیں چاہیئے۔ کہ اس سے نصیحت حاصل کریں۔ اور کبھی یہ نہ دیکھیں۔ کہ نصیحت کرنے والا کس قوم سے ہے۔ صرف یہ دیکھیں۔ کہ نصیحت کیا کرتا ہے۔ اگر نیک کام کی نصیحت کرے تو فوراً اس پر عمل کریں:-

زُبُرًا مَّكْرُطَةً - مَكْرُطٌ - بولتا ہے۔ بولتی ہے۔ غَمْرَةً - غفلت۔
يَجْعَلُونَ - وہ بلبلا تے ہیں۔ گرہ گڑا نٹے ہیں۔ لَا تَجْعَلُوا - تم نہ گرہ گرہ آؤ۔ نہ بلبلاؤ۔
تَنَكَّرُ صَوْنٌ - اُکرتے ہوئے۔ سَمِيرًا - باتیں کرنے والے۔ قصہ کہانی کہنے والے۔
تَتَجَرَّوْنَ - تم چھوڑتے ہو۔ پرے ہٹ جاتے ہو۔ نَاكِهُونَ - ہٹ جانے والے۔ كَجُودٍ - وہ جم جائیں۔

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوْا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا

اور میں نے تم دیا ہے میرے پیچھے ہوئے رسول۔ میرے پاکیزہ چیزے ہوئے رزق میں سے کھاؤ۔ اور نیک کا کرو۔ جو تم کر سکتے ہیں

تَعْمَلُونَ عَلَيْهِ ۝۵۱ وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا

اُسے اچھی طرح جانتا ہوں۔ اور یہ اولاد آدم جو تمہاری امت بنائی جاتی ہے۔ ایک ہی امت ہے۔ ان میں سے

رَبِّكُمْ فَاتَّقُوا ۝۵۲ فَتَقَطُّ عَوَامُرُهُمْ يَوْمَ تَكُلُّ كُلُّ جَرْبٍ

اختلاف نہ پیدا کرنا۔ اور بیکھو صرف مجھ سے ہی ڈرو۔ پس ان لوگوں نے ان رسولوں کی تعلیم سے ہٹ کر اپنے اپنے مذہبی کام کو

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرَحُونَ ۝۵۳ فَذَرَهُمْ فِي غَمَرَاتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۝۵۴

دوسرے سے علیحدہ کر لیا۔ اب ہر ایک گروہ جو کچھ اُس کے پاس ہے اسی پر خوش ہو رہا ہے۔ اے محمد تمہوے موصیہ کیے انہیں اس غفلت

أَيَحْسَبُونَ أَنَّنَا نَدُرُ لَهُمْ مِنْ مَّالٍ وَبَنِينَ ۝۵۵ نَسَارِعُ

میں ہی پڑ رہے تھے۔ ہم جو ان کی مال اور اولاد سے مدد کر رہے ہیں اے یہ کیا سمجھ رہے ہیں۔ ہم تو ان کی بھلائی کیلئے

لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ۝۵۶ إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ

جلدی کرتے ہیں مگر یہ سمجھتے ہی نہیں کہ اصل بھلائی کیا ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو اپنے پروردگار کے

خَشِيَّةٌ رَبِّهِمْ مَشْفِقُونَ ۝۵۷ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ

خوف سے کاہتے رہتے ہیں۔ اور اپنے پروردگار کی نشانیوں پر

يُؤْمِنُونَ ۝۵۸ وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ۝۵۹ وَالَّذِينَ

ایمان رکھتے ہیں۔ اور اپنے پروردگار کے ساتھ کسی اور کو شریک نہیں بناتے۔ اور جو کچھ

يُؤْتُونَ مِمَّا آتَوْا قُلُوبُهُمْ وَجِلَةً أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ

انہیں دے رکھا ہے اُن کی یاد میں محتاجوں کو دیتی ہیں اور پھر بھی انہیں خود ذریعہ موتے ہیں کہ ان کو اپنے رب کے پاس پھر جانا ہے

أُولَٰئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ﴿٦١﴾ وَلَا

حقیقت میں یہ لوگ ہیں جو نیک کاموں میں جلدی کرتے ہیں اور اس میں ایک دوسرے سے بڑھ جاتے ہیں۔ اور

تَكَلَّفُ نَفْسًا ۖ وَلَا وُسْعَهَا ۖ وَلَدَأْبُكَاتِبٌ يُنْطِقُ ۖ بِالْحَقِّ

دیکھو ہم کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ کا کرنے کی تکلیف نہیں دیتے۔ کیونکہ ہمارے پاس ایسی کتاب ہے جو بالکل سچ سچ ہر

وَهُمْ لَا يَظْلُمُونَ ﴿٦٢﴾ بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمَرٍ مِّنْ هٰذَا

ایک حال سدا سے کی اسلئے قیامت کے دن کسی پر کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ لیکن ان کے دل جو اس قیامت سے بالکل سہ

وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عَمَلُونَ ﴿٦٣﴾ خَتَمَ

غافل ہیں اور ان کے کام بھی کچھ اور ہی طرح کے ہیں جو کر رہے ہیں۔ دیکھو جب ہم

إِذَا أَخَذْنَا مَّتْرَفِيمُمْ بِالْعَذَابِ ۖ إِذَا هُمْ يَجْعَرُونَ ﴿٦٤﴾ لَا

ان میں سے آسودہ لوگوں کو عذاب میں گرفتار کریں گے تو پھر یہ بلبلا میں گئے۔ ہم پھر

تَجْعَرُوا ۖ الْيَوْمَ تُقَالُ كُمْ مِّنَّا لَا تَصَرُّونَ ﴿٦٥﴾ قَدْ كَانَتْ اٰتِيَتْ تَتْلُو

ان سے کہیں گے کہ اب نہ بلبلاؤ تمہارا بلبلا نا بے سود ہے کیونکہ ہماری طرف سے کوئی مدد نہیں دی جائیگی۔ یقیناً جب دنیائی

عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰٓ أَعْقَابِكُمْ تَنْكَضُونَ ﴿٦٦﴾ مُسْتَكْبِرِينَ ۖ يَكْبَهُ

زندگی میں میری آیات تم پر پردہ مٹی جاتی تھیں تو تم باتیں بناتے ہوئے ان سے تکبر کرتے ہوئے اٹھ پاؤں

سَمِيرًا فَتَجَرُّونَ ﴿٦٧﴾ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَّا

پھر جاتے تھے کیا ان کا ذہن نے قرآن کی باتوں پر غور نہیں کیا یا اسلئے انکار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس

لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمْ ۖ لَا وَلَدِينَ ﴿٦٨﴾ أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ

وہ چیز آتی ہے جو ان کے پہلے باپ دادوں کے پاس نہیں آیا تھا۔ کیا انہوں نے اپنے پیغمبر کو ہی نہیں پہچانا جو انکار

مُنْكَرُونَ ﴿٦٩﴾ أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۖ بَلْ جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ

کر رہے ہیں۔ یا یہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے لیکن جن جن کیسا وہ تو ایک سچی بات لے کر ان کے پاس آیا ہے

وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كِرْهُونَ ﴿٧٠﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ

بلکہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ حق بات سے ہی متنفر ہیں۔ اور اگر سچ کو ان کی مرضی کے مطابق تبدیل کر دیا جائے تو یقیناً آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۖ بَلْ اَتَيْنَهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ فَهُمْ

وزمین میں اور جو کچھ اس میں ہے سب دردم برہم ہو جائے۔ ہم تو ان کے لئے نصیحت کی چیز لے کر ان کے پاس آئے ہیں

عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرَضُونَ ﴿٧١﴾ اَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَجَ رَبُّكَ خَيْرٌ

مگر یہ تو ہم اس چیز سے ہی منہ موڑے ہوئے ہیں جو ان کیلئے نصیحت ہو سکتی ہے۔ لے مجھ کیا تو ان کی نصیحت تو ان کی کوئی مزدوری مانگتا ہے

وَهُوَ خَيْرُ الرَّزَاقِينَ ۝ وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَى صِرَاطٍ

جو بہ انکار کرتے ہیں۔ تجھے تو معلوم ہے کہ تیرے پروردگار کی طرف سے جو مزدوری ملے گی وہ بہتر ہوگی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ بہترین مزدوری دیتے والا ہے

مُسْتَقِيمٌ ۝ وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ

بہر تو کیوں ان سے کچھ ملے گا۔ بلکہ تو ضرور انہیں سیدھے راستہ کی طرف بلاتا ہوگا۔ اور یہ لوگ جنہیں آخرت کا یقین ہی نہیں ضرور اس

لَنَكِبُونَ ۝ وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ضُرٍّ لَلْجُورِ

سیدھے راستے سے دور بھاگ رہے ہیں۔ دیکھو اگر ہم ان پر رحم کرتے ہیں اور انہیں جو تکلیف جوتی ہے وہ دور کر دیتے ہیں تو

فِي طُغْيَانٍ يَزِمُ يَعْمَهُونَ ۝ وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا

پھر یہ سرکشی پر جم جاتے ہیں اور اسی میں غرق ہو جاتے ہیں۔ یقیناً جب ہم نے ان کو عذاب میں پھنسا پہل گرتا دیکھا تو انہوں نے

الْسُّتُكَاؤُ الرِّبُّهُمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا فُتِنَّا عَلَيْهِمْ

ہو اے سامنے عاجزی اور گریہ زاری کیوں نہیں کی۔ یہ عذاب بڑھ چھا جائے گا یہاں تک کہ ہم تک سخت

بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ۝

عذاب کا دروازہ ان پر کھول دیں گے اور پھر یہ بالکل نا امید ہو رہے ہوں گے۔

تفسیر

اس رکوع میں بتایا گیا ہے کہ ہر رسول کو ایک ہی پیغام دے کر بھیجا گیا تھا۔ رگوں نے اپنی معنی کے مطابق اس میں اختلاف پیدا کئے ہیں۔ اس لئے ہمیں ان اختلافات میں نہیں جانا چاہیے۔ ہمیں قرآن کے احکام کی تبلیغ کئے جانا چاہیے۔ اس کے بعد نیک مسلمانوں کی علامات لکھی ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ اپنے آپ کو ان علامات کے مطابق بنائیں اس کے بعد رسول خدا صلعم کو یہ ایت کی گئی ہے کہ وہ مشرکوں کی باتیں پر ہرگز کان نہ دھریں۔ اور اگر ان کی باتوں کا خیال کیا جائے تو پھر تبلیغ کبھی ہو ہی نہیں سکیگی۔ کیونکہ ان کی تو مرضی ہے کہ ہر شخص ان کے طریقہ کی پیروی کرے یعنی مشرک ہو جائے۔ ہمیں بھی کافروں اور مشرکوں کی باتوں کا کوئی خیال نہیں کرنا چاہیے۔ اور اپنا فرض ادا کرتے رہیں۔

أَفْعِدَّةٌ - جمع فواد - دل - ذمرا - پھیلا دیا - يُجِيرُ - پناہ دیتا ہے۔

لَا يُجَارُ - پناہ نہیں دی جائے گی - تَسْكُرُونَ - تمہیں فریب دیا جاتا ہے - جادو کیا جاتا ہے۔

أَتَيْنَهُمْ - ہم ان کے پاس لائے ہیں - لَعَلَّ - ضرور چہرہ ملے کرنا ہے۔

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا

دیکھو تمہارا خدا وہی ہے جس نے تمہارے لئے کان آنکھیں اور دل بنائے مگر اس پر بھی

مَا تَشْكُرُونَ ﴿۸۰﴾ وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ

تم بہت کم شکر کرتے ہو۔ اور تمہارا خدا وہی ہے جس نے تمہیں زمین پر پھیلادیا پھر تم سب اس کی طرف

تَحْشَرُونَ ﴿۸۱﴾ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ

حشر میں اٹھنے کے جاؤ گے۔ اور تمہارا خدا وہی ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہی رات اور دن بدلتا رہتا ہے

الْيَلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۸۲﴾ بَلْ قَالُوا امْشِلْ مَا قَالِ

تو کیا رات سبھی نہیں سمجھتے ہو۔ یہ ان باتوں پر غور نہیں کرتے بلکہ انہوں نے وہی کہا

الْأَوَّلُونَ ﴿۸۳﴾ قَالُوا إِنْ أَرَادْنَا امْتِنًا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظًا مَا عَاتَا

جوان کے بڑوں نے کہا تھا۔ وہ کہتے تھے کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہماری مٹی اور ہڈیاں رہ جائیں گی تو کیا اس پر بھی

لَمَبْعُوثُونَ ﴿۸۴﴾ لَقَدْ وَعَدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَذَا إِمِنْ قَبْلُ

ہم دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ یقیناً ہم سے بھی اور ہمارے باپ دادوں سے بھی یہی وعدہ ہوتا رہا لیکن ایسا نہیں

إِنْ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۸۵﴾ قُلْ لِّسْنِ الْأَرْضِ مِمَّنْ

ہوا اس نے یہ لودھی اگلوں کے افسانے ہیں۔ اے محمد آپ ان سے پوچھیے بناؤ زمین اور جو کچھ اس

فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۸۶﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا

میں سے یہ سب اس کا ہے اگر تم کچھ علم رکھتے ہو۔ تو جھٹ کہہ دیں گے اللہ کا ہے تو ان سے کہیے کیا تم اس پر بھی

تَذَكَّرُونَ ﴿۸۷﴾ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ

اعظم نہیں پگھلتے ہو۔ اے محمد آپ ان سے پوچھیے بناؤ ساتوں آسمانوں کا اور عرش عظیم کا مالک

الْعَظِيمِ ﴿۸۸﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۸۹﴾ قُلْ مَنْ

کون ہے۔ تو جھٹ کہہ دیں گے اللہ ہے تو ان سے کہیے پھر کیا تم اس سے ڈرتے نہیں ہو۔ اے محمد آپ

بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ

ان سے پوچھیے بناؤ اگر تم جانتے ہو کہ ہر چیز پر کس کی حکومت ہے اور وہ کون ہے جو پناہ دیتا ہے لیکن اس کے

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۹۰﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ فَأَنِي تُسْحَرُونَ ﴿۹۱﴾

خلاف کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔ تو جھٹ کہہ دیں گے اللہ ہے تو ان سے کہیے پھر تم کہاں شیطان کے فریب

بَلْ أَتَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۹۲﴾ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ

بس بھلس ہے جو بات یہ ہے کہ ہم ان کے پاس سچی خبر لائے ہیں اور یہ جھوٹ کہتے ہیں اور معبود بھی ہیں۔ یقیناً اللہ نے کسی کو بھی

وَلَدٍ وَمَا كَانُمْ عَلَيْهِ مِنْ آلٍ إِذْ الذَّهَبُ كُلُّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

بنایا نہیں بنا یا اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ایسا ہوتا تو فوراً ہر ایک معبود اپنی مخلوق لے کر ایک طرف کوچل دیتا

وَلَعَلَّ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿۹۱﴾

اور ضرور کچھ ایک دوسرے پر چڑھائی کر دیتا۔ یقیناً اللہ کی ذات جو یہ باتیں کر رہے ہیں ان سے پاک ہے۔

عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فِتْنَةً عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۹۲﴾

وہ پوشیدہ اور ظاہر باتوں کا جاننے والا ہے اور وہ ان چیزوں سے بہت برتر ہے جنہیں وہ خدا کا شریک مانتے ہیں۔

تفسیر

اس رکوع میں خدا نے اپنی بڑی بڑی قدرتیں بیان کی ہیں۔ اور ان کا اقرار خود کا فر بھی اپنی زبان سے کرتے ہیں۔ تو ان قدرتوں کے بیان کا حاصل مقصد یہ ہے کہ کافروں کے اس شبہ کا جواب دیا جائے۔ جو یہ کہتے تھے کہ ہم جب مرکز میں مل جائیں گے۔ اور ہماری ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ جائیں گی تو ہم کیسے دوبارہ زندہ کئے جائیں گے۔ تو جواب میں بتایا کہ جو اتنی قدرتیں رکھتا ہے۔ وہ یہ بھی قدرت رکھتا ہے۔ کہ ہمیں مرنے کے بعد زندہ کر دے۔

فائدہ

زمین و آسمان اور جو کچھ ان میں ہے سب پر خدا کی حکومت ہے۔ اور وہی سب کے نفع و نقصان کا مالک ہے۔ تو ہمیں اسی مالک کی غلامی اختیار کرنی چاہیئے۔ جو سب مالکوں کا غیر فانی مالک ہے۔

فائدہ

خدا جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں پناہ دیتا ہے۔ لیکن اس کے مقابلے میں کوئی ایسا نہیں کہ جب خدا کسی پر عذاب کرنا چاہے تو اسے پناہ دے سکے۔ اس لئے اس کے عذاب سے ڈرنا چاہیئے اور اس کی پناہ میں رہنے کی دعا کرنی چاہیئے۔

مسئلہ

جو خود کو خدا کا بیٹا سمجھے یا کسی کو خدا کا بیٹا کہے۔ تو وہ مشرک ہے۔ اور مشرک کی بخشش کبھی نہ ہوگی۔

اس لئے ان باتوں کا خیال رکھنا چاہیئے:

تَرْبِیَّتِی - تو مجھے دکھائے۔ نُرْبِیْکَ - ہم تجھے دکھائیں۔ هَمَزَاتِ - دوسرے۔

اِجْمَعُونَ - مجھے واپس کرے۔ بَرِّزْهُمْ - پردہ۔ اَنْسَابَ - قزاقیتیں۔

تَلْفِمْ - مجلس دے گی۔ کَالْحَيَّوْنِ - بد صورت۔ تَرْشُو - شہوتِ نسا۔ ہماری بدنہی۔

اَتَخَذُ تَمَوْهُمْ تَم نے انکو بڑا لیا۔ بنایا عَادِينَ - شمار کرنے والے۔
عَبَسَا - بے فائدہ۔ فضول۔ عِدَتْ - کرکیم۔ بزرگی۔ بلند مرتبہ۔

قُلْ رَبِّ اِمَّا تَرَبَّيْتُنِي مَا يُوعَدُ وَنْ ۙ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي

اے محمد! آپ یوں کہئے۔ کہ اے میرے پروردگار جس عذاب کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ اگر تو مجھے دکھا دے۔ تو اے میرے پروردگار

الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۙ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ تُرِيكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَدِرُونَ ۙ

مجھے ان ظالموں سے نہ کیجئے۔ اور اے محمد! ہم اس پر یقیناً قادر ہیں کہ جس عذاب کا وعدہ کیا جاتا ہے وہ آپ کو دکھا دیں۔

اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ السَّبِيۡةِ ط نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ۙ

برائی کو اچھے طریقہ سے ٹال دو۔ جو یہ کہتے ہیں۔ ہم اس سے خوب واقف ہیں۔

وَقُلْ رَبِّ اَعُوذُ بِكَ مِنْ هَٰزِلِ الشَّيْطٰنِ ۙ وَاَعُوذُ

اور اے محمد! آپ یوں دعا کیجئے۔ اے میرے پروردگار۔ اس شیطاں کے دوسووں کی تجھ سے پناہ مانگتے ہیں۔

بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوۡنَ ۙ حَتّٰى اِذَا جَآءَ اَحَدُهُمُ الْمَوْتُ

کہ وہ میرے پاس آئیں۔ اور اے محمد! ان کی تو یہی حالت رہتی ہے۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آتی ہے

قَالَ رَبِّ اَجْعَلْنِیْ ۙ لَعَلِّیْ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ کَلَّا ط

تو کہتا ہے اے میرے پروردگار مجھے دینا میں لوٹاؤں۔ تاکہ جو کچھ میں چھوڑ آیا ہوں۔ اس میں کچھ عمل کر لاؤں یہ ہرگز نہیں ہوگا

لَیْسَ بِاَکْمَلَةٍ هُوَ فَاِذَا هَآطَ وَمِنْ وَّرَآءِہِمْ بَرَزَخُ اِلٰی یَوْمِ

یہ نواب باہ ہے جسے وہ کہے ہی کا۔ اور قیامت کے دن تک جس میں یہ اٹھائے جائیں ان کے درمیان

یَبْعَثُوۡنَ ۙ فَاِذَا نَفَخَ فِی الصُّوۡرِ فَلَا اَنْسَابَ بَیْنَهُمْ یَوْمَئِذٍ

برزخ کا زمانہ ہوگا۔ پھر جب صور بھونکا جائے گا تو نہ اس دن باہم کوئی رشتہ داری رہیگی اور نہ کوئی ایک

وَلَا یَتَسَاۡءَلُوۡنَ ۙ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُہٗ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ

دوسرے کو یہ جھگا۔ پس جس شخص کی نیکی بڑھ جائے گی تو وہی لوگ

الْمُفْلِحُوۡنَ ۙ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُہٗ فَاُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ خَسِرُوۡا

کامیاب ہوں گے اور جس کی نیکی وزن میں کم ہوگی۔ تو وہی ہیں جنہوں نے اپنے نقصان کیا

اَنْفُسَہُمْ فِیْ جَہَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ۙ تَلْفِیۡہُ وُجُوۡہُہُمُ النَّارُ

یعنی جہنم میں ہمیشہ رہیں گے اُن کے چہروں کو مجلس دے گی

وَهُمْ فِیْہَا کَالْحٰوۡنِ ۙ اَلَمْ تَكُنْ اٰیٰتِیْ تَسْلٰ عَلَیْکُمْ

اور وہ برصورت ہو جائیں گے۔ اُن سے کہا جائے گا کیا تمہارے سامنے ہماری آیتیں نہیں پڑھی جاتی تھیں

فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَدِّرُونَ ﴿١٥﴾ قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا

اور تم انہیں جھٹلاتے تھے۔ تو وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم پر ہماری بد بختی غالب آگئی

وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿١٦﴾ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا

اور ہم گمراہ لوگ تھے۔ اے ہمارے پروردگار ہمیں ایک دفعہ یہاں سے نکال دے۔ پھر اگر ہم کوئی

ظَلِمُونَ ﴿١٧﴾ قَالَ نَحْسُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ﴿١٨﴾ إِنَّهُ كَانَ

گناہ کرنا تو یقیناً ظالم ہوں گے۔ جواب ملیگا تو وہ سوچا وہ اسی میں رہے ہو گا۔ مجھ سے بات نہ کرو۔ بیشک میرے بندوں میں

فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

سے کچھ ایسے لوگ تھے جو کہتے تھے اے ہمارے پروردگار ہم تجھ پر ایمان لائے ہمارے گناہ بخش دے اور تو سب

وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿١٩﴾ فَاتَّخَذَ تَمَوْهُمْ سَحَرًا حَتَّىٰ

مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔ پھر تم نے ان کی ہنسی اڑاتے تھے۔ ماں تک اسی ہنسی میں نہانے

أَنْسَوَكُمْ ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضْحَكُونَ ﴿٢٠﴾ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ

یہی یاد کو بھلا دیا اور تم ان سے ہنستے ہی رہے۔ تو دیکھو اب کہ میں نے ان کے

الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا وَأَنْتُمْ هُمْ الْفَآرِزُونَ ﴿٢١﴾ قُلْ كَمْ لَكُمْ

صبر کے بدلے انہیں کیا بھیجی جا رہی ہے کہ وہ کامیاب ہوئے۔ پھر خدا یوں جگہ گام زمین میں

فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ﴿٢٢﴾ قَالُوا لَيْسَ نَا يَوْمًا أَوْ بَعْضُ

کس قدر رہے برسوں کے شمار سے۔ وہ بولے برس ہم تو صرف ایک دن یا اس سے بھی کم عرصہ

يَوْمٍ فَسْئَلُ الْعَادِيْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ إِنْ لَّيْسَ لَكُمْ إِلَّا قَلِيلٌ لَّوْ أَنْتُمْ

رہے تو تو شمار کرنے والوں سے پوچھ لے۔ اللہ فرما بیگا اگر تم اتنا ہی کم عرصہ رہے تو کاش تم

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٤﴾ أَفَحَسِبْتُمْ أَنْتُمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنْتُمْ

پتے ہی جان لیتے۔ تو کیا تم نے یہ سمجھ لیا تھا کہ میں نے تمہیں بے فائدہ بنایا ہے اور یہ کہ تم

إِنَّمَا لَا تَرْجِعُونَ ﴿٢٥﴾ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ

میرے پاس تو نہائے ہی جاوے۔ تو بہت برتر ہے وہ سچا بادشاہ کہ جس کے سوا کوئی

إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿٢٦﴾ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا

معبود نہیں وہ دعائیں بزرگ کا مانگ ہے۔ اور جو بغیر کسی دیں کے اللہ کے ساتھ

أَخْرَأَ بَرَّهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ

دوسرے معبودوں کو پکارتا ہے تو اس کا حساب خدا لے گا بیشک کافر علاج

الْكَافِرُونَ ﴿۱۸﴾ وَقُلْ رَبِّ اَعْفِرْ وَاِرحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿۱۹﴾

بہنیں پائیں گے۔ اے محمد! آپ یوں کہے کہ اے میرے پروردگار مجھے بخندے اور رحم کر اور تو بہتر رحم کرنے والا ہے

تفسیر

اس میں بتایا گیا ہے کہ برائی کو اچھائی سے ٹال دینا بہتر ہے۔ کافروں کو ضرور عذاب میں مبتلا ہونا پڑے گا وہاں دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔ تو وہ عذر معذرت پیش کریں گے۔ لیکن قبول نہ ہوگی۔ نیکو کاروں کو کامیابی ہوگی۔ اور بدکار زنا مراد ہوں گے۔ اخیر میں دعا مذکور ہے۔

چوتھہ آیتیں سُوْرَةُ التَّوْحِيدِ نُوْرُ کَوْع

اَجْلِدُوْا - دُرے مارو۔ لَا تَاْخُذْکُمْ - نہ پکڑے تمہیں۔ مَرَأٰتُہُمْ - مہربانی۔ رحم۔
لَا یَنْکِحْکُمْ - نہیں نکاح کرتا۔ زَانِیَہٌ - زنا کار عورت۔ مُشْرِکَہٌ - مشرک عورت۔
زَانٍ - زنا کار مرد۔ مُشْرِکٌ - شرک کرنے والا مرد۔ حُرْمٌ - حرام کر دیا گیا۔
شَمٰنِیْنَ - اسی (۸۰) یَزْمُوْنَ - تہمت لگاتے ہیں۔ یَسْمُوْنَ - سرگرم۔ دفع کرتا ہے۔ ٹال دیتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بخشش کرنے والا نہایت رحم والا ہے۔

سُوْرَةُ اَنْزَلْنٰہَا وَفَرَضْنٰہَا وَاَنْزَلْنٰ فِیْہَا اٰیٰتٍ بَیِّنٰتٍ

یہ سورت ہم نے نازل کی اور اس کے احکام فرض کر دیئے اور اس میں ہم نے اعلیٰ آیتیں نازل کر دیں

لَعَلَّکُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾ اَلْزَانِیۃُ وَالزَّانِی فَاجْلِدُوْا

تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والا مرد

کُلَّ وَاحِدٍ مِّنْہُمَا مِائۃٌ جَلْدَہٗ وَلَا تَاْخُذْکُمْ بِہُمَا

ہر ایک کو سو دُرے مارو اور اگر تم اللہ اور قیامت کے

رَافۃٌ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اِنْ کُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ

دن پر ایمان رکھتے ہو تو خدا کا حکم جاری کرنے میں تمہیں ترس نہیں آنا چاہیے۔

وَلِیْسَ ہَدَّ عَذَابُہُمَا طَایِفَۃٌ مِّنَ السَّوْمِیۡنِ ﴿۲﴾ اَلْزَانِی لَا یَنْکِحْکُمْ

اور پائیں گے کہ مسلمانوں کی ایک جماعت عورت کے لئے ان پر عذاب ہوتا دیکھئے۔ زانی مرد زنا کرنے والی عورت

إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ

ہی سے شادی کرنا ہے یا شرک کرنے والی سے اور زانیہ کے زانی یا مشرک ہی نکاح کرتا ہے

مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝۳ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ

اور یہ نکاح مسلمانوں پر حرام کر دیا گیا ہے۔ اور جو لوگ پاک دامن

الْمُحْصَنَاتِ تَمَكُّمٌ بِأَرْبَعَةِ شَهَدَاءَ فَإِجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ

عورتوں پر زانیہ کی ہمت نکالیں اور پھر چار گواہ پیش نہ کر سکیں تو انہیں اسی دسے مارو

جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

آج بھی ان کی گواہی قبول نہ کرو اور یاد رکھو

الْفَاسِقُونَ ۝۴ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا ۚ

کہ یہی فاسق لوگ ہیں۔ سوائے ان کے جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور اس بات کی اصلاح کریں

فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۵ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ

تو یقیناً اللہ غفور رحیم ہے۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں کو تہمت لگاتے ہیں

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شَهَادَةٌ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ

پھر ان کے سوا اور کوئی گواہ نہ لاسکیں تو ان میں سے ایک ہی کی

أَرْبَعُ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ۝۶ وَالْخَامِسَةُ

چار دفعہ یہ گواہی لی جائے کہ خدا کی قسم میں سچا ہوں۔ اور پانچویں دفعہ

أَنْ لَعْنَتُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَذَّابِينَ ۝۷ وَيَدْرَأُ

یہ کہے کہ اگر وہ جھوٹ کہتا ہو تو اس پر خدا کی لعنت ہو۔ اور عورت

عَنْهَا الْعَذَابُ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ

سے عذاب یوں مل سکتا ہے کہ وہ چار دفعہ یوں گواہی دے کہ خدا کی قسم کہ یقیناً اس کا شوہر

الْكَذَّابِينَ ۝۸ وَالْخَامِسَةُ أَنْ غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهَا

جھوٹا ہے۔ اور پانچویں دفعہ یوں کہے کہ خدا کا اس پر غضب ہو

إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝۹ وَكَوَلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

اگر اس کا شوہر سچا ہو۔ اور اے لوگو اگر تم پر خدا کا فضل

وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ۝۱۰

اور اس کی رحمت نہ ہوتی۔ اور خدا توبہ قبول کرنے والا اور صاحب حکمت نہ ہوتا (تو جھوٹ ہمت لگائے لوگ برا حال ہوتا)

نفس

اس سورت میں بہت سے احکام مذکور ہیں جو معاشرتی زندگی سے متعلق ہیں۔ اس سورت کا نام النور اس وجہ سے ہے کہ اس میں خدا کے بارہ میں مذکور ہے کہ وہ زمین اور آسمانوں کا نور ہے۔ اور اس کے بارے میں مثال بیان کی گئی ہے۔ اس کا ذکر آگے آئے گا۔

پھر ناسیئہ کا بیان ہے۔ اس کے بعد تمہیں لگانے والوں کی سزا کا ذکر ہے۔ اس کے بعد لعان کا ذکر ہے۔

إِنَّا كُنَّا نَسْتَمِعُ لَكُمُ اللَّامِ - لَا تَحْسَبُوهُ - اسے سمجھو - اُمْرِئِي - شخص۔
 سَمِعْتُمُوهُ - تم نے اُسے سنا۔ أَفَضْتُمْ - چرچا کیا تم نے۔ تَلْقَوْنَهُ يَوْمَئِذٍ - اس کے کہتے تھے
 هَيِّنًا - آسان معمولی۔ تَشِيْعَ - پھیلے۔ شَالَعُ - شائع ہو۔ فَاحْشَةً - بھائی۔

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِآلِافِكُ عَصِيْبَةٍ مِّنْكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ
 یقیناً جن لوگوں نے تمہاری ایک جماعت تھی تم اُسے اپنے حق میں بڑا سمجھو
 شَرَّالْكُمُ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ لِكُلِّ اِمْرِئٍ مِّنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ
 بلکہ یہ تو تمہارے حق میں بہتر ہے ہر ایک شخص کے لئے ان میں سے اس گناہ کی سزا ہے

مِنَ الْاَثَمِ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۱۱
 جو اس نے کیا اور جس نے گناہ میں بڑا حصہ لیا اُسے عذاب بھی بہت ہوگا۔

لَوْلَا اذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ
 اے مسلمانو جب تم نے تمہیں کو سنا تو مسلمان مرد و عورتوں نے اپنے ہی لوگوں کے بارے میں شک گمان
 خَيْرًا لَّا وَقَالُوا هَذَا اِفْكٌ مُّبِينٌ ۝۱۲ لَوْلَا جَاءُوْهُ عَلَيْهِ
 کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہہ دیا کہ یہ تو صریح بہتان ہے۔ بھلا تمہیں بتگانے والے اس پر

بِارْبَعَةِ شَهَدَاءَ ۚ فَاذْلَمُوا بِاٰتِوَابِ الشَّهَادَةِ ۚ فَاُولٰٓئِكَ
 چار گواہ کیوں نہ لائے تو پھر جب وہ گواہ ہی نہ پیش کر سکے تو خدا کے

عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝۱۳ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
 نزدیکی وہی جھوٹے بیٹھے۔ اور اگر تم مسلمانوں پر خدا کا فضل اور اس کی رحمت

فِي الدُّنْيَا وَالْآٰخِرَةِ لَكُنْتُمْ فِیْهَا أَفْضَتْمْ فِیْهِ عَذَابٌ
 دنیا و آخرت میں نہ ہوتی تو یقیناً اس بات کا جو تم نے چرچا کیا تو اس کے بدلے تمہیں سخت عذاب پہنچتا

عَظِيمٌ ۱۷) اِذْ تَلْقَوْنَهُ بِالْإِسْتِنَاةِ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُمْ

ذرا وہ وقت یاد کرو جب تم اپنی زبانوں پر ایسی بات لاتے اور منہ سے کہتے تھے

مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسِبُونَهُ هَيِّنًا ۚ وَهُوَ عِنْدَ

جس کا ہمیں علم ہی نہیں تھا اور تم یہ کہہ دیا معمولی بات سمجھتے تھے حالانکہ وہ ان کے نزدیک

اللَّهُ عَظِيمٌ ۱۸) وَلَوْ لَا اِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا

سخت گزارہ کی بات تھی اور جب تم نے بہتان کا واقف ہونا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں یہ کب

اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهَذَا ۚ سُبْحٰنَكَ هٰذَا ابْهَتَانٌ عَظِيمٌ ۱۹)

روا ہے کہ ہم ایسی بات منہ سے نکالیں۔ اے اللہ تو پاک ہے یہ تو مرتبہ بہتان ہے۔

يَعْظُمُ اللَّهُ اَنْ تَعُوْذَ وَالْمِثْلُ لَا اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ

خدا نہیں نصرت کرتا ہے کہ کبھی میری جیسی حرکت نہ کرنا

مُؤْمِنِيْنَ ۲۰) وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيٰتِ وَاللَّهُ عَلِيْمٌ

مسلمان ہو۔ اور اللہ تمہارے لئے آیتیں بیان کرتا ہے اور وہ صاحب علم و

حَكِيْمٌ ۲۱) اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي

حکمت ہے لہذا ان لوگوں کے لئے دنیا و آخرت میں سخت عذاب ہے جو یہ چاہتے ہیں کہ سہولتوں میں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۲۲) فِي الدُّنْيَا وَالْآٰخِرَةِ ط

جیسا ہی پھیل جائے اور اللہ کو سب علم ہے

وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۲۳) وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ

ہمیں علم نہیں ہے۔ اور اگر اللہ کا فضل و رحمت

عَلَيْكُمْ وَمَرْحَمَتُهُ وَاَنَّ اللَّهَ رَءُوفٌ رَّحِيْمٌ ۲۴)

تمہارے شامل حال نہ ہوتا اور یہ کہ خدا نرمی کرنے والا اور مہربان نہ ہوتا (تو ہمیں بہت عذاب ہوتا)

فِی

اس رکوع میں حضرت عائشہؓ پر جو تہمت لگائی تھی۔ اور جسے "واقعہ انک" کہتے ہیں۔ اس کا بیان

ہے۔ تہمت لگانے کی بڑائی بیان کی گئی ہے۔ اور ایسا کرنے والوں کو حکم یہ ہے۔ کہ وہ چار گواہ لائیں

بات کی سچائی میں پیش کریں۔

پھر مسلمانوں کو بتایا گیا ہے۔ کہ ایسی بات کے بارے میں جو صریحاً خلافت واقع ہو فوراً کسی کے کہے سے اُسے ماننا ٹھیک نہیں۔ بلکہ اس کی جانچ پڑتال کرنا ضروری ہے۔ اور آپس میں ایک دوسرے پر حُسنِ ظن رکھنے کا حکم دیا گیا ہے :

مَا زَكَاۤىۡ - نہ پاک ہوتا۔	يُرَكَّبٰی - پاک کرتا ہے۔	لَا يَأْتِلُ - قسم نہ کھائیں۔
أُولُو الْفَضْلِ - مالدار لوگ۔	سَعَةً - وسعت۔ مقدور۔	أَلَا تُحِبُّوْنَ - کیا تم نہیں چاہتے ہو۔
غَفْلَتِ - غافل عورتیں۔	لُعِنُوا - ان پر لعنت کی گئی۔	السِّنَّةِ - زبانیں۔
حَبِثُوْنَ - فحش لوگ۔	خَبِثَتِ - فحش عورتیں۔	كَلْبَيْنِ - پاک مرد۔ پاک لوگ۔
كَلْبَتِ - پاک عورتیں۔	مُبَرَّحُونَ - وہ بری ہیں۔	

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ط وَمَنْ

اے ایمان والو شیطان کی پیروی نہ کرو اور جو کوئی

يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ

شیطان کی پیروی کرتا ہے تو وہ سمجھ لے کہ شیطان تو بیجا ہے اور برے کاموں کا حکم دیتا ہے

وَأَمَّا لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَاۤىۡ مِنْكُمْ مِّنْ

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم سے کوئی بھی بھی پاک نہ ہوتا

أَحَدٍ أَبَدًا وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ سَمِيعٌ

یہ تو اللہ ہی ہے جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے اور وہ سنے والا اور علم

عَلِيمٌ ۝۲۱ وَلَا يَأْتِلُ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ

رکھنے والا ہے۔ اور تم سے مالدار اور صاحبِ مقدور لوگ اپنے قرابت داروں

يُؤْتُوا أُولَى الْقُرْبَىٰ وَالسَّكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ

مسکینوں اور خدا کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو نہ دینے کی قسم نہ کھا بیٹھیں

اللَّهِ ۝۲۲ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ط

چاہیے کہ ان کی خطا معاف کر دیں اور ان سے درگزر کریں کیا تم یہ نہیں پسند کرتے ہو کہ خدا تمہیں بخشدے

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۲۳ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ بیشک جو لوگ پاک دامن

الْغَفْلَتِ الْمُؤْمِنَاتِ لِعُنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۲۳

بے خبر اور یا نادر عورتوں پر نہمت لگانے میں گویا اور آخرت میں ان پر لعنت کی گئی اور ان کے لئے سخت عذاب ہے۔

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا

اس دن جب کہ ان کی زبانیں ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے عملوں کی

يَعْمَلُونَ ۝۲۴ يَوْمَذِيُؤْفِكُهُمُ اللَّهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ

گواہی دیں گے۔ اس دن اللہ ان کو پوری پوری سزا دیگا اور وہ جان لیں گے

اللَّهُ هُوَ الْحَقُّ الْبَيِّنُ ۝۲۵ الْخَبِيثَاتِ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ

اللہ ہی تو حق صریح ہے۔ ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے ہیں اور ناپاک مرد

لِلْخَبِيثَاتِ وَالطَّيِّبَاتِ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ أُولَٰئِكَ

ناپاک عورتوں کیلئے ہیں اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لئے ہیں پاکیزہ عورتوں کے لئے ہیں ناپاک

مُبَرَّءُونَ وَمِمَّا يَقُولُونَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝۲۶

لوگ ہیں جو باتیں لوگ ان کی نسبت کہتے ہیں ان سے بری ہیں ان کے لئے خدا کے نزدیک بخشش اور اچھی روزی ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں بتایا گیا ہے کہ شیطان کی بیرونی نہیں کرنی چاہیے۔ کیونکہ وہ بری اور بھائی کی باتوں کی طرف راغب کرتا ہے۔ پھر یہ بتایا گیا ہے کہ نیکی کے کام کی قسم نہیں کھانی چاہیے۔ کیونکہ صدیق اکبرؑ نے اپنے ایک تابعؓ کے ساتھ ہر قسم کا احسان نہ کرنے کی قسم کھا لی تھی۔ اس لئے یہ آیت نازل ہوئی۔ یہ تمام واقعات افک سے متعلق آئیں بیان ہو رہی ہیں۔ اسکے بعد بتایا گیا ہے کہ آخرت میں ہاتھ پاؤں اور زبان ٹھیک ٹھیک ہر ایک کے کام کی گواہی دے گی۔

تَسْتَأْذِنُوا - اجازت لو۔ اذن لو۔ غَيْرَ مَسْكُونَةٍ - بے آباد جسمیں کوئی نہ رہتا۔ يَعْصُوا - وہ نہجی رکھیں۔

يَغْضَضْنَ - وہ عورتیں نہجی رکھیں۔ لَا يُبْدِينَ - وہ عورتیں ظاہر نہ کریں۔ يَصْرَحْنَ - وہ والیں لٹکالیں۔

حُمْرٍ - پتو اور مینیاں۔ جُيُوبٍ - جمع جیب۔ گریبان۔ تَابِعِينَ - کام کاج کرنے والے۔

ارْبَكَةٍ - خواہش۔ عَوْرَاتٍ - بھید۔ چھپی ہوئی بات۔ يُخْفِينَ - وہ چھپائے ہوئے ہیں۔

اَيَّامِي - راندیں۔ بیوائیں۔ اِمَاءٌ - غلام عورتیں۔ لونڈیاں۔ يَسْتَعْفِفْنَ - بچے ریس معین ہیں

الْكِتَابِ - آزادی کا معاہدہ۔ کاتبوہم - ان کے ساتھ آزادی کا معاہدہ۔ فَتَيَاتٍ - لونڈیاں۔ جمع فتیہ

رِغَاءٍ - حرام کاری۔ تَحْصَنًا - پاکدامنی۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا

اے مسلمانو! اپنے گھر کے سوا کسی دوسرے گھر میں اس وقت تک نہ داخل نہ ہو جب تک کہ ان کی اجازت نہ لے لو اور انہیں سلام علیکم

وَتُسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهَا ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تُذَكَّرُونَ ﴿۲۷﴾

نہ کر لو اگر تم نصیحت چاہتے ہو تو یہ اذن لیا اور سلام کہنا تمہارے لئے ہی ایک بہت اچھی بات ہے۔

وَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّى يُؤْذَنَ لَكُمْ

اگر تم اس گھر میں کسی کو نہ پاؤ تو جب تک تمہیں کوئی اجازت نہ دے ہرگز اس میں نہ جاؤ۔

وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكَى لَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَعْمَلُونَ

اور اگر تمہیں اندر سے کوئی کہے کہ واپس لوٹ جاؤ تو واپس لوٹ آؤ یہی سب سے بہتر اور دل کی صفائی کیلئے بہت بہتر ہوگا اور یاد رکھو

عَلَيْكُمْ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ

جو مجھم آئے ہو اللہ اس سے پوری طرح خبردار ہے۔ اگر تم کسی بے آباد ویران گھر میں بے اجازت داخل ہو جاؤ تو تم پر کوئی گناہ نہیں

فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا يُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿۲۹﴾

اس میں اگر تمہیں کوئی فائدہ کی چیز ملے تو اس سے فائدہ اٹھاؤ۔ اور دیکھو تم جو ظاہر کرنے یا چھپانے کے اندر سے جانتا ہے

قُلِ لِلْمُؤْمِنِينَ يَعْضُوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ

اے محمد! ان مسلمانوں سے کہو کہ وہ اپنی آنکھیں چلتے وقت بھی رکھیں۔ اور اپنے نفسوں پر قابو رکھیں۔

ذَٰلِكَ أَزْكَى لَّهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿۳۰﴾ وَقُلِ لِلْمُؤْمِنَاتِ

یہ ان کے دل کی صفائی کیلئے بہت بہتر ہے۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ کو اس کی خبر ہے ہی۔ اور مسلمان عورتوں سے

يَعْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ

بھی کہہ دو کہ اپنی نگاہیں بھی رکھیں۔ اور اپنے نفسوں پر قابو رکھیں۔ اور اپنے ہار سنگار کی چیزوں میں سے جو

رَزَيْنَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ

بالکل کھلی ہو اور کسی کو ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور بازار میں چلتے وقت اپنی اور حسناں گریبانوں پر ڈال لیا کریں۔

وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ

اور اپنے باندھنے والوں کے سوا اپنے شوہروں کے یا اپنے باپوں یا خسرؤں یا بیٹوں

بُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ

یا اپنے خاوند کے سوتیلے بیٹوں۔ یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھائیوں

بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ

بھتیجیوں یا اپنی لڑکیوں کے جو ان کی زرخیز ہوں

إِيمَانُهُنَّ أَوِ التَّبِيعِينَ غَيْرَ أُولِيَ الْأَرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوْ

یا ایسے ہی گھر میں کاروبار کرنے والے مردوں پر جنہیں کوئی فضول خواہش نہ ہو یا

الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَتِ النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبْنَ

ایسے بچوں پر جنہیں ابھی عورتوں کے پیچھے سے واقفیت نہ ہوئی ہو۔ اور کسی پر ظاہر نہ کریں۔ اور مسلمان عورتوں کو

بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفَيْنَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۖ وَتَوْبُوا إِلَى اللَّهِ

چاہئے کہ کھٹے وقت اپنا پاؤں اس قدر زور سے زمین پر نہ ماریں جس سے کواٹھنے بناؤ سنگار کی کچھی ہوئی چیزوں کی جھکارت سے

جَمِيعًا إِلَهُهُ الْمُؤْمِنُونَ ۚ تَفْلِحُونَ ۝۳۱ وَأَنْكَحُوا الْأَيَّامَ مِنْكُمْ

ان چیزوں کا بدلہ مل سکے اور مسلمان سب مرد اور عورت اللہ کی طرف رجوع کر دے تاکہ نہ دین دگنی میں کامیاب ہو۔ اور اے مسلمانو۔

وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ ۖ وَإِمَائِكُمْ ۖ إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمْ

ایسی بیوہ عورتوں کا نکاح کرو اور یاد کرو۔ اور اسی طرح جو تمہارے لونڈی غلام نکاح لاتی ہیں ان کا بھی نکاح کرو اور یاد کرو

اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝۳۲ وَلَيْسَتْ تَعْفُفِ الَّذِينَ

اللہ سے بڑے فضل کے مال سے نہیں مستغنی کر دیا گیا۔ کیونکہ اللہ ہی رزق میں وسعت دیتے والا اور بھی طرح جاننے والا ہے۔

لَا يَجِدُونَ رِجَالًا حَاجَةً يُغْنِيهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ وَالَّذِينَ

جنہیں نکاح کیلئے کوئی عورت نہ مل سکے وہ نہیں جانتے کہ اس وقت تک حرام کاری سے بچ رہیں جب تک کہ اللہ انہیں مال اور رزق دے

يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ

درود نکاح کیلئے عورت ڈھونڈ سکیں۔ اور انہیں اس غلاموں میں سے کوئی تم سے اپنی آزادی کیلئے معاہدہ کرنا چاہے تو اگر تم

فِيمُمْ خَيْرًا ۖ وَأَتَوْهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي أَنْتُمْ وَلَا تَكْرَهُوْا

ان میں اچھی باتیں دیکھو تو ضرور ان کے ساتھ ایسا معاہدہ کر لو اور جو مال و دولت نہیں اللہ نے دے رکھا ہو۔ اس میں سے انکو دو

فَتَيْتَكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ ۖ إِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَحْصُنَا لَتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اور یاد رکھو اگر تمہاری لونڈیاں یا کدو میں رہنا چاہیں تو انہیں ہرگز نہ کوئی دیکھ کر لکھی پر مجبور نہ کرو۔ اور جو انہیں مجبور کرے گا

وَمَنْ يُكْرِهْهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۳۳

اس کا گناہ اس پر ہی ہو گا ان لونڈیوں پر کوئی گناہ نہیں ہو گا۔ اور تو انکو بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ کیونکہ وہ مجبور کی گئیں۔

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُبِينَاتٍ وَمَثَلًا لِمَنِ الَّذِينَ خَلَوْا

اور دیکھو ہم نے تمہاری طرف بالکل واضح نشانیاں اتاری ہیں اور پہلے لوگوں کی مثالیں بھی دی ہیں جو تم سے

مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۝۳۴

پہلے گزر چکے ہیں جو کہ پیغمبر گارڈوں کی نصیحت کئے کافی ہیں۔

تفسیر

اس رکوع میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو تہذیب اور شائستگی سکھائی ہے۔ اور بتایا ہے کہ کس طرح انہیں دوسروں کے گھروں میں داخل ہونے وقت سلام علیکم کہنا چاہیے۔ اور کسی کے گھر میں بغیر اجازت کے داخل نہیں ہونا چاہیے۔ اسکے بعد عورتوں کو پردہ کی تعلیم دی گئی ہے۔ یہ پردہ بہت سی ہدایتوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ اسکے بعد بیواؤں کے نکاح کی ہدایت کی گئی ہے۔ بیواؤں کا نکاح رسول خدا صلعم کی سنت بھی ہے۔ اور اس سے بہت فائدے بھی ہیں۔ سب سے بڑا فائدہ تو حرام کاری سے بچاؤ ہے۔ اسکے بعد لونڈی غلاموں سے بھی ایسا ہی سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور لونڈیوں تک کو حرام کاری پر مجبور کرنے سے روکا گیا ہے۔ کیونکہ اللہ اس فعل کو بہت ناپسند کرتا ہے۔ اسلئے وہ لونڈی غلاموں تک کی سنادی کر دینے کی ہدایت کرتا ہے۔ ہمیں اس بڑے فعل سے بچنا چاہیے۔ ورنہ ہم بھی پہلی قوموں کی طرح رُسوا اور خوار ہو جائیں گے ۛ

مَشْكُوفٍ - چراغ رکھنے کا طاق - مَصْبَاحٍ - چراغ - رُجَاجَةٌ - سیٹھ -
 دُرِّ سَمِيٍّ - موتی کی طرح جگمگا ہوا - يُوْقَدُ - جلا جاتا ہو - يَضْنِيُّ - وہ روشن ہو -
 لَا تُلْهِيْهُمْ - انہیں غافل نہیں کرے - سَرَابٍ - جھلکی - يَنْ - بَقِيعَةٍ - جیل میدان -
 ظَمَانٍ - بھاسا - لُحْيٍ - گہرا - لَمْ يَكِدْ - قریب نہیں -

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِثْلُ نُورِهِ كَمِشْكُوفٍ فِيهِ مَصْبَاحٌ

اللہ زمیں اور آسمانوں کا نور ہے اور اسکی مثال نور ہے اور اسکی طاق ہوتی ہے جس میں چراغ روشن ہو

الْبَصْبَاحِ فِي رُجَاجَةٍ الرُّجَاجَةُ كَانْهَا كَوَكْبٌ دُرِّيٌّ يُوْقَدُ

اور وہ چراغ سببشہ کی فندیل میں ہو - اور وہ فندیل گویا ایک روشن ستارہ ہو - اور وہ چراغ زمینوں کے

مِنْ شَجَرَةٍ مَّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَبْكَادُ

مبارک درخت کے نل سے جلا جاتا ہو جو نہ مشرقی سمت ہو نہ مغربی سمت - قریب ہو کہ اسکا

زَيْتُهَا يَضْنِيُّ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُورٌ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ

نیل خود بخود جل اٹھے چاہے اسے آگ بھی نہ لگائی جائے۔ تو وہ یوں نور پر نور ہے۔ یعنی سب سے زیادہ نور ہے۔

مَنْ يَشَاءُ وَيُضِرُّهُ اللَّهُ لَا مَثَالَ لِلنَّاسِ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

اللہ جسے چاہتا ہے اپنے اس نور کی ہدایت کر دیتا ہے۔ اور اللہ لوگوں کیلئے مثال بیان کرتا ہے۔ اور اللہ ہر شے سے واقف ہے

فِي بُيُوتٍ اِذْنُ اللّٰهِ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيْهَا

یہ نور ایسے گھروں میں ہے جن میں خدا نے اجازت دی ہے کہ اسکا ذکر کیا جائے اور اسکا نام لیا جائے۔ ان میں صبح و شام اس کی

بِالْعُدُوِّ وَالْاَصَالِ ۚ رِجَالٌ لَا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ

تسبیح بیان کی جاتی ہے۔ وہ لوگ ایسے ہیں جنہیں یاد خدا سے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے

ذِكْرُ اللّٰهِ وَاِقَامُ الصَّلٰوةِ وَاِيتَاءُ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ

نہ تجارت روک سکتی ہے۔ اور نہ خرید و فروخت۔ وہ اُس دن سے ڈرتے رہتے ہیں

فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۚ لِيُخْزِيَهُمْ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا

جس دن دل اور آنکھیں بھر جائیں گی۔ تاکہ اللہ جو کچھ انہوں نے کیا اسکا انہیں اچھا بدلہ دے

وَيُرِيْدُ هُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۸

اور اپنے فضل سے اسے اور بڑھا دے۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَّحْسِبُهَا الظَّمَاۤءُ مَاءً

جو لوگ کافر ہو گئے ہیں ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے کہ ایک چمٹیل میدان میں سراب ہو کہ جسے پیسا

حَتّٰى اِذَا جَآءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَّوَجَدَ اللّٰهُ عِنْدَهُ فَوْقَهُ حِسَابًا

پانی سمجھ رہا ہو یہاں تک کہ جب اس کے نزدیک پہنچتا ہے تو وہاں کچھ بھی نہیں پاتا۔ اسی طرح وہ قیامت کے دن اس

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۳۹ اَوْ كَظُلُمٍ فِیْ بَحْرٍ لَّجِيٍّ تَغْشَاهُ مَوْجٌ

کہ اپنے پاس بایں گہوا اسکا اسی وقت پورا اور احساں کرے گا اور اللہ تعالیٰ بہت جلد ہی حساب کرے والا ہے۔ یا اسکی مثال ان اندھیروں کی سی ہے جو گہرے

مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ۚ ظَلُمْتُ اَبْعَضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ

سمندریں ہوں کہ اسے موج نے وہاں لپیٹ لیا اور اسی پر اور موج ہو پھر ان موجوں پر بدل چکا گیا اور اس طرح ایک اندھیرے پر دوسرا اندھیرا چھایا گیا

اِذَا اَخْرَجِيْدَهُ لَمْ يَكُنْ يَرَاهَا ۚ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّوْرِ

تو جب ان اندھیروں میں اپنا ہاتھ نکالے تو اسے دیکھ بھی نہ سکے۔ تو اللہ ہی جسے کوئی روشنی نہ دے۔ تو اسے لئے کوئی روشنی نہیں ہو سکتی۔

تفسیر

اس کو مع سیر اللہ تعالیٰ کے نور کی مثال دی گئی ہے۔ کہ وہ نور پر نور یا سیرا نور ہی نور ہے۔ اور وہ نور اللہ جسے چاہتا ہے دکھاتا ہے۔

جسے اسلام کی ہدایت ہو گئی۔ گویا اُس نے وہ نور پایا۔ اور اُن لوگوں کے لئے جو خدا کی یاد سے کبھی کسی حالت

میں بھی غافل نہیں ہوتے بہت اجر کا وعدہ ہے۔

کافروں کے اعمال کی جزا کو خدا نے سراب کی مانند بنایا ہے کہ جس طرح وہ کچھ حقیقت نہیں رکھتا اسی طرح

يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۳۶﴾ وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ

راہ پر لگا دیتا ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور رسول پر

وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِنْهُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَمَا

ایمان لائے اور اسکے احکام کو قبول کیا۔ پھر ان میں سے بعض لوگ اس عہد کے بدلے بھر جاتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۷﴾ وَلَٰذِ ادْعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

یہ یقیناً ایسا نادر نہیں ہیں۔ اور جب یہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں۔ ان کو انکے

إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿۳۸﴾ وَإِنْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا آلَ الْيَتَامَى

رسمان فیصلہ کیا جائے۔ تو چاہیں ان میں سے ایک فریق اس سے روگردانی کیے لگتا ہے۔ اور اگر ان میں سے کسی کا کوئی حق نہ تھا

مُذْعِنِينَ ﴿۳۹﴾ أَفَبَىٰ قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَمْ رَبُّوهُمْ أَمْ يُنَاجِفُونَ ﴿۴۰﴾

تو بڑا جیل و محنت چلے آتے ہیں۔ کیا ان کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے یا شک میں پڑے ہوئے ہیں یا اس بات سے ڈرتے

يُخِيفُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۴۱﴾

ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ظلم کرے گا۔ ایسا نہیں ہے۔ بلکہ حقیقتاً ہی ظالم لوگ ہیں

تفسیر

اس کو دع کے شروع میں بتایا گیا ہے کہ ہر چیز اسکی تسبیح کرتی ہے۔ اور طریقے و طور مختلف ہیں

اسکے بعد اپنی قدرت کا نظارہ دیکھنے کا حکم ہوتا ہے کہ کس طرح خدا بادلوں کی گھٹائیں چڑھا لگاتا ہے اور ان سے پینہ برساتا ہے۔

پھر اپنی مخلوقات کا بیان ہے کہ بعض آدمی ہیں۔ بعض چوپائے ہیں۔ بعض رہینگے والے جانور ہیں۔

اس کے بعد منافقوں کا بیان کیا گیا ہے۔

مَا حُمِّلَهُمْ جَوْ كَيْفَ تَمْنَعُ أَهْلِيَا لَيْسْتَ خَلْقَهُمْ تَلَ الْكُودُنَا كِ عِلَافَتِ دَكِيمَكُنْ - تَا كِرَافَتِ بَحْنِ

كَيْبِدِ كُنْهُمْ - تَا كِرَافَتِ دَكِيمَكُنْ - تَا كِرَافَتِ بَحْنِ

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

جب وہ یمنین اللہ اور اس کے رسول کی طرف اسلئے بلائے جائیں کہ ان کے آپس کے جھگڑے چکائیے جائیں

أَن يَقُولُوا أَسْمِعْنَا وَأَطِيعُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَالِحُونَ ﴿۴۱﴾ وَمَنْ يُطِيعِ

تو ان کو کہنا چاہئے کہ ہم نے سنا اور اطاعت قبول کی۔ یہی لوگ ہیں جو آخرت میں فلاح پائیں گے۔ اور جو شخص اللہ

اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿۴۲﴾

اور اس کے رسول کا حکم مانے اور اللہ سے ڈرے اور اسکی نارضا مندی سے بچتا رہے۔ تو ایسے ہی لوگ آخر کار جی برادر کو پہنچیں

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ قُلْ لَا

اُورے پھیرے یہ منافقین آپ سے اللہ کی بیٹی کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ آپ حکم بلائیں گے تو ہم گمراہ جمہور کو آپ کیلئے ضرور نکل

نَفْسُهُمْ وَأَطَاعَةُ مَعْرُوفَةٍ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۵۳﴾ قُلْ

کھڑے ہونگے۔ آپ کہہ دیجئے کہ تم لوگ قسمیں نہ کھاؤ۔ تمہاری اطاعت ظاہر ہے۔ اللہ تمہارے اعمال سے واقف ہے۔ اے پیغمبر

أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ عَلَيْكُمْ

آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو۔ پھر اگر تم خدا کے حکم سے روگردانی کرو گے تو جو ذمہ داری رسول پر ہے

مَا حُمِّلَكُمْ وَإِنْ طِيعُوهُ تَهْتَدُوا وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْبَيِّنُ ﴿۵۴﴾

اسکے جواب دہ وہ ہیں۔ اور جو اطاعت کی ذمہ داری تم پر ہے اسکے جواب دہ تم ہو۔ اور اگر رسول کی اطاعت کرو گے تو ضرور راہِ پا جو گئے

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي

اور رسول کے ذمہ تو صرف خدا کے حکم کو صاف طور پر پہنچا دینا ہے اور بس۔ تو گو تم میں جو لوگ نیک کام کر رہے ہیں۔ ان سے اللہ نے وعدہ

الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ

کر رکھا ہے کہ ملک کی خلافت وہ انہیں اسی طرح عطا کرے گا۔ جس طرح کہ پہلے لوگوں کو عطا کی تھی۔ اور جس دین کو اس نے ان کیلئے پسند

الَّذِي رَضِيَ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي

کیا ہے۔ اسکی ان کیلئے جہاں کرے گا۔ اور خوف جو انہیں لاحق ہے اسے امن سے بدل دے گا تاکہ میری عبادت اطمینان کے ساتھ کرتے رہیں

لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۵۵﴾

اور کسی کو میرا شریک نہ ٹھہرائیں۔ اور جو شخص ان تمام احسانات کے بعد بھی ناشکری کرے گا۔ تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں۔

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۵۶﴾ لَا تَحْسَبَنَّ

مسلمانوں نہاد پرستھا کرو۔ زکوٰۃ دیا کرو۔ اور رسول کے کہے پر چلا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اے پیغمبر یہ خیال نہ کرنا

الَّذِينَ كَفَرُوا مَعْجَزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمُ النَّارُ وَلَيْسَ الْبَصِيرُ ﴿۵۷﴾

کہ کفار۔ ملک میں کہیں جگہ کر رہیں ہر ادینے۔ نہیں یہ خود ہی ہاں گئے اور آخر کار انکا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے

تفسیر

مسلمانوں کے رہیں کی حکومت دینے کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے۔ مگر ایسے شخص کو جو ایماندار ہوا اور نیک عمل بھی کرتا ہو۔

اور کسی طرح کی شرکت نہ ہو جیسا کہ کہا گیا ہے۔ اور یہ وعدہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ہے جو بادشاہ بنا کر کرتا ہے

حکومتیں تقسیم کرتا ہے اور پھر بھی اسکے خزانے میں کمی نہیں ہوتی پھر اسکے وعدہ پر یقین نہ کرنا بدبختی نہیں تو اور کیا ہے

طَوَّافُونَ۔ گنے جانے والے۔ اطفال۔ جمع طفل کی بچے۔ حُلْم۔ بولوغ۔ قَوَاعِدُ۔ بنی بڑھی ہوئی۔

مُتَبَرِّجَاتٍ - بناؤ - دکھاؤ - لَيْسَتْ عَفْصَنَ - وہ عورتیں پاکدامنی کریں - اَعْرَجَ - لنگڑا -
مَقَاتِحَ - نجاں - صَدِيقُكُمْ - ہمارے دوست - نَجِيحَتَا - سلام -

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيْسَتْ أَدْنَىٰ لَكُمْ الدِّينُ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ

مسلمانو - تمہارے لونڈی غلام اور جو تم میں سے

يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ

بلوغ کو نہیں پہنچے ہیں تین دنوں میں تمہارے پاس آنے کی تم سے اجازت لے لیا کریں - ایک دن تو صبح سے

ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ

اور دو مرتبہ جبکہ دوپہر کو سونے کیلئے معمول کے مطابق کپڑے اتار دیا کرتے ہو اور تیسرے نماز عشا کے بعد کیونکہ یہ تین وقت تمہارے

لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَ هُنَّ طَوْفُونَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ

پہرے کے وقت ہیں - ان تینوں وقتوں کے علاوہ بے اذن آنے دینے کا گناہ نہ تم پر ہے اور نہ آنے والے پر کیونکہ وہ اکثر تمہارے پاس

عَلَىٰ بَعْضٍ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۵۰

تے جاتے ہوتے ہیں اور تم میں سے بعض کو یعنی لونڈی غلام کو تمہارے پاس آنے جانے کی ضرورت کی ہوتی ہے یہی اللہ کھول کھول کر تم سے حکم بیان

بَلِّغُوا الْأَطْفَالَ مِنْكُمْ الْحُلُمَ فَلَيْسَتْ أَدْنَىٰ لَكُمْ أَسْتَأْذِنُ الَّذِينَ مِنْ

کرنے والے اور اذن جانے والا اور حکمت والا ہے - مسلمانو جب تمہارے لئے بلوغ کو پہنچیں تو جس طرح ان سے بڑے بڑے اذن مانگا کرتے تھے -

فَبَلِّغُوهُمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۵۱

اسی طرح یہ بھی اذن مانگا کریں - انہیوں تم سے حکم کھول کھول کر بیان کرتا ہے کیونکہ اللہ حکمت والا جاننے والا ہے - اور بڑی

مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَوْ يَضَعْنَ

پورے عورتیں جو نکاح کی امید نہیں رکھتیں - وہ اگر اپنے کپڑے اتار رکھیں تو ان پر گناہ نہیں بشرطیکہ انکو اپنا بناؤ

ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهِنَّ وَاللَّهُ

دکھانا منظور نہ ہو - اور اگر اسی بھی احتیاط رکھیں تو ان کے حق میں اور بہتر ہے اور اللہ سب کی

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝۵۲ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا

استنا اور سب سمجھ جانتا ہے - اندھے کیلئے کوئی مضائقہ نہیں ہے اور نہ لنگڑے یا بیمار کے لئے مضائقہ ہے اور نہ خود

عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَنْفُسِ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

تمہارے لئے کچھ مضائقہ ہے اور خود تمہارے لئے کچھ مضائقہ ہے کہ اپنے گھروں یا اپنے

أَبَاكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ

باپ - ماں - بھائیوں - بہنوں -

بُيُوتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوتِ عَمَّتِكُمْ اَوْ بُيُوتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوتِ

بھائیوں۔

بھوپھیوں۔

بھانجیوں۔

خَلَّتِكُمْ اَوْ مَمْلِكَتُمْ مَفَاتِحُهَا اَوْ صَدِيقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

یا خانہ لاؤں کے گھر سے کھادو یا ان گھروں سے کھادو جسکی کھیاں ہتھاسے اختیار میں ہیں یا اپنے دوست کے

اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيعًا اَوْ اَشْتَاتًا وَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلٰی

گھر سے کھادو اس میں بھی کچھ مضائقہ نہیں کہ سب ملکر کھاؤ یا الگ الگ کھاؤ۔ تو جب گھروں میں جانے لگو تو اپنے

اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّۃً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبَارَكَةٌ طَيِّبَةٌ اِنَّكَ لَیْسَ بِیْنَ

اپنیوں کو سلام کر لیا کرو۔ یہ سلام ایک دعا ہے خیر ہے جو اللہ کی طرف سے تعلیم دی گئی ہے۔ بابرکت اور عمدہ ہے۔

اللّٰهُ لَكُمْ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۶۱

یوں اللہ اپنے احکام تم سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔

نفس

ان کو ع میں بھی گھر کی باتوں کی تعلیم ہے۔ قرآن مجید روزہ نماز کے مسائل ہی نہیں بتاتا۔ بلکہ تہذیبی تمدن اور اخلاق کے ہر گوشہ میں راہنمائی کرتا ہے۔

یَسْتَاْذِنُوْهُ ۝ اِجٰزَتِیْ اُسْ كُوْ شَاْنُهُمْ حٰلَتُ اُنْ كِیْ یَسْتَسَلُّوْنَ جِھپ کر شک جلتے ہیں۔ لہذا اذیت ہے

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهُ

سچے مسلمان تودہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہیں۔ اور جب کسی ایسی بات کے لئے

عَلٰی اَمْرِ جَامِعٍ لَّمْ یَذْهَبُوْا حَتّٰی یَسْتَاْذِنُوْهُ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَاْذِنُوْكَ

جس میں لوگوں کے جمع ہونے کی ضرورت ہے۔ پیغمبر کے پاس ہوتے ہیں تو جب تک پیغمبر سے اجازت نہیں مجلس سے اٹھ

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَاِذَا اسْتَاْذِنُوْكَ لِبَعْضٍ

کو نہیں جاتے۔ اے پیغمبر جو لوگ ایسے مواقع پر تم سے اجازت لے لیتے ہیں۔ حقیقت میں ہی لوگ تم سے دل سے اللہ اور

شَاْنُهُمْ فَاِذْنٌ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ

اللہ کے رسول پر ایمان لائے ہیں۔ تو جب تو اپنے کسی ضروری کام کیلئے تم سے جائیگی اجازت طلب کیا کریں۔ تو تم ان میں سے جنکو مناسب سمجھو

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۶۲ لَا تَجْعَلُوْا دُعَاۗءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَكُمْ كَدُعَاۗءِ

یا ہوجئے جائیگی اجازت دیدار اور خدا کی جناب میں ان کیلئے مغفرت کی دعا بھی کیا کرو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ مسلمانوں رسول کے

بَعْضُكُمْ بَعْضًا قَدْ یَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ یَسْتَلُّوْنَ مِنْكُمْ لَوْ اِذَا

بلانے کو تم لوگ آپس میں ایک دوسرے کا بلانا نہ سمجھو۔ اللہ ان کو خوب جانتا ہے۔ جو تم میں سے چھپ کر شک جاتے ہیں۔

فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ

تو جو لوگ رسول کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں انکو اس بات سے ڈرنا چاہیے کہ ان پر کوئی آفت نہ آنے لگے یا ان پر کوئی اور

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۳۵﴾ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ

درودناک عذاب نہ آنا زل ہو سنو جی اللہ ہی کا ہے جو کچھ زمین اور آسمان میں ہے۔ تم جس روش پر ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے

عَلَيْهِمْ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۳۶﴾

جب لوگ اس کے پاس آئیں بلائے جائیں گے۔ تو وہ انہیں ان کے اعمال سے آگاہ کر دینگا۔ کیونکہ اللہ تو ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک کی تعریف ہے اور بتایا گیا ہے کہ رسول کے بلانے کو اور رسول کے

کہنے کو ایسا سمجھو جیسا کہ ہم تم کہتے ہیں۔ اور بتاتے ہیں۔ اخیر میں بد اخلاقیوں سے روکا گیا ہے۔

سُورَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ مَجْمُوعٌ

نُشُود - رنے کے بعد جی اٹھنا - اَعَان - مدد کی - اَعْتَبَهَا - وہ لکھوائی گئی -

تَمَلَّى - پڑھتی جاتی ہے - اَسْوَاق - جمع سَوَاق - بازار -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ

وہ اللہ بہت ہی برکت والا ہے جس نے اپنے بندے محمد کو حق و باطل اور حرام و حلال میں فرق پیدا کر فرمایا قرآن دیا تاکہ وہ اس

نَذِيرًا ﴿۱﴾ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ

قرآن کی مدد سے تمام جہانوں کو اللہ کے عذاب سے ڈرنے - اُس اللہ کے عذاب سے جس کے لئے تمام آسمانوں اور

وَكْدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقْدَرَهُ

زمین کی بادشاہی ہے اور جس نے کبھی کسی کو اپنی اولاد نہیں بنایا۔ اسی نے کوئی اسکی بادشاہت میں شریک بھی نہیں بنایا۔ اسی نے ہر ایک چیز

تَقْدِيرًا ﴿۲﴾ وَاتَّخَذُ مِنْ دُونِهِ آلِهَةً لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ

کو پیدا کیا ہے اور پھر ہر ایک چیز کیلئے اپنا خاص اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔ لیکن ان مشرکوں نے اُسے چھوڑ کر اور خدا بنائے ہیں۔ جو کچھ بھی

وَلَا يَمْلِكُونَ أَنْ نَفْسَهُمْ ضُرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا

پیدا نہیں کر سکتے بلکہ خود انہیں گمراہ جاتا ہے۔ نہ اپنی ذات کیلئے کسی نفع یا نقصان کا اختیار نہیں حاصل ہے۔ نہ ہی موت یا حیات کے

وَلَا حَيَوةَ وَلَا نَشُوءًا ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا

مالک ہیں نہ ہی دوبارہ زندہ کرنا ایسے اختیار میں ہے۔ پھر یہی مشرک اس قرآن کے متعلق کہتے ہیں کہ یہ تو کچھ بھی نہیں

إِنَّا نَفْتَنُہٗ وَأَعَانُہٗ عَلَیْہِ قَوْمٌ آخَرُونَ فَقَدْ جَاءَ ظُلْمًا

ایک جھوٹ ہے جو کوٹ لیا گیا ہے۔ اور اسکے گمراہوں میں دوسرے اسکی مدد کرتے ہیں۔ یقیناً انکا یہ جھوٹ بلکہ مزاح ظلم ہے جو یہ

وَزُورًا ۝ وَقَالُوا أَأَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۚ أَلَمْ يَكْتُتْ بِہَا فِہِی ثَمَلٰی

ایسی جانوں پر دھڑ رہے ہیں۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ قرآن پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جو اس محمدؐ نے لکھوالی ہیں اب

عَلَیْہِ بُکْرَۃٌ وَأَصْبَحَ ۚ قُلْ أَنْزَلُہُ الَّذِی یَعْلَمُ السِّرَّ فِی

میں شام کے سامنے بیکر ماتی میں تاکہ برٹ کر میں سنانے۔ اے محمدؐ ان کافروں کے کہہ دے۔ یہ قرآن اُس اللہ کے انشاء ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ إِنَّہٗ كَانَ غَفُورًا رَّحِیْمًا ۝ وَقَالُوا مَا هَذَا

جو آسمانوں اور زمین کے ہر جیسے بھید کو جانتا ہے۔ اور یقیناً وہ بہت ہی بخشنے والا مہربان ہے۔ ورنہ وہ نہیں اس کچے پر ضرور فوراً

الرَّسُولِ یَا کُلُّ الطَّعَامِ وَیَشِیْ فِی السَّوَاقِ لَوْلَا أَنْزَلَ إِلَیْہِ

ہلاک کر دیتا۔ اور یہ کافریہ بھی کہتے ہیں کہ یہ کیا رسول کی شان ہے کہ یہ کھانا کھا کر اے اور عام آدمیوں کی طرح بازاروں میں جلتا پھرتا

مَلٰکٌ فِیْکُمْ مَّعَ نَذِیْرًا ۚ أَوَلِیْقٰی إِلَیْہِ کُنْزٌ أَوْ تَنْزِیْلٌ ۚ جَنَّةٌ

دکھائی دیتا ہے۔ جتنے وقت کوئی رشتہ اسکے ساتھ ساتھ کیوں نہیں ہوتا جو لوگوں کو اس کے ڈرانا ہے۔ یا اسے کوئی خزانہ ملتا ہو یا اس

یَا کُلُّ مِنْہَا ۚ وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رِجَالًا مَّسْحُورًا ۝

کیلئے کوئی باغ ہوتا جس میں یہ چلنے وغیرہ کھاتا۔ ہماری طرح کھانا نہ کھاتا۔ اور پھر یہی ظالم مسلمانوں سے کہتے ہیں۔ کہ تم تو ایسے آدمی کے

أَنْظُرْ کَیْفَ ضَرَبُوا إِلَکَ لَامِثًا ۚ فَضَلُّوا أَفَلَا یَسْتَطِیْعُونَ سَبِیْلًا ۝

بھیجے لگ ہے جو جس پر جادو کر دیا گیا ہے۔ اے محمدؐ دیکھ تیرے متعلق یہ کیا مثالیں میان کر رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ مدد نہ ہو مگر ہر کچھ میں لڑا یہ مدد

تفسیر

اس سورت کا نام سورت فرقان اسلئے کہ اس میں فرقان کا ذکر ہے اور فرقان قرآن ہی کے ناموں میں سے ایک نام

ہے۔ فرقان کے معنی ہیں فرق کرنے والا چونکہ قرآن حلال و حرام۔ کفر و ایمان وغیرہ میں فرق بتاتا۔ اسلئے اسے فرقان کہا گیا۔

اس کے پہلے رکوع میں رسول خدا کو مخاطب کر کے بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ واحد ہے کوئی بیٹا یا بیٹی اسکی نہیں

اور نہ ہی اسکا کوئی شریک ہے۔ اس کے بعد مشرکوں کی باتوں کا ذکر ہے جو کہ وہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

متعلق کہہ کرتے تھے۔ ان کے نزدیک ایک رسول کو عام آدمیوں کی طرح نہیں ہونا چاہیے تھا بلکہ اسکو بالکل عام

آدمیوں سے علیحدہ ہونا چاہیے تھا۔ لیکن یہ انکی صریح غلطی تھی۔ جب آدمیوں کی طرف کوئی رسول بنا کر بھیجا گیا ہے تو وہ آدمی ہی ہونا چاہئے تھا۔ کیونکہ اسی میں ہماری انسانوں کی عزت ہے۔ کہ ہمارا ہی ہم جنس اس عزت کا مستحق ہو۔ اور ہمیں رسول خدا کو خداوند کریم کا بہترین بندہ اور ایک انسان سمجھنا چاہیے۔ اُن کی شان میں خواہ مخواہ غلو سے کام نہیں لینا چاہیے *

قَصُورًا - جمع قصر۔ محل۔ تَغِيْطًا - غيض غضب جوش و خروش۔ اَلْقُوْرًا - وہ ڈالے جائیں گے۔
ضَيْقًا - تنگ۔ مُقَرَّرَيْنِ - جڑے ہوئے۔ ثُبُوْرًا - موت۔ بلاکت۔
اَضَلَلْتُمْ - تم نے گمراہ کیا۔ مَتَّعْتُ - تو نے فائدہ دیا۔ ثُبُوْرًا - الجھنے والے۔ تباہ ہونے والے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ اِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِنْ ذٰلِكَ جَدَّتْ
لے محمد وہ برکت والا اللہ اگر چاہتا تو انکے کے ہوئے باغ سے بہتر تیرے لئے بنا دیتا۔ جس میں بہتریں یہ رہی ہوتیں
تَجَرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَيَجْعَلُ لَكَ قَصُوْرًا ۝۱۱ بَلْ
اور اُس میں تیرے لئے محل بھی بنا دیتا۔ مگر یہ تو

كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ وَقَعْتُمْ نَالِمْنَ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝۱۲
حقیقت میں قیامت کے آنے کو جھٹلارہے ہیں جو ایسی باتیں کہہ رہے ہیں یہ سُن لیں جو قیامت کو جھٹلایگا اُنکے لئے ہے دوزخ
اِذَا رَأٰتْهُمْ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ سَبِّحُوْا لَهَا تَغِيْطًا وَزَفِيْرًا ۝۱۳
کی آگ تیار کر رکھی ہے۔ جب یہ مشرک اور کافر قیامت کے دن دُ: سے ہی اُسے دیکھیں تو اُنسی کے جوش و خروش کو اچھی طرح سُن لیں گے
وَإِذَا الْقَوٰمُ مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّرَيْنِ دَعُوْا هُنَالِكَ
اور جب یہ جڑ کر اُس میں ایک تنگ جگہ میں ڈال دیئے جائیں گے۔ تو اُس وقت یہ موت کو پکاریں گے۔

ثُبُوْرًا ۝۱۴ لَا تَدْعُوْا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ۝۱۵
ہم بھی اُس وقت اُن سے کہیں گے کہ اب ایک بار نہیں بار بار موت کو پکارو۔

قُلْ اِذَا لَكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخٰلِدِيْنَ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ كَانَتْ لَهُمْ
لے محمد ان سے پوچھ کیا یہ دوزخ بہتر ہے یا وہ جنت جس کا پرہیزگاروں کو وعدہ دیا جاتا ہے۔ جو انکے نیک کاموں
جَزَاءٌ وَمَوْصِيْرًا ۝۱۶ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ كَاٰرَ عَلٰى
کی جزا ہوگی اور اُنکا آخری ٹھکانا ہوگی۔ اُس جنت میں جو بھی وہ چاہیں گے اُنہیں مل جائیگا اور انہیں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جنت
رَبِّكَ وَعَدًا مَّسْئُوْلًا ۝۱۷ وَيَوْمَ يُنْشَرُ هُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ
کا وعدہ تیرے پروردگار کی طرف سے منہ مانی مراد ہے۔ اور یہی ہم قیامت کے دن ان سب مشرکوں کو اور جنکو یہ اللہ کے

دُونَ اللَّهِ يَقُولُ ءَأَنْتُمْ أَضَلُّتُمْ عِبَادِي هَؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا

سوا پوجتے تھے اکٹھا کر نیچے۔ تو جن کی یہ عبادت کرتے تھے۔ اُنہی کیسے؟ کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا انہوں نے خود ہی

السَّبِيلُ ۱۷ قَالُوا اسْبِحْ بِكَ مَا كَانِ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ

گمراہی کا راستہ بنانا۔ وہ جواب دیں گے بے پروا و گمراہ ہمارے لئے کسی طرح مناسب ہی نہیں تھا کہ تیرے سوا کسی

مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ حَتَّى نَسُوا

کو دوست بھی بنائے۔ پس تو نے ہی انکو اور ان کے باپ دادوں کو دنیا کی زندگی سے کچھ فائدہ اٹھانے کا موقع دیا

الذِّكْرَ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ۱۸ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ بِمَا تَقُولُونَ فَمَا

مگر یہ بہانے بڑھے کہ تیری یاد سے ہی غافل ہو گئے اور یہ تو سچے ہی آخرت باہ ہونے کے لائق۔ پھر ہم ان مشرکوں سے کہیں گے۔ دیکھو یہ

تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا وَمَنْ يَظْلِمُ مِّنْكُمْ نَذِقْهُ عَذَابًا

جسکو تم میرا شریک ٹھہرتے ہو یہ تو ہمیں جھٹلاتے ہیں۔ باتم نہ تو عذاب کو ٹال سکتے ہو۔ نہ ایک دوسرے کی مدد کر سکتے ہو۔ یاد رکھو جس جس

كَبِيرًا ۱۹ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ

جی ہم سے شریک کیا ہو کہ ہم اسے بہت سخت عذاب کا مزاج کھاتے ہیں گے۔ اے محمد تم سے پہلے ہم نے جو بھی رسول بھیجے تھے وہ سب

لِيَأْكُلُوا الطَّعَامَ وَيَكْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ

کے سب کام آدمیوں کی طرح کھانا کھاتے تھے۔ بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اور ان مشرکوں کو ہمارے ہی ایک دوسرے کی

لِبَعْضٍ فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ۲۰

آزمائش کا سبب بنایا ہے۔ دیکھیں کیا تم ان کے مقابلے میں صبر کرتے ہو یا نہیں۔ اودے محمد تیرا پروردگار سب کچھ دیکھ رہا ہے

تفسیر

اس رکوع میں بتایا گیا ہے۔ کہ سب پیغمبر انسان ہی تھے اور عام انسانوں کی طرح کھاتے پیتے تھے۔ اس کے بعد بتایا گیا ہے کہ کافروں اور مشرکوں کا ہونا اسلام کی تبلیغ کرنے والوں کی آزمائش ہے اگر وہ اُنکے مقابلے میں صبر سے کام لیں گے تو وہ ضرور کامیاب ہونگے۔ نیز اس کو میں جنتوں کی خوشحالی اور کافروں کی بدحالی کا مقابلہ کر کے بتایا گیا ہے۔ کہ کون اچھی حالت میں ہونگے۔ اودے بھی بتایا گیا ہے۔ کہ مشرک جن پر بھروسہ کر رہے ہیں۔ اور انہیں خدا کا شریک ٹھہرا رہے ہیں۔ وہ قیامت کے دن خدا کے سامنے ان کی مدد سے انکار کر دیں گے۔ ہمیں اس سے عبرت حاصل کرنی چاہیے۔ اور سولے خدا کے کسی پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے۔

لفظ معنی لفظ معنی لفظ معنی
عَتُوا سرکشی کی۔ عَتُوا شرارت۔ سرکشی حَجْرًا پردہ۔

فَحَجُّورًا۔ پردہ کیا گیا۔ قَدْ مَنَّا هُمْ مَتَوَجَّهَةٌ هَبَاءً اُتَتْ غَاك۔

مَذْثُورًا بکھری ہوئی۔ پر لگندہ مَقِيلًا آرام کرنے کی جگہ۔ يَعِضُّ کاٹ کاٹ کھائے

فَلَا نَا فَلَار خَذُوْا رَسُوْا اَكْرَنَ وَالَا رَتَلْنَهٗ بِيْمَنَ اُسے ٹھہر ٹھہر کر تار

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید ہی نہیں رکھتے وہ کہہ رہے ہیں کہ اس رسول پر

عَلَيْنَا الْمَلِكَةُ أَوْ نَرَى رَبَّنَا لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا فِي

ہمارے دیکھتے فرشتے کیوں نہیں اترتے۔ یا ہم اپنے پروردگار کو اپنی آنکھوں سے کیوں نہیں دیکھتے

أَنفُسِهِمْ وَعَتَوْا كِبِيرًا ۝۲۱ يَوْمَ يَرُونَ الْمَسْكِةَ

میں اہوں نے اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھ رہا ہے اور تکبر میں اگر حد سے زیادہ سرکشی کر رہے ہیں۔ اور جس دن یہ منتظر

لَا بُشْرَى يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حَجْرًا مَّحْجُورًا ۝۲۲

کو دیکھیں گے تو انہیں کوئی خوشی نہیں ہوگی بلکہ یہ انہیں دیکھتے ہی کہیں گے کہ ان کے اور ہم کے ممان کوئی پردہ ہی عامل جائے

وَقَدْ مَنَّا إِلَى مَا عَلِمُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنْثُورًا ۝۲۳

پھر ہم جو کچھ انہوں نے کام کئے ہوں گے ہم انہیں ریت کر دیں گے۔

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَّقِيلًا ۝۲۴

اس دن اپنے ٹھکانے اور آرام و آسائش کے لحاظ سے جنتی بہت بہتر حالت میں ہوں گے۔

وَيَوْمَ تَشْقُقُ السَّمَاوُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلِكَةُ تَنْزِيلًا ۝۲۵

اور جس دن آسمان بدلی کے ساتھ بھٹ جاوے گا اور فرشتے زمین پر گزرتے کے ساتھ آتارے جائیں گے

الْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ

اس دن بادشاہت حقیقت میں اللہ تعالیٰ کی ہوگی اور وہ دن کافروں کے

عَصِيرًا ۳۶) وَيَوْمَ يَعْصُ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ يَقُولُ لِيَلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ

بہت ہی سخت ہو گا۔ اس دن ظالم افسوس سے اپنے ہاتھوں کو کانٹے کا اور کے گا کیا اچھا ہوتا کہ میں رسول کے ساتھ سیدھا

مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ۳۷) يُولِيْتِي لِيَلَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فَلَا نَاحِلِيًّا ۳۸)

رہتا اختیار کر لیتا۔ اور افسوس میری بد بختی۔ کیا اچھا ہوتا کہ فلاں آدمی کو اپنا دوست نہ بناتا

لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ۚ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ

یقیناً اسی نے مجھے اللہ کی طرف ہدایت آجانے کے بعد گمراہ کیا اور شیطاں تو انسان کو

خَذُولًا ۳۹) وَقَالَ الرَّسُولُ يَرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا

رسوا کرنے والا ہے۔ اس دن رسول کے گا کہ اے میرے پروردگار میری قوم نے اس

الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ۴۰) وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا وَمِنَ

قرآن کو بالکل چھوڑ رکھا تھا۔ دیکھو اس طرح ہم نے گنہ گاروں کو نبیوں کا دشمن بنا رکھا ہے وہ ان سے جھگڑتے

الْجِبْرِ مِئْنٌ ۚ وَكَفَى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ۴۱) وَقَالَ الَّذِينَ

رہتے ہیں اے محمد تو ان سے کبہ انہیں لوگوں کو ہدایت دینے کے اور تیری مدد کے لئے اللہ کافی ہے۔ یہ کافر بھی کہتے

كَفَرُوا وَلَوْ كُنَّا نُزِّلْ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً كَذَلِكَ

ہیں کہ یہ۔ اس رسول پر یکدم کیوں نہیں اترا۔ یہ آہستہ آہستہ پھیر پھیر کر ہم نے اس لئے اتارا ہے کہ تیرے

لَنَنْبِتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ۴۲) وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ

دل کو تسلی دے اور تو یکدم اس کے زور سے گھبرانہ جائے۔ اور اس آہستہ آہستہ اتارنے میں یہ خوبی بھی ہے کہ یہ

إِلَّا جِئْتَهُ بِآخِيقٍ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ۴۳) الَّذِينَ يَحْشُرُونَ عَلَى

کا کوئی ایسی اعتراض کی بات نہیں کہ جس کا ہم کبھی بہترین اور صاف صاف نہیں دیکھ کر دیتے۔ ٹھکانے کے لحاظ سے

وَجُوهِهِمْ إِلَى جَهَنَّمَ ۚ وَلَكِنَّكَ شَرُّ مَكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۴۴)

اور راہ کے لحاظ سے یہ لوگ جوقیامت کے دن اپنے منہ کے بل جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے بدترین ہوں گے

تفسیر

اس کوع میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح کافر قیامت کے دن اپنی عقل پر افسوس کریں گے اور یہ تمنا کریں گے کہ وہ قرآن کو اپنا راہبر

بنالیتے ہیں اس سے نصیحت حاصل کرنا چاہتے ہیں اور قرآن کو اپنا راہبر آج بنا نا چاہتے ہیں ورنہ قیامت کے دن سول خدا صاف

کہدیں گے کہ انہوں نے قرآن کو چھوڑ رکھا تھا جس کا نتیجہ ہمارے حق میں دلخ ہو گا۔ اس کے علاوہ اس کوع میں

قرآن کے آہستہ آہستہ اُترنے کی حکمت بیان کی ہے۔ یہ ایک عام بات ہے کہ اگر یکدم ہی ایک آدمی کو دس پندہ کام کرنے کو کہہ دئے جائیں تو وہ کھبر اچانکے گا۔ اور اگر آہستہ اُسے کہا جائے گا تو وہ سب کام اچھی طرح کر سکے گا۔ اسی طرح قرآن کو آہستہ آہستہ اُتار لیا کہ سننے والا اس کو اچھی طرح سمجھ سکے اور اس کے احکام پر عمل کر سکے۔ ہمارا فرض ہے کہ پڑھتے وقت بھی آہستہ آہستہ اور سوچ سمجھ کر پڑھیں۔

دَمْرُنَاہُمْ ہَاکَیَا۔ تَدْمِیرًا ہَاکَ کرنا۔ تباہ کرنا۔ أَصْحَابُ الرَّسِّ کو نہیں والے
تَبْرُنَاہُمْ ہَاکَ کر دیا۔ تَنْبِیْرًا تباہ کرنا ہلاک کرنے کر۔ اَتَوْا آتے ہیں۔
أَمْطَرْتُ بَارِشَ بَرَسَانِیْ کُنِی۔ مَطَرُ السَّوْعِ بری بارش۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ

یقیناً ہم نے ہی موسیٰ کو کتاب دی تھی اور اُس کے بھائی ہارون کو اُس کے ساتھ اس کا وزیر

وَزِيرًا ۖ فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِنَا

بنایا تھا۔ اور ہم نے اُن دونوں کو کہا کہ جو قوم ہماری نشانیوں کو جھٹلا رہی ہے اس کی طرف جاؤ۔ اُس قوم نے اُن کو

فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا ۖ وَقَوْمُ نُوحٍ لَّمَّا كَذَبُوا الرُّسُلَ

بھی جھٹلایا پس پھر ہم نے انہیں سرے سے ہی ان کی حالت کو تباہ کر دیا۔ اور ایسا ہی نوح کی قوم کا حال ہوا جب

أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً ۖ وَاعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ

انہوں نے ہمارے ایسے ہی ہونے رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں عرق کر دیا اور لوگوں کے لئے اپنی قدرت کی نشانی بنایا

عَذَابًا أَلِيمًا ۖ وَعَادًا وَثَمُودًا وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا

بنادیا اور یاد رکھو ہم نے ظالموں کے لئے اس سے بھی دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اسی طرح عاد و ثمود اور کوہیں والی جن

بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا ۖ وَكُلًّا ضَرَبْنَاهُ الْأُمْتَانِ ۖ وَكُلًّا تَبَرْنَا

والے اور ان کے درمیان اور بہت سے بستیوں والے ہلاک کئے گئے۔ اور ہم نے ایک کو سمجھانے کے لئے مثالیں بیان کیں

تَنْبِيرًا ۖ وَلَقَدْ آتَوْنَا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أَمْطَرْنَا مَطَرًا سَوْعًا

اور جب نہ سمجھے تو پھر پوری طرح انہیں تباہ کر دیا۔ یقیناً یہ کافراں سب کے قریب سے گزرتے ہیں جس پر بری طرح پتھروں کا

أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ۖ وَإِذَا

میں نہ برسیا گیا تھا کیا انہوں نے اُسے دیکھا نہیں ہوگا۔ ضرور دیکھا ہوگا و حقیقت اُن کی انکار کی وجہ یہ کہ دوبارہ اُنہیں کیسے پھرتا ہے

رَأَوْكَ إِنْ يَتَّخِذُ ذَلِكَ إِلَّا هُزُوًا هَذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ

لے محمدؐ جب یہ کافر سمجھ دیکھتے ہیں تو مذاق اڑانا شروع کر دیتے ہیں اور مذاق سے کہتے ہیں کیا یہی وہ آدمی ہے جس کو

رَسُولًا ۳۱) إِنْ كَادَ لَيُضِلَّنَا عَنْ إِلَهِنَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهِمَا

اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ اگر ہم اپنے معبودوں کی عبادت پر صبر سے قائم نہ رہتے تو قریب تھا کہ یہ ہمیں ان سے

وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرُونَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۳۲)

گمراہ کر دیتا۔ جب یہ عذاب کو دیکھیں گے تو انہیں جلدی پتہ چل جائے گا کہ کون گمراہ تھا۔

أَرَأَيْتَ مِنْ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۳۳)

اے محمدؐ کیا جس نے اپنی خواہش کو اپنا خدا بنا رکھا ہو تو اس کا ذمہ دار ہو سکتا ہے۔ کیا تو نے کہیں ایسا دیکھا ہے

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ لَيْسَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ إِنْ هُمْ إِلَّا

کیا تو خیال کرتا ہے کہ ان میں سے اکثر کوئی ہدایت کی بات سن سکتے ہیں کہ کچھ عقل سے کام لیتے ہیں۔ نہیں ہرگز نہیں

كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۳۴)

یہ عقل سے کام بالکل نہیں لے رہے یہ تو زے حیوان ہیں۔ بلکہ حیوانوں سے بھی بدتر ہیں۔

تفسیر

اس کو ع میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے اُن قوموں کو ہلاک کیا جنہوں نے اپنے پیغمبروں کو جھٹلایا اس کے

بعد بتایا گیا ہے کہ جو شخص اپنی خواہش کو مقدم رکھے اور اُسی کو پورا کرنا چاہے وہ ہرگز ہدایت نہیں پائے گا۔ کیونکہ

ہدایت پانا اور اسلام قبول کرنا اسی کا کام ہے جو کہ اللہ کی مرضی کے تابع ہو جائے۔ اور اپنی خواہشات کو مردہ کر دے

اس کے بعد بتایا گیا ہے کہ جو لوگ عقل و ہوش سے کام نہیں لیتے اور اپنے فرض کو نہیں پہچانتے وہ حیوانوں سے بھی

بدتر ہیں۔ کیونکہ حیوان کو عقل نہیں رکھتے مگر کم از کم اپنا فرض تو ادا کرتے ہیں یہ اتنا بھی نہیں کرتے۔ ہمیں چاہئے کہ عقل و

ہوش سے کام لے کر اپنے فرض پہچانیں اور اس کو ادا کریں ورنہ ہم میں اور حیوان میں کوئی فرق نہیں ہوگا۔ بلکہ ہم ان سے

بھی بدتر ثابت ہوں گے کیونکہ انہوں نے اپنے پیدا ہونے کے مقصد کو پورا کیا اور ہم اس سے محروم رہے لہذا ذرا غور

سَاكِنًا سَاكِنٌ تَهْمُ هُوَا - تَوَمَّ نِينَد - سُبَاتَا آَام

طَهْوَرًا طَاهِرٌ سَاكِنٌ - اَنَّا كَسَى اَنَسَان - مَرَجَ بَهَايَا - طَاكِرَ بَهَايَا -

عَذَابٌ مِثْلُهَا - فُرَاتٌ بِبَايَا بَهَايَا - مَلُحٌ نَكِين -

أَجَابُكَ كَهَارًا كُرُوا - نَسَبًا خَانِدَانِي سَلَسِد - صَهْرًا سِرَالِ ظَهِيرًا دُشْمَن - يَظِيهُ دِينَهُ وَالَا

أَلَمْ تَر إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا

بے چھو کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرا پروردگار کس طرح سایہ کو بھاتا ہے اگر وہ چاہتا تو اس کو ایک ہی قد کا رہنے دیتا

ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسُ عَلَيْهِ دَلِيلًا ۴۵ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا

پھر یہ بھی دیکھ کہ اس کے بڑھنے کھٹنے کی پہچان سورج کے اترنے پڑھنے کو بنایا۔ پھر ہم نے ہی اس سائے کو آہستہ

لَيْسِيرًا ۴۶ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا

آہستہ اپنی طرف آسانی سے سمیٹ لیا۔ ہم وہی اللہ ہیں جس نے تمہارے لئے رات کو ایک پردہ سانبنا یا اور نیند

وَجَعَلَ النَّهَارَ نَشُورًا ۴۷ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا

کو آرام کا سامان بنایا۔ اور پھر دن کو اگا کر کام کرنے کے لئے بنایا۔ اور ہم وہی ہیں جو کہ ہواؤں کو مینہ برسنے سے

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۴۸

پہلے خوشخبری دے کر بھیجتے ہیں اور ہم نے ہی بادلوں سے بالکل ستھر ہوا پاک پانی برسایا۔ اور پانی اس سے برسیا کہ

لَنُنْخِشَ بِهِ بَلَدًا مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ فَمَا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنْ آسَى

کہ اس سے ہم اُجڑے شہروں کو زندہ کریں اور اس پانی کو اپنے لائقہ ادبیدائے ہوئے چارپایوں اور آدمیوں کو

كَثِيرًا ۴۹ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا بِآيَاتِنَا أَكْثَرُ النَّاسِ

بلائیں۔ اور یقیناً ہم نے ہی ان کی کوئی درمیان طرح سے تقسیم کیا تاکہ وہ اس نعمت کا شکر ادا کریں درہماری بصیرتوں کا

أَلَا كَفُورًا ۵۰ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ تَذِيرًا ۵۱ فَلَا

مگر پھر بھی آنسو لوگ ناشکری کرتے ہوئے ہماری نصیحت سے منہ موڑنے ہی رہے۔ اگر ہم چاہتا تو ہر ایک شہر میں ایک پیغمبر لوگوں کو ڈرانے کے

تَطِيعُ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جَهَادًا كَبِيرًا ۵۲ وَهُوَ الَّذِي

لئے پیدا کر دیتے مگر اس قرآن کے ہوتے ہوئے ہم نے اس کی ضرورت انہیں سمجھی پس اب تو ان کافروں کی باتوں پر نہ جانا اور اس قرآن کی مدد

مَرَجَ الْكَافِرِينَ هَذَا أَعْذَابُ فِرَاتٍ وَهَذَا مِثْلُ أَجَابُكَ وَ

سے انہیں مسلمان بنانے کی پوری سر توڑ کوشش کر۔ اور انہیں سزا کو ہی اللہ ہے جس نے ایک ساتھ دو دریا بنائے ہیں جن میں سے ایک تو باطل

جَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَجِجْرًا تَحْجُورًا ۵۳ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ

میٹھا ہے اور یہاں سمجھاتا ہے گرد و سر لکھا ہی اور کڑوا ہے اور وہی ہے جس نے ان دونوں درمیان ایک پردہ بنا دیا ہے کہ آپس میں لڑائی

مِنَ الْمَاءِ بَشْرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۵۴ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۵۵

بن نہیں سکتا۔ اور وہی اللہ ہے جس نے انسانی کو پیدا کیا اور سلسلہ نسب و سرسریل کا رستہ وغیرہ بنایا۔ اور تیرا پردہ کا کیسی قدرت والا ہے

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ

مگر یہ کافر اس پر بھی اس اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ایسوں کی عبادت کرتے ہیں جو کہ انہیں کچھ نفع یا نقصان نہیں پہنچا سکتے

وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ۝ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا

حقیقت میں یہ کافر اپنے پروردگار کے مقابلے پر کھڑے ہوئے نظر آتے ہیں۔ اے محمدؐ تجھے ہم نے صرف ان لوگوں کو عذاب سے

وَنَذِيرًا ۝ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ

ڈرانے اور ایمانداروں کو جنت و مغفرت کی خوشخبری دینے والا بنا کر بھیجا ہے۔ ان سے کہنے میں تم سے سولے اس کے اور کوئی

أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَىٰ الْحَيِّ الَّذِي لَا

مزدوری نہیں مانگتا کہ جس کا جی چاہے مجھ پر ایمان لا کر اپنے پروردگار تک پہنچنے کا سیدھا راستہ اختیار کر لے اور اے محمدؐ صبر

يَمُوتَ وَيَسْجُدْ بِحَمْدِهِ ۝ وَكَفَىٰ بِهِ يَدِ نَوْبِ عِبَادِهِ خَيْرًا ۝

اسی ہمیشہ زندہ رہنے والے اور بھی مرنے والے اللہ پر جھڑک کر اور اس کی تعریف کر دے۔ سب کو وہ اپنے بندوں کا ہونا چھٹی طرح خبردار ہے

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ

کیونکہ وہی ہے جس نے چھ دن میں ان سب آسمانوں اور زمین کو بنایا اور پھر وہ تخت ملکوت پر قائم ہے تو اسی پانچ والے

أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ الرَّحْمَنُ فَسُئِلَ بِهِ خَيْرًا ۝

رحمان سے سب کچھ مانگ کیونکہ وہ ہر ایک کی حاجت سے واقف ہے

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ

اور جب ان کافروں سے کہا جاتا ہے کہ اس رحمان کو سجدہ کرو۔ تو کہنے لگتے ہیں کہ رحمان ہے کیا ہے محمدؐ کیا ہم جس کو توحید

أَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۝

کرنے کا حکم ہے رہا ہے ان بتوں کو چھوڑ کر اس کو سجدہ کریں اور رحمان کے نام سے ان کی نفرت بڑھ جاتی ہے۔

تفسیر

اس کو ع میں اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت اور رحمت کا حال بیان کیا ہے اور بتایا ہے کہ انسان کی آسائش کے لئے کس طرح دن و رات بنائے اور کس طرح رات کو اندھیرا کیا تاکہ انسان آرام سے سو سکے اس کے بعد چیزوں کا سایہ بنایا تاکہ آدمی سورج کی دھوپ سے بچ سکے۔ یہ اس کی کتنی عنایت ہے کہ سورج اس طرح چڑھتا اترتا رہتا ہے اور ہمیں دن رات کا پتہ چلتا رہتا ہے۔ ہم رات کو آرام سے سو جاتے ہیں اور سوتے میں ہمیں کوئی ہوس نہیں ہوتا ہم ایسے ہوتے ہیں جیسے کہ مردہ۔ پھر اس کی قدرت سے ہم دن کو دوبارہ اٹھ بیٹھتے ہیں اور ہمیں سب ہوش آجاتا ہے اگر دن ہی

۵۷۱

ہمیشہ رہتا یا رات ہی ہمیشہ رہتی تو ہماری زندگی کتنی مشکل ہوتی۔ اگر ہم صرف اسی عنایت کا شکر یہ ادا کرنا چاہیں تو ناممکن ہے اب ہمارا فرض یہ ہے کہ جس نے ہماری راحت کے لئے اتنا سامان کیا ہے اسی کی عبادت کریں اور اپنی ہر حاجت اسی کے سامنے بیان کریں۔ اور دوسروں کے سامنے ہاتھ پھیلا کر مشرک نہ بنیں۔

سِرَاجًا جَارِعًا - مُنِيرًا نَوْرَانِي نُوْرًا - خَلْفَةً اَيْ دُسْرے پیچھے آنے والی۔
 هُوْنَا اَهْسَتِي - خَاطِبٌ مَخَاطِبٌ هُوْتِي - يَبْيِثُوْنَ رَاتٍ كُوْجَاگَتِي -
 غَوَامًا - لَازِمٌ هُوْنِي وَالَا - لَمْ يَسِرْ فُوَا { وہ اسراف نہیں کرتے۔ لَمْ يَقْتَرُوا { وہ تنگی نہیں کرتے۔
 لَا يَزْنُوْنَ وَهَذَا نَحْنُ كَرْتِي - يَلْقَى وَهَلْ كَا - اَثَامًا - اِسْمٌ سِي - گناہ۔
 يَخْلُدُ - وَهَلْ هِمَشِي رِي كَا - مَهَانًا - ذِيلٌ كِيَا كِيَا - مَتَابًا - پھر آنا۔ تُوْبَةً كَرْنَا - لُوْثْنَا۔
 مَرُوَا - وَهَلْ كَذِبِي - رَكُوَامًا - عَزَّتْ سِي وَفَارَسِي - لَمْ يَخْرُؤَا - وَهَلْ هِمَشِي كُرْطِي۔
 عُمِيَانًا - اَنْدھوں کی طرح۔ غُرْفَةً - بَالَا خَانہ - جھروکا۔ يُلْقُوْنَ - وَهَلْ سَتَقْبَالُ كِي جَانِي سِي
 يَعْْبُوْا - پُرِزاکرے

تَبَرُّكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا
 سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ۞ (۶۱) وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
 طَرَجًا بَنَانًا اَوْ جَانِدًا نَوْرَانِي بَنَانًا - اَوْ اُسْمِي لِي تَمَارَسِي فَائِدَہ کے لئے دن اور رات کو ایک دوسرے پیچھے آنے جانے والا
 خَلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَدَّ كُرًا وَاَرَادَ شُكُورًا ۞ (۶۲) وَعِبَادُ
 الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلٰى الْاَرْضِ هُوْنَا وَاِذَا
 خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ قَالُوْا سَلَامًا ۞ (۶۳) وَالَّذِيْنَ يَبْيِثُوْنَ
 لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا اَوْ قِيَامًا ۞ (۶۴) وَالَّذِيْنَ يَقُولُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ
 كَهْرًا رِي هِي هِي اور سجدے کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ اپنے اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ ہمیں دوزخ کے مذاب سے بچائے رکھ

عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝۱۵۱

اور یاد رکھو اس کا عذاب بہت ہی بری طرح نازل ہونے والا ہے دوزخ رہنے کے لئے

سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝۱۵۲ وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ

بہت ہی بری جگہ ہے۔ یہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ تو حد سے زیادہ خرچ کرتے ہیں

يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ۝۱۵۳ وَالَّذِينَ

اور نہ بخلت کرتے ہیں بلکہ بالکل درمیانہ روی سے خرچ کرتے ہیں اور یہ لوگ اپنے

لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي

اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک بنا کر نہیں پکارتے اور اس جان کو جس اللہ نے حرام

حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ

تھمرا رکھا ہے سوائے شرعی حق ماسل ہونے کبھی ہلاک نہیں کرتے۔ اور کبھی زنا کے قریب نہیں بھٹکتے۔ اور یاد رکھو جو بھی

أَثَامًا ۝۱۵۴ يُضَعَّفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَيَخْلُدُ فِيهِ

زنا کرے گا اس کی سزا اس کو مل کر رہے گا۔ اور قیامت کے دن اس کا عذاب دگن کر دیا جائے گا اور وہ اس عذاب میں ہمیشہ

هَٰنَا ۝۱۵۵ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ

ذلیل و خوار رہے گا۔ ہاں مگر جو کفر و شرک و زنا وغیرہ سے سچے دل سے توبہ کریں اور اللہ پر ایمان لا کر اچھے نیک کام شروع

يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝۱۵۶ وَ

کر دیں ضرور ایسے لوگوں کو برائیاں اللہ تعالیٰ نیکیوں سے تبدیل کر دے گا کیونکہ اللہ بخشنے والا اور بہت ہی رحم کرنے والا ہے

مَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝۱۵۷ وَالَّذِينَ

اور جو شخص توبہ کرنے کے بعد اچھے نیک کام کرے اصل میں وہی ٹھیک طور پر اللہ کی طرف ٹوٹا۔ اور وہ رحمان کے بندے کبھی

لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللُّغُومِ ۝۱۵۸

جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کہیں کوئی فضول بات ان کے سامنے آجاتی ہے تو اس سے عزت بچا کر چل دیتے ہیں۔

وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يُخْرِجُوا عَلَيْهَا صَمًّا

اور جب ان لوگوں کے سامنے ان کے پروردگار کی نشانیاں یاد دلائی جاتی ہیں تو اندھوں اور بہروں کی طرح ان پر ہونسی

وَعُمِيًّا ۝۱۵۹ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا

نہیں ٹوٹ پڑتے بلکہ سوچ سمجھ کر ان پر عمل کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ یہ دعا مانگتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہمیں ایسی بیویاں اور لڑکیاں

وَذُرِّيَّتَنَا قَرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝۱۶۰

اولاد عطا کر جو ہماری آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچائے۔ اور ہمیں پرہیزگاروں کا سردار بنا۔ ہاں یہی لوگ ہیں

يَجْزُونَ الْغُرَّةَ بِمَا صَبَرُوا وَيَلْقَوْنَ فِيهَا خَيْرًا وَسَلَامًا ۝

جن کو ان سے صبر کرنے کے بدلے میں جنت میں بالا خانے دئے جائیں گے۔ اور ان کا استقبال وہاں دعا اور سلام سے کیا جائے گا

خَالِدِينَ فِيهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝ قُلْ مَا يَعْبُؤُ

اور وہ اُس جنت میں ہمیشہ رہیں گے اور وہ جنت رہنے کی کتنی اچھی جگہ ہے۔ اے محمد ان یہودیوں سے کہدے کہ اگر تم دعا میں

بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دَعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَدُّبْتُ فُتُوفَ يَكُونُ لِرِزَامِكُمْ ۝

ناگنا کرتے تو میرے پروردگار کو تمہاری کوئی پروا نہ ہوتی۔ اب تم نے اس پیغمبر کو جھٹلایا ہے۔ تو سن لو کہ عذاب تم پر آگے بہت ہے۔

تفسیر

اس رُوع میں اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں کی صفات بیان کی ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے آپ میں وہ تمام صفات پیدا کریں تاکہ ہم بھی اُن نیک بندوں میں شامل ہوں اور جنت میں داخل کئے جائیں۔ اور قرآن پر ایمان لانے کا مطلب یہی ہے کہ ہم ایسے بندے نہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ حکم دے۔ در نہ قرآن پر ایمان لانے اور نہ لانے میں کوئی فرق نہیں ہمیں چاہئے کہ ہر اس بُری صفت سے بچیں جو اللہ کو ناپسند ہے اور ہر اس اچھی صفت کو پسند کریں جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہو۔

دوسو ستائیس آیتیں سُوْرَةُ الشُّعْرَاءِ مَكِّيَّةٌ گیارہ رکوع

بَارِخٌ - ہلاک کرنے والا۔ فَظَلَّتْ - پس ہو جائیں۔ خَاضِعِينَ جھکی ہوئی۔ مُحَدِّثٌ - تازہ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں رحمن د رحیم خدا کے نام سے

طَسَمَ ۝ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ لَعَلَّكَ بَارِخٌ نَفْسَكَ

یہ حقیقت بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ اے محمد! شاید آپ اس بات پر کہ ایمان کیوں نہیں لائے۔ اپنی جاں ہی ہلاک

الَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝ اِنْ شَاءَ نَزَّلْ عَلَيْهِمُ مِنَ السَّمَاءِ

کڑھائیں گے اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی نشانی

آيَةٌ فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ ۝ وَمَا يَأْتِيهِمْ

آتا رہیں، پھر یہ ہار مان لیں: اور گردنیں جھکالیں۔ بات یہ ہے کہ ان کے

میں
سے
ہیں

مَنْ ذِكْرٍ مِنَ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثٍ إِلَّا كَأَنَّهُ مَعْرُضٌ ⑤

پروردگار کی طرف سے جو بھی نئی نصیحت کی بات آتی ہے، اُس سے یونہی منہ موڑ لیتے ہیں

فَقَدْ كَذَّبُوا فَسِيَاَتِهِمْ اَنْبِئُوْا مَا كَانُوْا يَدْعُوْنَ ⑥

نوس اب جو انہوں نے جھٹلایا ہے، انہیں اس جھٹلانے کی خبر ہو جائے گی

اَوْ لَمْ يَرْوِاْ اِلَى الْاَرْضِ كَمَا اُنْتَبْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَرْحٍ كَرِيْمٌ ⑦

کیا انہوں نے زمین کی طرف غور نہیں کیا، کہ ہم نے کتنی عمدہ قسم کی نباتات کے جوڑے پیدا کر دیئے !

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَّمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑧ وَاِنَّ رَبَّكَ

اس میں اتینا نشانی موجود ہے۔ مگر اس پر بھی ان میں سے بہت سے ایمان نہیں لاتے۔ اور بے شک آپ کا پروردگار

لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑨

سب پر غالب اور مہربان ہے

تفسیر

اس رکوع میں آنحضرت کی شفقت و مہربانی کا ذکر ہے، اس کی مثال ایسی ہے کہ کوئی طبیب ایک بیمار کو دیکھے اور اس کے پاس اُس بیماری کی تیرہدہن دوائی بھی موجود ہو، اور طبیب اِزاہ شفقت اُس کا علاج مفت کر دینا چاہے، مگر مریض نہ دوائی لے اور نہ طبیب کی کوئی بات سنے، یہی حال آنحضرت کا اور کفار کا تھا کہ آپ یہ نسخہ شفا لینے قرآن کریم انہیں سناتے اس کی طرف متوجہ کرتے، مگر وہ روگرداں ہی رہتے، اس وجہ سے اس سے آئے آپ کو تسلی دی گئی ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ قدرت کی صد ہا نشانیاں میں جنہیں یہ ہر روز دیکھتے ہیں۔ پھر بھی ایمان نہیں لاتے !

يَصْنُقُ رَنِيْكَ هُوَاْ بے - لَا يَنْطَلِقُ - نَبِيْنُ جَلِيْلِيْ - مُسْتَمْعُوْنَ - سُنَّهْ وَالا۔

تَرْبِيَّتْ - ہم نے تجھے پالا۔ وَلِيْدًا - بچپن کی حالت میں۔ فَرَدَتْ - میں بھاگا۔

خَفَّتْكُمْ - میں تم سے ڈرا۔ تَمَّتْهَا جَسْ - کا نوا احسان جتا تا ہے۔ عَبَدَتْ - تم نے غلام بنا رکھا ہے

مُؤَقِّنِيْنَ - یقین رکھنے والے۔ اَلَا - کیا نہیں۔ اَتَّخَذْتُ - تو نے پکڑا۔

مَسْجُوْرِيْنَ - قیدی۔ نَاظِرِيْنَ - دیکھنے والے۔

وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ إِنَّ أَتَى الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ قَوْمٌ

اور اے محمد اس وقت کو یاد کرو جب آپ کے پروردگار نے موسیٰؑ کو فرمایا کہ ظلم کرنے والوں کے پاس جاؤ۔ یعنی قوم فرعون کے

فِرْعَوْنُ أَكَايَتَقُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَيِّدُونُ ۝

پاس! کہ وہ دُڑتے کیوں نہیں؟ موسیٰؑ بولے، اے میرے پروردگار مجھے اندیشہ ہے کہ تمہیں وہ مجھے جھٹلا نہ دیں!

وَيُضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَرُونَ ۝

اور یوں میرا جی رگ جائے! اور میں بات نہ کر سکوں! تو میرے ساتھ ہارون کو کر دے

وَلَهُمْ عَلَىٰ ذَنْبٍ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونُ ۝ قَالَ كَلَّا هَآذِهِمَا

اور یہ بھی ہے کہ میرے سر پر ان کا ایک قصور بھی عائد ہوتا ہے! مجھے ڈر ہے کہ انہیں یا قتل نہ کر دیں جو اب ملا نہیں ہر کہیں

بَايِتَنَا إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَمِعُونَ ۝ فَاتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا

ہوگا! بہر حال تم دونوں ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ، اور ہم تمہارے ساتھ سننے دے موجود ہیں۔ تم دونوں فرعون کے

رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَنْ أَرْسِلَ مَعَنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝

پاس جا کر یوں کہو، کہ ہم جہانوں کے پروردگار کی طرف سے بھیجے گئے ہیں! اس نے تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ کر دے جتنا چاہے

قَالَ أَلَمْ نَرْبِكُ فِينَا وَبَيْنَا أَوْلِيَّتٌ لِّتَكُونَ مَعَنَا أَوْ لِيَكُونَ

جب موسیٰؑ نے یہ کہا تو فرعون نے کہا۔ کیا ہم نے تجھے بچپن سے اپنے یاں نہیں ملا دیا بنی اسرائیل کے کئی سال تو نے یہاں نہیں

سِينَ ۝ وَفَعَلْتَ فَعَلْتِكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝

گزارے؟ پھر جو کچھ بھی تو نے کیا سو کیا، اور احسان کو بھلا دیا

قَالَ فَعَلْتُهَا إِذَا أَنَا مِنَ الصَّٰلِحِينَ ۝ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا

وہ بولے، میں نے یہ سہ وقت کیا کہ جب قانون وقت سے ناواقف تھا! پھر جب تم نے فرار کیا تو خود ہی بھاگ نکلا،

خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝

اس کے بعد تجھے میرے پروردگار نے حکمت عطا کی اور مجھے رسولوں میں سے ایک رسول بنا دیا۔

وَتَأْتِيَ نِعْمَةً تَمْنَاهَا عَلَىٰ أَنْ عَبَّدْتَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝

اور تیری نعمت کیلپی ہے جس کا تو مجھ پر احسان جتنا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

فرعون نے کہا۔ اچھا، تمام عالموں کے پروردگار سے مہاری کیا۔ وہ ہے، موسیٰؑ بولے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ آج دنیا

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۝ قَالَ لَنْ

ہے وہ سب کا پیدا کرنے والا ہے! اگر تمہیں ان باتوں کا یقین آجائے۔ فرعون نے اپنے رد کرد

حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمْعُونَ ۝ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝

کے لوگوں سے کہا۔ کیا تم غور سے سن رہے ہو؟ پھر موسیٰ بولے اور وہ تمہارا اور تمہارے باپ داداؤں کا بھی پروردگار ہے!

قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمْ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ۝ قَالَ رَبُّ

اس پر فرعون بول اٹھا! اوہو! یہ جو تمہاری طرف رسول بن کر آیا ہے! یقیناً وہ بوانہ معلوم ہوتا ہے۔ موسیٰ بولے! میں

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا أَنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۝ قَالَ

دیوانہ نہیں! بلکہ تمہاری عقلوں میں شور ہے! وہ تو مشرق و مغرب و جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا پالنے والا ہے! اگر

لَئِنْ اتَّخَذْتَ آلِهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَ لَكَ مِنَ الْمَسْجُورِينَ ۝

اگر تم عقل سے کام لو۔ فرعون بولا! اگر تم نے میرے علاوہ کسی کو معبود بنایا! تو میں تمہیں قید کر دوں گا۔

قَالَ أَوْ لَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُبِينٍ ۝ قَالَ فَأْتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ

وہ بولے! کیا اگرچہ میں تیرے پاس کوئی واضح چیز ہی لایا ہوں۔ فرعون نے کہا۔ اگر تم مجھے بتاؤ تو لاؤ وہ

مِنَ الصِّدِّيقِينَ ۝ فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُبِينٌ ۝

کیا ہے؟۔ پس انہوں نے اپنا عصا زمین پر ڈال دیا! تو اچانک وہ ایک سچ جگ کا اڑدہا بن گیا۔

وَنَزَعِيْدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّظَرِ ۝

اور انہوں نے اپنا ہاتھ جو نکالا! تو وہ اچانک دیکھنے والوں کو چمکاتا دکھائی دینے لگا۔

تفسیر

پہلے رکوع میں آنحضرت کی تبلیغی کوششوں اور کفار کی سرکشی کا ذکر تھا۔ پھر اس ضمن میں تسلی کے طور پر موسیٰ کا قصہ شروع کر دیا۔ کہ آپ سے پہلے موسیٰ بھی جب فرعون کے پاس ہماری آیتیں لے کر پہنچے تو اس نے کس طرح میل و محبت کی۔ مثلاً پوچھنے لگا، کہ تم رحمان کسے کہتے ہو؟ پھر کہنے لگا، کہ کیا تم میرے علاوہ کسی اور معبود کا پتہ سناتے ہو؟ ایسا ہے تو میں تجھے قید کر ڈالوں گا

فائدہ

حق کی تبلیغ میں کسی قسم کی سختی کی پروا نہیں کرنی چاہئے۔ کہہ جو حق بات ہو۔ سرکش سے سرکش حاکم کے آگے بھی بیان کرنے میں نہیں جھجھکنا چاہئے خواہ وہ کسی طرح کا خوف دلائے!

سُحَّارٌ - جادوگر (جمع) - مُجْتَمِعُونَ - جمع ہونے والے - عَصِيَّةٌ - ان کی لٹھیاں - نَكَرِيَا -

لَا ضَائِرَ - پروا نہیں - کُوْلُ حِجَابٍ - مَنَقِلِيُونَ - مہٹ جانے والے - خَطِيئَتَا - ہماری خطائیں - ہمارے قصور

قَالَ لِلْمَلَاحِقَةِ إِنَّ هَذَا السِّحْرَ عَلِيمٌ ۖ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ

اس پر فرعون نے گرد پیش کے سرداروں سے کہا، یقیناً یہ بڑا علم والا جادوگر ہے۔ اور یہ چاہتا ہے کہ جادو کے زور سے

مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ ۖ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۚ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ

نہیں تمہارے ملک ہی سے نکال لے جائے! تو اب تم کیا رائے دیتے ہو؟ وہ بولے! اس کو روک لے اور اس کے بھائی کو بھی!

وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ۖ يَا تُوْكَ بِجَلِّ سِحْرِ عَلِيمٍ ۖ

اور شہروں میں سیاہی بھیج دے۔ کہ تیرے پاس ہر بڑے ماہر جادوگر کو لے آئیں۔

فَجَمَعَ السِّحْرَةَ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۖ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ

چنانچہ ایک مقرر وقت پر ایک دن سب جادوگر جمع ہو گئے؟ اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ

أَنْتُمْ مُجْتَمِعُونَ ۖ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السِّحْرَةَ إِنْ كَانُوا هُمْ

تم بھی سب جمع ہو جائو گے؟ تاکہ اگر جادوگر غالب آجائیں تو ہم سب انہی کی پیروی

الْغَالِبِينَ ۖ فَلَمَّا جَاءَ السِّحْرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَإِنَّا لَنَّا

کریں۔ تو جب جادوگر آئے تو انہوں نے فرعون سے کہا کہ اگر ہم غالب آجائے تو

لَا جُرْأْنَ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ۖ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَّيِّنٌ

ہیں کوئی صلہ بھی ملے گا؟ اس نے کہا ہاں! اجر کے علاوہ تم مفربوں میں سے

الْمُقَرَّبِينَ ۖ قَالَ لَهُمْ مُوسَى الْقَوَامَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۖ

شمار کئے جاؤ گے؟ موسیٰ بولے! اچھا ڈالو! تم کیا ڈالنے والے ہو؟

فَالْقَوَاهِبَالَهُمْ وَعَصِيْرَهُمْ وَقَالُوا بَعْرَةٌ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ

چنانچہ انہوں نے اپنی رسیاں اور لٹھیاں ڈال دیں! اور کہا! فرعون کی عزت کی قسم! ہم ضرور غالب

الْغَالِبُونَ ۖ فَالتَقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا

آئیں گے۔ موسیٰ نے اپنا عصا ڈالا تو دیکھتے کیا ہیں! کہ وہ ان سب جیزوں کو ننگے

يَا فُكُونَ ۖ فَالتَقَىٰ السِّحْرَةُ سُجْدًا ۖ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ

چلا جا رہا ہے جو انہوں نے جادو سے بنائی تھیں۔ اس پر جادوگر تو فوراً استسجد ہو گئے۔ اور کہنے لگے ہم تو رب العالمین

الْعَالَمِينَ ۖ كَرِهَ مُوسَىٰ وَهَرُونَ ۖ قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ

پر ایمان لے آئے؟ جو موسیٰ اور ہارون کا پروردگار ہے! فرعون بولا! تم میری اجازت کے بغیر

أَنْ أَذِنَ لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ

اس پر کیسے ایمان لے آئے؟ یقیناً یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہو گا۔ اب تمہیں جلدی

تَعْلَمُونَ ۵۸ لَا قِطْعَنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ۚ

پتہ چل جائے گا۔ میں تمہارے مقابل کے ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالوں گا! اور

لَا وَصَلَبْنَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۵۹ قَالُوا لَا ضَيْرَ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا

تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا وہ بولے! کوئی پروا نہیں! ہم یقیناً اپنے پروردگار کے پاس

مُنْقَلِبُونَ ۶۰ إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطِيئَاتِنَا إِنَّ كُنَّا

پلٹ کر جانے والے ہیں۔ ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہماری خطائیں معاف کر دے کہ ہم ہی تمہیں سے

أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ۶۱

پہلے ایمان لارہے ہیں۔

تفسیر

اس جگہ بتایا ہے کہ کس طرح فرعون حق کے مقابلے میں باطل کو لایا اور کس طرح باطل کو شکست ہوئی۔ اس رکوع میں کئی باتیں قابل غور ہیں:-

۱۔ حق کے مقابلے میں باطل نہیں ٹھہر سکتا! ۲۔ جب حق بات ظاہر ہو جائے اُس پر ایمان لانا چاہئے۔

۳۔ حق پر قائم رہنا چاہئے! خواہ کوئی تکلیف پہنچے۔ ۴۔ خدا سے اپنی خطائیں بخشواتے رہنا چاہئے۔

۵۔ جو حق پر ہوگا! مخلوق میں سے نیک بندے جن کی ۶۔ جو خدا کی مرضی اور اس کی خواہش پر چلے گا! کوئی

عقلیں مسخ نہیں ہو چکی اسی کا ایک ان ساتھ دیئے۔ اُس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا! وہ کامیاب رہے گا۔

مُتَّبِعُونَ پیچھا کئے جانے والے۔ لَشْرَذِمَةً جماعت۔ گردہ۔ قَبِيلُونَ تھوڑا۔ چھوٹا۔

غَارِظُونَ غصہ دلانے والے۔ خَذِرُونَ ڈرنے والے۔ اَزْلَفْنَا قریب کر دیا ہم نے۔

كُنُوزِنَا خزائن۔ مَشْرِقِينَ سورج نکلنے وقت۔ تَرَاۤءَ ایک دوسرے کو دیکھا۔

جَمْعِنَا دو گردہ۔ صُود پہاڑ۔ شَمَّ وہیں۔ وہاں۔

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي ۖ إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ۶۲ فَارْسَلْ

اور ہم نے موسیٰؑ کو وحی کر دی کہ راتوں رات میرے بندوں کو نکال لے جاؤ کہ تمہارا پیچھا کیا جائیگا۔ پھر فرعون نے شہر

فِرْعَوْنَ فِي الْمَدَائِنِ خَشِيرِينَ ۶۳ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَشَرَذِمَةٌ قَبِيلُونَ ۶۴

میں منادوں کے ذریعہ کھلا بھیجی کہ بنی اسرائیلیوں کا یہ چھوٹا سا گروہ ہے۔

وَأَنَّهُمْ لَنَا الْغَائِظُونَ ۝۵۵ وَأَنَا لَجَمِيعِهِمْ حَذِرُونَ ۝۵۶ فَأَخْرَجْنَاهُمْ

اور اس پر بھی یہ سبیں غصہ دلا رہے ہیں۔ اور ہم سب ان سے سہمے ہوئے ہیں۔ اور انہیں قید کر ڈالیں۔ پھر ہم انہیں

مِّنْ جَنَّتٍ وَعَبُودٍ ۝۵۷ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝۵۸ كَذَلِكَ طَوَّ

باغوں اور جہنموں اور خزانوں اور عزت کے مکانوں سے باہر نکال لائے۔ اور یہ ہونا ہی تھا! پھر

أَوْسَرْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝۵۹ فَاتَّبَعُوهُمْ مُّشْرِقِينَ ۝۶۰ فَلَمَّا

آزاد کر ان کا وارث بنی اسرائیل کو بنایا۔ چنانچہ ان لوگوں نے سورج نکلنے ہی ان کا پیچھا کیا۔ پھر جب

تَرَاءَ الْجَمْعُ قَالَ أَصْحَابُ مُّوسَىٰ إِنَّا لَمُدْرِكُونَ ۝۶۱ قَالَ كَلَّا

دونوں گروہوں نے ایک دوسرے کو دیکھ لیا تو اصرحیٰ بن موسیٰ بولے ابس اب تو پکڑے گئے۔ موسیٰ بولے انہیں ایسا ہرگز

إِنِّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِي ۝۶۲ فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُّوسَىٰ أَنِ اضْرِبْ

نہیں ہوگا۔ میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ ضرور مجھے سیدھی راہ بتائے گا۔ پھر ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنے عصا

بِعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فَرَقٍ كَالظُّوْدِ الْعَظِيمِ ۝۶۳

کو سمندر پر مارو ابس وہ بھٹ گیا اور اس کا ہر ٹکڑا ایک پہاڑ کی مانند تھا! اور دوسروں کو بھی ہم نے

أَزْلَفْنَا ثَمَّ الْآخِرِينَ ۝۶۴ وَأَنجَيْنَا مُّوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ۝۶۵

وہیں قریب کر دیا۔ اور موسیٰ کو اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو پار کر دیا۔

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخِرِينَ ۝۶۶ إِنِّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةٌ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

پھر نہ غرق کر دیا۔ اس میں یقیناً ان کافروں کے لئے نشان ہے۔ اور ان میں سے اکثر ایمان

مُؤْمِنِينَ ۝۶۷ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝۶۸

لائے والے نہیں اور یقیناً آپ کا پروردگار سب پر غالب اور بڑا مہربان ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں مختصر طور پر موسیٰ علیہ السلام کا سارا قصہ دہرایا گیا ہے اور اس کا حاصل یہ بیان کیا کہ اس میں سب

کافروں کے لئے نشان موجود ہے پھر بھی یہ ایمان نہیں لاتے۔

فَنَظَّلْ - پس ہم ہوجاتے ہیں۔ اَقْدَمُونَ - پیسے۔ يَهْدِي - مجھے راستہ بتائے گا، بتائے

يُطْعِمُنِي - مجھے کھلائے گا، کھلاتا، يَسْقِي - مجھے پلائے گا، پلاتا ہے۔ يَشْفِي - شفا دیتا ہے مجھے۔

يُمِيتُنِي - مجھے مار گا موت دے گا۔ يُحْيِي - مجھے دوبارہ زندہ کرے گا۔ اَطْمَعُ - میں خواہش رکھتا ہوں

لَا تُخْزِنِي رَجْعَةَ سَوَانِهِ كَرْنَا - سَلِيمٌ - پاك - سالم ٹھیک - اُرْلَفْتُ - نزدیک کرائی جائے گی -
بِرَّ سَرَّتْ كَهْلُ دِي جَائے گی - غَوَيْنَ - گمراہ غوی کی جمع - كُنُكُوا - اوندھے منہ گرائے جائیں گے -
نَسُوْنَكُمْ تَمِيْنٌ اِبْرَاهِيْمُ شَاْفِعِيْن - سفارشی - صَدِيقٌ - درست - حَمِيْمٌ - گہرا - دلسوز -

وَ اَنْتَ عَلَيْهِمْ نَبَا اَبْرَاهِيْمُ ۶۹ اِذْ قَالَ لِاَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُوْنَ ۷۰

اور اے محمد! انہیں ابراہیمؑ کا قصہ بھی پڑھ کر سنا دو۔ جب انہوں نے اپنے چچا اور اپنی قوم سے کہا۔ کہ تم کس چیز کی پوجا کرتے ہو؟

قَالُوا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنُظِلُّ لَهَا عَ كِفَيْن ۷۱ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ ۷۲

وہ بولے اہم بتوں کو پوجتے ہیں اور سارا دن انہیں کا اعتکاف کرتے ہیں۔ ابراہیمؑ نے کہا۔ کیا جب تم پکارتے ہو تو یہ تمہاری

اِذْ تَدْعُوْنَ ۷۳ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يُضَرُّوْنَ ۷۴ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا

آواز سنتے ہیں؟ یا تمہیں کچھ نفع یا نقصان پہنچاتے ہیں؟ وہ بولے یہ تو نہیں، بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو بونی کرتے

اَبَاءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۷۵ قَالَ اَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۷۶

دیکھا اور ہم بھی کرتے ہیں۔ ابراہیمؑ نے کہا کبھی تم نے یہ بھی سوچا کہ تم اور تمہارے پہلے باپ دادا کیسی

اَنْتُمْ وَاَبَاؤُكُمْ اَلَا قَدْ مَوْنٌ ۷۷ فَاَنْتُمْ عَدُوٌّ لِّىْ اَلَا رُبُّ

چیزوں کو پوجتے رہے ہیں۔ پس یقیناً وہ میرے دشمن ہیں، مگر رب العالمین نہیں

اَلْعٰلَمِيْنَ ۷۸ اَلَّذِى خَلَقْنِىْ فُھُوْ يَهْدِيْنِ ۷۹ وَالَّذِى هُوَ

اس سے تو میں محبت رکھتا ہوں، کیونکہ وہی ہے جس نے مجھے پیدا کیا، اور وہی مجھے راہ بتاتا ہے۔ اور وہی ہے جو

يَطْعَمْنِىْ وَيَسْقِيْنِ ۸۰ وَاِذَا مَرَضْتُ فُھُوْ يَشْفِيْنِ ۸۱ وَ

کھلاتا اور پلاتا ہے۔ اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا دیتا ہے۔ اور

اَلَّذِى يُبَيِّنْ لِّىْ شَمْسِيْ ثُمَّ يُمْسِيْنِ ۸۲ وَالَّذِى اَطْعَمَ اَنْ يَّغْفِرَ لِّىْ

وہی ہے جو مجھے موت دے گا، پھر دوبارہ زندہ کرے گا۔ اور وہی ہے جس سے میں یہ ایسہ رکھتا ہوں کہ وہ

خَطِيْئَتِىْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۸۳ رَبِّ هَبْ لِّىْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۸۴

قیامت کے دن میری خطائیں بخش دے گا۔ اے میرے پروردگار! مجھے علم عنایت کرا اور نیکوں میں شامل کرے۔

وَاجْعَلْ لِّىْ لِسَانَ صِدْقٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ ۸۵ وَاجْعَلْنِىْ مِنْ وَّرَثَةِ

اور میرے لئے آخر میں آئے والوں میں ذکر خیر مقرر فرما۔ اور مجھے نعمتوں بھری جنت کے وارثوں

جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۸۶ وَاعْفِرْ لِّىْ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۸۷ وَلَا

میں سے بنا۔ اور میرے چچا کے گناہ بخش دے! وہ یقیناً گناہوں میں سے ہے! اور مجھے

تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ﴿٨٤﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ﴿٨٥﴾
قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔ جس دن نہ مال فائدہ دے گا اور نہ بیٹے کام آئیں گے۔ سوائے

مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٦﴾ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٨٧﴾
اُس کے جو قلب سلیم لے کر خدا کے پاس آئے۔ اور اس دن جنت پرہیز کاروں کے قریب کر دی جائے گی!

وَبُرْزَخَاتِ الْجَحِيمِ لِلْغَوِينَ ﴿٨٨﴾ وَقِيلَ لَهُمْ آيِنَمَا كُنْتُمْ
اور دوزخ گمراہوں کے لئے ہر کردی جائے گی۔ اور انہیں کہا جائے گا، وہ کہاں ہیں جنہیں تم خدا کے علاوہ

تَعْبُدُونَ ﴿٨٩﴾ مِنْ دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ أَوْ يَنْصَرُونَ
پوجتے تھے۔ کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں! یا خود انہیں مدد مل سکتی ہے؟ نہیں ایسا نہیں!

فَكَبِكُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ﴿٩٠﴾ وَجُنُودُ ابْلِيسَ اجْمَعُونَ ﴿٩١﴾
پس وہ معبود اور گمراہ لوگ اُس میں اوندھے منہ ڈال دیئے جائیں گے۔ اور سارے کا سارا ابلیس کا لشکر بھی۔

قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ﴿٩٢﴾ تَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ
اور وہ جہنم میں لڑتے ہوئے کہیں گے خدا کی قسم ہم تو

مُبِينٍ ﴿٩٣﴾ اِذْ نُسَوِّكُمْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٩٤﴾ وَمَا اضَلْنَا اِلَّا
رہے۔ جب ہم تمہیں رب العالمین کا ہم پلہ بناتے تھے! اور تمہیں تو دوسرے گنہگاروں نے

الْجُرْمُونَ ﴿٩٥﴾ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ ﴿٩٦﴾ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿٩٧﴾
گمراہ کروا۔ تو اب ہم کوئی سفارشی نہیں ملتا۔ اور نہ کوئی حقیقی دوست

فَلَوْ اَنْ لَنَا كَرَّةٌ فَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٩٨﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
تو کیا اچھا ہو کہ ہمیں دوبارہ دنیا میں بھیج دیا جائے تو ہم ایمان دار بن کر آئیں! یقیناً اس تمام واقعہ میں

لَاٰيَةً ۚ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ
بڑی نشانی موجود ہے! پھر بھی یہ کفار ایمان نہیں لا رہے۔ اور یقیناً آپ کا پروردگار بڑا

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٠﴾

غالب اور مہربان ہے!

تفسیر

سورۃ انبیاء میں اس سے قبل حضرت ابراہیمؑ کا قصہ گزر چکا ہے۔ یہاں اور طرز سے بیان ہوا ہے۔ انہوں نے اپنی بانی خدا کی جو تعریف کی اس سے بتوں کی خود بخود مدد ہو جاتی ہے کہ خدا وہ کام کرتا ہے جو بت نہیں کر سکتے، تو پھر

انہیں پوجنے سے کیا فائدہ۔ پھر صنمنا حشر کے دن کا ذکر اور دوزخ اور بہشت کا بیان ہے۔ پھر دوزخیوں کا بیان ہے۔ تاکہ کفار عبرت پکڑیں۔

اَطِيعُونَ { میری پیروی کرو۔ } اَرْذَلُونَ { ذلیل لوگ کہیں۔ } طَارِدٍ { پرے ہٹانے والے۔ }
 { میری نافرمانی کرو۔ } لَمْ تَنْتَهُ { تو نہیں رکے گا۔ } مَرْجُوِّينَ { رجوع کئے گئے۔ } اَخُوهُمْ { اُن کا بھائی۔ }

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوهُمْ

اور اسی طرح جب نوح کی قوم نے میرے بھیجے ہوئے رسولوں کو جھٹلایا۔ چنانچہ جب اُن کے بھائی نوح نے اُن سے کہا تم کیوں

نُوحًا اَلَا تَتَّقُونَ ۝ اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اٰمِیْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

شرک سے باز نہیں آتے اور اللہ سے نہیں ڈرتے۔ میں اُس اللہ کی طرف ہوتا ہوں جس کا ایک امین رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ پس

وَاطِيعُونَ ۝ وَمَا اَسْأَلُکُمْ عَلَیْہِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیْ اِلَّا

اب اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو۔ اور میں تمہیں شرک سے بچانے کی کوئی مزدوری نہیں مانگتا۔ میری مزدوری تو اُس تھا

عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاطِيعُونَ ۝ قَالُوْا

جہانوں کے پالنے والے پروردگار سے طے لگی۔ میں تمہیں کتنا ہوں کہ اللہ سے ڈرو اور میری بات کو مانو۔ اُس کی قوم والوں نے

اَنُؤْمِنُ لَکَ وَاتَّبَعْکَ اَلَا رَدُّ لَوْنَ ۝ قَالَ وَمَا عَلَیَّ بِمَا

جواب دیا۔ اسے نوح کیا ہم تیری بات کو مان لیں اور ایک اللہ پر ایمان لے آئیں اور زیلوں میں شامل ہو جائیں ہم تو دیکھ رہے ہیں کہ

کَا نُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ اِنْ حَسَابُہُمْ اِلَّا عَلٰی رَبِّیْ لَوْ کَشَعُرُوْنَ ۝

ذلیل لوگ ہی تیرے پیروں سے ہیں حضرت نوح نے کہا جو کچھ وہ کام کاج کرتے ہیں میں نہیں جانتا وہ کمینوں کا ہے یا شیروں کا میں تو

وَمَا اَنَا بِطَارِدٍ اَلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۝

ایمان کا اقرار دیکھتا ہوں۔ اور ان کے اعمال کا حساب کرنا تو میرے پروردگار کا کام ہے میرا نہیں کاش تم اتنی بات ہی سمجھتے اور مجھے اُن متعلق

قَالُوْا لَیْن لَمْ تَنْتَہِ یُنُوْحُ لَتَکُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوِّیْنَ ۝

ذمیت۔ اور تمہارا یہ کہنے پر تو میں ان ایمانداروں اپنے سے جدا نہیں کر سکتا۔ اور میری ہستی ہی کیا میں صاف اللہ کے عذاب ڈرانے والا ہوں

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ کَذٰبُوْنَ ۝ فَاْتَنِیْ بَیْنِیْ وَبَیْنَہُمْ فَتَحًا

مذکورہ کہانے نوح اگر تو مجھ کو ان کے خلاف کہنا نہیں چاہو تو یقیناً سنسا ہو کر رہے گا۔ نوح نے دعا کی کہ میرے درمیان اور میری قوم کے درمیان

وَجَنِّیْ وَ مَنِ مَّعِیْ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ فَاجْنِبْہُ وَ مَنِ

جھوٹا سمجھتی ہے۔ اب تو ہی مجھ اور ان کے درمیان پورا پورا فیصلہ کرنے اور مجھے اور میرے ساتھ جو ایماندار ہیں انہیں ان کے تب سے بچانے کے لیے چھوڑ دینے اور

مَعَهُ فِي الْفُلِّ الْمَشْحُونِ ۝ ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ۝ (۱۲۰)

اُس کے ساتھ ایمان دار تھے اُن کو ایک بھری ہوئی کشتی میں سوار کر کے ڈوبنے سے بچا دیا۔ اور اُس کے بعد جو باقی مشرک بچے نہیں

اِنْ فِي ذَلِكَ لَايَةٌ ۚ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ (۱۲۱)

اس طوفان میں ترق کر دیا بلکہ خدا اس نوح کے واقعہ میں بھی میری قدرت کی بہت سی نشانیاں ہیں مگر ان میں اکثر یہ بھی نہیں

اِنْ رَبِّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ (۱۲۲)

میں گے۔ حقیقت میں تیرا پروردگار بہت زبردست ہونے کے باوجود رحم کرنے والا ہے جو اُن پر عذاب نازل نہیں کر دیتا

تفسیر

اس رکوع میں حضرت نوح کی قوم کی نافرمانی اور ہلاکت کا ذکر ہے اور آخری آیت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نوح زبردست عذاب نازل کرنے کی طاقت رکھتے ہوئے اگر عذاب نازل نہیں کرتا تو یہ اس کا رحم و کرم ہے۔ ہمیں چاہئے کہ اُس کے رحم و کرم سے ناجائز فائدہ نہ اٹھائیں بلکہ جب بھی ہمارے پاس اللہ کا پیغام پہنچے فوراً اُس کے آگے سر رکھ دیں جھکا دیں اگر ہم نے نافرمانی کی اور اس دنیا کی زندگی میں عذاب سے بچے بھی رہے تو آخرت کے عذاب سے ہمیں کوئی چیز نہیں بچا سکتی۔ ہمیں اس سے عبرت حاصل کرنی چاہئے اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے ہر صورت بچنا چاہئے۔ ورنہ وہ اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر ہے کہ ہمیں بھی حضرت نوح کی قوم کی طرح عذاب سے ہلاک کر دے۔

عَادٌ - ایک قوم کا نام۔ - هُودٌ - ایک پیغمبر کا نام۔ - تَبَنُّونَ - بنالینے ہو۔

رِيعٌ - نرم زمین کیلے۔ - تَعْبَثُونَ - فضول۔ - مَصَارِعُ - کاریگر۔

تَخْلُدُونَ - ہمیشہ رہو۔ - بَطْشَتُمْ - تم گرفت کرتے ہو۔ - جَبَّارِينَ - سرکش ہو کر۔

أَمَدًا - مدت دی۔ - وَعَظْتَ - تو نصیحت کرے۔ - خُلُقٌ - عادت۔

كَذَبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا

قوم عاد نے اپنے پیغمبر کو جھٹلایا۔ جب اُن کے بھائی ہود نے کہا! کیا تم خدا سے

تَتَّقُونَ ۝ اِنِّیْ لَکُمْ رَسُولٌ اٰمِیْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْا ۝ (۱۲۳)

ڈرتے نہیں۔ میں درحقیقت تمہارا۔ امانت دار پیغمبر ہوں۔ سنو اللہ سے ڈرو میرا کہنا۔ مانو۔

وَمَا اَسْئَلُکُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیْ اِلَّا عَلٰی رَبِّ

اور اس کام کے تم سے میں کچھ اجر نہیں چاہتا۔ میرا اجر اس پر ہے جو سارے جہانوں کا

الْعَالَمِينَ ﴿۱۳۷﴾ اَتَبْنُونَ بُكْلًا رِيعًا اَيَّةَ تَعْبَثُونَ ﴿۱۳۸﴾ وَتَتَّخِذُونَ

پروردگار سے۔ کیا تم براونکی جہ پر بے ضرورت بطور یادگار عمارت بناتے ہو۔ اور محل اس خیال سے

مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلَدُونَ ﴿۱۳۹﴾ وَاِذَا ابْطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ

تعمیر کرتے ہو کہ ہمیشہ اُس میں رہنا ہے اور جب گرفت کرتے ہو تو ظالم و جابر

جَبَّارِينَ ﴿۱۴۰﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاطِيعُونَ ﴿۱۴۱﴾ وَاتَّقُوا الَّذِي

بن جاتے ہو سنو سنو اللہ سے ڈرو میرا کہنا مانو۔ اس ذات سے ڈرو جس نے تمہاری

اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿۱۴۲﴾ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَبَيْنٍ ﴿۱۴۳﴾ وَ

ان چیزوں سے امداد کی جن کو تم خود ہی جانتے ہو۔ مثلاً جابر با یوں، اولاد،

جَنَّتِ وَعُيُونٌ ﴿۱۴۴﴾ اِنِّيْ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ

باغات اور قدرتی چشمے وغیرہ اگر تم نے ایسا نہیں کیا تو مجھے تمہارے لئے ایک بڑے سخت دن کے عذاب کا اندیشہ ہے

قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا اَوَعُظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ ﴿۱۴۵﴾

ان سب کا جواب مل۔ تمہارا نصیحت کرنا نہ کرنا ہمارے لئے یکساں ہے۔

اِنْ هٰذَا اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِينَ ﴿۱۴۶﴾ وَمَا خُنِ بِمُعَذِّبِينَ ﴿۱۴۷﴾

یہ تمہاری بات بس انگوں جیسی ہے ہم کو پہلے عذاب نہ ہو گا۔

فَكَذَّبُوهُ فَاَهْلَكْنَاهُمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَّمَا كَانَ اَلْثَرُ هُمْ

غرض ان لوگوں نے حقیقت کی تکذیب کی تو ہم نے بھی اُن کو ہلاک کر کے چھوڑا۔ اس واقعہ میں بڑا سبق ہے باوجود

مُؤْمِنِينَ ﴿۱۴۸﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۴۹﴾

اس کے اُن میں اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اور اے محمد بے شک آپ کا رب زبردست اور مہربان ہے۔

تفسیر

در اصل دنیا اور دنیا کے سارے ساز و سامان ناپائدار اور عارضی ہیں عقلمند اس میں سے اتنا ہی لیتے ہیں جتنے کی ضرورت ہے مگر غافل انسان ہی ہر قدم پر ٹھوکر کھاتا ہے اور ان چیزوں میں زندگی صرف کر دیتا ہے جو کبھی اُس کے بعد اُس کے کام آنے والی نہیں مگر اپنی نادانی سے سمجھتا ہے جو کچھ وہ کر رہا ہے گویا کہ وہ بھی کوئی بڑا کارنامہ نہیں میں سے مکانات کی تعمیر بھی ہے جو بے ضرورت بھی عالیشان سے عالیشان تیار کی جاتی ہیں۔ حالانکہ کچھ دنوں کے بعد ان کے کھنڈر بھی باقی نہیں رہے خدا کے عنایت کردہ انعامات کا مصرف بہت ہی بے بالیا جاتا ہے مگر امیدیں کچھ اور قائم کی جاتی ہے اور کھنڈر کچھ اور ہوتا ہے ان عطا ہائے الہی کا صحیح مصرف ہی شکر گزاری کا مترادف ہے۔ مگر یہی انسان جب

ایک دوسرے انسان کے ساتھ معمولی سا بھی نیک سلوک کر دیتا ہے تو چاہتا ہو کہ اسی کا نام ہو اور وہ شخص ہمیشہ ہمیشہ اسی کا احسان مند رہے اور جو کچھ یہ کہے بے چون و چرا اُس کو پورا کرے مگر اس کو بھول جاتا ہے کہ خود اس کے ساتھ جو اُس کے پیدا کرنے والے نے بے انتہا سلوک کئے ہیں اُس کا صلہ کیا ہے۔ کیا یہی کہ اُس کے رسولوں کی تکذیب کی جلتے اُنہیں کے احکامات کو پس پشت ڈالاجائے حالانکہ یہ بھی اس کے فائدہ کے لئے ہوتے ہیں۔ بہر حال اس رکوع میں جو ایک قوم کا نقشہ کھینچا گیا ہے وہ قیامت تک دوسری قوموں کے لئے درس عبرت ہے

آمِنِ امانت دار دُرُوعِ جمع زرع کی کھیت۔ طَلْعُهَا اس کا خوشہ۔
هَضِيمِ ٹوٹی بڑی ہیں فِرْهَيْنِ جمع فارہ کی خوش ہو کے مُسْحَرَيْنِ جمع مسخر کی جس پر
مِثْلُنَا ہماری مثل ہماری طرح۔ لَا تَسُوْهَا مت چھوؤ اس کو۔

كَذَبْتَ ثَمُودَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٨﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اٰخُوهُمْ صٰلِحٌ اَلَا

اسی طرح قوم ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب اُن کے بھائی صالح پیغمبر نے ان سے کہا کیا تم لوگ خدا سے

تَتَّقُونَ ﴿١٣٩﴾ اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اٰمِنٌ ﴿١٤٠﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوْنَ ﴿١٤١﴾

نہیں ڈرتے میں تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں تو اب اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَمَا اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجَرْتَنِیْ اِلَّا عَلٰی رَأْسِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٤٢﴾

میں اس کام کے لئے کسی اجرت کا خواستگار نہیں ہوں میری اجرت تو بس پروردگار عالم پر ہے۔

اَتُزَكَّوْنَ فِیْ مَا هُمْنَا اٰمِنِیْنَ ﴿١٤٣﴾ فِیْ جَنَّتٍ وَعٰیوْنَ ﴿١٤٤﴾ وَزُرُوعٍ

کیا جو چیزیں یہاں دنیا میں ہیں یعنی باغات اور جتنے اور کھیتیاں اور کھجریں جن کی کچھے مارے ہو جھکے ٹوٹی پڑتی ہیں

وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِیْمٌ ﴿١٤٥﴾ وَتَخْتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوتًا

تم اُن ہی میں بے کھٹلے ہمیشہ کے لئے چھوڑ دیے جاؤ گے۔ اور اسی خیال سے خوش ہو ہو کر پہاڑوں کو تراش کر گھر

فِرْهٰیْنَ ﴿١٤٦﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوْنَ ﴿١٤٧﴾ وَلَا تَطِيعُوْا اَمْرًا

بناتے ہو۔ تو اب اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور عہدیت کی مدد سے بڑھ جانے والوں کے گھر پر

الْمَسْرِ فِیْنَ الَّذِیْنَ یَفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا یَصْلِحُوْنَ ﴿١٤٨﴾

نہ جانا۔ جو ملک میں فساد ڈالتے ہیں اور خرابیوں کی اصلاح نہیں کرتے۔

قَالُوْا اِنَّمَا اَنْتَ مِنَ الْمُسَحِّیْنَ ﴿١٤٩﴾ مَا اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ﴿١٥٠﴾

وہ بولے۔ تم بڑے تو بس کسی نے مادہ کر دیا ہے۔ تم بھی تو ہم ہی جیسے آدمی ہو اور بس

فَأْتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۵۸﴾ قَالَ هٰذِهِ نَاقَةٌ

نہیں تو اگر سچے ہو تو تو کوئی معجزہ دکھلاؤ مصالح کے کہا۔ یہ اونٹنی معجزہ ہے

لَهَا شَرِبٌ وَلَكُمْ شَرِبٌ یَّوْمَ مَعْلُومٍ ﴿۵۹﴾ وَلَا تَمْسُوْهَا بِسُوءٍ

پالنے کی ایک دن کی باری اس کی اور ایک دن کی تمہاری۔ اور اس کو کسی طرح کی تکلیف نہ پہنچاؤ

فَیَاْخُذْكُمْ عَذَابٌ یَّوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۶۰﴾ فَعَقَّرُوْهَا فَاصْبَحُوا

ورنہ بڑے دن کے عذاب میں گرفتار ہو جاؤ گے۔ اس پر بھی لوگوں نے اس کی کوچیں کاٹ ڈالیں۔ پھر

نٰدِمِیْنَ ﴿۶۱﴾ فَآخُذَ هُمُ الْعَذَابُ اِنْ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةٌ وَمَا

بہت پشیمان ہوئے۔ اور عذاب میں گرفتار ہوئے۔ اس واقعہ میں بھی بہت بڑی عبرت ہے۔ اور مصالح کی قوم کے

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۶۲﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۶۳﴾

اکثر لوگ ایمان لانے والے نہ تھے۔ اور اے پیغمبر شک آپ کا پروردگار غالب اور مہربان ہے

تفسیر

اس رکوع میں حضرت صالح علیہ السلام کی قوم ثمود کا ذکر ہے اور ان کا یہ کہنا کہ ہم جو کچھ تمہاری بھلائی کی ہیں بتا رہے ہیں اس کا کچھ تم سے بدل لینا نہیں چاہتا۔ اور ان کی تمام شرارتوں میں سے سب سے بڑی شرارت یعنی نیسوں کے قتل کرنے کا بیان ہے اور اس نے بھی معجزہ طلب کیا تھا تو اللہ کے حکم سے ایک زندہ اونٹنی ایک پہاڑ کی چٹان سے نکلی اور اُس نے تھوڑے ہی دیر میں کچھ بھی دیا۔ مگر یہ سرکش اس کو دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائے۔ بلکہ اُنے اونٹنی کو مار ڈالا جس کی وجہ سے ہلاک و برباد کر دئے گئے رخصانے جن کو عقل سلیم عطا فرمائی ہے۔ اُن کو عبرت کے لئے ان واقعات کو بار بار پڑھنا چاہئے۔

عَدُوْنَ - زیادتی کرنے والے۔ قٰلِیْنِ - ناخوش رکھنے والے۔ نَجْوٰۤا - بوڑھی عورت۔

فَسَاءَ - پس بہت ہی بُرا۔ مَطْرًا - مینہ۔ مُنْذِرِیْنَ - ڈرایا لیا۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۶۴﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اٰخُوهُمْ

اسی طرح قوم لوط نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب کہ ان کے بھائی لوط نے کہا کیا

لُوطًا اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اٰمِیْنٌ ﴿۶۶﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

تم لوگ خدا سے نہیں ڈرتے۔ دیکھو میں تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔ اب تمہیں چاہیے کہ اللہ سے ڈرو

وَأَطِيعُونَ ﴿۶۳﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا

اور میرا کہا مانو۔ اور میں اس سمجھانے پر تم لوگوں سے کچھ اجرت کا خواستگار نہیں کیونکہ میری اجرت تو میری پروردگار

عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۶۴﴾ أَتَأْتُونَ الذِّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿۶۵﴾ وَ

عالم پر ہے۔ کیا تم دنیا کے لوگوں میں سے رکوعوں پر گرتے ہو اور

تَذَرُونَ ﴿۶۶﴾ فَاخْلُقْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ

تمہارے رب نے جو تمہارے واسطے پیدا کی ہیں انہیں چھوڑتے ہو بات یہ ہے کہ تم لوگ ایسے ہو جو

عَدَاوَنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا لَيْنَ لَمْ تَنْتَهِ لَوْ طُوتَ تَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ﴿۶۸﴾

حد فطرت سے باہر نکل گئے ہو۔ وہ بولے لوط! اگر تم اپنی ان باتوں سے باز نہ آؤ گے تو بلا تامل تم کو نکال کر باہر

قَالَ إِنِّي لَعَمْرِكُمْ مِنَ الْفَالِئِينَ ﴿۶۹﴾ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا

کر دیا جائے گا۔ لوط نے کہا میں تو تمہارے ان کاموں سے سخت بیزار ہوں۔ اور ساتھ ہی یہ دعا کی کہ اے خدا

يَعْمَلُونَ ﴿۷۰﴾ فَجَنَّبْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿۷۱﴾ إِلَّا بَحْرًا فِي

مجھ کو اور میرے اہل و عیال کو ان افعالِ مذمومہ سے بچائے چنانچہ ہم نے لوط کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو نجا

الْغَابِرِينَ ﴿۷۲﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ﴿۷۳﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

دی۔ صرف لوط کی ایک بوڑھی عورت جو نافرمان تھی پیچھے رہ گئی اس کے بعد باقی لوگوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور ہم

مَّطَرًا فَنَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْدَرِينَ ﴿۷۴﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَ

ان پر ایک خاص قسم کا ایسے پتھر کا مینہ برسا یا۔ سو کیا ہی برا وہ پتھر اڑتا تھا جو ان لوگوں پر برسا۔ کیونکہ ان کو عذاب

مَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۷۵﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

تو ڈرایا جاتا تھا۔ لیکن وہ لوگ بالکل نہیں دُرتے تھے۔ بے شک اس واقع میں ایک بڑی عبرت ہے اور قومِ لوط کے اکثر

الرَّحِيمُ ﴿۷۶﴾

لوگ ایمان لائے والے نہ تھے۔ اور اے پیغمبر تمہارا پروردگار البتہ وہ غالب رحمت والا ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں حضرت لوط علیہ السلام اور ان کی قوم کا ذکر ہے۔ بات یہ ہے کہ جب آدمی اپنے گناہ کو از او سمجھ لیتا ہے اور خدا کے احکامات کی پروا نہیں کرتا ہے تو پھر اس بات کا اندازہ کرنا مشکل ہے کہ وہ کتنے اور کن کن گناہوں میں مبتلا ہو سکتا ہے اور کیسا کیسا عذاب اس پر نازل ہو سکتا ہے جیسا کہ اس رکوع سے ظاہر ہوتا ہے۔

ایکے - بن میں رہنے والے۔ نَظْنُکَ - گمان کرتے ہیں ہم تجھ کو۔ کَسْفًا کُکْرَے۔ مُکْرَے۔

ظُلَّة - سَابِبان -

كَذَّبَ أَصْحَابُ لَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٤٦﴾ إِذْ قَالَ لَهُمُ شُعَيْبٌ

اسی طرح بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب شعیب نے ان کو کہا کیا! تم خدا سے

الَاتَّقُونَ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٤٨﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ

نہیں ڈرتے۔ اور دیکھو میں تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔ اب نہیں چاہئے کہ خدا سے ڈرو اور

أَطِيعُوا^{١٦٩} وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجَرْتُمُ إِلَّا

میرا کہا مانو۔ اور میں اس سمجھانے پر کچھ اجرت کا خواستہ کار نہیں ہوں کیونکہ میری اجرت تو بس پروردگار ج۔

عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٠﴾ أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿١٨١﴾

عالم کے ذمہ ہے۔ کوئی چیز بھی لوگوں کو دیا کر دو تو دینا خدا ہی سے پورا پورا دیا کر دیا کرو اور لوگوں کو نقص نہ پہنچانے والے بنو۔

وَزَنُوا بِالْقِسْطِ الْمُسْتَقِيمِ ۚ وَلَا تَخْسُوا النَّاسَ

اور جب تولا کر و تو ترازو کی دُندھی سیدھی رکھ کر تولا کرو اور لوگوں کو

أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْتَوُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٨٣﴾ وَاتَّقُوا

اُن کی چیزیں لمبی سے نہ دیا کرو۔ اور نہ ملک میں فساد پھیلنے پھرو۔ اور اس خدا سے ڈرتے رہو۔

الَّذِي خَلَقَكُمْ وَأَبْجَدَ الْأَوَّلِينَ ﴿٨٧﴾ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ

بہن نے کم لیا اور اعلیٰ صفت کو پیدا کیا۔ تب وہ اپنے لئے معلوم ہوتا ہے کہ کم پر کسی نے

المُسْتَرِيْنَ ۝ وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِينَ

جادو دیا ہے۔ اور تم سبھی کو ہماری طرح کے ایک ادی ہوا اور تیں۔ اس وجہ سے ہم کو نہیں

الَّذِينَ ۞ فَاسْقِطْ عَلَيْنَا سَفَا مِنْ السَّمَاءِ إِنْ كُنْتَ

جھوٹی سی گھنٹی ہے۔ اور اگرچہ ہوں تو اس زمانہ کوئی

مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٨٥﴾ قَالَ رَبِّنِي أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ فَلَذَبُوهُ

ہم پر کھڑے ہو کر یہ لوگ تو ہمارے پروردگار کو بلا جانتے عرصہ ان

فَاخْذْهُمْ عَذَابَ يَوْمِ الظَّلَاةِ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ

وہ لوگوں سے کہیں کہ میں نے تم سے کچھ نہیں سنا ہے۔

عظیم (۱۸۹) اِنِّیْ ذٰلِکَ لَا یَہُومَ اَلْاَیَّہُ وَمَا کَانَ اَلْاَیَّہُ مَوْمِنِیْنَ (۱۹۰)

وہاں سے آکر اپنے گھر پہنچا۔ وہاں اس کی بیوی نے اس کو دیکھ کر بہت خوش ہوئی۔ اس نے اس کو بوسہ دیا اور کہا: "میرے بھائی، میں نے تجھے بہت ڈانٹا ہے، لیکن میں نے تجھے بڑا بہادر اور بہادری سے بھر دیا ہے۔" اس نے اس کو دیکھ کر بہت خوش ہوئی۔ اس نے اس کو بوسہ دیا اور کہا: "میرے بھائی، میں نے تجھے بہت ڈانٹا ہے، لیکن میں نے تجھے بڑا بہادر اور بہادری سے بھر دیا ہے۔"

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٩١﴾

اور بے شک اے پیغمبر! آپ کا پروردگار غالب اور مہربان ہے۔

نفس

اس کو یحییٰ حضرت شعیب علیہ السلام اور ان کی قوم کا ذکر ہے۔ یعنی بن والوں کا ذکر ہے۔ حضرت شعیب کی قوا میں معلوم ہوتا ہے کہ خصوصیت سے تول ناپ میں نقصان پہنچانے کی عادت تھی۔ یہ سب بالکل سچ ہے۔ چونکہ تھوڑی چیز کے لئے جھوٹ بولتا اور نقصان پہنچاتا ہے وہ کبھی بھی اللہ تعالیٰ کے معاملات میں سبائی امر بخوری صدق سے کام نہیں لے گا۔ اللہ تعالیٰ سے محبت قائم رکھنے کے لئے یہ سب واقعات عبرت آموز ہیں۔ اور انہیں چیزوں سے زمین میں اصلاح کی جاسکتی ہے اور اگر نہیں تو اس شخص سے فساد ہی فساد ظہور پائے گا۔

رُوحُ الرِّمَيْنِ { حضرت جبرائیل اَعْمِیْن } وہ لوگ جو عربی قِدَاحَہ - وہ اے پڑھے - یَمْتَعُونَ { وہ فائدہ دیتے ہوئے }
 مَعْرُوفُونَ { اعلیٰ کے لئے } اَعْلَیٰ کے لئے یَلْقَوْنَ وہ ڈال دیتے ہیں - عَاوُن - کَمَاح - ہِدَاح -
 اِنْتَصَرُوا - انہوں نے بدلہ لیا - مُنْقَلِبٌ لوٹنے کی جگہ - یَنْقَلِبُونَ { وہ لوٹنے جائیں گے - }
 لَوَّاحِیْنَ { لوٹ کر جائیں گے - }

وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿١٩٣﴾

یقیناً یہ قرآن تمام جہانوں کے پروردگار کا اُتار ہوا ہے۔ جبرئیل کے ذریعہ سے اتارا ہے۔

عَلَىٰ قَلْبِكَ يَتَكُونُ مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿١٩٥﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ﴿١٩٥﴾

تیرہ پرہیزگواروں سے ان کو عذابِ آخرت سے ڈرانے۔ بالکل صاف عجزی زبان میں۔

وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٥٩﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمَ آيَةٌ أَنْ يَعْلَمَهُ

اس کے متعلق پہلی کتابوں میں بی بی سی کی رپورٹیں ہیں۔ اور پاکستانی ان ممالکوں کے سے کامیابی ہیں۔

علموا بنی اسرائیل ﴿۱۹﴾ ولونزلنہ علی بعض الانجیین

Handwritten musical notation on a five-line staff, featuring various notes and rests.

فِرَاقُہٗ عَلَیْہِمْ مَا کَانَ اَوَّیْبَہُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۹﴾ لَٰذٰلِکَ سَلٰتُنَا فِی

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

کتاب البحر میں ۵۷ یوموں پر - سی یروا العذاب
کہ عزلی اور عجبی کے فرق میں گرفتار رہیں۔ کہ جب تک عذاب کو دیکھ نہ لیں ایمان لائے والے نہیں۔

أَلَا لَيْمٌ ۖ فَيَا تَيْمٌ بَغْتَةٌ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۖ فَيَقُولُوا ۚ

مگر وہ عذاب ان پر ایسا یکدم آئے گا کہ خواب و خیال میں بھی نہ ہوگا۔ اس وقت یہ

هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ ۖ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ۖ أَفَرَأَيْتَ

کافر کہیں گے کیا ہمیں کچھ ہمدلت مل سکتی ہے کیا یہ چاہتے ہیں کہ ہمارا عذاب جلد آجائے۔ اے محمد دیکھو

إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ۖ ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ ۖ

اگر ہم ان کو چند سال ور بھی دنیا کی زندگی سے فائدہ اٹھانے دیں۔ پھر اُن پر آجائے جس کا ہم وعدہ کر رہے ہیں۔

مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَمْتَنِعُونَ ۖ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ

تو جو فائدہ انہوں نے اٹھایا ہو گا وہ ان کے کسی کام نہ آ سکے گا۔ اور ہم نے جو بستی ہلاک کی

قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذَرُونَ ۖ ذِكْرًا تَقْوَىٰ ۖ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ۖ وَمَا

ضرور پہلے ہم نے اس کے لوگوں کو ڈرانے کے لئے پیغمبر بھیجے سمجھو لی کے لئے کیونکہ ہم ظالم نہیں اور اس

تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ۖ وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ۖ

قرآن و شیطان نے کر نہیں آتے۔ وہ تو اس کام کے لائق بھی نہیں اور نہ ہی انہیں ایسا کام کرنے کی طاقت ہے

إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمْعَزُولُونَ ۖ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا

وہ تو ایسی باتیں سننے سے بھی روک دئے گئے ہیں۔ تو اے محمد تو ہرگز ہرگز اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود بنا کر نہ بکارو

أَخْرَفَتُكَ مِنَ الْبُعْدَيْنِ ۖ وَإِنَّ رَعِشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ

ور نہ تو بھی عذاب کے لائق ہو جائے گا۔ اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو بھی

وَإِخْفُضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ

اور اے محمد جو مسلمان تیری تابعداری قبول کر لیں ان کے ساتھ ہر بانی سے پیش آ۔

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ۖ وَتَوَكَّلْ

پھر وہ اگر تیری نافرمانی کریں تو اُن سے کہدے کہ جو کام تم کرتے ہو میں اس سے بیزار ہوں اور زبردست

عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۖ الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ۖ وَ

اور رحم کرنے والے اللہ پر بھروسہ کرو۔ جو کہ جب تو اس کی عبادت کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو وہ تجھے دیکھ رہا ہوتا ہے۔

تَقْلِبُكَ فِي السُّجْدَيْنِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۖ هَلْ

اور اسی نے تجھ سے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ملا دیا ہے۔ یقیناً وہ سننے والا بھی اور جاننے والا بھی۔ اور اے انسانوں

أَنْتُمْ كُمْ عَلَىٰ مَنْ تَنْزِلُ الشَّيَاطِينُ ۖ تَنْزِيلٌ عَلَىٰ كُلِّ آفَاكٍ

میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس کے پاس آتے جاتے ہیں۔ وہ ہر ایک ایسے گنہگار کے پاس آتے ہیں جو خود جھوٹا بندھنے کا

مع

اَتَّبِعُوهُ^(۳۲۵) يَلْقَوْنَ السَّمْعَ وَاکْثَرُ هُمْ كَذِبُونَ^(۳۲۶) وَالشُّعْرَاءُ

عادی ہو۔ وہ اکثر جھوٹی باتوں سے ہی اس کے کان بھرتے ہیں۔ کیونکہ وہ زیادہ خود جھوٹے ہوتے ہیں۔ اسی طرح شعراء

يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ^(۳۲۷) اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ^(۳۲۸)

ہیں ان کی پیروی بھی گمراہ لوگ ہی کرتے ہیں۔ کیا تو نے دیکھا کہ وہ ہر ایک میدان میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔

وَاَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ^(۳۲۹) اِلَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا

اور کہتے وہ ہیں جو خود نہیں کرتے۔

الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا

ایمان لے آئیں اور پھر اچھے کام بھی کریں اور اگر ان پر ظلم ہو تو اس کا بدلہ لے کے رہیں۔ ان میں شامل نہیں ہیں۔

وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا اَيَّ مَنْقَلِبٍ يَنْقَلِبُونَ^(۳۳۰)

ان جھوٹے ظالموں کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ وہ کہاں لوٹ کر

جائے والے ہیں۔

تفسیر

اس کو ع میں اول یہ بتایا گیا ہے کہ اس قرآن کے متعلق پہلی کتابوں میں پیش گوئیاں موجود ہیں۔ اور اس کو عربی میں اس لئے اتارا گیا کہ اگر کسی اور زبان میں تاراجاتا تو عرب والے اس پر ہرگز ہرگز ایمان نہ لاتے۔ نیز یہ بھی بتایا ہے کہ ایسا کرنا جرم ہے۔ نیک کام یا نیک بات جہاں سے بھی ملے لینی چاہئے یہ کم کر لے رہے نہیں کہ دینا چاہئے کہ یہ ہمارے ملک والوں نے نہیں کہی یا کسی غیر ملکی نے کہی ہے اس لئے ہم اسے نہیں مانتے۔ اس کے بعد قرآن کی تبلیغ کا حکم دیا گیا ہے اور ہر ایک کا فرض قرار دیا گیا ہے کہ وہ اپنے رشتہ داروں کو تبلیغ کرے اور ایسا کرنا فرض بھی ہے اور سنت نبوی بھی ہے۔ اس کے بعد بتایا گیا ہے کہ وہ شاعر جو خواہ مخواہ کے قصے کہانیاں گھڑتے رہتے ہیں۔ اور یونہی بے فائدہ شعر بناتے رہتے ہیں وہ بھی ظالم ہیں اور جو ان کی پیروی کرے گا وہ بھی گمراہ ہو جائے گا۔ کیونکہ اکثر شاعر جو کچھ کہتے ہیں خود نہیں کرتے اس لئے ہمیں چاہئے کہ شاعروں وغیرہ کو چھوڑ کر صرف قرآن کو اپنا ہیر پرائس ادا کر کے پڑھیں۔

فائدہ

تبلیغ کرنے والے کو تبلیغ کا آغاز سب سے پہلے اپنے گھر سے اور نزدیکی لوگوں سے کرنا چاہئے۔ یہ نہیں کہ خود تو تاریکی میں ہو اور دوسروں کو روشنی میں آنے کو کہا جائے، اپنے تو ڈوبے ہوں دوسروں کو ڈوبنے سے بچنے کی تلقین کی جائے۔ پھر اسی طرح بتدریج آگے بڑھنا چاہئے۔ اور خدا کی ساری زمین کو نورانی کرنے کا جو قصد کرنا چاہئے مگر اس کا مصداق نہیں بننا چاہئے کہ ہر کسے ناصح برائے دیگران + ناصح خود کم بود اندر جہان۔

ترجمے آیتیں سُورَةُ النَّملِ مَكِّيَّةٌ مَثَرُ كَوْع

اَخْسَرُونَ - زیادہ گھٹا اٹھانے والے تُلَقَّی - تجھے سکھایا جاتا ہے۔ مِنْ لَدُنْ - پاس سے۔
 اَنْتَ - دیکھی میں نے۔ شَهَابٍ - انگارہ۔ چنگاری۔ قَبَسٌ - دھکتا ہوا۔
 تَصْطَلُونَ - تم تاپو۔ بُورِكَ - برکت دیا گیا ہے۔ تَهْتَزُّ - جلتی ہے۔ حرکت کرتی ہے۔
 جَانٌّ - اژدہا۔ لَدَائِي - میرے پاس۔ جَبِيكَ - تیرا گر بیان۔
 اِسْتَيْقَنْتَهَا - یقین کر لیا انہوں نے۔ عُلُوًّا - غرور۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میں رحمن و رحیم خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں

طَسَّ قَفَّ تِلْكَ آيَةُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُّبِينٍ ① هُدًى وَ

یہ قرآن کی آیتیں ہیں۔ جو واضح کتاب ہے جو مومنوں کے لئے ہدایت

بُشْرَى لِّلْمُؤْمِنِينَ ② الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ

اور بشارت ہے وہ مومن جو نماز ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ

الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ③ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

دیتے ہیں اور آخرت پر بھی وہ یقین رکھتے ہیں۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان

بِالْآخِرَةِ زَيَّالَهُمْ أَعْمَالُهُمْ فَهُمْ يَعْدَهُونَ ④ أُولَٰئِكَ

نہیں لانے اُن کے برے اعمال سب نہیں دکھاتے ہیں، پھر وہ انہیں میں منہل رہتے ہیں۔ یہ ایسے

الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْآخَسِرُونَ ⑤

لوگ ہیں کہ بہت سخت عذاب پائیں گے! اور آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھائیں گے۔

وَإِنَّكَ تُلَقِّي الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ⑥ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ

اور اے محمد! یقیناً آپ کو ہماری طرف سے قرآن سکھایا جاتا ہے اور ہم صاحب علم و حکمت ہیں! وہ وقت یاد کرو جب

لَا هِلَإَ لِي أَنَا أَنَا سَأَتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ وَأُتِيكُمْ بِشَهَابٍ

موسٰی نے اپنی بیوی سے ہوں کہا۔ میں آگ دیکھ رہا ہوں میں ابھی آپ کے پاس کوئی خبر داتا ہوں یا کوئی دھکتا

فَبِئْسَ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ⑦ فَلَمَّا جَاءَ هَا نُودِيَ أَن بُورِكَ

انگاراں تاہوں تاکہ آپ تپ سکیں!، چنانچہ جب وہ اس آگ کے پاس آئے تو یوں آواز دی گئی! برکت دی گئی ہے

مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَنَ اللَّهُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٥﴾

جو اُن میں ہے اُس کو اور جو اس کے گرد ہیں، اور سب جہانوں کا پروردگار پاک ہے !

يُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٩﴾ وَأَلْقَ عَصَاكَ فَلَمَّا

اے موسیٰ! یقیناً میں اللہ ہوں، بہت غالب اُعلیٰ والا! تم اپنی لاشی زمین بڑاں دو۔ موسیٰ نے

رَأَاهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ يَمُوسَىٰ لَا

ڈال دیا، تو جب اُسے حرکت کرتے دیکھا، گویا کہ وہ ایک بڑا اڑدہا ہے! تو فوراً پیٹھ پھیر کر بھاگے! اور پیچھے مڑ کر بھی نہ

تَخَفَ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ﴿١٠﴾ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ

دیکھا، تو سمجھنے لگا کہ موسیٰ ڈرو نہیں! کیونکہ میرے پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔ پھر جو کوئی گناہ کرے اور پھر اس گناہ کے بعد

بَدَّلَ حَسَنًا بَعْدَ سُوِّ فَإِنِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١١﴾ وَأَدْخِلْ يَدَاكَ

نیکی کرے تو میں یقیناً بخش دینے والا! مہربان ہوں! اور تم اپنا ہاتھ

فِي جَيْبِكَ تَخْرُجَ بَيْضًا مِّنْ غَيْرِ سُوِّ فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

اپنے گریبان میں ڈال دو۔ وہ بالکل بے خطر چمکتا ہوا نکلے گا۔ یہ دونوں ان نشانیوں میں سے ہیں جو فرعون

وَقَوْمِهِ الَّذِينَ هُمْ أَقْوَمًا فَسَقِينِ ﴿١٢﴾ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا

اور اس کی قوم کے لئے ہیں، وہ یقیناً نافرمان لوگ ہیں پھر جب فرعون کیوں کے پاس ہماری روشن نشانیاں

مُبْصِرَةٌ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١٣﴾ وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا

آئیں تو کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے اور انہوں نے اُڑوے نا انصافی و تکبر، ان کا انکار کیا۔ حالانکہ

أَنفُسُهُمْ ظُلُمًا وَعُلُوًّا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٤﴾

وہ دل سے اُن کی پچائی کے معترف تھے۔ تو آپ دیکھتے ہیں! کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا برا ہوا؟ ایسا ہی انجامی ہوگا

تفسیر

اس سورۃ کو النمل اس لئے کہتے ہیں کہ اس کے سلیمان علیہ السلام کا قصہ مذکور ہوگا جس میں ایک چوٹی کا ذکر ہے، جس نے اپنی دوسری چوٹیوں سے کہا تھا کہ سلیمان کا لشکر آ رہا ہے! اپنے اپنے گھروں میں داخل ہو جاؤ۔ کہیں وہ تمہیں اپنے پاؤں کے نیچے کچل نہ ڈالیں۔

اس رکوع میں قرآن مجید کا بیان ہے کہ وہ خدا کی طرف سے ہدایت و بشارت کا پیغام ہے! ان کے لئے جو نماز پڑھتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر پورا ایمان رکھتے ہیں۔ اور بتایا گیا ہے کہ یہ قرآن میں نے خود نہیں بنایا بلکہ صا

علم و حکمت خدا کی طرف سے انہیں سکھایا جاتا ہے۔ کفار وغیرہ کی سرکشی اور فتنہ پر دازی کے بارے میں فرعون اور موسیٰ علیہ السلام کا قصہ بیان کر کے اس کا حاصل یہ بتایا کہ صرف فساد کرنے والوں کا کبھی انجام بہتر نہیں ہو سکتا نہ ہوا

مَنْطِقٌ - بولی۔ یُوزَعُونَ - پاس پاس کھڑے کئے جائے۔ نَمْلَةٌ - چوٹی۔
نَمْلٌ - چوٹیوں کا۔ یُخِطُّمُکُمْ - تمہیں کچل دیں گے۔ فَتَبَسَّمُوا - پس وہ مسکرایا۔
صَاحِبًا - منسنے والا۔ اَوْزَعْنِي - مجھے توفیق دے۔ تَرْضَاهُ - تو اسے پسند کرے۔
تَفَقَّدَ - تلاشی لی۔ حاضری لی۔ هَذَا هَذَا - ہر ہر۔ غَائِبِينَ - غائب ہونے والے۔
أَعْدَبْنَاهُ - ہمیں ضرور تکلیف دوں گا۔ لَأَذْبَحَنَّهُ - میں بے شک اسے قتل کر دوں گا۔ مَكَثَ - ٹھہرا۔
أَحْطَتْ - میں آگاہ کر لیا۔ معلوم کیا۔ سَبَّأَ - ایک ملک کا نام۔ امْرَأَةً - عورت۔
تَمْلِکُمْ - ان پر حکومت کرتی ہے۔ خَبٌ - چھپی بات۔ کِتَبٌ - میرا خط۔ یَرْفَعُهُ - اُٹھا دے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا وَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم عنایت کیا تھا! دونوں نے کہا، خدا کا شکر ہے جس نے ہمیں

فَضَّلَنَا عَلَىٰ أَكْثَرِ مَنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۵﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ

اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی۔ اور سلیمان کو داؤد کے وارث

دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا

ہوئے! اور انہوں نے کہا اے لوگو ہمیں جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہمیں خدا کی طرف

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۚ إِنَّ هَذَا هُوَ الْفَضْلُ الْبَیِّنُ ﴿۱۶﴾ وَحُشِرَ

سے ہر چیز دی گئی، اور یقیناً یہ بہت بڑا فضل ہے اور سلیمان کے

لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ الطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿۱۷﴾

نے ان کا لشکر جن والوں ویرند کا جمع کیا گیا اور وہ سب قطاروں میں کھڑے کئے جاتے۔

حَتَّىٰ إِذَا اتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا

یہاں تک کہ جب وہ ایک دفعہ کسی چوٹیوں کے جنگل میں پہنچے تو ایک چوٹی نے کہا اے چوٹیوں! اپنے

مَسَاكِنَکُمْ لَا یُخِطُّمُکُمْ سُلَیْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا یَشْعُرُونَ ﴿۱۸﴾

گھس جاؤ۔ سلیمان اور ان کا لشکر کہیں تمہیں بے خبری میں پاؤں کے پیچھے کچل ڈالیں۔

فَتَبَسَّمْ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ

وہ یہ سن کر مسکرائے! اور بولے! اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر

الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأُ

اداکر دوں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیں اور یہ کہ میں تیری پسند کے مطابق اچھے عمل کروں،

أَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝۱۰ وَتَفْقَدُ لَظِيرًا فَقَالَ

اور تو اپنی مہربانی سے مجھے اپنے نیک بندوں میں شامل کرے اور انہوں نے برندوں کا جائزہ لیا تو کہنے لے!

فَالِي لَا أَرَىٰ الْهَدْيَ هَذَا أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ۝۱۱ لَعَذَابُ عَذَابًا

کیا بات ہے؟ بدیدہ دکھائی نہیں دیتا؟ یا وہ نہیں چلا گیا ہے؟ میں اسے ضرور سزا دوں گا!

شَرِيدًا ۝۱۲ أُولَٰئِكَ تَتَنَبَّأُ بِأَسْمَاءٍ بَيْنَ يَدَيْهِمْ فَهُمْ لَا يَخِفُونَ ۝۱۳

یا ذبح کر ڈالوں گا، ورنہ وہ اپنی بے گناہی کی کوئی صاف دلیل میرے پاس لائے۔ وہ کچھ دیر پھر اٹھا کاتے

بَعِيدٌ فَقَالَ أَحَطْتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بَنِي

میں بدیدہ آیا، تو وہ بولا۔ میں وہ بات معلوم کر کے آیا ہوں جس کی آپ کو خبر نہیں، اور میں ملک سب سے آپ کے

يَقِينٌ ۝۱۴ إِنِّي وَجَدْتُ أُمَّرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

پاس ایک یقینی خبر لا ہوں۔ وہ یہ کہ میں نے وہاں ایک عورت کو علم ان پایا! اور اُس کے پاس ہر طرح کی چیزیں

وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ۝۱۵ وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ

میں اور اُس کا ایک بڑا تخت ہے اور میں نے اُس کی قوم کو خدا کو چھوڑ کر سورج کو

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ

سجدہ کرتے پایا۔ اور شیطان نے ان کے برے اعمال انہیں اچھے کر دکھائے ہیں، اور انہیں ہدایت کی راہ سے

السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ۝۱۶ لَا يَسْجُدُونَ لِلَّهِ الَّذِي يَخْرِجُ

ہٹا لیا ہے! اور وہ ہدایت نہیں پاتے۔ کوئی انہیں یہ نہیں کہتا، کہ خدا کو سجدہ کیوں نہیں کرتے جو آسمانوں

الْخَبْءِ فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تَعْلَمُونَ

وزمین کی چھپی ہوئی چیزوں کو نہ جانتا ہے! اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝۱۷ قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ

اللہ وہ ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔ یہ سن کر مسلمان نے کہا۔ اچھا ہم ابھی

أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَذَّابِينَ ۝۱۸ إِذْ هَبُ بِيكُنْتِي هَذَا فَاَلْقَاهُ إِلَيْهِمْ

دیکھتے ہیں کہ توجہ کہتا ہے یا جھوٹا ہے، یہ میرا خط لے جا اور انہیں دے آ

ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ۚ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُو۟

اور پھر دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ چنانچہ جب ملکہ نے خط پایا تو بولی۔ اے سردارو!

اِنِّیۡ اَلْقِیۡ اِلَیَّ کِتٰبَ کَرِیۡمٍ ۙ ۚ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیۡمٰنَ وَاِنَّہٗ

مجھے ایک قابل تعظیم خط دیا گیا ہے، یہ اس طرح کہ سلیمان کی طرف سے! اور یہ بے شک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ اَلَّا تَعْلُوۡا عَلٰی وَاَتُوۡنِیۡ مُسَلِّمِیۡنَ ۙ

رحمن و رحیم خدا کے نام سے شروع ہے، یہ دیکھا ہے کہ میرے مقابلے میں سر بلند ہی نہ چاہا ہوا! اور میرے پاس مسلمان ہو کر آ جاؤ۔

تفسیر

اس رکوع میں اولاً داؤد اور سلیمان علیہما السلام کے علم و حکمت کا بیان ہے! اس کے بعد ایک نہایت اچھی عا
یعنی رَبِّ اَوْزَعْنِیۡ سے صالحین تک تلقین فرمائی ہے اس کے بعد حضرت سلیمان علیہ السلام کی حکومت اور
ان کی خوبیوں کا ذکر ہے۔ پھر ملکہ بلقیس کا بیان شروع کیا۔ یہاں سے خط لکھنے کا طریقہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اول
بھیجنے والے کا نام ہونا چاہئے۔ پھر خدا کے نام سے مضمون کو شروع کرنا چاہئے

مسئلہ۔ خدا تعالیٰ ہی سب کے مقابلے میں قابل التعظیم ہے! وہی سجدے کے لائق ہے! اور کسی کو سجدہ کرنا روا نہیں

اَفْتُوۡنِیۡ۔ مجھے راستہ دو۔ قَارِطَعًا۔ فیصلہ کرے دانی۔ اُولُوۡاۡثِقُوۡۃً۔ زور آور۔ طاقتور۔

اُولُوۡاۡبَاسٍ۔ جری سپاہی۔ فَاَنْظُرْ حٰی۔ پس تو دیکھ۔ تَاْمِرِیۡنَ۔ تو ہمیں علم دیتی ہے۔

اَفْسَدُوۡا۔ بیان کرنے میں۔ اَعَزَّ ذَا۔ باعزت لوگ۔ اِذْلَلَّ۔ بے عزت ذلیل لوگ۔

مُرْسِلَةً۔ بھیجنے والی۔ هَدِیَّتَہٗ۔ ہدیہ۔ تحفہ۔ نَاطِرًا۔ دیکھنے والی۔

تُیِّدُوۡنِیۡ۔ تم مجھے مدد دیتے ہو۔ تَفْحُوۡنَ۔ خوش ہوئے ہونم۔ عِفْرِیَّتَہٗ۔ عفریت۔ ریو۔

طَرَفَ۔ پلک۔ نَکَرُوۡا۔ بدل دو۔ اَدْخِلُیۡ۔ داخل ہو جا۔

صَرَخَ۔ نل۔ لُحَّةً۔ حوض۔ تان ب۔ کَشَفْتُ۔ ہٹا لیا۔

سَاقِیہَا۔ دونوں پنہ لیاں۔ مُمَرَّدًا۔ بندھا ہوا۔ قَوَارِیۡرَ۔ شیشے۔

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُو۟ اَفْتُوۡنِیۡ فِیۡ اَمْرِیۡ مَا کُنْتُ قَارِطَعًا اَمْرًا

وہ بولی! اے سردارو! اس معاملہ میں مجھے مشورہ دو۔ میں کسی کام کا فیصلہ نہیں کرتی۔

حَتَّى تَشْهَدُونُ ﴿۳۲﴾ قَالُوا نَحْنُ أَوْلُوا قُوَّةً وَأَوْلُوا أَبَاسٍ

ہاں تک کہ تم سب حاضر نہ ہو۔ وہ بولے! ہم بڑے زور آور! اور رٹائیوں میں

شدیدہ! وَالْأَمْرُ إِلَيْكَ فَانْظُرْ يَ مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿۳۳﴾ قَالَتْ

مشتاق ہیں! بس اب فیصلہ تیرے اختیار میں ہے! جو تو کہے وہ بولی!

إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعْنَاقَهُ

دیکھ! جب یہ بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے ویران کر دیتے ہیں اور وہاں کے باعزت

أَهْلَهَا أَذِلَّةٌ ۚ وَكَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿۳۴﴾ وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ

لوگوں کو ذلیل کر دیتے ہیں۔ اور بادشاہ سب یوں ہی کرتے ہیں اور میں اُن کی طرف

بِهَدِيَّةٍ فَظَنُّوا أَنَّهُم يُرْجَعُ الْمُرْسَلُونَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانُ

ایک تحفہ پہنچ کر دیکھتی ہو کہ قاصد کہا خبر لاتے ہیں۔ پھر جب تحفہ سلیمان کو پہنچا تو وہ بولے!

أَتَيْدُونَنِي بِمَالٍ فَمَا أَتَنَ اللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا أَتَاكُمْ بَلْ أَنْتُمْ

کیا تم مال سے ہماری مدد کرتے ہو، تو جو مال ہمیں اللہ نے دیا ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے!

بِهَدَايَتِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿۳۶﴾ إِرْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِخُنُودٍ

تمہارا ہدیہ تمہیں ہی مبارک! ہمیں ضرورت نہیں۔ جاؤ۔ اُسے عاکر کہہ دو! کہ ہم ضروران کے مقابلے میں ہلکا لائیں

لَا قَبْلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿۳۷﴾

کہ وہ مقابلہ کی تاب نہ لاسکیں! اور انہیں وہاں سے ذلیل کر کے نکال دیں گے اور وہ بڑے خوار ہوں گے

قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوْا إِلَيْكُمْ يَا تَبِيْنِي بِعَرْشِي قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي

سلیمان نے کہا۔ اچھا! کون ہے جو تم میں سے اس کا عرش اس کے مسلمان ہو کر ہمارے سامنے آنے سے پہلے ہی

مُسْلِمِينَ ﴿۳۸﴾ قَالَ عَفْرُبْتُ مِّنَ الْحِجْنِ أَنَا أَتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ

لے آئے۔ تو جنوں میں سے عفریت نے کہا میں آپ کے یہاں سے جانے کے وقت سے پہلے آؤں گا

تَقُومَ مِنْ مَّقَامِكَ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ لِّذِي

اور میں اتنی قوت رکھتا ہوں اور میں قابل بھروسہ بھی ہوں۔ مگر سلیمان نے منظور نہ کیا، پھر وہ شخص جسے کتاب

عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا أَتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ

کا علم تھا بولا۔ کہ میں اسے آنکھ جھپکنے سے پہلے آپ کے پاس لے آؤں گا! چنانچہ اس نے یہی کیا،

طَرَفَكَ فَلَمَّا رَأَاهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ

پھر جب سلیمان نے اسے اپنے پاس پرانا ہوا دیکھا تو کہا۔ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے

رَبِّیْ تَقْبِلُوْنِیْ عَاَشْکُرْ اَمْ اَکْفُرْ وَمَنْ شَکَرَ فَاِنَّمَا یُشْکُرُ

اور میری آزمائش ہے کہ میں اس کی نعمت کا شکر کرتا ہوں یا ناشکری! اور جو کوئی بھی ناشکری کرتا ہے تو وہ

لِنَفْسِیْهِ وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ کَرِیْمٌ ﴿۳۰﴾ قَالَ نَکْرُوْا

اپنے ہی فائدے کے لئے! اور جو ناشکری کرتا ہے، تو اللہ کو کیا؟ وہ تو بے نیاز اور بزرگ ہے۔ سلیمان نے کہا۔

لَهَا عَرْشُهَا نَنْظُرُ اَتَهْتَدِیْ اَمْ تَتَّكِبُ مِنَ الدِّیْنِ لَا

بلقیس کے تخت کی ہیئت بدل دو۔ کہ ہم دیکھیں وہ اسے پہچان لیتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہے جو حقیقت سے

یَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ اَهْکَذَا عَرْشُکَ قَالَتْ

بعد بھی مدیت پر نہیں آئے! پھر جب وہ آئی تو اس سے کہا گیا، کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے؟ وہ بولی!

کَاَنَّهُ هُوَ ۖ وَاَوْتِیْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَکُنَّا مُسْلِمِیْنَ ﴿۳۲﴾

یہ تو گویا وہی ہے! اور میں تو پہلے ہی علم ہو گیا تھا! اور ہم مسلمان ہو چکے تھے۔

وَصَدَّهَا مَا کَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنَّهَا کَانَتْ مِنْ قَوْمٍ کٰفِرِیْنَ ﴿۳۳﴾

اور سلیمان نے انہیں ان چیزوں سے روک دیا تھا جنہیں وہ خدا کو چھوڑ کر پوجتی تھی، وہ یقیناً کافروں کی قوم ہیں

قِيلَ لَهَا ادْخُلِ الصَّرْحَ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْ لُجَّةً وَکَشَفَتْ عَنْ سَاقِیْهَا

سے تھی۔ پھر اسے کہا گیا، میں نے داخل ہوا! پھر لباس نے دیکھا تو حوض کا گمان ہوا، تو اس نے دونوں پنڈلیاں

قَالَ اِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِیرَہٗ قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ

کہوں رہی، اس پر لمبے کے کپڑے۔ یہ تو سینے سے جڑا ہوا کپڑا ہے! وہ بولی۔ اے میرے پروردگار! یقیناً

ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَیْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۴﴾

میں اس سے پہلے اپنی جان پر ظلم کر رہی تھی! اب میں سلیمان کے ساتھ رب العالمین پر ایمان لاتی ہوں۔

۳۳
۱۸

تفسیر

اس رکوع سے پہلے رکوع میں جو قصہ شروع کیا تھا ختم کیا گیا ہے۔ اس میں بلقیس ملکہ سبا کا مسلمان ہونا اور ایمان لانا اور بہت سی باتوں کا بیان ہے حاصل یہ ہے کہ خدا کی نعمتوں کا شکر کر دو اور بے گناہانہ کار کرنا کسی حالت میں بہتر نہیں۔

فائدہ

حکومت وہی بہتر ہے جو خدا کی مرضی کے مطابق ہو!

فَرِيقَانِ - دوفریق - گروہ - اَطِيرُونَا - ہم نے بڑا لشکر - نحو سبھا - طَائِرُكُمْ تَسَارَىٰ بِنَامِي -
 تَسْعَةُ - نو (۹) - رَهْطًا - آدمی - تَقَاسَمُوا - آپس میں قسمیں کھاؤ -
 نَبَيْتَهُ - رات کو ہم مار ڈالیں گے - مَهْلِكٌ - ہلاکت کا وقت -

وَلَقَدْ ارسلنا الى ثمود اِخَاهُمْ صَالِحًا اِنْ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاذْكُم
 اور بیشک ہم نے قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی پیغمبر صلیحؑ کو بھیجا کہ صرف ایک خدا کی عبادت کریں، تو ان میں ایک قوم
 فَرِيقَيْنِ يَخْتَصِمُونَ ﴿۳۵﴾ قَالَ يَقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ
 دوفریق ہو گئے اور جھگڑنے لگے۔ صالحؑ ہوئے الے میری قوم! تم بھلائی سے پہلے ہی برائی کی جلدی کیوں
 قَبْلِ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۳۶﴾
 پھر ہے ہو؟ اللہ سے مغفرت کیوں نہیں طلب کرتے، کہ تم پر رحم کیا جائے۔

قَالُوا اَطِيرُنَا بِكَ وَبَيْنَ مَعَكَ قَالَ طَرِكْكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ
 وہ ہوئے، ہم نے تو تم سے اور جو تمہارے ساتھ ہیں ان سے براستوں لیا ہے۔ صلیحؑ نے جواب دیا، کہ تمہاری بدگالی اللہ
 اَنْتُمْ قَوْمٌ تَفْتَنُونَ ﴿۳۷﴾ وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ
 ہاتھ میں ہے، نہیں بلکہ تم لوگوں کی آزمائش ہو رہی ہے۔ اور اس شہر میں نو آدمی تھے جو وہاں فساد کرتے پھرتے تھے۔

فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿۳۸﴾ قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ
 اور اصلاح نہس کرتے تھے۔ وہ ہوئے! تو سب! ہم قسمیں کھائیں، کہ ہم رات کے وقت صلیحؑ اور اس کے گھر والوں
 وَاَهْلِهٖ ثُمَّ لِنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكًا اَهْلِهٖ وَاَنَا
 کو مار ڈالیں گے پھر ان کے والی وارثوں سے کہیں گے، کہ اسے تو ان کی ہلاکت کے وقت یہاں موجود ہی
 لَصَادِقُونَ ﴿۳۹﴾ وَمَكْرُؤًا مَّكْرًا مَّكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۴۰﴾
 نہ تھے! اور ہم سچ کہہ رہے ہیں۔ وہ بھی ایک چال ہے اور ہم نے بھی ایک چال چلی! اور انہیں خبر بھی نہ تھی۔

فَاَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مُّكْرِهِمْ ۚ اَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ
 تو دیکھئے کہ ان کی چال بازی کا انجام کیسا برا ہوا، کہ ہم نے انہیں اور ان کی قوم سب کو ہلاک کر ڈالا۔

اَجْمَعِينَ ﴿۴۱﴾ فَبَلَغْتَ بِيَوْمِهِمْ خَاوِيَةً يَّمَا ظَلَمُوا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
 اب دیکھئے تو یہ ہیں ان کے گھر جو ان کے ظلم کی وجہ سے بالکل خالی پڑے ہیں، لہذا اس واقعہ میں علم والوں کے
 لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۴۲﴾ وَاُنَجِّنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۴۳﴾
 نے نشانی موجود ہے۔ اور ان لوگوں کو جو صلیحؑ پر ایمان لائے اور پرہیزگار بنے رہے۔ ہم نے نجات دی۔

وَلَوْ طَآ اِذْ قَالَ يَقَوْمِهٖ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تَبْصُرُوْنَ ﴿۵۴﴾

اور لو طاء کا واقعہ یاد کیجئے۔ کہ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: کیا تم جانتے ہو جیسے یہ بے حیائی کا کام کرتے ہو؟

اَبَیْتُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاءِ ۚ اَنْتُمْ

کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر شہوت کے ساتھ مردوں کے پاس جاتے ہو؟ یقیناً تم بڑے

قَوْمٌ جَہْلُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖ اِلَّا اَنْ قَالُوْا اَخْرِجُوْا

جاہل لوگ ہو۔ تو ان کی قوم سے اس کے سوا اور کوئی جواب نہ بن پڑا کہ بول اٹھے! نکال دو

اَلْ لُّوْطُ مِّنْ قَرْیَتِكُمُ الْهَمَّا نَاسٌ یَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَنْجَبْنَاهُ

لو طاء اور ان کے گھر والوں کو اپنی بستی سے! یہ لوگ بے پاک بنے پھرتے ہیں۔ چنانچہ ہم نے لو طاء اور ان کے گھر والوں

اَهْلَهُ الْاَمْرَآتُہٗ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغٰیْبِیْنَ ﴿۵۷﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَیْہِمْ

کو سوائے ان کی بیوی کے، نجات دی۔ اسے ہم نے پیچھے رہ جانے والوں میں قرار دیا تھا۔ اور ان پر ہم نے پتھر

مَطْرًا فِسَاءً مَّطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۵۸﴾

کا سینہ برسایا! تو جنہیں عذاب سے ڈرایا جا چکا! ان کے لئے یہ کیسی بری بارش تھی؟

تفسیر

اس رکوع میں صلح علیہ السلام کا ذکر ہے، کہ ان کی بستی میں نو آدنی تھے، جنہوں نے آپس میں قسمیں کھائیں کہ آج رات کو ضرور ان کو اور ان کے گھر والوں کو مار ڈالیں گے! اور کہہ دیں گے کہ ہم نے تو ان کو مارے جاتے دیکھا ہی نہیں۔ لیکن خدا نے ان کے برخلاف کچھ اور سوچ رکھا تھا! چنانچہ جب وہ اس گھائی ٹی میں پہنچے جہاں صلح علیہ السلام تھے، تو ان پر ایک بڑی چٹان اُگری! اور سب وہیں ہلاک ہو گئے۔ بقیہ قوم کے لوگ بھی تیسرے دن حسبِ عدہ عذاب الہی آئے پر ہلاک ہوئے،

اس کے بعد قوم لو طاء کا ذکر ہے وہ مردوں سے عیثیائی کے کام کرتے تھے! چنانچہ انہوں نے باوجود لو طاء کی وعظ نصیحت کے ایک ناتمہ زانیہ انجام کار ان پر آسمان سے پتھروں کی بارش ہوئی اور اس بستی کا تختہ پھٹ گیا! ان قصوں کے بیان کرنے کا مقصد و سننا یہ ہے کہ جو بھی شریعت الہی یا خدا کی مرضی کے خلاف چلے گا سخت عذاب میں گرفتار ہوگا۔ اپنے آپ کو خدا کی مرضی میں کمال طور پر دے دینا چاہئے۔

أَصْطَفٰہُ۔ چن لیا۔

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰہُ اللّٰہُ خَیْرًا مَّا یُشْرِکُوْنَ ﴿۵۹﴾

اے محمد! کہہ دیجئے! ہر قسم کی تعریف خدا ہی کے لئے ہے اور اس پر زیدہ بندہ کو سلام! تو کیا خدا بہتر ہے کہ اس کی عبادت کی جا! یا وہ جن کو شرک کرنے

لفظ معنی لفظ معنی

أَمَّنْ - آیا وہ - حَدَّائِقْ - مع مدیقہ باغات - ذَاتُ بَهْجَةٍ - { بارونق } { تروتازہ -

حَاجِزًا - پردہ - يُجِيبُ - قبول کرتا ہے - مُضْطَرًّا - { مضطر - بے قرار } { تکلیف زدہ -

أَيَّانَ - کب - إِذْ مَرَكَ - پورا ہو گا - عَمُونَ - { غمی کی جمع } { اترے -

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ

وہ کون ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا، اور تمہارے لئے آسمان سے

مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً فَابْتَثَرْنَا بِهِ حَدَّائِقَ ذَاتِ بَهْجَةٍ

پانی برسایا، پھر اس کے ذریعہ سے تروتازہ باغات اٹکائے!

مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْبِتُوا شَجَرَهَا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ

تم میں یہ طاقت کب تھی کہ ان کے درختوں کو از خود اگالیتے؟ پھر بھی کیا خدا کے علاوہ کوئی اور معبود

هُمْ قَوْمٌ يَعِدُونَ ﴿٦٠﴾ أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا

ہے؟ نہیں ایسا نہیں ہو سکتا! بلکہ یہ لوگ ہی حق سے ہٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ وہ کون ہے؟ جس نے زمین

وَجَعَلَ خِلَالَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ جَعَلَ

کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا! اور اُس کے بیچوں بیچ نہریں بہا دیں! اور ٹپکے پھاڑ اس پر بنا دئے! اور

بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ أَكْثَرُهُمْ

دو سمندر کے درمیان پردہ حاصل کر دیا؟ کیا خدا کے علاوہ کوئی اور معبود ہے؟ نہیں ایسا نہیں، بلکہ ان

لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾ أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَ

سے اکثر سمجھتے ہی نہیں ہیں۔ وہ کون ہے؟ جو بے فزاری کی دعا کو اس کے ماننے پر قبول کرتا ہے اور

يَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

اس کی تکلیف کو دور کرتا ہے! اور تمہیں زمین پر ایک دوسرے کا جانشین مقرر کرتا ہے، کیا خدا کے علاوہ کوئی

اللَّهُ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾ أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتٍ

اور معبود ہے؟ نہیں ایسا نہیں! مگر ان میں بہت کم ہیں جو نصیحت پکڑتے ہیں۔ وہ کون ہے جو خشکی

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيَّحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ

اور تری کی تازکیوں میں نہیں راہ دکھاتا ہے! اور وہ کون ہے جو اپنی باران رحمت سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری

رَحْمَتِهِ ۙ ءَاِلَهَ مَعَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۚ اَمِّنٌ يَّبْدُوْا

کے طور پر پہنچ دیتا ہے؟ کیا خدا کے علاوہ کوئی اور معبود ہے؟ نہیں! ایسا نہیں ہے، وہ ذات بہت بڑی ہے اُن سے جو اس شریک

الْخَلْقِ ثُمَّ يُعِيْدُ لَهُمْ يَرْسُ فَاَمِّنٌ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ ۚ

ٹھہرائے جاتے ہیں۔ وہ کون ہے جو مخلوق کو اول بار پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ اسے مرنے کے بعد زندہ کرے گا۔ اور وہ کون ہے

ءَاِلَهَ مَعَهُ اللّٰهُ ۚ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۙ

جو تمہیں آسمان زمین سے رزق ہم پہنچاتا ہے؟ کیا وہ خدا کے علاوہ کوئی اور معبود ہو سکتا ہے؟ نہیں! ایسا ہے تو میری سچائی کے لئے

قُلْ لَا يَعْصِيْكُمْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبِ ۙ اِلَّا اللّٰهُ ۚ

دلیل ہے! اے محمد! آپ کہہ دیجئے! کہ آسمانوں میں اور زمینوں میں بننے والے خدا کے سوا کوئی غیب کی بات نہیں جانتے!

وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَبَآءَ اَنْ يَّبْعَثُوْنَ ۙ ۙ بَلْ اَدْرٰكَ عَلَيْهِمْ فِى الْاٰخِرَةِ ۙ

اور یہ بھی نہیں جانتے کہ وہ کب حشر کے لئے اُٹھائے جائیں گے۔ یہی نہیں بلکہ ان کا علم تو آخرت میں جا کر پورا ہوگا!

بَلْ هُمْ فِى شَكٍّ مِّنْهَا ۚ فَبَلِّغْهُمْ مِّنْهَا عَمْرُوْنَ ۙ

نہیں بلکہ وہ شک میں پڑے ہوئے ہیں! نہیں بلکہ اس سے بھی بڑھے ہوئے ہیں، اس طرف سے تو وہ اندھے بھی ہیں۔

تفسیر

اس رکوع میں خدا کی الوہیت کا بیان ہے، اور اُس نے اپنی بے شمار نعمتیں گناہی ہیں، اور انہیں اپنے معبود

ہونے اور جھوٹے معبودوں کے باطل ہونے کی دلیل میں پیش کیا ہے، اور مشرکوں سے پوچھا گیا ہے کہ وہ

کون ہے جو یہ نعمتیں تمہیں عطا کرتا ہے؟ کیا خدا کے علاوہ کوئی اور معبود ہے، نہیں! ایسا ہرگز نہیں!۔

فائدہ:- ہر طرح کی مدد امداد خدا سے مانگنی چاہئے۔

فائدہ:- مصیبت میں خدا ہی ہے جو تکلیف رفع کرتا ہے،

فائدہ:- بارش خدا کی رحمت ہے۔

رَدِفَ - قَرِيبَ - ساتھ لگا ہوا - تَرَكْنُ - چھوڑتے ہیں، غَارِبَةً - پوشیدہ چیز۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِذَا كُنَّا تُرَابًا وَّاٰبَاؤُنَا اِنَّا لَخٰجِرُوْنَ ۙ

کافر کہتے ہیں کہ کیا ہم اور ہمارے باپ دادا جب مٹی ہو جائیں گے تو کیا دوبارہ زندہ کر کے نکالے جائیں گے؟

لَقَدْ وَعَدْنَا هٰذَا لِحٰثْنٍ وَّاٰبَاؤُنَا مِّنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَا اِلَّا

بے شک اس کا تو ہم سے اور ہمارے باپ دادوں سے وعدہ ہوتا چلا آیا ہے یہ تو بس

أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٦٦﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا

انگلوں کی کہانیاں ہیں۔ اسے محمد! آپ ان سے کہہ دیجئے، اچھا۔ ذرا تم زمین میں چلو پھرو اور دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٦٧﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا

کہ گناکاروں کا انجام کیسا برا ہوتا ہے۔ اور آپ ان پر افسوس نہ کیجئے اور نہ

تَكُنْ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿٦٨﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا

ان کی چالوں سے اپنے دل کو تنگ کیجئے۔ اور یہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ اگر تم سچے نبی ہو تو بتاؤ وہ

الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٦٩﴾ قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ رَدِفٌ

عذاب کا وعدہ کب پورا ہوگا؟ آپ ان سے کہہ دیجئے! نہ معلوم، کہ جس عذاب کی تم جلدی مجاہدے

لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٧٠﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ

ہو، اس میں سے کچھ حصہ ابھی آئے والا ہو۔ اور بے شک آپ کا پروردگار لوگوں پر

عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٧١﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ

بڑا صاحب فضل ہے، لیکن اکثر لوگ ہیں کہ ناشکری کرتے ہیں! اور بے شک آپ کا پروردگار

لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٢﴾ وَمِمَّا مِنْ غَايِبَةٍ

جانتا ہے جو کچھ وہ دلوں میں چھپاتے ہیں، اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ اور آسمان اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز

فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٧٣﴾ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ

ایسی نہیں ہے جو لوح محفوظ میں لکھی نہ جا چکی ہو۔ یقیناً یہ قرآن بنی اسرائیل کی ایسی بہت سی

يَقْصُصُ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٧٤﴾

بائیں بیان کرتا ہے جن میں وہ آپس میں اختلاف کرتے تھے!۔

وَأَنَّهُ لَهْدَىٰ وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٥﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي

اور یقیناً یہ قرآن مومنوں کے لئے توہدایت و رحمت کا موجب ہے۔ اور آپ کا پروردگار بنی اسرائیل

بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٧٦﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ط

کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ کر دے گا، اور وہ سب پر غالب اور علم والا ہے۔ اور آپ اللہ پر بھروسہ کیجئے

إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿٧٧﴾ إِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتَى وَلَا تَسْمِعُ

آپ بالکل حق پر ہیں یقیناً آپ مردوں کو کچھ نہیں سنا سکتے، اور نہ بہرہوں کو

الصُّمَّ الدَّعَاءُ إِذَا وَلُوا وَاُمْدٍ بِرَبِّكَ ﴿٧٨﴾ وَمَا أَنتَ بِهَدَىٰ

کچھ سنا سکتے ہیں ورنہ بھی پھر اس حال میں کہ جب وہ پیچھے پھیر کر پل دیں اور آپ اندھوں کو ان کی گمراہی

الْعُبَى عَنْ ضَلَالَتِهِمْ إِنَّ تَسْمِعُ الْأَمَنَ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ

سے نہیں نکال سکتے، آپ تو صرف اُسے سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتا ہو، پس وہی

مُسْلِمُونَ ۱۱) وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً

اطاعت گزار بھی ہیں۔ اور جب ان کافروں پر عذاب کا وعدہ پورا ہونے کا وقت آئے گا، تو ہم زمین سے ایک چلنے

مِّنَ الْأَرْضِ نُكَلِّهُهُمْ إِنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ۱۲)

والا نکال دیں گے جو لوگوں باتیں کرے گا اس سبک کہ لوں ہماری آیتوں کا یقین نہیں رکھتے تھے اسے کچھ کر یقین کر لیں گے۔

تفسیر

اس رکوع میں منہ جہ فیل باتوں کا بیان ہے۔

(۱) کفار کا اعتراض کہ مرنے کے بعد ہم کیسے زندہ کئے جائیں گے! یہ تو انگوں کی کماؤ میں ہیں۔ اور اس کا جواب

کہ زمین میں چرموں کے انجام پر غور کرو۔ (۲) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تسلی کہ ان کے ایمان نہ لانے پر غمگین

نہ ہوں۔ (۳) عذاب کے بارے میں پیشین گوئی کہ شاید وہ ابھی کچھ دیر تک آجائے، اور ایسا ہوا بھی کہ بدر میں

سخت کٹر کافر سب ہلاک ہو گئے، (۴) خدا کی قدرت کا کہ اس سے کوئی ظاہر و باطن چھپ چھپی ہوئی نہیں ہے۔

(۵) یہ قرآن بنی اسرائیل کے واقعات بیان کرتا ہے۔ جن میں وہ اختلاف کرتے تھے، تاکہ اس خود مسلمان حضرت

کبڑیں اور اختلاف نہ کریں۔ (۶) اللہ سے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے (۷) دابۃ الارض کا ظہور قیامت کے نزدیک ہوگا

فَوْجًا - فوج - جماعت - گروہ۔ فَزَعَ - دہل بانیگے! گھبرا جائیں گے۔ دَاخِرِينَ - ذلیل ہو کر۔

جَاوِدَةً - جاوید جے ہوئے۔ قَامَ - تَئَرُ - چلیں گے۔ مَرَّ - چال۔

صُنْعَ - کاریگری۔ اتَّقِنَ - مضبوط بنایا۔ کَبَّتْ - اونڈھے کئے جائیں گے۔

اتْلُوا - میں پڑھوں۔ مُنْذِرِينَ - ڈرانے والے۔ تَعْرِفُونَهَا - تم انہیں پہچان لو گے۔

وَيَوْمَ نُحْشَرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّنْ يَّكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ

وہ دن بڑھت ہوگا کہ جس دن ہم انہی کو جو گروہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے ان میں سے ایک ایک جماعت کو جمع کریں گے اور اپنی قضا

يُوزَعُونَ ۱۳) حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ وَقَالَ الْكَذِبُ بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِطُوا

میں کھڑے کئے جائیں گے۔ یہاں تک کہ سبب جائیں گے تو خدا تمہارے کاذب، کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا تھا، حالانکہ تم علم کی

بِهَٰ عِلْمًا ۖ أَمَّا ذَٰلِكُمْ فَتَعْمَلُونَ ﴿۸۳﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا

روئے ان کا احاطہ نہیں کر سکتے تھے! یا تم کچھ اور کیا کرتے تھے؟ پس ان کی نافرمانی کے سبب ان کے خلاف حکم

ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ﴿۸۴﴾ الْمِيرُوا ۖ إِنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لَيْسَكُنُوا

ہو جائے گا! پھر وہ بول بھی نہ سکیں گے۔ کیا یہ کافروں کے لئے رات آرام کرنے کے لئے بنائی اور ان کو

فِيهِ ۖ وَالنَّهَارُ مُبْصِرٌ ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۸۵﴾

دکھانے والا قرار دیا، یقیناً اس میں ایمان والوں کے لئے نشانیاں موجود ہیں۔

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفِرَّعٌ مِّنَ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي

اور جس دن صور پھونکا جائے تو آسمانوں میں جو ہیں اور جو زمین میں ہیں،

الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ ۖ وَكُلُّ أَتَوٰهٍ دَخِيرٌ ۖ وَتَرَى

سوا ان کے جنہیں اللہ چاہے گا، سب دہل جائیں گے! اور سب کے سب جڑی کرتے پلے آئیں گے۔ اس وقت تم

الْجِبَالُ تَحْسِبُهَا جَامِدَةً ۖ وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۖ صُنْعَ اللَّهِ

پہاڑوں کو دیکھو گے تو سمجھو گے کہ وہ جگہ پر قائم ہیں، حالانکہ وہ بادل کی طرح چل رہے ہوں گے! ایسی ہی قدرت

الَّذِي اتَّقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۖ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿۸۶﴾ مِّنْ جَاءَ

ہے جس نے ہر چیز کو خوب مضبوط بنایا! کہ پھر اسے جیسے چاہے تو بھوڑ دے اور وہ تمہارے کاموں سے آگاہ ہے۔ جو شخص

بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا ۖ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ ۖ آمِنُونَ ﴿۸۷﴾

بھی نیکی کے کرتے گا! اس کے عوض اس سے اچھا بدلہ پائے گا! اور ایسے لوگ اس دن ہر طرح کے خوف سے امن ہیں

وَمِنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وَجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ۖ هَلْ يَخْرُجُونَ

ہوں گے۔ اور جو بدی کے کرتے گا! تو ایسے لوگ اونٹن منہ جہنم کی آگ میں ڈال دیے جائیں! اور کہا جائے گا، کہ

إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۸۸﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ أَنْ أُعْبِدَ رَبُّ هٰذِهِ

تمہیں سی عمل کا بدلہ مل رہا ہے نا جو تم کیا کرتے تھے؟۔ آپ کہہ دیجئے کہ مجھے تو بس یہ حکم دیا گیا ہے کہ اس شہر کے پورے لوگ

الْبَلَدِ ۖ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۖ وَأَمْرُهُ أَنْ أَكُونَ

کی عبادت کروں جس نے اسے حرمت والا بنایا ہے! اور ہر چیز اسی کی ہے! اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اس کی اطاعت

مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۸۹﴾ وَأَنْ تَلَوْا الْقُرْآنَ ۖ فَمِنْ أُمَّتِي ۖ فَاثْمًا

کرنے والوں میں سے ہو جاؤں۔ اور یہ کہ میں تمہارے سامنے قرآن پڑھ کر سناتا رہوں! تو جو بھی ہدایت کی راہ پکڑے گا

يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿۹۰﴾

اپنے نفس کے لئے ایسا کرے گا جو گمراہی اختیار کرے گا! تو کہہ دیجئے کہ میں تو بس ڈرانے والوں میں سے ایک ہوں!

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سِيرُكُمْ آيَتُهُ فَتَعْرِفُونَهَا وَمَا رَبُّكَ

اور آپ کہہ دیجئے! کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور وہ عنقریب تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا! اور تم انہیں خوب پہچان سکتے

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۹۳﴾

لوگے! اور اے محمد! آپ کا پروردگار جو تم لوگ کرتے ہو اس سے غافل نہیں ہے!

تفسیر

اس رکوع میں قیامت کے نزدیک جو لوگوں کا حال ہوگا اس کا بیان ہے صوفی کی آواز سن کر سب لوگ دہل جائیں گے! اس دن پہاڑ بادلوں کی طرح اڑتے ہوں گے! توحس نے نیکی کی ہوگی اس کے لئے اچھا بدلہ ہے! اور جس نے بدیاں کی ہوں گی! ان کو اوندھے منہ دوزخ میں گر دیا جائے گا!

اخیر میں بتایا گیا ہے کہ مسلمان کے لئے صرف ایک ب العالمین کی عبادت کرنی چاہئے۔ اور کفار کو تنبیہ ہے کہ عنقریب خدا تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا اور تم خوب اچھی طرح سمجھ لو گے کہ یہ خدا کی طرف سے ہیں

اٹھاسی آیتیں سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ نُّوْرُكُوْعٍ

شیعہ گروہ۔ یَسْتَضِعُّ (وہ ضعیف کرتا تھا۔ نَسْتِ ہم احسان کریں۔ کمزور بناتا تھا۔)

يَحْذَرُونَ۔ وہ ڈرتے تھے التَّقَطُّهُ اُس کو پالیا۔ اُٹھا لیا۔ فِرْعَا۔ صبرت خالی۔

قُصِيْهِ۔ اُس کے پیچھے پیچھے جا بَصُرَتْ۔ وہ دیکھتی تھی مَرَّاضِع۔ دودھ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

طَسَمَ ۱ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۲ تَتْلُوا عَلَيْكَ مِنْ

۱۔ طسم یہ اس بالکل صاف اور واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔ اور ہم ایمانداروں کے سنانے کے لئے اور نصیحت

نَبَا مُوسَى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۳ اِنْ

کے لئے موسیٰ اور فرعون کے سچے سچے حالات تیرے سامنے بیان کرتے ہیں یقیناً

فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ فَجَعَلْنَا أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضِعُّ

فرعون اس دنیا میں مد سے زیادہ سرکش ہو گیا تھا اور اُس نے لوگوں کو دو گروہ بنا دیا تھا ان میں

طَائِفَةٌ مِنْهُمْ يَذِخَّرُونَ ابْنَاءَ هُمْ وَيَسْتَحْيِ نِسَاءَهُمْ ۴ اِنَّهٗ كَانَ

سے ایک گروہ کے بچوں کو قتل کر کے اور صرف عورتوں کو زندہ رکھ کے وہ دن بدن کمزور کرتا جاتا تھا۔ اور بے شک فرعون

مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿۷﴾ وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضِعُوا

فسادی تھا۔ ہم نے چاہا کہ جو مصر میں کمزور ہو رہے ہیں ان پر احسان کریں

فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ﴿۸﴾ وَنَمَكِّنُ

اور انہیں کو سردار اور مصر کی بادشاہت کا وارث بنائیں اور انہیں کو

لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِي فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا

ملک مصر میں عزت دیں۔ اور فرعون اور ہامان اور شاگردوں ان کے کو

مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ﴿۹﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ

وہی کر دکھائیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔ چنانچہ جب حضرت موسیٰ پیدا ہوئے تو ہم نے اُس کی ما

أَرْضِيهِ فَإِذَا خَفَتْ عَلَيْهِ وَالْقِيَّةُ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي

کو سمجھا دیا کہ اُسے دودھ پلاتی رہے۔ اور جب تجھے فرعونوں سے کچھ خوف ہو کہ اسے بھی قتل نہ کر دیں تو اسے صندوق

وَلَا تَحْزَنِي إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكَ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۰﴾

میں بند کر کے دریا میں الٹ دینا اور کوئی فکر یا غم نہ کرنا۔ ہم پھر اُسے تیری طرف لوٹائیں گے اور اسے ہم پیغمبر بنائیں گے۔

فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا إِنَّ

چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا۔ تو دریا میں سے اُسے فرعونوں نے نکال لیا۔ یہ اس لئے کیا گیا تاکہ وہ انہی کے ہاتھوں

فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِبِينَ ﴿۱۱﴾ وَقَالَتِ

بل کر ان کا دشمن ہے اور ان کی مصیبت کا باعث بنے۔ یقیناً فرعون ہامان اور ان کے لشکر کی سب کچھ کار تھے جب

أَمْرَاتُ فِرْعَوْنَ قَرَّاتُ عَيْنِي وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَىٰ

فرعون کی بیوی نے موسیٰ کو دیکھا تو کہنے لگی اس بچے کو نہ مارو۔ پھر فرعون نے کہنے لگی کہ یہ بچہ تو اتنا پیارا ہے کہ تیری اور میری

أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۲﴾ وَأَصْبَحَ

آنکھوں کی ٹھنڈک بن سکتا ہے اگر ہم اسے پال دیں امید ہے کہ بڑا ہو کر ہمیں فائدہ پہنچائے گا اور ہو سکتا ہے کہ ہم اسے اپنا بیٹا

فَوَإِذَا أُمُّ مُوسَىٰ فِرْعَاوْنُ كَاذِبٌ كَذَبَتُ بِهٖ لَوْلَا أَنَّ

ہی بنا لیں اور فرعونوں کی یہ تہ نہ تھا کہ وہ اپنے دشمن کو پال رہے ہیں اور موسیٰ کی ماں کا دل صبر خالی ہو رہا تھا۔ اگر ہم اس ایمان کو

رَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳﴾ وَقَالَتِ لَاحِئَةُ

قائم رکھنے کے لئے اس دل کی ڈھارس بندھائے رکھتے تو قریب تھا کہ وہ ظاہر کر دیتی کہ یہ میرا بچہ ہے اور اس نے موسیٰ کو دریا میں لے

فَضِيَّةً فَصَارَتْ بِهٖ عَنْ جَنْبِ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۴﴾

وقت اس کی ہیں لہذا تھا کہ دیکھو اس کے پیچھے پیچھے چلی جاؤ۔ چنانچہ وہ دیکھنے کے لئے اس کے آنکھوں سے دیکھتی تھی اور فرعونوں کو بت نہ

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ

اور ہم نے اوروں کا دودھ اس پر حرام کر دیا تھا چنانچہ اس کی بہن جو وہیں گھڑی تھی بول اٹھی۔ کہ کیا میں تمہیں ایسے

أَهْلَ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَصِيحُونَ ﴿١٢﴾ فَرَدَدْنَاهُ

لوگوں کا پتہ بتاؤں جو تمہارے لئے اس کو بالیل درودہ اس کے بڑے خیر خواہ ہوں گے۔ پس اس طرح ہم نے موسیٰ کو پھر

إِلَىٰ أُمِّهِ كَىٰ تَقَرَّعَيْنَهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ

اس کی ماں کے پاس بھیج دیا تاکہ اس کی آنکھیں سے دیکھ کوٹھنڈی ہوں درودہ تم نہ کرے اور اسے اچھی طرح پتہ چل جائے

حَقٌّ وَأَنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾

کہ اللہ کے وعدہ سچے ہوتے ہیں مگر مومنوں میں اکثر کو یہ بھی پتہ نہیں تھا کہ یہ موسیٰ کی ہی ماں جو اس کو دھ پلانے پر مقرر ہوئی ہے

تفسیر

اس سورت کا نام سورت قصص اس لئے ہے کہ اس میں اکثر پہلے نبیوں کے واقعات ہیں چنانچہ اس کے پہلے ہی کوہ
میں حضرت موسیٰ کا واقعہ ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے فرعون ہی کے گھر میں موسیٰ کو پالا۔ دوسرا
اس واقعہ سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے ہو کے رہتا ہے۔ اگرچہ فرعون تمام بنی اسرائیل کے بچوں کو
مروادیتا تھا۔ تاکہ اس کے خلاف بغاوت نہ کر سکیں مگر اللہ تعالیٰ نے اُسی کے گھر میں ایک ایسے بچے کو پلویا
جو اس کی دشمن تھا۔ اور جس کے ہاتھوں ہتیا ہوا۔ یہاں سے عبرت حاصل کرنی چاہئے اور یقین کھنا چاہئے کہ
قرآن کے وعدہ بھی اسی طرح پورے ہو کر رہیں گے جس طرح حضرت موسیٰ کے پلنے اور فرعون کے غرق ہونے کا وعدہ پورا ہو کر رہا

يَقْتُلِينَ ۚ وَهُدًى لِّلَّذِينَ هُمْ يُقْتَلُونَ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَكْتُبُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَكْتُبُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَكْتُبُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۚ

يَتَرَقَّبُ ۚ وَهُدًى لِّلَّذِينَ هُمْ يُقْتَلُونَ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَكْتُبُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَكْتُبُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَكْتُبُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۚ

يَسْتَصْرِخُ ۚ وَهُدًى لِّلَّذِينَ هُمْ يُقْتَلُونَ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَكْتُبُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَكْتُبُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَكْتُبُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۚ

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَىٰ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ

اور جب موسیٰ اپنی جوانی کو پہنچا اور اس نے ہوش سجا لا تو ہم نے اسے حکومت اور علم عطا کیا۔ اور ہم اچھے کام کرنے والوں کو

نَجْرَىٰ لِّلْحَسَنِينَ ﴿١٤﴾ وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفْلَةٍ مِّنْ

اس طرح ان کے نیک کاموں کا بدلہ دیا کرتے ہیں۔ ایک دن وہ شہر میں سوت وقت داخل ہوا جب کہ شہر والوں کو اس کے آنے کی

أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتُلَانِ هَذَا مِنْ شِيعَةِ وَ

کوئی خبر نہ تھی تو اس نے دو آدمیوں کو پکڑے دیکھا۔

ایک اس کا ہم قوم تھا اور

۱۲

هَذَا مِنْ عَدُوِّهِ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي

دوسرا اس کی دشمن قوم سے چنانچہ موسیٰ کے ہم قوم نے موسیٰ کے دشمن کے خلاف موسیٰ سے مدد مانگی موسیٰ نے اس کی مدد

مِنْ عَدُوِّهِ ۖ فَوَكَزَهُ مُوسَى فَقَضَى عَلَيْهِ ۖ قَالَ هَذَا

کرتے ہوئے اپنی قوم کے دشمن کو دھکا دیا جس سے وہ گر کر مر گیا۔ اور موسیٰ نے ان دونوں کو چھوڑا اے وقت

مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُضِلٌّ مُبِينٌ ۝۱۵ قَالَ رَبِّ

کہا کہ دیکھو یہ رانا ملا ناشیطان کا کام ہے یا درکھو وہ بالکل صریح دشمن ہے جو بھٹکا تا ہے۔ دوسری طرف جب یہی

أَنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ

نے اس دلی کر مرنے دیکھا تو اللہ سے دعا مانگی اے میرے پروردگار میں نے اپنی جان پر ظلم کیا جو اس در سے اسے عطا

الرَّحِيمُ ۝۱۶ قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَكُونَنَّ مِنَ الظَّالِمِينَ

مجھے معاف کر اللہ نے اسے سنا کر دیا کہ وہ تو بہت ہی گم کرنے والا اور منحرف والا ہے اس بعد موسیٰ نے کہا اب تو

لِلْمُجْرِمِينَ ۝۱۷ فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ ۚ فَإِذَا

مجھے قوت دی سے تو میں کہیں بھی مجرموں کی حمایت نہیں کروں گا۔ دوسرے دن پھر وہ ڈرتا ڈرتا اور اپنے ہم قوموں کی مدد

الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ ۖ قَالَ لَهُ مُوسَى

امید پرشہ میں گیا میں جانک اس دیکھا کہ کل جس نے اس سے مدد مانگی تھی آج بھی اسکو مدد کے لئے پکار رہا ہے موسیٰ نے اسے دیکھ کر کہا

إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُبِينٌ ۝۱۸ فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي

معلوم ہوتا ہے کہ تو ہی سخت بد معاش ہے جو ہر ایک سے جھگڑتا رہا ہے اور جب موسیٰ نے ارادہ کیا کہ جو ان کی قوم کا دشمن ہے اسے پکڑ

هُوَ عَدُوٌّ لَهُمَا ۖ قَالَ يَمُوسَىٰ أُرِيدُ أَنْ نَمْلِكَ بَيْنَ يَدَيْكَ

روئے تو اس ہم قوم نے یہ سمجھتے ہوئے کہ موسیٰ مجھے ماننے کے لئے اٹھا تھا رہا ہے۔ پکارا اے موسیٰ جس طرح تو نے کل ایک دلی

قَتَلْتَ نَفْسًا بِلَا مَسِّ إِنَّ يُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ جَبْرًا

کو قتل کیا تھا آج مجھے بھی ویسے ہی مار ڈالنا چاہتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ تو چاہتا ہے کہ ملک میں اپنی زبردستی دکھائے

فِي الْأَرْضِ وَمَا يُرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمَصْلُوحِينَ ۝۱۹

اور تیری مرضی نہیں کہ بھلا اس اور نیک انسان بنے اتنے میں بٹھرتے

سَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ ۚ قَالَ يَمُوسَىٰ إِنَّ الْمَلَأَ

دوسرے سے ہے ایک شخص دیر تا ہوا آیا۔ اور کہنے لگا اے موسیٰ فرعون کی قوم کے سردار

يَا تَمْرُوقُ يَكْرِهُونَكَ فَأَخْرِجْنِي ۚ لَكَ مِنَ الصَّاحِبِينَ ۝۲۰

تیرے قتل کا مشورہ کرتے ہیں۔ فوراً یہاں سے بھاگ جا۔ اور میں تیرا بھلا ہوا شاہوں جو مجھے یہ نصیحت دے رہا ہوں

یَا تَمْرُوقُ يَكْرِهُونَكَ فَأَخْرِجْنِي ۚ لَكَ مِنَ الصَّاحِبِينَ ۝۲۰

تیرے قتل کا مشورہ کرتے ہیں۔ فوراً یہاں سے بھاگ جا۔ اور میں تیرا بھلا ہوا شاہوں جو مجھے یہ نصیحت دے رہا ہوں

فُخِّرَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنْ لِقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۷۱﴾

چنانچہ موسیٰ وہاں سے دل میں طرح طرح کے خوف و امیدیں کر رہے تھے کہ یہ کتنا ہوا کہ اسے یہ کہہ کر پروردگار بھانے والوں کو قوم سے نجات دے کر نکل جائے گا

تفسیر

اس کوع میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی جوانی کا ایلہ واقعہ بیان کیا گیا ہے اور بتایا ہے کہ کس طرح وہ اپنے ہم قوموں کی مدد کرتے تھے۔ ہمارا بھی فرض ہے اپنے مسلمان بھائیوں کی ہر ممکن طریق سے مدد کریں۔

تَوَجَّهَ - اُس نے توجہ کی۔ رخ کیا۔ تَلَقَّا - طرف۔ جانب يَهْدِيْنِي - مجھے ہدایت کر۔ راستہ بتائے

وَرَدَّ - وہ وارد ہوا۔ پہنچا۔ يَسْقُونَ - وہ پلاتے ہیں یا پلاتے تھے تَنْوُدَانِ - وہ دور درستی تھیں۔

لَا نَسْفَعُ - ہم نہیں پلا سکتے۔ يَصْدُرُ - ہٹ جائیں۔ لَوَّحَ - چرواہے۔ رَعَا - چرواہے۔

اِسْتَحْيَا - حیات کے ساتھ سَقَيْتَ - تو نے پانی پلایا۔ قَصَّ - اس نے حال بیان کیا۔

نَجَّوْتَ - تجھے نجات ملی۔ اِسْتَا جَرُوْهُ - اسے نوکر رکھے۔ اِسْتَا جَرَتْ - تو نے نوکر رکھا۔

اُنْكَحَ - میں نکاح کر دوں۔ هَتَيْنِ - یہ دو ہیں۔ تَا جَرْنِيْ - تو میرا نوکر رہے۔

ثَمْنِيْ - آٹھ۔ حَجَّجَ - سال۔ اَشَقَّ - بین شفت ڈالوں تکلیف دوں۔

اَيَّامًا - جو کسی۔ اَلْاَجَلَيْنِ - دو مدتیں۔ قَضَيْتُ - میں پورا کر دوں۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تَلَقَّاهُ مَدْيَنَ قَالَ عَسَى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ

اور جب موسیٰ نے مدین کا رخ کیا تو دل میں کہا کہ امید ہے میرا پروردگار ہی مجھ کو سیدھا راستہ دکھائے گا۔ ورنہ میں تو

سَوَاءٌ السَّبِيلِ ﴿۷۲﴾ وَلَمَّا وُرِدَ مَاءُ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً

بالکل ناواقف ہوں۔ جب وہ مدین کے پانی کے ٹھاٹھ پہنچا تو اسے دیکھا کہ پانی پیئے پلانے والوں کی ایک جمعیہ یہی

مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ ۚ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمْ اَمْرًا نَّتَيْنِ

ہے۔ اور اس نے دیکھا کہ اس بھڑے الٹے دو جوان عورتیں پانی سے پرے کی کھڑی ہیں اس کے اگلے بند پہ چھابوس

تَذُوْدِنْ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يَصْدُرَ

اس لئے کہ ہمارا! پیہت بوڑھا ہو رہا ہے وہ نہیں سکتا۔ اور جب تک یہ چرواہے پانی پلا کر نہ ملے جائیں گے ہم انہیں پلا سکتیں

الرَّعَاۤءُ سَكَنَا وَابُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۷۳﴾ فَسَقٰۤى لَّهُمَا شَرَّآ تَوَلٰۤى اِلٰى

آستانہ کر موسیٰ نے آگے بڑھ کر اُن کی کمریوں کو پانی پلوادیا اور اس کے بعد ایک درخت کے

الْظِّل فَقَالَ رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرِ فَقِیْرٌ ﴿۲۲﴾

ساتھ میں کھڑا ہوا۔ اور دعا مانگی اے میرے پروردگار جو نعمت بھی تو اس وقت مجھے دے میں اس کا محتاج ہوں۔ وہ بھی

فَجَاءَتْهُ اَحَدُهُمَا تَمِشۡیَ عَلٰی اسْتِیۡۡۤءَاءٍ قَالَتْ اِنَّ اِلَیَّ یَدْعُوکَ ﴿۲۳﴾

دعا مانگ ہی رہا تھا کہ اُن دو جوان عورتوں میں سے ایک بڑی شرم و حیا سے آہستہ آہستہ چلتی ہوئی اس کے پاس آئی اور کہنے لگی۔

لِیُخۡزِیۡکَ اَجۡرَ مَا سَقِیۡتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَہٗ وَقَصَّ عَلَیۡہِ ﴿۲۴﴾

بھائی جو تو نے ہمارے بکریوں کو پانی پلایا ہے میرے ابا نے مجھے اُس کا بدلہ دینے کے لئے بلا یا ہے۔ چنانچہ جب موسیٰ اس کے باپ کے

الْقَصَصُ قَالَ لَا تَخَفْ وَفَقَّحُوۡتَ مِنَ الْقَوۡمِ الظَّالِمِیۡنَ ﴿۲۵﴾

پاس پہنچے اور ان سے اسرارِ واقعہ بیان کیا تو اس نے کہا اب مجھے نہیں رونا چاہیے تو اُن ظالموں کی قوم کے منہ سے بچ گیا ہے۔

قَالَتْ اِحَدُهُمَا یَا بَتَّ اسْتَاجِرُہٗ اِنَّ خَیۡرَہٗ مِنْ اسْتَاجَرْتَ ﴿۲۶﴾

اُن دو جوان عورتوں میں سے ایک نے اس بکریوں کو پانی پلایا تھا ایک کہنے لگی اب اس نوکری رکھ لو۔ اور ابا بہترین نوکر جو تو رکھے تو وہ بہت اچھا

الْقَوِیُّ الْاَمِیۡنُ ﴿۲۷﴾ قَالَ اِنِّیْ اُرِیۡدُ اَنَّ اُنۡتَکَ اِحۡدٰی بُنۡتَیَّ

اور امانت دار ہونا چاہئے اور اس میں سے سفینیں موجود ہیں اُن کے باپ کے کہا دیکھو موسیٰ یہ میری دونوں بیٹیاں ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ

هٰتَیۡنِ عَلٰی اَنَّ تَاۡجِرۡنِیْ ثُمَّۤیۡ حَبِیۡرٌ فَاِنْ اَتَمَمْتَ عَشَرَ اَ

اس شرط پر ان میں سے ایک کا نکاح تیرے ساتھ کر دوں کہ تو آٹھ سالانہ میری نوکری کرے۔ اور اگر تو دس سال میری نوکری کر

فَیۡنَ عِنۡدَکَ وَمَا اُرِیۡدُ اَنَّ اَشۡتَیۡکَ عَلَیۡکَ سَیۡجِدُۡنِیْ

تو یہ تیری مہربانی ہوگی۔ کیونکہ میں اپنی طرف سے تجھے کوئی تکلیف نہیں دینا چاہتا اور آئندہ بھی تو مجھے نیک

اِنْ شَآءَ اللّٰہُ مِنَ الصَّٰلِحِیۡنَ ﴿۲۸﴾ قَالَ ذٰلِکَ بَیۡنَیۡ وَبَیۡنَکَ اَیۡمَٰنٌ

اور صالح ہی پائے گا۔ موسیٰ نے کہا بالکل ٹھیک یہ میرے اور تمہارے درمیان معاہدہ ہے۔ ان دو

الْاَجۡلَیۡنِ قَضِیۡتُ فَلَا عُدۡوَاۡنَ عَلَیَّ وَاللّٰہُ عَلٰی مَا نَقُوۡلُ وَکِیۡلٌ ﴿۲۹﴾

مدتوں میں سے جو سب سے پہلی مرضی ہو میں پوری کروں مجھ پر کوئی زبردستی نہیں کی جائے گی اور تمہارا قول اقرار پر اللہ گواہ ہے

تفسیر

اس کو مع میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مدین پہنچ کر دو لڑکیوں کی مدد کی۔ جس کی وجہ سے انہیں وہاں رہنے پہنچنے کی جگہ مل گئی۔ ہمیں بھی چاہئے کہ اسی طرح ہر ایک کے ساتھ احسان کریں۔ اللہ تعالیٰ کسی کے احسان کو ضائع نہیں کرتا۔

قَضَىٰ - اُس نے پورا کیا	سَارَ - وہ چلا	النَّسَ - اُس نے دیکھا۔
جَذْوَةٌ - جزد - چنگاری	تَصْطَلُونَ - تم سینکو۔	شَارِطِي - کنارہ۔
اَيِّمَنَ - مبارک۔	بُقْعَةً - جگہ - قطعہ۔	تَهْتَرُ - وہ ہلتا ہے۔ پھنکارتا ہے
اَقْبَلَ - آگے بڑھ۔	ذِيكَ - یہ دو۔	بُرْهَانِنَ - دو نشانیاں۔ دلیلیں۔
اَفْضَحُ - زیادہ فصیح۔	رَدَّ - ساتھ ملا کر۔ مددگار۔	يُصَدِّقُنِي - وہ میری تصدیق کرے۔
سَنَشُدُّ - میں جلد مضبوط کروں گا	اَوْقَدَ - تو جلا۔	صَرَخًا - سیرھی۔
اَطْلَعَ - میں اطلاع پاؤں میں دیکھوں	نَبَذَ - نالہم نے پھینک دیا۔	مَقْبُوحِينَ - قباحت والے۔ بد حال۔

فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَىٰ الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِنْ جَانِبِ

جانب جب موسیٰ نے اپنی نوکری کی مدت پوری کر لی اور اپنی بیوی کو لے کر مہر کی طرف چلا تو راستہ میں طور کی سمت اُس نے

الطُّورَ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا أَلَعَلِّي

آگ سی جلتی دیکھی۔ اور اپنی بیوی سے کہا کہ ذرا یہیں ٹھیرو میں آگ دیکھی ہے میں اس جا کو دیکھتا ہوں کہ آگ سے کچھ نکلتا ہے

أَتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ

میں اس آگ سے تم کو خبر دے گا کہ اگر ہو سکا تو آگ کی کوئی چنگاری تمہارے تاجپنے کے لئے بھی لے آؤں گا۔

فَلَمَّا آتَاهَا نُورًا مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ

جب ہوئی آگ کے قریب پہنچے تو انہیں اس مبارک وادی کے ایک پیارے گوشہ سے

الْمُبْرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يَمُوسَىٰ رَأَىٰ أَنَا اللَّهُ رَبُّ

درخت۔ قریب سے الشجر کی طرف سے بھارا گیا کہ اسے موسیٰ میں بھارنے والا وہی اللہ ہے جو

الْعَالَمِينَ ۝ وَإِنْ أَلْقَ عَصَاكَ فَلَمَّا رَأَاهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا

تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ اور اپنا عصا زمین پر ڈال دے۔ جب موسیٰ نے دیکھا کہ اسے جاندار سناں کی طرح ہلکھٹا تو ڈر کے

جَانٍ وَلِيٍّ مُدْبِرًا وَلَمْ يَعْقِبْ يَمُوسَىٰ أَقْبَلَ وَلَا تَخَفْ

مارے کچھ پھیر کر ایسا بھگا کہ یہ مجھ پر کبھی نہ دیکھا۔ ہم نے پھر بھار اسے موسیٰ آگے بڑھ اور ڈر نہیں

إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ۝ أَسْلَفَ يَدَاكَ فِي جَنِيكَ تَخْرُجُ

تجھے۔ طرح امن و امان ہے اپنا ہاتھ گریبان کی طرف لے جا کر پھرنکال تو وہ بغیر کسی خرابی کے

بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ زَوَّضْنَاهُ لِيَكْ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ

بالکل سفید ہو کر نکلتا اور اپنے بازوؤں کو ایسا ملالے جیسا کہ تو کسی سے ڈر کے ہاتھ اٹھے کر رہا ہے

فَذَانِكَ بُرْهَانٍ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ ۖ إِنَّهُمْ

اور دیکھ یہ دو نشانیاں مجھے فرعون اور اس کے سرداروں کو ڈرنے کے لئے دی جاتی ہیں کیونکہ وہ

كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿۳۱﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا

نا فرمانی پر نکلے بیٹھے ہیں موسیٰ نے کہا میں نے ان کا ایک آدمی غلطی سے قتل کر دیا

فَاخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿۳۲﴾ وَآخِرُ هِرَؤُنْ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا

اب مجھے ڈر ہے کہ کہیں قصاص میں مجھے بھی قتل نہ کر دیں۔ اور میرا بھائی ہارون مجھ سے بات کرنے میں زیادہ فصیح ہے

فَارْسَلَهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۚ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿۳۳﴾

اُسے میرے ساتھ بھیج تاکہ لوگوں کے سامنے میری تصدیق کرے کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ وہ لوگ مجھے ضرور جھٹلائیں گے۔

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكَ مُلْكًا سُلْطَانًا فَلَا

اللہ تعالیٰ نے جواب دیا۔ اے موسیٰ میں ضرور بہت جلد تیرے بھائی کو تیرے ساتھ مددگار بنا کر تیرے لئے مضبوط کردوں گا اور تمہیں ایسا

يَصْلُونَ إِلَيْكُمْ ۚ بَايِتَنَا فِي السَّمَاءِ وَمَنْ تَبِعَكُمُ الْغَالِبُونَ ﴿۳۴﴾

رعبنوں کا کہ فرعون کے سردار تمہاری طرف آجھ بھی نہیں ٹھاسکیں گے تم دونوں درجہ تمہاری پیروی کریں میری نشانوں کی مدد

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا

فرعونوں پر غالب ہیں گئے۔ جب موسیٰ ہماری واضح نشانوں کو لے کر فرعونوں کے پاس پہنچے تو انہوں نے کہا یہ تو جادو کی نشانیاں

سِحْرٌ مُفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿۳۵﴾ وَ

میں اور نبوت کا دعویٰ محض جھوٹ ہے۔ کیونکہ ہم نے اپنے پچھلے باپ دادوں سے کبھی سنی نبی کے متعلق کچھ نہیں سنا۔

قَالَ مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِ

موسیٰ نے اُن سے کہا میرا پروردگار اچھی طرح جانتا ہے کہ کون

وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۳۶﴾

اور کس کا انجام اچھا ہوگا۔ اور یاد رکھو ظالم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرِي

اور فرعون نے اپنے سرداروں سے کہا۔ اے سردارو۔ دیکھو مجھے اپنے سوا تمہارے کسی اور خدا کا پتہ نہیں چلا یہ موسیٰ کا خدا

فَاَوْقَدْ لِي يَهَا مِنْ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا لَعَلِّي

پتہ نہیں کہاں سے لگایا۔ اے ہمارے آگ جلوا کر میرے لئے اینٹیں بکوا۔ اور ایک سیڑھی بنوا تاکہ میں

أُظِلُّ إِلَىٰ إِلَهِ مُوسَىٰ ۚ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿۳۷﴾ وَ

اُس پر چڑھ کر موسیٰ کے خدا کو دیکھوں۔ کیونکہ یہ کہہ رہا ہے کہ وہ مجھ سے بہت بلند ہے اور میرا تو یقین ہے کہ یہ موسیٰ بالکل جھوٹا ہے

اَسْتَكْبَرَهُ وَجَنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُوا أَنَّهُمْ

اس نے اور اس کے لشکروں نے ناحق ملک میں تکبر کیا اور یہ گمان کیا کہ انہیں ہماری

إِلَيْنَا لَا يَرْجِعُونَ ۝ فَأَخَذْنَاهُ وَجَنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي

طرف لوٹ کر آنا ہی نہیں چنانچہ ہم نے بھی اسے اور اس کے لشکریوں کو پڑ کر دیا میں

الْيَوْمِ ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ۝ وَجَعَلْنَاهُمْ

پھینک دیا اے محمد! دیکھ ان ظالموں کا انجام آخر کیا ہوا۔ اور ہم نے ان کو ان کی طرف ہلانے والوں کا

أَيِّمَةً يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ لَا يُنصَرُونَ ۝

سردار بنادیا۔ اور قیامت کے دن کسی قسم کی مدد نہیں دے جائیں گے

وَاتَّبَعْنَاهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۖ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ ۝

ہم نے ان میں سے بھی ان کے پیچھے لوگوں کی پھٹکار لگا دی اور قیامت کے دن بھی وہ بہت بد حال ہوں گے۔

تفسیر

اس رکوع میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح فرعون نے اور اس کی قوم نے حضرت موسیٰ کو جھٹلایا اور غور کیا اور اس کا نتیجہ ان کے حق میں کتنا برا ہوا وغیرہ کا نتیجہ صرف فرعون کے حق میں ہی برا نہیں بلکہ ہر ایک انسان کے حق میں برابر ہے۔ خداوند تعالیٰ ہرگز ہرگز کسی متکبر کو پسند نہیں کرتے۔ اور اللہ تعالیٰ کے سامنے تکبر کرنا ایک قسم کا شرک ہے۔ ہمیں ان افعال نصیحت حاصل کرنی چاہئے اور تکبر جیسی بُری عادت سے ہر صحت بچنا چاہئے تاکہ ہمارا انجام بھی فرعون جیسا نہ ہو۔

غُرَبَىٰ - مغربی - غری - تَطَاوَلَ - گر گیا - ثَاوِيًا - مقیم -

يَحْضُرَانِ - دو جادوگر - تَظَاهَرَا - ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ

اور ہم نے پہلے زمانے کے لوگوں کو ہلاک کر دینے کے بعد موسیٰ کو توریت دی! جو بصیرت افزا،

الْأُولَىٰ بِصَافِرٍ لِلنَّاسِ هُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ تَتَذَكَّرُونَ ۝

ہدایت کرنے والی۔ اور رحمت کی موجب بھی، تاکہ وہ لوگ نصیحت پکڑ لیں۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغُرُبَىٰ إِذْ قُضِيَٰنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرُ

اور اے محمد! آپ طور کی غری جانب موجود نہیں تھے جب ہم نے موسیٰ کو نبوت کا کام سپرد کیا، اور

مَا كُنْتُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۖ وَلَكِنَّا أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ

نہ آپ اس معاملے کو دیکھنے والوں میں سے تھے۔ لیکن موسیٰ کے بعد کئی قومیں پیدا کیں اور ان پر

عَلَيْهِمُ الْعُرْسُ وَمَا كُنْتَ تَأْوِي فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوا

ایک زمانہ تو گریا اور نہ آپ اہل مدین کے ساتھ رہتے تھے کہ انہیں ہماری آیتیں

عَلَيْهِمُ آيَتِنَا ۖ وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۖ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ

پڑھ کر سناتے، نہیں بلکہ یہ باتیں سب ہم نے بتائی ہیں، کیونکہ موسیٰ آپ کو رسول بنا کر بھیجنے والے تھے۔ اور جب ہم نے

الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَٰكِن رَّحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا

موسیٰ کو آواز دی تھی، تو آپ کو ہر طور کی کسی جانب بھی نہ تھے، بلکہ یہ علم تو اپنی رحمت سے آپ کے پروردگار نے اس سبب

أَتَاهُمْ مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۖ وَلَوْ لَا

سے آپ کو دیا کہ آپ ان لوگوں کو ڈرائیں کہ جن کے پاس پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں اور

أَن تُصِيبَهُم مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمْتُمُ أَيْدِيَهُمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا

ایسا نہ ہوتا کہ جب ان کے ہاتھوں کے عملوں کی وجہ سے ان پر کوئی مصیبت پڑتی تو یہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار

لَوْ لَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُونَ مِنَ

ہماری طرف بھی کوئی ایسا رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لاتے

الْمُؤْمِنِينَ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْ لَا

تو ہم رسول نہ بھیجتے۔ پھر جب ہماری طرف سے ان کے پاس حق بات پہنچی تو اب گئے کہنے، کہ محمد کو وہی احکام کیوں نہ

أَوْتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ أَوْ لَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ

دیئے گئے جو موسیٰ کو دیئے گئے تھے، اگر کہیں مان لیا جائے تو کیا انہوں نے ان نشانوں کا انکار نہیں کر دیا تھا جو موسیٰ کو

مِّن قَبْلُ قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا ۖ وَقَالُوا إِنَّا بِكُلِّ كَفْرٍ وَنَ ۖ

دی گئی تھیں، اور بول گئے تھے، یہ تو دو جادوگر ہیں، اور انہوں نے صاف کہہ دیا تھا کہ ہم تو سب باتوں کے منکر ہیں!

قُلْ فَأْتُوا بِكِتَابٍ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعُ ۚ

اے محمد! آپ ان سے کہہ دیجئے۔ کہ اگر تم ہی سچے ہو تو اللہ کے پاس ہی ایسی کتاب لے آؤ جو ان دونوں کتابوں یعنی توریت

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۖ فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا

اور قرآن مجید سے زیادہ ہدایت کرنے والی ہو تو میں ہی پڑھوں گا۔ پھر اگر یہ آپ کی بات نہ مانیں، تو سمجھ لیجئے، کہ وہ

يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ

اپنی خواہشوں کی پیروی کر رہے ہیں۔ اور اس سے زیادہ بڑھ کر اور کون گمراہ ہو سکتا ہے جو خدا کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی

ج ۵

هُدًى مِّنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝۵

خواہشوں کے پیچھے چلا جائے۔ یقیناً اللہ نافرمان لوگوں کو

ہدایت نہیں کرتا۔

تفسیر

اس کوع میں موسیٰ علیہ السلام کا قصہ بیان کرنے کا مقصد و حاصل ان الفاظ میں ظاہر کیا، کہ آپ کو جو یہ باتیں معلوم ہو رہی ہیں۔ حالانکہ ان باتوں کو کئی صدیاں گزر گئیں اور آپ ان واقعات میں شریک بھی نہ تھے، تو اسے معلوم ہوا کہ آپ خدا کی طرف سے نبی تھے اور خدا تعالیٰ نے انہیں اپنے علم کے ذریعہ وہ واقعات بتا دئے جن کا قبل سے انہیں کوئی علم نہ تھا۔ گویا موسیٰ علیہ السلام کا قصہ آپ کی نبوت کی حقانیت کو ثابت کرنے کے لئے بطور دلیل پیش کیا گیا ہے اور آپ کی بعثت کی غرض و غایت یہ بتانی کہ اگر عذاب آتا تو یہ نہ کہتے کہ ہماری طرف تو کوئی رسول ہی نہیں آیا تھا پھر کفار کی اس بات کا جواب ہے کہ وہ کہتے تھے موسیٰ علیہ السلام کی طرح آپ پر معجزے کیوں نہیں نازل ہوتے، بتا گیا کہ موسیٰ کے معجزوں کو کس نے مانا تھا کہ اب پھر وہ معجزے آئیں، تمہارے باپ اداؤں نے انہیں جادو قرار دیا اور منکر ہی رہے، تم کب ماننے والے ہو؟

پھر بتایا ہے کہ اگر قرآن و تورات سے کوئی زیادہ ہدایت کرنے والی کتاب ہو تو اسے آؤ، میں اس کی پیروی کرنے کے تیار ہوں، مگر کفاروں کے پاس اس کا کوئی جواب ہی نہ تھا!

مَرَّتَيْنِ - دو مرتبہ بِمَا صَبَرُوا - جس سے کہ انہوں نے صبر کیا۔ لَا تَهْدِي - نہیں ہدایت کر سکتا أَحَبَبْتُ - دوست رکھتا ہے تو۔ نَخْطِفُ جہاں ماریں گے ہم۔ بَطَرَاتُ - ابھڑتی ہیں۔ لَمْ تُسْكِنْ - نہیں ٹھہرے۔ مُهْلِكٌ - ہلاک کرنے والے۔

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝۵۱

ہم بار بار لوگوں پر اپنے احکام بھیجتے رہتے ہیں تاکہ لوگ نصیحت لے سکیں

أَتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ۝۵۲ وَإِذْ أُنزِلَتْ

ہم نے کتاب عنایت کی اور وہ سمجھدار اور حق پسند بھی ہیں وہ تو اس قرآن پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جب ان کو قرآن

عَلَيْهِمْ قَالُوا أَمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ

سنا یا جاتا ہے تو بول اٹھتے ہیں کہ ہم تو اس کا یقین آگیا کچھ شک نہیں کہ یہ برحق ہے اور ہمارے درود گاری کی طرف سے نازل ہوا ہے

تفسیر

مُسْلِمِينَ ۵۴) أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا

حقیقت میں تم تو اس کے اتنے سے پہلے بھی اس کو مانتے تھے ان لوگوں کو ان کے صبر کا دوسرا اجر ملے گا۔

وَيَذَرُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۵۵)

یہ لوگ نیکی سے بدی کو دفع کرتے ہیں اور ہم نے جو کچھ دیا اس کو خرچ کرتے ہیں

وَإِذْ أَسْمِعُوا لِلْغَوَا عِزُّوَاعِنْدَهُ وَقَالُوا إِنَّا عَمِلْنَا وَلكم

اور جب کسی سے بری بات سنتے ہیں تو اس سے کنارہ کش ہو جاتے ہیں، اور ایسے لوگوں سے کہہ دیتے ہیں کہ ہمارے عمل تم کو اور

أَعْمَالَكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا تَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ ۵۶) إِنَّكَ لَا تَهْدِي

نہاے عمل تم کو سچ تو ہمیں دو ہی سے سلام کرتے ہیں ہم جاہلوں کو نہیں جانتے۔ اسے پیغمبر تو جسے چاہے ہدایت

مَنْ أَحْبَبْتُ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۵۷)

نہیں دے سکتا۔ بلکہ اللہ جسے چاہے ہدایت دے۔ اور وہ راہ راہوں کی مثال سے خوب واقف ہے۔

وَقَالُوا إِنْ تَتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفُ مِنْ أَرْضِنَا أَوَلَمْ نَكُنْ

اس پیغمبر بعض کفار آپ سے کہتے ہیں کہ اگر ہم آپ کی ہدایت پر ملیں تو ہم اپنے ملک سے نکال دیے جائیں گے۔ کیا ہم نے انہیں

لَهُمْ حَرَمًا مِّنَّا يُحْبِي إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ عِزُّ رِزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا

حرم ایسی جگہ میں جگہ نہیں دی۔ جہاں ہر قسم کے میوے آجاتے ہیں یہ روزی ماری طرف سے

لَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۵۸) وَكُنَّا أَهْلُكُمْ مِنْ قَرِيَةٍ بَطُرَتْ

لیکن ان لوگوں کو سکر نہ آتا تھا ہم نے بہت سی بستیوں پر بادریہ جن سے رہنے والے اپنی عید شہت بہت

مَعِيشَتُهَا فَبَلَغَ سِنُهُمْ لَمْ تَسْكُنْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا

اتر گئے تھے۔ یہ انہیں لوگوں کے دکھ میں جو رہا ہونے کے بعد اب تک آباد نہیں ہوئے مگر شاد و نا۔ آخر کار

وَكُنَّا خُنُّوا لِرَبِّهِمْ ۵۹) وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ

اُس کے مال و متاع کے ہمیں وارث ہوئے۔ اور اسے پیغمبر آپ کا پروردگار کسی بستی کو ویران نہیں کرتا جب تک کہ

يَبْعَثَ فِي أُمَمٍ مِّنْهُ سُلَاسِيًّا عَلَيْهِمُ آيَاتُنَا وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي

اس کی اصلی آبادی میں کوئی رسول بھی آتے ہیں سنائے کے لئے نہ بھیجے۔ اور ہم بستیوں کو تب ہی ہلاک کرتے ہیں جب

الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ۶۰) وَمَا أَوْتَيْنَاهُ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَّاعٌ

دہاں کے لوگ نافرمانی اختیار کر لیتے ہیں۔ اور لوگوں کو جو کچھ دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کے چند روزہ فائدے

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۶۱)

دن دنیویں کے لئے زیب و زینت اور جو جہنم کے سال ہے۔ وہ اس سے بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ کیا تم لوگ انہی باتوں کو نہیں سمجھتے۔

تفسیر

نزول قرآن سے پہلے کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو توریت اور انجیل پر ایمان رکھتے تھے اور اس پر عمل کرتے تھے۔ اور جب قرآن نازل ہوا تو فوراً ان لوگوں نے اسلام قبول کر لیا ان کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ اُن کو دوکن ثواب ملے گا۔ جو لوگ دنیا کی کسی قوت سے حق کو قبول نہیں کرتے تو کوئی دنیا داروں سے ڈرتے ہیں۔ اور خدا سے نہیں ڈرتے۔ حالانکہ معاملہ برعکس ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے سے جو عذاب نازل ہوتا ہے اُس سے کوئی بچا نہیں سکتا مگر حق کے قبول کرنے سے دوسرے لوگ اگر دشمنی کریں تو خدا تعالیٰ بچانے والا موجود ہے دنیا کی زندگی سے فائدہ اور اس کے زیب و زینت سے بہت بہتر وہ زیب و زینت ہے جو اللہ کے نزدیک ہے۔

وَعَدْنَهُ۔ وعدہ کیا، اس نے۔ لَا قَيْدَ۔ ملنے والا ہے اُس کو۔ يَنَادِيهِمْ۔ بلائیں گے ہم اُن کو۔

تَرْعَمُونَ۔ کمان کرتے ہو تم۔ اغْوَيْنَا۔ گمراہ کر دیا ہم نے۔ صَاذَاجُكُمْ۔ جب جواب دیا تم کو۔

فَعَمِيَّتْ۔ پس اندھا ہو گئی۔ مَنْ تَابَ۔ جس نے توبہ کی۔ مُفْلِحِينَ۔ فلاح یافتہوں سے

يَخْلُقُ۔ پیدا کرتا ہے۔ مَا تَكُنُّ۔ جو چھپاتے ہیں۔ مَا يَعْنُونَ۔ جو ظاہر کرتے ہیں

سَبَّحَ مَدَامُ۔ ہمیشہ دہی بلبیل۔ رات میں۔ تَسْكُنُونَ۔ رہتے ہیں۔ نَزَعْنَا۔ نکالیں گے ہم۔

اَفَمَنْ وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَا يَتَذَكَّرُ اَنْ يَّحْمِلَ اَثَمَهُ فَتَاهُ۔ اَفَمَنْ وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَا يَتَذَكَّرُ اَنْ يَّحْمِلَ اَثَمَهُ فَتَاهُ۔

اَلْحَيٰوةِ الدِّيْنِيَّةِ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ۔ اَلْحَيٰوةِ الدِّيْنِيَّةِ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ۔

یَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ اُس دن کا فریاد کو پکار کر ان سے پوچھ گا۔ کہاں میں دو لوگ جنہیں تم میرا شریک ٹھانے لگے تھے

يَنَادِيهِمْ فَيَقُولُ اَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ۔ يَنَادِيهِمْ فَيَقُولُ اَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ۔

قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هُوَ الَّذِي نَادَانَا تَعْبُدُونَ۔ قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هُوَ الَّذِي نَادَانَا تَعْبُدُونَ۔

اَخْوَيْنَهُمْ كَمَا اخْوَيْنَا تَبَرَّأْنَا اِلَيْكَ مَا كَانُوا اِيَّا نَا تَعْبُدُونَ۔ اَخْوَيْنَهُمْ كَمَا اخْوَيْنَا تَبَرَّأْنَا اِلَيْكَ مَا كَانُوا اِيَّا نَا تَعْبُدُونَ۔

انہیں کسی طرح بچایا تھا جس طرح ہم خود بچے ہوئے تھے۔ ہم ان سے یہی ہو کر تیری طرف متوجہ ہوئے ہیں یہ ہماری زندگی نہیں کرتے تھے

وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمُ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَ

پھر مشرکین سے کہاجائے گا۔ اپنے شرکوں کو بلاؤ۔ تو وہ بلائیں گے۔ لیکن وہ ان کو جواب تک نہ دیں گے۔ اور

رَأَوْا الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ﴿۷۳﴾ وَيَوْمَ نَبِّئُهُمُ

مشرکین اپنی آنکھوں سے عذاب لکھیں گے۔ اور کاش یہ لوگ دنیا میں اہ راست پہنچتے تو روزِ بزرگ دیکھتے۔ قیامت کے

فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ﴿۷۴﴾ فَعَبِثْتُ عَلَيْهِمْ أَلَنبَاءُ

دن اللہ کن روں کو پکارے گا اور ان سے پوچھے گا۔ کہ پیغمبروں نے تم کو سمجھایا تو ان کو تم نے کیا جواب دیا۔ پھر ان کو اس دن

يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿۷۵﴾ فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ

کوئی بات نہ سوچے گی اور نہ آپس میں پکڑے دوسرے سے پوچھ سکتے ہیں۔ لیکن جس نے رینا ہی میں توبہ کی ہوگی اور ایمان لایا

صَالِحًا فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ﴿۷۶﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ

ہوگا اور نیکیاں کی ہوں گی۔ تو امید ہے کہ وہ چھڑکارا یا جائے گا۔ اسے محمد تیرا رب جسے چاہتا ہے پیدا کرتا ہے

مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَى

اور منتخب کرتا ہے۔ کیونکہ اس میں لوگوں کو اختیار نہیں ہے۔ اللہ شریک سے پاک اور

عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۷۸﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا

برتر ہے اسے پیغمبر! جو خیالات یہ لوگ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں اور جو ہاتھ کرتے ہیں تمہارا پروردگار ان کو

يَعْلَمُونَ ﴿۷۹﴾ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْخُسُوفُ فِي الْأُولَىٰ وَ

خوب جانتا ہے۔ وہ اللہ ہے اس کے سوا دوسرا کوئی معبود نہیں دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے

الْآخِرَةُ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۸۰﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ

اسی کا حکم ہے اور تم سب کو اسی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اسے پیغمبر! آپ لوگوں سے کہہ دیجئے دیکھو تو سہی اگر تمہارا

اللَّهُ عَلَيْكُمْ لَيْلٌ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ

لئے ہمیشہ تاروز قیامت اللہ رات ہی رکھے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہارے لئے روشنی

بِضْيَاءٍ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿۸۱﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ

لا سکتا ہے۔ بولو کیا تم نہیں سنتے۔ اور اسے نبی! آپ لوگوں سے کہہ دیجئے کہ بھلا دیکھو تو سہی اگر اللہ ہمیشہ قیامت

النَّهَارِ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بَلِيلٌ

تک تمہارے لئے دن ہی دن رکھے تو اللہ کے علاوہ کون ایسا معبود ہے جو تمہارے آرام کے لئے رات بنائے۔

تَسْكُنُونَ فِيهِ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿۸۲﴾ وَمِنْ رَحْمَتِنَا جَعَلْ لَكُمُ اللَّيْلُ

تم غور کیوں نہیں کرتے۔ یہ اس کی مہربانی ہے کہ تمہارے رات

أَحْسِنُ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ فِي الْأَرْضِ

اللہ نے تجھ پر احسان کیا ہے اسی طرح تو بھی اوروں پر احسان کر۔ اور دیکھ ملک میں فساد نہ پھیلا۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٤٤﴾ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي

اللہ فسادوں کے ساتھ کبھی نیکیت سے پیش نہیں کرتا۔ قارون نے کہا اللہ نے مجھ پر کوئی احسان نہیں کیا جو کچھ میرے پاس ہے میرے علم و فن

أَوْ لَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ

کی وجہ سے ہے۔ کیا اُسے یہ پتہ نہ تھا کہ اللہ تعالیٰ اُس سے پہلے کئی نسلوں کو تباہ کر چکا ہے جو اُس سے طاقت میں اور مال و دولت

أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَآكْثَرُ جَمْعًا وَلَا يَسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٤٥﴾

میں کہیں بڑھ کر تھیں۔ اور کیا اُس کا گمان تھا کہ کتنے گاروں سے اُن کے لٹا ہوں گے متعلق کوئی باز پرس ہی نہیں ہوگی۔

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ

دنیویہ ایک دن بن گئے۔ اور اُن سے نکلا تو اُس کی قوم میں وہ لوگ جو دنیا کی زندگی کو پسند کرتے تھے کہنے لگے کہ

الدُّنْيَا بَلِيَّتٌ لَّنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٤٦﴾

کیا اچھا ہوتا کہ جیسا قارون کے پاس مال و دولت ہے ہمارے پاس بھی ہوتا۔ وہ تو بڑے مزہ آ رہا ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيَكُنْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ آمَنَ

لیکن جنہیں کچھ علم حاصل تھا وہ اُن سے کہنے لگے۔ افسوس ہے تمہاری اس حالت پر ہمیں یہ معلوم نہیں کہ ایمان دار

وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُلْقَاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ﴿٤٧﴾ فَخَسَفْنَا بِهِ وَ

اور اچھے کام کرنے والے کے لئے جو ثواب آخرت میں ملے گا وہ اس دنیاوی مال و دولت سے کہیں بڑھ کر بہتر ہو گا مگر اُسے میرے

بَدَارِهِ الْأَرْضُ فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُوهُ مِنْ دُونِ

ہی حاصل کر سکیں گے۔ سو ہم نے قارون کو مدد گس کے گھر کے زمین میں دھنسا دیا کوئی ایسا نہ تھا جو اللہ کے مقابلہ میں اس کی مدد کرتا

اللَّهُ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِينَ ﴿٤٨﴾ وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ

اور وہ خود بھی اپنی مدد چھ نہ کر سکا۔ چنانچہ جب سچ اُس لوگوں نے جو کہیں کی کسی حالت کی تمنا کرتے تھے سنا تو بڑے

بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيَكَانَ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّسْقَ لِمَنْ يَشَاءُ

تعب سے کہنے لگے کہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کا رزق وسیع کرتا ہے

مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَوْ لَا أَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ط

یا تنگ کرتا ہے اور اس میں کچھ حکمت ہے ورنہ اگر ہم پر یہ اس کا احسان نہ ہوتا کہ ہم تنگ دست ہیں تو شاید ہمیں بھی

وَيُكَانَ لَّهُ لَا يُفِيهِ الْكَافِرُونَ ﴿٤٩﴾

وہ قارون کی طرح زمین میں دھنسا دیتا۔ اور بڑے عجیب کی بات ہے کہ کافر بھی بھی کامیاب نہیں ہوتے۔

تفسیر

اس کو ع میں قارون کا ذکر ہے جو بہت مالدار تھا مگر اس نے مالدار ہونے کے گھمنڈ میں شریعت کے حکموں کو ٹوڑنا شروع کیا جس کے نتیجہ میں اس کو اللہ تعالیٰ نے اس کے تمام مال و اسباب کے ساتھ زمین میں ڈھنسا دیا۔ اس واقعہ سے ہمیں یہ نصیحت حاصل ہوتی ہے کہ ہمیں مال دولت ملنے پر کبھی مغرور نہیں ہونا چاہئے۔ دوسرے اپنی حالت پر افسوس نہیں کرنا چاہئے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جس حالت میں ہمیں مناسب سمجھا ہے رکھا ہے۔ ہمارا شکوہ کرنا اللہ کی مرضی کے خلاف شکایت کرنا ہے۔ اور ہمیں ہر حال میں امیر ہوں یا غریب نیک کاموں کی طرف توجہ کرنی چاہئے کیونکہ آخرت میں وہی ہمارے کام آسکے ہیں۔

فَرَضَ۔ اُس نے فرض کیا۔ لَرَادُ۔ وہ ضرور لہٹانے والی ہے۔ مَعَاد۔ لوٹنے کی جگہ۔

تَرْجُوا۔ تو امید کرتے ہو یا کرتا تھا یُلْقٰی۔ وہ القا کی جائے گی۔ وحی کی جائے گی۔

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي

اور یہ آخرت کا گھر ہم انہی کے لئے بناتے ہیں جو زمین میں

الْأَرْضِ وَلَا فِسَادًا وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ (۸۲) مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ

فساد نہیں مچاتے اور یاد رکھو عاقبت میں کامیاب یہ سبیزگار ہی ہوں گے آخرت میں جو بھی نیک کام لے کر آئے گا۔

فَلَهُ خَيْرُ مِمَّا وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا

اُس کے لئے اس سے بہتر اجر ہوگا۔ اور جو کوئی برائی ساتھ لے کر آئے گا وہ ویسا ہی بدلہ دیا جائے گا

السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (۸۳) إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ

کیونکہ جن لوگوں نے بھی بُرے کام کئے ہوں گے انہیں بس اتنی جزا کا موازنہ کرنا ہوگا جتنا وہ بددعا کاگا۔ اور اے محمد جس اللہ نے یہ قرآن کی

الْقُرْآنَ لَرَادُكَ إِلَى مَعَادٍ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ مَن جَاءَ بِالْهُدَى

تبلیغ تجھ پر فرض کی ضرور تجھے تیرے ملک میں تجھے واپس لوٹنے کا ان بشر کوں سے کہ جسے ذمہ دار و درگاہ خوب جانتا ہے کہ کون

وَمَن هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (۸۴) وَمَا كُنْتَ تَرْجُوا أَن يُلْقٰی إِلَيْكَ

اس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا ہے اور تو نہ صرف گمراہی میں ہے۔ اور اے محمد تجھے تو امید بھی نہ تھی کہ یہ کتاب تیری طرف دی

الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا

کی جائے گی مگر یہ تو تیرے رب کی طرف سے تیری طرف وحی کی گئی۔ تیری خواہشوں سے نہیں تو ہر زمانہ کافروں کا حمایتی

الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَذِبِينَ ﴿۵﴾ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ

جو سچے دل سے ایمان لائے ہیں بھوٹوں سے تیز کر دے گا۔ کیا وہ لوگ جو بدکاریاں کرتے ہیں،

يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۶﴾ مَنْ

اس گمان میں ہیں کہ ہم سے بچ کر نکل جائیں گے؟ یہ کتنا غلط فیصلہ کر رہے ہیں۔ جو

كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۷﴾

اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہے! تو سمجھئے کہ اس کا مفروضہ وقت ضرور آنے والا ہے! اور اللہ سنے والا جاننے والا ہے!

وَمَنْ جَاهِدْ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿۸﴾

اور جو شخص بھی نیک کاموں میں لگا ہوا ہے، اپنے ہی نفس کی بھلائی کے لئے! ورنہ اللہ تو تمام عالموں سے بے پروا ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں تو ہم ضرور ان کے برے کاموں کو بخش دیں گے۔

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹﴾ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ

اور جو اچھے عمل کرتے تھے ان کا بہت بہتر بدل دیں گے اور ہم نے انسان کو اپنے

بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ

والدین کے ساتھ سب کرنے کا حکم دیا ہے، اور دیکھو! اگر وہ اس بات پر تمہیں مجبور کریں کہ تم میرے ساتھ دوسروں کو شریک

بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأَنبِئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۰﴾

بنالو! جن کے پاس میں تمہیں علم تک نہیں، تو اس بات میں ان کا گمانہ! تو تم سب کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے! ابھر تم

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ﴿۱۱﴾

تا وہیں گے تم کیا کرتے تھے۔ اور جو لوگ ایمان لاتے اور نیک عمل کرتے ہیں ہم ضرور ان کو نیک بندوں میں شامل کر دیں گے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ

اور لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں کہ منہ سے کہہ دیتے ہیں ہم خدا پر ایمان لائے! پھر جب خدا کی راہ میں اسے تکلیف

فِتْنَةً النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِّن رَّبِّكَ

دہی جاتی ہے تو لوگوں کی تکلیف کو خدا کے عذاب کے برابر سمجھ لیتا ہے! در اگر آپ کے پروردگار کی طرف سے کوئی مدد پہنچتی ہے تو

يَقُولَنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ

ایسے لوگ کہنے لگتے ہیں، یقیناً ہم تو تمہارے ساتھ ہی تھے! تو کیا اسے محمد! آپ کا پروردگار لوگوں کی دلوں کی باتوں سے

الْعَالَمِينَ ﴿۱۲﴾ وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ

آکا! نہیں ہے! ضرور ہے! اور دیکھو! اللہ ضرور مومن اور منافق کو چھانٹ کر

الْمُفْرِقِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا

رکھ دے گا۔ کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں، ہمارے راستے پر چلو

وَلَنَحْمِلُ خَطِيئَتَكُمْ وَمَا هُمْ بِحَامِلِينَ مِنْ خَطِيئَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۝

ہم تمہارے گناہوں کا بوجھ اٹھا لیتے ہیں! حالانکہ وہ ان کے گناہوں کا بوجھ کچھ بھی نہیں اٹھا سکتے!

إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ وَيَحْمِلُونَ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَعَ أَثْقَالِهِمْ ۝

وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ قیامت کے دن وہ ضرور اپنے گناہوں کے بوجھ اور ان بوجھوں کے ساتھ دوسروں کے گناہوں کا بوجھ

وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝

بھی اٹھائے ہوں گے، اور اس قیامت کے دن ان کی اخترا پردازیوں کے متعلق باز پرس کی جائے گی۔

تفسیر

اس سورت کو عنکبوت اس وجہ سے کہا جاتا ہے کہ اس میں خدا تعالیٰ نے ”کفری“ کی مثال بیان کی ہے۔ یعنی کافر لوگ جو اللہ کا سہارا چھوڑ دوسرے جھوٹے معبودوں کا سہارا ڈھونڈتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے جیسے مکڑی کا گھر ہو، یعنی بہت سی کمزور گھر ہے کہ ذرا سی ہولے بھی ٹوٹ جاتا ہے! سی طرح ان کا یہ فعل بھی بہت ناقص ہے اور ان کا یہ سہارا خدا کے مقابلے میں بہت کمزور ہے۔

اس کفر میں بتایا گیا ہے کہ محض اللہ پر ایمان لے آنا اور منہ سے کہہ دینا کہ ہم مسلمان ہیں کوئی کارآمد چیز نہیں جب تک کہ اس کے مطابق نیک عمل کر کے اس بات کو عملًا ثابت نہ کر دیں۔ اسی لئے جہاں بھی قرآن میں ایمان کا ذکر آتا ہے، عمل کا بھی ذکر ساتھ ہوتا ہے! کیونکہ عمل اس دعویٰ کا ثبوت ہے جو ہم زبان سے کرتے ہیں۔ یعنی ہم یہ کہتے ہیں کہ ہم خدا پر ایمان لائے تو اس کا ظہور تب ہی ہو گا کہ ہم عملاً اس کے حکموں پر چل کر دکھائیں، اور اپنی خواہشات کو مٹا کر اس کی خواہشات کی پیروی کریں اور یہی مومن، منافق اور کافر کے درمیان حقدِ حاصل ہے یہی سب کے لئے کوٹی ہے۔

خَمْسِينَ - پچاس سَفِينَةٍ - کشتی اَوْتَانَا - بت

نَشَأَ - پیدائش اُٹھان تَقْلُبُونَ - لوٹائے جاؤ گے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا

اور تم سے پہلے ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا اور وہ ان میں ساڑھے نو سو

خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ۝ فَانجَيْنَاهُ

بِس رہے، پھر انہوں نے نوحؑ کو جھٹلایا اس حال میں کہ وہ گنہگار تھے انہیں طوفان نے اٹھیا۔ تو ہم نے نوحؑ کو اور اس کے ساتھ

وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ۝ وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ

کشتی میں بیٹھنے والوں کو نجات دے دی، اور اس واقعہ کو تمام لوگوں کے لئے اپنی قدرت کی نشانی قرار دے دیا۔ اور ابراہیمؑ کو بھی

قَالَ يَقُومِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ

ان کی قوم کی طرف بھیجا۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ ہی کی عبادت کرو! اور اسی سے ڈرتے رہو، اگر تم سمجھو تو تمہارے

تَعْلَمُونَ ۝ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ

واسطے یہ بہت اچھا ہے۔ سو اس کے اور کیا ہے کہ تم بتوں کو پوجتے ہو، اور یوں اللہ کے ضد میں جھوٹ بات بناتے ہو، کہ یہ

إِفْكَاءٌ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ

اس کے شریک ہیں۔ یقیناً جن کو تم خدا کے سوا پوجتے ہو، تمہاری روزی پر بھی اختیار نہیں

رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهِ إِلَيْهِ

رکھے! تو اللہ ہی سے رزق طلب کرو، اور اس کی عبادت بھی کرو! اور اس کا شکر بھی ادا کرتے رہو! آخر اسی کی طرف لوٹنے

تَرْجِعُونَ ۝ وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَا عَلَى

جاؤ گے۔ مگر وہ ان کی تکذیب ہی کرتے رہے، تو اسے اہل کفر اگر تم محمدؐ کو جھٹلو تو تم سے پہلے امتیں بھی ایسے نبیوں کو جھٹلا چکیں!

الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ

اور رسول کے ذمہ سوائے اچھی طرح کھول کر پہنچا دینے کے اور کچھ نہیں۔ اے محمدؐ! کیا غور سے دیکھتے نہیں کہ اللہ مخلوق کو کیونکر

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ قُلْ سِيرُوا فِي

پہلی بار پیدا کرتا ہے۔ پھر اسی طرح وہ اسے دوبارہ اٹھائے گا! یقیناً وہ ہر بات پر اختیار رکھتا ہے۔ آپ ان سے کہہ دیجئے:

الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ

زمین میں جو پھر تو دیکھو کہ اللہ نے مخلوق کو کس طرح پہلی مرتبہ پیدا کیا ہے۔ پھر اللہ ہی پچھلی بار بھی

الْآخِرَةَ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ يَعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَ

پیدا کرے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ جسے چاہے گا عذاب دے گا اور جسے چاہے گا پس

يَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ۝ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ

رحم کرے گا اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور تم اللہ کو زمین میں عاجز کر ہی نہیں سکتے اور نہ آسمان میں! اور قیامت

وَلَا فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ دَلِيلٍ وَلَا نُصِيرُ

کے دن تو تمہیں خدا کے مقابلے میں کوئی دوست ملے گا اور تمہارا دکار! اس دن تم ضرور عاجز ہو کر رہ جاؤ گے۔

تفسیر

اس کو ع میں مسلمانوں کو یہ بتانے کے لئے خدا کی راہ میں نبیوں نے کیا کیا تکلیفیں اپنی قوم سے اٹھائیں اور خود آنحضرتؐ کو تسلی دینے کی غرض سے اولاً نوحؑ کا ذکر کیا، اور اس واقعہ کو تمام جہان کے لئے نصیحت قرار دیا، پھر اس کے بعد حضرت ابراہیمؑ کا ذکر ہے اس کو ع میں صرف یہی ہے کہ انہوں نے قوم سے شرک چھوڑنے کے لئے کیا کیا وعظ نصیحت کئے، اس کے بعد اگلے کرمع میں ان مشرکوں کی ایذاہمی کا ذکر ہوگا۔

فائدہ

خدا کے علاوہ کسی کو کسی کی روزی پر اختیار نہیں ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے اُس کی روزی بڑھا دیتا ہے۔ اور جس کی چاہتا ہے روزی کم کر دیتا ہے، اس کے خلاف کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔ اس لئے رزق اسی سے مانگنا چاہئے اور اسی کی عبادت بھی کرنی چاہئے۔ اور نعمتوں پر اسی کا شکر بھی کرنا چاہئے۔

فائدہ

شکر کرنے سے خدا روزی میں زیادتی کرتا ہے۔

يَكْسِبُوا - ناامید ہو گئے۔ اَقْتُلُوهُ - اُس کو مار ڈالو۔ حَرِّقُوهُ - اُس کو جلا ڈالو۔
مَوَدَّةَ - عورت۔ نَجْت - يَلْعَن - لعنت کرے گا۔ نَادِي - مجلس۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَكْسِبُوا مِنْ رَحْمَتِي

اور جو لوگ خدا کی آیاتوں کے منکر ہوں گے اور اس سے ملنے کا یقین نہیں دیتے وہی میں جو میری رحمت سے ناامید ہو گئے ہیں،

وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۳۸﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ

اور وہی میں جنہیں سخت عذاب ہوگا تو ابراہیمؑ کی قوم کا سوا اس کے اور کوئی جواب نہ تھا، کہ اسے یا تو

قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

آگ میں ڈال کر جلا دو! تو اللہ نے ابراہیمؑ کو آگ سے بچالیا، اس میں یقیناً ایمان رکھنے والوں کے لئے

لَايَةٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۳۹﴾ وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ

نشانیاں موجود ہیں، ابراہیمؑ نے یہ بھی کہا کہ سوائے اس کے اور کیا ہے کہ تم بتوں کو اپنی دنیا کی زندگی میں باہم محبت پیدا

أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَكْفُرُ

کر لینے کی غرض سے پوجتے ہو پھر قیامت کے دن تم ایک دوسرے سے انکار کر جاؤ گے!

وقف لا تہلک

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَمَا أُولَٰئِكَ إِلَّا شَرٌّ مَّا

اور تم ایک دوسرے پر لعنت کرو گے! اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہوگا! اور وہاں کوئی مددگار تمہیں نہیں ملے گا۔ کہ

لَكُمْ مِّن تَصْرِيفِ ۝۳۵ فَاَمِّنْ لَهُ لَوْ طَمَّوْا قَالَ اِنِّي مُهَاجِرٌ

نہیں عذاب سے بچاؤں۔ پس ابراہیمؑ کے اس عطف پر لو طم ان پر ایمان لائے اور بولے، میں نے یہ پروردگار کی راہ میں

اِلٰی رَبِّیْ اِنَّهُ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝۳۷ وَوَهَبْنَا لَهُ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

یہاں سے ہجرت کر جانے والا ہوں اور وہ یقیناً بہت غالب اور حکمت والا ہے۔ اور ابراہیمؑ کو ہم نے اسحاق اور ان کے

وَجَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِ النَّبُوَّةَ وَالْکِتٰبَ وَاتَّيْنَاهُ اَجْرَهُ فِی الدُّنْیَا

بٹے یعقوب عطا کئے، اور ان کی آل اولاد میں نبوت اور کتاب دی، اور ان کا اجر انہیں دنیا میں بھی دیا

وَاِنَّہٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝۳۸ وَلَوْ طَا اِذْ قَالَ یَقَوْمَہٗ

اور بہت رفت میں تو وہ ایک بندوں میں شامل ہی ہوں گے۔ اور لو طام کا واقعہ یاد کیجئے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا

اِنِّکُمْ لَتَا تُؤْنُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقْکُمْ بِہَا مِنْ اَحَدٍ

کیا تم وہ بے حیائی کی بات کرتے ہو جو آج تک کسی نے جہان والوں میں سے

مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ۝۳۹ اِنِّکُمْ لَتَا تُؤْنُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ

کی ہی نہیں تھی۔ کیا تم شہوت کے ساتھ مردوں کے پاس جاتے ہو؟ اور ہنر کی کے سبب راستے روک

السَّبِیْلَ ۝۴۰ وَتَا تُؤْنُوْنَ فِیْ نَادِیْکُمُ الْمُنْکَرُ فَمَا کَانَ جَوَابَ

چھوڑتے ہو۔ اور بھرے جلسوں میں بدکاری کرتے ہو! ان باتوں سے باز آؤ، تو اس کی قوم نے بس یہی جواب دیا

قَوْمَہٗ اِلَّا اَنْ قَالُوْا اٰتِنَا بَعْدَ اٰیِ اللّٰہِ اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝۴۱

اگر تم سب کچھ سچ کہہ رہے ہو تو ہم پر عذاب تو تم پر آؤ۔

قَالَ رَبِّ اُنْصُرْنِیْ عَلٰی الْقَوْمِ الْمَفْسِدِیْنَ ۝۴۲

اس پر انہوں نے کہا، اے میرے پروردگار! ان فساد کرنے والوں کے خلاف میری مدد کر۔

تفسیر

ابراہیم علیہ السلام کے وعظ کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان کی قوم نے برا فروختہ ہو کر انہیں قتل کر دینے یا لگ میں

جلادینے کا مشورہ کر دیا۔ مگر خدا نے انہیں آگ سے بچا لیا۔

پھر ابراہیم علیہ السلام کا وعظ مذکور ہے کہ بتوں کو تم ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی محبت بڑھانے کے لئے

۳۸

پوچتے ہو تو یاد رکھو قیامت کے دن تمہیں ایک دوسرے کا انکار کرو گے! اور ایک دوسرے پر لعنت کرو گے! اس کے بعد حضرت لوط علیہ السلام کا ذکر ہے، جو ابراہیم علیہ السلام کے بھتیجے تھے۔ یہ ہجرت کر کے سدوم میں جو ملک شام میں بحرِ مدیہ کے پاس ہے۔ آج ہے۔ اور وہاں کے لوگوں کو دیکھا کہ رہنری کرتے ہیں، بدکاریوں میں مشغول ہیں، تو انہیں راہِ راست پر لانے کے لئے اُن کی برائیوں پر جو نکتہ چینی کی تو انہوں نے بہت برا منایا اور انہیں وہاں سے نکال دینے کا ارادہ کر لیا۔ اور کہہ دیا کہ اگر تم واقعی سچ کہہ رہے ہو تو ہم پر عذاب نازل کرو۔ چنانچہ لوط علیہ السلام نے دعا مانگی! اور اُن کی قوم پر آسمان سے پتھر دس کی بارش ہوئی۔ اور سوائے مومنوں کے سب ہلاک کئے گئے! یقیناً آج بھی بدکاروں کے لئے اس واقعہ میں بڑی عبرت ہے!

مُهْلِكُوا - ہلاک کرنے والے - سَيِّئٌ - دونا خوش ہوا - صَاقٌ - وہ دل تنگ ہو۔
 اَرْجُوا - تم تمنا کرو - اَمِدْ رَكُوه - مَسْتَبْصِرِينَ - بصیرت والے - سَابِقِينَ - سبقت کرنے والے۔
 حَاصِبًا - سخت تیز آندھی - عَنكَبُوتٌ - مکڑی - اَوْهَنَ - سب سے زیادہ کمزور۔

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا اِبْرٰهِيْمَ بِالْبَشْرٰیۙ قَالُوْۤا اِنَّا

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے رسول ابراہیم کے پاس بیٹھا ہونے کی خوشخبری لے کر آئے اور انہوں نے کہا کہ ہم

مُهْلِكُوْۤا اَهْلَۤ هٰذِهِ الْقَرْيَةِۙ اِنَّ اَهْلَهَا كَاثِرُوْۤا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

اس سامنے کی ہستی کے رہنے والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں کیونکہ اس میں بسنے والے سب ظالم ہیں

قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًاۙ قَالُوْۤا خُنْۙ اَعْلَمُۢمِنْۢ فِيْهَاۙ دَقَقْۙ

تو ابراہیم نے کہا اس ہستی میں تو لوہ بھی ہے کیا وہ بھی ہلاک کر دیا جائے گا انہوں نے جواب دیا ہم سب رہنے والوں کو اچھی طرح جانتے

لَنُجِیْبَنَّهٗ وَاَهْلَهٗۙ اِلَّا اَمْرًاۙ تَهۡۙ كَاۤنَتْ مِنَ الْغٰیِبِيْنَ ﴿۳۲﴾

ہیں۔ ہم لوط کو اور اُس کے سارے خاندان کو سوائے اُس کی بیوی کے جو کہ خود پیچھے رہ جائے گی بچالیں گے

وَلَمَّا اِنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًاۙ سِیۡۤءَ بِهٖمْ وَصَاقٌ

اور جب وہی ہمارے بھیجے ہوئے رسول لوط کے پاس پہنچے تو اُس نے ان کی بے عزتی سے ڈرتے ہوئے اُن کے لئے کو برا منایا

بِهٖمْ ذُرْعًاۙ وَّقَالُوْۤا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ اِنَّا مُنْجُوْکَ

اور دل تنگ ہوا۔ مگر انہوں نے اُسے کہا ڈر نہیں اور ہمارا غم نہ کر۔ ہم تجھے

وَأَهْلَكَ إِلَّا أَمْرًا تَكُ كَانَتْ مِنَ الْغَيْرِينَ ﴿۳۶﴾

اور تیرے خاندان کو سوائے تیری بیوی کے جو خود پیچھے رہ جائے گی ان ظالم لوگوں سے اور اللہ کے عذاب سے بچا لیں گے اور

مُنْزِلُونَ عَلَى أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ رَجْرًا مِّنَ السَّمَاءِ

اس بستی کے رہنے والوں کی نافرمانی دہ سے ہم ان پر آسمان سے

بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً

عذاب نازل کرنے والے ہیں۔ یقیناً اب بھی عقل و ہوش والوں کے لئے ہم نے اُس بستی میں بہت صاف

لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۳۸﴾ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ

نشانیاں عذاب نازل ہونے کی باقی رہی ہیں۔ اور ہم نے مدین کے رہنے والوں کی طرف اُن کے بھائی شعیب کو رسول بنا کر

لِقَوْمٍ يَعْبُدُوا اللَّهَ وَأَرْجُوا لِيَوْمَ الْآخِرَةِ وَلَا تَعْتُوا

بھیجا۔ اور اُس نے جا کر اُن سے کہا۔ اے میرے ہم قوم۔ صرف اللہ کی عبادت کرو۔ اور قیامت کے دن کا خیال رکھو

فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿۳۹﴾ فَكَذَّبُوهُ فَاتَّخَذْتَهُمْ

جو کہ آنے والا ہے۔ اور دیکھو ملک میں فساد نہ پھیلاؤ۔ انہوں نے اُسے جھٹلایا چنانچہ اُن کو رات کو ایک زبردست

الرَّجْفَةً فَاصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَثَمِينَ ﴿۴۰﴾ وَعَادَاؤُ

بھونچال نے آیا اور صبح ہوتے ہوئے اپنے گھروں میں زندہ گرس ہوئے رہ گئے۔ اسی طرح عاد اور

ثَمُودَ أَوْ قَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسْكِنِهِمْ وَزَيَّنَ

ثمود کو ہلاک کیا گیا جن کے شہروں کا تھیں بتہ چکا ہے۔ حالانکہ وہ سب سمجھتے بھالتے تھے پھر بھی شیطان نے اُن کے

لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ

بُرسے کام انہیں ایسے اچھے کر دکھائے کہ وہ اللہ کا راستہ

وَكَاثُوا مُسْتَبْصِرِينَ ﴿۴۱﴾ وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ

قبول کرنے سے رک گئے۔ اور قارون فرعون

وَهَامَانَ وَقَدْ جَاءَهُمُ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ

اور ہامان ان کے پاس موسیٰ صاف نشانیاں لے کر پہنچا۔

فَاَسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ ﴿۴۲﴾

مگر انہوں نے تکبر کیا لیکن ہم سے بھاگ کر کہیں جاتے نہیں سکتے تھے۔

فَكَرَّاهُمْ لِنَايِدِ نَبِيٍّ فَمِنْهُمْ مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ

ہم نے ان سب کو ان کے گناہوں کی وجہ سے خوب پکڑا۔ چنانچہ ان میں سے کوئی تو ایسا ہے جس پر ہم نے سخت آندھی کا

حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ أَخَذَ تَهُ الصَّبِيَّةُ ۖ وَمِنْهُمْ

عذاب نازل کیا۔ اور کوئی ایسا جس کو چنگھاڑنے آ پکڑا۔ اور کوئی ایسا

مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ أَعْرَقْنَا

جس کو زمین میں دھنسا دیا۔ اور کوئی ایسا جس کو ہم نے غرق کر دیا۔

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ

اور اللہ تو کوئی ضرورت نہ تھی کہ ان پر خواہ مخواہ کوئی ظلم کرنا۔ بلکہ وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے تھے جس کی وجہ سے

يُظْلِمُونَ ﴿۳۰﴾ مَثَلُ الَّذِينَ أَخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ

یوں ہلاک ہوئے اور جو لوگ اللہ کو چھوڑ کر اوروں کو اپنا والی اور مالک

أَوْ لِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوتِ ۖ إِذَا أَخَذَتْ بِبَيْتِهَا

بناتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے جیسا کہ مکڑی کا جال اتنا۔

وَأَنْ أَوْ هُنَّ الْبُيُوتُ ۖ لَبِيتُ الْعَنْكَبُوتُ م

اور مردوں سے کمزور گھر مکڑی کا جال ایسی ہے۔ کیا اچھا ہو

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۳۱﴾ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُدْعُونَ

کہ انہیں اتنی ہی سمجھ آجائے۔ اللہ کے سوا جس چیز کو بھی یہ پکارتے ہیں اللہ اسے اچھی طرح

مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۳۲﴾

جانتا ہے۔ کیونکہ وہ بہت زبردست حکمت کا مالک ہے۔

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا

ہم یہ مثالیں لوگوں کو سمجھانے کے لئے بیان کرتے ہیں اور اس سے

يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ﴿۳۳﴾ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ

فائدہ بھی وہی اٹھاتے ہیں جو کچھ سوچ سمجھ رکھتے ہیں۔ بے شک ایمانداروں کے لئے تو جو اللہ نے بڑی

وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۴﴾

حکمت سے زمین و آسمان بنائے ہیں اس میں ہی اس کی قدرت کی کئی نشانیاں ہیں۔

تفسیر

اس رکوع میں اول حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم کا حال ہے۔

اور بتایا گیا ہے۔ کہ کس طرح یہ نافرمان قومیں تباہ ہوئیں۔ اس کے بعد بتایا گیا ہے کہ اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو اپنا معبود بنانا اور اُسی پر بھروسہ کرنا ایسا ہے جیسا کہ مکڑی کا جالاننا۔ کیونکہ جس طرح مکڑی کا جالادرا تیرہے ہوا چلنے سے ٹوٹ پھوٹ جاتا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کے اَدْنے سے اشرے سے یہ سب فنا ہو سکتے ہیں۔ انسان کی کتنی سخت غلطی ہے کہ وہ ایسی چیز پر بھروسہ کرے جس کی کمزوری کا یہ حال ہو ہمیں چاہئے کہ مال و دولت۔ دوست۔ بھائی۔ بند کسی پر بھی بھروسہ نہ کریں۔ کیونکہ یہ سب فنا ہونے والے اور ناپائدار ہیں۔ صرف ایک اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ کریں اور اُسی کو اپنا مالک سمجھ کر اس کے حکموں کی تعمیل کریں۔ تاکہ ہمیں دنیا اور آخرت میں رسوا نہ ہونا پڑے۔

جن انبیاء علیہم السلام اور ان کی قوم کے حالات اس رکوع میں بیان ہوئے ہیں، مغرور کرو، تو معلوم ہوگا۔ وہ جس طرح کے برے افعال میں مبتلا تھیں اسی مناسبت سے اُن پر عذاب بھی نازل ہوا۔ اور اُن کے احوال اور اُن کی بستیاں آج بھی قوموں کے لئے دس عبرت حاصل کرنے کے لئے کھلی ہوئی کتاب ہیں۔

ملک میں فساد پھیلانا اور اصل یہ ہے کہ خدا کے حکموں کی نافرمانی نہ کی جائے اور حکومت اُسی سے بغاوت نہ کی جائے نہ یہ کہ جو شخص یا جو جماعت اس کے لئے جہاد کرے اور غیر اللہ کی قوتوں سے ٹکرائے اُن کے اسی کو فساد فی الارض کا مستحق قرار دیا جائے اور باغی اُسی کو قرار دیں۔

حقیقت یہ ہے کہ خدا کے عزوجل کے واسطے اور دیلوں کے سوا سارے وسیعے اور سارے واسطے بے وقعت اور بودے ہیں، خواہ کوئی بھی ہو سب کو فنا ہے اور سب محتاج ہیں اس لئے ان کے واسطے اور وسیلے بھی اسی درجہ کے ہیں۔ لیکن ذات باری تعالیٰ باقی ہے اور غنی و توانا ہے اُس کا واسطہ اور اُس کا وسیلہ بھی اسی طرح مبد پایہ کا ہے۔

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
تَنْهٰی	روکتی ہے	لَا تَخْطُ	تو نہیں لکھتے	اِرْتَابَ	شد میں پڑے۔
		يَكْفِيهِمْ اَنكَلَا	کافی نہیں۔		
اَنْلُ مَا اَوْحٰی اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ	اے محمد قرآن میں سے جو تیری طرف وحی کیا گیا ہے اسے اور نماز کو باقاعدہ ادا کرتا رہ	وَلٰذِكُرَاللّٰهَ اَكْبَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ	ان مشرکوں سے کہہ دے کہ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے اچھی طرح جانتا ہے۔ سو اے	تَجَادَلُوا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا اٰمَنَّا بِالَّذِيْ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَالْمُنَا وَالْهُكْمُ وَاٰحَدٌ وَّاحِدٌ لِّمُسْلِمُوْنَ	اور جو ہماری طرف نازل کی گئی ہے ہم اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور تمہارا اور ہمارا اللہ تو ایک ہی ہے اور ہم اسی اللہ کی تابعداری کرتے ہیں۔ اور اے محمد اسی طرح یہ کتاب تیری طرف نازل کی ہے جس طرح کہ اس سے پہلے کتابیں نازل کی تھیں
يَوْمُنُوْنَ بِهٖ وَمِنْ هُوَ لَآءٍ مِّنْ يُّوْمُنْ بِهٖ وَمَا يُحٰجِدُ بَايْتِنَا اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَمَا كُنْتَ تَشْلُوْا مِنْ قَبْلُ	اور اس سے انکار تو وہی کریں گے جنہوں نے آنکھوں پر پٹی باندھ لی ہو اور کفر پر اُدھاکھائے بیٹھے ہوں۔ اسے محمد تو	مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخْطُ بِمِيْنِكَ اِذَا لَرْتَابِ الْمُبْطِلُوْنَ ۝ بَلْ هُوَ اَيُّ بَيِّنٰتٍ فِىْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ	اس سے پہلے کوئی کتاب تو نہیں پڑھا کرتا تھا اور نہ ہی اس سے پہلے تو کچھ کرتا تھا جواب ان جھوٹ کینے والوں کو اس	کتاب کے انکی طرف سے ہونے میں کچھ شک ہو رہا ہے۔ یہ تو بالکل صاف آئینے ہیں جو کہ سوچنے سمجھنے والوں کے دل	

اَوْتُوا الْعِلْمَ وَمَا يَجْدُبَايْتَنَا اِلَّا الظَّالِمُونَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوا لَوْلَا

میں کھڑے ہیں صرف ظالم ہی ان سے انکار کر رہے ہیں۔ یہ اس قرآن کو دیکھنے کے بعد بھی کہتے ہیں کہ اس پر

اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰیٰتٌ مِّنْ رَبِّهِ قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ

نبوت کی کوئی نشانی نہیں آتا رہی گئی۔ ان سے کہہ دیجئے کہ نشانیاں آنا میرے اللہ کے اختیار میں ہے۔ میرا فرض

اِنَّمَا اَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۵۰﴾ اَوْ لَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّا اَنْزَلْنَا عَلَيْهِ الْكِتٰبَ

تو اس قرآن کو بیان کر کے ڈرانا ہے۔ کیا ان کافروں کے لئے یہ آیت کافی نہیں کہ ہم نے ایک کتاب ایسی تیری طرف نازل کی

مِثْلَ عَلِيمِ اَنِّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةٌ وَّذِكْرٰی لِقَوْمٍ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾

کی ہے جو ان کے سامنے بڑھ کر سنا جاتی ہے جو اس کتاب پر ایمان لے آئیں ان کے لئے اس میں نصیحتیں ہیں اور یہ کتاب ان کے لئے راہِ راست

ہے جو ان کے سامنے بڑھ کر سنا جاتی ہے جو اس کتاب پر ایمان لے آئیں ان کے لئے اس میں نصیحتیں ہیں اور یہ کتاب ان کے لئے راہِ راست

تفسیر

اس کو سب سے پہلے نماز پڑھنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ نماز پڑھنے کے بہت فائدے ہیں جن میں سے اکثر تو مرنے

کے بعد حاصل ہونگے اور اکثر اس دنیا میں بھی۔ چنانچہ ان میں جو دنیا میں حاصل ہوتے ہیں ایک تو جسم کی صفائی ہے۔ پانچ

بار آدمی نہ ہاتھ دھوتا ہے۔ دوسرا فانا یہ ہے کہ کم از کم چنانچہ کوئی شخص نماز پڑھتا ہے اتنا عرصہ تو وہ بڑی باتوں سے

رک جاتا ہے۔ اور جب نماز کی حالت ہو جاتی ہے تو انسان کو برائیوں سے خود بخود نفرت ہو جاتی ہے اس کے علاوہ اللہ کے

ذکر کرنے سے انسان کے دل کو تسکین حاصل ہوتی ہے ہمیں ان باتوں کو سمجھتے ہوئے کبھی نماز سے غافل نہیں ہونا چاہیے

اس کے بعد کتاب سے صلح صفائی سے پیش آنے کی تعلیم دی گئی۔ یہ اس لئے کہ اللہ نہیں چاہتا کہ خواہ مخواہ آپس میں

جھگڑے پیدا کئے جائیں۔ ہاں اگر کوئی خواہ مخواہ جھگڑا پیدا کرے تو اس کا جواب دیئے کی اجازت دی گئی ہے۔ اس کے بعد

تبیایا گیا ہے کہ اگر کوئی ذرا غور و فکر سے کام لے گا تو اسے اس کتاب میں کوئی شبہ نظر نہیں آئے گا اور اس پر ایمان لے آئیگا۔

اور پھر یہ بتایا گیا ہے کہ اس کتاب کو اللہ کی طرف سے ثابت کرنے کے لئے کسی معجزہ کی ضرورت نہیں یہ کتاب بذات

خود ایک معجزہ ہے۔ اور اس کا پتہ اسے غور سے پتہ اور عمل کرنے سے ہی چلتا ہے۔ اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ جو لوگ اس

کتاب پر ایمان لے آئیں گے اور اس پر عمل کریں گے ان کے لئے یہ کتاب رحمت ثابت ہوگی کیونکہ اس پر عمل کرنے سے

وہ دنیا اور آخرت دونوں میں کامیاب ہونگے۔ ہمارا فرض ہے کہ اس کتاب کو یعنی قرآن کو سوچ سمجھ کر پڑھیں تاکہ

ہم بھی رحمت کے حق دار بنیں۔

عَرَفَاتٍ جَرِيٍّ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خُلِدْنَ فِيْهَا نِعَمٌ اَجْرٌ
انہیں جہنم میں بہتی ہوئی
اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے
ان نیک

اَعْبِدِينَ ۵۹ الَّذِيْنَ صَبَرُوا وَعَلٰی رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۵۹
عمل کر۔ دل کا بھی جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر بھروسہ کیا۔ کیا ہی اچھا اجر ہے۔ کہتے

كَانَ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رَزْقَهَا ۚ وَاللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاَيَّاكُمْ ۚ
جانہیں کہ اپنی روزی ساتھ ساتھ نہیں لے رہتے مگر اللہ ہی انہیں اور تمہیں بھی روزی دیتا ہے۔ کیونکہ

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ ۶۰ وَلَیْنِ سَاَلْتُمْ مَّا خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وہ رب کی شناسا ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔ اور اسے پیغمبر! آپ اگر ان سے پوچھیں کہ یہ آسمان اور زمین کو کس

وَالْاَرْضِ وَنَحْنُ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰی
خبر دے گا کہ اسے اور چاند اور سورج کو اپنے بس میں رکھا ہے تو ضرور یہی جواب دیں گے کہ اللہ نے پھر اس

يُوَفِّكُوْنَ ۶۱ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ
کے باوجود یہ لوگ نہ صبر کرتے ہیں۔ اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کی روزی چاہتا ہے کنشادہ کر دیتا ہے اور

بَقْدَرُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۶۲ وَلَیْنِ سَاَلْتُمْ مَّا نُزِّلَ
اس کی چاہنا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ کیونکہ اللہ تو ہر شے کے حال سے واقف ہے۔ اے پیغمبر! اگر آپ ان سے پوچھیں کہ زمین

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاحْيَا بِهٖ الْاَرْضُ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا
سے پانی کس نے برسیا اور اس سے مری ہوئی زمین کو کس نے زندہ کیا تو ضرور یہی جواب دیں گے کہ اللہ

لَيَقُوْلُنَّ اَللّٰهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ
انہیں پتہ ہے کہ الحمد للہ مگر ان میں سے اکثر تو عقل ہی سے کام نہیں لیتے۔

تفسیر

آرٹھ کے قوانین۔ غیر اللہ کی حکومت کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے کچھ نہ ہو سکتے ہوتو دوسرے مقام پر

چلے جانا چاہیے۔ غور کرنا چاہئے کہ جب مکہ جیسی سر زمین کو صحابہ کرام نے اسی خیال سے چھوڑ دیا تو دوسرے مقام کی کیا حقیقت ہو

حَيَٰوَاتٍ - دائمی زندگی جیات جاوید لَبَسْتُمْ لَبَاسًا جَدَیًّا تَاٰکِرًا ۚ مَتَّوٰی ۚ مَحْکَمًا

لَنَهْدِيْہُمْ لَنَفْسِہُمْ ۚ مَخْفِیْنَ کہ ہم ہدایت کریں گے ان کو
وَمَا هٰذِهِ الْحَیٰوَةُ الدُّنْیَا اِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ ۚ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ

دنیاوی زندگی تو محض کھیل کود ہے اور دنیا آخرت کو اگر یہ سمجھیں تو وہی اصل زندگی ہے۔

لَهُی الْحَیَوَانُ مَلَكُوتًا ۖ اٰیَعْلَمُونَ ﴿۶۳﴾ فَاِذَا رَكِبُوا فِی الْفُلِ

پھر جب لوگ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو طے خلوس سے خدا

دَعَوْا اللّٰهَ فَخَلَّصٰیْنِ لَهٗ الْاِلٰیْنِ فَلَکُمَا نَجٰتٌ مِّنْ اِلٰی الْاٰلِیِّ

ہی کی بندگی کا اظہار کر کے اسی کو پکارتے ہیں اور پھر خدا انہیں دریا سے نجات دے کر خشکی کی طرف پہنچاتا ہے

اِذَا هُمْ یُّشْرِكُوْنَ ۚ اِلٰہَ لَّیْکُفِّرُوْا بِمَا اٰتٰیْنٰمْ ۚ وَلَیْمَتَعُوْا

نوفرا ہی وہ شرک کرنے لگتے ہیں ہمارے دی ہوئی غنوں سے انکار کرتے ہیں تاکہ چند فرد دنیا میں اور رہیں آخر کار

فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ۚ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا مِّنَ اَمْنًا

قیامت کے دن اس ناشکری کا انجام ان کو معلوم ہو جائیگا۔ کیا انکار کرنے سے اس بات پر نظر نہیں کی کہ ہم نے حرم کو امن کی

یُتَخَفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ

جگہ بنا رکھا ہے اور ان سے آس پاس کے لوگ بولے جاتے ہیں۔ تو کیا یہ لوگ جھوٹے معبودوں پر

وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ یُکْفِرُوْنَ ۚ ﴿۶۴﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِّنْ اَفْطَرَّ عَلٰی

ایمان لگاتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں۔ اس سے بڑھ کر ظلم کون ہے جس نے اللہ پر مہمت باندھی

اللّٰهِ کِذْبًا ۚ اَوْ کَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۚ اَلِیْسَ فِیْ حُجَّتِهِمْ

اور قرآن مجید سے جب وہ اس کے پاس آیا منکر ہو گیا کیا ایسے منکروں کا آخری ٹھکانا

مَتَوٰی لِّلْکٰفِرِیْنَ ۚ ﴿۶۵﴾ اَلَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَمْ یَقْدِرُوْا

جہنم میں نہیں ہے۔ جن لوگوں نے ہمارے دین کے کام میں کوششیں کیں۔ تو ہم بھی اپنی خوشنودی

سُبَلْنَا ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْاَحْسَنِیْنَ ﴿۶۶﴾

کی راہ ضرور دکھلا دیں گے۔ تب اللہ ان لوگوں کا ساتھی ہے جو خلوس دل سے بیک عمل کرتے ہیں

تفسیر

یہ کوئی تعجب کی بات نہیں کہ اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے۔ اس کو اپنی طرف سے علم و فہم عطا کرتا ہے۔ اور

کیا خاتم النبیین رسول رب العالمین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مثال کافی نہیں ہے۔ اگر آپ کو علم لدنی

نہیں تو کیا تھا اور بتایا گیا ہے کہ جو شخص اللہ کے دین میں کوشش کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ضرور اپنے خوشنودی کا راستہ دکھلا

دیتا ہے اور بتلایا گیا ہے کہ جو قرآن مجید کے احکام کے منکر ہیں ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اب ہم اس بات کو اپنے اوپر مطبق

کر کے دیکھیں کہ آیا ہم قرآن مجید کے حکموں پر چلتے ہیں یا نہیں اگر چلتے ہیں تو خیر۔ ورنہ ہمارے لئے

وہی حکم ہے جو کافروں کے لئے بیان کیا گیا ہے۔

سُورَةُ الرَّوْمِ مَكِّيَّةٌ ۶۰ آیتیں چھ رکوع

غُلِبْتَ مَغْلُوبٌ ہو گئے، شکست پانگے اَدْنَىٰ - نزدیک سَيَعْلَبُونَ عَنِ قَرِيبٍ غالب آئیں گے
بِضْعٍ - چند تین سے ۹ سال تک کامر اَنَارُوا - جوتا - بویا عَمَرُوا - آباد کیا
اَسَاءُوا - بدی کی سَوَّاءٍ - سواری - بدی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱ غُلِبْتَ الرَّوْمُ ۲ فِي اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْ بَعْدِ
روم والے مغلوب ہو گئے - بالکل پاس والی زمین میں اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد

عَلَيْهِمْ سَيَعْلَبُونَ ۳ فِي بَضْعٍ سِنِينَ ۴ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِّنْ
پہلے ہی اللہ ہی کی حکومت تھی - پھر ۹ سال میں! بس چند ہی سال میں

قَبْلُ وَمِّنْ بَعْدِ ۵ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ۶ يَنْصُرُ
بھی اُسی کی حکومت رہے گی باقی حکومتیں مٹنے والی ہیں اور اُس دن ایمان والے بھی خوش ہوں گے - کہ بدر میں

اللّٰهُ يَنْصُرُ مَن يَشَاءُ ۷ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۸ وَعَدَ اللّٰهُ
اللہ کی نصرت اُنہیں ملے گی اور وہ چاہتا ہے مدد دیتا ہے - اور وہ سب پر غالب اور رحم کرنے والا ہے - اللہ

لَا يَخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهُ ۹ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۱۰
کا یہ وعدہ ہے! اللہ کبھی وعدہ کے خلاف نہیں کرتا، لیکن اس پر بھی اکثر لوگ نہیں جانتے - جانتے

يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ
سبھی میں نبوی دنیا کی زندگی کی کچھ باتیں! اور آخرت کی انہیں خبر نہیں

هُمْ غٰفِلُونَ ۱۱ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَّا خَلَقَ اللّٰهُ
نہیں - کیا ان کافروں نے اپنے دلوں اس پر غور نہیں کیا کہ خدا تعالیٰ نے آسمان و زمین اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِلَّا بِالْحَقِّ وَاجَلٍ مُّسَمًّى ۱۲
ان کے درمیان کی سب چیزیں ایک خاص مصلحت سے اور خاص مدت تک کے لئے پیدا کیا ہے -

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝۵ اَوَلَمْ

اور اس پر بھی بہت سے لوگ ہیں کہ اپنے پروردگار کے پاس جواب دہی کے لئے آنے پر یقین نہیں رکھتے۔ کیا وہ

لَيَسِّرُوْا فِی الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عٰقِبَةُ الَّذِیْنَ

زمین میں چلتے پھرتے ہیں کہ دیکھیں اُن سے پہلے نافرمان لوگوں کا انجام کبسا بُرا سوا، مادہ جو اُن سے نور میں بھی

مِّنْ قَبْلِهِمْ كَانُوْا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُ الْاَرْضِ وَ

بڑھے ہوئے تھے، اور اُنوں نے زمین میں خوب کاشت کی تھی اور اُسے ان سے زیادہ آباد کیا جتنا اُنہوں نے کیا

عَمْرُوهَا اَكْتَرَفَمَا عَمْرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلٌ بِالْبَيِّنٰتِ

اُن کے پاس پیغمبر ہماری نشانیاں لے کر پہنچے تو اُن کے نہ ملنے پر وہ عذاب میں مبتلا ہوئے اور اللہ کو کیا پڑی تھی،

فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۶

کہ اُن کو ظلم کرنا، نہیں بلکہ وہ خود ہی گناہ کرتے اور اپنی جانوں پر ظلم دھکتے ہیں۔

ثُمَّ كَانَ عٰقِبَةُ الَّذِیْنَ اَسَءُوْا وَالسُّوْاۤی اَنْ كَذَّبُوْا

پھر اُن کا انجام جو بدی کرتے تھے، بُرا ہی ہوا! کہ وہ اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے اور اُن پر ہنسی

بَاٰیٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۷

اُڑاتے تھے! تو اُسے کفار کہیں، تمنا بھی یہی حال نہ ہو۔

تفسیر

اس رکوع کے شروع ہی میں روم والوں کے مغلوب ہونے کا ذکر ہے اور پھر پریشین گوئی ہے کہ وہ دوبارہ اپنے غالب آجائیں گے۔ اس وجہ سے اس سورت کا نام روم ہے۔ واقعہ یوں ہے۔ کہ ایران والوں اور رومیوں کی جنگ ہوئی۔ ایران والے چونکہ بت پرست یا آتش پرست مشرک تھے۔ اور رومی اہل کتاب تھے تو اس شکست پر مشرکین مکہ نے مسلمانوں کو ستانا شروع کیا۔ کہ خدا کو ماننے والی قوم مشرکوں کے مقابلہ میں ہار گئی۔ تو اچانک خدا تعالیٰ نے نبی اکرم صلیم پر یہ سورت نازل فرمائی۔ کہ ۳ سے ۹ سال کے اندر اندر رومی ایرانیوں پر غالب آجائیں گے۔ اور ساتھ ہی یہ پریشین گوئی بھی کر دی کہ اس دن مسلمانوں کو بھی اللہ کی طرف سے کفار پر فتح ملو گی۔ جس موقعہ پر پریشین گوئی کی گئی کوئی ایسے آثار نہ تھے کہ مسلمان جانتے منقولہ دے بس تھے فتح پاتے اور اسی وجہ سے کفار کہہ سکتے تھے۔ صدیق اکبر رضی نے جب یہ سنا۔ تو فرمایا

لہذا اور اس کا رسول سچ کہتے ہیں۔ چنانچہ اس یقین کامل کی بنا پر آپ نے ایک کافر سے سوا دھوکے کی شرط بھی بدھ لی تھی۔ اس کے بعد یہ پیشین گوئی سچ لکھی تو بہت سے کفار مسلمان ہوئے۔ اور بدر کے دن ہی ایرانیوں پر رومی غالب آئے یہ واقعہ بھی قرآن کے من جانب اللہ ہونے کی دلیل ہے۔

کفار مکہ کو پہلے لوگوں کا حال سنا کر ڈرایا ہے کہ کہیں اُن پر بھی عذاب نہ آئے +

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا یَعْلَمُ سِرُّكُمْ رَبُّكُمْ ۚ الَّذِیْنَ هُوَ جَاعِلٌ فِیْكُمْ رُجُوعًا ۚ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اُنْذِرُوْهُمْ یَوْمَ الَّذِیْ لَا یُغْنٰی عَنْهُمْ کُفْرُهُمْ وَاَسْفٰرُہُمْ ۚ سَیُصْعَقُوْنَ ۚ اُنْذِرُوْهُمْ یَوْمَ الَّذِیْ لَا یُغْنٰی عَنْهُمْ کُفْرُهُمْ وَاَسْفٰرُہُمْ ۚ سَیُصْعَقُوْنَ ۚ اُنْذِرُوْهُمْ یَوْمَ الَّذِیْ لَا یُغْنٰی عَنْهُمْ کُفْرُهُمْ وَاَسْفٰرُہُمْ ۚ سَیُصْعَقُوْنَ ۚ

اَللّٰهُ یَبْدَا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ ثُمَّ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱

اے لوگو! اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسے دوبارہ زندہ کرے گا اور اسی طرف تم سب لوٹے جاؤ گے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ یَبْلِسُ الْبٰجِرُمُوْنَ ۝۱۲ وَلَمْ یَكُنْ لَّہُمْ

وَجِبْ دُنْ قِیٰمَتِ قَامَ ہُوْی اِس دُن گنہگار اپنی نجات سے ناامید ہو جائیں گے۔ اُن کے شرکیوں میں سے کوئی

مِنْ شُرَکَآءِہُمْ شَفَعُوْا وَاَوْا بِشُرَکَآءِہُمْ کَفِرِیْنَ ۝۱۳

بھی اُن کا سفارشی نہ بنے گا، پھر نو وہ بھی اپنے شرکیوں کا انکار کر دیں گے، لیکن کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ اور جس

یَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ یَوْمَیْذِ یَتَفَرَّقُوْنَ ۝۱۴ فَاَمَّا الَّذِیْنَ

دُن قِیٰمَتِ آئے گی سب الگ ہو جائیں گے۔ پھر جو لوگ تو ایمان لائے تھے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ فَمُمْ فِیْہِمْ رُزْقٌ یَّحْبَرُوْنَ ۝۱۵ وَاَمَّا

کرتے رہتے تھے اُن کی تو بہشتوں میں بڑی آویختگی کی جائے گی۔ اور جو لوگ

الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَکَذَّبُوْا بِآیٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِکَ

کافر ہوئے تھے اور ہماری آیتوں کو اور ہمارے پاس دوبارہ آنے کو جھٹلاتے تھے! تو وہ سخت

فِی الْعَذَابِ مُخَضَّرُوْنَ ۝۱۶ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تَمْشُوْنَ

عذاب میں حاصر کئے جائیں گے۔ پس اللہ کی پاکی بیان کر۔ جب تمہیں شام ہوتی ہے اور جب

وَحِیْنَ تَصْبِحُوْنَ ۝۱۷ وَکُلُّ الْحَمْدِ لِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

نہیں صبح ہوتی ہے۔ اور اسی کی تعریف بیان کی جاتی ہے۔ آسمانوں اور زمینوں میں، شام

وَعَشِیًّا وَحِیْنَ تَطٰہَرُوْنَ ۝۱۸ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمِیْتِ وَیُخْرِجُ

کے وقت اور جب تمہیں دوپہر ہوتی ہے۔ وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور زمین کے

الْيَتِيمَ مِنَ الْمَحْيِ وَيُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ^(١٩)

سو کھ جلتے کے بعد اسے دوبارہ پیلر بکرتا ہے اسی طرح تم قبروں سے نکالے جاؤ گے! یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

اس رکوع میں خدا تعالیٰ نے بتایا ہے کہ خدا ہی مخلوق کو دوبارہ پیدا کریں گے اور قیامت کے دن سب کو اپنے اعمال کی جواب دہی کے لئے حاضر ہونا پڑے گا۔ پھر مومن بہشتیوں اور دوزخیوں کا ذکر کر دیا۔ آخر میں اُن لوگوں کے شبہ کو جو مر کر دوبارہ جی اُٹھنے کے قائل نہیں ہیں یوں زائل کیا۔ کہ خدا ہی تو مردے سے زندے کو نکالتا ہے۔ اور زندے سے مردے کو نکالتا ہے اور وہی زمین کے مرنے کے بعد یعنی سوکھ جانے کے بعد اُسے سیراب کر کے اس میں سے سبزہ اُگاتا ہے! تو جو خدا اتنی قدرتوں کا مالک ہے وہ عین مرنے کے بعد دوبارہ بھی زندہ کر سکتا ہے۔

تَنْتَشِرُونَ - چلتے پھرتے ہو لَسْتُكُنَا - تاکہ تم آرام پاؤ مَنَاكُمْ - تمہارا سونا
اِتِغَاذُكُمْ - تمہارا ڈھونڈنا دَعْوَةٌ - بلاط - دَعْوَت قَانُون - فرماں بردار
اَهْوَن - زیادہ آسان

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ﴿٢٠﴾

اور اس خدا کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ اُس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر ناگہاں تم آدمی ہو کہ چلنے پھرنے ہو۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا

اور اسی کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ نماز کے آرام کے لئے مٹاری ہی جنس میں سے مٹاری پیدا

وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

میں نے ادم تمہارے درمیان محبت ادم مہربانی پیدا کر دی، اس میں یقیناً غور و فکر کرنے والوں کے لئے نشانیاں

يَتَفَكَّرُونَ ﴿٣١﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ

موجود ہیں۔ اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش بھی اسی کی ایک نشانی ہے۔ اور مہناری پولیوں اور

السَّيِّئَاتِ وَالْوَالِدَيْنِ إِذَا فِي ذَٰلِكَ لَآخِذٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٢٢﴾ وَمِنْ

منہاری رنگتوں کا اختلاف بھی ، یقیناً ان چیزوں میں تمام جاننے والوں کے سچے نشانیاں موجود ہیں - اور اسی

إِنَّهُ مَتَا مَكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ

کی نشانیوں میں سے تمہارا رات پادرن میں سونا یا شہارت کرنا بھی ہے۔ - سننے والوں کے لئے یقیناً اس

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ۝۲۳ وَ مِنْ اٰیٰتِهٖ یُرِیْكُمْ

موجود ہیں - اور اسی کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے

الْبَرْقِ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ وَ یُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَآءً فِیْهِ یُخْرِجُ الْاَرْضَ

کہ نہیں ڈراتے اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھلاتا ہے اور آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اس کے

بَعْدَ مَوْرَتٍ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝۲۴ وَ مِنْ اٰیٰتِهٖ

ذریعے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد دوبارہ زندہ کرتا ہے ، یقیناً اس میں عقل والوں کے لئے

اَنْ تَقُوْمَ السَّمَاءُ وَ الْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنْ

نشانیوں موجود ہیں - اور اسی کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین اسی کے حکم سے قائم ہیں پھر جب

مِّنْ الْاَرْضِ ۚ اِذَا اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝۲۵ وَ لَمْ یَكُنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ

وہ نہیں اپنی طرف بلانے کا کوئی نکتہ چلے آؤ گے - اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے

الْاَرْضِ كُلِّ لَهٗ قَدْرٌ ۝۲۶ وَ هُوَ الَّذِیْ یَبْدَا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدهٗ

اور ہر چیز اسی کی مطیع ہے - وہی ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ زندہ

وَ هُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِ وَ رَ الْمَثَلِ ۚ اَعْلٰی فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ

مریگا، یہ اس کے لئے بہت آسان ہے اور آسمانوں اور زمین میں اعلیٰ درجے کی صفت اسی کے لئے ہے اور وہ

هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝۲۷

سب پر غالب ہے اور بڑا حکمت والا ہے -

تفسیر

اس کو ع میں خدا تعالیٰ نے ان لوگوں کو بعثت یا حشر جساد کے قابل نہیں ہیں - اپنی دیگر قدرتی نشانیوں سے

ایجاد اللہ کے تشبیہ کا اشارہ فرمایا ہے کہ تم جو یہ ہماری قدرتیں دیکھتے ہو تو کیا اتنا بھی نہیں سمجھو کہ جو اتنی چیزیں پیدا

کردینے کی قدرت رکھتا ہے وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ تمہیں دوبارہ زندہ کر دے یہ سیکھنے کوئی کمال کا نہیں

تَخَافُوْنَهُمْ - اُن سے ڈرتے ہو خِیْفَةً - ڈرنا - وَ تَبْدِلُ - تبدیل، اول بدل

مُتَبَدِّلِیْنَ - رجوع کرنے والے فَرِحُوْنَ - خوش ہونے والے یَقْنَطُوْنَ - ناامید ہو جاتے ہیں

رَبُّا - ربو سود - بیاچ لَبِیْزُوْا - تاکہ وہ بھگادے لَا یَرْبُوْا نہیں بڑھاتا

مُضِعُّوْنَ - بھانے والے

ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

بِئْسَ مَثَلًا لَّكُمْ ہمارے ہی مثال بیان کرتا ہے تمہارے غلام ایسے ہیں کہ جو چیزیں ہم نے تمہیں دی ہیں ان میں تمہارے

مِنْ شَرِّ مَا كَانَتْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَاءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ

مشرک ہوں! اور تمہارے تعزف میں برابر برابر ہوں؟ انہیں بلا تمہیں ان سے ایسا ہی اندیشہ ہوتا ہے جیسا کہ آپس میں ایک

اَنْفُسَكُمْ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيٰتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ ﴿۳۸﴾ بَلٰ اِنَّ

دوسرے سے ہم عقل سے کام لینے والوں کے لئے خوب کھول کر آیتیں بیان کر دیتے ہیں۔ ^{تلازم لوگ بغیر سمجھ}

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَهُوَ اَمْ يَغْيِرْ عَلَيْهِ فَمَنْ يَهْدِيْ مِنْ اَضَلِّ اَشْيَآءٍ وَمَا

جو بھی اپنی خواہشوں کے پیچھے مل پڑے تو پھر یہیے کو کون ہدایت کر سکتا ہے جس نے خدا نے ہدایت کی توفیق ہی سلب کر دی؟ اور

لَهُمْ مِّنْ نَّصِيْرٍ ۚ ﴿۳۹﴾ فَاسْتَمِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيفًا وَّطَرَّا لِّلّٰهِ

ایسوں کا کوئی مددگار بھی نہیں ہو سکتا۔ اسے محمد! آپ خالص دل سے اپنا رخ دین اسلام کی طرف کر دیجئے! اس نے لوگوں کو

الَّتِيْ فِطَرَ النَّاسَ عَلَيْهِمْ هَادٍ لَا تَبْدِيْلَ لِّخَلْقِ اللّٰهِ ذٰلِكَ الدِّيْنُ

اسی دین پر پیدا کیا۔ اللہ کی پیدائش میں تبدیلی ممکن نہیں ہے ابھی یہی راہ ہے! لیکن اکثر لوگ

الْقِيَمَةُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾ مُنْيَبِيْنَ اِلَيْهِ وَ

یہ نہیں جانتے۔ خدا ہی کی عبادت کرو۔ اسی کی طرف رجوع کر کے لو اس

اَتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِّنَ الشَّرٰكِيْنَ ﴿۴۱﴾ مِّنْ

سے ڈرتے رہو! اور نماز پڑھتے رہو اور مشرکوں کی طرف نہ جھکو۔ یعنی وہ لوگ

الَّذِيْنَ فَزَعُوْا دِيْنََهُمْ وَكَانَ اَشْيَاعًا كُلَّ حَرْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ

جنہوں نے اپنے دین میں پھوٹ ڈال دی! اور کئی فریق بن بیٹھے! اور ہرگز وہ جو اس کے پاس ہے اس

فِرْحُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُمْ مُنْيَبِيْنَ اِلَيْهِ

سے خوش ہے۔ اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کی طرف رجوع ہو کر گڑا گڑا عہد مانگتے ہیں، پھر جب وہ اپنی

تَعٰذًا اِذَا قَامَ مِنْهُ رَحْمَةٌ اِذَا فَرِحُوْا مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾

طرف سے انہیں جنت کا مزہ چکھتا ہے تو ناگاہاں انہی نصیبت زدوں میں سے ایک فریق اپنے اسی رب کے اور شرک بن جاتے گنہگار

لِيَكْفُرُوْا بِمَا اٰتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوْا وَّهُمْ سَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا

ناکردہ اس چیز کی ناشکی کا اظہار کریں جو ہم نے انہیں دی! تو کچھ فائدہ اٹھاؤ! پھر جلدی اس کفر کا انجام جان لو گے۔ کیا ہم نے

عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَاِذَا اَذَقْنَا

ان پر کوئی اوہل نازل کی ہے، جو ان کے مشرکوں کے حق ہونے کا ثبوت پیش کرتی ہے؟ انہیں ایسا نہیں۔ اور جب یہ لوگوں

النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِنْ تُصِيبَهُمْ سَيِّئَةٌ يَمَا قَدَّمَتْ

نرا اپنی رحمت سے نوازنے ہیں تو اُس سے خوش ہونے میں پھر جب اُن کے ہی ہاتھوں کے کی وجہ سے اُن پر کوئی مصیبت

اَيِّدِيهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿۳۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

اُتراتی ہے تو وہ اُمید سے ہوجاتے ہیں - کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ جس کا چاہتا ہے رزق بڑھا دیتا ہے اور

لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُونَ ﴿۳۷﴾ قَاتِلِ

جس کا چاہتا ہے رزق گھٹا دیتا ہے یقیناً اس میں ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں - تو اسے محمدؐ آپ لوگ

ذَآلِ الْفُرْقَانِ حَقُّهُ وَالسَّكِينِ وَاَبْنِ السَّبِيلِ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ

قرابت داروں مساکین اور مسافروں کو اُن کا حق دیکھئے ایہ اُن لوگوں کے لئے بہتر ہے جو اللہ کی خوشی چاہتے ہیں اور

يُرِيدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۳۸﴾ وَمَا آتَيْتُمْ

یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں - اور اسے لوگو آ

مِّنْ رَّبِّ اَلَيْسَ بِوَاقِعٍ اَمْوَالُ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا

جو سود بھی تم دیتے ہو کہ لوگوں کے مال بڑھا دے - تو وہ اللہ کے نزدیک کچھ نہیں بڑھاؤ گا اور جو مال بطور زکوٰۃ ﴿۳۹﴾

اَتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تَرِيدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ

اللہ کی رضا کے لئے دیتے ہیں تو ایسے ہی لوگ ہیں جو ثواب بڑھانے والے ہیں - اور

اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ هَلْ مِنْ

سے تو جو تمہارا خدا ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں رزق دیا پھر تمہیں موت دے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا

مِّنْكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ دَلٰكُم مِّنْ شَيْءٍ سَجْدًا تَعَالٰی عَمَّا تُشْرِكُوْنَ

وہ کیا تمہارے شریکوں میں سے بھی کوئی ایسا ہے جو ان میں سے کوئی کام کرتا ہو وہ پاک اور برتر ہے اُن کے شریکوں سے

تفسیر

اس رکوع کے شروع میں شرک کرنے والوں کی مثال کے ذریعہ سمجھایا ہے کہ جب تم لوگ اپنے غلاموں کو اپنے

مال اور ملک میں تصرف کا حق نہیں دیتے تو خدا کے لئے یہ کیسے شرک بنا رہے ہو۔ پھر فرمایا کہ اسلام دین

فطرت ہے۔ اس کے بعد لوگوں کی ناشکر گزاری کو بڑے عجیب پیرایہ میں بیان کیا ہے پھر سود کی برائی اور زکوٰۃ کی تعریف

بیان ہوئی ہے۔ اس کے بعد پھر شرک کرنے والوں کو سمجھایا گیا ہے

لَیْذِ یَقِمْ - تاکہ انہیں چکھائے مَرَدٌ - واپس آنا - وَاسِیَ یَصْدَعُونَ - متفرق ہو جائیں گے
یَمْهَدُونَ - تیار کر رہے ہیں مُبَشِّرَاتٍ خوش خبری دینے والیاں اِنْتَقَمْنَا ہم نے انتقام لیا ، بدل لیا
لُثِیْرٌ - چلاتی ہیں مُبْلِِسَیْنِ - یابوس ہونے والے مُصْفَرًّا - زرد

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ مَا كَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ
لوگوں کے برے اعمال کے سبب خشکی اور زری میں فساد پھیل گیا ، تاکہ انہوں نے جو عمل کیا اُس کا کچھ

لَیْذِ یَقِمْ بَعْضَ الَّذِیْ عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُونَ ﴿۳۱﴾ قُلْ
بدلتو یہیں چکھا دے ! شاید وہ اس طرح آئندہ برے عملوں سے باز آجائیں - اے محمد ! ان سے

سَیْرُوا فِی الْاَرْضِ فَانظُرُوا کَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ
کہہ دیجئے ، زمین میں چلو پھرو ! پھر دیکھو کہ پہلے لوگوں کا کیسا بڑا انجام ہوا - اور ان میں سے

قَبْلُ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُشْرِکِیْنَ ﴿۳۲﴾ قَا قُمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ
اکثر تمہاری طرح مشرک تھے - اور آپ اس قائم رہنے والے دین کی طرف

الْقِیْمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّآتِیَ یَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَہٗ مِنْ اللّٰهِ یَوْمَئِذٍ
منوجہ رہنے اس سے قبل کہ وہ دن آئے جو پھر موڑا نہیں آجائے گا ، اُس دن لوگ عملوں کے لحاظ سے علیحدہ دیکھے

یَصْدَعُونَ ﴿۳۳﴾ مَنْ کَفَرَ عَلَیْہِ کُفْرًا وَ مِنْ عَمَلٍ صَالِحٍ
حالتوں میں ہوں گے - جو کہ کرتا ہے اُس کا وبال اُسی پر ہے اور جو نیک کام کرتا ہے تو ایسا کرنے والے

فَلَا نَفْسٍ لِّہُمْ یَمْهَدُوْنَ ﴿۳۴﴾ لِّیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا
آئندہ بہتری کا سامان کر رہے ہیں - وہ دن اس لئے ہو گا کہ اللہ ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں

الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِہٖ اِنَّہٗ لَءِیْحِثُ الْکَافِرِیْنَ ﴿۳۵﴾ وَمِنْ
کو اپنے فضل سے نوازے یقیناً اس کے برعکس وہ کافروں کو دوزخ نہیں ! انہیں فضل نہیں دے گا - اور اس کی قدرت

اَیْنَہٗ اَنْ یُّرْسِلَ الرَّبُّ مَبَشِّرَاتٍ وَلَیْذِ یَقُومَنَّ رَحْمَتِہٖ وَ
کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ہواؤں کو بارش کی خوشخبری دے کر بھیجتا ہے اور پانی برساتا ہے تاکہ اپنی رحمت کا

لَتَجْزِیَ الْفَلَکُ بِاَمْرِہٖ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِہٖ وَلَعَلَّکُمْ
مڑہ چکھائے ! اور تاکہ اُس کے حکم سے جہاز چلیں ! اور ان کے ذریعے تجارت ہو ، تاکہ تم شکر گزار بندے

تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰی قَوْمٍ مِّمَّنْ
ہو - اور اے محمد ! یقیناً ہم نے آپ سے قبل بہت سے رسول ان کی قوموں کی طرف بھیجا

فِجَاءُ وَهُمْ بِالْبَيْتِ فَاَنْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ اَجْرَمُوا وَكَانَ

دے کر بھیجے، مگر انہوں نے پیغمبروں کی تکذیب کی، تو ہم نے گنہگاروں سے بدلہ لیا! اور تم مسلمانوں کی مدد کرنا

حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّیْحَ فَتُنْفِثُ

اس پر لازم ہے۔ خدا ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے پھر وہ بادلوں کو چلاتی ہیں! پھر اللہ جس طرح چاہتا ہے

سَحَابًا فَيَبْسُطُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُ كِسْفًا فِی

آسمان میں پھیلا دیتا ہے! اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے! اور دیکھنے والا اس کے درمیان سے تو مبینہ نکلتا دیکھتا

اَلْوَدْقِ یَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ فَاِذَا اَصَابَ بِهِ مِنْ لِّسَانِ عِبَادِهِ

ہے پھر وہ جس وقت چاہتا ہے اسے جن بندوں پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے! اور وہ ایک

اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّزَلَّ

دم خوش ہو جاتے ہیں۔ اور حالانکہ اس بینہ کے برسائے جانے سے قبل

عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ لَكِبُلُوسٍ ﴿۴۹﴾ فَاَنْظُرْ اِلٰی اَنْتِ رَحْمَتِ اللّٰهِ

وہ یقیناً سخت ناامید ہو چکے تھے۔ پھر خدا کی رحمت کی نشانیاں دیکھو، کہ کس طرح

كَيْفَ یُحْیِی الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ ذٰلِكَ لَدُجٰی الْمَوْتِی

مردہ زمین کو وہ اُس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیتا ہے! یقیناً وہی اللہ تو مردوں کو زندہ کرنے والا ہے جو

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۵۰﴾ وَلَیْنِ اَرْسَلْنَا رِیْحًا فَرَاوَهُ

زمین کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر بات پر قدرت رکھتا ہے۔ اور پھر اگر ایسی ہوا بھیج دیں کہ جس سے وہ اپنی کھیتی

مُصَفِّرًا اَظْلُوْا مِنْ بَعْدِهِ یَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَاِنَّا لَنَسْمَعُ اَلْمُتَنَبِّئِیْنَ

مرد ہوتی دیکھیں، تو فوراً اُس پر اُس کی پہلی رحمت کی ناشکری شروع کر دیتے ہیں اسے محمدؐ بلاشبہ آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے

اَلصَّمِّ الدُّعَا اِذَا اَوْ لَوْ اَمْدِیْرُنْ ﴿۵۲﴾ وَمَا اَنْتَ بِهٰذَا الْعَمِی

اور نہ بہرہ دل کو اپنی آواز سنا سکتے ہو! اور وہ بھی اس حال میں کہ وہ پیچھے پھیر کر مل دیں! اور آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکالیں

عَنْ صَلَاتِهِمْ اَنْ تَسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِآیَاتِنَا ثُمَّ مَسْلُوْنَ ﴿۵۳﴾

سکتے ہو! آپ تو صرف ان کو ابھی سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر یقین رکھتے ہیں اور پھر فرماں بردار بھی ہوں۔

تفسیر

شروع میں بتایا گیا ہے کہ دنیا میں بے امنی کی وجہ لوگوں کی اپنی ہی بد اعمالی ہے! آج اگر ساری دنیا اچھے کام شروع کر دے اور قرآن کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا شروع کر دے۔ تو سب طرح کی بد امنی دور ہو جائے اور جنگ و جدال کا خاتمہ ہو جائے! اس کے بعد اپنی قدرت کی نشانیاں بیان فرمائی ہیں اور بتایا ہے اللہ چاہے اُسے ہی ہدایت حاصل ہوتی ہے!

سَيِّبٌ - بڑا پا	قَدِيرٌ - صاحب قدرت	مَعِزْدَةٌ - غدر خواہی
يُسْتَعْتَبُونَ - مذمت طلب کیا گئی	مُبْطِلُونَ - دغا باز	لَا يَسْتَخْفِنَكَ - تجھے نہ چھپیں
اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ		
اے لوگو! اللہ تو وہی ہے جس نے تمہیں اس حال میں پیدا کیا کہ تم کمزور تھے پھر کمزوری کے بعد تمہیں توانائی بخشی! پھر		
قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً يَخْلُقُ مَا		
اس توانائی کے بعد کمزوری اور بڑھاپے کی حالت کر دی! وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے!		
يَشَاءُ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ۝ وَيَوْمَ يَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ		
اور صاحب علم و قدرت ہے - اور جس دن قیامت آئے گی! انگٹھارہ مہینے کھا کر کہیں گے		
الْجَرْمُونَ ۝ مَا لَيْسُوا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذَلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ۝		
کہ وہ تو دنیا میں ایک گھنٹہ ہر ہے ہونگے! ہاں! وہ دنیا میں بھی یونہی بکی بھکی باتیں کرتے تھے -		
وَقَالَ الَّذِينَ اٰتَوْا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي		
اور جن لوگوں کو ایمان اور علم دیا گیا تھا! یہ کیس گئے! تم یقیناً خدا کی مجلس میں ہونی کتاب کے موجب قیامت تک دنیا اور		
كِتَابِ اللَّهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ فَمِنْ اَيُّومٍ الْبَعْثِ وَلَكِنَّكُمْ		
برسرِ غیب رہے ہو! اور یہ دوبارہ اٹھائے جانے کا دن ہے! لیکن تم کو تو اس کا یقین ہی نہیں تھا -		
كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ نِيَوْمِذٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ يَرْضَوْنَ مَعَنَ رُحْمٍ		
پس! اُس دن انگٹھاروں کی کوئی معذرت کام نہ آئے گی اور نہ اُن سے معذرت		
وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هٰذَا		
طلب کی جائے گی - یقیناً ہم نے اس قرآن میں تمام لوگوں کے لئے ہر طرح کی		
الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلَئِنْ جِئْتُمْ بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ		
مثالیں بیان کر دیں! اور اگر آپ ان کے پاس کوئی ہماری نشانی لائے بھی آئیں - تب بھی یہ کافر یونہی کہیں گے		
كَفَرُوْا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُونَ ۝ كَذٰلِكَ يَظْبَعُ اللّٰهُ عَلٰی		
کہ تم دغا باز ہو - تو خدا حق نہ سمجھنے والوں کے دلوں پر یونہی مہر لگا		
قُلُوْبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ فَاَصْبِرْ لَنْ وَعَدَ اللّٰهُ حَقَّ		
دیتا ہے - تو اے محمد! آپ ان کی ایذاؤں پر صبر کیجئے! یقیناً اللہ کا وعدہ سچا		
وَلَا يَسْتَخْفِنَكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ۝		
ہے! پورا ہو گا، اور جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے وہ آپ کو سب خیال نہ بنادیں -		

وہ شخص بھی انصاف و نیکی کا نشانہ
مگر اللہ غنی ہے ۱۲۶

شروع رکوع میں خذلنے اپنی قدرت کی نیرنگی بیان فرمائی ہے۔ کہ کس طرح انسان پہلے ابتدائی حالت میں کمزور و بے بس ہوتا ہے، پھر جوانی آتی ہے اور وہ قوت پاتا ہے، پھر اس کے بعد بڑھاپا آ جاتا ہے۔ اور اسی طرح پھر ضعیف و ناتوان ہو کر رہ جاتا ہے۔ تو انسان کو جب تک اس میں قوت موجود ہے، نیک عمل کر لینے چاہئیں، تاکہ وہ اس وقت کام آئیں جب اس کے پاس وہ قوت نہ رہے گی! اور وہ وقت قیامت کا ہوگا کہ سوائے نیک عملوں کے اور کسی چیز کا سہارا نہ ہوگا!

پھر بتایا گیا ہے کہ قرآن میں ہم نے ہر طرح کی مثالیں لوگوں کے لئے بیان کر دی ہیں، کیوں نہ ہو قرآن ہی ایسی کتاب ہے جو تمام عالم کی ہدایت کا دعویٰ رکھتی ہے، اس لئے اس میں سب قوموں اور ہر زمانے کے لئے مناسب قوانین ملتے ہیں، اسی لئے اس میں جہاں ایک طرف زہد و اتقا کی آخری منزل پر پہنچا دینے کا دستور المل بتایا گیا ہے، دوسری طرف دنیا میں کامیاب ترین انسان بنانے کے بھی قوانین مقرر کر دئے ہیں کہ جو بھی ان پر چلے ترقی کے مدارج طے کرتا جائے، یہی وجہ ہے کہ اگلے زمانوں میں مسلمانوں نے جو اتنی عظیم الشان سلطنتوں کو تہ و بالا کر کے خدائی حکومت کا نفاذ کیا، یہی پر عمل کرنے کی وجہ سے تھا! اور اب بھی اگر کچھ ہو سکتا ہے، تو اسی کی برکت اور اسی پر عمل کرنے سے ہوگا +

چوبیسواں سورتہ لقمن بمکیت چار رکوع

اُذْنِیْہُ اُسکے کان اَرْمُوْنِیْ تم مجھے دکھلاؤ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْو ۱ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِیْمِ ۲ هٰدِیْ وَرَحْمَةٌ

لِلْمُحْسِنِیْنَ ۳ الَّذِیْنَ یَقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوۃَ

لئے باعثِ رحمت ہے۔ اور نیک وہ ہیں جو نماز پابندی سے پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں

وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿۵﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰی هُدٰی مِّن رَّبِّهِمْ

اور آخرت پر اُن کا یقین ہے ۔ وہ اللہ کے بتائے ہوئے سیدھے راستہ پر چل رہے ہیں

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْبٰقِلٰحُونَ ﴿۶﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنۢ يَّشْتَرِیْهُوْ

اور وہی دین و دنیا میں کامیاب ہوں گے ۔ اور انسانوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اس بات

الْحَدِیْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۚ وَیَتَّخِذَ هَٰهِنَا

کے عوض فضول اور بے کار باتیں خریدتا ہے تاکہ کم علم لوگوں کو بھی اس بدعت سے گمراہ کرے اور اس قرآنی

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ﴿۷﴾ وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْہِ اٰیٰتُنَا وَلٰی مُسْتَكْبِرًا

بدعت کی ہنسی اُٹاتا ہے یا درہو ایسے آدمیوں کے لئے سخت سزا کرنے والا عذاب ہے ۔ جب ایسا آدمی کے سامنے

كَانَ لَمْ یَسْمَعْهَا کَانَ فِیْ اُذُنَیْہِ وَقَرَّآ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ

ہمارے قرآن کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو بڑے تکبر سے منہ پھیر کر کہتا کہ اُس نے سنا ہی نہیں یا اُس کے کانوں پر کی

اَلِیَوْمِ ۚ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَمْ یَجْعَلْ

نعص ہے چل دیتا ہے اسے جو ایسے آدمی کو روزیاک عذاب کی خوشخبری دے گا ۔ یقیناً جو لوگ اس کتاب پر ایمان لائیں گے ان

التَّعٰیْمِ خَلٰیۡۤیۡنَ فِیْہَا وَعٰہُ اللّٰہُ حَقّٰۤیۡۤا وَہُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ

اچھے کام کریں گے ان کے لئے بہشت میں نعمتیں ہی نعمتیں ہوں گی ۔ اور اُس بہشت میں ہمیشہ رہیں گے اللہ کا سچا وعدہ ہے اور وہ بڑا

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَّرَوْنَهَا وَاَلْقٰی فِی الْاَرْضِ

اور بہت حکمت کا مالک ہے اور تم دیکھ رہے ہو کہ اُس نے آسمانوں کو پیدا کیا ہے جو بغیر ستونوں کے کھڑے ہیں اور زمین میں

رَاۤسِیۡ اَنْ یَّمِیْدَ بِکُمْ وَبَتَّ فِیْہَا مِنْ کُلِّ دَابَّةٍ وَّ

جگہ جگہ پر لو کھڑے کرے ہیں کہ کہیں وہ تمہیں ساتھ لیکر ایک ہی طرف نہ چلاے اور پھر اُس زمین پر ہر قسم کے جانور

اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْبَتْنَا فِیْہَا مِنْ کُلِّ رَوْحٍ کَرِیْمٍ

جھلا دئے ہیں اور دیکھو ہم نے آسمان سے مینہ برسا کر اس زمین میں سے طرح طرح کی فائدہ مند چیزیں اُگائی ہیں ۔

ہٰذَا خَلَقَ اللّٰہُ فَاَرٰوْنِیۡ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِہٖ ۖ بَل

اے محمد ان سے کہو کہ یہ تو اللہ کی پیدائش کا حال تھا اب تم مجھے وہ چیزیں بتاؤ جو اس کے سوا کسی اور نے پیدا کی ہیں

الظّٰلِمُوْنَ فِی ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۱﴾

پیدا کسی نے کیا کرتا ہے ۔ بلکہ یہ ظالم خود ہی ہیرے لکڑی میں مبتلا ہیں

اس سورت کا نام سورۃ لقمان اس لئے ہے کہ اس میں حضرت لقمان کا حال بیان کیا گیا ہے اور نزول

گید ہے۔ اللہ نے انہیں بھی وہی ہدایت دی تھی جو قرآن دے رہا ہے۔ بگو قرآن اس سے بہت زیادہ ہدایت دینے والی چیز ہے۔ اس کو چھوڑ کر کسی اور چیز کو قبول کرتا ہے وہ خود بھی گمراہ ہے اور وہ اوروں کو بھی گمراہ کرتا ہے۔ اس کے بعد شرک سے روکا گیا ہے اور مشرکوں کو سمجھایا گیا ہے کہ جب تم آجیزیں آسمان اور زمین کی اللہ کی پیدا کی ہوئی ہیں تو پھر وہ اس خالق کی ہی عبادت کیوں نہیں کرتے کیوں ایسے بتوں وغیرہ کی عبادت کرتے ہیں جو کچھ پیدا نہیں کر سکتے ہمیں اس سے نصیحت حاصل کرنی چاہئے اور اپنے خالق کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ اُس نے ہمیں سیدھا راستہ اپنی عبادت کا دکھایا اور شرک جیسی بُری چیز سے محفوظ رکھا اور اُس کے علاوہ ہمیں کسی کتاب کو یا کسی کے قول کو قرآن سے بڑھ کر نہیں سمجھنا چاہئے۔

اَلْقَمْنَ اَیْکُمْ بِکَافٍ اَشْکُرُ تَوْشِکَرُ یَعْظُ - وہ اُسے نصیحت کرتا تھا
وَهِنْ کزوری عَزَمَ بہت بڑا بہت قدر قیمت والا لَا تَصْعَرُ - نہ جھپلا
خَدَّ کال فُحْنَالِ اِرَانِے والا اکرٹنے والا اَقْصِدْ - تودر میاں نہ
مَشْنِی چلنا، چال اَغْضَضْ آہستہ کر صَوْت - آواز حَبِیْر - گدھا

وَلَقَدْ اَتَيْنَا لَقْمُنَ الْحِكْمَةَ اِنْ اَشْكُرْ لِلّٰهِ وَمَنْ لَّيْشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ

لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۱۱) وَاِذْ قَالَ لَقْمُنُ

لَا بَنِي وَهُوَ يَعْظُمُ لِيَبْنِي لَا تَشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ

عَظِيمٌ ۱۲) وَصَبَّحْنَا النَّاسَانَ بِنِوَالِدٍ بَرٍّ حَمَلَتْ اُمُّهُ وَهَنًا

عَلٰی وَهْنٍ وَفُصِّلَ فِيْ عَامِيْنَ اِنْ اَشْكُرْ لِيْ وَلَوْ اِلَّا اِلٰی

کیونکہ اُس کی ماں بزدل سے کمزور ہوئے بھی حمل کے دنوں میں اُس سے بہت میں اُمّ تھا تو یہی ہے اور اُس کے

الْبَصِيرُ ۱۴) وَانْ جَاهِدْ لَكَ عَلٰی اَنْ تَشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ

بعد دو سال تک اسے دودھ پلایا، اب تیرا فرض یہ ہے کہ میری عبادت کر اور والدین کا شکریہ ادا کر اور یاد رکھ تجھے

بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطْعَمُهُمَا وَصَاحِبَهُمَا فِی الدُّنْيَا مَعْرُوفًا وَاتَّبِعْ

آخر میری طرف لوٹ کر آئے۔ اور اگر تجھے کسی ایسی چیز کو میرا شریک بنانے کے لئے کہیں جس کا تجھے کوئی علم نہ ہو تو ان کا گناہ نہ مان

سَبِيلٌ مِّنْ اَنْتَابِ اِلَیَّ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَنْبِئْكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

لیکن پھر بھی دنیا میں ان کے ساتھ اچھے طریقے سے رہنا اور اسی آدمی کے راستے کی پیروی کر جو میری طرف توجہ دے گا اور یاد رکھ

تَعْمَلُوْنَ ۱۵) یٰبَنۡی اٰتِھَا اِنْ تَاۡثِقُ ثِقَالُ جَبۡتٍ مِّنْ خَرَدٍ لِّتَكُنْ

تم سب کو آخر میری ہی طرف لوٹ کر آئے۔ میں تمہیں جو کچھ تم نے کہا ہو گا صاف صاف بتا دوں گا۔ پھر لقمان نے کہا اے بیٹے اگر کوئی چیز

فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاۡتِ بِهَا اللّٰهُ اِنْ

راہ کے دانے کسی ذرہ کے برابر ہو اور وہ کسی چھتر میں چھپی ہوئی ہو یا آسمان یا زمین میں کہیں بھی ہو اس کو اللہ سامنے لا سکتا ہے کیونکہ

اللّٰهُ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ۱۶) یٰبَنۡی اَقِمْ الصَّلٰوةَ وَاهْرُبِ بِالْمَعْرُوفِ وَاِنَّ

وہ باریک سے باریک چیز کو دیکھتا ہے اور ہر چیز سے خبردار ہے۔ اے بیٹا خود نماز باقاعدہ پڑھ اور لوگوں کو نیکی کی تعلیم دے

عَنِ الشُّكْرِ وَاَصْبِرْ عَلٰی مَا اَصَابَكَ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزَمِ الْاُمُوْرِ

اور میری باتوں سے روک اور اگر تجھے کوئی تکلیف پہنچے تو اس پر صبر سے کام لے اور یقیناً مصیبت میں صبر کرنا عالی شان کام

وَلَا تَصْعَرَ خَذَلُكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا

ہے۔ اور دیکھ لوگوں کے ڈرانے کے لئے خواہ مخواہ گال بچھلا کر نہ دکھا اور نہ زمین پر اکثر چل اور یاد رکھ اللہ اکثر نے واسے

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۱۷) وَاَقْصِدْ فِی مَشِیِّكَ

اور بیشی فخر سے بالکل محبت نہیں رکھتا۔ اور اپنے ہر کام میں درمیانہ چال چل اور

وَاعْظُضْ مِّنْ صَوْتِكَ اِنَّ اَنْتَ لَاصْوَاتٌ لِّصَوْتِ الْحَیْرِ ۱۸)

اپنی آواز نہ بچی رکھ اور دیکھ سب سے بری آواز گدھے کی آواز ہے کیونکہ وہ بہت اونچی ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں حضرت لقمان کا اپنے بیٹے کو نصیحت کرنا بیان کیا ہے اور بتایا ہے کہ حضرت لقمان نے

کن کن باتوں کی تعلیم دی سب سے پہلے شرک سے منع کیا اس کے بعد والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کو کہا

اس کے بعد نماز پڑھنے اور لوگوں کو نیک کام کرنے اور بُرے کاموں سے روکنے کی تعلیم دی اس کے بعد اکثر کر چلنے

اور زور و زور سے چیخ کر بولنے سے منع کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ زور زور سے بولنا بیوقوفی اور گڑھوں کا کام ہے
میں چاہیے کہ ہم ان سب باتوں پر خوبھی عمل کریں اور اوروں کو بھی ان کی تعلیم دیں تاکہ ہم نیک آدمیوں میں
شمار کئے جائیں اور آخرت میں بخشے جائیں۔

اَسْبَغْ - اُس نے پوری کوری مُدَبَّر - ہم فائدہ دیتے ہیں نَضَطٌ - ہم ہانکتے ہیں
اَقْلَامٌ - قلمیں جمع قلم کی مُدَّاهُ - اُس کی سیاہی ہو اُنْجُو - بڑے سمندر جمع بحر۔

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ

اے لوگو کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں تھا سب تمہارے لئے ایک خاص قاعدے

وَاَسْبَغَ عَلَیْكُمْ نِعْمًا ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً وَمِنَ النَّاسِ مَن

اور حکم کے تابع کر رکھا ہے اور پھر اُس نے ظاہر و باطنی نعمتیں اپنی طرف سے تمہیں پوری پوری دے رکھی ہیں، اس پر بھی تم

یُجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدٰی وَلَا کِتَابٍ مُّبِیْنٍ ۝۲۱

لوگوں میں ایسے ہیں جو بغیر کسی علم کے بغیر کسی روشنی کتاب کی ہدایت کے اللہ کے متعلق جھگڑانا شروع کر دیتے ہیں۔

اِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا اَبَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا

جب ایسے لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو کچھ اللہ نے نازل کیا ہے اُس کی پیروی کرو، تو کہتے ہیں کہ ہم تو اس کے راستے کی

عَلٰی اٰنَآءٍ نَّآ اَوْ لَوْ کَانَ الشَّیْطٰنُ یَدْعُوْهُمْ اِلٰی عَذَابِ

پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو دیکھا ہے، خواہ باپ دادوں کی پیروی کرنے میں شیطاں نہیں

السَّعِیْرِ ۝۲۲ وَمَن یُّسَلِّمْ وَجْهًاۤ اِلٰی اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدْ

دوزخ کی طرف ہی کیوں نہ بلاتا ہو۔ اور جو شخص اپنی گردن اللہ کے سامنے جھکا دے اور نیک عمل کو اپنا شعار بنائے تو یقیناً

اَسْتَمْسٰکَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی وَاِلٰی اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْر ۝۲۳

اُس نے ایک مضبوط کھمبے کو تھام لیا۔ اور یاد رکھو ہر کام کا انجام اللہ ہی طرف لوٹے گا۔ اے محمدؐ

مَنْ کَفَرَ فَلَا یُجْزٰیْکَ کُفْرُهُ اِلَّا مَا رَجَعُوْهُمُ فَنُبِتْنٰہُمْ نَبَاً

جو کفر اختیار کرے مجھے اس کے کفر سے عملیوں نہیں ہونا چاہئے۔ کیونکہ ان سب کو آخر ہماری ہی طرف لوٹے گا

عَمِلُوْا اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِذٰلِ الصُّدُوْر ۝۲۴

تو ہے تم انہیں اچھی طرح بتائیں گے کہ یہ کیا کرتے ہیں اور ان سے کہدے کہ اللہ دلوں کے بھیدوں تک کو جانتا ہے

قَلِیْلًا ثُمَّ نَضَظُّهُمْ اِلٰی عَذَابِ غَلِیْظٍ ۝۲۵ وَلٰیْسَ سَاَلَتُمْ

تم انہیں دنیا کی زندگی سے تھوڑا سا فائدہ اٹھانے دیں گے اس کے بعد انہیں سخت عذاب کی طرف ہانک دے جائیں گے

مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولَنَّ اللَّهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

اگر تو ان سے پوچھے کہ یہ آسمان اور زمین کس نے پیدا کئے ہیں تو فرود خود ہی کہیں گے کہ اللہ نے، انہیں کہہ دے خدا کا

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۲۵) اللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

شکریہ کہ ان تمام بھی جانتے ہو لیکن ان میں اکثر کو اس بات کا علم بھی نہیں۔ کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہی

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۲۶) وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ

پیدا کیا ہوا ہے اور وہ اللہ ہی طرح کی توفیق لائی اور اپنے کاموں میں شریک وغیرہ سے بے نیاز ہے۔ اگر تمام دنیا کے درخت

شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا

قیمیں بن جائیں اور سمندر اُس کی سیاہی بن جائیں اور اسی طرح کے سات سمندر سیاہی کے ہو جائیں تو بھی اللہ کی

نَفِذَاتُ كَلِمَتِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۲۷) مَا خَلَقَكُمْ وَلَا

پیدا کرنا کا حال لکھتے لکھتے پورا نہیں ہو گا، یقیناً اللہ ہی بہت ہی زبردست حکمت والا ہے۔ اور اسے انسانوں، تم سب

بَعَثَكُمْ إِلَّا كُنْهَيسٌ وَاحِدَةً إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۲۸) أَلَمْ

کا پیدا کرنا اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرنا ایسا آسان ہے جیسا کہ ایک جاندار کا۔ راکر ٹاڈا مرنے کے بعد دوبارہ زندہ

تَرَأَى اللَّهَ يُولِجُ الْبَلَّ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي الظُّلِّ

رنگے شبک اللہ ہر بات کو سننا اور دیکھ رہا ہے۔ اُس سے کوئی چھپ چھپی نہیں۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ اللہ کبھی رات کو

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَإِنَّ

دن میں گم کر دیتا ہے اور کبھی دن کو رات میں کھپا دیتا ہے، اور سورج اور چاند کو اُس نے مسخر کر رکھا ہے جو مقررہ وقت کے مطابق

اللَّهُ يَمَّا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۲۹) ذَلِكَ بَانَ اللَّهُ هُوَ الْحَقُّ وَأَمَّا

پکار رہے ہیں یقیناً وہ اللہ جو کچھ کرتے ہو اُس سے کبھی طرح خیردار ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہی اللہ سچا معبود ہے اور جن کو یہ

يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ وَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۳۰)

پھوڑ کر اُسے پکار رہے ہیں بالکل باطل ہیں اور وہی اللہ ہی بلند ہی بلند اور عالی شان ہے۔

تفسیر

اس۔ کہہ میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ کافر بھی یہ مانتے ہیں کہ دنیا کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے، مگر کبھی وہ

اس کے ساتھ اور لوگوں کو شریک بناتے ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اپنے باپ دادا کے طریقوں کو چھوڑنا

نہیں چاہتے حالانکہ وہ طریقہ انہیں جہنم کی طرف لے جائیں گے۔ اس کے بعد بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی تعریف

کا محتاج نہیں وہ اس سے بے نیاز ہے۔ وہ اگر بندوں سے اپنی تعریف کروانا ہے اور اپنی تابعداری کا حکم دیتا ہے تو ان کی بھلائی کے لئے تاکہ انہیں اس کا اجر دیکھ سکیں اور مخلوق سے ممتاز کرے یہ کقدر بے غیبی ہے کہ انسان اپنے فائدہ کی چیز کا خیال نہ کرے اور محض اپنے باپ دادا کی رسموں کی پیروی کرنے کی وجہ سے ایک بڑی نعمت یعنی خدا کی رضامندی حاصل کرنے سے محروم ہے۔ عین چاہئے کہ مسلمان ہوتے ہوئے ہر گز ہرگز اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے مقابلہ میں کسی اور چیز کو ترجیح نہ دیں اور تا ابری رسموں کو جو اس کی رضامندی کے خلاف ہوں چھوڑ دیں۔

ظَلِيلٌ سَابِلَانٌ مُّقْتَصِدٌ۔ انصاف پر قائم ہونے والا اختیار دغا باز

جائز۔ مجاز ہو۔ اجازت دیا جان۔ قاتل درمی۔ نہیں جانتا

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ

ایمان نہ کرتے کشتی کو نہیں دیکھا کہ کس طرح وہ اس کی نعمتیں دیکھتے ہیں۔ میں چلتی ہے۔ یہ اس لئے بیان کیا جاتا ہے کہ اللہ

اٰيٰتِهٖۤ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۳۱ وَاِذَا

نعمتیں اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائے اور یقیناً اس میں ہر ایک صبر کرنے والے اور اللہ کا شکر کرنے والے کیلئے بہت سی

غَشِيْمٌ مُّوْجٌ كَالظُّلُمِ دَعُوْا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ كُ الدِّيْنِ ۝۳۲

نشانیاں ہیں۔ جب کبھی اس میں سوار ہونے والوں کو سمندر کی لہروں سابیالوں کی طرح دکھائی دیتی ہیں تو وہ بھی دل

فَلَمَّا نَجَّاهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمَا يَجْحَدُ بِآيٰتِنَا اِلَّا كَل

سے اس کی ہنسی کا اقرار کرتے ہوئے پکارتے ہیں۔ مگر پھر جب وہی اللہ ان کو خشکی پہنچھ سلامت بچا کر لے آتا ہے تو ان میں

خٰتِرًا كَفُوْرٍ ۝۳۳ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ وَاخْشَوْا يَوْمًا اَلَا يَجْزِي

میں ہی انصاف سے اپنے لئے پرانے ہیں اور ہماری نشانیوں کا انکا حقیقت میں وہی کرتے ہیں جو انکار سے اور دھوکے باز ہیں

وَالذُّعْنُ وَلَدُهُ وَلَا مَوْلُوْدُهُ وَاَزْعَنُ وَالِدُهُ شَيْئًا اَزْ وَعَد

اسے محمد ان لوگوں سے کہہ رہے ہے لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا بچھون کرو جہاں کہ باپ اپنی اولاد کے کچھ کام نہ

اللّٰهِ حَقًّا فَلَا تَغُرَّكُمْ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فَذَلِكُمْ نَكْمٌ بِاللّٰهِ

اُسکے کا اور نہ ہی اولاد کو اجازت ہوگی کہ والدین کے کام آسکے یا دیکھو اللہ کا یہ وعدہ بالکل سچا ہے، دیکھو تمہیں کہیں یہ دنیا کی زندگی

الْغُرُوْرُ ۝۳۴ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۝۳۵ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ

کسی دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ ہی شیطان تمہیں اللہ فل کر دے۔ اس گھڑی کے آنے کا علم اللہ ہی کو ہے، کیونکہ وہی ہے جو پانی

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۝۳۶

برساتا ہے اور وہی ہے جو جانتا ہے کہ ماؤں کے پیٹوں میں کیا ہے اور دیکھو کسی کو یہ معلوم نہیں کہ کل وہ کیا کرے گا اور کسی کو یہ بھی معلوم

۱۰۰

وَمَا تَذَرُ نَفْسٌ اَبٰی اَصْحٰی تَمُوتُ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۲﴾

نہیں کہ وہ کس جگہ مرے گا بے شک اللہ ہی ان باتوں کو اچھی طرح جانتا ہے، اور وہ ہر ایک کام سے خبردار ہے

تفسیر

اس رکوع میں بتایا گیا کہ قیامت کے دن کوئی کسی کے کچھ کام نہیں آسکیگا یہاں تک کہ والدین اولاد کی مدد نہیں کر سکیں گے اور نہ ہی اولاد والدین کو کچھ فائدہ پہنچا سکے گی ہمیں اب یہ دیکھنا چاہیے کہ جب ہمارے باپ دادا ہمارے کسی کام نہیں آسکیں گے۔ تو ہم کیوں ان کی ایسی سمیوں کی پیروی کر کے جو خدا کے حکم کے خلاف ہوں اپنے آپ کو دوزخی بنائیں اس کے بعد بتایا گیا ہے کہ اللہ اعلیٰ جو بچہ ماں کے پیٹ میں ہی ہو اس کو بھی دیکھ رہا ہوتا ہے جب وہ اس کو دیکھ سکتا ہے تو یقیناً وہ ہمارے ہر کام کو بھی دیکھ سکتا ہے اس لئے ہمیں ہر وقت اس سے ڈرنا چاہیے اور اس کو حاضر و ناظر سمجھ کر بڑے کاموں سے بچنا چاہیے۔ اس کے علاوہ ہمیں یہ بھی معلوم نہیں کہ ہم کل کیا کریں گے یا کب مریں گے، کہاں مریں گے تو ہمیں نیک کام میں جلدی کرنی چاہیے ہو سکتا ہے کہ ہم کل کے بھروسے پر اسے چھوڑیں اور کل ہم کو موت آجائے۔

تیسرے آیتیں سُوْرَةُ السَّجْدَةِ نَكِيَّةٌ تین رکوع میں

اِسْتَوٰی - بر بکریا لَعْدُوْنَ - شہار کرتے ہیں مُسَلِّئٌ - جوڑ

يَعْرِجُ گناہ سے نَسَلُهُ پھوٹا اس کو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحیم ہے

اَلَمْ تَنْزِلْ الْكِتٰبَ لَا رَيْبَ فِیْهِ مَرْزُوْبُ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱﴾

اے پیغمبر! اس میں شک نہیں کہ قرآن جو تم پر نازل ہوتا ہے پروردگار عالم کی طرف سے نازل ہوتا ہے۔

اَمْ یَقُوْلُوْنَ اَفْتَرٰہُۚۤ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ قرآن بشر نے اپنے دل سے گھڑ لیا ہے۔ نہیں بلکہ سچی کتاب تمہارے پروردگار کی طرف

مَّا اَنَّهُمْ مِنْ تَذٰیرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾ اللّٰهُ الَّذِیْ

سے نازل ہوئی ہے تاکہ جن لوگوں کے پاس پہلے ڈرنے والے نہیں آئے تھے انہیں آپ ڈرائیں براہ راست پرچائی

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰ

وہ اللہ ہی کی ذات جس نے آسمان اور زمین اور ان کی درمیانی چیزوں کو چھ دنوں میں بنایا اور پھر عرش کی طرف متوجہ

عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِنْ دُوْنِهِ مِنْ وَّلٰیٍّ وَلَا شَفِیْعَةٍ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ

ہو! اس کے سوا تمہارا کوئی سرپرست اور سفارش کرنے والا نہیں ہے۔ کیا تم لوگ اتنی بھی بات نہیں سمجھتے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَءُوْا لِلَّذِیْ یُنٰدِیْکُمْ بِالْغِیْبِ اَوْ یَاۤتِیْکُمْ بِالْغَیْبِ

زمین سے لیکر آسمان تک وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے اور پھر تمام انتظامات کے نتیجے اس کے پاس

كَانَ مَقْدَرُ اَرْكَهٖ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعْدُوْنَ ۝۵ ذٰلِكَ عَلَیْکُمْ

ایک دن جس کی مقدار تمہارے شمار سے ایک ہزار برس کی ہے پیش ہوں گے۔ وہی اللہ جیسی اور کھلی سب

الْغِیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝۶ الَّذِیْ اَحْسَنَ کُلَّ

باتوں کا جاننے والا زبردست رحمت والا ہے۔ اُس نے جس چیز کو بھی بنایا درست

شَیْءٍ خَلَقَ وَبَدَا خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ۝۷ ثُمَّ جَعَلَ

بنایا اور انسان کی پیدائش مٹی سے شروع کیا۔ پھر اُس کے پستے کو

لِسَلٰۤیْمٍ مِّنْ سُلٰۤلَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِیْنٍ ۝۸ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِیْهِ

درست کیا اور اُس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور تم لوگوں کے سننے کے لئے کان

مِّنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَّکُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ قَلِیْلًا

دیکھنے کے لئے اکھیں سمجھنے کے لئے دل بنائے مگر پھر بھی تم لوگ شکر

مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۹ وَقَالُوا۟ اِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ اِذَا لَیۤاۤئِی

گواہی نہیں کرتے۔ مگر میں کہتے ہیں کہ تم مٹی میں مل جاؤ گے۔ یہاں سے لو پیدا ہوئے ہیں سے

خَلِقَ جَدِیْدًا ۝۱۰ بَلْ هُمْ یَلْقَآئِی رَیۤضًا کَفُورًا ۝۱۱ قُلْ

مگر نہیں ہیں۔ بلکہ اپنے رب کے سامنے حاضر ہونے کو بھی نہیں مانتے۔ اے پیغمبر! آج

یَتَوَقَّعُ مَلٰٓئِکَةُ الْمَوْتِ الَّذِیۤ فِیۤ کُلِّۤ یَوْمٍ یُّتٰیہُمْ رَیۤضًا ۝۱۲ رَیۤضًا ۝۱۳

ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ ملک الموت جو تم پر تعینات ہے وہی تمہاری موتوں کو قضا کرتا ہے پھر تم سب اپنے پروردگار کی طرف لوٹا کر آئے

تفسیر

اس رکوع میں قرآن مجید کی تعریف ہے اللہ تعالیٰ نے جس چیز کو سمجھ رہا یا ہے خوب بنایا ہے انسان اپنی بینائی اور ناک و کان اور دل کی عجیب بناوٹ کو غور سے دیکھتے تو سمجھتے ہو جاتے کہ اُس ذات نے ایک

ایک غصہ میں کس قدر حکمتیں پیوست کر دی ہیں اور پھر ملک الموت کا ذکر ہے

لَا مَلْئِكٌ يَخْفَىٰ كَيْفَ دَرَسَ مَا نَسِيتُمْ، جُوک تم بھول گئے ہو تَتَجَافَىٰ - نَا اَشْنَا، چھوڑا ہوا
جُنُودُهُمْ جَمْعُ جَنْبِکِ، پہلو قُرَّةٌ - طَهْدُکَ مُنْتَقِمُونَ، وہ لوگ جس کو بدلہ لیں گے

وَاَوْ تَرٰی اِذَا الْمُبْرِمُونَ نَاکِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا
سے پہنچا کر ان کو دیکھتے جب وہ قیامت کے دن اپنے رب کے پاس سر جھکائے ہوئے عرض کریں گے

اَلْبَصَرُ نَا وَسَمِعْنَا فَاَرْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوقِنُونَ ۱۳

سے پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا ہم کو دنیا میں بھیج دیجئے کہ ہم اچھے کام کریں اب تم کو عاقبت کا پورا پورا یقین ہے سارا شاد
لَوْ شِئْنَا لَا تَتٰی نَا کُلَّ نَفْسٍ هٰذَا وَلٰکِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي
جو کہ اگر ہم چاہتے تو دنیا ہی میں ہر شخص کو ہلاکت کرتے مگر ہمارا یہ قول روز ازل کا کہ تم مجھوں اور آدمیوں سے دو رخ بھیج

لَا مَلْئِكٌ جَحْمُهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ ۱۴ فَذُوْقُوا
دیں گے برحق حق اور پورا ہوا - گنہگار و اجس طرح تم آج کے دن بھیج

رَبَّنَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا اِنَّا نَسِيتُكُمْ وَذُوْقُوا عَذَابَ
ہونے سے غافل تھے انا تو آج اس کامزہ چکھو، آج ہم نے بھی نہیں بھلا دیا اپنے کرنے کے، بال ہمینہ سے

الْخَلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۱۵ اَلَمْ نَبَايُوهُمْ بِالْآيَاتِ الَّتِي
لئے عذاب کے مزے چکھو - ہماری آیتوں پر صحیح معنوں میں ایمان لانے والے وہی لوگ ہیں

اِذَا ذُکِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا
کہ جب ہماری آیتیں ان کے سامنے یاد دلانی جاتی ہیں تو سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کے حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح

يَسْتَكْبِرُونَ ۱۶ تَتَجَافَىٰ جُنُودُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ
دقت پس کرنے لگتے ہیں اور وہ کسی طرح کانٹک بھی نہیں کرتے - رات کے وقت ان کے پہلو بہتروں سے آشت نہیں ہوتے

خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۱۷ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مِّمَّا
عذاب کے خوف اور رحمت کی امید سے اپنے پروردگار کو عابث مانگتے ہیں اور جو کچھ بھی تم نے دے رکھا ہے اس میں سے راہ

اَخْفٰی لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَاءُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۱۸ اَفَسَنَ
خواب میں غریب کرتے ہیں - کیا کوئی شخص گنہگار کو اس کے لئے کیا کیا انکھیں ٹھنڈی کرنے والی نہیں اس کے اعمال کے عوض میں پونہ

كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۱۹ اَقَا الدِّينِ
رکھی گئی ہیں - تو کیا ایمان لانے والا اس کے برابر ہو جائیگا جو نافرمانی کرتا ہے دونوں فرق ہیں برابر نہیں ہو سکتے - تو یہ لوگ! ایمان

تجافى

و تفتش

اٰمَنُوْا وَعَمَلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنَّٰتُ الْمَاوٰىىٓ نُزُلًاۙ اِيْمًا

لائے اور اچھے کام بھی کرتے رہے اُن کے لئے بلیں ہوں گے۔ مہمان داری اُن کے نیک عمل کا بدلہ ہے جو دنیا

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۱۹) وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَا وَلَهُمُ النَّارُ

میں کیا کرتے تھے۔ اور جو لوگ نافرمانی کرتے رہے اُن کا ٹھکانا دوزخ ہو گا جب اُس سے نکلنا چاہیں گے

كَلِمًاۙ اَرَادُوْا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا اَعْبَدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ

اُسی میں وہ اسے جائیں گے اور ان سے کہا جائیگا جس دوزخ کے وعدے کو بھٹلاتے رہے

ذُوْ قُوٰعٍ اَنْ اَبَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ فِيْهِ تُكَذِّبُوْنَ ۲۰) وَلَنَذِقَنَّهٗم

اب اس کے مڑے پھینکو۔ ان کفار مکہ کو ہم بڑے عذاب سے

مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ

بھٹک کر دنیا کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے تاکہ یہ لوگ ہماری طرف

يَرْجِعُوْنَ ۲۱) وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيٰتِ رَبِّهِۦ ثُمَّ اَعْرَضَ

رجوع کریں۔ اس سے بڑھ کر کون ظالم ہو سکتا ہے جس کو اللہ کی آیتیں سن کر توبہ کی طرف

اَعْرَضَ عَنْهَا اِنَّا مِنَ الدَّجْرِ دِيْنٌ مُّتَقِمُوْنَ ۲۲)

جائے تو وہ مڑ پھیرے۔ یاد رکھو بے شک ہم گنہگاروں کا بدلہ دے کر رہیں گے۔

۲
ع
۱۵

تفسیر

اس رکوع میں تہجد کی ناکاذ ذکر ہے۔ اس طرح کی عبادتیں انہی لوگوں سے انجام پاتی ہیں جو اللہ تعالیٰ

کے مخلص بندے ہیں اور جن کو اللہ کی بات سے امید اور عذاب سے خوف لگا رہتا ہے انسان اگر اسی امر پر غور

کرتے کہ جو کچھ بھی ہم یہاں کر رہے ہیں بھلا ہو یا برا، سب کا جواب ایک روز در الحلال کے سامنے دینا ہے۔ تو نیک

برائیاں اس سے دور ہو جائیں۔ تہجد کے نماز کی تعریف ہے

پچھلا پہر جب ہوتا ہے اور عالم سارا سوتا ہے کوئی کسی کی یاد میں اٹھ کر چپکے چپکے روتا ہے

لَسَوْفَ يَكْتُمُ غَيْبُہُمْ اَنْ كُوْجُزٍ كَیْتِی - فَخُجُزٍ پَسِ نَکَالَتِہِیْنَ - مُنْظَرُوْنَ اَنْتَظَارِ کَرِیْمٍ

وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰی الْکِتٰبَ فَلَا تَکُنْ فِیْ مَرٰیۃٍ مِّنْ لِّقَآئِہٖ وَجَعَلْنٰہُ

اے پیغمبر! ہم نے موسیٰ کو توریت دی تھی، تو آپ اللہ کی کتاب قرآن کے ملنے سے شک میں نہ رہیں ہم نے توریت کو

هَدَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۖ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اِمَّةً لِّيُحَدِّثَ اٰمُرَنَا

بنی اسرائیل کے لئے رہنما قرار دیا تھا ۔ اور ہم نے بنی اسرائیل میں سے دین کے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم

لِما صَبَرُوا فَذَكَرُوا اٰيَاتِنَا تَوْفِیۡنَ ۚ ۚ اَزَّیۡبُكَ هُوَ یُقِصِّلُ بَیۡنَهُم یَوْمَ

سے لوگوں کو ہدایت کرتے تھے اور یہ صلب جب انہیں ملا کہ وہ کافروں کی ایذاؤں پر صبر کرتے تھے اور ہماری آیتوں کا

الْقِیۡمَةِ فِیۡمَا كَانُوۡا فِیۡهِ یَخْتَلِفُوۡنَ ۚ ۚ اَوَلَمْ یَهْدِ لَہُمْ كَمَ

نہیں رکھتے تھے اے پیغمبر اس میں شک نہیں کہ بنی اسرائیل جن جن باتوں میں اختلاف کرتے رہے تمہارا پروردگار قیامت کے

اَهْلِكُنَا مِنْ قَبْلِہُمْ مِّنَ الْقُرُوۡنِ یَمْشُوۡنَ فِیۡ مَسٰكِنِہُمْ ۚ

دن ان میں ان اختلاف کا فیصلہ کرے گا ۔ اے پیغمبر کیا اس سے بھی ان کو ہدایت نہیں ہوتی کہ ہم ان سے پہلے کتنی

اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ اَفَلَا یَسْمَعُوۡنَ ۚ ۚ اَوَلَمْ یَرَوْا اِنَّا نَسُوۡرُ

امتوں کو نیست و نابود کر چکے ہیں جن کے گھروں پہ چلتے پھرتے ہیں بیشک اس عذاب میں بڑی عبرت ہے کیا یہ لوگ سنتے اور

الْمَآءِ اِلَیۡ الْاَرْضِ الْحَرٰثِیۡۃِ فَنُخْرِجُہٗ زَرَۡعًا تَاْكُلُ مِنْہٗ

سمجھتے نہیں ۔ اور کیا انہوں نے اس بات پر نظر نہیں کیا کہ ہم افادہ زمین کی طرف پانی کے بادلوں کو آسمان سے پھر پانی

اَنۡعَامُہُمْ وَاَنۡفُسُہُمْ ۚ اَفَلَا یُبْصِرُوۡنَ ۚ ۚ وَیَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی

کے ذریعہ کھیتی کو نکالتے ہیں جس میں انکے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور آپ بھی تو کیا لوگ اس غور و فکر کو نہیں دیکھتے اور یہ لوگ یہ بھی

ہٰذَا الْفَنَیۡۤ اِنْ کُنۡتُمْ صٰدِقِیۡنَ ۚ ۚ ۚ قُلْ یَوْمَ الْفَتَحِ لَا یَنۡفَعُ

کہتے ہیں کہ مسلمانو! اگر تم لوگ سچے ہو تو جہاں قیامت کا یہ فیصلہ کب ہوگا ۔ اے پیغمبر! آپ فرما دیجئے کہ جو لوگ دنیا میں کفر

الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا اٰیۡمَانُہُمْ وَاِہۡمُ یَنْظُرُوۡنَ ۚ ۚ ۚ فَاَعْرِضْ

کر رہے ہیں فیصلہ کے دن ان کا ایمان لانا ان کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کو مصلحت ہی ملے گی ۔ اے پیغمبر! آپ

عَنْہُمْ وَاِنۡتَظَرُا تَہُمُ مُّنتَظِرُوۡنَ ۚ ۚ ۚ

ان باتوں کی کچھ پروا نہ کیجئے ۔ دیکھئے تو یہی کیا ہوتا ہے ۔ آخر کار یہ بھی انتظار کر رہے ہیں ۔

تفسیر

اس رکوع میں قرآن مجید کی تعریف ہے اور بتایا گیا ہے کہ اس کے برحق ہونے میں شبہ کی گنجائش ہی نہیں اور اس

کو جس نے پکڑا، وہ دین و دنیا دونوں میں کامیاب ہو گیا اور جس نے اعراض کیا وہ دنیا میں بھی تباہ اور

قیامت کے دن دوزخ میں پھینکا جائیگا کہ تلخ لے کے ملاقات کا دن یعنی جنت ہے اور اس سے ملنا بہر حال ضروری ہے اب فرق

اتنا ہے کہ ایک جہنم نگار کی طرح حاضر ہونا یا انعام پانے والے غد متنگار کی طرح جنت کسی کی خاندانی ولادت نہیں، بلکہ اپنے غل پر

موقوف ہے۔ کیونکہ عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی، یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ تاری ہے

سُورَةُ الْاَحْزَابِ مَكِّيَّةٌ نَزَلَتْ

تہترائیں

اِنِّیْ - ڈر، بچ - قَلْبَیْنِ - دودل - خَوْفٍ - سینہ
اِلَیَّ - وہ عورتیں جو تَظْهَرُوْنَ - ظہار کرتے ہو تم ماں بہن کی عیاء کُم - بے پالک، تمہارے
مَوَالِبَکُمْ - تمہارے رفیق اَخْطَاکُمْ - تم نے خطائی کی بھول گئے تَعَدَّاتِ - عدا کیا، قصص کیا
اَوَّلٰی - زیادہ مہربان مَسْطُوْرًا - لکھا ہوا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے بڑا مہربان نہایت رحم والا

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِيْنَ وَالْمُنَافِقِيْنَ اِنَّ

اے نبی صرف اللہ سے ڈر اور ان کا ذول اور منافقوں کی باتوں پر نہ جا، یقیناً اللہ کو سب کچھ معلوم ہے

اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۱ وَاَتَّبِعْ مَا يُوْحٰی اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ

اور وہ حکمت والا ہے - اور جو کچھ وحی کیا جاتا ہے تو صرف اسی کی پیروی کر اور ان سے کدے کہ جو کچھ تم کو

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۲ وَتَوَكَّلْ عَلٰی اللّٰهِ

اللہ کو سب کی خبر ہے - تو صرف اللہ پر ہی بھروسہ کر دہی کام سنوارنے کے

وَكَفٰی بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ۝۳ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَیْنِ فِیْ

کافی ہے - اور ان سب کو سنا دے کہ اللہ تعالیٰ آپ نے کسی آدمی کے سینہ میں دودل نہیں بنائے ہیں

جَوْفٍ ۝۴ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمْ اِلَیَّ تَظْهَرُوْنَ مِنْهُمْ ۝

اسی طرح تمہاری بیویوں کو تم ماں بہن کہہ دیتے ہو اللہ انہیں تمہاری ماں بہن کہا نہیں بنا دیتا - اور اسی طرح تمہارا

اُمَمْتِکُمْ ۝۵ وَمَا جَعَلَ اَدْعِیَاءَکُمْ اَبْنَاءَکُمْ ذٰلِکُمْ قَوْلُکُمْ

بے پالک بیٹے تمہارے بیٹا بھانجے سے تمہارے حقیقی بیٹے نہیں بنادے جلتے تم اپنے منہ سے انہیں ایسا کہ

بَا قَوَاهِکُمْ ۝۶ وَاللّٰهُ یَقُوْلُ الْحَقُّ وَهُوَ یُھْدِی السَّبِيْلَ ۝۷

سننے ہو تو گمراہ ہوا - اللہ تعالیٰ صاف صاف علانیہ کہہ رہا ہے اور وہی سیدھی راہ بتانے والا ہے

اَدْعُوْهُمْ لَا بِاَبَائِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۝۸ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْا

اپنے پالکوں کو ان کے باپ کے نام سے بھارو اللہ کے نزدیک یہ انصاف کے زیادہ قریب ہے اور اگر تمہیں ان کے باپ

اَبَاءُ هُمْ فَاِخْوَانُکُمْ فِی الدِّیْنِ وَمَوَالِیْکُمْ ۝۹ وَلَیْسَ عَلَیْکُمْ

پتہ ہی نہ ہو تو تمہارے دینی بھائی اور رفیق سمجھے جائیں گے اگر تم نے اس بارے میں کوئی غلطی کی تو اس کا تپہ کوئی

جُنَاحُ فِيمَا أَخْطَأْتُم بِهِ ۖ وَلَٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ ۖ وَ

گناہ نہیں ہاں گناہ اس بات کا ہے جو تم قصداً دل سے کرو اور باد رکھو اللہ بخشنے والا

كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ النَّبِيُّ أَوْلىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ

اور مہربان ہے - اور دیکھو پیغمبر خود مسلمانوں پر ان کے لئے رشتہ داروں سے زیادہ مہربان ہے

أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ

اور اس طرح اس کی بیویاں ان کی ماؤں کی طرح ان پر مہربان ہیں اور اللہ کی کتاب کے مطابق عام مسلمانوں اور

أَوْلىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ ۝

مساجدوں سے بعض رشتہ دار زیادہ مہربانی کے حقدار ہیں ہاں اگر تم اپنے دوستوں میں سے کسی کے ساتھ کوئی نیک

أَنْ تَفْعَلُوا ۖ أَلَىٰ أَوْلِيَّكُمْ مَعْرُوفًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ

لکھ کرنا چاہو تو اس کی بھی اس کتاب میں اجازت لکھی ہوئی موجود ہے -

مَسْطُورًا ۝ وَإِذَا أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ

اے پیغمبر! وہ وقت یاد کر جب کہ تم نے سب نبیوں سے وعدہ لیا اور تجھ سے لوح سے ابراہیم موسیٰ

وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ ابْنِ مَرْيَمَ ۚ وَأَخَذْنَا

عیسے بن مریم سے بھی لیا ان سب سے پکا عہد لیا

مِنْهُمْ مِّيثَاقًا غَلِيظًا ۝ لَيْسَ الْأَصْدَقِينَ عِزُّهُمْ

کہ جب قیامت کے دن سچے انسانوں سے ان کے سچ کے متعلق ضرور پوچھا جائیگا اور سچ سے انکار کرنے

وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

والوں کے لئے سخت دردناک عذاب تیار کیا جائیگا اس وقت تم سچے شہادت دینا

تفسیر

اس سورت کا نام سورت احزاب ہے اور احزاب گروہ کی جمع ہے چونکہ اس میں اس واقعہ کا ذکر

ہے جب کہ کافر اور منافق سب مل کر اور ایک گروہ بن کر مدینہ پر حملہ آور ہوئے تھے اس لئے اس سورت

کا نام سورہ احزاب رکھا گیا ہے، اس سورت کے پہلے رکوع میں ہی اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ کو تسلی

دی ہے اور بتایا ہے کہ صرف اللہ سے ڈرنا چاہئے، کافروں اور منافقوں سے نہیں ڈرنا چاہئے

خواہ وہ سب مل کر ایک گروہ ہی کیوں نہ بن جائیں اور یہ تعلیم دی گئی ہے کہ صرف اللہ پر بھروسہ کیا

جائے۔ وہ انسان کے کام سنوارنے کیلئے کافی ہے اس کے بعد بتایا گیا ہے، جس طرح انسان کے سینے میں دو دل نہیں ہو سکتے۔ اسی طرح اُس کی دو سگی مائیں نہیں ہو سکتیں۔ اور اسی طرح ایک شخص کے دو سگے باپ نہیں ہو سکتے، چنانچہ اگر وہ کوئی شخص اپنی بیوی کو ماں کہہ دے تو وہ اُس کی ماں نہیں بن جاتی اور کوئی شخص کسی کو اپنا بیٹا کہہ دے تو وہ اُس کا سگا بیٹا نہیں بن جاتا، کیونکہ اُس کا ایک سگا باپ تو پہلے ہے جس کا بیٹا تھا۔ تو اب دوسرا سگا باپ نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح ایک خالق اور رازق کے ساتھ دوسرا رازق اور خالق نہیں ہو سکتا یعنی ایک شخص کے دو خدا نہیں ہو سکتے۔

اس کے بعد آنحضرت صلعم کی تعریف بیان کی گئی ہے اور بتایا ہے کہ وہ مسلمانوں پر اُن کے اپنے ماں باپ سے زیادہ مہربان ہیں اور اُن کی بیویاں اُن پر ماؤں کی طرح مہربان ہیں اس لئے اُنہیں ہر طرح ان کا احترام کرنا چاہئے اس کے بعد بتایا گیا ہے کہ قیامت کے دن ہر ایک غییر اپنی اُمت کے متعلق سچی سچی گواہی دینے پر مجبور ہوگا، کیونکہ وہ اللہ سے اس بات کا پہلے ہی عہد کر چکا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ کسی کے کہنے میں اگر محض رسول خدا صلعم کی شفاعت کی امید پر اپنے اعمال سے غافل نہ ہو جائیں، ورنہ ہمیں بھی قیامت کے دن کافروں میں شمار کیا جائیگا

زَاغَتْۢ بَہْرَئِیۡمَ ، پتھر گئیں ، پتھر اٹھیں بَلَغَتْۢ پَنج گئے ، ہو گئے حَنَاجِرُۢ - حلق ، گلا
یَثْرَبُ ، مدینہ کا پرانا نام ہے عَوْدَةُ - کھلے ، نئے اَقْطَارُ - کنارے طرف
تَلَبَّثُوْا - وہ نہیں ٹھہریں گے مُنْعَوْنَ - نم فائدہ دیئے جاوے مَعْوِقِیۡنَ - رکنے والے روکڑ والے
قَالِیۡلِیۡنَ - کتنے طے ہلے اَہْلَمَ - تم چلے آؤ اَشِیْخَۃٌ - بخیل
تَدَاوَدُ - پھرتی ہیں ، گھومتی ہیں سَلَفُوْکُمْ - تمہارے مقابل ہو گئے ، جلد تمہیں ملیں گے
حَدَادٍ - لمبی - تیز - ملد رَاۡدُوۡنَ ، وہ ہوتے ، وہ ہستے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوْا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ جَاۤءَکُمْ
اے مسلمانو! اللہ کی اُس نعمت کو یاد کرو، جو اُس نے تم پر اس وقت کی، جب کہ تم پر بہت سے لشکروں

جُنُودٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا

نے چڑھائی کر دی تھی۔ چنانچہ ہم نے ان پر آندھی چلائی اور ایسا لشکر بھیجا جس کو تم نے نہیں

وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۙ اِذْ جَاءُوكُم مِّنْ

دیکھا، جو کچھ تم کر رہے تھے اللہ اُس کو بھی دیکھ رہا تھا۔ اور جب کافروں کے لشکر اویز

فَوْقَكُمْ وَمِنْ اَسْفَلٍ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَ

نیچے چاروں طرف سے تم پر چڑھ آئے، لوڈر کے مارے تمہاری آنکھیں پتھرائے لگیں اور تم اس قدر گھبرائے کہ

بَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَكُفُّوا نَظْرَهُمْ بِاللَّهِ اَلْظُّنُونَا ۙ

پتھریں منہ آ رہے تھیں اور پھر تم اللہ کی طرف رخ کر کے گمان کرنے لگے

هٰذَا لِكَيْ اَنْتَلٰی الْاٰمُوْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۙ وَاِذْ

اسی وقت تو مسلمان کو آزمایا گیا جب کہ انہیں خوب خوب زور زد سے بھجوا دیا گیا۔ اور

يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا

اُس وقت منافق اور جن کے دل میں بزدلی کا مرض تھا کہہ رہے تھے کہ اللہ اُس کے رسول نے ہمارے ساتھ

اللَّهُ وَرَسُوْلُهُ الْاَغْرُوْرًا ۙ وَاِذْ قَالَتْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ

جو کامیابی کا وعدہ کیا تھا وہ تو محض دھوکا نکلا۔ اور اُسی وقت اُن میں سے ایک گروہ نے یحار بھی

يَا هٰٓهَلْ يَنْزِلُكُمْ مَّقَامٌ لَّكُمْ فَارْجِعُوْا ۙ وَيَسْتَاْذِرُ

کہہ دیا کہ مدینے والو تم ان لشکروں کے مقابلے میں نہیں ٹھہر سکتے، میدان جنگ سے لوٹ جاؤ، اور

فَرِيقٌ مِّنْهُمْ النَّبِیَّ يَقُوْلُوْنَ اِنْ بَيُّوتُنَا عَوْرَةٌ اَوْ مَآ

اُن میں سے ایک ذیق اگر نبی سے میدان جنگ سے جانے کی اجازت مانگ رہا تھا اور وہ کہہ رہے

هٰی بَعُوْرَةٌ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ الْاِفْرَارًا ۙ وَلَوْ دَخَلَتْ

تھے کہ ہمارے گھر کھلے پر اس میں، اُن کے گھر تو کھلے کیا ہی پڑے تھے تو جنگ سے بھاگنا چاہتے تھے۔ گروہ اپنے

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سَبَّوْا الْفِتْنَةَ لَا تَوْهَا

گھروں میں کسی طرف سے چاہتی تھی اور اُس کے بعد انہیں کسی فتنہ و فساد کے لئے کہا جاتا تو پھر اُس میں آتش مل جوتے اگر

وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَا اِلَّا يَسِيْرًا ۙ وَلَقَدْ كَانُوا عٰهَدًا وَّا

ٹھہرتے بھی تو شاید مشکل سے ہی تھوڑی دیر ٹھہر سکتے۔ حالانکہ انہوں نے اس سے پہلے اللہ سے وعدہ

اللَّهُ مِنْ قَبْلِ لَا يُوْلُوْنَ اِلَّا دُبَارًا وَكَانَ عٰهَدُ اللَّهِ

کیا تھا کہ وہ میدان جنگ سے پیچھے نہیں پھیریں گے، اور انہیں معلوم ہے کہ اللہ کے ساتھ جو عہد باندھا جائے،

معاذ اللہ عن الہی

مَسْئُولًا ۱۴) قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمْ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنْ

اُس کے متعلق ضرور پوچھا جائے گا۔ اے محمد ان سے کہدے اگر تم قتل ہونے سے یا موت سے بھاگ رہے ہو تو یاد

الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذَا لَا تَمْتَعُونَ اِلَّا قَلِيلًا ۱۶) قُلْ

رکھو، یہ بھاگ تمہیں کوئی فائدہ نہیں دیکھا زیادہ سے زیادہ دنیا کی زندگی سے تنہو اس فائدہ اور اٹھا سکو گے اس سے

مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوًّاۤ اَوْ

زیادہ نہیں کیا ہے گا۔ ان سے پوچھو اگر اللہ تمہیں کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو اُس کے مقابل میں اُس سے نہیں کون

اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً وَّلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللّٰهِ

بچا کے گا اگر تم پر وہ اپنی رحمت کرنی چاہے تو کون اُس کو روک سکتا ہے یہ یاد رکھیں اللہ کے مقابل میں یہ کسی کو

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيرًا ۱۷) قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ وَالْقَالِينَ

اپنا دوست یا مددگار نہیں پائیں گے۔ اور اُنہیں سنا دو کہ تم میں سے لوگوں کو جگ سے روکنے والوں کا اللہ کو پتہ ہے

اِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا وَّلَا يَأْتُونَ الْبَاسَ اِلَّا قَلِيلًا

اور اُن کا بھی جو کہ اپنے بھائیوں کو کہہ رہے تھے کہ ہمارے پاس چلے آؤ، اور وہ خود بھی طرانی میں بہت کم ہی شریک

اَسْحَۃٌ عَلَيَّكُمْ ۱۸) فَاِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُونَ

ہوتے ہیں، تمہاری مدد کرنے میں بہت بے بسی سے کام لیتے ہیں اُسے محو جب کبھی کوئی خوف کا موقع آجاتا ہے تو تو دیکھو

اِلَيْكَ تَدُوْرُۢمۡ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ

کہ اُن کی آنکھیں اس طرح پھر جائیں گی جیسے کہ کسی پر موت کی غشی طاری ہو رہی ہو، پس جب خوف دور ہو جائیگا تو

فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِالْسِّنَةِۭ جِدَادٍ اَسْحَۃٌ

پھر مال حاصل کرنے کے لئے بڑی تیز رفتاری سے تم سے باتیں کریں گے حقیقت میں یہ لوگ ایمان ہی نہیں لائے اللہ نے

عَلٰى الْخَيْرِ طۢ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاحْطَبِ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ

ان کے سب اعمال ضائع کر دے گا اور ایسا کرنا اللہ کے لئے بہت

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۱۹) يَحْسَبُونَ الْاَحْزَابَ

آسان ہے۔ اُن کا گمان ہے کہ حملہ کرنے والے لشکر کبھی

لَمْ يَدْنُ هُبُوْۤا وَاِنْ يَّاتِ الْاَحْزَابُ يُوَدُّوْا وَلَوْ اَنَّهُمْ

اور اگر انہیں پہنچ جائے کہ حملہ کرنے کے لئے لشکر آ رہے ہیں تو اُن کی بڑی خواہش ہوگی

بَادُوْنَ فِي الْاَحْزَابِ يَسْكُوْنَ عَنِ اَنْبِيَائِكُمْ وَلَوْ

سہوتا بہ دور کہیں گنواروں میں ہوتے اور وہاں سے تمہارا حال پوچھا کرتے یہاں نہ ہوتے اگر وہ تم میں ہوں

كَانُوا فِيكُمْ مَّا قَتَلُوا الْاَقْلِيَالَ ۲۰

تو ہی لڑیں گے تھوڑی سی - وہ تو لانے سے بھاگ رہے ہیں

تفسیر

اس رکوع میں جنگ احزاب کا ذکر ہے جس میں کہ مکہ کے کافر اور مدینہ سے نکلے ہوئے یہود اور ان کے حمایتی قبیلے سب کے سب ہل کر مدینہ پر حملہ آور ہوئے تھے۔ اور اس رکوع میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح منافق اور بزدل موت سے ڈر کر طرح طرح کی باتیں بنا رہے تھے کبھی لڑائی سے بھاگنے کیلئے کوئی بہانہ گھڑتے تھے کبھی کوئی انہیں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ لڑائی میں موت سے ڈر کر بھاگنا انسان کو زیادہ فائدہ نہیں دے سکتا یہی ہو سکتا ہے کہ دو چار سال یا دس بیس سال وہ اور نہ رہے مگر اُس کا یہ نتیجہ ہوگا کہ وہ اسلام سے خارج سمجھا جائے گا اور اُس کے اعمال سب ضائع ہو جائیں گے میں بھی چاہئے کہ جہاں موت کا خطرہ ہو بزدلی نہ دکھائیں اور بھاگیں نہیں بلکہ اللہ پر بھروسہ کر کے جھے رہے اور ہم کامیاب ہوں تو یہ بھی ہمارے فائدے کی بات ہوگی اگر ہم یارین بھی جائیں تو اللہ کی طرف سے ہمیں مغفرت اور جنت حاصل ہوگی حقیقت حال تو یہی ہے کہ ایک غیبی طاقت جو باوجود انسانوں کے چاہنے کے اگر اُس کا منشا نہیں ہے تو وہ ہونے ہی نہیں دیتی ہے جس کے لئے یہ ہاتھ پاؤں مارنے میں اور جب خود اُس کی مرضی ہوتی ہے تو بغیر انسان جدوجہد کے سب کچھ ہو جاتا ہے، وقت پر بارش کا ہونا ہر جگہ سانس لینے کے لئے ہوا کی موجودگی، آفتاب کی روشنی، زمین کی مینائی وغیرہ اگرچہ بنی آدم کی ضرورت کی چیزیں ہیں اگر انہیں کسی کی مرضی کا علم اسی طرح غور کیا جائے تو اس غیبی طاقت کی تابع فرمان آسمان و زمین کی ہر چیز نظر آئے گی اور بجائے موافق فائدے کے مخالف نتیجہ ہی برآمد ہوگا پس ان سب کو اللہ کا شکر سمجھنا چاہئے اور وہ جب کسی بندے کی تائید فرمانا چاہتا ہے ان میں سے کسی ایک کو حکم دے دیتا ہے جس کے ذریعہ خدا کے باغیوں کا قلع و قمع ہو جاتا ہے مگر یہ انہی کے حصے کی چیز ہے جو ہر حال میں اُس پر تو ہی ایسا رکھیں اور اُس کے نام پر جہاد کریں وباللہ التوفیق،

اُسُوَّةٌ - نمونہ - یَرْجُوا اُمید رکھتا ہے فَحْبَا - اپنا حصہ
 بَلَّالُوا - بدل دیا انہوں نے لَمَّا لَوْا - نہیں پہنچے ظَاہِرُ وُہْمٌ - اُن کی مدد کی
 صِیَا صِیہم - اُن کے قلعے قَدْ فُ ذال دیا تَابِرُونَ - تم قیدی بناتے تھے
 لَمْ تَطُوْهُا - تم نے اس پر پاؤں نہ رکھے تھے

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ

یغینا تمہارے لئے اللہ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اچھا نمونہ پیروی کے لئے موجود ہے یعنی سر اس شخص کے لئے

يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ۝۲۱

جو اللہ سے ملنے اور قیامت کا دن آنے کی اُمید رکھتا ہے اور اللہ کی بہت بہت یاد کرتا ہو - اور جب

لَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْاَحْزَابَ قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا

مومنوں نے کافروں کے جھٹھے دیکھے: تو خوش ہو کر بولے یہی تو ہے جس کا خدا اور اُس کے رسول نے ہم سے وعدہ

اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ

ایسا بھتا اور اللہ اور اُس کے رسول نے بالکل سچ کہا تھا! اور اس طرح ان ایمان اور ان کی فرمانبرداری بڑھتی گئی

اِلَّا اِيْمَانًا وَتَسْلِيمًا ۝۲۲

مومنوں میں سے بعض تو ایسے آدمی ہیں کہ جو کچھ انہوں نے اللہ سے عہد باندھ لیا تھا اسے سچ کر

صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ فِيمَنْهُمْ مِّنْ قَضٰی

دیکھا یا یعنی خوب داد دی شجاعت دی! پھر بعض تو ان سے ایسے ہیں جو اپنا کام پورا کر چکے اور بعض ابھی کسی اور

نَحْبَةٍ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنتَظِرُ ۚ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ۝۲۳

موقعہ کے منتظر ہیں اور انہوں نے اپنے عہد میں کوئی تبدیلی نہیں کی تاکہ

لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصَدَقَتِهِمْ وَيُعَذِّبَ

اللہ سچوں کو اللہ اُن کے سچ کا بدلہ دے اور منافقوں کو جو چاہے تو عذاب دے اور جو چاہے

الْمُنَافِقِينَ اِنْ شَاءَ اَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ اِنَّ اللَّهَ

تو ان کی توبہ قبول کرے بے شک اللہ بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے - اور

كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝۲۴ وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور اللہ نے کافروں کو غصہ کی حالت میں واپس کر دیا تو انہوں نے مسلمانوں پر حملہ کر کے کوئی

بَغِظْهُمْ لَمَّا يَنْتَلُوْا اٰخِرًا وَكَفٰی اللّٰهُ الْوَمِّنِیْنَ

فائدہ نہ اٹھایا اور اللہ نے مسلمانوں کو اتنی کمی نوبت ہی نہ آنے دی

الْقِتَالُ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِّیًّا عَزِیْزًا ۲۵) وَانْزَلَ

اور اللہ بہت قوت اور غلبہ والا ہے اور اہل کتب میں

الَّذِیْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اٰهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صِیَاصِهِمْ

سے جن لوگوں نے مشرکوں کی مدد کی تھی ان کو ان کے قلعوں سے نیچے اُتار دیا اور ان کے دلوں پر رعب

وَقَذَفَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِیْقًا تَقْتُلُوْنَ وَ

طاری کر دیا تاکہ تم ایک گروہ کو قتل اور دوسرے کو قید کر

تَاسِرُوْنَ فَرِیْقًا ۲۶) وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَوَدَّیَارَهُمْ

رہے تھے۔ اور ان کی زمین اور ان کے گھربار اور ان کے مال و متاع اور ایسی

وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطْطُوْهَا وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ

چیز کا تمہیں وارث بنادیا کہ جس پر کبھی تمہارے قدم بھی نہ پڑے تھے اور اللہ ہر بات

شَیْءٍ قَدِیْرًا ۲۷)

پر قدرت رکھنے والا ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں مشرکوں کی وہ جنگ جس میں کہ ابوسفیان نے تمام عرب کے مختلف جتھے جمع کئے تھے جس کی وجہ سے ایسے جنگ احزاب کہتے ہیں۔ اس کا ذکر ہے کہ کس طرح کافروں نے ہزیمت اٹھائی اور وہ بے نیل و ملام واپس لوٹے۔ چونکہ یہودیوں کے قبائل بنو نضیر اور بنو قریظہ نے بھی مشرکوں کی مدد کی تھی اس لئے ان کی بھی سرکوبی کے لئے آنحضرت اسی حالت میں چل دئے اور لوگوں کو نماز بھی محلہ بنو قریظہ میں ہی پڑھنے کا حکم دیا۔ چنانچہ وہ لوگ جو قلعہ بند ہو کر بیٹھے تھے۔ آخر صلح کے خواستگار ہوئے! اور اہل کتاب کے اپنے ہی قانون کے مطابق انہی جلاوطن بھی کیا گیا! اور ان کی زمین و اموال مسلمانوں کے قبضے میں آئی اس رکوع میں انہی واقعات کی طرف اشارہ ہے اللہ تعالیٰ نے تمام کائنات کو پیدا کیا اور سب کا خلاصہ انسان کو بنایا اور انسان کو اپنی حسب مرضی

دیکھنے کے لئے ایک نمونہ سامنے رکھا جو ذات مبارک محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے۔
اب اگر اس میں سے کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ خدا کو رضا مند کرے تو اس کے لئے لازم ہے کہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع کرے یہ ناگزیر ہے اور اس کے سوا دوسرا کوئی چارہ کار نہیں۔
یہ بھی یاد رکھنے کی بات ہے کہ خاتم المرسلین آنحضرت صلعم کا خدائی اسوہ حسنہ صرف وہی ہے
جس کو قرآن مقدس کے نام سے یاد کیا جاتا ہے آنحضرت صلعم پر یہی نازل ہوئی اور آپ نے
اسی کی اتباع کی اور آپ نے دوسروں کو بھی اسی طرف بلایا اور جب دنیا سے تشریف لے گئے تو اُن
قیامت کے لئے اسی کو چھوڑ گئے جس میں ایک حرف کا رد و بدل ہی ممکن نہیں جو اپنا آپ دعوے ہی
ہے اور اپنا آپ ثبوت ہے آفتاب آمد دلیل آفتاب ۛ

كُنْتُنَّ تَمَّ عَوْنِي هُوَ تَوَدُّنَّ تَمَّ جَاهَتِي هُوَ تَعَالَيْنَّ - اَوْ تَمَّ عَوْنِي
اُمِّتَعَكُنَّ - میں ہمتیں کچھ نفع دیدو اُس سِرِّ حَكُنَّ میں نہیں خست کروں سِرِّ حَا، رخصتی، رخصت

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لَا زَوْجَ لَكَ إِن كُنْتُنَّ تَوَدُّنَّ الْحَيَاةَ
اِسے محمدؐ آپ اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی

الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا فَتَعَالَيْنَّ فَاُمِّتَعَكُنَّ وَأَسْرَحَكُنَّ
زینت کی طالب ہو تو آؤ میں ہمتیں کچھ نفع دیکر خیر و خوبی سے رخصت کروں میرے

سَرَاحًا جَمِيلًا ۲۸) وَإِنْ كُنْتُنَّ تَوَدُّنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
پاس یہ چیزیں نہیں - اور اگر تم اللہ اور اُس کے رسول کی خوشنودی اور آخرت کے

وَاللَّارِ الْآخِرَةِ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا
گھر کی طالب ہو تو یقین جانو کہ اللہ تم میں سے جو بھی نیک ہوں گی اُن کے لئے بہت

عَظِيمًا ۲۹) يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ مِنْ يَّاتٍ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيَّنَةٍ
بڑا اجر تیار رکھا ہے - اے نبی کی بیویاں تم سے جو بھی کسی کھلی بدی کی مرتکب ہوگی، تو

يُضَعَّفُ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا
اسے دہرا عذاب دیا جائے گا - اور اللہ کے لئے یہ بات مشکل نہیں -

لفظ معنی لفظ معنی لفظ معنی

مَنْ يَقْنُتْ ۲۲ جو فرمانبرداری کرے اَرْقَمَنْ تم عورتیں قائم کرو۔ اَرْقَمَنْ تم عورتیں دو۔

اَطْعَنْ تم عورتیں اطاعت کرو اُذْكُنْ تم یاد کرو۔ مَا يَنْتَلِيٰ اِصْبٰغِيْ تِلٰكَ يَوْمَئِذٍ

وَمَنْ يَقْنُتْ مِنْكُمْ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَتَعْمَلْ

اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گی اور نیک عمل کرے گی تو ہم اسے اجر بھی

صَالِحًا تُوْفُّهَا اَجْرُهُمْ ثَلٰثِيْنَ ۱۱ وَاعْتَدْنَا لَهُمُ ارْزَاقًا يَّمِيْنًا

دہراہی دیں گے اور اس کے لئے ماہانہ بھی روزی تیار کر رکھی ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لَسْتُ بِكَ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ اِنَّ اَتَقِيْتَنَ

اے نبی کی بیوی! تم اگر برہنہ نگاری کرو! تو تم اور عورتوں کی مانند نہیں ہو۔

فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهِ

تو دبی زبان سے بات نہ کرو۔ کہ وہ شخص جس کے دل میں کوئی کیش ہو کسی

مَرَضٍ ۲۱ وَكُنْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۲۲ وَكُنْ فِيْ

ضمہ نہ لے کر بولنے والے اور ہمیشہ اچھی باتیں کہو۔ اپنے گھروں میں بیٹھی ہو۔

يَوْمَئِذٍ ۲۱ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْبَٰحَاةِیْنَ ۲۲ اَوَّلٰی

اور ابام جاہلیت کے سناؤ سنگھار میں نہ پہنو۔

وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ ۲۱ وَآتِیْنَ الزَّكٰوةَ ۲۲ وَأَطِعْنَ اللّٰهَ وَ

بلکہ نماز پڑھو! زکوٰۃ دو۔ اور اللہ اور اس کے رسول کا

رَسُوْلًا ۲۱ اِنَّمَّا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

کہا، نو! اے اہل بیت! یقیناً اللہ یہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر قسم کی پاکیزگی دور کر دے اور

اَهْلَ بُیْتٍ ۲۱ وَیُطَهِّرَکُمْ تَطْهِیْرًا ۲۲ وَاذْكُنْ مَا

نہیں خوب پاک و صاف کر دے۔ اور تمہارے گھروں میں جو خدا

مِثْلٰی ۲۱ فِیْ یَوْمَئِذٍ ۲۱ مِّنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ ۲۲ وَالْحِکْمَ ۲۱ اِنَّ اللّٰهَ

کی آیتیں اور حکمت کی باتیں پڑھی جاتی ہیں انہیں یاد کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ

كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ﴿۳۲﴾

بہت باریک بین اور ہر ایک کے حال سے باخبر ہے۔

تفسیر

اس رکوع کے شروع میں ازواجِ مطہرات کو بتایا گیا ہے کہ دنیاوی جاہ مال تو چند روزہ چیزیں ہیں! اور تمہاری یہ شان نہیں ہے کہ جاہ و مال کے پیچھے پڑ جاؤ! اور لگو بناؤ سنگم رکرنے! بلکہ ایک اولوالعزم نبی کی بیویاں بھی ایسے ہی اُس کی امت کے قرقرہ نسوان کے لئے قابلِ نمونہ ہونی چاہئیں جیسا کہ وہ خود اپنی امت کے لوگوں کے لئے قابلِ اتباع ہوئے۔

ان آیتوں میں صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کا ہی بیان ہے! اس کے بعد عام مسلمان عورتوں کا ذکر آئے گا! سندرج بالا آیات کا حاصل یہ ہے کہ دنیا کا جاہ مال کچھ حقیقت نہیں رکھتا! بلکہ اصل چیز جس کے حصول کی کوشش کرنی چاہیئے۔ وہ آخرت کی کامیابی ہے! دنیا میں اگر بغرض محال چند روزہ آرام و عیش سے گزرا بھی گئے تو وہ آخرت کے ایک لمحہ کے عذاب کے مقابل میں کچھ حقیقت نہیں رکھتے! اور نہ اس کے ایک پل کے آرام کے مقابل میں ان کی کئی ہستی ہے! اس لئے خدا اور اُس کے رسول کی اطاعت کے ذریعے آخرت کو سنوارنا چاہیئے۔

ذِنْتِی طَافَتْ بِرِیَاسَتِی عَوْرَتِی فَرَمَانِی دُرُتْرَ صَادِقِی سَبَّحَ بولنے والی عورتیں۔ صَبَرَاتِ صَبْر کرنے والی عورتیں خَشَعَتْ شَرُوعِ کَرِیْمِی عَوْرَتِی مُتَصَدِّقِی خِیْرَاتِ کَرِیْمِی عَوْرَتِی صَائِلِیْنَ رُزْہ رکھنے والے مرد صَائِلِیْنَ رُزْہ رکھنے والی عورتیں۔ حَفِظَتْ حِفْظَاتِ کَرِیْمِی عَوْرَتِی حَفِظَتْ حَفِظَاتِ کَرِیْمِی عَوْرَتِی ذَا کَرَاتِ ذِکْر کرنے والی عورتیں۔ خَیْرَہ اختیار اختیار۔ وَطَرًا حاجت۔ خواہش۔ لَکِی لَکِی۔ اس لئے۔ تَاکَر۔ قَضُوا وہ حاصل کریں۔ پورا کریں۔ مَقْدُورًا اندازہ کیا گیا مقرر کیا گیا۔

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

یقیناً اللہ تعالیٰ نے مسلمان مردوں۔ اور مسلمان عورتوں۔ مومن مردوں۔ اور مومن عورتوں۔

وَالْقَانِتِيْنَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِيْنَ وَالصَّادِقَاتِ وَ

اللہ کے حکم کی فرمانبرداری کر رہے مردوں۔ اور فرمانبردار عورتوں۔ سچ بولنے والے مردوں۔ اور سچ بولنے والی عورتوں۔

الصَّابِرِيْنَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِيْنَ وَالْخَاشِعَاتِ وَ

اور صبر کرنے والے مردوں اور صبر کرنے والی عورتوں۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے مردوں اور ڈرنے والی عورتوں۔ اور

الْمُتَّصِدَّاتِ قَيْنَ وَالْمُتَّصِدَاتِ قَيْنَ وَالصَّائِبِينَ وَالصَّائِبَاتِ

غیرات کرنے والے مردوں اور غیرات کرنے والی عورتوں اور روزہ رکھنے والے مردوں اور روزہ رکھنے والی عورتوں

وَالْحَفِظِينَ فَرْجَهُمْ وَالْحَفِظَاتِ وَالَّذِينَ كَرِهَ اللَّهُ

اپنے نفس کو قابو میں رکھنے والے مردوں اور اپنے نفس کو قابو میں رکھنے والی عورتوں۔ اور اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرنے والے

كَثِيرًا وَالَّذِينَ كَرِهَ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

مردوں اور اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرنے والی عورتوں کے لیے اپنی بخشش اور بہت بڑا اجر تیار رکھا ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا لِمُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَىٰ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا

اور کسی مومن مرد یا مومن عورت کیلئے مناسب نہیں کہ جب اس کے کسی کام کے متعلق اللہ یا اس کا رسول کوئی فیصلہ کرے

أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

تو پھر اُسے قبول کرنے یا نہ کرنے کا اختیار ہے۔ اور یاد رکھو جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا۔

رَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلًّا مُبِينًا ۝ إِذَا تَقُولُ لِلَّذِي

یقیناً وہ بڑے درجے کا گمراہ سمجھا جائے گا۔ اسے محمد وہ وقت یاد رکھو تو اس شخص زید کو

أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ

جس پر اللہ نے بھی احسان کیا تھا اور تو نے بھی یہ کہہ رہا تھا کہ اپنی بیوی کو روک کے رکھ اور بطریق نہ دے

وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتُخْفِي

اور اللہ سے ڈر اور تو اپنے دل میں جو کچھ چھپائے ہوئے ہے اللہ اس کو ظاہر کرنے والا ہے۔ اور تو لوگوں سے ڈرتا

النَّاسُ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا

ہے اور اللہ اس کا زیادہ حقدار ہے کہ تو اس سے ڈرسے۔ مگر جب زید نے اپنی حاجت پوری کرنے کے بعد حلقہ سے ہٹ

ذَوِّجَهَا لَكُنَّ لَا يَكُونُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ

دی تو ہم نے تجھ پر فرض کر دیا کہ تو اس عورت سے نکاح کر لے۔ تاکہ آئندہ مسلمانوں کو بھی اپنے پالکوں کی بیویوں سے جبکہ وہ انہیں اپنی

إِذَا اقْتَضُوا مِنْهُمْ وَطَرًا وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝ مَا كَانَ

حاجت پوری کر لینے کے بعد طلاق دیدیں یا کسی اور طرح چھوڑ دیں نکاح کرنے میں کوئی وقت محسوس نہ ہو۔ اور یہ کام اللہ کی طرف سے ہو کر رہتا تھا۔

عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الدِّينِ

اور جو بات اللہ کسی نبی پر فرض کرے اُسے اس کے کرنے میں کوئی جھجک نہیں ہونی چاہیے۔ جو رسول پہلے گزر چکے ہیں ان کے

خُلُوفٍ مِّن قَبْلُ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا ۝ وَالَّذِينَ

ساتھ بھی اللہ کی ہی سنت چلی آئی ہے۔ اور اللہ کے حکم جچے تیلے ہوتے ہیں۔ جو لوگ اللہ کے

يَلْعَنُونَ رَسُلَ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ

پیغام پہنچانے کا کام کریں۔ ان کا فرض ہے کہ صرف اسی اللہ سے ڈریں اور اللہ کے سوا کسی اور سے ہرگز ہرگز نہ ڈریں۔ کیونکہ

وَكُنِيَ بِاللَّهِ حَسِيدًا ۳۹ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ

ان کے حساب لینے کیلئے اللہ ہی کافی ہے۔ لوگوں کے محاسب نہ ڈریں۔ اور اسے مسلمانوں۔ محمد تم میں سے کسی کا باپ نہیں وہ تو

وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

اللہ کا ایک رسول ہے۔ بونبیوں میں سے آخری نبی بھی ہے۔ اور دیکھو ہر ایک چیز کو اللہ اچھی طرح جانتا ہے

تفسیر

اس رکوع میں سب سے پہلے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو جو کہ نیک کام کریں۔ اللہ تعالیٰ نے مغفرت کی خوشخبری دی ہے اور یہ بھی بتایا ہے۔ مرد اور عورت نیک کام کرنے میں برابر ہیں۔ اس کے بعد مرد و مومن مرد و عورت کو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی سے روکا گیا ہے۔ پھر حضرت زیدؓ کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ اور دیکھا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ پرانی فضول رسموں کو پسند نہیں کرتا۔ چنانچہ عرب کے اس وراج کو کہ لے پالک کی بیوی سے شادی نہیں کرنی چاہئے۔ تو اللہ تعالیٰ نے اس طرح توڑا کہ زید جو کہ آنحضرت صلعم کے لے پالک تھا اس کی بیوی سے جبکہ اس نے اسے طلاق دیدی آنحضرت کو نکاح کرنے کا حکم دیا۔ اس کے بعد بتایا ہے کہ فضول رسموں کے توڑنے میں کسی سے نہیں ڈرنا چاہئے۔ پھر یہ بتایا گیا ہے کہ رسول خدا آخری نبی ہیں ان کے بعد کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔ اب ہمارا فرض یہ ہے کہ اس آخری نبی کی لائی ہوئی کتاب پر پورے طور پر عمل کریں۔ کیونکہ اس کے بعد کوئی اور ہدایت دینے والی چیز نہ ہے نہ آسکتی ہے۔

سَبَّحُوْهُ ۝ اَسْمَاءُ كِي تَسْبِيْحُ كَرْد - ۝ يٰصَلٰى رَحْمَتٌ مِّنْ جَنَّتَا - ۝ دَا اَحْيَا وَاَعُوْثَ دِيْنِ وَاَلَا يَكْنُوْا اَلَا -

دَعُ ۝ چھوڑ دے - ۝ اَحْكَلْنَا هِمَّ نَ حَالِ كَرْدِيں - جَا رَكْرِيں اَلْبَحْ ۝ وہ عورتیں جو -

اَفَا ۝ اُس نے لوٹ میں دیا - ۝ هَا جَزَوْنَ اُنْهَوْنَ نَ هِجْرَتِ كِي - ۝ وَهَبْتَ اُنْهَوْنَ يَا اُس عورت نے بخش دیا -

تَرْجِيْ تَوْجِيْحٍ رَکھے - اُمیدیں رکھے - ۝ تَعْرُوْى تَوْپِنَاہ دے - ۝ تَوَقَّرَبْ كَرِ عَزَلْتَ تَوْنِ چھوڑ دیا - ۝ سِجِّ دَالِدِیَا -

اَلَا يَجْزَنَ ۝ وہ عورتیں فکر نہ کریں غم نہ کریں يَرْضَيْنَ وہ عورتیں راضی ہوں - ۝ تَبَدَّلْ تَوْتَبَدَّلْ كَرِے -

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۝ وَتَسْبِّحُوْهُ بُكْرَةً

اے مسلمانو! اللہ کو کثرت سے یاد کیا کرو۔ اور صبح شام اس کی تسبیح کیا کرو۔

وَأَصِيلًا ﴿۳۲﴾ هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَةُ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ

اور دیکھو وہ اللہ اور اس کے فرشتے تمہیں کفر کے اندھیرے سے ایمان کی روشنی

الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ﴿۳۳﴾ تَجِبْتُمْ يَوْمَ

کی طرف لانے کے لئے ہر وقت کم پیر درپردہ رہتے رہتے ہیں۔ اور دیکھو وہ مسلمانوں پر بہت ہی مہربان ہے۔ جس دن وہ مسلمان اس

يَلْقَوْنَ سَلَامًا وَعَلَىٰ لَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمًا ﴿۳۴﴾ يٰ أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا

اللہ کے سامنے حاضر ہونگے۔ سلام علیک! انکا استقبال کیا جائیگا۔ اور انکے لئے انکے ملک کا موزکا بہت ہی اچھا مل رہا تھا کیا ہے۔

أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا أَوْ مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿۳۵﴾ وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِآذِنِهِ

لے پیغمبر تجھے ہم نے لوگوں پر گواہ بنا کر اور انہیں جنت کی خوشخبری دینے والا اور عذاب سے ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور تجھے لوگوں کو اللہ کے

وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ﴿۳۶﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا

علم سے اسی کی طرف بلانے والا اور انکو ہدایت دینے کیلئے ایک روشن چراغ بنا کر بھیجا ہے۔ اور اے محمد جو تجھے پر ایمان لائیں انہیں خوشخبری دے کہ انہیں اللہ

كَبِيرًا ﴿۳۷﴾ وَلَا تَطِعِ الْمُكَفِّرِينَ وَالْمُنْفِقِينَ وَدَعْ أَذِلَّهُمْ وَ

کیطون سے بہت نفیس ہو گا۔ اور اے محمد ان کافروں اور منافقوں کی پیچھا چھوڑ دے اگر تجھے کچھ تکلیف بھی دے تو بھی اسے

تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿۳۸﴾ يٰ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

بدل لینے کا خیال چھوڑ دے۔ اللہ پر ہر دوسرے تیرے کام سنوا دے کیلئے وہی اللہ کافی ہے۔ اے مسلمانو جب تم مؤمن عورتوں سے

إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ

نکاح کر دو اور صحبت سے پہلے ہی انہیں طلاق بھی دیدو تو پھر ان کے ذمہ

فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَةٍ تَعْتَدُوْنَ هُنَّ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَ

تمہاریطون سے کوئی عہد نہیں جس کو تم کہتے رہو۔ بس انہیں اچھی طرح سمجھ

سِرَّ حُوهُنَّ سِرًّا جَمِيلًا ﴿۳۹﴾ يٰ أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجًا

دے دلا کر رخصت کر دو۔ اے نبی ہم نے تیرے لئے وہ عورتیں جنکو تو ان کے حق مہر

الَّتِي آتَيْتَ أَجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ

ادا کر دے اور جو جنگ میں اللہ تجھے دے یا جو تیری زبردستی ہوں۔

وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّتِكَ وَبَنَاتِ خَالَكَ وَبَنَاتِ خَالَتِكَ

اور تیرے چچا کی بیٹیاں۔ یا پھوپھی کی بیٹیاں۔ ماموں کی بیٹیاں اور خالائوں کی بیٹیاں

الَّتِي هَا جَرْنُ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُّؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا

جنہوں نے تیرے ساتھ ہجرت کی ہو۔ اور ایسے ہی وہ مسلمان عورتیں جو کہ اپنا نفس آپ ہی تیرے سپرد کر دیں۔

لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ

اگر تو ان سے نکاح کرنا چاہے تو تیرے لئے حلال کر دی گئی، میں۔ اور یہ صرف تیرے لئے ہے۔

الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْكُمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا

عام مسلمانوں کے لئے نہیں۔ ہمیں معلوم ہے کہ تم نے ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے متعلق

مَلَكَتْ أَيْمَانَهُمْ لَكُمْ لَا يَكُونُ عَلَيْكَ حَرْجٌ وَكَانَ اللَّهُ عَفُورًا

انہیں کیا کچھ فرض کیا ہے۔ اور یہ اجازت تجھے صرف اس لئے دی ہے کہ تجھے کوئی ذمہ داری نہ ہو۔ اور دیکھو اللہ بخشنے

رَحِيمًا ۵ تَرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمْ وَتَوِيءَ إِلَيْكَ مِنْ تَشَاءُ وَمِنْ

دالا اور بہت ہی مہربان ہے۔ اگر تو ان میں سے جس کو چاہے پیچھے رکھے اور جس کو چاہے اپنے پاس جگہ دے۔ اور جبکو تو نے پیچھے

ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ تَقَرَّ

ڈال رکھا ہو اُسے پھر بلائے تو تجھ پر کوئی گناہ نہیں۔ یہ زیادہ قریب ہے کہ ان کی آنکھیں

أَعْيُنُهُمْ وَلَا يَحْزَنَ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ وَاللَّهُ

ٹھنڈی رہیں۔ اور وہ کوئی فکر نہ کریں۔ اور جو کچھ تو نے ان سب کو دے رکھا ہو اس سے خوش ہوں۔ اور

يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ۶ لَا جُنَاحَ

جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اس کو ابھی طرح جانتا ہے اور اللہ جاننے والا بھی ہے اور نرمی سے بھی کام لیتا ہے۔

لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدِ وَلَا أَنْ تَبْدَلَ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَجْمَعُكَ

لے پیغمبر اس کے بعد ان عورتوں کے ساتھ کسی اور سے نکاح کر سکی اجازت نہیں۔ اور نہ ہی تیرے لئے یہ جائز ہے کہ اگر کوئی عورت تجھے صبرا قبول

حَسَنًا إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَبِيلًا ۷

سے پسند لگے۔ تو اسے اپنی کسی بیوی کے بعد نکاح میں لے آئے۔ ہاں لونڈیاں جو تیری زرخیز بیویوں کو تبدیل کر سکتی ہیں۔ اور دیکھ اللہ ہر ایک چیز پر نگاہ رکھتا

تفسیر

اس رکوع میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے اپنی عنایات جو مسلمانوں پر وہ کرتا ہے گنوائی ہیں اور انہیں اپنی تعریف کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس کے بعد رسول خدا کو خطاب کیا ہے اور آپ کو آپ کے فرائض بتائے ہیں اس کے بعد نکاح وغیرہ کے متعلق آنحضرت صلعم کو خاص اختیارات دیئے ہیں۔ اور آپ پر خاص پابندیاں عائد کی ہیں۔ ہمارے لئے اس رکوع میں نصیحت موجود ہے کہ جب اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ہماری ہدایت کیلئے ہر وقت ہم پر درود پڑھتے ہیں اور ہمارے لئے رحمت کی دعائیں کرتے ہیں تو ہمیں اس کی رحمت سے محروم نہیں ہونا چاہئے بلکہ فوراً ہدایت کو قبول کر کے اس کی رحمت کا حقدار بنانا چاہئے۔ اور اس کی ہدایت یہ قرآن مجید ہے۔ جس کو

اس نے خود مومنوں کے لئے رحمت قرار دیا ہے۔

اَنَا۔ کھانا۔ کھانے کا پکنا۔ مُسْتَأْنِسِينَ۔ دیکھنے والے۔ سگنے والے۔ چاہنے والے۔ خواہش کرنے والے

وَسَاءِ۔ نیچے۔ باہر۔ حَجَابٍ۔ پردہ۔ تَوَدُّوْا تَمَازِدُوْا تکلیف دو۔

اِتَّقِينَ وہ عورتیں اللہ سے ڈریں۔ یُصَلُّوْنَ وہ درود بھیجتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ

اے مسلمانوں سوائے اس وقت کے جب تمہیں پیغمبر کھانا کھانے کیلئے بلائے۔ کبھی بلاؤ پچھے اپنے پیغمبر کے گھر میں جاؤ۔ اور کھانے

لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَبِطٍ إِنَّا وَلَكِنْ أَذَاعُكُمْ فَأَدْخُلُوا

پر بھی جاؤ تو اتنا جلد نہ پہنچو کہ وہاں بیٹھے کھانا کھانے کا انتظار کرو۔ بس اتنا ہو کہ جب تم کھانا کھانے کیلئے بلائے جاؤ تو اندر جاؤ۔ اور

فَإِذَا أَطْعَمْتُمْ فَانْتَبِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ إِنَّ ذَلِكُمْ

جب کھانا کھا چکو تو فوراً اُدھار سے اُٹھ کر چلے ہو۔ اور پیغمبر سے باتیں سننے کیلئے بھی وہاں نہ ٹھہرو۔ تمہارا ایسا کرنا پیغمبر کو

كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنْكُمْ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْخَوَافِ

بہت تکلیف دیتا ہے۔ مگر وہ تم سے کچھ کہتے ہوئے شرماتا ہے۔ لیکن اللہ تو سچ بات کہنے سے نہیں رک سکتا۔ وہ تو کہہ دیتا ہے

وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ذَلِكُمْ

اور دیکھو جب تم اسکی بیویوں سے کچھ سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔ یہ بات تمہارے اور ان کے دلوں کو ایک دوسرے

أَظْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ

زیادہ پاک و صاف رکھیکی۔ اور تمہارے لئے یہ کسی طرح بھی مناسب نہیں کہ نبی کو کوئی تکلیف پہنچاؤ۔ اور نہ ہی تمہارے

اللَّهُ وَلَا أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُنَّ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا إِنَّ ذَلِكُمْ

لئے جائز ہے کہ کبھی بھی اُس کی بیویوں سے اُس کی وفات کے بعد نکاح کرو۔ یہ بات اللہ کے

كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ۝۴۸ إِنْ تَبَدُّوا شَيْئًا أَوْ خَفَوْهُ فَإِنَّ

نزدیک بہت بڑا گناہ ہے۔ تم ایک چیز کو ظاہر کرو یا چھپاؤ۔ اللہ کے لئے برابر ہے

اللَّهُ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝۴۹ لَجُنَّاحَ عَلَيْهِمْ فِي آبَائِهِمْ وَلَا

کیونکہ وہ ہر ایک چیز کو جانتا ہے۔ اور نبی کی بیویوں پر اپنے باپوں۔ اپنے

أَبْنَاؤُهُمْ وَلَا إِخْوَانِهِمْ وَلَا أَبْنَاءُ إِخْوَانِهِمْ وَلَا أَبْنَاءُ

بیٹیوں۔ بھائیوں۔ بھتیجیوں۔ بھانجیوں۔

أَخْوَتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ وَاتَّقِينَ

نوکرانیوں اور زخیرید نوڈیوں کے سامنے ہونے میں کوئی گناہ نہیں۔ اور اسے

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۝۵۱ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ

نبی کی بیویوں اللہ سے ڈرو اللہ ہر ایک چیز کو دیکھ رہا ہے اسے مسلمانوں دیکھو۔ اللہ اور اس کے فرشتے

يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلُّوْا

اپنے نبی پر درود بھیجتے ہیں تم بھی اس پر درود بھیجا کرو۔ اور پورے طور پر اس کی

تَسْلِيمًا ۝۵۱ إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ

تابعداری کرو۔ اور یاد رکھو جو اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف پہنچاتے ہیں۔ اللہ نے انہیں دنیا میں بھی اور آخرت

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا ۝۵۲ وَالَّذِينَ

میں لعنت کر دی ہے۔ اور آخرت میں ان کے لئے اور بھی رسوا کریں والاعذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ بے قصو

يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَغْيٍ مَا كُتِبَ لَهُمْ فَقَدْ

مسلمان مردوں اور عورتوں کو ستاتے ہیں جو ایک بڑا بھاری جہان باندھ رہے ہیں۔ اور

أَحْتَمَلُوا ابْتِغَاءَ وَادِّعَاءِ ۝۵۱

سر پر ایک صریح بہاری گناہ کا بوجھ اٹھا رہے ہیں۔

تفسیر

اس رکوع میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو رسول اللہ صلعم کے بارے میں تہذیب سے کام لینے کا حکم دیا ہے

اور ایسی باتوں سے منع کیا ہے جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف ہوتی ہو۔ نیز ان حضرات کی بیویوں

کے ساتھ آپ بعد نکاح کرنے سے مسلمانوں کو روک دیا گیا ہے۔ کیونکہ اس سے بھی رسول اللہ کی تہک ہوتی تھی۔ اس

کے بعد بتایا ہے کہ اللہ اور اس کے فرشتے اپنے رسول پر درود بھیجتے ہیں مسلمانوں کو بھی فرض ہے کہ اس پر درود بھیجیں

اور پورے طور پر اس کی تابعداری کریں۔ درود پڑھنے کا بہت ثواب ہے چنانچہ صحیح حدیثوں میں آیت ہے کہ رسول خدا

نے فرمایا ہے۔ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اس کے ذمہ دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔ مگر اس بات کا خیال رکھنا

چاہئے کہ بغیر رسول خدا کی تابعداری کے درود کوئی فائدہ نہیں دیکھا کیونکہ صحیح اسلام یہی ہے کہ اللہ کے تمام

حکموں کو مانا جائے نہ کہ ایک کو مانا جائے اور ایک کو چھوڑا جائے۔ اس رکوع کی آخری آیات میں رسول اللہ

اور عام مسلمانوں کو ستانے والوں کو عذاب آخرت سے ڈرایا گیا ہے۔

۵۱

يُدْنِينَ - وہ بچا کر لیں۔ جَلَّابِيْب چادریں۔ يَعْرَفْنَ وہ عورتیں پہچانی جائیں۔
لَا يُؤْذِنَنَّ وہ عورتیں تکلف نہ کیاں مُرْجِفُونَ جھوٹی خبریں اڑانے والے۔ نَغْرَيْنَا ہم پیچھے لگا دیں گے۔
لَا يُجَاوِدُونَ وہ قریب نہیں رہیں گے ثَقَلَبُ اللہ نے تائیں ہونے لگے تائیں سَادَتَنَا ہمارے سردار۔ کَبْرَاءَنَا ہمارے بڑے

لَا يَأْتِيهَا النَّبِيُّ قُلٌّ لَّا زَوْجَكَ وَبَنَتَكَ وَنِسَاءَ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ

اے نبی! اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور تمام مسلمانوں کی بیویوں کو کہہ دے کہ وہ باہر نکلتے وقت اپنی چادریں

عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَبَابٍ مِّنْ ذَلِكَ أَذْنَانُ يَعْرِقْنَ فَلَا يُؤْذِنَنَّ

پہنچی کر لیا کریں۔ یہ اس لئے کہ وہ پہچانی نہ جائیں اور انہیں کوئی تکلیف نہ دی جائے۔

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ٥١ لِّئِنْ لَّمْ يَنُوحُوا لِّلْمَنَافِقِ وَلَا لِّلَّذِينَ

اور اللہ حقیقت میں بہت ہی بخشنے والا اور مہربان ہے۔ اور اسے پیغمبر اگر یہ منافق اور جن کے دل میں کفر کا مرض

فِي قُلُوبِهِمْ قَرَضَ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ

ہے۔ اور یہ مدینہ میں جھوٹی خبریں اڑانے والے اپنی کارستانیوں سے باز نہیں آئیں گے۔ تو ہم پھر تجھے انہیں منرا

ثُمَّ لَنُجَاوِرَنَّكَ فِيهَا أَقَلِيلًا ٥٢ مَلْعُونِينَ ۖ إِنَّمَا

دینے کے لئے ان کے پیچھے لگا دیں گے۔ اور بہت کم ہی مدینہ میں تیرے قریب پہنچنے پائیں گے۔ یہ ملعون اس قریب ہیں کہ جہاں

نَقِصُوا أَحَدًا وَآوَقَتُوا تَقْتِيلًا ٥٣ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ

بھی ہاتے جائیں۔ پکڑ کر مارنے کے لئے کر دیئے جائیں۔ اور ایسے لوگوں کے لئے جو ان سے پہلے

خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ٥٤ يَسْأَلُكَ

گذر چکے ہیں اللہ کا یہی قانون چلا آ رہا ہے اور تو اس قانون کو کبھی تبدیل نہ کرنا پائے گا۔ یہ کافروں کو تجھ سے قیامت

النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُدْرِيكَ

کے متعلق بار بار پوچھتے ہیں۔ ان سے کہہ دے اس کا صحیح علم میرے اللہ کو ہی ہے۔ اور تجھے کیا پتہ ہے کہ وہ

لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ٥٥ إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ

کھڑی بالکل قریب آ چکی ہو۔ اللہ نے ایسے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے دھنکی ہوئی

لَهُمْ سَعِيرًا ٥٦ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا

آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ یہ اس عذاب میں ہمیشہ رہیں اور کسی کو اپنا دوست یا مددگار نہیں پائیں گے

نَصِيرًا ٥٧ يَوْمَ تَقْلُبُ وُجُوهٌ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَلَيْتُنَا

جس دن! ان کے منہ اس آگ میں اوندھے کر دیئے جائیں گے۔ اُس دن کہیں گے ہمارے بھائی بد بختی۔ کیا

أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ ۖ ﴿٦٦﴾ وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا

اچھا ہوتا کہ ہم نے اللہ کی اور اس کے رسول کی تابعداری کی ہوتی۔ اور یہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے

وَكِبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَ ۖ ﴿٦٧﴾ رَبَّنَا إِنَّهُمْ ضَعُفٌ مِنَ الْعَذَابِ

سرداروں اور بڑوں کے حکموں کی تابعداری کی تھی۔ انہوں نے میں تیرے سید پر راستہ سے گمراہ کیا۔ اچھو وہ دغا دار نہیں

وَالْعَنَمُ لَعْنًا كَبِيرًا ۖ ﴿٦٨﴾

دو گنا عذاب دے اور اہم سے بڑا ہلکا پھر لعنت بھیج۔

تفسیر

اس رکوع میں اللہ تعالیٰ مسلمان عورتوں کو پردہ کا حکم دیا ہے۔ اور اس کے بعد رسول خدا کو یہ کاروبار کو سزا دینے کا حکم دیا ہے اس کے بعد بتایا ہے کہ ان ملعونوں کی سزا اس دنیا میں ہی ختم نہیں ہو جائیگی بلکہ انہیں آخرت میں سخت عذاب دیا جائیگا۔ اور آخرت میں یہ اپنی غلطیوں کا اقرار کریں گے۔ اور بتائیں گے کہ ہم نے غلطی کی جو رسول کی تابعداری کی بجائے اپنے بزرگوں کا کہنا مانا ہمیں چاہئے کہ ہم بھی اس سے نصیحت حاصل کریں اور سوائے رسول خدا کے اور کسی کی تابعداری نہ کریں۔ تاکہ کہیں ہم بھی قیامت کے دن عذاب میں گرفتار نہ ہوں۔

اِذْوَ انہوں نے تکلیف دی۔ بَرَّآ۔ اُس نے اسے بری کیا۔ بچایا۔ فَاسَّرَ کامیاب ہوا۔ مراد پائی۔

فَوَسَّرَا کامیابی۔ مراد۔ عَرَضْنَا ہم نے پیش کی۔ اَبَيْنَ انہوں نے انکار کیا۔

يَحْمِلْنَ وہ اٹھائیں۔ اَشْفَقْنَ وہ ڈرے۔ ظَلَمُوا ظلم کرنے والا۔ جَهْلُوا۔ جہالت کرنے والا۔ نادان

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ إِذْ وَاسُوا فَبَرَّاهُ

اے مسلمانو۔ دیکھو ان لوگوں کی طرح نہ بن جانا جنہوں نے حضرت موسیٰ کو تیا تھا۔ جو الزام انہوں نے اس پر لگایا تھا

اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِندَ اللَّهِ وَجِيهاً ۖ ﴿٦٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اُس سے تو اللہ نے اسے بری کر دیا۔ کیونکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت مرتبہ والا تھا۔ اے مسلمانو

آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيداً ۖ ﴿٧٠﴾ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ

اللہ سے ڈرو۔ اور جب بات کہو تو سیدھی صاف بات کہو۔ وہ اللہ تمہارے ایسا کرنے سے تمہارے

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزاً

اعمال کو سنوارے گا۔ اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور دیکھو جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا کامیاب دہی ہوگا۔

عَظِيمًا ۱۱ اِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور دیکھو ہم نے قرآن پر عمل کرنے کی امانت کا بوجھ آسمان زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش

وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا

کیا مگر انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا کیونکہ وہ اس سے ڈرے مگر انسان نے اس امانت

الْإِنْسَانِ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ۱۲ لِيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ

کا بوجھ اٹھایا۔ یقیناً انسان کچھ ظالم اور نادان سا ہے۔ اب اسی امانت میں خیانت کی وجہ سے

وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى

اللہ منافق مرد اور منافق عورتوں اور مشرک مرد و مشرک عورتوں کو عذاب میں مبتلا کریگا۔ اور مسلمان مردوں اور عورتوں

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۱۳ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۱۴

کے ساتھ نہ بانی سے پیش آئیگا۔ کیونکہ اللہ ایمانداروں کے لئے ہی بخشنے والا اور رحم کرنے والا۔

تفسیر

اس رکوع میں اللہ تعالیٰ نے پھر دوبارہ مسلمانوں کو ایسی باتوں سے روکا ہے جن سے رسول اللہ کو تکلیف ہوتی ہو۔ اس کے بعد ایمان لانے اور رسول خدا کی اطاعت کرنے پر دنیائے کامیابی کی خوشخبری دی گئی ہے۔

پھر یہ بتایا گیا ہے کہ انسان نے اس قرآنی احکام کی اطاعت و فرمانبرداری کے بوجھ کو خود اپنے سر لیا اب اسکا فرض ہے کہ اسکو نبھائے۔ جو اس کو نہیں نبھائیگا اُسے اسکی سزا دی جائیگی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ بوجھ بہت

بھاری ہے مگر اللہ تعالیٰ کی ہر بانی سے اور اسکی مدد سے یہ کام کوئی مشکل نہیں۔ ہمیں اُسی سے اُس کے نبھانے کی توفیق مانگنی چاہئے۔ اور اپنی طرف سے قرآنی احکام کی پوری پوری اطاعت کی کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ اپنی ہر بانی سے ہمیں ضرور کامیاب کرے گا۔

چون آیتیں سُوْرَةُ سَبَا مَكِّيَّةٌ چھ رکوع

یَلِجْ دَاخِلٌ هُوَ تَابِعٌ - يَعْرِجُ جَرُّ هُوَ تَابِعٌ - لَا يَعْزُبُ هُوَ تَابِعٌ - سَعَوْا كُوشْشٌ كِي - نَدَّ لَكُمْ بَلَايُسْ كِي هَمُّ تَمُّ كُو - فَرَّقْتُمْ رِيْزَه رِيْزَه هُوَ جَاوَدُ كِي تَمُّ - مَنِيبٌ لُوشْنُ دَلِي -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَكُنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

دنیا میں بھی تمام تعریف اسی اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین کی چیزوں کا مالک ہے۔

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ ۖ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝۱ يَعْلَمُ مَا

اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے۔ اور وہی حکمت والا باخبر ہے۔ زمین میں جو کچھ جاتا ہے مثلاً

يَكُنْ فِي الْأَرْضِ وَمَا يُخْرِجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا

پہنچ۔ یا زمین سے جو کچھ نکلتا ہے مثلاً نباتات۔ اور جو کچھ آسمان سے گرتا ہے مثلاً پانی اور جو کچھ آسمان پر چڑھتا ہے۔ ان

يَعْرِجُ فِيهَا ۖ وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ۝۲ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

سب کی اللہ کو صبر ہے۔ اور وہی مہربان بخشنے والا ہے۔ کفار کہتے ہیں کہ ہم کو قیامت پیش

لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ ۖ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ عِلْمُ الْغَيْبِ

آئی نہیں۔ اے پیغمبر! آپ کہہ دیجئے کہ قسم ہے میرے رب کی وہ ضرور آئے گی۔ وہ غیب کا جاننے والا ہے۔

لَا يَعْزُبُ عَنْهُمْ مَثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ

ذره برابر بھی کوئی چیز آسمان اور زمین میں اس سے پوشیدہ نہیں ہے

وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرُ ۚ لَا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝۳ لِيَجْزِيَ

ذرے سے چھوٹی اور ذرے سے بڑی جتنی چیزیں ہیں سب کتاب میں لکھی ہوئی ہیں۔ غرض جو کچھ اپنی بردگاری

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ

کی قسم ہے کہ قیامت تم کو کفر و مبینہ اگر پہنچی تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام بھی کئے۔ خدا انکو انکے کئے کا بدلہ دی۔ یہی وہ لوگ ہیں

كَرِيمٌ ۝۴ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

جنت لئے آخرت میں گناہوں کی مغفرت اور بہشت میں عزت کی رز دی ہے۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں کے نوٹ میں قصاصانہ کوشش کرتے رہے

عَذَابٌ مِّن رَّجِزِ أَلِيمٍ ۝۵ وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي

پہنچا ہے جن کے لئے قیامت میں عذاب دردناک کی سزا ہوئی ہے۔ اور اے پیغمبر! جن لوگوں کو آسمانی کتاب کا علم دیا گیا ہے۔ اور

أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ وَيَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ

جو لوگ نصف مزاج ہیں۔ وہ خوب جانتے ہیں کہ جو کتاب یعنی قرآن تیرے رب کی طرف سے سمجھ پر اتاری ہے وہ برحق ہے اور اسی اللہ

الْعَزِيزُ الْحَمِيدُ ۝۶ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلَىٰ

کا راستہ بتلائی ہے جو غالب اور حمد و ثناء کے لائق ہے۔ کفار آپ کی ہنسی اڑانے کیلئے کہتے ہیں کہ اگر کہو تم تو ہم تم کو ایک ایسے شخص

رَجُلٌ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا أُفْرِقْتُمْ كُلٌّ مِّنْكُمْ لِنَفْسِهِ خَلَقَ

پاس لے جلیں جو تمہیں یہ نبی بات بتلائے گا کہ جب تم منے کے بعد بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو پھر از سر نو پیدا

جَدِيدٌ أَفْتَدَىٰ عَلَى اللَّهِ كَيْدًا أَمْ بِهِ جِنَّةٌ بَلِ الَّذِينَ

کئے جاؤ گے۔ معلوم نہیں اس شخص نے خدا پر جھوٹ بہتان باندھا ہے یا اس کو کسی طرح کا جنون ہے۔

لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ أَفَلَمْ

ایسا نہیں ہے۔ بلکہ ایمان نہ لانے والے کج فہمی کی مصیبت اور پرلے درجے کے گمراہی میں ہیں۔ کیا ان لوگوں نے آسمان

يُرَوُّ إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

اور زمین کی طرف جان کو ان کے آگے کی طرف اور پیچھے کی طرف یعنی ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہیں۔ نظر نہیں کی۔

إِنْ تَشَاءُ نَحْنُ غَافِقٌ بِهِمُ الْأَرْضِ أَوْ نَسْقِطُ عَلَيْهِمُ كِسْفًا مِّنَ

کہ اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں۔ یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں ہر ایک بندہ جو خدا کی طرف رجوع

السَّمَاوَاتِ فِي ذَلِكَ لَا يَكِلُ عَبْدٌ مِّنِّي ①

ہوئے کا خیال رکھتا ہے۔ اس کے لئے اس میں بڑی عبرت ہے۔

تفسیر

اس سورہ کو سورہ سبا س لئے کہتے ہیں کہ دوسرے رکوع میں سبا والوں کا ذکر ہے جو خدا کی نعمتوں کا شکر

ادا نہیں کرتے تھے۔ اس لئے خدا نے ان سے دو نعمتیں چھین لیں۔ اور انہیں تباہ کر ڈالا۔

اس رکوع میں قیامت کے آنے کا ذکر ہے۔ اور خدا کی قدرت کا بیان ہے کہ اس سے کہیں بھی کسی جگہ کوئی

بڑی یا چھوٹی چیز چھپی ہوئی نہیں، اس کے بعد قیامت میں دوبارہ اٹھائے جانے والوں کو عذاب دے دیا

گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ ایسے لوگ سخت گمراہی اور غلطی میں ہیں۔ قیامت کا ہونا لازمی امر ہے ورنہ نیک

کو نیکی کا اجر اور بد کو بدی کی سزا ملتی۔

أَوَدَّىٰ تَمِّمِيرِي تَسْبِيحٌ كَيَاكُدُ - أَلَّنَا هَمَّ نَزَمَ كَيَا - سَلْبَغِيَّتِ زَرَّهِيں -

سَمَرَادِ جَوْطَانَا - جَوْطُ - غَدُوْهَا اُسْكَی صَبْحِ كِی مَسَاثِ رَوَّاحِمَا اُسْكَی شَاكِی مَسَاثِ

اَسْلَنَا هَمَّ نَزَمَ كَيَا - عَيْنِ چشْمہ - قِطْرِ تَانِبہ

يَزْرَعُ دِه پھرتا ہے - فَحَارِيبِ جَمْعِ عَرَابِ سَبْدِی - جَفَّانِ بِلْدے - لُكْن -

جَوَابِ تالاب۔ قُدُورِ دگیں۔ رَسِيتِ جمی ہوئی۔ ٹلی ہوئی۔

كَلَّهُمْ اُنہیں خبر دی بطلع کیا۔ مِثْسَاتُہ اسکا عصا۔ لاٹھی۔ سَبَا ایک ملک کا نام ہے۔

سَيْلِ سیلاب۔ طوفان۔ عِزَامِ ایک جگہ کا نام ہے۔ ذَوَائِے دالے۔

خَبْطِ بد مزہ۔ اَثَلِ جھاؤ۔ سِدْرِ بیری۔

سَيْرِ سرے۔ منزلیں۔ بَعْدُ دور کر۔ لمبا کر۔ اَسْفَارِنَا ہمارے سفر۔

وَلَقَدْ اَتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا يُجِبَالُ اَوْبَىٰ مَعَهُ وَالطَّيْرُ

ہم نے یقیناً دعو کو اپنے فضل سے نوازا اور حکم دیا کہ اسے پہاڑوں کی بیچ میں ان کا ساتھ دے اور اسی پر نرند

وَالْكَاكِلُ الْحَدِيدُ ۱۰ اَنْ اَعْمَلَ سَبْعَ وَقَدَّرَ فِي السَّرْدِ

تم بھی! اور ہم نے اُن کیلئے لوہا نرم کر دیا۔ اور کہا کہ اس سے زہیں بناؤ۔ اور اُن کے جوڑنے میں صحیح انداز رکھو،

وَاَعْمَلُوا صَارِحًا اِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۱۱ وَلِسُكْمِنَ

اور نیک کام کرو۔ یقیناً میں تمہارے کاموں سے واقف ہوں۔ اور ہم نے سلیمان علیہ السلام کیلئے

الرَّيْحِ غَدَاً وَهَاشِمُ رَوَّاحُهَا شَهْرٌ ۱۲ وَاَسْلَمْنَاكَ عَيْنَ الْفَطْرِ

ہو کہ طبع کر دیا۔ کہ اس کے پہلے وقت کی رفتار ایک ہیندہ کی مسافت تھی اور دوسرے وقت کی رفتار بھی ایک ہیندہ کی مسافت

وَمِنْ اِلْحَنٍ مِّنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاَذْنِ رَبِّهِ وَمَنْ يَزْنِ

تھی! اور ہم نے اُن کے لئے تانبے کا چشمہ جاری کر دیا۔ اور جن بھی اُنکے طبع کر دے کہ جو خدا کے حکم سے اُن کے حضور میں کام کرتے رہتے

مِنْهُمْ عَنْ اَقْرَبَانَا نَذْرٌ مِّنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ۱۳ يَّعْمَلُونَ مَا

اور جو ان میں سے ہمارے حکم سے اعراض کرتا ہے ہم اُسے بھگتی آگ کا مزہ چکھاتے ہیں۔ وہ جن سلیمان کیلئے جنوں کے

يَشَاءُ مِنْ مَّحَارِبٍ وَتَمَاثِيلٍ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ

براہر لگن اور ایک جگہ جمی رہنے والی دگیں بناتے تھے۔! اور ہم نے کہا اے آلِ داؤد ہمارا

رَسِيتُ اَعْمَلُوا اَل دَاوُدَ شُكْرًا وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ

شکر کرو۔ بھر بھی میرے بہت تھوڑے بندے ہیں جو شکر گزار ہیں۔

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلِمُكَ عَلَىٰ مَوْتِكَ اِلَّا دَابَّةٌ

پھر جب ہم نے سلیمان ؑ کی موت کا فیصلہ کر دیا تو سوائے اُس دہک کے جو اُن عصا کھائی تھی اور کسی نے

اَلْاَرْضِ تَاْكُلُ مِثْسَاتَهُ فَلَكَ خَزَائِنَتِ الْاِحْنِ اَنْ

اُن کی موت کا پتہ نہ دیا۔ پھر جب وہ گرے تو جنوں نے جان لیا کہ اگر ہم

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝

غیب جانتے تو اس ذلیل کرتے والے عذاب میں مبتلا نہ ہوتے۔

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكِנَتِهِ مَآيَةٌ جَنَّتْنِ عَنْ يَمِينٍ وَ

یقیناً سبائیوں کے لئے ۱۰۰ کے اپنے ٹھوس من نشانی موجود تھی۔ یعنی دو باغ تھے ایک ۱۰۰ اپنے اور ایک

شِمَالٍ هُ كُلُوا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ بَلَدَةٌ طَيِّبَةٌ

بائیں اہم نے ان سے کہا، اپنے رب کا دیار رزق کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو۔ یہ پاکیزہ شہر ہے اور تمہارا

وَرَبُّ غَفُورٌ ۝۱۵ فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَ

پروردگار بخشنے والا ہے۔ پس انہوں نے یہ حکم نہ مانا تو ہم نے ان پر سخت سیلاب بھیج دیا۔ اور ان کے ان بانوں

بَدَلْنَا لَهُمْ جَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتِیْ أُكُلٍ خَطْبٍ وَأَثَلٍ وَشَجَرٍ

کے عوض دو باغ اور بدل دیئے۔ جن کے پھل بد مزہ تھے۔ اور ان میں جھاڑو کے رخت اور کچھ بیری کے

مِّنْ سَدْرِ قَلِيلٍ ۝۱۶ ذَٰلِكَ جَزَيْنَهُمْ بِمَا كَفَرُوا وَهَلْ نُجْزِي

درخت لگے اور بس۔ یہ بدلہ ہم نے انہیں ان کی ناشکر گنداری کے سبب دیا۔ اور ہم ناشکر دلوں کو ہی

إِلَّا الْكَافِرُونَ ۝۱۷ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمُ الْفَرَىٰ لَتُبْكَذَا فِيهَا

سزا دیتے ہیں۔ اور ہم نے ان کی اور دو نہریں بنیوں کے درمیان جس میں نے برکت نہانی کی تھی اور بستیاں

قَرْيَ ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ سِيرُوا فِيهَا لِيُبْكَذَا

سہرا بنادیں۔ اور ان کے درمیان آمد و رفت قرار کر دی۔ اور حکم دیا۔ ان میں دن رات

أَيَّامًا آمِنِينَ ۝۱۸ فَقَالُوا رَبَّنَا بَعْدَ بَيْنِ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ

بے گھٹکے جلو بھرو۔ پھر انہوں نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار ہماری مسافت دور کی بنا دے۔ اور انہوں نے

فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَمَزَقْنَاهُمْ كُلَّ مِرْقٍ ۚ وَتَرَاكَ لَآيَةٍ

یہ کہہ کر اپنی ہی جانوں پر ظلم کیا۔ پس ہم نے ان کو افسانہ بنادیا، اور انہیں بالکل تباہ کر دیا یقیناً اس آفت میں ہر

لِحُلٍّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝۱۹ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ

صبر کرنے والے شاکر اور کھینے خدائی قدرت کی نشانیاں موجود ہیں۔ اور بلا تہ میں نے ان کے بارگاہ میں اپنے حق کو پہنچا دیا

إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۲۰ وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا

اور وہ ایمان والوں کی ایک جماعت کے سب سے اسی کی پیروی کی۔ اور ان کا ان پر کوئی قابو نہ تھا! مگر یہ اس لئے ہوا کہ

لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ۚ وَرَبُّكَ

ہم جان لیں کہ کون آخرت پر یقین رکھتا ہے اور ان میں سے کون شک میں پڑا ہوا ہے۔ اور آپ کا پروردگار

قُلْ يَحْمِدُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَقِفُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ

اور ان سے کہہ کر قیامت کے دن بھی ہمارے پردہ کار ہیں اور ہمیں اٹھا کر لے گا اور اس باب میں صبیح صبیح فیصلہ کر لے گا کہ کون مجرم تھا اور وہ اللہ

الْعَلِيمُ ﴿٢٦﴾ قُلْ أَرُونِي الَّذِينَ لَكُمْ آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ فَمَا لَهُم بِاللَّهِ عَصِيَانٌ

ہی حقیقت میں صحیح فیصلہ کرنا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ ان سے کہہ کہ اگر مشرکوں کو جلاوطن کرنے کے ساتھ شریک کر رکھا ہی ذرا نکاح کچھ کام تر

اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا قَوْلًا لِّنَّاسٍ بَشِيرًا

دکھاؤ۔ ہرگز نہیں کھائیں گے۔ بلکہ صرف اللہ ہی سب سے بزرگست و رکعت والا ہی جس نے یہ سب زمین و آسمان بنائے ہیں۔ اے محمدؐ کہتے جاہلیس بھیجیے تو

وَنَذِيرًا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا

تمام انسانوں کیلئے خوشخبری دینے والا اور ذرا فانی سے ذرا نیا، الہا کر بھی ہے مگر اکثر لوگوں کو اس بات کا بھی پتہ نہیں۔ اور وہ یہ کہہ رہے ہیں کہ یہ کیا

الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٩﴾ قُلْ لَّكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ أَتَسْتَحْذِرُونَ

کا وعدہ کب ہو گا اگر تم سچے ہو تو بتلاؤ۔ ان سے کہو، ایک خاص دن تک بندت دی گئی ہے ایک ٹھہری ہوئی

عَنْهُ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِرُ مُونَ (٣٠)

تم اُس سے آگے بڑھ سکو گے نہ پیچھے ہٹ سکو گے۔

شفا

اس رکوع میں بتایا گیا ہے کہ جب کے آسمان وزمین وغیرہ کے بنانے میں اس اللہ کا کوئی شریک نہیں

تو اب ان چیزوں میں جو اس آسمان اور زمین کے درمیان ہیں کوئی کیسے اسکا شریک ہو سکتا ہے۔ اس کے

نہیں کیا گیا ہے کہ اس کی طاقت اور شان اس قدر زبردست ہے کہ قیامت کے دن کوئی اس کے سامنے کسی کی تہمت

بھی نہیں کوسے لگا۔ اگر کسی کو اجازت بھی دیجائیگی تو وہ بھی صرف سچی بات بیان کریگا۔ پھر یہ بتایا گیا ہے

کہ وہی اللہ رب کو زرق دیتا ہے انسان کی کتنی سخت غلطی ہے کہ خالق اور رازق کو چھوڑ کر کسی اور کو مہبود بنائے

ہمارا فرض ہے کہ اسی رازق اور خالق کے آگے سر جھکاؤں۔ اور اس کی ہی عبادت کریں۔

مَوْفُوفُونَ کھڑے کئے جانے والے۔ صَدِّدُكُمْ ہم نے تمہیں روکا تھا۔ تَّاهِدُونَگا تم بھی حکم دیتے تھے۔

اَعْلَلُ طوق۔ زنجیریں۔ اَعْنَانِ گردنیں۔ جمع عنق۔ مَرْقُوهَا اُسکی مالدار۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِهَذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ

اور کافر کہتے ہیں کہ یہ نہ تو اس قرآن پر ایمان لائیں گے اور نہ اس سے پہلی الہامی کتابوں پر۔

يَذِيهِ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ

اے محمد! کاش کہ تم اس وقت ان کی حالت دیکھتے! کہ جب یہ کھنکھار اپنے پروردگار کے سامنے ٹھہرا لئے جائیں گے اور پھر

إِلَىٰ بَعْضِ الْقَوْلِ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ

ایک دوسرے پر الزام دہریگا۔ اس وقت ان لوگوں سے جو سرکش تھے، کمزوریوں کہیں گے۔

اسْتَكْبَرُوا وَالْوَلَا أَنْتُمْ لَكُمْ مُؤْمِنِينَ ۝۳۱ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا

اگر تم نہ سوتے تو ہم ضرور مومن ہوتے۔ اس پر وہ سرکش، کمزوروں سے

لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدُكُمْ عَنِ الْهَدَىٰ بَعْدَ

یوں کہیں گے۔ بتاؤ تو، جب تمہارے پاس ہدایت آچکی تھی، تو کیا ہم نے تمہیں اس کے قبول کر نیے کیا روک لیا تھا

إِذْ جَاءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ ۝۳۲ وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا

یہ نہیں، بلکہ تم خود ہی تھے مجرم تھے۔ اور کمزور سرکشوں سے کہیں گے۔

لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ

ہم پہلے مجرم نہیں تھے بلکہ تمہاری رات دن کی فریب دہی نے جب کہ تم ہمیں یہ حکم دیتے تھے کہ ہم

نُكَفِّرْ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَكَ آذَانًا وَأَسْرُوا النَّدَامَةَ زَاوًا

اللہ کا انکار کریں اور اس کے شریک ٹھہرائیں، مجرم بنا دیا، اور وہ سب عذاب

الْعَذَابِ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَلَ فِي آعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ

کو دیکھ کر دل میں بہت شرمندہ ہوں گے۔ اور ہم ان کافروں کی گردنوں میں زنجیریں لے

يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۳۳ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ

دیں گے، اور کہا جائیگا، کیا انہیں جو یہ عمل کرتے تھے، اس کے علاوہ کوئی اور بدلہ دیا جا رہا ہے۔ اور ہم نے جس سببی میں بھی

تَنْذِيرًا إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ۝۳۴ وَ

کوئی ڈرانے والا یعنی رسول بھیجا، تو اس کے خوش حال لوگوں نے یہی کہا۔ کہ ہم تو یقیناً اس پیغام کو نہیں مانتے تو تمہیں کیسی عیب لگتا ہے

قَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝۳۵ قُلْ

اور انہوں نے کہہ دیا کہ ہم مال و اولاد میں بہت بڑھے ہوئے ہیں۔ اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہوگا۔ آپ ان لوگوں سے

إِنَّ دَنِيَّ يُبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

کہہ دیجئے! کہ بے شک میرا پروردگار جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝۳۶

لیکن اکثر لوگ ہیں کہ اتنی سی بات بھی نہیں سمجھتے۔

تفسیر

کافروں کا بیان ہے کہ وہ جو قرآن اور اس سے پھلی کتابوں کے منکر ہیں۔ جب خدا کے سامنے پیش ہونگے تو ایک دوسرے پر لعن طعن کریں گے۔ اور عذاب دیکھ کر بہت ہی پشیمان ہونگے۔ مگر اس وقت کچھ کام نہ آئے گا۔ چنانچہ انکی گردنوں میں طوق ڈال دئے جائیں گے۔ اور جہنم رسید ہوں گے۔

اس کے بعد بتایا گیا ہے کہ آپ سے پہلے لوگوں نے اسی طرح اپنے رسولوں کو مال اور اولاد کے گھمنڈ میں جھٹلایا۔ اور دل میں یہ خیال بٹھایا کہ ہمیں تو خدا عذاب سے گا ہی نہیں۔ مگر انجام کیا ہوا یہی کہ دنیا میں سخت عذاب ہوا۔ اور آخرت کا زبادة سخت عذاب اور تیار ہے۔ اس لئے مال اور اولاد کے گھمنڈ میں آکر خدا اور اس کے رسولوں کے منکر ہونے والے یہ کافر بھی عذاب میں گرفتار ہوں گے۔

فائدہ

معلوم ہوا کہ کسی کا دنیا میں غلامی شان و شوکت سے رہنا اس بات کی دلیل نہیں ہے کہ وہ آخرت میں سرخرو ہوگا۔

فائدہ

معلوم ہوا کہ خدا کی گرفت کے مقابلے میں نہ مال کام آ سکتا ہے۔ اور نہ اولاد

فائدہ

معلوم ہوا کہ روزی کی کمی زیادتی خدا کے اختیار میں ہے۔ تو پھر جہنمیں روزی کی فراخی ہی نہیں خدا سے یوں بے نیاز نہیں ہو جانا چاہیے نہ جلنے وہ کب انکی ناشکر گزاری کے سبب انکی روزی تنگ کر دے

فائدہ

قرآن کو جھٹلانے والے قیامت کے بہت پشیمان ہوں گے۔

نَقَرًا لَّكُمْ تَهَيَّيْتُمْ قُرْبًا لَّكُمْ زُلْفَىٰ نَزْدِيكَ - غُرُقَاتٍ - جَعُودًا - بِالْأَفْئِدَةِ

يَسْعَوْنَ كُوشًا كَرْتَةً هِيَ - مُعْجِزِينَ هَرَادِيْنَةَ وَهِيَ - يُخْلِفُ اس كَاعْوَضَ دَعَا -

يَصْدُكُمْ تَهَيَّيْتُمْ بَارَكْ - يَدْرُسُونَهَا جَن كُوْدُوْرَتِيْوَا بَلْعُوْا هَيَّيْ

مُعْشَار دسواں حصہ - عشر عشر نَكِيْر - عذاب - ناخوش -

وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَدِّرُكُمْ عِنْدَنَا لِقَاءَ اللَّهِ مِنَ

اور تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایسے نہیں ہیں کہ وہ ہمارے نزدیک تمہارا کوئی درجہ بڑھادیں۔ ہاں

أَمِنْ وَعَمَلٍ صَالِحٍ فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضَّعِيفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ

جو بھی ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا، تو وہی ہیں جنہیں ان کے عملوں کا دو گنا بدلہ ملے گا۔ اور وہ بالآخر انہوں

فِي الْغُرَفِ الْأَمْنِ ۝ وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ

میں بڑے امن سے رہیں گے۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں کے بارے میں ہر دینے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں

أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝ قُلْ إِنْ رَدَّتْ يَسْطُرُ الرِّزْقِ

تو وہ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے۔ اے محمد آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میرا پروردگار اپنے بندوں

مِنْ كَيْسَاءَ مُزْعَبٍ دَمٍ وَيَقْدِرُ لَهُ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ

پس سے جس کا چاہتا ہے رزق بڑھانا یا گھٹانا ہے اور تم جو بھی خرچ کر دو گے اس کا وہ بدلہ دے گا

وَحَيْرُ الرِّزْقَيْنِ ۝ وَيَوْمَ يُخْشَرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَكِ

اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔ اور اس دن ان کا کیا حال ہوگا کہ جتن خدا ان سب کو جمع کرے گا اور پھر دونوں ہی کو چھوگا

أَهْلُ آدَمَ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ۝ قَالُوا سُبْحَانَكَ أَنْتَ وَلَيْسَ لَنَا

کہاوی وہ لوگ ہیں جو ہماری ہی عبادت کیا کرتے تھے وہ کہیں گے تیری ذات شرک سے پاک ہے تو ہی ہمارا قہر والا ہے

دُونَهُمْ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ أَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ ۝

نہ کہ یہ ہماری نہیں بلکہ جنوں کی عبادت کیا کرتے تھے اور اکثر کا نواہز ایمان بھی تھا کہ وہ نفع نقصان کا اختیار رکھتے ہیں۔

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفَعًا وَلَا ضَرًّا وَنَقُولُ

پس آج کے دن تم سے کوئی دوسرے کے نفع یا نقصان کا اختیار نہیں رکھ گا۔ اور ہم تمہارے دونوں ہی کو کہیں

لَٰكِنْ يَظُنُّوْا ذَوُقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝

ہو اب اس جہنم کی آگ کا مزہ چکھو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

وَاذْكُرُوا لَكُمْ أَيُّهَا النَّبِيُّ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ

اور یاد رکھو! جب انہیں ہماری کھلی آگ نہیں پڑھ کر سنا جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ محض تو ایسے یہ چاہتا ہے کہ ہمیں ان

أَنْ يَصُدَّكُمْ عَنْ مَا كَانُوا يَعْبُدُ آبَاءَكُمْ وَقَالُوا مَا هَذَا إِلَّا رَجُلٌ

جہنم کی آگ سے باز رکھے جن کی تمہاری باپ دادا پوجا کرتے چلے آئے ہیں اور کہتے ہیں یہ قرآن تو اس کی بنا ہی ہوئی باتیں

مُفَرَّئٍ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا الْحَقُّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ

ہیں اور ان کا فہم نے جب ان کے پاس رسول برحق آ رہا ہے تو کہہ دیا کہ یہ کھل جادو

مُبِينٌ ۝۲۳ وَمَا آتَيْنَاهُمْ مِنْ كِتَابٍ يَدْرُسُونَهَا وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ

ہے۔ حالانکہ ہم نے تو انہیں الہامی کتابیں دیں کہ وہ انہیں پڑھتے ہوں اور نہ آپ سے قبل کوئی ڈرائیواں ان کی

قَبْلَكَ مِنْ نَذِيرٍ ۝۲۲ وَلَكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا قَبْلَهُمْ وَابْتِغُوا مَعَاشًا

طرف بھیجا تھا۔ کوئی بات نہیں۔ ان کے لئے لوگوں نے بھی یونہی ہمارے رسولوں کو جھٹلایا حالانکہ جو دینا دی ترقی میں نہیں

مَا آتَيْنَاهُمْ مِنْ شَيْءٍ بَلْ كَانُوا رُسُلًا يَكْفُرُونَ

قَوَّتْ بھانے کی جگہ۔ اُخَذُوا پکڑے گئے تَنَاضَتْ رَسَالُہٗ۔ پہنچ۔
يَقْدَرُونَ پھینکتے تھے۔ حِيلَ مائل کر دی گئی۔ اَشْيَاَعُهُمْ اُنکے گروہ۔ جماعتیں۔

قُلْ اِنَّمَا اَعْظَمُكُمْ بِوَاحِدَةٍ اَنْ تَقُوْا لِلّٰهِ مَشْنٰی وَفِرَادٰی ثُمَّ

اے محمد! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں نہیں صرف ایک نصیحت کرتا ہوں کہ تم خدا کے لئے دو دو یا ایک ایک ٹکڑی ہو جاؤ
تَتَفَكَّرُوْا اَمَّا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جَنْتِكُمْ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرُكُمْ
پھر غور کرو کہ تمہارے اس ساتھی کو کچھ جنوں تو ہے نہیں بلکہ وہ تو صرف ایک سخت آنے والے عذاب سے

بَيْنَ يَدٰی عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۲۶﴾ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرِ

تمہیں دے رہا ہے آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگر میں نے تم سے اس وعظ و نصیحت کی

فَهُوَ لَكُمْ اِنْ اَجْرٰی اِلَّا عَلٰی اللّٰهِ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ

کوئی اجرت مانگتی ہو تو وہ تمہیں مبارک! اسکا بدلہ تو میرے پروردگار کا ذمہ ہے اور وہ سب حالات کو

شَهِیْدٌ ﴿۲۷﴾ قُلْ اِنْ رَزٰقِیْ یَقْدِرُ بِالْحَقِّ عَلٰمُ الْغُیُوْبِ ﴿۲۸﴾

دیکھنے والا ہے آپ ان سے کہہ دیجئے! کہ میرا غیب کا جاننے والا خدا! دین حق کو دل میں ڈال دیتا ہے۔

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا یُبْدِیْ الْبَاطِلُ وَمَا یُعِیْدُ ﴿۲۹﴾ قُلْ اِنْ

آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اب حق آگیا ہے۔ باطل نہ ظاہر ہو سکتا ہے اور نہ وہ چل سکتا ہے اب مٹ کر رہ گیا۔ آپ ان سے

ضَلَلْتُ فَاِنَّمَا اضِلُّ عَلٰی نَفْسِیْ وَاِنْ اِهْتَدِیْتُ فَمَا

کہہ دیجئے کہ اگر میں گمراہی میں گر گیا ہوں تو وہاں مجھ پر ہی ہو گا۔ اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو میں نے جس پر گمراہی

یُوحٰی اِلَیَّ رَزٰقِیْ اِنَّہٗ سَمِیْعٌ قَرِیْبٌ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ تَرٰی اَذْفَرِ عَمَلٍ

پروردگار میری طرف وحی کرتا ہے بیشک وہ بندوں کی باتیں سننے والا اور ان سے قریب ہے۔ اے کاش کہ آپ اپنی حالت دیکھنے کو جب

فَلَا قُوَّتَ وَاُخِذُوا مِنْ مَّکَانَ قَرِیْبٍ ﴿۳۱﴾ وَقَالُوا اَمَنَّا بِہٖ

یہ گھبرا اٹھیں گے! کہیں بھگ کر نہ جائیں گے! یا اس ہی سے پکڑے جائیں گے۔ اور چیخ اٹھیں گے کہ ہم ایمان لائے! مگر اب

وَاِنِّیْ لَمُّ التَّنَاضٰتِ مِنْ مَّکَانَ بَعِیْدٍ ﴿۳۲﴾ وَقَدْ کَفَرُوْا بِہٖ مِنْ

دینا سے اتنی دور آجائے پر ایمان تک کہاں رہا لی ہو سکتی ہے اسکا تو دنیا میں لانا کام آتا ہے۔ اور حال یہ ہو گا کہ اس سے قبل وہ

قَبْلُ وَیَقْدِرُوْنَ بِالْغِیْبِ مِنْ مَّکَانَ بَعِیْدٍ ﴿۳۳﴾ وَحِیْلِ

قرآن کا انکار کر چکے تھے! اور بن دیکھو تمام عمر مکیں چلائے رہے۔ چنانچہ ان کے اور ان چیزوں کے

بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِمْ مِّن قَبْلُ

در میان جن کی انہیں خواہش رہا کرتی تھی جدائی ہو جائے گی جیسا کہ ان کے مثل اور لوگوں سے ان سے پہلے ہوا و یقیناً

انھم کا نواری شکِ مرید

سخت شک میں سرگردان تھے۔

تفسیر

مشرک و کافر لوگ آنحضرت صلعم کو دیوانہ کہتے تھے۔ تو حکم ہوا کہ آپ ان سے یوں کہیے کہ اچھا ایک ایک دو دو دل جاؤ اور آپس میں خود ہی دلوں میں فیصلہ کر لو۔ کہ جو شخص ایسی اچھی بتائے۔ پچھلے لوگوں کے حال منسا کرتے ہیں ڈرائے اور آئندہ آئندہ اپنے عذاب سے نہیں بچائے کو لے کر توڑ کو شش کرو اور باوجود سخت ایذاؤں اور تکالیف و مصائب کہ بھی اپنی وعظ و نصیحت کو نہ چھوڑے۔ کیا وہ دیوانہ ہو سکتا ہے۔ نہیں ہرگز نہیں۔ پھر کافروں کی اس حالت کا نقشہ کھینچا کیلئے کہ جب واقعی قیامت کے دن سب لوگ گھبرائے گھبرائے کل گھڑی ہونگے! تو کافر کہیں گے اب ہم ایمان لائے ہیں۔ مگر وہ ایمان مقبول نہیں ہوگا! اور وہ جہنم میں ڈال جائیں گے

فائدہ

وعظ و نصیحت کا اجر خدا ہی سے لینے کی ہیر رکھنا چاہیے۔

فائدہ

حق پر پابند ہو جانا چاہیے۔ کہ اس کے مقابلے میں باطل ٹھہری نہیں سکتا۔ ہمیشہ سچ بولو جھوٹ بولو والا کبھی سرخرو نہیں ہو سکتا۔

فائدہ

دنیا میں جتنے دن زندگی کے ہیں۔ انہی میں کمال نیک عمل آئندہ کام آئیگا۔ اس وقت کوئی اعتقاد یا عمل کا نہیں آئیگا۔ اس لئے دوبارہ اٹھنے اور سزا و جزا کے دن پر ضرور اعتقاد رکھنا چاہیے۔ کیونکہ نیک اور بد عملوں کا دار و مدار اسی دن پر ہے! نیکی اور بدی کا بدلہ اسی دن ملے گا۔

پینتالیس آیتیں سُوْرَةُ فَاطِمِ مَكِّيَّةٌ پانچ رکوع

آجینچہ پر۔ بازو جمع جناح کی۔ اُولٰٓئِكَ آجینچہ پروں کے بازو اور مَرْسِلٌ جاری کرنے والا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلِكِ رُسُلًا

ہر طرح کی تعریف خدا کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کر نیوالا ہے اور فرشتوں کو نبیوں کی طرف بھیجتا ہے

أُولَىٰ أَجْنَحَةٍ مِّثْنَيْنِ وَثَلَاثَ وَرُبْعَ بَرِيدٍ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ

وہ دودھ، تین تین، چار چار بازوؤں والے ہیں اللہ جہاںنا ہے اپنی مخلوق میں بڑھاتا ہے وہ

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ مَا يَفْتَحُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ

سر بات پر قادر ہے اللہ لوگوں پر جب رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے تو

رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۝ وَمَا يُمْسِكُ فَلَا يُسَلِّحُ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ

اسے کوئی روک نہیں سکتا۔ اور اللہ ہی جسے روک دے تو پھر اسے بغیر کوئی جاری کر نہیں دیتا ابھی نہیں اور

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ذَكِّرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ

وہ غالب اور حکمت والا ہے اسے لوگو اپنے اوپر خدا کا احسان یاد کرو! کیا

عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقِ غَيْرِ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

اسکے علاوہ کوئی اور یہاں کر نیوالا ابھی ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہو پھر تم

إِلَّا هُوَ فَاذْكُرُونِ ۝ وَإِنْ يَكْفُرْ بُولُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ

اسے چھوڑ کر کہاں بہک رہے ہو اور اسے چھوڑا اگر یہ آئیکو جھٹلاتے ہیں! تو آپ سے پہلے

رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ ۝ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

بھی نبیوں کی پونہی تکذیب ہو چکی ہے! اور اللہ ہی کی طرف سب کام لوٹنے جائیں گے۔ اے لوگو! اللہ کا وعدہ پورا ہو کر

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَتُمْ لَا يُغْنِيكُمْ

رہنے والا ہے تو تمہیں دنیا کی چند روزہ زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور شیطان تمہیں اللہ کے بارے میں

بِاللَّهِ الْغُرُورُ ۝ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَرُمٌ عَدُوٌّ فَاتَّخَذَ وَهُ عَدُوًّا مُّبِينًا

بکا نہ دے۔ یقیناً شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو! وہ تو اپنے جیسے چاہتا ہے اس کو اسی لئے

يَدْعُو أَحْزَبَ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ

بلا تہم کہ وہ تم دوزخی ہو جاؤ تو جو لوگ کفر کریں گے ان کے لئے سخت عذاب ہے

عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ

ہے اور جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے تو ان کے لئے مغفرت اور بڑا اچھا بدلہ ہے۔

تفسیر

اس سورۃ کو فاطر کہنے کی وجہ یہ ہے۔ کہ شروع ہی میں خدا کی ایک صفت "فاطر" یعنی بغیر مادہ کے کسی چیز کو پیدا کر دینے والا بیان ہوئی ہے۔

اس رکوع میں بتایا گیا ہے کہ خدا تعالیٰ جس پر حجت کرنا چاہے تو اسے کوئی نہیں ہٹا سکتا! اور خدا ہی جیسے اپنی رحمت کے دروازے نہ کھولے تو کوئی بھی اسکے بعد اس پر رحمت نہیں کر سکتا۔

پھر خدا تعالیٰ نے اپنی شان بیان کی ہے کہ میں ہوں جو آسمانوں اور زمینوں میں سے تمہیں رزق عطا کرتا ہوں۔ پھر تم شرک کیوں کرتے ہو؟ کوئی اور بھی ہے جو ایسا کرتا ہو۔

پھر شیطان سے بچنے کو کہا گیا ہے۔ کیونکہ وہ انسان کا دشمن ہے۔ اور دشمن سے انسان کو احتیاط کرنا اور بچنا لازم ہے۔

يَصْعَدُ جُحُشٌ يَرْتَفِعُ ۝ وَهُوَ اَعْلَمُ لَيْتَ اَنْ
يَبُودَ بَرِّادٌ هُوَ ۝ لَا تَضَعُ اَنْفُسُكُمْ
عَذْبٌ شَرِسٌ يَشْتِئُ ۝ يَسْأَلُ بَحْثًا لَمْ يَطْهَرِ ۝
رَمْلٌ مَكِينٌ ۝ اُجَاجٌ تَلْمِزُ رُطَا ۝ طَرِيًّا تَازَهُ ۝ تَر
قَطْمِيرٌ يَجْهَرُ ۝ اَلْكَلْمُ بَاتِنٌ ۝ يَرْفَعُ ۝ وَهُوَ اَعْلَمُ لَيْتَ اَنْ
يَبُودَ بَرِّادٌ هُوَ ۝ لَا تَضَعُ اَنْفُسُكُمْ
عَذْبٌ شَرِسٌ يَشْتِئُ ۝ يَسْأَلُ بَحْثًا لَمْ يَطْهَرِ ۝
رَمْلٌ مَكِينٌ ۝ اُجَاجٌ تَلْمِزُ رُطَا ۝ طَرِيًّا تَازَهُ ۝ تَر
قَطْمِيرٌ يَجْهَرُ ۝ اَلْكَلْمُ بَاتِنٌ ۝ يَرْفَعُ ۝ وَهُوَ اَعْلَمُ لَيْتَ اَنْ
يَبُودَ بَرِّادٌ هُوَ ۝ لَا تَضَعُ اَنْفُسُكُمْ

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَاهُ حَسَنًا فَاِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ

جو کیا وہ شخص جس کو اس کا بُرا کام زینت دیا گیا ہو اور وہ اسے سچ سمجھ لے اچھا سمجھے ایک مومن کی مانند ہو سکتا ہے تو بس اللہ جو چاہتا ہے

لِيُضِلَّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ فَلَا تَذْهَبُ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسْرَتًا ۚ اِنَّ

ہدایت دے دیتا ہے تو اسے محمد! آپ ان پر افسوس کرتے کرتے جان نہ دے دیں اللہ نے

اللَّهُ عَلَيْهِمْ بِمَا يَصْنَعُونَ ۝ ۱۰ وَاللَّهُ الَّذِي ارْسَلَنَا بِالْحَقِّ

کا ہوں سے خوب واقف ہے اور اللہ وہ ہے جو ہوا میں بھیجتا ہے بس وہ بادل اٹھا کر

سَحَابًا فَنُفِثَ اِلَىٰ بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

مردہ شہر تک ہانک لیجاتی ہیں پھر ہم مینہ کے ذریعہ مردہ زمین کو مری پھینچے زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح

كَذَلِكَ النُّشُورُ ⑨ مَنْ كَانَ يَرْيِدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا

لوگ بھی حشر کے دن اٹھائے جائیں گے۔ جو عزت کا خواہاں ہو تو سچے اے کہ عزت تو صرف اللہ ہی کے لئے ہے اور تمام

إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ وَالَّذِينَ

پاکیزہ باتیں اس تک پہنچتی ہیں اور نیک عملوں کو وہ اٹھا لیتا ہے! اور جو بری چالیں چلتی

يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَكْرُأُولَٰئِكَ

رہتے ہیں! تو ان کے لئے سخت عذاب ہے اور ان کی سب چالیں بر باد

هُوَ يَوْمٌ ⑩ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ

جو جاتی ہیں اور لوگو! اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر لطف سے پھر تمہیں

جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ

نر و مادہ بنایا اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم میں یہ سب ہوتا ہے

وَمَا يُعَدُّ مِنْ مُّعَمَّرٍ إِلَّا يُنْقَضُ مِنْ عُمْرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ

اور کوئی زیادہ عمر والا عمر نہیں پاتا۔ اور نہ کسی کی عمریں گن کر جاتی ہے مگر یہ کہ وہ خدا کے علم میں موجود ہے۔

ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ⑪ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَٰذَا عَذَابٌ

اور یہ اللہ کے لئے آسان ہے اور یہ اسی کی قدرت ہے کہ دو دریا جن میں سے ایک

فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَمِنْ كُلِّ ثَلَاثٍ

میں سے بچھلنے والے خوش گوار پانی کا ہے اور ایک نمکین اور تلخ ذائقے والے پانی کا۔ دونوں نہیں ملتے اور نہ

لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حَلِيَّةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلَ

میں سے ہم مچھلی کا تازہ گوشت نکال کر کے کھاتے ہو اور اپنے سینے کے لئے زیور نکالتے ہو! اور دیکھنے والے تو دیکھیں

فِي مَوَآخِرِ لَيْلَتِكَ غَوَا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑫

جہاز میں کہ سمندر کو بھاڑتے چلے جا رہے ہیں! یہ اس وجہ سے کہ تجارت کرو اور اس کا

يُوحِيَ الْإِلَٰهُ فِي النَّهَارِ وَيُؤَيِّسُ النَّهَارَ فِي الْإِيلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

وہ رات کو دینا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور یہی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے

وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ فِي فَلَكٍ مَّسْكُونٍ ۚ ذَٰلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ

ایک خاص مدت کے لئے گردش کر رہے ہیں، اسے لوگو! یہی تمہارا پروردگار ہے اور یہی کی سب جگہ حکومت

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْعٍ ⑬

اور جن لوگوں کو یہ اس کے علاوہ پکارتے ہیں وہ تو ایک ٹھوکر کی ٹھٹھکی کے جھلکے جتنا بھی اختیار نہیں رکھتے۔ اگر تم

إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ

ان کو پکارو تو تمہاری پکار ہی نہیں! اور اگر بعض محال اگر سن بھی لیں تو جواب ہی نہ دین اور پھر وہ قیامت کے

يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَكْفُرُونَ بَشِرْكُمْ وَلَا يُبَشِّرُكُمْ مِثْلُ خَيْرٍ ۝

دن تمہاری شرک کا انکار کریں گے! تو ملے تھیں کچھ ایک باخبر خدا کے سوا اور کوئی۔ بات بتا نہیں سکتا! پس اسی کو مان۔

تفسیر

شروع میں بتایا گیا ہے کہ آپ اپنی قوم پر کتنے شفیق ہیں۔ پھر اپنی قدرت کا بیان کیا ہے
اس کے بعد مشرکوں کو ان کے شرکیوں کی بے بسی کا حال بتایا ہے اور یہ سب اس لئے کہ خدا کے علاوہ کوئی
معبود حقیقی نہیں ہو سکتا۔ اس پر یقین لایا جائے۔

مُثْقَلَةٌ ۖ بوجھ اٹھانے والا لَا يَحْمِلُ ۖ نہیں لا دھائے گا۔

ظُلٌّ ۖ سایہ خُرُورٌ ۖ دھوپ مُسْمِعٌ ۖ سنانے والا۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝

اے لوگو! تم سب خدا کے محتاج ہو، اور اللہ وہی بے نیاز اور قابل تعریف ہے۔

إِنْ يَشَاءُ يُدْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ وَمَا ذَلِكَ عَلَى

اگر وہ چاہے تو تم سب کو صفحہ دنیا سے مٹا دے اور تمہاری جگہ ایک نئی مخلوق پیدا کر دے۔ اور یہ بات اللہ کے

اللَّهِ بِعِزِّهِ ۝ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۖ وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ

مشکل نہیں ہے۔ اور کوئی بار اٹھانے والا دوسرے کا بار نہ اٹھائے گا سوا اس کوئی بھاری بوجھ اٹھانے والا

إِلَى حِمْلِهَا لَا يَحْمِلُ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ إِنْ شَاءَ تَنْذِرُ

کسی کو ہاتھ بٹانے کے لئے ہلانے کا۔ تو اسے بوجھ میں سے کچھ بھی اس پر نہ لا دیا جائے گا! خواہ وہ کتنا ہی قریبی

الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۖ وَمَنْ

نہ ہو۔ اور اسے محکم کیا تو ان لوگوں کو ڈرا سکتے ہیں جو دیکھ کر ان پر سے ڈرتے ہوں اور نماز پڑھتے ہوں اور جو شخص

تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۖ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۝ وَمَا يَسْتَوِي

بھی گناہوں سے پاک رہے گا۔ اپنی ہی ذات کے لئے پاک رہے گا۔ اور پھر جزائے اللہ کے لئے سب خدا کی طرف لوٹیں گے۔ اور

الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۝ وَلَا الظُّلُمُتُ وَلَا النُّورُ ۖ وَلَا الظُّلُمُتُ

محکم: یقیناً اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہو سکتا اور نہ اندھیرا اور روشنی

وَالْأَحْزَابُ ۲۱) وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ

اور دھوپ اور نہ زندے اور نہ مرے برابر ہوتے ہیں ہاں جسے اللہ چاہے ۲۲

مَنْ يَشَاءُ ۲۲) وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ ۲۳) إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ

سناسکتا ہے۔ حالانکہ جو قبر میں ہیں آپ انہیں کچھ نہیں سناسکتے۔ آپ تو صرف ایک ڈرانے والے رسول ہیں۔

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ كَثِيرًا أَوْ نَذِيرًا وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا

اے محمد! بیشک ہم نے تو آپ کو خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور ہر قوم پر گروہ ایسا نہیں جہاں ہم نے

فِيهَا نَذِيرٌ ۲۴) وَإِنْ يَكْذِبُ بُولُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

کوئی ڈرانے والا بھیجا ہو۔ مگر آپ سچے ہیں۔ اور اے محمد! اگر یہ آپ کی کذب کرتے ہیں تو یقیناً ان سے پہلوں نے بھی تذبذب کی تھی

جَاءَتْهُمْ رَسُولٌ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ۲۵) ثُمَّ

انہیں پاس بھی رسول آئیاں صحیفوں اور روشن شریعت (کتاب) کے ساتھ آئے تھے پھر جو

أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۲۶)

کافر ہو گئے انہیں ہم نے پکڑ لیا پھر دیکھا ہمارے غصے کا انجام کیسا ہوا۔

تفسیر

اس رکوع میں بتایا گیا ہے کہ سب لوگ خدا کے محتاج ہیں اور اسے کسی کی پروا نہیں! وہ اگر چاہے تو لوگوں کی ناشکری پر ان کو صفحہ دینا سے نیت دنا بود کر دے اور انکی جگہ دوسری مخلوق لایا کر جو انکی طرح ناشکر گذار اور نافرمان نہ ہو۔ گروہ اپنے بند و پیروں پر رحم کرنا خواہے۔ اس لئے انہیں بار بار عذاب ڈراتا ہے! اور پہلے لوگوں کے حالات کو بطور عبرت کے سناتا ہے۔ تاکہ وہ نافرمانیوں سے باز رہیں۔

پھر بتایا گیا ہے کہ گناہوں کا بوجھ جس نے گناہ کیا وہی اٹھائے گا۔ کسی کے ذرہ بھر گناہ میں بھی دوسرے کو نہ بڑا جائیگا۔ بلکہ اسی سے باز پرس ہوگی! عیسائی لوگ کہتے ہیں کہ مسیح علیہ السلام ہمارے گناہوں کا کفارہ ہو چکا ہے! اگر یہ مسئلہ ٹھیک بھی ہو تو ذرا غور کرو کہ اس سے گنہگاری کا کیسا بازار گرم ہو رہا ہے! کیونکہ گناہ کرنا ہر آدمی کو یہ خیال ہے کہ خدا کا اکلوتا بیٹا ہمارے گناہوں کا کفارہ ہو چکا۔ اب کیا ہے نجات تو مل ہی جائے گی۔ لیکن ان کو ہم کی اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی کسی کے گناہ کا بار نہیں اٹھائے گا۔ اس سبب کا یہی کارنامہ منظور ہے کیونکہ ہم جب تک اس بات سے ڈریں گے نہیں کہ ہمارے گناہ ہونے پر عذاب ہو گا اس وقت تک ہم گناہ

کو معمولی بات سمجھتے، میں گئے سبحان اللہ قرآن کریم کی ایک ایک آیت اپنے اندر کیا گیا گوہر پہناں مکتبی ہی
لیکن دیکھنے کے لئے قرآنی آنکھ اور سمجھنے کے لئے دماغ درکار ہے۔

جَدَادُ راسے بَيْضٌ سفید۔ جمع ایض کی۔ حُمْرٌ سرخ۔ جمع آخر کی
غَرَابِيبُ کالے سیاہ۔ سُودٌ بھونرے۔ دَوَابٌّ جاندار۔ جمع دابہ کی۔
عَلِمُوا جمع عالم کی۔ جاننے والے عَلَانِيَةً ظاہر۔ کَلَمٌ کھانا۔ ہوگا
مُقْتَصِدٌ میانہ روی سَابِقٌ سبقت کرنیوالے نُغُوبٌ گہکُن تکان۔
يَصْطَرِخُونَ چلائے ہیں۔

الْقُرْآنَ اللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرًا مُخْتَلِفًا

کیا تم نے دیکھا نہیں کہ خدا نے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر ہم نے اس سے رنگ رنگ کے پھل پیدا کیے

أَلْوَانُهُا وَمِنْ الْجِبَالِ جُدَدٌ بَيْضٌ وَحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُا

اور اسی طرح پہاڑوں میں ہم نے راستے بنائے جو بعض تو سفید ہیں بعض مختلف سرخ رنگ والے۔ اور بعض

غَرَابِيبُ سُودٌ ۲۵ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَأَلْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ

سیاہ اور بھونرے ہیں۔ اسی طرح آدمی اور جانور مختلف رنگ کے ہیں۔

أَلْوَانُهُ كَذَلِكَ إِنَّا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ إِنَّ اللَّهَ

اللہ کے بندوں میں سے علماء ہیں کہ اس سے ڈرتے ہیں! یقیناً اللہ

عَزِيزٌ غَفُورٌ ۲۶ إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ

اور بخشنے والا ہے۔ بیشک وہ لوگ جو خدا کی کتاب پڑھتے ہیں اور نماز قائم کرنے

وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُورَ ۲۷

اور ہمارا دیا چھپے اور کھلم کھلا خرچ کرتے ہیں یقیناً وہ ایسی تجارت کی امید لگائے ہوئے ہیں جس کی غلامی نہ ہو

لِيُؤْتِيَهُمُ اجْرَهُمْ وَيزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ

یہ سزا کہ اللہ تم انہیں ان کی عطا کردہ اور زیادہ لے دے اور اپنی فضل سے اور زیادہ ہی عطا کر دیں گے۔ بخشنے والا اور نیک عملوں کا قدردان ہے

وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

اور اے محمد! یہ جو کتاب ہم نے آپ کی طرف بذریعہ وحی نازل کی ہے بالکل سچ اور پہلی کتابوں کی تصدیق ہے

يَدُ يُطِرَانِ اللَّهُ يعباده لَخَيْرٌ لِّصِيْرٍ ۳۱ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ

بلاشبہ اللہ اپنے بندوں کے حال سے واقف ہے اور دیکھنے والا ہے۔ پھر ہم نے یہ قرآن انہیں ان بندوں

الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ

برنازل کیا جنہیں ہم نے انتخاب کیا تو اب بعض تو ان میں سے اپنی جانوں پر ظلم کر رہے ہیں۔ بعض

مِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ يَا ذَنِ اللّٰهِ

میانہ رو ہیں اور بعض خدا کے حکم سے نیلیوں میں سبق کرنے والے ہیں اور یہی

ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝ جَنَّتْ عَدْنٌ يَدْخُلُونَهَا

اس کا بڑا فضل ہے۔ یعنی وہ ہمیشہ رہنے والی بہشتوں میں داخل ہوں گے اور

يَحْكُونَ فِيهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ

ان میں انہیں سونے کے لنگن اور موتی پہنائے جائیں گے، اور ان کا لباس

فِيهَا خَيْرٌ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَذْهَبَ عَنَّا

ریشم کا ہو گا۔ اور وہ کہیں گے! اس خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے ہم سے رنج و غم

الْحَزَنُ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ۝ الَّذِي اَحْلٰنَا دَارَ

دور کیا بیشک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا اور قہر دان ہے جس نے اپنے فضل سے ہمیں

الْمَقَامَ مِنْ فَضْلِهِ ۝ لَا يَسْتَنَافِيهِنَّ نَصِبٌ وَّلَا

ہمیشہ رہنے والے گھر میں اتارا ہے کہ اس میں نہ تو ہمیں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ کوئی

يَسْتَنَافِيهِنَّ الْغُوبُ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ

تکان اسے بغیر کافروں کے لئے جہنم کی آگ ہو گی! اس میں نہ تو انکی زندگی ہی ختم

لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فِيمَوْ تَوَّا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ

کی جائے گی کہ وہ مر جائیں اور نہ عذاب ہی کم کیا جائے گا کہ آرام

عَنْ اِيْهَا كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۝ وَهُمْ يَصْطَرِّخُوْنَ

پائیں ہم پر وہی ہر ناشکر کو سزا دیں گے اور وہ اس میں پڑے چیتے ہوں گے

فِيْهَا رَبَّنَا اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صٰلِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا

کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں دوزخ سے نکال کہ ہم ان برے کاموں کی بجائے اچھے کام کریں تو جواب

نَعْمَلْ اَوْ لَمْ نَعْمَلْ كُنتُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَن تَذَكَّرُوْ

ے گا! کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہ دی تھی کہ جو چاہتا نصیحت حاصل کرتا اور نہ کچھ عمل کرتا، اور کیا تمہارا یہ پاس ڈرنے والا نہ

جَاءَكُمْ التَّنْذِيْرُ فَذُوْا قَمًا لِلظٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝

بھیج دیا؟ پس! اب تو عذاب کا فرہ چکھتے رہو! تم ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

تفسیر

اللہ تعالیٰ نے شروع رکوع میں اپنی قدرت کی رنگینیاں بیان فرمائی ہیں۔ پھر خدا کی راہ خیرات کرنیوالوں کو پورا اجر دینے کا وعدہ ہے اور انکی خیرات کی مثال ایسی تجارت سے دی ہے کہ جس میں کوئی نقصان یا ٹوٹا نہ ہو! پھر جستہ جستہ کا ذکر ہے۔ اور ان کے لباس اور قیمتی جواہرات کا بیان ہے۔ جو وہ استعمال کریں گے پھر اس کے عکس عبرت پذیری کے لئے ساتھ ساتھ دوزخیوں کا بھی بیان کر دیا۔ کہ لوگ میرے کاموں سے ہٹ کر اپنی زندگی نیک کاموں میں صرف کریں۔ کیونکہ وہاں وہ لاکھ جہنم پیکار کریں۔ کچھ شنوائی نہ ہوگی۔ دنیا عمل کا مقام ہے۔ عمل جیسا ہوگا ویسا اس کا بدلہ ملے گا۔

مَقْتًا فَصَہ اَرُوْنِیْ مَجْہ دَکْھَاؤْ تَزُوْلًا وَہ دُو نُوْہِٹْ جَائِیْ۔ زَا لَکُنَا ہِٹْ کُئے۔
اَمَمٌ جَمْعُ اُمَّتٍ اُمْتِیْنِ۔ نَفُوْرًا نَفَرْتٌ لَا یَحِقُّ پڑتے ہے۔ حق ثابت نہیں ہوتا

اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمُ غِیْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّہٗ عَلِیْمٌ بِذٰتِ

یقیناً خدا آسمانوں کی اور زمین کی پوشیدہ باتیں جانتا ہے اور وہ دلوں کی باتوں سے

الصُّدُوْرِ ۝۳۸ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَکُمْ خَلِیْفَیْنِیْ فِی الْاَرْضِ فَمَنْ

بھی واقف ہے خدا وہی ہے جس نے تمہیں زمین پر تم سے پہلوں کا وارث بنایا تو جو بھی

کَفَرَ فَعَلِیْہٖ کُفْرُہٗ ط وَلَا یَزِیْدُ الْکَافِرِیْنَ کُفْرُہُمْ عِنْدَ رَبِّہُمْ

کفر کر لیگا اس کا وبال اسی پر ہوگا اور ان کافروں کے لئے ان کا کفر اپنے پروردگار کے نزدیک

اَلَا مَقْتًا ۚ وَلَا یَزِیْدُ الْکَافِرِیْنَ کُفْرُہُمْ اِلَّا خَسَارًا ۝۳۹

غصہ ہی تو بڑھاتا ہے اور ان کافروں کا کفر ان کے لئے نقصان ہی بڑھاتا ہے۔

قُلْ اَرَاَیْتُمْ شُرَکَآءَکُمُ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اے محمد آپ ان سے کہہ دیجئے! دیکھو! وہ شریک جنہیں تم خدا کو چھوڑ کر پکارتے ہو!

اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَہُمْ شُرَکَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ

مجھے دکھاؤ تو انہوں نے زمین کی کوئی چیز پیدا کی ہے یا آسمانوں کی پیدائش میں وہ خدا کے سا بھی تھے۔

اَمْ اٰتٰیہُمْ کِتٰبًا فَہُوَ عَلٰی سَبِیْلِ مِّنْہٗ ۚ بَلْ اِنْ یَّعِدُوْا

یا ایک ہم نے انہیں کتاب دی ہے۔ کہ وہ اس وجہ سے کھلی دیں رکھتے ہوں یہ کچھ بھی نہیں ہو بلکہ گنہگار

الظُّلُمُونَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَغْوَرُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُسِيطِرُ

ایک دوسرے کو دھوکا خراب دے رہے ہیں یقیناً اللہ آسمانوں اور

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْ تَزُولَا ۖ وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ

زمین کو سمجھائے ہوئے ہے کہ وہ جگہ سے ٹل نہ جائیں۔ اور اگر وہ ٹل ہی جائیں تو اس کے بعد

أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ ۚ إِنَّكَ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝۳۱

کوئی انہیں روک نہیں سکتا بلاشبہ خدا برا کھل والا اور بخشنے والا ہے۔

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ

اور یہ بڑی بلی جی نہیں کھا کر کہتے تھے کہ اگر ہمارے پاس کوئی ڈرانے والا رسول آئے گا

لَيَكُونَنَّ هُدًى مِّنْ أَحَدِي الْأُمَمِ فَلَمَّا جَاءَهُمْ

نوح ضرور تمام امتوں سے زیادہ سیدھے راہ پر رہیں گے مگر جب انہیں پاس کی خوشی کے مطابق

نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نِفُورًا ۚ ۝۳۲ اِسْتَكْبَارًا فِي الْأَرْضِ

واقعی رسول آگیا تو انکی نفرت اور بڑھ گئی۔ زمین پر تکبر کرنے اور پری چالیں چلنے لگے!

وَمَكْرُ السَّيِّئِ ۖ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ ۚ

حالانکہ پری چالیں انکے اپنے والوں ہی پر پڑتی ہیں پھر کیا

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ

اپنے سے پہلے لوگوں کے طے شدہ کار کا انتظار کر رہے ہیں تو اس خدا کی

لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ۝۳۳

عذاب کے طریقہ میں نہ تو تبدیلی ہوگی اور نہ وہ مٹے گا۔

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

اور کیا انہوں نے زمین میں سیر کر کے یہ پتہ نہیں چلایا کہ ان سے پہلی قوموں کا

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ وَمَا

کیا انجام ہوا حالانکہ وہ ان سے قوت میں زیادہ بڑھے ہوئے تھے! اور کوئی ایسی

كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي

چیز تو ہے ہی نہیں کہ کوئی آسمانوں اور زمین میں اسے ہرا دے وہ تو

الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ۝۳۴ وَلَوْ يَوَّاخَدُ اللَّهُ

بڑے علم اور قدرت کا مالک ہے اور اگر خدا بندوں پر اس کے بے اعمال

النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَى ظَهْرِ هَاصِنٍ دَابَّةٍ وَلَكِنْ

کی وجہ سے گرفت کرنا تو روئے زمین پر ایک باندہ بھی باقی یہ چھوڑنا، لیکن وہ ہے کہ اس نے

يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ

انہیں ایک مقرر مدت تک کے لئے ڈھیل دے رہا ہے۔ پھر جب انکی مدت پوری ہوگی تو پھر اللہ ہی اپنے بندوں

كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ﴿۲۵﴾

کے حال کا نگران سو ۵۔

تفسیر

اس میں بتایا گیا ہے کہ کافروں کے کفر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کو اپنا زیادہ غصہ آتا ہے اور یقیناً وہ گھٹنے میں رہیں گے۔ پھر کفار و مشرکین کا ذکر ہے کہ قرآن کے نزول سے پہلے یہ دعائیں مانگا کرتے تھے کہ خدا یا اہل کتاب کی طرح ہم پر بھی کوئی نبی اور کتاب اتار۔ چنانچہ جب انکی حب مرضی نبی آیا اور کتاب نازل ہوئی تو بجائے اپنے وعدے کے مطابق سب امتوں سے زیادہ سیدھے راہ پر ہوتے۔ بلکہ تکبر کرنے اور نفرت کرنے! تو بتایا گیا ہے ان کی اس سرکشی کا وہی انجام ہوگا جو پہلوں کا ہوا۔ اور خدائی عذاب آکر رہے گا۔ یہ لوگ اس عذاب کو ٹال نہ سکیں گے۔

پھر آخر میں اپنی شفقت کا بیان کیا ہے کہ اگر خدا لوگوں کے گناہوں پر فوراً گرفت کر لیا کرتا تو آج تک روئے زمین پر کوئی تنفس نہ بچتا۔ سبحان اللہ کیسا ہر بان خدا ہے کہ بندوں کو ہمت دیتا ہے کہ شاید سدھر جائیں۔ ورنہ وہ اختیار رکھتا ہے۔ جب چاہے اپنے عذاب نازل کرے۔

تراسی ۸۳ ایتیں سُوْرَةُ لَيْسَ مَكِّيَّةٌ پانچ رکوع

تَنْزِيلَ اتارا ہوا اَذْقَانِ جمع ذقن کی۔ ٹھوڑیاں۔

مُقَمَّحُونَ لٹھے سر کئے ہوئے۔ سَدًا دیوار

اَعْشَبَهُمْ ہم نے انہیں دھانپ لیا۔ اَشَارَ جو چیزیں پیچھے چھوڑی جائیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میں رحمن و رحیم خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں

یَسَّ ۱ وَالْقُرْآنَ الْحَكِيمَ ۲ اِنَّكَ لَمِنَ

یسین اس حکمت والے قرآن کی قسم یقیناً آپ رسولوں میں

الْمُرْسَلِينَ ۳ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۴ تَنْزِيلَ الْغُرُ

سے ایک ہیں جو سیدھے راستے پر نازل شدہ یہ قرآن زبردست اور جبران خدا

الرَّحِيمِ ۵ لَتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ

کی طرف سے اتارا گیا ہے تاکہ آپ ان لوگوں کو ڈرائیں کہ جن کے باپ دادا کو کسی نے ہمارے عذاب و نہ ڈرایا تھا

عَقِلُونَ ۶ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا

پس وہ غفلت میں پڑ رہے خدا کی بات ان میں سے اکثر پر پوری ہو چکی ہے کہ وہ ایمان نہ

يُؤْمِنُونَ ۷ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَالًا فَهِيَ اِلَىٰ

لائیں گے بلاشبہ ہم نے انکی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں اور وہ ٹھوٹریوں تک

الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ۸ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ

پس اور وہ سروں کو اٹل رہے ہیں اور ہم نے انکے آگے اور انکے

اَيْدِيهِمْ سَدًّا ۹ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا ۱۰ فَاَعْشَيْنَاهُمْ هُمْ

تیچھے ایک دیوار بنادی ہے اور اوپر سے ان کو ڈھانپ یا ہے تو وہ اب کچھ

لَا يُبْصِرُونَ ۹ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنذَرْتَهُمْ اَمْ

دیکھ ہی نہیں سکتے اور انکے لئے تو ایک ہی بات ہے خواہ آپ انکی طرف سے ڈرائیں وہ

لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۱۰ اِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ

تو ایمان لائیں گے ہی نہیں آپ تو اسی کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت کی بات

الذِّكْرُ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ الْغَيْبِ فَتَنَسَّرَ

سے اور بن دیکھے خدا سے ڈرتا رہے تو ایسے شخص کو آپ جنت میں

بِغَفْرَةٍ ۱۱ وَاجْرِكْ كَرِيمٍ ۱۲ اِنَّا نَحْنُ نَحْيِ الْمَوْتٰى

عہدہ اجر کی خوشخبری دے دیجئے بلاشبہ ہم ہی مردوں کو زندہ کریں گے اور ہم جو

وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلُّ شَيْءٍ اَحْصَيْنَاهُ

کچھ وہ عمل آگے بھیجے ہیں اور جہاں جہاں انکے قدم پڑے سب لکھ رہے ہیں اور ہم نے سب چیزوں کو ایک

فِيْ اِمَامٍ مُّبِينٍ ۱۳

روشن کتاب میں قلمبند کر دیا ہے

تفسیر

اس سورت کے شروع میں یسین آتا ہے اسی وجہ سے اس کا نام یسین ہے۔ بعضوں نے کہا ہے کہ یسین خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام ہے اور یہ اقرب الی الصواب ہے۔ کیوں کہ فوراً ہی اسکے بعد آپ کو خطاب کیا جا رہا ہے۔

اس سورت کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے اور اسے قرآن کا دل کہا گیا ہے۔ مگر آج کل لوگ صرف یسین پڑھ لینے کو کافی سمجھتے ہیں۔ یہ ٹھیک نہیں۔ یسین بھی قرآن کی اور سورتوں کی طرح ایک سورت ہے۔ اس کی مثال ایسی ہے کہ جس طرح انسان کا ہر عضو اپنی اپنی جگہ ضروری ہے۔ اسی طرح قرآن کی ہر سورت اپنی جگہ بڑی فضیلت رکھتی ہے۔ اور بڑی ضروری ہے۔ کیونکہ سارا قرآن خدا تعالیٰ کا کلام ہے اور خدا تعالیٰ کا کلام ہر حالت میں خواہ کہیں سے پڑھا جائے قابل قدر اور باعث ثواب اور موجب برکت ہے۔

اس رکوع میں قرآن کی قسم کھا کر کہا گیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سچے رسول ہیں پھر کفار کے اس گروہ کا ذکر ہے کہ جس میں کوئی نبی نہ آیا تھا۔ اور انہیں ڈرنے کو کہا ہے پھر ان لوگوں کا ذکر ہے کہ جو بالکل راہ ہدایت پر آنے کی توفیق ہی نہیں رکھتے۔ ان کے لئے ڈرانا نہ ڈرانا عجب سے۔

پھر ایمان لانے والوں اور خدا تعالیٰ سے ڈرنے والوں کو خوشخبری دی گئی ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ ہم نے انسان کا ہر عمل محفوظ کر لیا ہے۔ جس طرح گرامفون کے ریکارڈ ہوتے ہیں۔ اسی طرح اس کی زندگی کا ریکارڈ ہمارے ہاں ٹھہرا جا رہا ہے۔

تَكْلِفُونَ	تم جھوٹ بولتے ہو
لَمْ تَنْهَوْا	تم باز نہ آئے
تَطِیْرُنَا	ہم نے تنگونی لی۔
نَزَجْمُنْكُمْ	ہم تمہیں منگسار کر دیں گے۔

ذِكْرُكُمْ تَهْنِئَةٌ لَكُمْ فِي كُنْزِ الْمَرْسَلِ مَسْرُوفُونَ مَدَّ يَدَهُمْ إِلَى

وَأَضْرَبَ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا

اَلْمُرْسَلُونَ ۱۳ اِذْ اَدُسَلْنَا اِلَيْهِمْ اَشْنَيْنَ فَاذْ بُوْهُمَا

رَسُولَ آتَى جِبْ هَمَّ نَ اُنْكَ طَرَفِ دَوْرَسَلِ يَحْيِي مَكْرَ اَنُحُو نَ اَنُ دُونُو كُوْجُھْلَا يَا

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا اِنَّا اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ۱۴ قَالُوا

يَحْيِي مَكْرَ اَنُحُو نَ اَنُ دُونُو كُوْجُھْلَا يَا مَكْرَ اَنُحُو نَ اَنُ Dُونُو Kُوْجُھْلَا يَا

مَا اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ

شَيْءٍ لَّا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذٰبُونَ ۱۵ قَالُوا رَبَّنَا عَلِّمْنَا

اِنَّا اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۱۶ وَمَا عَلَّمْنَا اِلَّا الْبَلٰغَ

اَلْمُبِيْنُ ۱۷ قَالُوا اِنَّا نَطِيْرُنَا بِكُمْ لَيْنَ لَمْ تَنْتَهُوْا

لَنْ رَجِمَنَّكُمْ وَلِيَمَسِّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيمٌ ۱۸

قَالُوا طٰغٰرُكُمْ مَّعَكُمْ اَيْنَ ذِكْرُكُمْ بَلْ

اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۱۹ وَجَاءَ مِنْ اَصْحٰى الْمَدِيْنَةِ

رَجُلٌ يُسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۲۰

اتَّبِعُوا مَن لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ۲۱

اَتَّبِعُوا مَن لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ۲۱

اَتَّبِعُوا مَن لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ۲۱

اَتَّبِعُوا مَن لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ۲۱

اَتَّبِعُوا مَن لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ۲۱

لفظ معنی لفظ معنی لفظ معنی لفظ معنی لفظ

فَطَرَنِي مَجھے پیدا کیا یُردِنِ میرے بارے میں راہِ گمراہی کا یُنْقِذُونِ مجھ سے بچاؤ سکتے
فَاسْمَعُونَ پس میری بات سنو یَلِيتُ اے کاش خُمدُونِ بھگنے والی لگ کر

وَمَا لِي لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ

اور مجھے کیا جنون ہوا ہے کہ اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور تم میرے لیے جہنم کی آگ
تَرْجَعُونَ ۲۲ اُنْخِذْ مِنْ دُونِهِ إِلَهًا إِنْ يُرِدِ

لوٹائے جاؤ گے کہ میں اس سے خدا کے علاوہ کوئی اور بھجوتا خدا بناتا ہوں؟ علامہ اگر وہ
الرَّحْمَنُ بَصُرٌ لَا تَغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْبًا

خدا کے رحمن مجھے نقصان دینا چاہے تو نہ ان کی شفاعت، میرے کسی نیم آئے
وَلَا يُنْقِذُونِ ۲۳ اِنِّي إِذَا لَفِيَ ضَلَالٌ مُّبِينٌ ۲۴

اور نہ وہ مجھے اس سے بچا سکیں ایسا جو تو میں بڑی گمراہی میں غلطی میں پڑ جاؤں گا
اِنِّي اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ۲۵ قِيلَ ادْخُلِ

میں تو بناشبہ تھا اے پروردگار کے ساتھ ایمان، یا مومن تم میری بات سنو اس کا کیا جنت
الْجَنَّةُ قَالَ يَلِيتُ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ۲۶ بِمَا عَفَرَنِي

میں وہ غفل ہو جاؤ! اسوقت اس نے کہا اے کاش! میری قوم جان لیتی کہ خدا نے مجھے بخش دیا ہے
رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ۲۷ وَمَا اَنْزَلْنَا

اور مجھے اپنے عاقبت دے بندوں میں شریک کر لیا ہے اور تم تمہارے اہم نے اس کی قوم پر
عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ

آسمان سے کوئی لشکر ہلاکت کے لئے نہیں اتارا تھا! اور یہی ہم ایسا
وَمَا كُنَّا مُزِيلِينَ ۲۸ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً

کرنے والے ہی تھے وہ تو بس ایک ہی جھگڑا تھی
وَاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خُمُودُونَ ۲۹ لِحَسْرَةٍ عَلٰی

کہ جس کے سننے ہی وہ بکھ بکھ کر رہ گئے کتنا انوس ہے

الْعِبَادَ مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ

ان بندوں پر کہ جن کے پاس جب کوئی رسول آیا تو وہ اس سے

يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ

ٹھٹھا ہی کرتے رہے! اے مجھ! کیا ان کفار نے غور نہیں کیا کہ ان سے پہلے ہم نے

الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَإِنْ كُلٌّ

کتنی امتیں ہلاک کر ڈالیں اور یہ کہ اب وہ ان کے پاس لوٹ کر بھی نہیں آ رہے اور ان

لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾

میں کوئی ایسا نہیں جو مجموعی طور پر ہمارے روبرو حاضر نہ کیا جائے

نفسیر

اس رکوع کے مطالب کا سلسلہ اس سے پہلے کے رکوع سے ہے یعنی شہرِ انطاکیہ کے لوگوں کی نافرمانی اور سرکشی کا بیان ہے کہ کس طرح انہوں نے پیغمبرِ دل کو ستایا اور منحوس بتایا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ راہِ خدا میں تسلیغ کرنے میں کتنی دشواریاں سامنے آتی ہیں۔ پھر یہ بھی بتایا گیا ہے کہ دینِ خداوندی کے پھیلانے میں جو لوگ پیغمبرِ دل کی نیابت کرتے ہیں یا ان کے بعد تسلیغ کا کام اپنے ذمہ لیتے ہیں، اُن سے اُن کی قوم کیا سلوک کرتی ہے لیکن اس کا جو اِعْظَمِمْ فِمْ خدا کے ہاں سے انہیں ملتا ہے وہ اُن مصائب کے مقابلے میں ہزار ہا درجہ بہتر ہوتا ہے!

پھر کیا وجہ ہے کہ ہم بھی قرآن کی تبلیغ کرنے کے لئے اپنے کو وقف کر کے اس اِعْظَمِمْ کے مستحق نہ بنیں؟ ہمارا فرض ہے کہ مردِ میدان بن کر سب عیبتوں کو برداشت کرتے ہوئے قرآن ہاتھ میں لے کر کھڑے ہو جائیں اور آخر دم تک اسی فرض کو انجام دیتے رہیں۔

عِیُونَ	جمع عین چشمے	عَمِلَتْهُ	اس کو کیا ہوا اس نے	نَسَلْخُ	ہم ادھیر ہیں کھینچ کاٹنے میں
مُظْلَمُونَ	وہ اندھیرے میں تھیں	عَادَ	وہ لوٹا	عَرْجُونِ	سُکھی ہوئی ٹہنی
قَدِیم	پُرانی	یَسْبَحُونَ	وہ تیرتے ہیں	مَشْحُونِ	بھری ہوئی

النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَكِّ سَبْحُونِ ۝۴۰ وَآيَةٌ لَهُمْ

بڑھ جائے ہر ایک اپنے اپنے دارہ میں جس کو لگا۔ ہاں اور پھر ان کے لئے یہ بھی ہماری

أَنَا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفَلَكِ الْمَشْهُونِ ۝۴۱

قدرت کی نشانی ہے کہ ہم ان کی نسل کو بھری ہوئی شیشیوں میں سمندر میں اٹھاتے رہیں اسی طرح ان کے

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ۝۴۲ وَإِنْ نَشَأْ

لئے اور بھی چیزیں ہم نے پیدا کر دیں خیر یہ سوار ہوتے ہیں اگر ہم چاہیں تو

نُغَرِّقَهُمْ فَلَا صِرَاطَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ۝۴۳

ان کو سمندر میں ہی کستی الٹ کر غرق کر دیں جہاں کوئی ان کی زبردستی والا نہ ہو اور نہ یہ بچائے جا سکیں

إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝۴۴ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

یہ ہے یا ہماری طرف سے رحمت کہ انہیں ایک دن تک نادرہ اٹھائے کہ نسل بتے ہیں جب ان سے کہا جاتا ہے

اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

جو اسے کاہل رہیں اور جو تم اس سے بچھ کر رہیں ہواں سے باز آؤ اور غیب سے ڈرو تاکہ اس کی طرف

نُرَحِّمُوهُمْ ۝۴۵ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ

سے بھی تم پر رحم کیا جائے اور ان کی حالت تو یہ ہے کہ ان کے ہر دکا کی نشانیں میں سے جو

رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝۴۶ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

نشیانی جی ان سے نہ لائی جاتی ہے تو یہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں اور پھر جب ان کو حوروں سے مایاں کر

أَتَفْقَهُمْ فَمَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ ۝۴۷ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ

کروڑ تھیں اللہ نے دے رکھا ہے اُسے اس کی راہ میں خرچ کرو تو کیا ہاں داروں سے کہتے ہیں کہ ہم ان لوگوں کو اپنا ما

أَمَنُوا أَطْعَمُوا مِنْ لَوْ شَاءَ اللَّهُ أَطْعَمَهُ ۝۴۸ إِنْ

کھلاتے پھر ہیں جن کو اگر اللہ کھلانا چاہتا تو آیتا ان، ہی کھانے کو دیتا تم سے کیوں کھلو انا معلوم تھا ہی کہ تم

أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝۴۹ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا

بالکل پامس سے ہو رہے ہو اور کہتے ہیں کہ وہ وعدہ کب

الْوَعْدِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۵۰ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً

ہے اگر تم سچے ہو سوائے نیکے اور نیکو کہا جاسکتا ہے یہ انتظار میں ہیں کہ

وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ۝۵۱ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ

یہ لڑنا اپنی کاروبار میں ہی جکڑے ہوں اور انہیں ایک سخت جنگھاڑ آپڑے یہ یاد رکھیں پھر ان بس اتنی بھی

تَوْصِیَّةٌ وَلَا إِلَىٰ أَهْلِہِمَّ یَرْجِعُونَ ﴿۵﴾

طاقت نہیں رہے گی کہ یہ کبھی کو وصیت کریں یا گھروں کو بھی لوٹ کر جائیں

تفسیر

اس رکوع میں اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت اور قدرت کے ثبوت میں انسانوں کے سامنے عام دنیا کے روز و شب کے معاملات کو پیش کیا گیا ہے اور انہیں غور کرنے کو کہا ہے۔ اور پھر خود ہی بتایا ہے کہ دیکھو کس طرح چاند سورج دن اور رات ایک قاعدے کے مطابق بدلتے رہتے ہیں کبھی یہ نہیں ہٹا کہ سورج اور چاند دونوں ایک ہی وقت اکٹھے ہو جائیں اور نہ یہ کبھی ہوا ہے کہ رات اتنی بڑھ جائے کہ دن ہی غائب ہو جائے ان سب باتوں سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ کوئی قدرت ہے جو ان کو ایک انداز سے چلا رہی ہے ورنہ یہ اس پابندی سے کبھی کام نہ کرتے۔ اور وہ قدرت ایک ہی ہو سکتی ہے یعنی ذات باری تعالیٰ اس کے بعد کافروں کا بیان ہے کہ کس طرح وہ ہر ایک بات سے منہ موٹے ہوئے ہیں۔ یہاں تک کہ جب انہیں کہا جاتا ہے کہ غریبوں اور مسکینوں کی مدد کرو تو کہتے ہیں ہم کیوں کریں یہ تو خدا کی مرضی ہے کہ یہ بھوکے مریں۔ اگر اس کی مرضی نہ ہوتی تو وہ انہیں امیر کیوں نہ بنا دیتا۔ وہ بیوقوف یہ نہیں سمجھتے کہ خدا ایسا کر سکتا ہے مگر یہ اس کی مہربانی ہے کہ اُس نے ہمیں ثواب حاصل کرنے کی توفیق دی اور موقعہ دیا اگر ایسا نہ کرتا تو ہم نیک کیلئے شمار کئے جاتے اس کے بعد بتایا گیا ہے کہ اللہ کا عذاب کس طرح یکدم آتا ہے میں ان باتوں سے عبرت حاصل کرنی چاہئے اور غریبوں اور محتاجوں کی مدد کرنے میں کبھی کوتاہی نہیں کرنی چاہئے۔

نَفَخَ بھونکا جائے گھسیٹا جائے گا صَوِّرَ قزنا۔ بجل اَجْدَاثِ قبریں
يَنْسِلُونَ وہ دوڑ پڑیں گے مَرَقَدَ قبر۔ سونے کی جگہ شَغِلَ دھندا۔ کام
اَفْكُهُونَ جی بھلانے والے اِمْتَاژُوا تم الگ ہو جاؤ جَبَلًا خلقت
اَصْلَوْا تم اس میں داخل ہو جاؤ تَكَلَّمْنَا ہم سے باتیں کر نیگے لَطَمَسْنَا البتہ ہم مٹا دیتے
اَسْتَبَقُوا وہ دوڑیں مَسَحْنَا ہم بجاڑیں۔ مسخ کریں مُضِيْنَا آگے بڑھنا

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ

اور پھر جب بھل بھایا جائے گا تو فورا وہ اپنی قبروں سے اٹھ اٹھ کر اپنے پروردگار کی طرف

يَسْأَلُونَ ﴿٥١﴾ قَالُوا يٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا

دورس گئے اور کہیں گے ہائے ہماری بدبختی یہ کس نے ہمیں ہماری سونے کی جگہ سے اٹھایا

هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾ إِن كَانَتْ

ان سے کہا جائے گا یہ وہی ہے جس کا تمہارے پروردگار نے تمہیں وعدہ دیا تھا اور پیغمبروں کی تصدیق

الْأَصْحَافِ ۖ وَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾

کی تھی پھر ہوگا کیا بس ایک جگہ ٹھہری ہوگی اور وہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر ہو جائیں گے

فَالْيَوْمَ لَا تَظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ

ادھر اعلان کر دیں گے کہ آج کسی جان پر ذرہ بھر بھی ظلم نہیں ہوگا اور جو کچھ تم نے دنیا میں کیا

تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ

ہوگا تمہیں اسی کا بدلہ دیا جائے گا بے شک کج کار دن جنتی اپنے شغل میں دل بہلا

فَكِهُونَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى الْأَرَائِكِ

رہے ہونگے وہ اور انکی بیویاں سائے میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے

مُتَكُونَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَّا يَدْعُونَ ﴿٥٧﴾

ہونگے وہاں انکے لئے ہر طرح کے پھل کھانے کو ہونگے اور جو کچھ بھی وہ مانگیں گے انکو ملے گا

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا

اور انکے مہربان پروردگار کی طرف سے انہیں سلامتی کا پناہ دیا جائے گا پھر پروردگار رحم دے گا اے مجرموں

الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٩﴾ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يٰبَنِي آدَمَ أَنْ لَا

تم جنتیوں سے علیحدہ ہو جاؤ اور ان سے کہیں گے آدم زادو کیا میں نے تمہیں جملہ نہیں دیا تھا کہ شیطان

تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾ وَإِنْ

کے بندے نہ بننا وہ تمہارا مرتجع دشمن ہے اور تمہیں یہ

اعْبُدُونِي ۖ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ أَضَلَّ

کہا تھا کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا راستہ ہے یقیناً اس نے تم میں سے بہت

مِّنكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هَذِهِ

سی نعلت کو گمراہ کر دیا کیا تمہیں عقل نہیں تھی جو اس کے بندے میں پھنس گئے ابھارتا تو اب

دفعہ غفران
دفعہ غفران

دفعہ غفران

جَهَنَّمَ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۲۳﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا

یہ جہنم ہے جس کا تم نافرمانوں کو وعدہ دیا گیا تھا آج اپنے کفر کی پاداش میں اس

کُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۲۴﴾ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا

میں داخل ہو اور دیکھو آج کے دن ہم تھامت مونیوں پر ہر لگا دیئے اور جو کچھ نہ

اَيِّدِيهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۲۵﴾ وَ

کیا ہوگا اس کی شہادت ہمارے سامنے تمہارے ہاتھ پاؤں بول کر دیں گے اگر

لَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَآتَىٰ

ہم چاہتے تو ان کا فرد کی دنیا میں ہی آنکھیں پھوڑ دیتے پھر یہ رستہ ڈھونڈنے کے لئے دوڑتے

وَيَبْصُرُونَ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا

مگر نہ پا سکتے اور اگر ہم چاہتے تو یکدم ان کی شکلیں بگاڑ دیتے پھر نہ تو آسے ہی

اَسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿۲۷﴾

بڑھ سکتے اور نہ پیچھے ہی ہٹ سکتے

تفسیر

اس رکوع میں قیامت کے قائم ہونے کا بیان ہے اور بتایا گیا ہے کہ کس طرح کافر اپنی قبر سے گھبراتے ہوئے اٹھیں گے اس کے بعد جنتیوں کا حال بیان کیا گیا ہے کہ کس طرح وہ آرام میں ہونگے ان کی دہاں ہر ایک خواہش پوری کی جائے گی۔ اس کے بعد پھر دو چیزوں سے سوال و جواب کا بیان ہے اور بتایا گیا ہے کہ کس طرح ان کے ہاتھ پاؤں ان کے گناہوں کی شہادت دیں گے پھر انہیں نصیحت کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو وہ اس دنیا میں ہی انہیں اندھا کر سکتا ہے ان کی شکلیں بدل سکتا ہے انہیں اُس سے ڈرنا چاہئے۔ اور نہ اس کی دی ہوئی مہلت سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

نَعَسُوا ہم عمرتے ہیں بڑھا کرتے ہیں نَنكِسُوْهُمْ ہم کو الٹا کرتے ہیں يَحْقُ وہ بچ کر تباہ ہے پورا کرتا ہے

ذَلَّلْنَا ہم نے ذلیل کیا بطیع کیا رَكُوبٌ سواریاں مَشَارِبٌ پینا ہے

خَصِيْمٌ جھگڑنے والا رَمِيْمٌ گلی ہوئی کھوکھلی اخْضَرُ ہرا۔ سبز

تَوْقِدُونَ تَمَجَّلَاتے ہو خَلْقُ بہت پیدا کرنے والا

وَمَنْ نَعْبُدُهُ نَكْسُهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾

کیا وہ اتنا بھی نہیں سوچتے کہ ہم دنیا میں جس کو بوڑھا کرتے ہیں اس کی ہیئت ہی پلٹ دیتے ہیں

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

اور ہم نے اپنی پیغمبر کو شعر کہنا نہیں سکھایا اور یہ اس کو ملے مناسب بھی نہیں تھا بلکہ اسے کچھ سکھایا وہ

وَقُرْآنٌ مِّبِينٌ ﴿٦٩﴾ لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ

ایک نصیحت کی چیز یعنی بالکل واضح قرآن ہے اور یہ اس لئے کہ جس کا دل زندہ ہو اسے خدا سے ڈرائے اور

الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا

کافروں پر تو مردہ ہونے کی ہی مثل سچی ہوتی ہے۔ ان کافروں نے کیا اتنا بھی غور نہیں کیا کہ ہم نے کس طرح ان

عَمَلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنَا

کے لئے اپنے ہاتھوں سے یہ جو پائے بنائے جن کے اب یہ مالک بنے بیٹھے ہیں۔ پھر ان کو ان کا بالکل طبع

لَهُمْ فِيهَا رُكُودٌ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيهَا

کر دیا۔ ان میں سے اکثر پر تو یہ سوار ہوتے ہیں ان میں سے کئی ایک کو کھاتے بھی ہیں اور ان میں ان کیلئے

مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ

اور بھی کئی قسم کے فائدے ہیں پھر یہ شکر کیوں نہیں کرتے اور انہوں نے اللہ کو چھوڑ

دُونِ اللَّهِ إِلَهًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ

کر اور عبود بنارکھے ہیں اس ہید پر کہ وہ ان کی مدد کریں انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ وہ

نَصْرُهُمْ لَاهُمْ لِمِ جَنْدٍ قُحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزَنُكَ

ان کی ذرہ بھر بھی مدد نہیں کر سکتے اور یہ قیامت کے دن انکی فوج بیکر کڑے ہوئے ہمارے آجائیں گے

قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾ أَوَلَمْ

لے محمد تجھے ان کی یہودہ باتوں سے رنجیدہ نہیں ہونا چاہئے ہم سب جانتے ہیں جو چھپ چھپا کر کہتے ہیں اور جو علانیہ کہتے ہیں

يَرَا الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ

کیا انسان نے اس بات پر بھی غور نہیں کیا کہ ہم نے ہی تو اسے نطفہ سے پیدا کیا ہے پھر اب وہ بڑا جھگڑالو بن

مِّبِينٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ

رہا ہے اور ہم متعلق ہی شاہیں بیان کر رہا ہے اور اپنی پیدائش کو بھول ہی چکا ہے اور کہتا ہے کون

يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿۵۸﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا

سے جو گلے ہوئی ہڈیوں کو زندہ کر سکتا ہے اے محمد اس سے کہہ دے وہی دوبارہ بھی زندہ کر سکتا ہے جس

أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿۵۹﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ

نے پہلی مرتبہ اسکی پٹی کی تسلی دی تھی اور وہ ہر چیز کے پیدا کرنے کو ابھی طرح سے جانتا ہے اور وہ وہی ہی جس نے

مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِّنْهُ تُوقَدُونَ ﴿۶۰﴾

سبز درخت سے تمہارے لئے آگ پیدا کر دی جسے اب جلا رہے ہو

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنُ

کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ وہ ذات جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر بھی قادر نہیں کہ

يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ بَلَىٰ ۖ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿۶۱﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ

دوبارہ ان جیسے آدمی پیدا کر سکے کیوں نہیں بلکہ وہ تو بہت ہی زبردست پیدا کر نوالا ہے اور ہر ایک چیز سے وقف ہے اور اس

إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۶۲﴾ فَبِشْنِ الَّذِي

کا پیدا کرنا کیا ہے جبکہ کسی چیز کے پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہو تو وہ اس سے کہتا ہے ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے دیکھو وہ

بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۶۳﴾

ذات کس قدر باک ہے جس کے قبضہ میں تمام آسمانوں اور زمین کی حکومت ہے اور یاد رکھو تم سب ہی کی طرف لوٹو گے

تفسیر

اس رکوع میں کافروں کو اندھا کر دینے یا شکل بدل ڈالنے کے متعلق دلیل دیکر سمجھایا ہے کہ اللہ تعالیٰ پر یہ کتنا آسان ہے۔ ہمارے دیکھتے ہی دیکھتے ایک بچہ جو ان ہوتا ہے پھر بوڑھا ہوتا ہے جو انی میں جہاں اسے ہر طرح کی طاقت حاصل تھی ویسے ہی پڑھاپے میں اسے ہر طرح سے کمزوری محسوس ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ پھر سچے سے زیادہ کمزور ہو جاتا ہے۔ دانت جھڑ جاتے ہیں۔ آنکھیں کمزور ہو جاتی ہیں۔ ہاتھ پاؤں تک ہٹنے سے رہ جاتے ہیں۔ شیکل کا مسخ ہوتا نہیں تو اور کیا ہے۔ اس کے بعد بتایا ہے کہ قرآن شعروشاعری نہیں جسے محض دل خوش کرنے کے لئے پڑھا جائے۔ بلکہ اس کو نصیحت حاصل کرنے کے لئے پڑھنا چاہئے۔ اور جو اس نصیحت حاصل نہیں کر سکتا وہ حقیقت میں مُردہ ہے۔ اسے زندہ کننا ہی فضول ہے اس کے بعد پھر اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کی نشانیاں دکھا کر کافروں کو عبرت دلانی ہو۔ اس کے بعد کافروں کی اس بات کا جواب دیا گیا

ہے کہ انسان کی جب ہڈیاں گل سڑ جائیں گی تو وہ پھر دوبارہ کیسے پیدا ہوگا۔ قرآن بتاتا ہے کیا انہوں نے اپنے پہلی مرتبہ پیدا ہونے پر غور نہیں کیا کہ کس طرح ہم نے معمولی نطفہ سے ہڈیاں گوشت اور سب چیزیں بنا کر انسان کو پیدا کیا۔ جو ایک بار ایک کام کر سکتا تو وہ ضرور دوسری مرتبہ بھی کر سکتا ہے۔ اخیر میں بتایا گیا ہے کہ ہم سب کو اُسی کی طرف لوٹ کے جانا ہے ہمیں چاہئے کہ ہوشیار رہیں۔ اور اسی یاد سے غافل نہ ہوں تاکہ کہیں اُس کے پاس جب جائیں تو شرمندہ نہ ہونا پڑے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُوْرَةُ الصَّفٰتِ مَکِّيَّةٌ پانچ سو کروے

صِفَتِ سَف باندھ کر کھڑے ہوئے زُجْرَاتِ بھڑکنے والے زَجْرًا جھڑکی
تَلٰوٰتِ تلاوت کرنے والا کَوَکِبٍ ستارے جمع کر کے کی مَآرِدِ سرکش
لَسَمَعُوْنَ سن سکتے مَلَا عالم فرشتے یُقَدِّفُوْنَ مارے تباہیں
دُحُوْرًا بھٹکانے کے لئے وَاصِبٌ دائمی لازم ہو جانوالا خِطَفَ اچکے
مَنْطَقَةً اڑتی بات اچکایا فَاَسْتَفْقَمُوْا پس اُن سے پوچھو لَا زِبْ لیسار
یَسْتَخْرُوْنَ ہنسی اڑتے ہیں زُجْرَةً جھڑکی یَوْمَ الْفَصْلِ فیصلے کا دن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے

وَالصَّفٰتِ صَفًا ۱) فَالزُّجْرٰتِ زَجْرًا ۲) فَالتَّلٰوٰتِ

تہم سے صف باندھ کر کھڑے ہوئے اوروں کی پھر قسم ہے جھڑکنے والوں کی پھر قسم ہے قرآن کی تلاوت

ذِكْرًا ۳) اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۴) رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کرنے والوں کہ کہہ دینا تمہارا معبود یکتا ہے آسمانوں زمین اور ان کے درمیان کی

وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۵) اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ

چیزوں اور سب سمتوں کا مالک ہے یقیناً ہم نے دنیا کے آسمان

الدُّنْيَا بِزِينَةِ الْكَوَكِبِ ۖ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ

کوستاروں سے زینت بخشی اور ہر سرکش شیطان سے حفاظت کرنے

مَّارِدٍ ۚ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَىٰ وَيُقَذِّفُونَ

کے لئے انہیں پھینکاں دیا اب وہ حاکم بالا کی کشتیاں نہیں لے سکتے اور ہر جانب سے انہیں

مِّنْ كُلِّ جَانِبٍ ۚ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۙ

ہر طرف سے بھگانے کے لئے اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے

إِلَّا مَن خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شَهَابٌ ثَاقِبٌ ۚ

ہاں اب کوئی اڑتی سی بات اچک لے تو روشن ستارا اس کا پیچھا کرتا ہے

فَاسْتَفْتِهِمْ أَهَمْ أَسَدٌ خَلَقًا أَمْ مِّنْ خَلْقِنَا ۚ إِنَّا

اے محمد! ان سے پوچھئے کہ ازر وئے پیدائش یہ زیادہ مشکل تھے یا ان چیزوں کا پیدا کرنا مشکل ہے

خَلَقْنَهُمْ مِّنْ طِينٍ لَّزِبٍ ۙ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ

جو ہم نے پیدا کی ہیں ان کے مقابلے میں انہیں تو ہم نے معمولی لیدار شے سی پیدا کیا ہے کیا آپ ان کے انکار

وَإِذَا كُفُّوا لَأَيْدِيكَ وَكُفُّوا ۙ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ

پر تعجب کرنے ہیں حالانکہ وہ ہنسی کر رہے ہیں اور جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو نصیحت حاصل نہیں کرتے اور جب انہیں کوئی

وَقَالُوا إِن هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۙ ءِذَا مِتْنَا وَكُنَّا

کوئی نئی دکھائی جاتی چیز جو کتبہ میں اور کہتے ہیں یہ تو صاف جادو ہے اور کہتے ہیں کہ کیا جب ہم جاؤں گے اور

تَرَابًا وَعِظَامًا ءِإِنَّا لَمُبْعُوثُونَ ۙ أَوَابَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۚ

ہماری مٹی اور ہڈیاں ہی رہ جائیں گی تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے اور کیا پہلے آباؤ اجداد بھی؟

قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ ۙ فَأَنسَاهِيَ زَجْرَهُ وَاحِدَةً

آپ کہہ دیجئے، ہاں اور تم سب انکار کی وجہ سے ذلیل ہو کر آؤ گے وہ تو ایک جھوٹی ہوئی اور بس!

وَإِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ ۙ وَقَالُوا يَوْمَئِذٍ هَذَا يَوْمُ

یہ سب فوراً قبروں سے نکل کر اُدھر اُدھر دیکھنے لگیں گے پھر کہیں گے! ہائے ہماری شامت یہ تو قیامت

الَّذِينَ ۚ هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ

کادون آگیا جواب ملے گا ہاں یہ وہی فیصلے کا دن ہے جسے تم جھٹلاتے تھے

تفسیر

شروع رکوع میں ان فرشتوں کی قمیص کھائی گئی ہیں جو صفت باندھے ہوئے خدا کی تسبیح میں مشغول

رہتے ہیں۔ اسی لئے اس سورت کا نام بھی صفت ہے، جو لوگ مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے کا یقین نہیں رکھتے انہیں قائل کیا گیا ہے کہ یہ کوئی ایسی شکل بات نہیں جو ہم سے ہونے کے گی اس سے قبل ہم کسی کی شکل چیزیں پیدا کر چکے ہیں۔

أَحْشَرُوا ان کو اکٹھا کرو اِهْدُوهُمْ انکو سہتہ تیار دو قِفُوهُمْ ان کو ٹھہراؤ
مَسْؤُلُونَ پوچھے جانے والے تَنَاصَرُونَ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں ذَاتِيقُونْ پکھنے والے ہیں
أَغْوَيْنَكُمْ ہم نے تمہیں گمراہ کیا مُشْتَرِكُونَ بے جھڑپیک میں تَارِكُوا پھوڑنے والے
تَوَاكَاهُ سیوہ بات چل وغیرہ مُتَقِيلِينَ آنے والے سانسے بیٹھے ہوئے يَطَانُ طواف کریں گے
كَاسٍ پیالہ مَعِينٍ سفید شراب شَارِبِينَ پینے والے
عَوْلٌ جھگڑا يَنْزِفُونَ مدہوش ہونگے قُضِرَتِ الْأَنفُصَالُ بچے گاہ والیاں
عَيْنٌ بڑی آنکھوں والی بَيْضٌ اندھے مَكْنُونٌ حفاظت سے رکھے ہوئے
مُصَدِّقِينَ تصدیق کرنے والے مَدِينُونَ بدلے جانے والے مُطْلَعُونَ اطلاع پانے والے
أَطْلَعُ مجھک کر دیکھا سَوَاءٌ بیچ کَذَبٌ قریب تھا کہ تو
تُرْدِينِ مجھے ہلاک کرو گے مُحْضَرِينَ حاضر کئے جانے والے مَمْتَلِينَ مرنے والے
زَقُومٌ تھوہر أَصْلٌ جڑ گہرائی رُومٌ سروں
أَكْلُونَ کھانے والے مَالِئُونَ بھرنے والے شَوْبًا طوفی۔ ملائی
أَلْقُوا پایا أَثَرَهُمْ ان کے قدم بقدم يُهْرَعُونَ دوڑتے ہیں

أَحْشَرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿۳۷﴾

(اکھم ہوگا) نافرمانی کرنے والے اور انکی بیویوں اور ان جھوٹے معبودوں کو اکٹھا کرو

مِنْ دُونِ اللَّهِ قَاهِدٌ وَهُمْ إِلَى صِرَاطِ الْحَجِيمِ ﴿۳۸﴾ وَقِفُوهُمْ ﴿۳۹﴾

جنہیں وہ خدا کے علاوہ پکارتے تھے اور جہنم کی راہ دکھا دو اچھا ذرا

اِنَّهُمْ مُسْئِلُوْنَ ۝۳۴ مَا لَكُمْ لَا تَنْصَرُوْنَ ۝۳۵ بَلْ هُمْ

تھکے اور کہ ان سے کچھ بوجھا جائے گا۔ کہا جائے گا کیا بات ہے تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے ہو ایسا

الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ۝۳۶ وَاَقْبَلْ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ

نہیں ہوگا بلکہ اس دن تو وہ بڑے تابعدار بنے کھڑے ہونگے اور ایک دوسرے کی دلوں سوال

يَتَسَاءَلُوْنَ ۝۳۷ قَالُوا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنا عَنِ الْيَمِيْنِ ۝۳۸

کریں گے کہیں گے! تم ہمارے داہنی طرف سے آتے تھے اور ہمیں گمراہ کرتے تھے

قَالُوا بَلْ لَّمْ تَكُونُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝۳۹ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ

وہ کہیں گے! تم پہلے کب ایماندار تھے کہ ہمارے کھانے میں آگئے؟ اور ہمارا تم پر زور کیا تھا بات

مِّنْ سُلْطٰنٍۭۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ۝۴۰ فَخَسَّ عَلَيْنَا

یہ نہیں بلکہ تم خود ہی بڑے سرکش لوگ تھے ہم پر تو ہمارے برادر کا

قَوْلُ رَبِّنَا اِنَّآ لَذٰۤىۤ اَيْقُوْنَ ۝۴۱ فَاَعْوَيْنَاكُمْ اِنَّا كُنَّا

وعدہ پورا ہو گیا کہ ہم عذاب کا مزہ چکھنے والے ہیں ہم تو کراہتے ہی ہم نے تم کو بھی اپنے ساتھ

غَوِيْنَ ۝۴۲ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍۭ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝۴۳

ٹالیا! بس آج کے دن یہ سب عذاب میں برابر کا حصہ لیں گے

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝۴۴ اِنَّهُمْ كَانُوْۤا اِذَا

ہم گناہگاروں کو یوں ہی سزا دیتے ہیں بے شک یہی ہیں کہ جب ان سے

قِيْلَ لَهُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۴۵ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّا

کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو سرکشی کرتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ ہم

لَتَارْكُوْۤا اِلٰهِنَا لَشَاعِرٌۭ مُّجْنُوْنَ ۝۴۶ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصْدَقَ

کس ایک دیوانے شاعر کے کہنے پر اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں یقیناً محمد مجنون نہیں ہیں بلکہ وہ بھیک

الرَّسٰلِيْنَ ۝۴۷ اِنَّكُمْ لَذٰۤىۤ اَنۡقَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝۴۸ وَمَا

بات کہتے ہیں اور رسولوں کی نصیحتیں کرتے ہیں تم یقیناً دردناک عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو اور تمہیں

تُحْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۴۹ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمَخْلَصِيْنَ ۝۵۰

اسی کی سزا دی جائے گی جو تم کرتے تھے مگر خدا کے خالص بندوں کو نہیں

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌۭ مَّعْلُوْمٌ ۝۵۱ فَاَوَاكِهِ ۝۵۲ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ۝۵۳

ان کے لئے تو بڑی عمدہ غذائیں مقرر ہیں یعنی پیسے وغیرہ اور ان کی بڑی عزت کی جائے گی

فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ۞ عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ ۞ يُطَافُ عَلَيْهِمْ

نعمتوں والی جنتوں میں اعلیٰ تختوں پر ایک دوسرے کے مقابل بیٹھے ہونگے اور شراب کا

بِكَاسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ۞ بَيَضَاءُ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ ۞ لَا غَوْلُ

وہ چل - ہا ہوگا جو سفید رنگ کی ہوگی اور اس کے پینے والے بڑی لذت پائیں گے نہ تھار

وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ۞ وَعِنْدَهُمْ قَصْرٌ الطَّرَفِ

کی دہ سے در دوسرہ ہوگا اور نہ وہ اس کے سبب نکلے گئے اور ان کے پاس بڑی بڑی آنکھوں والی عورتیں

عَيْنٌ ۞ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ۞ فَاقْبَلْ بَعْضُهُمْ عَلَى

نگاہیں کئے بیٹھی ہوگی گویا وہ حفاظت سے رکھے ہوئے انڈے ہیں پھر وہ آپس میں بات چیت کرنے

بَعْضٌ يَّتَسَاءَلُونَ ۞ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ

گئیں گے ان میں سے ایک کہے گا: میرا ایک ہم نشین (دوست) تھا

يَقُولُ أَتَيْتَكَ مِنَ الْمُصَدِّقِينَ ۞ إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا

وہ کہا کرتا تھا کیا تو بھی تصدیق کرنے والوں میں سے ہو گیا ہے؟ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی

وَعِظَامًا أَنَا لَمَدِينُونَ ۞ قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُطَّلِعُونَ ۞

اور ہڈیاں ہو کر نہ بجا میں گئے! اسوقت کیا ہم جزائز کے لئے دوبارہ اٹھائے جائیں گے پھر وہ کہے گا کیا تم

فَاطَّلَعُ فَرَأَاهُ فِي سَوَاءٍ الْجَحِيمِ ۞ قَالَ تَاللَّهِ إِن كُنتَ

جھک کر دوزخوں کا حال دیکھنے والے ہو، چنانچہ وہ بھی جھکے گا! اور یہ جہنم کے بیچ میں دیکھے گا اور بول اٹھے گا: خدا کی قسم!

لَتَرُدُنَّ ۞ وَلَوْ لَا نِعْمَةٌ رَبِّي لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ۞

تو نہ تو مجھے بھی ہلاک کیا تھا اور اگر میرے پاس نہ ہوگا رکھتا تھا! احسان نہ ہوتا تو مجھے بھی عذاب ہوتا۔ اب

أَفَمَا نَحْنُ بِمَبْتَلِينَ ۞ إِلَّا مَوْتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ

بتا کیا میں کتنا آزمیے ہوئے ہیں کہ ہم نہیں مر رہے گئے مگر یہی ہماری پہلی موت! اور نہ ہمیں آخرت میں

بِمُعَدِّيْنَ ۞ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۞ لِمِثْلِ

مذاب دیا جائے گا یقیناً یہ بہت بڑی کامیابی ہے اسی کے مثل

هَذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ ۞ أَذَلِكَ خَيْرٌ نَّوْكَأُ شَجَرَةً

عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہئے! تو کیا چننیوں کی مہمانی ابھی ہے یا وہ تھوڑا دھرتی جو

الزَّقُومِ ۞ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ ۞ إِنَّمَا شَجَرَةٌ

دو درختوں کو کھانے کے لئے دیا جائے گا ہم نے اس درخت کو ظالموں کیلئے موجب امتحان بنایا ہے تحقیق وہ درخت جہنم ہے جو

تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْحَجِيمِ ۚ طَعَمَهَا كَانَتْ رُؤُوسَ الشَّيَاطِينِ ۚ

قصر دوزخ سے نکلتا ہے - اور اس کے شگونے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر

فَانْهَمُوا لَكُمْ وَلَا تَكُنْ مِنْهَا فَمَا لَوْ كُنْتُمْ مِنَ الْبَاطِلِ ۚ ثُمَّ إِنَّ

پس وہ بھوک میں ای سے کھائیں گے؛ اور اسی سے پیٹ بھریں گے پھر اس پر سے

لَهُمْ عَلَيْهَا شُوبًا مِّنْ حَمِيمٍ ۚ ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى

ان کو گرم پانی کی ملوثی دیجائے گی پھر یقیناً ان کا اصل ٹھکانا دوزخ ہی

الْحَجِيمِ ۚ إِنَّهُمْ آلَفُوهَا أَبَآءَهُمْ ضَالِّينَ ۚ فَهُمْ عَلَى

رہے گا کیونکہ انہوں نے یہ کہا تھا کہ انہوں نے اپنے باپوں کو غلطی پر پایا پھر وہ بھی

أَثَرُهُمْ يُهْرَعُونَ ۚ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ۚ

ان کے نقش قدم پر دوڑتے چلے جا رہے ہیں یقیناً ان سے قبل بہت سے پہلے لوگ گمراہ ہوئے

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُّنْذِرِينَ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

اور ہم نے بلاشبہ ان میں اپنے عذاب سے ڈرانے والے بھیجے پھر انہیں نے تکذیب کی! تو دیکھو کہ جنہیں

الْمُنْذِرِينَ ۚ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمَخْلَصِينَ ۚ

ڈرایا گیا تھا اپنے کیا سخت عذاب آکر رہا مگر اس سے وہ مستثنیٰ ہیں جو اللہ کے مخصوص بندے ہیں

تفسیر

اس رکوع میں جھوٹے معبودوں کا ذکر اور ان کی بے بسی کا بیان ہے اور بتایا گیا ہے کہ کس طرح قیامت میں لوگ ایک دوسرے پر لعن طعن کریں گے؛ اور سب کو یکساں عذاب یا پناہ ملے گا؛ وہ سب خدا کے شریک ٹھہراتے تھے اور آنحضرت کو شاعر اور دیوانہ کہنے کی یہی سزا ہوگی؛ کہ وہ دردناک عذاب کا فرہ چکھیں گے!

اس کے برعکس جنت میں عیش کریں گے؛ جو چیز چاہیں گے اس میں ملے گی؛

پھر جو دوزخ کا نقشہ آنکھوں کے سامنے کھینچا گیا ہے؛ کہ کس طرح اس میں وہ لوگ پڑے

چیختے چلاتے ہوں گے جنہیں دوبارہ جی اٹھنے کا یقین ہی نہ تھا؛ اور اسی خیال میں وہ خوب جی کھول کر

دنیا میں گناہ کر چکے تھے؛ اور اپنے باپ دادوں کی غلطی پر اڑے رہے -

مُجِيبُونَ جواب دینے والے فرما دیئے ^{۱۱} بَقِیْنَ باقی رہنے والے نَظَرَةً ایک نگاہ۔ ایک نظر۔
 جُوعُ ستارے جمع خیم کی سَقِیْمُ بیمار رَاغٌ متوجہ ہوا۔ پوشیدہ کیا
 یَزِقُونَ دوڑتے ہوئے اُبُلُوا بنار۔ تمسیر کرو اَذْجُکْ میں تجھے ذبح کرتا ہوں
 اَفْعَلُ کر ڈال تُوْمَرُ تجھے حکم دیا جاتا ہے سَتَجِدُنِي تو مجھے پائے گا
 نَلَّہ لٹا دیا اس کو جِئِنِ پیشانی صَدَقْتَ تو نے سچا کر دکھایا
 فَدَبْنَهُ ہم نے اس کا فدیہ دیا

وَلَقَدْ نَادَيْنَا نُوْحًا فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ^{۱۲} وَنَجَّيْنَاهُ وَ

اور بلاشبہ ہمیں نوح نے پکارا تھا! ہم تو سب سے اچھی طرح دعا قبول کرنے والے ہیں اور ہم نے ان کو اور

أَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ^{۱۳} وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ

ان کے گھر والوں کو سخت تکلیف سے نجات دی اور ہم نے اس کی آل اولاد کو دنیا میں

الْبَقِيْنَ ^{۱۴} وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ^{۱۵} سَلَّمَ عَلَى

باقی رکھ اور ہم نے ان کا ذکر خیر بیٹھسوں میں قائم رکھا نوح پر تمام

نُوْحٍ فِي الْعَالَمِينَ ^{۱۶} إِنَّا كَذَبْنَاكَ بِحُزَى الْمُحْسِنِينَ ^{۱۷}

عالموں میں سلامتی ہو اور ہم بے شک نیک کام کرنے والوں کو یوں ہی بدلہ دیں گے

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ^{۱۸} ثُمَّ أَخَّرْنَا الْآخِرِينَ ^{۱۹}

وہ یقیناً ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے پھر ہم نے دوسرے سرکشوں کو عجز کر دیا

وَلَمَّا مِنْ شَيْعَتِهِ لِأَبْرَاهِيمَ ^{۲۰} إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ

اور یقیناً نوح کے پیروں میں سے ایک ابراہیم بھی تھے جب وہ اپنے پروردگار کے حضور میں قلب

سَلِيمٍ ^{۲۱} إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ^{۲۲} إِنِّ

سلیم ہے کرتے وہ وقت یاد کرو جیسا انہوں نے اپنے چچا اور اپنی قوم سے کہا: تم یہ کن چیزوں کو پوجتے

إِلَهَةٌ دُونَ اللَّهِ تَرِيدُونَ ^{۲۳} فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ^{۲۴}

ہو کیا تم افترا کر کے اس کے سوا دوسروں کے مرید ہوتے ہو پس رب العالمین کی نسبت تمہارا ظن کیا ہے

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ^{۲۵} فَقَالَ لَنِي سَقِیْمٌ ^{۲۶} فَتَوَلَّوْا

پھر انہوں نے ستاروں کو ایک نظر دیکھا اور کہا میں بیمار ہونے والا ہوں پس مشرک پیچھے

عَنْهُ مُدْبِرِينَ ۙ فَرَاغَ إِلَىٰ إِلَهِهِمْ فَقَالَ أَتَاكُلُونَ ۙ

پھر کہ ان کے پاس سے چلے گئے پھر ابراہیم ان کے معبودوں کے پاس گئے اور ان سے کہا کیا بات ہے؟

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ۙ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ۙ

کہ کھانا پڑا ہے اور تم کھاتے نہیں؟ کچھ تو کہو تمہیں کیا ہوا تم بولتے کیوں نہیں؟ پھر وہ ان پر جھک کر

فَاقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزْقُونَ ۙ قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَخْتُونَ ۙ

اور واپس ہاتھ سے لگے انہیں مضرب لٹانے جب لوگوں نے ان کا یہ حال دیکھا تو دوڑتے ہوئے ابراہیم کی طرف آئے تو ابراہیم

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ۙ قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا

نے کہا کیا تم ایسی چیزوں کی پوجا کرتے ہو جنہیں تم اپنی ہاتھوں سے تراش کر بنا لیتے ہو؟ حالانکہ اللہ نے تمہیں وجود میں بنائے ہیں

فَالْقُوَّةُ فِي الْحَجِيمِ ۙ فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ

انہیں بھی پیدا کیا ہے وہ بولے ایک عمارت بناؤ اور ان کی اندر آگ میں سے ڈال دو میں انہوں نے ایک حال چاہا چاہی اور ہم نے اس پر

الْأَسْقِلِينَ ۙ وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَمْدِينِ ۙ

بانی پھر دیا اور وہ ذلیل ہو گئے وہ بولے میں اپنے پروردگار کی طرف جلتے والا ہوں اور یقیناً میری راہبری کرے گی

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ۙ فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ۙ

اے میرے پروردگار مجھے نیک دلا دے جسے چنانچہ ہم نے انہیں ایک نیک والے بیٹے کی خوشخبری دی

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَبْنِيْٓ إِنِّي فِي الْمَنَامِ

پھر جب وہ ان کے ساتھ چلنے چلنے تھا تو ہم نے کہا: اے بیٹے! میں خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ تجھے ذبح

إِنِّي أَدْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۙ قَالَ يَاقَبْتُ أَفْعَلُ مَا

کر رہا ہوں تو اس بارے میں کیا کہتا ہے۔ اسمعیل بولے: اے ابا جان! آپ کو جیسا حکم دیا

تَوْمَرُ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ۙ فَلَمَّا

کہا ہے دیا ہی سمجھے: آپ یقیناً مجھے ازاد و مستقل مزاجوں سے پائیں گے پھر جب

أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ۙ وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَا بُرْهِيمُ

وہ دونوں ہمارے حکم کے آگے جھک گئے اور ابراہیم نے اسمعیل کو پیشانی کے بل زمین پر لٹا دیا تو ہم نے آواز دی کہ

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْحُسَيْنِ

اے ابراہیم تم نے تو خواب کو سچ کر دکھایا! یہ کمال اطاعت ہے ہم یہی کرنے والوں کو اچھا بدلہ دیں گے!

إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۙ وَفَدَيْنَاهُ بِذَبْحٍ

اور یہ تو بالکل ایک کھلی آزمائش ہے اور ہم نے اس کے بدلے میں ایک بڑا ذبیحہ

عَظِيمٌ ۱۰۸ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۱۰۹ سَلَّمَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۱۱۰

وہاں کا ذکر خیر آنے والی سطور کے لئے مقرر کیا ! ابراہیم علیہ السلام پر سلامتی ہو

كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۱۱۱ إِنَّكَ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۱۱۲

اچھے سچے کریموں کو اسی طرح بدلہ دے گئے۔ یقیناً ابراہیم پر ایماندار بندوں میں سے ہیں

وَبَشِّرْهُ بِأَسْحَقَ نَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ۱۱۳ وَبَرَكَاتٍ عَلَيْهٗ

اور تم نے انہیں اس کے بعد اسحق کی خوشخبری دی جو صالحین میں سے تھے اور ہم نے ان پر

وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ ۱۱۴ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۱۱۵

اور اسحاق پر۔ برکت نازل کی اور ان دونوں کی اولاد میں کوئی نیکو کرنے والے ہیں اور کوئی اپنی ہی

مُبِينٌ ۱۱۶

جانوں پر گتہ کر کے صریح ظلم کرنے والے ہیں

تفسیر

اس رکوع میں پہلے حضرت نوح علیہ السلام کا ذکر ہے۔ پھر ابراہیم علیہ السلام کے اس فعل کا بیان ہے جو انہوں نے لوگوں و بتوں کی بے بسی اور بے کسی کا اندازہ کرانے کے لئے کیا تھا؛ اور جس کی وجہ سے انہوں نے غصے میں آکر انہیں جلا ڈالنا چاہا۔ مگر خدا کے حکم سے آگ نے ان پر کوئی اثر نہ کیا پھر حضرت اسمعیل علیہ السلام کی قربانی کرتے کہ وہ قربانی کی جگہ پر گئے اور خدا نے پکارا کہ اے ابراہیم تم نے تو خواب کو سچ کر دکھایا؛ اور کمال اطاعت کا اظہار کیا ہے؛ اس کے بعد اس کی بجائے انہوں نے ایک دنبہ کی قربانی کی اور ابھی سنت ابھی آج تک پیران رسول عربی پر جو استطاعت رکھتے ہوں فرض کر دی گئی ہے !

فائدہ

خدا کی قدرت پر پختہ ایمان رکھنا چاہئے وہ چاہے تو آگ سے پانی کا کام لے اور پانی سے آگ کا کیونکہ جس نے تاثیر بخشی ہے تاثیر کو بدل جی سکتا ہے۔ ماجر انسان کے سامنے یہ بڑی بات ہو تو ہو خدا کے سامنے کیا بڑی بات ہے ان کی کبھی ہے جو اپنے محدود علم اور عقل کا اندازہ کر کے خدا کی لامحدود طاقت پر بھی حکم لگا بیٹھتے ہیں۔

مُسْتَبِیْنٌ ظاہر کرنیوالی - بیان کرنیوالی بَعْلًا بت کا نام
تَذَرُوْنَ تم چھوڑتے ہو
مَذَرُوْنَ تم گدڑتے ہو

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۖ وَبَخَسْنَا ۙ

اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان کیا اور ان کو اور ان کی

وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۚ وَلَضَرَبْنَاهُمْ فَكَانُوا

قوم کو سخت تکلیف سے نجات دی اور ہم نے ان کی مدد کی بس وہی

هُمُ الْغَالِبِينَ ۚ وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ۙ

فزعونیوں پر غالب رہے اور انہیں ہم نے واضح کتاب توریت عطا کی

وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۚ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا

اور ان دونوں کو سیدھی راہ دکھائی اور آنے والی نسلوں میں ان کا

فِي الْآخِرِينَ ۙ سَلَّمَ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۖ إِنَّا

ذکر خیر چھوڑا موسیٰ اور ہارون پر سلامتی ہو ہم یقیناً

كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۙ إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا

نیکو کاروں کو یوں ہی بدلہ دیتے ہیں اور یقیناً وہ دونوں ہمارے نیک

الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنْ الْمُرْسَلِينَ ۖ إِذْ قَالَ

نذوں میں سے تھے اور یقیناً الیاس پیغمبروں میں سے ہیں وہ وقت یاد کرو

لِقَوْمِهِ أَآتَتْهُمْ بَعْلًا وَتَذَرُوْنَ

جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم خدا سے ڈرتے نہیں؟ کیا تم ایسے بہتر پیدا کرنے والے خدا کو چھوڑ کر بعل کو

أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ۙ اللَّهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ

پکارتے ہو اسد تمہارا بھی پروردگار ہے اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا بھی پروردگار ہے

فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۙ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ

مگر انہوں نے الیاس کو جھٹلایا پس وہ یقیناً عذاب میں رکھے جائیں گے مگر وہ نہیں جو اس کے مخلص ہوتے ہیں

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۙ سَلَّمَ عَلَىٰ آلِ يَاسِينَ

اور ہم نے آنے والی نسلوں میں ان کا ذکر خیر چھوڑا الیاس پر سلامتی ہو

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا

ہم یقیناً نیک کاروں کو یوں ہی بدلہ دیتے ہیں وہ یقیناً ہمارے نیک بندوں

الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ لَوْ طَائِفًا مِّنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ نَجَّيْنَاهُ

سے تھے اور یقیناً لوط بھی پیغمبروں میں سے ہیں ! وہ وقت یاد کرو ! جب ہم نے

وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا نَحْنُ وَإِنَّا لَغَالِبُونَ ۝ ثُمَّ

ان کو اور ان کے سارے گھرانے کو نجات دی سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں ہو گئی ! پھر

دَعَمْنَاهُمُ الْآخَرِينَ ۝ وَإِن كُنتُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِينَ ۝

ہم نے پیچھے رہ جانے والوں کو ہلاک کر دیا اور یقیناً تم صبح کے وقت ان کی بستیوں پر سے گزرتے ہو

وَبِالْأَيْلِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

اور رات کو بھی گزرتے ہو پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے

تفسیر

اس رکوع میں حضرت موسیٰ اور ہارون علیہ السلام کا ذکر ہے اس کے بعد حضرت ایسا علیہ السلام کا ذکر ہے ان کی قوم کا ایک بہت بڑا بت تھا جسے بدل کہتے تھے حضرت ایسا نے اس بت کی پوجا کی بجائے خدا کی عبادت کرنے کا انہیں حکم دیا۔ پھر اس کے بعد لوط علیہ السلام کا ذکر ہے اور ان کی قوم کی تباہی پر کون ختم کیا گیا ہے۔

فائدہ

خدا کے ان برگزیدہ بندوں کا ذکر انکی پروردگار کے لئے ہے اور ان کی شریر قوموں کا بیان اس لئے ہے کہ ہم ایسے افعال سے بچیں۔

أَبَقَ	بھاگا	فَسَاهَمَ	قرع ڈالا	مُدْحِضِينَ	منسوب ہونے والے
التَّقَمُّهُ	اس کا لقمہ بنالیا	حُوتٌ	مچھلی	مُلِيمٌ	ملاست میں پڑا ہوا
مُسَبِّحِينَ	تسبیح پڑھنے والے	نَبَذْنَاهُ	ہم نے اسے ڈال دیا	عَدَاؤُ	خالی میدان
سَقِيمٌ	نااقوار بیمار	يَقْطِطِينَ	کدو۔ بیلدارخت	مِائَةِ الْفِ	ایک لاکھ

نَسَبًا رَشَدًا ۖ فَتَيْنَيْنِ ۖ بَهَكَانِ ۖ دَالِي صَالٍ جَانِ دَالِي ۖ بِنَجْنِ ۖ
صَافُونِ ۖ صَفْتِ بَانِدِ ۖ مَسْتَحُونِ ۖ تَبِيحِ كَرْنِ ۖ مَنصُورُونَ ۖ مَدُكْ جَانِ ۖ
سَاحَتِ سِيدَانِ ۖ الْكُنَى صَبَاحُ صَج ۖ دَن

وَلَنْ يُؤْنَسَ لِمَنْ الْمُرْسَلِينَ ۖ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفَلَكَ ۖ

اور بلاشبہ یونس رسولوں میں سے تھے جب وہ بھاگ کر ایک بھری ہوئی کشتی کی طرف

الْمُشْحُونِ ۖ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ۖ

آئے بس کشتی والوں نے قرعہ ڈالا تو یہ معلوم رہے

فَالْتَقَمَهُ الْحَوْتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ۖ فَلَوْ لَا اَنَّهُ كَانَ مِنْ

اچانک بڑی بھٹی نے انہیں لقمہ کی طرح منہ میں لے لیا اور وہ خود کو ملامت کر رہے تھے اور اگر یہ اس وقت

الْمُسْبِحِينَ ۖ لَكَبْتُ فِي بَطْنِهِ اِلَى يَوْمٍ يَبْعَثُونَ ۖ

ہماری تسبیح شروع نہ کئے ہوتے تو بھٹی کے پیٹ ہی میں قیامت تک رہتے

فَبَدَّلْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ۖ وَاَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً

بجھ ہمارے حکم سے پھسلی نے انہیں ایک خالی جگہ میں اگل دیا اور وہ کمزور حالت میں تھی اور ہم نے ان کو اونچ

مِّنْ يَّقِطِينَ ۖ وَاَرْسَلْنَاهُ اِلَى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيدُونَ ۖ

ایک لاکھ کی بیل لگا دی اور انہیں ایک لاکھ یا اس سے بھی زیادہ کی طرف رسول بنا کر بھیجا

فَاْمُرُوا فَيَتَعَلَّمُوا اِلَى حِينٍ ۖ فَاسْتَغْفِرْهُمْ الرَّبُّكَ ۖ

پس وہ عذاب دیکھ کر جو ایمان لائے تو ہم نے ایک وقت مقرر تک کے لئے ان کو لغف پہنچایا ہے مگر آپ

الْبَنَاتِ وَلَهُمُ الْبَنُونَ ۖ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ اِنَاثًا

ان سے پوچھ کہ کیا تیرے خدا کے لئے تو بیٹیاں ہیں اور ان کے لئے بیٹے ہیں؟ کیا ہم نے جب فرشتوں کو نہیں

وَهُمْ شَاهِدُونَ ۖ اَلَا اَتَتْهُمْ مِّنْ اَفْكِهَمْ لَيَقُولُنَّ ۖ

بنا یا تھا تو یہ اس وقت موجود تھے؟ آگاہ ہے کہ یہ ان کا بہتان ہی تو ہے جو کہہ رہے ہیں

وَلَدَ اللّٰهُ ۖ وَاِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۖ اصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى

کہ خدا کے بھی اولاد ہے! اور یقیناً یہ لوگ جھوٹے ہیں! کیا اس نے بیٹے چھوڑ کر بیٹیاں اختیار

الْبَنِينَ ۖ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۖ اَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۖ

کریں! تمہیں کیا ہو گیا! یہ کیسی بے تکی بات کہتے ہو؟ کیا اتنا بھی نہیں سمجھتے

أَمَلَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبٰیۡنٌ ۝۱۵۶۱۵۶ فَاتُوبَۤاۤیَکْتُبْ لَکُمْ اِنْ کُنْتُمْ

یا تمہارے پاس کوئی کھلی حجت ہے ؟ اچھا اگر تم واقعی سمجھے ہو تو لاؤ وہ نوشتہ دکھاؤ جو

صٰدِقِیۡنَ ۝۱۵۷۱۵۷ وَجَعَلُوۡا بَیۡنَہٗ وَبَیۡنَ الْجَنَّةِ نَسَبًا

تمہارے پاس ہے اور انہوں نے خدا اور جنوں کے مابین رشتہ داری قائم کر دی حالانکہ

وَلَقَدْ عَلِمْتِ الْجَنَّةَ اِنَّہُمْ لَحٰضِرُوۡنَ ۝۱۵۸۱۵۸ سُبْحٰنَ

رحمن یہ بات خوب جانتے ہیں کہ وہ ضرور حاضر کئے جانے والے ہیں اور اسراں یا توں

اللّٰہِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ۝۱۵۹۱۵۹ اِلَّا عِبَادَ اللّٰہِ الْمُخْلِصِیۡنَ ۝۱۶۰۱۶۰

سے پاک ہے مگر وہ جو اس کے مخصوص بندے ہیں عذاب نہیں دئے جائیں گے

فَاِنَّکُمْ وَمَا تَعْبُدُوۡنَ ۝۱۶۱۱۶۱ مَا اَنْتُمْ عَلَیْہِ بِفٰتِنِیۡنَ ۝۱۶۲۱۶۲

پس اے مشرکوں ! تم اور جن کی پوجا کرتے ہو وہ کسی کو بھی راہنہ سے بھکانے کی وجہ سے ہی جو پہلے ہی سے

اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِیۡمِ ۝۱۶۳۱۶۳ وَمَا مِّنَا اِلَّا لَہٗ مَقَامٌ

علم عدا میں جہنم میں پہنچنے والا ہے اور فرشتے کہتے ہیں اور ہم میں سے کوئی ایسا نہیں جس کا

مَعْلُوۡمٌ ۝۱۶۴۱۶۴ وَاِنَّا لَنَحْنُ الصّٰقُوۡنَ ۝۱۶۵۱۶۵ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوۡنَ ۝۱۶۶۱۶۶

ایک معین مقام نہ ہو اور ہم سفیقین باندھے ہوئے خدا کی تسبیح کرتے رہتے ہیں

وَ اِنْ کَانُوۡا لَیَقُوۡلُوۡنَ ۝۱۶۷۱۶۷ لَوۡ اَنَّ عِنۡدَنَا ذِکۡرًا مِّنَ الْاَوَّلِیۡنَ ۝۱۶۸۱۶۸

اور کا تو بس یہ کہتے تھے کہ اگر ہمارے پاس پہلوں کی کوئی کتاب ہوتی کہ ہم اسے پڑھتے

لَکُنَّا عِبَادَ اللّٰہِ الْمُخْلِصِیۡنَ ۝۱۶۹۱۶۹ فَکَفَرُوۡا بِہٖ فَسَوْفَ

تو ہم ضرور اللہ کے مخصوص بندے بنجاتے پس جب کتاب آگئی تو وہ اس کے انکاری ہوئے

یَعْلَمُوۡنَ ۝۱۷۰۱۷۰ وَلَقَدْ سَبَقَتْ کَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِیۡنَ ۝۱۷۱۱۷۱

ہو بیٹھے تو یقیناً انہیں خدا انجام معلوم ہو جائے گا اور یقیناً پہلے سے ہی ہمارا وعدہ ہے کہ ہم نے رسولوں کو کہا تھا

اِنَّہُمْ لَہُمْ مِنَ الْمُنۡصَوۡرُوۡنَ ۝۱۷۲۱۷۲ وَاِنۡ جُنۡدَنَا لَہُمْ الْغٰلِبُوۡنَ ۝۱۷۳۱۷۳

ہے کہ ان کی یقیناً مدد کی جائے گی اور یہ کہ خدا فی فوج ہی ہمیشہ غالب رہا کرے گی

فَقُوۡلْ عَنْہُمْ حَتّٰی حٰیۡنَ ۝۱۷۴۱۷۴ وَاَبۡصِرْہُمْ فَسَوْفَ

اے محمد ! آپ ان سے ذرا ہٹ جائے ایک مدت تک کے لئے اور ان کی حالت دیکھئے اور یہ خود

یُبۡصِرُوۡنَ ۝۱۷۵۱۷۵ اَفَبَعۡدَ اٰیٰتِنَا یَسْتَعْجِلُوۡنَ ۝۱۷۶۱۷۶ فَاِذَا نَزَلَ

بھی دیکھیں گے کیا یہ ہمارے خدا کے لئے جلدی پھا رہے ہیں ؟ پھر جب وہ ان کے

بَسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْتَرِينَ ﴿١٤٤﴾ وَتَوَلَّى

گھر کی انگنائیوں میں اتر آئے گا! تو جن لوگوں کو عذاب سے ڈرایا گیا تھا! انکے لئے وہ کتنا بھراؤن ہوگا! آپ

عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٤٥﴾ وَأَبْصَرَ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿١٤٦﴾

ایک وقت عین تک کے لئے ان سے علیحدہ ہو جائیے! اور دیکھتے رہئے اور وہ بھی جلد دیکھیں گے کہ کیسے عذاب

سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبَّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٤٧﴾ وَسَلَامٌ

ایکڑا ہے۔ آپ کا پروردگار جو یہ باتیں بناتے ہیں ان سے پاک ہے اور تو صاحب عزت ہو اور تمام

عَلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿١٤٨﴾ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤٩﴾

رسولوں پر سلامتی ہو! اور ہر طرح کی تعریف جہانوں کے پالنے والے خدا ہی کیلئے ہو

تفسیر

اس رکوع میں حضرت یونس علیہ السلام کا ذکر ہے کہ ان پر کیا کیا مصائب نازل ہوئیں۔ اور ان پر کیا کیا کڑی پھر شرکین کے غلط عقیدوں اور فاسد خیالات کی تردید کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ ہم رسولوں کی مدد کرتے رہتے ہیں! اس لئے اسے محمد آپ کو گھبرانا نہیں چاہئے! بلکہ آپ موقعہ آنے تک انتظار کریں اور جب ان پر عذاب نازل ہوگا! تو یہ کتنا پشیمان ہونگے!

اخیر میں پیغمبروں پر سلامتی بھیج کر رکوع کو اللہ تعالیٰ نے اپنی تعریف پر ختم کیا ہے اور دراصل ہے بھی اسی لائق۔

اٹھاسی آیتیں سُوْرَةُ صٰحٰلِیٰہِ پانچ رکوع

ذی الذکر نصیحت والا عزت والا لَا تَ نہیں ہے مَنَاص بھاگت کا وقت
عَجَاب - عجیب اِنْطَلَقَ چل دیے اَمْشَوْ - چلو
وَاصْبِرُوا - قائم رہو، متعلل مزاج رہو۔ یُرَاد ارادہ کیا گیا۔ اِخْتَلَقَ کھڑی ہوئی بات - جی سے
فَلْيَرْتَفَعُوا چاہیے کہ چڑھ جائیں اَسْبَاب - سببیں اَمْشَوْ - چکا دو چکا کرنا کھانے کے
ذُوَالْاَوْتَاد - میٹھوں والا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بخشنے والا بڑا مہربان ہے

ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ۱ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي

نہ ! قسم ہے نصیحت والے قرآن کی کہ آپ برحق ہیں مگر جو لوگ کافر ہو گئے ہیں وہ سرکشی

عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ۲ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ

اور مخالفت میں انہیں ہو رہے ہیں ہم نے ان سے قبل کئی قومیں تباہ کر ڈالیں ! پس جب

فَنَادَوْا وَكَلَتْ حَيْنٌ مَنَاصٍ ۳ وَعَجَبُوا أَنْ جَاءَهُمْ

وہ چلائے ! تو کہا گیا۔ ابدی کا وقت نہیں ہے ! اسی عذاب میں مرو اور انہیں اس برحقانی سے کہ

مُنْذِرٌ مِنْهُمْ وَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا سِحْرٌ كَذَّابٌ ۴

انہیں میں سے ان کے پاس ایک ڈرانے والا آیا ! اور کافر کہتے ہیں ! یہ تو جھوٹا جادو گر ہے

أَجْعَلِ الْآيَةَ الْهَآوَا حِدًا ۵ إِنْ هَذَا إِلَّا شَيْءٌ عَجَابٌ ۶

کیا اس نے سب خداؤں کو کانٹ بھانٹ کر ایک ہی خدا بنا دیا، یقیناً یہ بڑی عجیب بات ہے

وَأَنْطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنْ امْشُوا وَاصْبِرُوا عَلَى آلِهَتِكُمْ ۷

اور ان کے سردار اٹھ کر چل دئے ! کہ تلو آؤ ! تم اپنے اپنے معبودوں کی پوجا پر قائم رہو اور اس کا

إِنْ هَذَا إِلَّا شَيْءٌ يَرَادُ ۸ مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي الْمِلَّةِ

کہنا کوئی خاص غرض رکھتا ہے اور ہم نے تو سچ کھلا دین میں ایسی بات سنی ہی

الْآخِرَةِ ۹ إِنْ هَذَا إِلَّا اخْتِلَافٌ ۱۰ ءَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ

نہیں یہ تو سن گھڑت چیز ہے اور کہتے ہیں کیا ہم میں سے وحی اسی پر

مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْ ذِكْرِي بَلْ لَمَّا

ہی نازل ہوئی تھی ! اور کوئی نہیں تھا ! اور یہ آپ کو کچھ نہیں کہتے بلکہ یہ کافر میری نصیحت کی طرف سبکد

يَذُوقُوا عَذَابَ ۱۱ أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ

میں بڑے ہیں اور یہ اس وجہ سے کہ ابھی انہوں نے میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا یا کہیں ان کے پاس آپ کے پروردگار

الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ۱۲ أَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

کی رحمت کے خزانے تو نہیں ہیں جو بڑا زبردست اور بہت عطا کرنے والا ہے ! یا کیا آسمان، زمین اور ان کے

وَمَا يَكُنْ لَهُمْ قُوَّةٌ فِي الْأَسْبَابِ ۱۳ مُجْدًا قَاهُنَا لَكَ

درمیان کی چیزوں پر ان کا تسلط تو نہیں ہو گیا ؟ پس اگر ایسا ہے تو انہیں کہئے کہ آسمان کی بیڑیوں پر چڑھ جائیں ! پھر

مَهْرُومٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَ

عذاب نہیں کہیں گے۔ یہ کافر بھی اور جھوٹوں کی طرح ایک جھوٹی سی جماعت ہیں جو جلدی بھگائے جائیں گے وہ ان سے قبل

فِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ۝ وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ الْيَمِّ ۝

قوم نوح، اور عاد اور یمنوں کے فرعون نے پیغمبروں کو جھٹلایا تھا۔ اور قوم ثمود قوم لوط، اور بنی داوود نے بھی یہی

أُولَئِكَ الْأَحْزَابُ ۝ إِنْ كُلِّ إِلَّا كَذَّبَ الرَّسُلَ فَحَقَّ

وہ جھٹلتے تھے ان میں سے ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا اور ہمارے عذاب کے مستحق

عِقَابِ ۝

ہو گئے

نفسیر

اس سورت کے شروع کے حرف میں پر ہی ساری سورت کا نام ص ہے اس میں بھی یسین کی طرح قرآن

کی قسم کھا کر یہ بیان کیا گیا ہے کہ آپ نبی برحق ہیں۔ اور یہ کافر کشری کر رہے ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ یہ تو عجیب

باتیں کہتا ہے کہ سب معبودوں کو چھوڑ کر صرف ایک ہی کی پوجا کر دو۔ چلو اس کے پاس نہ ٹھیرو! اور اپنے اپنے

بتوں کی پوجا میں لگے رہو۔ چنانچہ ان لوگوں کو اگلے کشرش لوگوں کا حال بنا کر عذاب ڈرایا گیا ہے!

فَوَاقٍ دیر۔ مہلت عَجَلٌ جلدی کر۔ پہلے سے قَطَنًا۔ ہمارے عذاب کا حصہ

ذُكُلٍ قوت والا أَوَّابٌ رجوع کرنے والا يَسْبِغْنَ۔ تبسم کرتے ہیں

إِسْرَاقٍ۔ سورج نکلنے کا وقت حَشُورَةً۔ جمع کئے گئے شَدَدْنَا۔ ہم نے مضبوط کر دیا۔

فَصَلَ الْخَطَّابِ۔ فیصلہ کی توت خَصِمٍ۔ جھگڑا کرنے والے تَسَوَّرُوا۔ انہوں نے دیوار پجاندی

خَصَمِينَ۔ دو جھگڑنے والے لَا تَشْطِطُ۔ زیادتی نہ کرنا انصافی کہ تَسْعُ وَتَسْعُونَ۔ ننانوے

نَجَّةً۔ بھڑ۔ ذبی اَكْفَلْنِيْهَا۔ اسے میرے عوا کر دے! عَزَّيْ۔ زیادتی کی میرے پاس

بَعَا جِهہ۔ اس کی بیٹریں خَلَطَاءُ۔ سا جھی۔ شریک مَنَابٍ۔ ٹھکانا۔

وَمَا يَنْظُرُ هَؤُلَاءِ إِلَّا صِخْرَةً وَاحِدَةً مَّا لَهُمَا مِنْ فَاوَزٍ ۝

اور یہ کفار کہہ رہے ہیں ایک سخت آواز کا انتظار کرتے ہیں، جس کے بعد انہیں ایک منٹ کی مہلت نہ ملے گی

وَقَالُوا رَبَّنَا بَجَلْ لَنَا قِطْنًا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾

اور یہ ازراہِ تسخر کہتے ہیں ! اے ہمارے پروردگار قیامت سے پہلے ہی ہم کو اعمال کی نذرانے دے دیں جلد یہ

إصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُدَ ذَا الْأَيْدِ

تو اے خدا! آپ ان کی باتوں پر صبر کیجئے ! اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو جو بڑی قوت والے اور رجوع کرنے

إِنَّهُ آوَابٌ ﴿١٧﴾ إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعُشِيِّ

یقیناً تھے۔ ہم نے پہاڑوں کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا اور وہ داؤد کے ساتھ شام اُڑ

وَالْأَشْرَاقِ ﴿١٨﴾ وَالطَّيْرُ مَحْشُورَةٌ كُلٌّ لَّهُ آوَابٌ ﴿١٩﴾ وَ

صبح کے وقت تسبیح پڑھتے تھے۔ اور پرندے بھی جمع کر دئے تھے ! وہ سب اس کے فرماں بردار تھے اور

شَدَدْنَا مُلْكَهُ وَأَتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصَّلَ الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾

ہم نے ان کی سلطنت کی بنیاد مضبوط کر دیں اور انہیں علم و حکمت اور فیصلے کرنے کی قوت بخشی

وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾ إِذْ دَخَلُوا

اور اے محمد ! کیا آپ کو جھگڑا کرنے والوں کی خبر پہنچی ہے ! جب وہ دیوار چاند کر عباد خانے میں گھسے اور داؤد

عَلَىٰ دَاوُدَ فَقَزَعَهُ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَخَفْ خَصْمِ بَغِي

پاس آئے تو وہ ان سے ڈر گئے ! وہ بولے ! آپ فکر نہ کیجئے ! ہم دونوں ایک جھگڑا لائے ہیں ! ہم میں

بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ

سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے ! تو ہمارے درمیان آپ ٹھیک ٹھیک بھی فیصلہ کر دیجئے ! اور انہیں انصافی

وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ

نہ کیجئے ! اور ہمیں سیدھی راہ بتا دیجئے۔ دیکھئے یہ میرا بھائی ہے ! اس کے پاس ننانویں بھڑیں

وَتِسْعُونَ بَعْجَةً وَلِي بَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا

میں اور میرے پاس ایک ہی ہے تو یہ مجھ سے کہا ہے کہ وہ بھی میرے حوالے کر دے ! اور بات کرنے میں بھی

وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْتِكَ

مجھے دہاتا ہے اس پر داؤد نے کہا، یقیناً اس نے اتنی بھڑیں رکھتے ہوئے مجھ

إِلَىٰ نِعَاجِهِ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ

سے بھی ایک بھڑا ہنگ لینے میں تجھ پر زیادتی کی ہے اور یقیناً اکثر ساتھیوں ہی ایک دوسرے پر زیادتی کر جایا

عَلَىٰ بَعْضِ آلَاءِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَ

کرتے ہیں سوائے ان کے جو ایمان لائے ہوں اور نیکو کار ہوں ! اور ایسے

وَمَا لِي

قَلِيلٌ مَا هُمْ وَظَنَّ دَاوُدُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ

تو بہت تھوڑے ہیں، اب داؤد علیہ السلام سمجھے کہ اس فیصلہ کے ذریعہ خدا نے ان کی آزمائش کی ہے! اور انہوں نے

وَحَدَّرَ اِرْكَعًا وَاَنَابَ ﴿۳۶﴾ فَغَفَرْنَا لَهُ ذَلِكَ وَاِنَّ لَهُ عِنْدَنَا

اپنے پروردگار سے بخشش مانگی اور وہ سجدے میں گر پڑے۔ اور ہماری طرف رجوع ہو گئے۔ چنانچہ ہم نے ان کی

كَرْلَفَى وَحُسْنِ مَا بَ يَدَاوُدُ اَنَا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً

نوش کو بخش دیا اور یقیناً ان کے لئے تو ہمارے ہاں بڑا درجہ اور عمدہ ٹھکانا موجود ہے! ہم نے ان سے کہلے داؤد ہم

فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ

میں زمین میں پاتا جائیگا بنایا ہے تو لوگوں کے درمیان انصاف سے فیصلہ کرو۔ اور اپنی خواہشات پر نہ چلو!

فِيضْلِكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَنْ

کہ وہ اس کی راہ سے تمہیں بہکا دیں گی! اور جو راہ حق سے

سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۳۷﴾

ان کے لئے اس سبب سے کہ انہوں نے بدلے کے دن کو بھلا دیا سخت عذاب ہے

تفسیر

بعض لوگوں نے جھوٹی روایتیں مشہور کر دی ہیں کہ داؤد علیہ السلام نے اور یا کو قتل کر کے اس کی

بیوی کو بھی اپنی بیویوں میں شامل کر لیا تھا اور اس وجہ سے خدا تعالیٰ نے ان کو تلبے کے لئے کہ یہ تمہاری زنا

تھی دوزخ میں بھیجے مگر یہ تو یہ کہ خدا تعالیٰ اپنے نیک بندوں کے بارے میں فرماتا ہے کہ وہ ہمارے

خالص منتخب کے ہوئے بندے ہوتے ہیں جنہیں ہم ہی بناتے ہیں! اور انہیں قوموں کی ہدایت کے لئے

بھیجتے ہیں۔ تو اگر خدا ہی ان کی آزمائش ایسے طریقے سے کرے کہ جو ظاہر میں کھلم کھلا بیچائی کی طرف ہی

تو پھر امت کے سدھرنے کا حال معلوم!

اسی لئے حضرت علیؑ نے اپنے زمانہ خلافت میں حکم جاری کر دیا تھا کہ جو شخص داؤد پر یہ بہتان لگائے

گا کہ انہوں نے اور یا کو قتل کر کے ان کی بیوی کو اپنے عقد میں لے لیا تھا، تو میں اس کے ایک سو ساٹھ درہم

لگاؤں گا!

سبحان اللہ! صحابہؓ کا تو یہ عقیدہ ان کے بارہ میں اور آج کل ہم مسلمان ہیں کہ اپنے نبیؐ

پر ایسے بے بنیاد بہتان باندھتے ہیں کہ الاماں و الحفیظہ اور یہ سب اپنی شرارتوں کے لئے دلیل بڑھانے کے لئے
خدا کا نبی تھا! اس نے یہ کام کیا تو ہم کس شرم میں ہیں! بھائی بڑے بڑے لوگ آزمائش میں چھنس گئے ہم تم کس گنتی میں ہیں۔
غرض ان سب باتوں سے بچنا چاہئے نہ بیاہ کے بارے میں یہ عقیدہ رکھنا چاہئے کہ وہ معصوم
تھے! ان سے کوئی صریح گناہ یا ایسا گناہ جس کی وجہ سے ان کی شان رسالت میں فرق آتا ہو۔ نہ ان سے
سرزد ہو سکتا تھا اور نہ ہوا۔ باقی جو قرآن میں ہو اس پر ایمان لانا کافی ہے۔

نُجَّارٌ - جمع فاجر۔ بدکار لوگ لَبَدَّ بَرْدًا - تاکہ وہ تدبیر کریں غور و فکر عَرْضَ - پیش کئے گئے۔ روبرو کیا
صَفِیْتُ - گھوڑے جِیَادٌ - خاصے کے۔ بھی نسل کے تَوَارَتْ - وہ چھپ گئے۔
فَطَفِقَ - اس نے شروع کیا۔ سُوقٌ - جمع ساق۔ پنڈیاں رُحَاءٌ - دھیمی۔ دھیمی
بَتَّارٌ - عمارتیں بنانے والے عمار عَوَاصٍ - غوطہ لگانے والے اَصْفَادٌ - زنجیریں۔
أَمْنٌ - احسان کر دُلْفَى - نزدیکی

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ذَلِكَ

اور ہم نے یہ آسمان اور زمین اور جو کچھ بھی ان کے اندر ہے بیکار نہیں بنایا۔ یہ کافروں

ظُنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ﴿۲۹﴾

کا خیال ہے کہ بیکار بنایا ہے سوان کی بدبختی کی وجہ سے دوزخ ان کے لئے تیار ہے

أَمْ جَعَلُوا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ

ان سے پوچھو۔ کیا ہم قیامت کے دن ایمان داروں اور نیک کام کرنے والوں کو زمین میں فساد پھیلانے

فِي الْأَرْضِ أَلَمْ يَجْعَلِ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ۚ كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ

والوں کے ساتھ برابر کر دیں گے یا یہودیہ گاروں کو فاجروں کی طرح نہرا دیں گے ہرگز نہیں لے محمد ہم نے

إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّدَّبْرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿۳۰﴾

یہ مبارک کتاب تیری طرف اس لئے اتاری ہے تاکہ لوگ اسکی آیات میں غور و فکر کریں اور عقل رکھنے والے نصیحت

وَوَهَبْنَا لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿۳۱﴾

حاصل کریں۔ اور پھر ہم نے داؤد کو سلیمان سائیک بنا دیا۔ وہ بہت ہی اچھا بندہ تھا اور ہر ای طرح بت متوجہ تھا

عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعِشِيِّ الصَّفِنتُ الْجِيَادُ^(۳۱) فَقَالَ

چنانچہ جب ایک دفعہ اس کے سامنے عصر کے وقت اصل گھوڑے پیش کئے گئے تو کتنے لگا کہ میں ان

اِنِّیْ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّیْ^{۳۲} حَتّٰی

میں اپنے پروردگار کے فرمان کے مطابق ہی محبت کرتا ہوں یہاں تک کہ وہ گھوڑے

تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ^(۳۳) رَدُّوْهَا عَلٰی^{۳۴} فَطَفِقَ مَسْحًا

اس کی آنکھوں سے اوچھل ہو گئے اس نے حکم دیا کہ ان کو پھر میرے پاس لوٹا کر لاؤ جب وہ لائے

بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ^(۳۵) وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَالْقَيْنٰ

گئے تو انکی ڈیل ڈول دیکھنے کے لئے اس نے انکی ہنڈیلیوں اور گردنوں کو چھونا شروع کیا۔ اور قینا ہم نے سلیمان

عَلٰی كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ^(۳۶) قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ

کو اور بھی آزمایا جب کہ اس کے تحت پر ہم نے ایک بے کاجم لاکڑ وال دیا پھر وہ اس کے فیصلہ کرنے میں ہاری طرف متوجہ

وَهَبْ لِيْ مَلَكًا لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِيْ اِنَّكَ

ہوا۔ اور اس نے دعا مانگی کہ اے میرے پروردگار مجھے خطاؤں سے بچا اور مجھے ایسی بادشاہت عطا کر کہ میرے بعد کسی کو مل نہ

اَنْتَ الْوَهَّابُ^(۳۷) فَخَرْنَا لَهُ الرِّیْحَ تَجْرِیْ بِاَمْرِهِ رُخَاءً

اور تو ہی سب کچھ دینے والا ہے۔ چنانچہ ہم نے ہوا کو اس کے قابو میں کر دیا جہاں وہ جانا چاہتا اسی طرف وہ اس کے

حَيْثُ اَصَابَ^(۳۸) وَالشَّیْطٰنُ كُلُّ بَنَاءٍ وَّغَوَاصٍ^(۳۹)

حکم کے مطابق آہستہ آہستہ جاتی اور اسی طرح سب کرشمے شیطان اس کے مطیع کر دے تھے کوئی ہماری تڑپا

وَاٰخِرِيْنَ مُقَرَّبِيْنَ فِی الْاَصْفَادِ^(۴۰) هٰذَا عَطَاؤُنَا

تو کوئی غوطہ خور تھا۔ اور دوسرے جو زیادہ کرشمے تھے وہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے رہتے تھے۔ اور ہم نے سلیمان کو

فَاَمْنٌ اَوْ اَمْسَكَ بِغَيْرِ حِسَابٍ^(۴۱) وَاَنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفٰی وَّ

اجازت دے رکھی تھی کہ ہماری دی ہوئی ہجواب دولت سے جس کو چاہے اس پر احسان کر اور جس سے چاہے اسے روکے

حَسُنَ مَا بَ^(۴۲)

اور یقیناً ہمارے نزدیک اس کا بہت مرتبہ ہے اور اس کا ٹھکانا بھی بہت اچھا ہے

تفسیر

اس رکوع میں سب سے پہلے یہ بتایا گیا ہے کہ دنیا میں اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز بے کار نہیں بنائی ہر ایک سے

فائدہ حاصل کیا جاتا ہے اور سب سے زیادہ فائدہ جس چیز سے حاصل ہو سکتا ہے وہ قرآن مجید ہے اس کے

بعد ہی ظاہر کرنے کے لئے کہ کوئی چیز بے فائدہ نہیں حضرت سلیمان علیہ السلام کا واقعہ بیان کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ گھوڑا ایک حیوان ہے اگر اس کو جہاد کے کیواسطے پالا جائے جیسا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کرتے تھے تو یہ ایک نیکی بن جاتی ہے اور بیکار چیز نہیں رہتی۔ چنانچہ رسول خدا بھی فرماتے ہیں کہ ایک اُت میدان جنگ میں اسد کے لئے رات بھر پہرہ دینا سال بھر کے تہجد کی نمازوں سے زیادہ ثواب کھتا ہے اور آپ نے فرمایا ہے کہ گھوڑے پالو۔ کیونکہ انکی پیشانی میں برکت ہے اور یہ بالکل سچ ہے۔ آج ریل ہوئی جہاز اور دفاعی جہاز موٹریں وغیرہ کی موجودگی کے باوجود جس قدر کام یہ جانور دیتا ہے اور کوئی جانور نہیں دیتا۔ آج کل بھی ٹرایوں میں بہت کام کا جانور سمجھا جاتا ہے۔ اس کے بعد سلیمان علیہ السلام کی مثال دے کر بھی ظاہر کیا ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار بن جاتا ہے۔ اس پر ایک چیز کو اس کے ماتحت کر دیتا ہے یہاں تک کہ بیجان چیزیں مثلاً ہوا وغیرہ۔ اگر ہم بھی حضرت سلیمان علیہ السلام کی طرح اللہ کے پورے پورے فرمانبردار بن جائیں تو ہمیں بھی وہ انہیں کی پیردی میں حکومت دے سکتا ہے اور کائنات کی ہر چیز ہمارے قبضہ میں کر سکتا ہے اور وہ ہمیں فائدہ دے سکتی ہے۔

نَصْبٌ - تکان مصیبت اُنْزُكُضْ - جلدی چل۔ اڑ لگا مُعْتَسَلٌ غُفْلٌ - غفلت کرنے کی جگہ۔
بَايِرْدُ - ٹھنڈا ضَعُتَا - جھاڑو لَا تَحْنُتْ - قسم نہ توڑ
اُولٰٓئِیْ اَلَا یَذٰی - ہاتھوں کی توتہ مُصْطَفٰی - چنے ہوئے اٰخِیَارٌ - اچھے نیک
قَصْرُ الطَّرَفِ ثَمَرِیْ لَکَاہُوْنَ اَشْدَابٌ - ہم عمر نِفَادٌ - ختم ہونا۔
حَمِیْمٌ - گرم پانی غَسَّاقٌ - پپ مُقْتَحَمٌ - دھنسنے والی
لَا مَرْجَبًا - کوئی اچھی آدھکت نہیں نَعْدُهُمْ - ہم انہیں گنتی تھے شمار کرتے تھے تَخَاصُمٌ - جھگڑیں گے۔

وَ اذْکُرْ عَبْدَنَا اٰیُوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ اِنِّیْ مُسْنٰی

لے محمد اس واقعہ کو یاد کر جبکہ ایوبؑ اپنے پروردگار سے التجا کی کہ اے میرے پروردگار! مجھے ان شیطانوں نے

الشَّیْطٰنُ بِنَصْبٍ وَّعَذَابٍ ۝۳۱ اَرْکُضْ بِرَجُلٍ ۝۳۲ ہَذَا

بہت تن کیا ہے اور تکلیف دی ہے۔ میری مدد کر تو ہم نے اسے دیکھ کر یہاں سے جلد نکل چل یہ تیرے

مُغْتَسِلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ۚ ﴿۴۲﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ

نزدیک ہی تیرے آرام کرنے کے لئے نہانے دھونے کے لئے اور پینے کیلئے ٹھنڈا پانی موجود ہے۔ جب وہ وہاں پہنچا تو

مَعَهُمْ رَحْمَةٌ مِّنَّا وَذِكْرَىٰ لِأُولَى الْأَلْبَابِ ۚ ﴿۴۳﴾ وَخَذْنَا

ہم نے اپنی رحمت سے اس کے گھر والوں کو بھی وہیں پہنچا دیا اور اسی طرح اور مسلمانوں کو بھی ایوب کی مدد کیلئے وہاں اٹھا کر

بِيَدِكَ ضِعْفًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنُتْ ۖ إِنَّا وَجَدْنَاهُ

دیا قتل والوں کے لئے نصف تھل کرنے کی چیز ہے۔ پھر ہم نے اسے حکم دیا کہ اب کاخوں کو سزا دینے میں غفلت نہ کر بھارو لیکن ان کا

صَابِرًا ۖ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۚ ﴿۴۴﴾ وَأَذْكُرْ عَبْدَنَا إِبْرَاهِيمَ

صفا کر رہے ہم نے اسے بہت ہی میر کر نیا لایا۔ ہمارا بڑا ہی اچھا بندہ تھا ہماری طرف بہت متوجہ رہا تھا۔ اسی طرح ہمارے بندوں

وَأِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ أُولَى الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ۚ ﴿۴۵﴾ إِنَّا

ابراہیم اسحاق اور یعقوب کے واقعات کو یاد کر چوکے فاقیت در بھی تھے اور عقل مند بھی ہم نے ان لوگوں

أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۚ ﴿۴۶﴾ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا

کو خالص آخرت کی یاد دلانے کے لئے جن لیا تھا۔ اور وہ ہمارے چنے ہوئے بہترین

مِّنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ۚ ﴿۴۷﴾ وَأَذْكُرْ سَمُوعِيلَ وَالْيَسَعَ

بندوں میں سے تھے اسی طرح اسمعیل یسع ذوالکفل کے واقعات کو یاد کر

وَذَا الْكُفْلِ ۖ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ۚ ﴿۴۸﴾ هَذَا ذِكْرٌ وَإِن لِلْمُتَّقِينَ

اور یہ سب کے سب ہمارے بہترین بندے تھے۔ دنیا میں تو ان کے واقعات لوگوں کے لئے نصیحت کا باعث

لِحَسَنٍ مَّا بِ جَنَّتِ عَدْنٌ مُّفْتَحَةٌ لَهُمُ الْأَبْوَابُ ۚ ﴿۴۹﴾

ہیں اور آخرت میں ان پر نیز گار دینے بہت ہی اچھا ٹھکانا ہے گا سرسبز باغ ہونگے جن کے دروازے ان کے لئے ہر وقت کھلے رہیں گے

مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ۚ ﴿۵۰﴾

ان باغوں میں وہ یکدم لگا کر بیٹھے ہونگے اور طرح طرح کے پھلوں اور طرح طرح پینے والی چیزوں سے انکی خاطر تواضع کی جائیگی

وَعِنْدَهُمْ قُصِرَتِ السَّطْرُفُ الْأَثْرَابُ ۚ ﴿۵۱﴾ هَذَا مَا نُوْعِدُوكَ

اور پھر وہاں ان کے لئے ہم عمر بڑی باجیا عورتیں بھی ہونگی ان سے کہا جائے گا یہی وہ چیز ہے جس کا تمہیں نیت

لَيَوْمِ الْحِسَابِ ۚ إِنَّ هَذَا لِرِزْقِنَا مَا لَهُ مِنْ تَفَادٍ ۚ ﴿۵۲﴾

کے دن ملنے کا وعدہ کیا گیا تھا یہ ہمارا دیا ہوا کبھی ختم نہ ہوگا

هَذَا وَإِنَّا لِلطَّغْيَيْنَ لَشَرَّ مَا بِ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا ۚ ﴿۵۳﴾

اور ہر گز یہ ہے۔ اور ہر سرکشوں کے لئے بہت بڑا ٹھکانا ہوگا یعنی جہنم جس میں ڈالے جائیں گے

فَبَسَّ الْمَهَادُ ⑤۰ هَذَا فَلَيْدٌ وَقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ⑤۱

اور دیکھو وہ کس قدر بڑا مقام ہوگا وہاں انہیں کہا جائے گا لویہ گرم پانی اور پیپ پکھو

وَأَخْرَجْنَا مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجًا ⑤۲ هَذَا فَوْجٌ نَسْتَحْمُ مَعَكُمْ ⑤۳

اور ان کے لئے اسی طرح کے ملتے جلتے اور عذاب ہونگے جب اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو پہلوں کہا جائیگا

لَا مَرْجِيَّ لَهُمْ إِلَّا نَارُ ⑤۴ صَالُوا النَّارَ ⑤۵ قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ قَفَّ

لوہ ایک اور فوج ہے جو ہماری ساتھ ہی دوزخ میں جھنڈے والی ہے پس انکی جہن کوئی آؤ بھگت نہیں ہوگی کیونکہ وہ بھی دوزخ

لَا مَرْجِيَّ بَكُمْ أَنْتُمْ قَدْ مَتَمُّوهُ لَنَا ⑤۶ فَبَسَّ الْقَرَارَ ⑤۷

میں بڑے والے ہونگے اتباع متبعین سے کہیں گے نہیں پر خدا کی مار کیونکہ ہماری نصبت کے تھیں باعث آؤ جہنم کشا ہوا

قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدْ مَكَّنَا هَذَا فِرْدَوْ عَذَابًا ضَعُفًا

تھکانہ ہے۔ وہ اندر لے پھر کہیں گے۔ لے ہمارے پروردگار جس نے بھی ہمارے لئے یہ دوزخ تیار کر دیا ہے اسے اس

فِي النَّارِ ⑤۸ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ

دوزخ کی آگ میں دیکھنا عذاب اور وہ کہیں گے کیا بات ہے ہم ان آدمیوں کو یہاں نہیں دیکھتے جن کو ہم سب

مِّنَ الْأَشْرَارِ ⑤۹ اتَّخَذْنَاهُمْ سَخِرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمْ

سے زیادہ راہ بھٹتے تھے ہم تو ان کا ٹھٹھا اڑایا کرتے تھے کہیں ہماری آنکھیں تو ان سے چوک

الْأَبْصَارُ ⑥۰ إِنَّ ذَلِكَ لَكُنَّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ⑥۱

نہیں گئیں اور یہ بالکل سچ ہے دوزخی اسی طرح آپس میں جھگڑیں گے

لقب

اس رکوع میں اول حضرت ایوب علیہ السلام کا ذکر ہے جس سے یہ بتانا مقصود ہے کہ اگر کسی جگہ تبلیغ

میں سخت دقتیں پیش ہوں تو مبلغ کو کچھ عرصہ کے لئے وہ جگہ چھوڑ دینی چاہئے اور کسی اور جگہ کو تبلیغ کیلئے

انتخاب کر لینا چاہئے۔ پھر جب اسے طاقت حاصل ہو پھر ضرور پہلی جگہ پر جا کر تبلیغ کرے چنانچہ رسول خدا

نے بھی ایسا ہی کیا تھا مکہ والوں کے ظلم و ستم سے تنگ آکر مکہ کو چھوڑ کر مدینہ چلے گئے اور جب طاقت حاصل ہوئی

تو پھر مکہ کو فتح کر کے وہاں اسلام کی تبلیغ کی۔ اس کے بعد ادیب غمیرہ کا ذکر ہے۔ اس کے بعد جنت اور دوزخ

والوں کی حالت کا مقابلہ کیا گیا ہے۔ اور دکھایا گیا ہے کہ جنت والے کس قدر آرام و راحت میں ہوں گے اور

دوزخ والے کس طرح مصیبت میں گرفتار ہونگے اور ایک دوسرے پر لعن طعن کر رہے ہوں گے۔ یہیں دوزخیوں کی

حالیہ آج ہی عبرت حاصل کرنی چاہئے اور اس کی طرف رجوع کرنا چاہئے اور اس سے ہر وقت اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرنی چاہئے تاکہ ہم پر وہ اپنی رحمت کی نظر کرے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے۔

نَبُّؤًا - خبر
يُخَصِّصُونَ - وہ جھگڑتے تھے
بَيِّنَاتٍ - میرے اپنے باتوں
عَالِينَ - بلند - اعلیٰ مرتبہ والے
لَا مَلِكِينَ - میں ضرور بھروں گا
مُتَكَلِّفِينَ - تکلف کرنے والے

قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ وَمَا مِن إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

اے محمد! تو اس اللہ کی طرف سے ڈرانے والا ہوں اور دیکھو سو! اس پرستِ غالب کیلئے اس کے اور کوئی خدا کے باوجود نہیں

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ

اے محمد! اس کے لیے وہ آسمانوں کی زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا پروردگار بہت ہی زبردست اور بہت ہی عزیز

الْغَفَّارُ ۱۱ قُلْ هُوَ نَبُّؤًا عَظِيمٌ ۱۲ أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ

ہے اور ان سے کہہ دے کہ قیامت ایک بہت بڑی خبر ہے مگر تم اس سے باطل ہے پرواہ پور ہے ہو

مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَأِ الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۱۳

اور ان سے کہہ دے کہ جب فرشتے حضرت آدم کی پیدائش کے متعلق جھگڑ رہے تھے مجھے اس کا بھی کوئی علم نہیں

إِنْ يُوْحَىٰ إِلَيَّ إِلَّا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۱۴ إِذْ قَالَ رَبُّكَ

مجھے تو یہی وحی کی گئی ہے کہ میں صرف لوگوں کو صاف صاف ڈراؤں - اے محمد وہ فرشتوں کا جھگڑا ہوا ہے

لِلْمَلِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ طِينٍ ۱۵ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ

کہ جب میرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں کچھ سے ایک انسان پیدا کرنے والا ہوں جب یہ اس سے بنا سنوار کر اس

وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ۱۶ سُبْحَانَ

میں اپنی طرف سے جان ڈال دوں تو اس کے سامنے اطاعت کرتے ہو گئے جھک جانا چنانچہ سب نے

الْمَلِكَةِ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۱۷ إِلَّا ابْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَ

سب فرشتوں نے جھک کر اطاعت کا اظہار کیا سوائے ابلیس کے کہ اس نے تکبر میں آکر انکار کیا اور

كَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۱۸ قَالَ يَا بَلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ

کافر ہو گیا اسے کہ تو نے اس سے پوچھا جس چیز کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے

تَسْجُدًا مَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ اَسْتَكَبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ

کون سی چیز تھے اس کی اطاعت سے روکتی ہے تو مغرور تو نہیں ہو گیا یا تو یہ سمجھ گیا ہو کہ میں اس

الْعَالِیْنَ ۷۵ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ تَارٍ وَخَلَقْتَ

انہی جنس میں سے ہے اس نے کہا میں اس سے اچھا ہوں کیوں کہ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے

مِنْ طِیْنٍ ۷۶ قَالَ فَاَخْذُحْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ۷۷ وَارِنَ عَلَیْكَ

پتھر سے اس نے غضب میں آکر کہا کہ جا یہاں سے دور ہو جا تو مردود ہے اور قیامت تک تجھ پر

لَعْنَتِي اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۷۸ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِي اِلٰی یَوْمِ

میری طرف سے پھٹکا رہے ابلیس نے یہ سنکر کہا کہ لے پروردگار مجھے بھی اس دن تک

یَبْعَثُونَ ۷۹ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ۸۰ اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ

جس دن کہ یہ انسان دوبارہ اٹھائے جائیں کچھ کرنے کی مہلت دے۔ اس نے کہا جانتے مہلت دی جاتی ہے۔ اس دن تک جس کو

الْمَعْلُومِ ۸۱ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَا عُوْیَیْتُمْ اَجْمَعِیْنَ ۸۲ اِلَّا

ہمیں اچھی بات معلوم ہے ابلیس نے پھر کہا۔ اے پروردگار تیری عزت کی قسم میں ان سب انسانوں کو گمراہ کر دینا میرے

عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِیْنَ ۸۳ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ اَقُوْلُ ۸۴

مخلص بندوں کے سوا کہ شاید انہیں نہ کر سکوں اس نے کہا تو نے سچ کہا ہے میرے خاص بندوں پر تیرا بس نہیں چلاگا

لَا مُلْكُیْ بِهَکْمَتِمْ مِنْكَ وَرَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۸۵

اور میں بھی سچ کہہ رہا ہوں کہ میں تجھے اور ان انسانوں میں سے جو بھی تیری پیروی کریں ان سے جہنم بھر دوں گا۔

قُلْ مَا اَسْأَلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ وَمَا اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِیْنَ

سے کہہ دے میں اس ہدایت دینے کا تم سے کوئی اجر تو نہیں مانگتا اور نہ ہی تکلف کر رہا ہوں کہ اپنی عزت

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِیْنَ ۸۶ وَلَتَعْلَمَنَّ بَآءَ بَعْدَ حَیْنٍ ۸۷

بڑھانا چاہتا ہوں۔ یہ قرآن تو تمام جہان والوں کے لئے نصیحت ہے۔ مگر تمہیں اس کا پتہ کچھ دیر بعد ہی چلے گا کہ میں تم کو کیا بتاؤں گا۔

تفسیر

اس رکوع میں بتایا گیا ہے کہ قیامت کی خبر سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کسی کو نہیں۔ اس کے بعد حضرت

آدم علیہ السلام کی پیدائش اور ابلیس کے سجدہ کرنے سے انکار کا واقعہ بیان کیا گیا ہے اس کے بعد بتایا گیا ہے

کہ ابلیس ہر ایک کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتا ہے مگر اللہ تعالیٰ کے بندوں پر اس کا بس نہیں چلتا۔ اگر ہم

چاہتے ہیں کہ ہم پر بھی شیطان کا بس نہ چلے تو ہمیں چاہئے کہ خلوص دل سے اللہ کی عبادت کریں اور اسی کی پناہ میں آجائیں۔ ورنہ ہم اس کے بچے میں پھنس کر اس کے ساتھ دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔ معاذ اللہ

پچھتر ایتیں سُوْرَةُ الزُّمَرِ آٹھ رکوع

لَيْقُرْ بُونَا نَاكَ دِه مِس قَرْبِہ كَرِیْنَ زُلْفٰی نَزِیكٌ یُّكُوْرُ بِلْتَابِہ -
لَا یُؤْصٰی دِه رَضٰی نِهِن مِهْرَا تَمْتَنُ فَا نَاكَ قَانِتٌ بِنَدٰی كَرَابِہ -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بخشنے والا ہے مہربان

تَنْزِیْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ۱ اِنَّا اَنْزَلْنٰ

یہ کتاب بڑے زبردست حکمت والے اللہ کی طرف سے اتاری گئی ہے۔ اور اسے تمہارا کتاب ہے۔

اِلَیْكَ الْكِتَابُ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّیْنَ ۲

تجھ کو کتاب حق میں اتاری ہے۔ پس اب تجھے چاہئے کہ صرف اللہ ہی کا بندہ بن اور اس کا بتایا ہوا مذہب اختیار کر

اَلَا لِلّٰهِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ ۳ وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِہٖ

اور یاد رکھو بھلا مذہب صرف اللہ کا بتایا ہوا ہو سکتا ہے اور جن لوگوں نے اسے چھوڑ کر اور معبود بنا لئے ہیں اور کہہ

اَوْلِیَاءُ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَا اِلٰی اللّٰهِ زُلْفٰی ۴ اِنَّ اللّٰهَ

رہے ہیں کہ ہم ان کی عبادت اس لئے کرتے ہیں کہ ہمیں یہ اللہ کے زیادہ قریب کر دیں جس بات میں یہ

یَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِیْ مَا هُمْ فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ ۵ اِنَّ اللّٰهَ لَا

اختلاف کرتے ہیں قیامت کے دن ہی اللہ ان کے متعلق صحیح فیصلہ کرے گا اور تو انہیں سنائے کہ جو جو

یَهْدِیْ مَنْ هُوَ كَذِبٌ كَفَّارٌ ۶ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ یَّتَّخِذَ

بھی ہوا اور کفر پر کمر بستہ ہو اور اسے کبھی سیدھی راہ نہیں دکھائے گا۔ اور ان سے کہدے اگر خدا کا ارادہ کسی

وَكَدَّ اِلَّا صَظْفٰی مِمَّا یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ وَیَسْخَرُ ۷ هُوَ اللّٰهُ

کو اپنا بیٹا بنانے کا ہوتا تو وہ اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں میں سے جس کو چاہتا بیٹا بنا لیتا۔ ان کے مقرر کئے ہوئے

الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۸ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۹

معبودوں کو کیوں بیٹا بناتا۔ وہ اس صفت سے بالکل پاک ہے وہ اللہ بالکل اکیلا ہے زبردست اور ہر چیز پر غالب ہے۔ اسی طرح آسمان اور زمین

يُكْوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكْوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ

یہی مناسب کے ساتھ بنائے۔ وہی رات کو دن پر لپٹائے ہوئے ہے اور دن کو رات پر اسی نے سورج اور

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ط

چاند کو ایک خاص قاعدہ کا پابند کر رکھا ہے۔ ان میں سے ہر ایک ایک مقرر وقت کے مطابق سفر کر رہا ہے

الْأَهْوَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

یاد رکھو وہی زبردست کشتے والا ہے اور دیکھو اسی نے تمہیں ایک ایسی جلی جان سے پیدا کیا اور پھر اسی کی

نَمْ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَانْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمِينَةً

نفس سے ہی ان کی بیوی، یعنی پیدا کی۔ پھر اسی نے تمہارے فائدہ کے لئے آٹھ قسم کے چار پاؤں کے جوڑے پیدا

أَزْوَاجٌ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ

سنے اور وہی ہے جو تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں کے اندر تہہ برتہ اندھیرے میں ایک حالت کے بعد دوسری

خَلَقَ فِي ظُلُمٍ ثَلَاثٌ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ط

حالت میں لاتا ہے دیکھو تمہارا اسد جو تمہارا پروردگار ہے ان صفتوں کا مالک ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَى تَصَرُّفُونَ ۝ إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ

ہر قسم کی حکومت اسی کے قبضہ میں ہے تم نے یہ چھوڑ کر کدھر بہک رہے ہو۔ اگر تم کفر کو اختیار کرو تو وہ تم سے بے نیاز

عَنِّي عَنْكُمْ هُوَ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَإِنْ تَشْكُرُوا

ہے مگر وہ اپنے بندوں کے لئے کفر کو پسند نہیں کرتا ہاں اگر تم اس کا شکر ادا کرو تو یہ تمہاری ہی بہتری

يَرْضَىٰ لَكُمْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ

کے لئے ہے اور اسے یہ پسند ہے اور بار رکھو قیامت کے دن کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھا سکے گا

مَرْجِعَكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ

اور دیکھو تمہیں آخر کار اسی پر درودگار کی طرف لوٹنا ہے اور جو کچھ تم نے کیا ہو گا وہ سب تمہیں بتا دیگا کیونکہ وہ توہوں

الْحَمْدُ ۝ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا

تک کے بھیہواں کو جاتا ہے اور دیکھو جب کبھی ان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو بڑی عاجزی سے سچے دل سے

إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو

پلنے پر درودگار کی طرف رجوع ہو کر دعائیں مانگتا ہے۔ مگر جب اسے اس کی طرف سے کوئی نعمت ملتی ہے تو جس کو

إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ط

نعمت ملنے سے پہلے بنکار رہا ہوتا ہے اسے باطل بھول جاتا ہے اور اس کے شریک بنانے شروع کر دیتا ہے تاکہ اس کو بھی گمراہ کر

قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۖ أَمَّنْ

لے محمد اس سے کہہ دے کہ اپنی اس ناشکری کا کھنڈر اسانا فائدہ اور اٹھالے آخر تو دنیاویوں میں جا لے گا کیا یہ کافر

هُوَ قَانِتٌ ۖ إِنَّاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا ۖ وَقَائِمًا يَحْتَذِلُ الْآخِرَةَ وَيُجْجِلُ

اس شخص کا ہم پائیہ سمجھا جا سکتا ہے جبکہ رات کے وقت اٹھ اٹھ کر اس کی عبادت کیلئے کھڑا ہوتا ہے اور سجدہ کرتا

رَحْمَةً رَبِّهِ ۖ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ

ہے آخر تک عذاب ڈرتا ہے اور اپنے پروردگار کی رحمت کا امیدوار۔ ان سے پوچھ لیا جانے پر کہتے ہیں کہ اور ان جان

لَا يَعْلَمُونَ ۚ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولَٰئِكَ إِلَّا الْبَاطِلُ ۖ

نادان برابر ہو سکتے ہیں ہرگز نہیں جو عقل والے ہیں وہ تو ضرور اس ت نصیحت حاصل کریں گے

تفسیر

اس سورت کا نام سورہ زمر ہے اور زمر کے لفظی معنی گروہ کے ہیں کیونکہ اس میں تینوں اور فضیلتوں کے گروہوں

کا ذکر ہے اس لئے اس سورت کو زمر کہا گیا ہے اس کے پہلے رکوع میں اللہ تعالیٰ نے مشرکوں کی ایک بات کا ذکر

کیا ہے جو وہ اکثر شرک کے لئے آذباتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان چیزوں کو خدا سمجھ کر نہیں پوجتے بلکہ اسلئے پوجتے ہیں

کہ ہمیں اس کا قرب حاصل کرنے میں مدد دیں کیونکہ یہ خود مقرب تھے۔ یہ بڑی سخت نادانی ہے خواہ کوئی اس کا کتنا ہی غور

کیوں ہو۔ وہ عبادت کے لائق نہیں ہو سکتے کیونکہ اگر وہ مقرب تھے تو اپنے لئے کسی کو فائدہ پہنچانا یا نقصان پہنچانا

اس کے اختیار میں نہیں۔ فائدہ یا نقصان پہنچانا اللہ ہی کے اختیار میں ہے اس لئے اس کی عبادت کرنی چاہئے اس کے

بدر اللہ نے اپنی غایات بتائی ہیں کہ کس طرح اس نے انسان کو پیدا کیا ہے اور پھر کس طرح اسکے آرام کے لئے

دن اور رات بنائے پھر اسکے کام آنے کے لئے چوپائے بنائے۔ پھر انسان کی یہ حالت ہو کہ جب اسے مصیبت

پہنچتی ہے تو پھر اسے اللہ یاد آتا ہے ورنہ عام حالتوں میں وہ اسے بالکل بھول جاتا ہے بلکہ جب اسے کوئی نعمت

ملتی ہے تو خدا کا شکر یہ ادا کرنے کی بجائے وہ اس نعمت کو اوروں کی طرف منسوب کر کے شرک میں مبتلا ہو جاتا ہے

یہ صریح کفر ہے اور اس کا نتیجہ جہنم کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے ہمیں چاہئے کہ عقل و انصاف سے کام لیں اور جس کو ہم

مصیبت میں پکاریں اور جو ہمیں مصیبتوں سے نجات و خوشی کی حالت میں بھی سکھواد رکھیں اور اسی کا شکر یہ ادا کریں

اور وہ اللہ کے سوا اور کوئی نہیں۔

يُؤْتِي - پورا کر دیا جائیگا أَجْرَهُمْ - ان کی مزدوری أُخْرِثُ - علم دیا گیا ہوں

أَنْ أَكُونَ - یہ کہ ہوں میں ظُلِّلُ - جمع ظل - اور ظنا مُبْدِنَةً - جڑے ہوئے چسپیدہ

فَسَلِّكُهُ - پس بھائے اسکو يَرْجِعُهُ - زور پر آتی ہے

قُلْ يُعْبَادُ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا

لے پیغمبر آپ مسلمانوں سے میری جانب سے کمدیتجے کہ اسے میرے ایماندار اور اپنے رب سے ڈھنے والے بندو! اس دنیا

فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ إِنَّمَا يُوَفَّى

میں نیکی کرنے والوں کے لئے آخرت میں بھلائی ہے۔ اور اس کی زمین کثرت ہے مگر کرنے والوں کو ان کے مگر

الصَّابِرُونَ أَجْرُهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۱۰ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ

اجر قیامت میں بحساب دیا جائے گا اور اسے پیغمبر آپ کمدیتجے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں

اللَّهُ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۝۱۱ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ

اس کے لئے دین کو خالص کر کے اسی کی بندگی کروں اور مجھے یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا مسلمان بنوں

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝۱۲

یہ بھی کہ میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کرنے میں بڑے دن یعنی قیامت کے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

قُلْ اللَّهُ أَعْبُدْ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي ۝۱۳ فَأَعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِنْ

اور یہ بھی کمدیتجے کہ میں تو اس کے لئے اپنا دین خالص کر کے اسی کی بندگی کرتا ہوں اور تم اسے سوا جس کی چاہو بندگی کرو

دُونِهِ قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيَهُمْ

لیکن کمدیتجے کہ یاد رہے نقصان میں وہی لوگ ہیں جو اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں

يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۝۱۴ أَلَا ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝۱۵ لَهُمْ مِنْ قَوْمِهِمْ

کو قیامت کے دن نقصان میں وہ ہیں گے اور یہی قومی ہوتا ہے ان کے لئے ان کے اوپر آگ

ظُلٌّ مِنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلٌّ ۝۱۶ ذَلِكَ يُخَوِّفُ اللَّهَ بِهِ

ہی کا اوڑھنا اور آگ ہی کا بجھونا ہوگا یہی وہ عذاب ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے

عِبَادَهُ يُعْبَادُ فَاتَّقُوا ۝۱۷ وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ

تو اسے ہمارے بندو! ہمارا ہی ڈرامو جو لوگ بت پرستی سے بچتے رہے اور خدا کی طون رجوع

أَنْ يَعْبُدُوا هَٰذَا وَأَنَا بَوَّاءٌ إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فَبَشِّرْ عِبَادَ ۝۱۸

ہوئے ان کے لئے جنت کی خوشخبری ہے اسے پیغمبر ہمارے ان بندوں کو سنا دو

الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ۝۱۹ أُولَٰئِكَ

جو ہمارے کلام کو گوش دل سے سنتے ہیں اور اس کی ساری اچھی باتوں پر چلتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں

الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ ۝۲۰ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْأُولَىٰ ۝۲۱ أَفَمَنْ

جنہیں خدا نے ہدایت دی اور یہی لوگ حقیقی سیم بھی رکھتے ہیں لے پیغمبر! بھلا جو شخص

حَقِّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿٦٩﴾

و بعد عذاب کا مستحق ہو گیا اسے آپ دوزخ سے نکال سکتے ہیں

لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ

نہیں۔ لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے بہشت میں بالا خانے اور بالا خانوں

مَبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَعَدَ اللَّهُ لَا يَخْلِفُ اللَّهُ

کے اوپر اور بالا خانے بنے ہوئے ہیں اور نیچے ان کے نہریں جاری ہیں یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ وعدہ

الْمِيعَادِ ﴿٧٠﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعُ فِي

فلانی میں نہیں کرتا۔ لے مخاطب تو نہیں دیکھتا کہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین میں چشمے

الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفًى

بہائے پھر وہی اس پانی کے ذریعے سے رنگ رنگ کی بھٹی اگتا ہے جو زوروں پر آکر پھر سوکھ جاتی ہے اور

ثُمَّ يَجْعَلُ حُطًا طَائِفًا فِي ذَلِكَ لِكِذِّكَ لَوْ لِيَ الْأَلْبَابِ ﴿٧١﴾

زرد پڑ جاتی ہے پھر اسے اندر ریزہ ریزہ کر دیتا ہے۔ بیشک اس بھٹی کی ابتدا اور انتہا میں عقل مندوں کیلئے بڑی عبرت

نفسیہ اس رکوع میں اللہ والوں کے لئے اجر کا ذکر ہے۔ عذاب و نوح کا بیان ہی بار بار دوزخ کے

عذاب کا ذکر اس لئے ہے کہ بندے اس ذکر پر ہنس گارہیں شرک کی برائی بیان کی گئی ہے

پھر اس کے بعد ہی اچھے لوگوں کا ذکر ہے۔ بت پرستوں کی برائی اور ان کے عذاب کا بیان ہی پھر توحید پرستوں اور قرآنی

علم پر عمل کرنے والوں کے انجام خیر کا بیان ہے۔

مُتَشَابِهًا - آپس میں ملے ہوئے متشابی - بار بار - دہرائی ہوئی تَلِيْنٌ - نرم ہو جاتے ہیں خُذُوْیْ - رسوائی - ذلت رُذِیْ خُجُوْجٍ - پیچیدگی والا مُتَشَابِهٌ كِسُوْنٌ - آپس میں کشمکش کرنے والا

أَمَّنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَى نُورٍ مِّنْ رَبِّهِ ۗ

جس کی کاہنہ اسلام کے لئے اللہ نے کھول رکھا ہے اور وہ اپنے پروردگار کی روشنی پر جلتا ہے

فَوَيْلٌ لِلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۖ أُولَٰئِكَ فِي ضَلٰلٍ

تو افسوس ہے ان لوگوں پر جن کے دل یاد خدا سے غافل ہو کر سخت ہو گئے ہیں۔ یہی لوگ تو صریح گمراہی

مُبِيْنٌ ﴿٧٢﴾ اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا

میں ہیں۔ اللہ نے بہت اچھا کلام یعنی یہ کتاب اتاری جس کی باتیں ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہیں

مَثَانِي ۖ تَقْشَعْرُمُوهُ يُجُوْدُ الَّذِينَ يُحْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۖ ثُمَّ

اور ایک ہی بات سمجھانے کے لئے بار بار دہرائی گئی ہے۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں۔ اس کے

نَلِّينَ جُلُودَهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ذَٰلِكَ هُدَىٰ اللَّهِ

سننے سے ان کے بدن کا نپٹا لٹھٹے میں پھر ان کے جسم اور دل نرم ہو کر یاد خدا کی طرف راعب ہوتے ہیں یہ

يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ وَمَن يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝۶۵

قرآن اس کی ہدایت ہے جسے چاہتا ہے وہ اس کے ذریعہ سے ہدایت دیتا ہے۔ اور اس کی ہدایت سے گمراہی میں پھوٹ دیتا ہے

أَفَمَن يَتَّقِ بُوْجِهَهُ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَقِيلَ

پھر اس کا کوئی راہ تباہ نہ دلا نہیں پتا کیا وہ شخص جو قیامت کے دن اپنے منہ کو بدترین عذاب کی ڈھال بنائے گا

لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ۝۶۶ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن

برابر ہو سکتا ہے اس کے جو اس کی امان میں رہے گا دوزخ میں ان ظالموں کو کیا جائیگا جو کچھ تم دنیا میں کرتے رہے اب اس کے

قَبْلِهِمْ فَآتَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۝۶۷ فَآذَنُوا

منہ سے نکھڑے۔ جو لوگ ان کے پیٹے تھے انہوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔ تو ان پر عذاب ایسی طرف سے آیا کہ ان کو گمان بھی نہ تھا تو

اللَّهُ الْخَزْيَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ

ان کو اسی دنیا کی زندگی میں اس نے ذلت اور رسوائی کا مزہ چکھا یا اور آخرت کا عذاب تو اس سے کہیں بڑھ کر ہے

كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝۶۸ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ

کاش یہ لوگ اتنی بات جانتے ہم نے آدمیوں کے سمجھانے کے لئے ہر قسم کی مثالیں اس قرآن میں بیان کر دی ہیں تاکہ وہ

مَثَلٍ لَّعَلَّهُم يَتَذَكَّرُونَ ۝۶۹ قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُم

نصیحت قبول کریں یہ قرآن صاف اور سلیس عربی زبان میں ہے اس میں کوئی پیچیدگی نہیں

يَتَّقُونَ ۝۷۰ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ

اس نے کہ یہ لوگ ایسے سمجھ کر اس سے ڈریں اب اس کا ایک مثل بیان فرماتا ہے کہ ایک شخص غلام ہے اور اس کے مالک

وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۝۷۱ الْحَمْدُ لِلَّهِ

کی شکر کا وہیں اور وہ باہم جھگڑتے ہیں اور ایک آدمی ایسا ہے جو مسلم ایک شخص کا غلام ہے کیا ان دونوں کی حالت یکساں

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۷۲ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَقَدْ آمَنَّا بِكَ وَأَنَّا

ہو سکتی ہے یہ سن کر یہ لوگ کہیں گے "ہرگز نہیں ہو سکتی" تو لے پیغمبر! یہ جواب پا کر لوگو! محمد مگر انہوں نے کہ ان میں سے اکثر

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ۝۷۳

اتنی شیعہ بھی نہیں جائے۔ اسے محمد! تجھے بھی مرنے کی ضرورت ہے اور انہیں بھی مرنے کی ضرورت ہے پھر تم لوگ قیامت کے دن اپنے رب کے سامنے اپنی جھگڑاؤں میں کرکڑی کرتے ہو

اس رکوع میں بھی قرآن مقدس کی تعریف فرمادیا گیا ہے کہ اس میں ہر طرح کی مثالیں انسان کی سمجھ کے مطابق بیان

کی گئی ہیں تاکہ لوگ شرارتوں سے باز آئیں اور خدا اور روزِ آخرت پر ایمان لاکر دامنِ فلاح حاصل کریں پھر مومن ہونے کی دلیل بیان کی گئی ہے کہ قرآن مقدس کس کس کا دل کانپ لے گا اب ہر شخص کو اسی عیاں کو مد نظر رکھ کر اپنے اذکار کو ٹوٹنی چاہئے کہ آیا یہ صفت اس کے اندر ہے یا نہیں۔ موت برحق ہے اور جو پیدا ہوا اس کو مرنے کا لازمی ہے۔

يَخْوَفُونَكَ - وہ تجھے ڈراتے ہیں كَشَفْتُ - کھولنے والا
مُسِيكَتٌ - روکنے والے حَسْبِيَ - میرے لئے کافی ہے

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ

اس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھنے اور

وَكَذَبَ بِالصَّدَقِ إِذْ جَاءَهُ ۖ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ

جس نے سچ کو جب اس کے پاس آیا ہو جھٹلادیا ہو کیا ایسے ناشکروں کے لئے دوزخ میں

مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ۚ ۲۱ وَالَّذِي جَاءَهُ بِالصَّدَقِ

جگہ نہیں ہے اور ضرور ہے یاد رکھو وہ لوگ جو سچ بات لے کر آئیں اور پھر

وَصَدَقَ بِهِ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۚ ۲۲ لَهُمْ

اس کو عملی طور پر سچ کہہ بھی دکھائیں وہی پرہیزگار سمجھے جائیں گے ان کو اللہ کی

مَا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ جَزَاؤُا

طرف سے جو بھی وہ چاہیں گے نیکو کاروں کا بدلہ یہی

الْحَسَنِينَ ۚ لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي

ہو سکتا ہے کہ اللہ ان کے بُرے کاموں کو جو انہوں نے کئے ہوں

عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ الَّذِي

معام کرتے اور ان کے نیک کاموں کا بہت ہی

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ ۲۳ أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ

اچھا بدلا دے کیا اللہ اپنے بندے کی مخالفت کے پیکار میں

وَيَخْوَفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۚ وَمَنْ يُضِلِّ

اسے محمدؐ جو یہ کافر تجھے اُس کے سوا اور مبہوروں سے دُرا رہے ہیں شاید انہیں یہ معلوم نہیں کہ جس کو

اللَّهُ فُتِلَ مِنْ هَادٍ ۚ ۲۴ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ

اللہ رسوا کر دے اُسے کوئی راہ نہیں سوچا سکتا اور جس کو اللہ ہدایت دے اُسے کوئی گمراہ نہیں

مِنْ مُضِلٍّ ۚ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۚ ۲۵

کر سکتا کیا اللہ زبردست نہیں اور انتقام لینے کے قابل نہیں ہے اور ضرور

وَلَكِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ

اور اے محمد اگر تو ہی ان سے پوچھے کہ یہ آسمان اور زمین کس نے بنائے ہیں تو وہ

لَيَقُولَنَّ اللَّهُ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ

منزل کہیں گے کہ اللہ نے پھر ان سے کہہ کیا تم نے کبھی غور کیا ہے کہ اگر

اللَّهُ إِنْ أَرَادَنِيَ بِرَحْمَةٍ هَلْ يُمْسِكْ رَحْمَتَهُ قُلْ حَسْبِيَ

اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو یہ جن کو اُس کے سوا تم پکارتے ہو اُس کی بھی موتی

أَوْ أَرَادَنِيَ بِعَذَابٍ هَلْ يُبْطِلْ عَذَابَهُ قُلْ حَسْبِيَ

اللہ علیہ یتوکل المتوکلون (۳۸) قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا

کو میرا اللہ میرے لئے طرح سے کافی ہے اور میرا دوسرا کرنے والوں کو اسی کی ذات پر بھیروسنا چاہیے۔ اور ان سے کہہ کر اُس سے میرے

عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ (۳۹) مَزْ

یَاتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُقِيمٌ (۴۰)

عذاب آئے گا جو اُس کو رسوا کر دے گا اور پھر اُس پر ہمیشہ کا عذاب بھی نازل ہوگا

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمَنْ

اے محمد ہم نے یہ کتاب لوگوں کو ہدایت دینے کے لئے بالکل برحق تم پر اتاری ہے اب جو اُس سے

أَهْتَدَى فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهِ ۚ

ہدایت حاصل کرے گا وہ اپنی ہی جان کا بھلا کرے گا اور جو گمراہ رہے گا اُس کا وبال اُس کی اپنی جان پر ہوگا

وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ (۴۱)

اور تو ان کا ذمہ دار نہیں ہے

تفسیر

اس رکوع میں بتایا گیا ہے کہ سب سے زیادہ ظالم وہ تھے جو اس قرآن کو اللہ کی طرف سونہ ملتے اور اس پر عمل نہ کرے اور پرہیزگار اسی کو کہا جاسکتا ہے جو اس پر ایمان بھی رکھتا ہو اور اس پر عمل بھی کرتا ہو۔ صرف ایمان رکھنے والا پرہیزگار نہیں کہا جاسکتا۔ اس کے بعد بتایا گیا ہے کہ اللہ اپنے بندوں کی حفاظت کے لئے کافی ہے۔ انہیں کسی اور سے ہرگز نہیں ڈرنا چاہیے۔ کیونکہ دنیا کی کوئی طاقت اُس زبردست اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی مصیبت کو روک نہیں سکتی۔

نہیں سکتی۔ اور نہ ہی کوئی طاقت اسے کسی پر مہربانی کرنے سے باز رکھ سکتی ہے پھر یہ بتایا گیا ہے کہ قرآن ہر ایک کے لئے ہدایت کی کتاب ہے جو چاہے اس سے ہدایت حاصل کرے اور جو ہدایت حاصل کرے گا اس کا اپنا ہی کچھ فائدہ ہوگا اور جو نہیں کرے گا وہ اللہ کا کچھ بگاڑ نہیں دے گا اپنا ہی نقصان کرے گا

لَمْ تَمُتْ - نہ مرے۔ اَسْمَاءُ زَيْتُ - متغیر ہو جانا تنگ ہونا۔ بُرَّامَانَا -

اللَّهُ يُتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ

وہی اللہ تعالیٰ جو موت کے وقت کسی جان کو پورے طور پر قبضہ میں کر لیتے اور جو نہیں مرنے

فِي مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَ

اُس کو نیند کے وقت اپنے قبضہ میں رکھتا ہے جبکہ مرنے کا فیصلہ ہو چکا ہو ہے اسے روک دیتا ہے اور

يُرْسِلُ الْآخَرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ

دوسری روح کو ایک خاص وقت تک کے لئے بنیاد میں بھیج دیتا ہے سوچتے سمجھتے والوں کے لئے اس عالم میں بھی

لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۚ اِمَّا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ

اللہ کی قدرت کی نشانیوں موجود ہیں کہا ان کافروں نے اللہ کو بچھڑو کر اوروں کو اپنا شری بنا رکھا ہے

قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ۚ قُلْ

اے محمد! سے بوجھو اگر انہیں کسی چیز پر بھی تہیہ نہ ہو اور کسی چیز کو بھی طرح جانتے بھی نہ ہوں تب بھی وہ عاجز ہیں

لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ بِمِيعَاتِ لَهٗ فَلَاكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ

انہیں بتا دے کہ ہر قسم کی سفارش تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے کیونکہ وہ عالم آفاق اور زمین و آسمانوں کا مالک ہے اور تم سب کو آخر میں کسی

إِلَٰهٍ تَرْجِعُونَ ۚ وَإِذَا ذُكِّرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ

لوٹ لٹھکتا ہے جب کبھی اللہ کے اکیلے ہونے کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کافروں کے جو آخرت پر

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۚ وَإِذَا ذُكِّرَ الَّذِينَ مِنْ

ایمان نہیں رکھتے دل تنگ ہو جاتے ہیں لیکن جب اللہ کے سوا دوسروں کا ذکر

دُونَهُ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ۚ قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ

آتا ہے تو پھر بڑے خوش ہوتے ہیں۔ اے مسلمانوں! تم یہ دعا مانگو: اے اللہ جس نے

وَالْأَرْضِ عَلِيمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ

آسمان اور زمین بتائے اور جو کہ سب چھپی ہوئی اور ظاہر باتوں کو جانتا ہے جس معاملہ میں

عِبَادَكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۴۹﴾ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي

پہرست بندے مختلف کر رہے ہیں نوی اس کے نفس پہنچ فیصلہ کرے اور دیکھو اگر یہ ظالم مشرکوں کے پاس جو یہ مال

الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدُوا بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ

اور دولت زمین سبے بیکار آتا ہی اور بھی ہوا وہ اسے کرایے آپ کو قیامت کے عذاب کی سختی سے چھڑانا چاہیں تو ان کو

يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَبَدَأْ لَهُمْ مِنْ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ﴿۵۰﴾ وَ

ہرگز نہیں چھوڑا جائے گا۔ اور وہاں ان پر اللہ کی طرف سے وہ کچھ ظاہر ہوگا جس کا کہ وہ گمان بھی نہیں کرتے تھے اور

بَدَأْ لَهُمْ سَيِّئَاتِ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۵۱﴾

جو بُرے کام انہوں نے کیے ہوں گے ان کے بُرے اثرات بھی اس بڑا ظاہر ہو جائیں گے اور جس عذاب وہ مذاق اڑا رہے تھے وہی

فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنَّا

وہ لوگ کہے گا۔ انسان کی حالت یہ ہے کہ جب اسے کوئی تکلیف پہنچے تو ہمیں مدد سے بکا رہا ہی پھر جب ہماری طرف سے کوئی نعت ا

قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَكِنَّا أَكْثَرُهُمْ

میں کو کہتا ہے۔ ہمارے ہمارے علم کی وجہ سے ہے۔ وہ یہ نہیں جانتا کہ یہ ایک فتنہ ہے اور اکثر اس بات کا علم نہیں

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۲﴾ قُلْ قَالِهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ

کہا میں نہیں آ رہا ہے کہ وہ جانتے ہیں۔ اس سے پہلے لوگوں نے بھی یہی کہا تھا کہ انہیں نعمتیں ملے علم و شہر کی بدولت مل رہی ہیں مگر جب مال

مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۵۳﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتِ مَا كَسَبُوا وَالَّذِينَ

ہوئے بُرے وہ ان کے بدنامی کسی کا دے تھے ان مشرکوں میں سے جو لوگ ایک کہتے ہیں ان کو بھی ان کے کئی ہوتے

ظَلَمُوا مِنْ هَؤُلَاءِ سَيَّئِبِهِمْ سَيِّئَاتِ مَا كَسَبُوا وَهُمْ

کاموں کا برا بدلہ مل کر رہے گا کیونکہ وہ خدا کو اس سے عاجز

يُجْزَيْنَ ﴿۵۴﴾ أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ

نہید کر سکتا۔ کہا ان کو یہ معلوم نہیں کہ اللہ جی ہے جو جس پر چاہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور چھوڑتا ہے

وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۵﴾

رزق غلب کر دیتا ہے وہ ہمیں ایمان والوں کے یقین کی قوت کی کئی نشانیاں ہیں۔

تفسیر

اس رکوع میں بتایا گیا ہے کہ موت و حیات اللہ کے قبضہ میں ہے اور جس کے قبضہ میں موت و

حیات ہو وہی عبادت کے لائق ہے نہ کہ وہ جس میں اپنے آپ کی حفاظت کی بھی طاقت نہ ہو۔ پھر یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ حقیقی شفاعت بھی اُسی اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے اس لئے اس کے سوا کسی اور کی طرف متوجہ ہونا سخت غلطی اور نادانی ہے۔ اس کے بعد بتایا گیا ہے کہ اگر قیامت کے دن کافر قیامت کے دن کے عذاب سے بچنے کے لئے تمام دنیا کی دولت یا اس سے بھی گنتی دولت دے کر بچا جائے گا تو نہیں بچ سکیں گے۔ اس کے بعد انسان کی ایک بڑی صفت کا تذکرہ ہے اور وہ یہ ہے کہ مصیبت کے وقت تو انسان اللہ کو اپنا مالک اور سرچیز پر قادر سمجھتا ہے مگر جب کوئی نعمت اُسے ملتی ہے تو اللہ کو قائل نہیں سمجھتا اور اُس کی مہربانی کا شکر یہ ادا نہیں کرتا بلکہ یہ کہتا ہے کہ یہ نعمت مجھے اپنے علم و ہنر کی وجہ سے ملی ہے۔ حالانکہ وہ علم و ہنر بھی اُسی باری تعالیٰ کا دیا ہوا ہوتا ہے۔ چنانچہ ایسا کہنا اللہ کو ہرگز پسند نہیں۔ اس لئے ہمیں چاہیئے کہ ہر نعمت کے ملنے پر اُس کا شکر ادا کریں۔ اور اُس کی مہربانی اور عنایت سمجھیں۔ اور اپنے علم و ہنر پر غور نہ ہوں۔

اَسْرَفُوا - انہوں نے زیادتی کی۔ لَا تَقْنَطُوا - ناامید نہ ہو۔ اَيُّبُوا - رجوع کرو۔ متوجہ ہو۔
فَرَّطْتُ - میں نے کمی کی۔ جَنْبٍ - جانب۔ بارے میں۔ سَاخِرُونَ - منہی اور انہوں نے تمہیں کفر میں لے
مُسَوِّدَةٌ - سیاہ۔ کالے۔ بِمَفَازٍ - کامیابی کے ساتھ۔ مَقَالِيدُ - کنجیاں۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ

اے محمد! ان مسلمانوں کو بتا دو کہ اگر کہتا ہے کہ میں نے کفر بندو تم میں سے جنہوں نے اپنی جانوں پر بھول کر کوئی زیادتی کی ہے

اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذَّنُوْبَ جَمِيْعًا رَّاۤتِهٖ هُوَ الْغَفُوْدُ

تو اللہ کی رحمت سے ناامید مت ہو یقیناً وہ اللہ تمہارے تمام گناہ معاف کر دے گا کیونکہ وہ بہت بخشنے والا اور

الرَّحِيْمُ ۝۵۲ وَاَيُّبُوا۟ اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلَمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ

رحم کرنے والا ہے اور پیشتر اس کے تم پر کوئی عذاب آئے اور پھر تمہاری مدد نہ کی جائے تم اللہ کی طرف متوجہ ہو

يَاۤتِبِكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُوْنَ ۝۵۳ وَاَتَّبِعُوا اَحْسَنَ مَا

اور اُس کے مکمل کے آگے جھک جاؤ اور پیشتر اس کے کہ تمہیں پیہ بھی نہ چلے

أَنْزَلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلُ أَنْ يَأْتِيَكُمْ الْعَذَابُ

اور تم پر یکدم عذاب آجائے جو کچھ تمہاری طرف اُنہارا کیا ہے اس کی

بَغْنَةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿۵۵﴾ أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يَحْسِرُنِي عَلَىٰ

ابھی طرح پیروی کرو ایب نہ ہو کہ پھر کوئی کہے کہ میں نے جو کئی اللہ کی

مَا فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ لَمِنَ السَّخِرِينَ ﴿۵۶﴾ أَوْ

اطاعت کے بارے میں کی تھی مجھے اب اس پر بہت افسوس ہے اور میں تو اس کو ہنسی ہی سمجھتا رہا یا

تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿۵۷﴾ أَوْ تَقُولَ

عذاب دیکھنے کے بعد کوئی یہ کہے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت کرتا تو میں بھی پر سیزگار بن جاتا یا جب عذاب

حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْحَسِينِينَ ﴿۵۸﴾

دیکھے تو کہے کہ اگر مجھے واپس لوٹنے کی اجازت مل جائے تو میں اب ضرور نیک کام کروں گا

بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ

اب افسوس کا کوئی فائدہ نہیں اس سے پہلے دنیا میں تیرے پاس بہت سی نشانیاں آئی ہیں مگر تو نے اُن کو جھٹلایا

الْكَافِرِينَ ۝ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ

اور تو نے تکبر کیا اور کافروں کا سا تھی بنا۔ اے مسلمانو! جن لوگوں نے دنیا میں اللہ پر جھوٹا باندھا ہوگا تم قیامت کے دن

وَجُوهُهُمْ مَسْوَدَةٌ أَلْيَسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿۶۰﴾

دیکھ گئے گراں کے چہرے سیاہ ہو رہے ہوں گے۔ کیا اُنہیں معلوم نہیں تھا کہ تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں ہوگا

وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ ۖ

اور اللہ ایمانداروں کو کایالی کے ساتھ بامراد بنا کر عذاب سے بچائے گا انہیں کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۶۱﴾ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

اور اُنہیں کوئی غم بھی نہیں ہوگا دیکھو وہی اللہ ہر ایک چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر ایک چیز کا

وَكَيْلٌ ﴿۶۲﴾ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

گنہگار ہیں۔ اُنکی پاس زمین اور آسمانوں کے خزانوں کی کنجیاں ہیں اور یاد رکھو جو اللہ تعالیٰ کی نشانیاں

يَا أَيُّهَا اللَّهُ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۶۳﴾

کو جھٹلاتے ہیں وہی سب سے زیادہ نقصان میں رہیں گے

تفسیر اس رکوع میں اللہ تعالیٰ نے بیان کیا ہے کہ انسان کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کبھی

نہ امید نہیں ہونا چاہئے۔ اور جب بھی اُسے اپنے کیٹے پر ندامت ہو فوراً اللہ کی طرف رجوع کرے اور توبہ کر کے آئندہ سے اپنے آپ کو اُس کا فرمانبردار بندہ بنانے کی کوشش کرے اور پھر یہ بتایا ہے کہ بے وقت کی ندامت انسان کے کسی کام نہیں آسکتی جیسا کہ قیامت کے دن گنہگار کبھی طرح سے اپنے گناہوں پر نام ہوگا مگر اُس کی ندامت اُسے پھر عذاب سے نہیں بچا سکے گی اس لیے ہمیں چاہیے کہ کبھی بھی اللہ سے غافل نہ ہوں اور جب کبھی بھی بھول کر کوئی غلطی ہم سے ہو جائے تو فوراً توبہ کریں کیونکہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کا عذاب نازل ہو یا ہمیں موت آجائے اور اُس غلطی کی وجہ سے ہم دوزخ میں ڈالے جائیں۔

تَاْمُرُوْنِیْ بِمَعْجَمٍ یُّتْرَکُ مَطْوًیًّا - لِیُطِیَّ ہوئے۔ اَشْرَقَتْ - روشن ہو جائے گی۔

قُلْ اَفَعَدَّ اللّٰهُ تَاْمُرُوْنِیْ اَعْبَادُ الْاِجْرَمِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَلَقَدْ اَوْحٰی

لے محمد ان مشرکوں سے کہہ - اے جاہلو کیا مجھے یہ کہتے ہو کہ میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کی عبادت کروں؟ اور یقیناً

اِلَیْكَ وَاِلٰی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ لَیْنَ اَشْرَکْتَ لَیَحْبُطَنَّ عَمَلُکَ

تیری مدت اور جو تجھ سے پہلے نبی گذرے ہیں سب کی طرف یہ وحی کر دیا گیا تھا کہ اے میرے بندے تو اگر شرک کرے گا

وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۶۸﴾ بَلِ اللّٰهُ فَاْعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۶۹﴾

تو تیرے سب پہلے نیک کام ضائع کر دیے جائیں گے اور تو سرِ نقصان میں رہ جائے گا اور تجھ کو چاہیے کہ صرف اسی اللہ کی عبادت کر اور اس کی شکر ادا کر

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَتّٰی قَدَرَهُ ۚ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُ یَوْمَ

اور انہوں نے اللہ کی طاقت و قدرت کا جیسا کہ حق تھا اندازہ ہی نہیں لگایا اور اُس کی قدرت کا یہ حال ہے کہ قیامت کے

الْقِیَمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوٰیٰتٌ بَیْمِیْنِهِ ۚ سُبْحٰنَہٗ وَتَعَالٰی عَمَّا

دن زمین سب اُس کے قبضہ میں ہوگی اور یہ آسمان اُس کے دایرے ہاتھ میں لپیٹ ہونگے۔ دیکھو اللہ ان چیزوں پر چڑی یہ اُس کا

یَشْرَکُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَنَفَخْنَا فِی الصُّوْرِ فَصَبَقَ مِنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ

مشرک بناتے ہیں کس قدر بلند ہے اور شرک کتنا پاک ہے۔ اور پھر جب اللہ کے حکم سے ہلک بھلا جائے گا تو مولے اُس کے

فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ نَفَخْنَا فِیْہِ اٰخَرٰی ۚ وَاِذَا هُمْ

جس پر اللہ کی خاص ہدایتی ہو سب آسمان اور زمین کے رہنے والے بہوش ہو جائیں گے پھر دوسری بار ہلک بھلا جائے گا تو سب کے

قِیَٰمًا یَنْظُرُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَاَشْرَقَتْ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّہَا وَوَضِعَ

سب اُنہیں کھڑے ہونگے اور ادھر ادھر دیکھتے ہونگے اور تیسرے پروردگار کے نور سے زمین بالکل روشن ہو جائے گی اور لوگوں کے

الْكِتَابِ وَجَاءَنِي بِالْبَيِّنَاتِ وَالشَّهَادَاتِ وَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ

اعمال ناموں کی کتاب اُن کے سامنے کھول کر رکھ دی جائے گی پھر سب نبی اور گواہی دینے والے آ حاضر ہونگے اور سب لوگوں

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۹۹﴾ وَوَقَّيْتُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهِيَ

کا انصاف کو فیصلہ کر دیا جائیگا اور اُن کے ساتھ کوئی بے انصافی یا ظلم نہیں کیا جائے گا۔ جو کچھ کسی نے کیا ہوگا اُسے اُس کا بدلہ دیا جائے گا۔

أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿۱۰۰﴾

دیر یا جائے گا۔ کیونکہ میں نے وہ اللہ ہوگا جو کہ جانتا ہے جو کچھ کرتے ہیں اُنہوں نے کیا ہوگا

نفس

اس رکوع میں بتایا گیا ہے کہ مشرکوں نے اللہ تعالیٰ کی قدرت کا صحیح اندازہ ہی نہیں لگایا جو اوروں کو اُس کا شریک بنا رہے ہیں پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی قدرت کا کچھ حال بتایا ہے تاکہ انہیں کچھ اندازہ ہو اور وہ شر سے باز آئیں۔ اس کے بعد قیامت کے دن کا نقشہ کھینچ کر بتایا گیا ہے کہ کس طرح ایک شاہی دربار کی طرح دربار لگے گا جس میں ہر کسی کے ساتھ انصاف کیا جائے گا۔ اور ہر ایک امت کے اعمال کی جانچ کے لئے اسی امت کے نبیوں سے پوچھا جائے گا۔ ہمیں اس سے نصیحت حاصل کرنی چاہیئے۔ اور دیکھنا چاہیئے کہ ہمیں ہمارے کام اللہ کے حکم کے خلاف تو نہیں۔ اگر ایسا ہوا تو رسول خدا صاف کہہ دیں گے کہ ان کے اعمال میری امت کے اعمال نہیں اور ہم ان کی شفاعت سے محروم رہ کر دوزخ میں ڈالے جائیں۔ ہمیں ہر وقت اپنے اعمال کو قرآن کے مطابق بنانا چاہیئے۔

سَيُتَقَبَّلُ - پہنائے جائیں گے زُمْرًا - گروہ

خَزَنَاتٍ - چوکیدار۔ پاسبان۔ طَبَقًا - تم پاک ہوئے۔ نَتَّبِعُوا - ہم جگہ بنائیں گے

حَاقِقِينَ - گھیرے ہوئے۔

وَسَيُتَقَبَّلُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمْرًا حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ

اور پھر کافر گولی بنا بنا کر جہنم کی طرف پہنائے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس پہنچیں گے اور اُس کے

فَتَحَّتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ

دروازے اُن کے لیے کھول دیئے جائیں گے تو دروازے کے نگہبان اُن سے کہیں گے کیا تمہاری پاس تم میں کوئی ایسا

عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُوكُم لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا قَالُوا بَلَىٰ

اللہ و رسول نہیں پہنچے تھے جنہم کو اس دن کے پیش کنے سے ڈراتے وہ کہیں گے ہاں اے تو تھے۔ مگر ہم

وَلَكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ قِيلَ ادْخُلُوا

نہ نہ مانا اور یہ کافروں کے متعلق عذاب کی پیشین گوئی پوری ہو کر رہی ابہیں کہا جائے گا ابھرا تو اب

أَبْوَابُ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبَلَّسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝ ۷۲

جہنم کے دروازوں سے اس میں داخل ہو جاؤ اور ہمیشہ اس میں رہو دیکھو جہنم میں گرنے والوں کے لئے کتنا بڑا ٹھکانا ہے۔ ا۔

سَيَقُولُ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَىٰ الْجَنَّةِ زَمْرًا حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ هَا

دوسری طرف وہ لوگ جو اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے میں ٹولے بنا بنا کر جنت کی طرف لے جائے جائیں گے تو

وَفَتَحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلِّمُوا عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا

جنت کے نگہبان اُن کو سلام علیکم کہیں گے اور کہیں تم اب دنیاؤں سے پاک ہو بس اب جنت میں داخل ہو جاؤ اور

خَالِدِينَ ۝ ۷۳ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقْنَا وَعَدَهُ وَأَوْرَثَنَا

اس میں ہمیشہ رہو۔ جبستی یہ سن کر کہیں گے اللہ کا شکر ہے جس نے ہمارے ساتھ اپنا وعدہ پورا کیا اور ہمیں جنت

الْأَرْضِ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝ ۷۴

کی سرزمین کا ورثہ بنایا۔ اب ہم جہاں چاہیں اس میں گھر بنا سکتے ہیں دیکھو اچھے کام کرنے والوں کو کتنا اچھا اجر ملے گا۔

وَنَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِينَ مِنْ حَوْلِ عَرْشٍ لَّيْسَ يَخُونَ بِحَمْدِ

اے محمد تو اُس دن دیکھے گا کہ فرشتے اپنے پروردگار کے عرش کو ارد گرد سے کھمبے ہونگے

رَبِّهِمْ وَقَضَىٰ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ ۷۵

پھر اُن کے درمیان بھی انصاف سے فیصلہ کروایا جائے گا کہ سب تعریف اُس اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں جنت اور جہنم میں جانے والوں کا حال بیان کیا گیا ہے کہ کس طرح وہ ٹولے بنا بنا کر

جنت اور دوزخ میں لے جائے جائیں گے۔ اگر ہم قیامت میں دوزخ کے عذاب سے بچنا چاہتے ہیں تو ہمیں

چاہیے کہ اللہ کے حکم کی نافرمانی نہ کریں اور اُس سے ڈرتے رہیں تاکہ ہم بھی جنت والے گروہ میں شامل کئے جائیں

اس سورت کے ختم میں الحمد لہ کہہ کر ہمیں تعلیم دی ہے کہ ہم بھی ہر کام کے ختم کرنے کے بعد الحمد لہ کہہ کر میں یعنی اس مخلوق کا شکریہ ادا کریں جس نے ہمیں اچھی طرح کام ختم کرنے کی توفیق دی۔

الحمد لله رب العالمين

بیچاشی آیتیں سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ نُوْرُكُوْع

قَابِلٌ - قبول کرنے والا - قَابِلٌ لِلتَّوْبِ - توبہ قبول کرنے والا - ذِي الْقَوْلِ - فضل والا

يَخْرُجُ رَكَ - تجھے دھوکہ میں آئے - لِيُدْحِضُوا - تاکہ نیچا دکھادیں - وَرَقَمَ - اور اُس کو بچا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْدٌ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ

حَمْدٌ - یہ قرآن خدا کی طرف سے جو زبردست اور علم والا ہے نازل کیا ہے - وَغَنَّا - بچنے والا

وَقَابِلٌ لِلتَّوْبِ شَدِيدُ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

توبہ قبول کرنے والا - سخت سزا دینے والا - اور بڑا فضل کرنے والا ہے۔

إِلَهُ الْمَصِيدُ ۝ مَا يَجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا

اُمی کی طرف سے جو کج سزا لینے کو تیار ہے - سب سے بڑھ کر خدا کی آیتوں پر تو وہ ہی جھگڑاتے ہیں جو کافر ہو گئے ہیں - تو

يَخْرُجُ رَكَ تَقْلِبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَ

ہمیں ان کافروں کی ظاہری شان و شوکت کی تجارت کیلئے چلنا پھرنا آپ کو دھوکہ دینے میں نہ ڈال سے کثرت پر یہ عذاب ہے بچ رہیں گے

الْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ

ہمیں بلکہ ان کافروں سے پہلے قوم نوح اور ان کے آسنے والی جماعتوں نے تکذیب کی، اور ہر ایک رسول کی امت نے

لِيَأْخُذُوا وَجَدُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَآخَذَ اللَّهُ

اپنے پیغمبر کو بکرو لیا - ڈالنا چاہا - اور جھوٹی دلیل کے ساتھ حق کو نیچا دکھانے کے لیے تمہوں نے جھگڑا ہے بھی کچھ، پھر میں نے

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝ وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى

تمہیں دھوکہ دیا - پھر دیکھا کہ میرا عذاب کیا سخت تھا - اور اسی طرح آپ کے پیرو گار کا وعدہ ان کافروں کے لیے بھی ہو چکا

الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ

کہ ان پر عذاب آئے گا - کیونکہ وہ دوزخی ہیں - اور جن فرشتوں نے عرش اٹھایا ہوا ہے

وَقَفَّالَهُ
وَقَفَّالَهُ

وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ

اور جو اُس کے ارد گرد ہیں سب اپنے پروردگار کی تسبیح کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمانداروں کے لئے

لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبُّنَا وَسِعَتْ كُلُّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ

بخشش مانگتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار تیری رحمت ہر چیز پر حاوی و اور تیرا علم بھی - پس

لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْحَجِيمِ ۝

جو لوگ توبہ کرتے ہیں اور تیری سیدھی راہ پر چلتے ہیں، اُن کو بخش دے اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے اور

وَادْخُلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ تَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ ابَائِهِمْ

اے ہمارے پروردگار ہمیشہ رہنے والے باغوں میں جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے انہیں داخل کر اور جو بھی اُن کے باپ دادوں،

وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

اُن کی بیویوں اور اُن کی اولاد میں سے نیک ہوں انہیں بھی یقیناً تو زبردست اور حکمت والا ہے اور اُن کو تیار کر کے

السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۚ وَذَلِكَ

تکلیفوں سے بچا، اور جسے تو نے اُس دن تکلیفوں سے بچالیا، تو گویا تو نے اُس پر بہت رحم کیا، اور یہی

هُوَ الْقَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

سب سے بڑی کامیابی ہے۔

نفسیہ

اس سورت کا نام مومن اس وجہ سے ہے کہ قوم فرعون میں ایک شخص موسیٰ پر ایمان لایا تھا لیکن وہ فرعونیوں کے ڈر سے ظاہر نہیں کرتا تھا۔ چنانچہ اُس نے فرعونیوں کو موسیٰ کی باتیں ماننے کے لئے غلط نصیحت کی۔ چنانچہ اس سورت میں اس کا آگے چل کر ذکر آئے گا، اس لئے اس کا نام سورہ مومن ہی رکھا دیا گیا۔

اس رکوع میں خدا کی صفات بیان کی گئی ہیں۔ اور بتایا گیا ہے، کہ کافروں کی ظاہری شان و شوکت سے دھوکے میں نہیں آجانا چاہیے کہ شاید یہ عذاب سے بچ رہیں گے، ہاں اگر دنیا میں بچ بھی رہے تو آخرت میں نہیں چھوٹ سکیں گے۔ پھر فرشتوں کا ذکر ہے اور ایمان واردوں کی تعریف کی گئی ہے کہ وہ ایسے ہیں کہ ان کے لئے فرشتے بھی بخشش کی دعا مانگتے ہیں اور اُن کے باپ دادوں، بیویوں اور اولاد کے لئے

بِهِ تَوَفُّوْا ۖ فَاحْكُم بِلِلّٰهِ الْعِلْمِ الْكَبِيْرِ ۚ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ اٰيَاتِهِ ۚ وَ

جب اس کے ساتھ شریک کیا جاتا تو تم اُسے مان لیتے تھے۔ پس آج تو ہی ایک خدا کی جو بڑا بلند مرتبت و بادشاہت ہے۔ اُسے لوگو

يُنْزِلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقًا ۚ وَما يَنْزِلُ كُرًّا لَّا مِّنْ يِّنِيْبٍ ۚ فَادْعُوْا

خدا وہی ہے جو تمہیں ہر وقت اپنی قدرت کے کرشمے دکھاتا رہتا ہے اور آسمان پر تھاری ٹھوکر روزی آتا ہے اور اوصیت تو وہی حال کر لے

اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ۚ رَفِيعَ الدَّرَجٰتِ

جو اس کی طرف رجوع کر لے۔ تو تم خالص اس کی عبادت کرو جاہل کفار اُسے بڑا ہی متاثر نہ ہو بلکہ درجے والا

ذُو الْعَرْشِ ۚ يَلْقٰى الرُّسُلَ مِنْ اَمْرِهٖ ۚ عَلٰى مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ

اور عرش کا مالک ہے۔ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے انہیں قیامت کے دن پوچھنے کے لئے بھیجتا ہے

لِيُنْزِلَ يَوْمَ التَّلٰوْقِ ۚ يَوْمَ هُمْ بَرْزَوْن ۚ لَا يَخْفٰى عَلٰى اللّٰهِ مِنْهُمْ

نازل کرے گا۔ جس دن یہ لوگ قبروں سے نکل جائیں گے تو اللہ سے ان کی کوئی بات چھپی

شَيْءٌ ۚ لِّمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۚ الْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ

چیز ہوگی۔ کب جائے گا آج کے دن کس کا راج ہے! جو اپنے کا کچھ اور نہ درست خدا کا اس دن ہر شخص کو ان کے

نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظَلَمَ الْيَوْمَ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۚ وَ

اعمال کا بدلہ دے گا۔ اس دن کوئی قسم نہ ہوگا۔ اللہ یقیناً بہت جلد حساب کر دے گا۔ اور

اَنذَرَهُمْ يَوْمَ لَا رِفْقَ ۚ اِذْ الْقُلُوْبُ كَدٰى ۚ اَحْتٰجُ جِرْكَضَمِيْنَ ۚ مَا

اے محمد! آپ انہیں اس دن سے ڈرائیے جو نزدیک ہی آگیا ہو کہ جب اسے عیبت کے دن گھٹ کر گھولنے پر آجائیں گے۔ اس

لِلظٰلِمِيْنَ مِنْ جَمِيْمٍ ۚ وَلَا شَفِيعٌ يُطَاعُ ۚ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيٰنِ

دن ظالموں کے لئے جو کوئی سچا دوست ہو گا اور نہ ایسا سفارشی کس کی بات سنی جائے۔ اس کے گھٹ کر گھولنے کی چوری کو جانتا ہے۔

وَمَا تَخْفٰى الصُّدُوْرُ ۚ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ۚ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

اور اُسے جو دل چھپائے ہوتے ہیں اللہ شک اس دن انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنے کا اور جن چیزوں کو وہ اللہ

مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ شَيْءٌ ۚ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيْرُ ۚ

کے علاوہ کچھ نہ تھے وہ کوئی فیصلہ دہی نہیں کر سکیں گے۔ یقیناً اللہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں کافروں پر جو قیامت کے دن گزرے گی، اس کا بیان ہے، اس دن وہ بھاگ جاتا

چاہیں گے، مگر کوئی ہستہ نہ ملے گا۔

پھر بتایا ہے کہ ڈر کے مارے دل گھدن تک آجائیں گے۔ اور اس دن کوئی سفارشی کسی کی سفارش نہ کر سکے گا۔

نبیوں کے بھیجنے کی ایک غرض یہ بھی بتائی ہے کہ وہ انہیں قیامت کے دن سے ڈرائیں اور بتائیں کہ اس دن نیک عمل کام آئیں گے، اور نیکو کار ہی اس دن کی مصیبتوں سے نجات پائیں گے۔

وَاقٍ - بچانے والا - اَسْتَحْيُوا - زندہ رکھو - ذُرُونِي - مجھے چھوڑو - عَذْتُ - پناہ لیتا ہوں - مُتَكَبِّرٍ - غرور کرنے والا

اَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ

کیا یہ کفار زمین پر چل پھر کر دیکھتے نہیں کہ ان سے پہلوں کا کیا

كَانُوا اَمْ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَاَنَارًا فِي الْاَرْضِ

حال ہوا، جو ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے اور روئے زمین پر ان کے آثار بھی ان سے

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝۲۱ ذٰلِكَ

زیادہ سوجھ رہیں پس اللہ نے انہیں انہوں کے سبب عذاب میں دھریا، پس انہیں کوئی بچانے والا نہ ملا اور ہلاک ہو گئے

بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَاٰتِيَهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ

اس وجہ سے کہ ان کے پاس رسول نشانیاں لے کر آتے تھے۔ پس اللہ نے انہیں تکذیب کی وجہ سے پکڑ لیا

اِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۲۲ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوسٰى بِآيٰتِنَا وَ

وہ یقیناً سخت عذاب دینے والا ہے اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو معجزے اور

سُلٰطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۲۳ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا اَسْحَرُ

کھلا غیور دے کر بھیجا فرعون، هامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہہ دیا کہ جھوٹا

كَذّٰبٌ ۝۲۴ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا اقْتُلُوْا اِبْنَاءَ الَّذِيْنَ

جادوگر ہے پھر جب وہ سچا دین لے کر ہماری طرف سے ان کے پاس پہنچے تو کہنے لگے کہ اس کے ساتھ جو لیاں لے

اٰمَنُوْا مَعَهُ وَاَسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ

لئے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر ڈالو اور بیویوں کو زندہ رہنے دو حالانکہ انہیں یہ پتہ نہیں تھا کہ کافروں ہی کی چالیں غلط ہوتی ہیں

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَى وَلْيَدْعُ رَبَّهُ إِنِّي أَخَافُ

اور فرعون بولا چھوڑ دو مجھے کہ میں موسیٰ کو قتل کر دوں اور دیکھوں تو یہ کون سے اپنے رب کو بلا رہا ہے۔ مجھے تو یہ

أَنْ يُّبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ۖ وَقَالَ مُوسَى

ڈر ہے کہ کہیں یہ تمہارا آباؤی دین تبدیل کرے یا زمین پر فساد نہ پھیلا دے اور موسیٰ علیہ السلام نے کہا

إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۚ

یقیناً میں اپنے رب اور تمہارے رب کی ہر ایسے متکبر سے پناہ مانگتا ہوں جو حساب کے دن پر ایمان نہ رکھتا ہو

تفسیر

اس رُکوع میں پہلے لوگوں کے حالات کا ذکر ہے کہ جب عذاب آیا تو انہیں کوئی نہ بچا سکا۔
پھر موسیٰ علیہ السلام کا ذکر ہے، کہ انہیں تین سرکش یعنی فرعون، هامان اور قارون کے پاس بھیجا۔ مگر
انہوں نے ان کی باتوں پر کان نہ دھرا۔ اس لیے فرعون، هامان اور اس کا لشکر تو نیل میں غرق ہوا۔ اور
قارون کو خدا نے زمین میں دھنسا دیا۔

فائدہ

خدا متکبر شخص کو پسند نہیں کرتا۔

فائدہ

متکبروں سے خدا کی پناہ مانگنی چاہیے۔

إِنْ يَأْتِكُمْ مَوْءِدُكُمْ فَاتَّبِعُوهُ فَإِنَّكُمْ لَمِنْ خَائِفِينَ ۚ

اگر تم کو موعید آئے تو اسے چھوڑ دو۔ اگر تم میں سے کوئی شخص خائف ہو

فَإِنْ يَأْتِكُمْ مَوْءِدُكُمْ فَاتَّبِعُوهُ فَإِنَّكُمْ لَمِنْ خَائِفِينَ ۚ

اگر تم کو موعید آئے تو اسے چھوڑ دو۔ اگر تم میں سے کوئی شخص خائف ہو

وَقَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ

اور فرعون کی برادری میں سے ایک ایماندار شخص نے جو اپنا ایمان چھپاتا تھا کہا بھلا یہ کون سا نفاق ہے کہ تم ایک شخص

رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ وَإِنْ يَكُ

کو صرف اتنی سی بات پر کہ وہ یہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے مگر اسے دیکھو حالانکہ وہ تمہارے پاس تمہاری پروردگار

كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ وَإِنْ يَكُ صَادِقًا يُصِيبْكُمْ بَعْضُ الَّذِي فِي

کی طرف سے نشانیاں بھی لایا ہے، اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کی سزا اسے ملے گی اور اگر وہ سچا ہی ہے تو پھر وہ عذاب جس کا وعدہ

يَعِدْكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذِبٌ ۝۲۸ يَقُومُ لَكُمْ

وہ تم سے گمراہی، تم پر گمراہ رہے گا کیونکہ اللہ سب سے کڈنے والے اور جھوٹے کو ہدایت نہیں کرتا۔ اے میری قوم آج

الْمَلِكُ الْيَوْمَ ظَهَرِينَ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ اللَّهِ إِنْ

تمہاری بات سچی ہے، اور زمین پر تمہارا ظہور ہے۔ مگر یہ تو جفا کہ اگر اللہ کا عذاب ہم پر آتا تو ہماری کون پروردگارے گا؟

جَاءَنَا قَالَ فِرْعَوْنُ دَأْبُكُمْ إِلَّا مَا أَرَى وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ

تو فرعون بولے میں تو نہیں دیکھتا ہوں جسے خود ٹھیک سمجھتا ہوں اور میں تو تم کو بہتر راہ

الرَّشَادِ ۝۲۹ وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَقُومُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ

بتاتا ہوں اور اُس ایمان لانے والے نے کہا مجھے تو انڈیت ہے کہ میں پہلی قوموں کی طرح تم پر بھی نڈارے گا

الْأَحْزَابِ ۝۳۰ مِثْلَ ذَابِ قَوْمِ نُوحٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ

دن نہ آجائے جیسے قوم نوح اناد اور ثمود کی حالت ہوئی اور جو ان کے بعد گمراہ ہوئے

وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۝۳۱ وَيَقُومُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ

اور اللہ تو سب سے بندوں پر ظلم نہیں کرنا چاہتا اور اے میری قوم مجھے اس قیامت کے دن سے تمہارے بارے

الْتَّنَادِ ۝۳۲ يَوْمَ تَوَلَّوْنَ مَدْبِرِينَ مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ وَّ

میں ڈر معلوم ہوتا ہے جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے اور اس دن خدا کے عذاب سے نہیں کوئی بچائے والا نہیں ہوگا

مَنْ يُضِلُّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝۳۳ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلِ

اور اللہ ہی جسے گمراہ کر دے اُسے کوئی راہ پر نہیں لاسکتا اور تمہارے پاس موسیٰ سے قبل یوسف علیہ السلام بھی

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِمَّا جَاءَكُمْ بِهِ حَتَّىٰ أَذْهَبَتْ قُلُوبُكُمْ

نشانیاں لے کر آئے تھے اور ان کی باتوں کے بارے میں بھی شک ہی کرتے رہے۔ یہاں تک کہ جب وہ مرنے لگے تو تم نے

لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ

کہہ دیا چلو چھٹی ہوئی اب اللہ ان کے بعد کوئی رسول نہیں بھیجے گا اللہ تو اسی طرح سرزداتی کرتے دلوں کو شک میں پڑنے والے کو

مَرْتَابٌ ۝۳۴ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ

راہ ہدایت نہ مل سکتی اور وہ ایسے ہوتے ہیں کہ خدا کی آیتوں کے بارے میں بغیر کسی ایسی دلیل کے جو انہیں ہی لینی ہو رہتے ہیں

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى

اس کے منہ اور ایمانداروں کے نزدیک یہ باتیں بری ہیں! اللہ تعالیٰ اسی طرح ہر تکبر اور باغی کے دل پر گھر کر دیتا ہے! اور فرعون

كُلَّ قَلْبٍ مُّتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَهَامُنُ ابْنُ بَنِي صَرْحًا

نے ہامان سے کہا کہ یہ رس سے ایک اور بچا نکل بنوا شاید اس میں ان رستوں

لَعَلِّي أَيْلُغُ الْأَسْبَابَ ۝ أَسْبَابَ السَّمَوَاتِ فَأَطَّلِعَ إِلَى إِلَهِ

تک جا پہنچوں یعنی آسمان کے رستے! اور پھر موسیٰ کے خدا کو ایک نظر جھانک کر دیکھ

مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا ۖ وَكَذَلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ

لوں! حالانکہ میں اسے جھوٹا ہی سمجھتا ہوں! اور اسی طرح فرعون کے برے کام اسے بھلا کر دکھائے تھے

عَمَلِهِ وَصَدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۖ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ۝

اور وہ سیدھی راہ سے روک دیا گیا تھا۔ اور فرعون کی چال تو برباد ہی ہونے والی تھی!

تفسیر

اس رکوع میں آل فرعون میں سے ایک مومن کا ذکر ہے جس نے اپنا ایمان چھپاتے ہوئے انہیں موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لانے کی طرح طرح سے ترغیب دی۔ اس سارے رکوع میں اسی کی تقریر کا ذکر ہے۔

ذُرِّ الْقُرْآنِ ہمیشہ رہی والا گھر + اُدْعُوْكُمْ - میں تمہیں بلاتا ہوں + تَدْعُوْنِي - تم مجھے بلانے ہو +

مَرَدْنَا - ہمارا لوٹنا + سَتَذْكُرُوْنَ - تم غریب یاد کرو گے + اُقْرَضُ - میں سپرد کرتا ہوں +

لُعِنَ صُورٌ - پیش کی جاتے ہیں + تَبَعًا - تابعدار + مَغْنُونٌ - بھٹا ہوا رستہ +

خَزَنَةٌ - دھڑ سے + يُخَفِّفُ - ہلکا کر دے +

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُونِ اِهْدِكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ۝

اور وہ شخص جو ایمان لایا تھا کہنے لگا! اے میری قوم! میری بات مان کر میں تجھے سیدھی راہ دکھاؤں!

يَقَوْمِ اِنَّمَا هِيَ الْحَيَوٰةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۚ وَرَآنَ الْآٰخِرَةَ هِيَ

اے میری قوم! یہ دنیا کا چند روزہ زندگی کا نفع ہے، جو مجھے مل رہا ہے، مگر ہمیشہ رہنے والا تو تجھ ہی

ذَارُ الْقَرَارِ ۳۹ مَن عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ

آفرت ہی ہے جو کوئی برکام کرے گا اسے ویسا ہی بدلہ ملے گا اور جو کوئی مرد یا عورت ایمان کی

عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أَنْتَنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ

حالت میں نیک عمل کرے گا تو ایسے ہی لوگ ہیں جو بہشت میں داخل کئے جائیں گے، اسے وہاں

الْجَنَّةِ يَرْزُقُونَ فِيهَا بَغَيْرِ حِسَابٍ ۴۰ وَيَقُومُ مَالِي أَدْعُوكُمْ

بے حساب کھانے کو دیا جائے گا اور ملے میرے قوم! یہ کیا بات ہے کہ میں تو

إِلَى الْجَنَّةِ وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ ۴۱ تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ

مجھے جنت کی طرف دعوت دیتا ہوں! اور تو مجھے دوزخ کی طرف کھینچنا چاہتی ہے۔ تو اس بات پر مہتر ہے کہ

وَأَشْرِكُ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ

میں، بدعتی کا انکار کر رہا ہوں اور غیر علم کے اس کے ساتھ اوروں کو شرکاء بنانا چاہتا ہوں! جو کچھ طاقت نہیں پہنچتا اور میں

الْغَفَّارِ ۴۲ لَا جَرَمَ أَنَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي

بڑے بڑے خدا کی طرف بلا تاملوں کہ جو بڑا زبردست اور بخشنے والا ہے! یہ شک تو مجھے جھوٹے خدا کی طرف بلاتی ہے! جو

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْ مَّرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ

دنیا میں کسی کو بلا سکتا ہے اور نہ آخرت میں! اور یہ شک میں خدا کی سزا کوٹ کر جانا ہے اور دنیا، آخرت اور

هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۴۳ فَسْتَدْلِكُون مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأَفْوُضُ

جائے دے ہی دوزخی ہیں جو کچھ میں تم سے کہہ رہا ہوں، تم آگے بڑھ کر اسے یاد کر دے گے اور میں تو اپنا معاملہ

أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۴۴ فَوَقَّعَهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ

اللہ ہی کے سپرد کرتا ہوں اللہ بندہ کے حال کا نگہبان ہے پس اللہ نے اس مومن کو ان کی

مَا مَكْرُوا وَاحِقَ بِأَلْ فَرَعُونَ سُوءَ الْعَذَابِ ۴۵ النَّارِ يُعْرَضُونَ

جہنم سے بچا لیا! اور فرعونوں پر بڑا عذاب آن پڑا یعنی عذاب قتل ہوئے اب انہیں جہنم و شام دوزخ

عَلَيْهَا غَدَاةٌ وَعَشِيًّا وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ

کی سب پر پیش کیا جاتا ہے! اور جس دن قیامت ہوگی تو کہا جائے گا! فرعونوں کو

فَرَعُونَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ۴۶ وَإِذْ يَتَحَايَوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ

سب سخت عذاب میں لے جاؤ! اے محمد! اس دن تم انہیں ڈراؤ گے کہ جب دوزخی ایک دوسرے

الضُّعْفَاءُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا وَإِنَّا لَنُكَلِّمُكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ

ست آدمی ہیں پڑے جھگڑ رہے ہوں! مکرور آدمی بڑوں سے کہیں گے! ہم تو دنیا میں تمہارے تابعدار تھے!

مُغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ۚ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِنَا

تو کیا تم ہم سے آگ کا کوئی حصہ ہٹا سکتے ہو۔ بڑے آدمی کہیں گے، ہم خود سارے آگ میں پڑے ہیں!

كُلِّ فِيهَا ۚ إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۚ وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ

اب تو جو فیصلہ کرنا تھا خدا نے کر دیا اور آگ میں پڑے ہوئے جہنم کے داروں

لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۚ

سے کہیں گے کہ ذرا اپنے پروردگار سے عرض کر دو کہ ایک دن کے لئے ہم پر سے عذاب ہلکا کر دے!

قَالُوا أَوَلَمْ تَكُنْ تَأْتِيكُم رُّسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَىٰ قَالُوا

وہ کہیں گے کیا تمہارے پاس پیغمبر نہ آیا کرتے تھے؟ وہ کہیں گے! ہاں آئے تھے! تو داروغہ

فَادْعُوا ۚ وَمَا دَعَا الْكٰفِرِينَ إِلَّا فِي ضَلٰلٍ ۚ

کہیں گے! ایسا ہے تو خود ہی پکارو! اور کافروں کی پکار بے کار جاتی ہے۔

تفسیر

اس میں اس ایمان والے کا بیان ختم کر دیا۔ اس کے بعد بتایا گیا ہے کہ آل فرعون پر سخت عذاب آیا اور اب وہ عالم برزخ میں ہیں اور انہیں صبح و شام آگ دکھائی جاتی ہے کہ انہیں اس دوزخ میں ڈالا جائے گا۔

پھر بتایا گیا ہے کہ عذاب میں سب ڈالے جائیں گے۔ چاہے بڑے لوگ ہوں یا وہ چھوٹے لوگ جو ان کی پیروی کرتے تھے۔ اور کوئی کسی کی منرا سے کچھ حصہ بھی نہ ہٹا سکے گا۔

اَشْهَادٌ - جمع شہید - گواہ + اِنْكَارٌ - منکر کے وقت + كِبَرٌ - غرور -

مُسِيءٌ - بدکار - گنہگار + اَسْتَجَبْتُ - میں قبول کروں گا + دَاخِرِينَ - ذلیل +

لَا اَنَّا لَنُنصِّرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ

ہم یقیناً دنیا کی زندگی میں بھی رسولوں اور ان کے بعد ایمانداروں کی مدد کرتے ہیں گے اور اس دن بھی کہ جب

يَقَوْمُ الْاَشْهَادِ ۚ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِيْنَ مَعْرَدَتُهُمْ وَلَهُمْ

گواہ کھڑے ہوں گے۔ اس دن نافرمانوں کا کوئی غدر فائدہ مند نہ ہوگا۔ ان کے لئے نوبت ہے، اور رہنے

اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۝۵۲ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَى

کے لئے برا گھر یعنی دوزخ اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو نبوت عطا کی! اور ان کے ذریعے

وَأَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ الْكِتَابَ ۝۵۳ هُدًى وَذِكْرًا

نبی اسرائیل کو توریت کا وارث بنایا وہ کتاب عقل والوں کے لئے ہدایت اور

رُحُوْلَى الْاَلْبَابِ ۝۵۴ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ

نصیحت ہے لے تمہارا آپ میرے کام لیجئے اور اپنے کو خطاؤں سے معاف رکھنے کی دعا کیجئے!

لَا تَنْبِكْ وَاسْجُدْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعِشِيِّ وَالْاِدْبَارِ ۝۵۵ اِنَّ

اور اپنے پروردگار کی صبح و شام تعریف کے ساتھ پاکی بیان کیجئے! جو لوگ

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْ اٰيَةِ اللّٰهِ يَغْيِرُ سُلْطٰنُ اَتْمٰمٰرٍ

بغیر کسی دلیل کے جو انہیں پہنچی ہو خدا کی آیتوں کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں ان کے دلوں

فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ فَاَسْتَغْذِرْ بِاللّٰهِ

میں بس بڑائی مانگتی ہے جسے وہ حاصل نہیں کر سکتے! تو آپ ایسی باتوں سے خدا کی پناہ مانگئے

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝۵۶ لَخَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وہ یقیناً سننے والا اور دیکھنے والا ہے بیشک آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا تمہارے پیدا

اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ لَا

کرنے کی نسبت کہیں زیادہ مشکل تھا! لیکن ہم نے یہ کام بھی کیا! مگر اکثر لوگ جانتے ہی

يَعْلَمُوْنَ ۝۵۷ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۝۵۸ وَالَّذِيْنَ

نہیں اور اندھا اور بینا برابر نہیں ہو سکتے! اور نہ وہ لوگ جو ایمان لاکر

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْءُ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝۵۹

اچھے کام کریں اور بدکار برابر ہو سکتے ہیں! بات یہ ہے کہ تم بہت کم سوچتے ہو

اِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ

یقیناً قیامت ضرور آئے گی جس کے بارے میں کچھ شبہ نہیں! لیکن اکثر لوگ ہیں کہ اس پر بھی

لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۶۰ وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

ایمان نہیں لاتے اور تمہارا پروردگار فرماتا ہے! مجھ سے دعا کرو! میں تمہاری دعا قبول

اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ

کردار کا! یقیناً وہ لوگ جو میری عبادت سے غور کی وجہ سے منہ موڑتے ہیں مرنے کے بعد جہنم

جَهَنَّمَ دُخْرَيْنَ ﴿۶۰﴾

میں ذیل ہو کر داخل ہوں گے

تفسیر

شروع رکوع میں بتایا گیا ہے کہ خدا الیمان والوں کی ضرورت دنیا میں مدد کرے گا، اور یہی وعدہ اُس کا رسولوں سے بھی رہا۔ پھر قیامت کے دن سے ڈرایا گیا ہے اور نافرمانوں کا کوئی عذر اُس دن قبول نہیں کیا جائے گا۔ پھر آپ کو حکم ہے کہ حفظ و تقدم کے طور پر ہمیشہ یہ دعا مانگتے رہیے کہ خدا آپ کو گناہوں سے بچائے۔ بعض لوگ اس سے یہ ثابت کرتے ہیں کہ لغو و بابل آپ بھی کہہ سکتے تھے، تو اول تو ذنب کے معنی ہی ایسے گناہ کے ہیں جو نبی کی شان کے خلاف ہو درست نہیں۔ پھر ویسے بھی لغات عرب سے معلوم ہوتا ہے کہ ذنب معلولی خطا کو بھی کہتے ہیں اور اسی طرح غفر کا مطلب ڈھانپنا ہے۔ اور استغفر کا مطلب یہ ہوتا کہ بچاؤ کی کوشش کر۔ مغفر خود کو کہتے ہیں کہ سر کو بچاتی ہے یا ڈھانپ لیتی ہے۔

پھر بتایا گیا ہے کہ شیطانی خیالات سے خدا کی پناہ مانگی چاہیے اور حکم دیا گیا ہے کہ خدا سے دعا کرو! سبحان اللہ! کیسا مہربان خدا ہے کہ حکم دیتا ہے کہ مجھ سے مانگو اور میں تمہیں دوں۔

يُؤْتِكُمْ - بھکتا ہے + صَوَّرَكُمْ - تمہاری تشکیل بنائیں + صَوَّرَكُمْ - تمہاری صورتیں -
فُهِتُمْ - منع کیا گیا ہوں + رَبِّلَعُوْا - تاکہ تمہیں - شِيْرُخًا - جمع شیخ بوڑھے

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ

اللہ وہی ہے! جس نے رات کو تمہارے آرام کے لئے اور دن کو چیزیں دکھانے والا بنایا! بے شک

اللَّهُ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۶۱﴾

اللہ لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ اس کے فضل کا شکر نہیں کرتے

ذَرِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَآتَىٰ

ہی تو تمہارا اللہ ہے! جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے! پھر تم کہاں

تَوْفُكُونَ ﴿۶۲﴾ كَذَلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ مُجَادِلِينَ ﴿۶۳﴾

بکے جا رہے ہو؟ اسی وجہ سے جو خدا کی آیتوں کو نہیں مانتے

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ

اللہ وہی ہے! کہ جس نے تمہارے لئے زمین کو رہنے کے لئے فرش اور آسمان کو چھت بنایا اور اسی نے

فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الصَّيِّبِ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ

تمہاری شکایں بنائیں! اور انہیں بہت خوبصورت بنایا! اور بارگزرہ چیزیں تمہیں کھانے کو عطا کیں

فَتَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۶۴﴾ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ

یہی تمہارا اللہ ہے! پس برکت دلاؤ اللہ! جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔ وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔ اس کے

مُخْلِصِينَ لَهُ الَّذِينَ أَحْمَدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۶۵﴾ قُلْ

علاوہ کوئی معبود نہیں بس اسی کو خاص طور پر پکارو! کہ سب سرغیض اسی رب العالمین کے لئے ہیں۔ اس سے تم

إِنِّي نَهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا

آپ ان سے کہہ دیجئے! اس حال میں کہ میرے پروردگار کی طرف سے صاف دلیل میرے پاس آچکیں!

جَاءَنِي الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۶۶﴾

میں ان چیزوں کی پوجا سے روک دیا گیا ہوں جن کی تم اللہ کے علاوہ پوجا کرتے ہو اور مجھے حکم دیا گیا کہ میں

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ

جہانوں کے پالنے والے کے آگے سرتیہ نہ کرو! وہی جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا! پھر نطفے سے پھر خون کے

ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ ثُمَّ لَتَكُونُوا

لو کہہ دیجئے پھر وہی ہے جو تمہیں ماں کے پیٹ سے بچہ کی حالت میں نکالتا اور پرورش کرتا ہے تاکہ تم اپنی

شُيُوخًا وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَقَّى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا

اپنی جوانی کا عمر کو پہنچو! پھر تمہیں زندہ رکھتا ہے کہ تم بوڑھے ہو جاؤ! اور تم میں سے بعض ایسے ہیں کہ ان وقتوں

مَسْمًى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۶۷﴾ هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ

سے پہلے ہی مر جاتے ہیں اور یہ سب اس سے ہی ہوتا ہے اپنی زندگی کے دن چورس کر لو! اور تاکہ تم عقل و فکر سے کام لو

فَإِذَا قُضِيَ أَمْرُ فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۶۸﴾

نہاوی ہے۔ وہ جاتا ہے اور مارتا ہے! پھر سب ہی کام مارتا سوتا ہے تو کہہ دیتا ہے ہو جا اور وہ ہوتا ہے

تفسیر - اس سارے رکوع میں خدا کی تعریف اور اس کے قدرت کے مناظر اور اس کی قوت کا

کا بیان ہے۔

پھر انسان کی پیدائش اور اس کی غرض و غایت اور اس کا مقصد بتایا گیا ہے۔ اور سب مسلمانوں کو حکم ہے کہ وہ خدا کے علاوہ کسی کی پوجا نہ کریں اور خدا ہی کے لیے اسلام پر قائم ہو جائیں۔

فائدہ

انسان کو عبث پیدا نہیں کیا گیا۔ یہاں اس کی ایک غرض، یہ بیان کی **لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ** یعنی عقل سے کام لو تو اس میں سب طرح کی اور باتیں بھی آگئیں اور یہ بھی کہ تم جو اسلام جیسے سچے دین کو چھوڑ کر جارہے ہو۔ اسے اپنے عقل کی کسوٹی پر ہی پرکھ دیکھو۔ اور جنہیں تم خدا کے علاوہ پوجتے ہو۔ ان کے بارے میں عقل سے کام لو۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ تم پہلے لوگوں کے حالات یا اپنے سے بڑوں کے مرنے جینے کو دیکھ چکے ہو۔ اب ان کے واقعات، سے عبرت لے کر اور عقل سے کام لو۔ وہ باتیں کرنا جن سے وہ خوش ہو اور انہیں چھوڑ دو جن سے وہ ناراض ہو۔

بَصُرُ فُؤَادٍ - پیرے جاتے ہیں + **يُسْحَبُونَ** - گھیسے جائیں گے + **يُنَجَّسُونَ** - جھونک دیے جائیں گے + **ضَلُّوا** - گم ہو گئے + **تَمُرُّ حَوْنٌ** - تم اڑتے تھے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَمْجَادُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنَّى بَصُرُ فُؤَادٍ (۶۹)

نہ محمد! کیا آپ نے ان لوگوں کا حال نہیں دیکھا جو ہمارے آیتوں پر جھگڑتے ہیں کہ کون بھرت ہو جائے؟

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَسَوْفَ

وہ لوگ جنہوں نے قرآن کو جھٹلایا اور ان باتوں کو جھٹلایا جو ہم نے اور رسولوں کے ذریعہ نازل کیں؟

يَعْلَمُونَ (۷۰) **لَإِذَا الْأَغْلَى فِي أَعْيُنِهِمْ** **وَالسَّلْسِلُ يُسْحَبُونَ** (۷۱)

جلد انجام معلوم کریں گے کہ جب ان کی گردنوں میں طنز اور زنجیریں پڑی ہوگی درود کھینچنے پانی میں گھسنے

فِي الْحَبِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ (۷۲) **ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا**

جائیں گے! پھر آگ میں جھونک دیے جائیں گے پھر ان سے کہا جائے گا "کہاں ہیں انہیں تم خدا کے پاس؟"

كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ (۷۳) **مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ**

شریک ٹھہراتے تھے۔ تو کہیں گے! ہم سے تم ہو گئے! تم نہیں ہو گے۔ بلکہ تم تو اس سے پہلے ہی گمراہ

كَانَ نَدْعُوا مِنْ قَبْلُ شَيْئًا كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ﴿۴۰﴾

پکارتے ہی نہ تھے! اللہ تعالیٰ کا خدا کو ایسے ہی بھٹکا دے گا!

ذَلِكَ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ

یہ اس کی سزا ہے کہ تم دنیا میں ناحق اتراتے تھے اور یہ اس لئے بھی کہ تم اکر تے

تَمْرُحُونَ ﴿۴۱﴾ اُدْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ

تھے! جہنم کے دروازوں سے اندر داخل ہو جاؤ! اور اس میں ہمیشہ رہو! تکبر کرنے والوں

مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿۴۲﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَفَإِذَا مَا

کا یہ کتنا برا ٹھکانا ہے! اے محمد! آپ ذرا سہم کیجئے! ہم نے جو ان سے وعدہ کیا ہے! عذاب

نُزِيلَتِكَ بَعْضُ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ تَوَفِّيَتِكَ فَالْيَسَارَ

یا سہل کا! اگر آپ کو اس کا کچھ حصہ دکھا بھی دیں یا اس کے وقت سے قبل ہی آپ کو دنیا سے اٹھا

يَرْجِعُونَ ﴿۴۳﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَنْ

ہیں تو بھی انہیں عذاب نہ ہو گا ہی پھر انہیں ہماری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔ اور ہم نے آپ سے قبل بہت سے

قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ وَمَا

رسول بھیجے ہیں! ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ ہم نے ان کا ذکر آپ کو نہ کیا! اور بعض ایسے ہیں کہ ہم نے آپ

كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ

کو ان کا حال نہیں سنا یا! اور کسی بھی رسول کو یہ طاقت نہیں دی گئی کہ وہ بغیر خدا کے حکم کے کوئی نشانی

اللَّهُ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ ﴿۴۴﴾

لے گئے! پھر جب خدا کا حکم آپ پہنچے گا! تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائیگا اور سب سے بھولے لوگ ہی گمراہ ہیں

تفسیر

اس میں اُن لوگوں کا انجام بتایا گیا ہے جو خدا کی آیتوں کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں کہ وہ نہیں دوزخ میں کھولتے ہوئے پانی میں ڈال دیا جائے گا۔ اور کتوں کی طرح اُن کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ڈال دی جائیں گی اور دوزخ میں بھیج دیا جائے گا۔ اس دن ان کا کوئی سفارش بھی نہ ہوگا جو ان کی مدد کر سکے۔

کفار پر وحدہ عذاب ضرور پورا ہونے کا ذکر ہے۔ جو واقعی پورا ہو کر رہا۔ اور پھر قیامت کے دن جو عذاب ہو گا وہ علیحدہ ہے۔

کسی نبی میں یہ طاقت نہیں کہ بغیر خدا کے حکم کے کوئی معجزہ دکھائے۔

فائدہ

جب نبی کی یہ شان ہونے کے باوجود بھی اسے از خود کوئی کسی قسم کا معجزہ دکھانے کا مقصد نہیں سوائے اس حال کے کہ خدا ہی کا حکم ہو جائے اور معجزہ ظاہر ہو تو پھر جھوٹے پیروں فقیروں کا حال اسی سے پرکھ لینا چاہیے جو آئے دن مخلوقات کو جھوٹی کرامتیں دکھا کر اس فریب کاری سے بہکاتے ہیں، کہ انہیں کب یہ طاقت نصیب ہو سکتی ہے۔

فائدہ

قرآن میں صرف عرب کے گرد و نواح کے انبیاء کا ذکر ہوا ہے۔ ورنہ نبی ہر قوم اور ہر ملک میں آئے ہیں جن کا بیان کرنا یہاں مقصود نہیں ہے۔ جو شخص بھی نبی کی شان رکھتا ہو گا اس کی تعلیم سے نہ ہر ہو جائے گا کہ وہ کہاں تک قرآنی تعلیم سے ملتی جلتی ہے۔ کیونکہ انبیاء کی تعلیم کا پتہ قرآن میں موجود ہے۔

تُنْكُرُونَ - تم انکار کرتے ہو +

آئی - کرنسی +

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْإِنْعَامَ لَتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٤٨﴾

تمہارا اندر دی ہے کہ جس نے تمہارے لئے چارپائے بنائے اس لئے کہ تم ان میں سے بعض پر سواری بھی کرو اور ان میں سے

وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ

بعض کا گوشت کھاؤ۔ اور ان جانوروں میں تمہارے لئے اور بھی فائدے ہیں اور وہ اس لئے بھی ہیں کہ جناب

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٤٩﴾ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ ۖ فَآيٍ

تمہارا دل چاہے ان پر چڑھ کر وہاں پہنچ جاؤ اور سمندر میں تم جہاز پر لاد دئے جاتے ہو! اور وہ تمہیں اپنی قدرت کے کئے

آيَاتِ اللَّهِ تَنْكُرُونَ ﴿٥٠﴾ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا

دیکھنا نہ تھے تو تم اس کی کون کون سی نشانی کا انکار کر دے گے۔ لے محمد! کیا ان کافروں نے زمین پر سیر نہیں کی! اور یہ بھی

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا أَكْثَرُ مِنْهُمْ

نہیں کہ ان سے پہلوں کا کبا انجام ہوا۔ حالانکہ وہ ان سے تعداد میں بھی زیادہ تھے! اور قوت میں بھی بڑھے ہوئے

وَاسْتَدْفَوْهُ وَاتَّارَافِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَى عَنْهُمْ مَا

تھے! اور زمین پر انہوں نے ان سے بڑھ کر اپنی یادگاریں چھوڑیں، مگر مذاجے وقت ان کا سارا

كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٦﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا يَتَذَكَّرُونَ

کیا دہرا رہ گیا ہے! پنا پذیر جہان کے پاس رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ اپنے علم پر

فَرَحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

انہوں نے اور ان سے مستحضر کرنے لگے! چنانچہ اسی عذاب کی منی کی وجہ سے ان پر وہی عذاب

يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٩٧﴾ فَلَمَّا رَأَوْا بَاسَنَا قَالُوا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهُ وَ

آنازل ہوا۔ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو کہنے لگے! ہم صرف ایک خدا پر ایمان

كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ﴿٩٨﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اٰيٰمَانُهُمْ

لاتے ہیں! اور ہم اس کے شریک بھرتے تھے! ان کا انکار کرتے ہیں اور انہیں چھوڑتے ہیں مگر اب ان کا

لَمَّا رَأَوْا بَاسَنَا سَنَّتْ اِلٰهُ الْتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ وَ

ہمارا عذاب دیکھ کر ایمان مانا، مگر ہند نہ ہو۔ اور عذاب نہ آیا، یہی اللہ کا قانون ہے جو بندوں پر چلتا ہے!

خَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ﴿٩٩﴾

اور عذاب نہ رہا۔ کافر ضرور تباہ ہو کر رہے ہیں۔

تفسیر

شروع رکوع میں خدا نے اپنے انعامات میں سے ایک انعام یعنی حیوانوں کا ذکر کیا ہے اور ان کے فائدے بتائے ہیں۔ پھر اس کے بعد یہ بتایا ہے کہ جس طرح یہ خشکی پر تنہا رہے کام کی چیزیں ہیں اسی طرح جہازیں کران میں تم خود سوار ہوتے ہو اور اپنا مال سب اس بھی تجارت کی غرض سے لاتے ہو۔ پھر مشرکین و کفار کو پہلی امتوں کے عذاب کا حال سنایا ہے جو ان سے تہذیب و تمدن، زور و بازو، شجاعت اور تعداد میں کہیں بڑھے ہوئے تھے۔ پھر جب وہ عذاب آئے بعد ہلاک ہو کر رہے تو یہ کب بچ سکتے ہیں۔

چون آئیں سورۃ حم السجدة مکیہ ۶ رکوع

فُصِّلَتْ - تفصیل کی گئی تشریح کی گئی + اَسْتَقِمْوا - قائم رہو - مکرستہ ہو جاؤ +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحیم کرنے والا مہربان ہے

حم ۱ تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۲ كِتَابٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُهُ

یہ کتاب اس لئے تم کو دے رہا ہے کہ تم کو بتا دے کہ حق ہے اور یہی آں کہ ایلو کر رہا

قُرْاٰنَا عَرَبِیًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْلَمُوْنَ ۳ بَشِیْرًا وَنَذِیْرًا ۴ وَاَعْرَضَ

ہے میں میں آئیں سمجھنے سمجھنے والوں کے لئے۔ کل کھلی کھلی ہیں۔ اور یہ قرآن بشارت بھی دیتا ہے اور نکتے

اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ۵ وَقَالُوا قُلُوْبُنَا فِیْ اَكْثَرِ قَسَمًا

عذاب سے ڈرتا رہی ہے مگر اکثر لوگ اب بھی اس سے منہ مٹاتے ہوئے ہیں اس کو سنتے تک نہیں اور کہتے ہیں کہ

تَدْعُوْنَا اِلَیْهِ وَفِیْ اٰذَانِنَا وَقْرٌ ۶ وَمِنْ بَیْنِنَا وَبَیْنِكَ حِجَابٌ

چیز کی طرف اسے مقرر نہیں بلکہ یہ اس سے ہمارے دل بالکل نا آشنا ہیں اور ہمارے کانوں میں بھی کچھ بوجھ ہے

فَاعْمَلْ اِنَّمَا عَمِلُوْنَ ۷ قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوحِیْ اِلَیَّ

ہم ان کو سن نہیں سکتے۔ اور ہمارے نزدیک وہاں تو ایک مرد صالح ہی بنی رہتا ہے ہمارے بھی میں نہیں آتی اس سے تو اپنا کام

اِنَّمَا الْهُكْمُ لِلّٰهِ وَاٰحِدٌ فَاسْتَقِیْمُوْا اِلَیْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ

کئے جائیں۔ یہ کام کئے جاتے ہیں۔ تم ان سے کہہ میں نہیں اور تو کچھ نہیں کہہ سکتا ہو کہ میں تمہاری ہی طرح ایک انسان ہوں

وَوِیْلٌ لِّلْمُشْرِکِیْنَ ۸ الَّذِیْنَ لَا یُؤْتُوْنَ الزَّکٰوٰةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ

اچھوٹی ہی کہانی جو کہ تمہارا اندر ہی ایک کیلہا ہے اس کی جگہ کیلئے اٹھ کھڑے ہو اور اس سے بچ کر بھاگ گئے ہو کی معافی مانگو اور

ہُمْ کٰفِرُوْنَ ۹ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَیْرِ مَمْنُوْنٍ ۱۰

رکھ کر کوئی ایسے جن عذاب سے انہیں لے بھی نہ سکتا ہو یا ان کی زکوٰۃ نہیں دے دے حقیقت میں نرسنت کی انکس میں اور جو کہ بے

تفسیر

اس سورۃ کے پہلے رکوع میں بتایا گیا ہے کہ قرآن سوچنے سمجھنے والوں کے لئے بالکل آسان چیز ہے

اس کے حکام بالکل صاف صاف ہیں اور سب سے بڑی بات اور اصل بات جس کی طرف قرآن میں دعوت دی گئی ہے وہ اللہ کو اپنا محبوب و مانتا ہے۔ اور شرک سے بچنا ہے۔ یہ ہر ایک کی سمجھ میں آ سکتا ہے کہ دعوہ ایک ہی وقت میں نہیں ہو سکتے۔ اس لئے خدا کے ساتھ کوئی شریک نہیں۔ اس رکوع کی آخری آیتوں میں زکوٰۃ نہ دینے والوں کو بھی عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔ حقیقت میں خدا کے کسی حکم کو اپنی مرضی سے ٹال دینا بھی ایک قسم کا شرک ہے۔ اس لئے ہمیں اللہ کے حکموں کے سامنے بالکل جھک جانا چاہیئے۔

اَقْوَات - جمع قوت طاقتیں۔ قوتیں۔ دُخَان - دھواں + اِئْتِيَا - تم دونوں آؤ۔
طَوْعًا وَّكَرْهًا - چاہو یا چارہ۔ خوشی + طَائِعِينَ - کرنے والے + مَصَابِيحُ - جمع مصباح۔ چراغ۔
صَرَصَرًا - تیز ہوا۔ آندھی + نَحْسَاتٍ - محوس۔ بُرْسَ - آخِرَی - زیادہ رسوا کرنے والا۔

عَلٰی - اندھا بین۔

قُلْ اَيْنَكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ يَا لَئِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ

اے خدا سے کہہ دیا اس اشر سے انکار کرتے ہو جس نے دو دن میں یہ زمین بنائی اور پھر اس کے شریک بنا رہے

وَتَجْعَلُوْنَ لَهُ اَنْدَادًا ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۹ وَجَعَلَ فِيْهَا

ہر نام جانوں کا پالنے والا تو وہی ہے بھرا ہی اللہ نے اس

رَوَاسِيٍّ مِّنْ فَوْقِهَا وَبَرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَا اَقْوَامًا تَهَارٰ فِيْ

زمین پر چار دن میں بھاڑ پائے اور اسی زمین پر برکت دی اور اس میں سب قوم کی قوتیں دیں اور یہ چھ دن کا

اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ سَوَآءٌ لِّلْاَسْبَاطِ ۝۱۰ ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَآءِ

جانب پوچھنے والوں کے لئے پورا پورا حساب ہے بھروہ آسمان کی طرف جو ایک دھواں سا ہے

وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ اِئْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۝۱۱

منوجہ ہوا اور اس کو اور زمین کو کہہ کر دونوں یا تو خوشی خوشی یا میرے حکم سے مجبور ہو کر میری

قَالَتْ اَتَيْنَا طَائِعِينَ ۝۱۲ فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمُوٰتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ

الاعت میں آ جاؤ دونوں نے کہا ہم بخوشی حاضر ہوئے ہیں پھر اس نے دو دن میں ان کو سات آسمان بنا دیے اور

وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَاءٍ اَمْرَهَا ۝۱۳ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحٍ ۝۱۴

ایک آسمان کو اس کا کام بھی دیا اور انہیں بنا دے کہ ہم نے ہی سب سے نزدیک کے آسمان کو چراغوں سے سجایا

وَحَفِظْنَا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝۱۲ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ

اور انہیں ہر طرح کے نقصان سے محفوظ رکھا دیکھو یہ اس زیر دست جاننے والے کا مقرر کیا ہوا انتظام ہے۔ اگر یہ پھر بھی اندر پر

أَنْذَرْتُكُمْ صِيعَةً مِّثْلَ صِيعَةِ عَادٍ وَثَمُودَ ۝۱۳ إِذْ جَاءَتْهُمْ

ایمان لانے سے منہ موڑیں تو انہیں کدے کے میں نے تمہیں اسی بجلی کی جیسی کہ عَاد اور ثَمُود پر گری تھی ڈرا رہا ہے۔ ان کے پاس بھی

الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۝۱۴

آئے پیچھے رسول آتے رہے اور انہیں کہتے رہے کہ سوائے اللہ کے اور کسی کی عبادت نہ کرو اور وہ یہ جواب دیتے

قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً فَأَنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ

رہے کہ اگر اللہ کو نہیں سلمان بنانا تھا تو وہ ہماری ہدایت کے لئے آسمان سے فرشتے بھیجتا نہیں کیوں بھیجا۔ تم جو کچھ ہمارے پاس

كُفْرُكُمْ ۝۱۵ فَأَمَّا عَادُ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ

لے کر آئے ہو ہم (اسی شکر نہیں) انہیں مانتی۔ پس عَاد نے ناحق ملک میں تکبر کیا اور کہا کہ ہم سے زیادہ طاقتور اور کون ہے

قَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي

کہا انہوں نے اتنا بھی غور نہیں کیا تھا کہ جس اللہ نے انہیں پیدا کیا تھا وہ ان سے زیادہ طاقتور ہے اور

خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ۝۱۶

اسی طرح ہماری نشانیوں کو جھٹلاتا ہے

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ مَحْصَاتٍ لِّنَذِيرَهُمْ

آخر پھر ہم نے ان کو دنیا میں ہی رسوائی کا عذاب چکھانے کے لئے بڑے منحوس دنوں میں اپنی سخت تیز آندھی بھیجی اور

عَذَابَ الْآخِرَةِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ

آخرت میں ان کے لئے اس سے زیادہ رسوا کن عذاب ہوگا اور وہ وہاں کسی قسم کی مدد نہیں

وَهُمْ لَا يَنْصُرُونَ ۝۱۷ وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَىٰ

دے جائیں گے لیکن ثَمُود کو ہم نے ہدایت دی مگر انہوں نے اندھے ہونے کو ہی ہدایت پر

عَلَى الْهَدَىٰ فَاخَذَ لَهُمْ صِيعَةً الْعَذَابِ الْهَوَانِ بِمَا

ترجیح دی اور پھر ان کو بھی ذلت کے عذاب کی بجلی نے بدکاریوں کی وجہ سے

كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝۱۸ وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا

آپڑا قوم نے ان میں سے بھی جو لوگ ایمان دار تھے اور ہم سے ڈرتے تھے

يَتَّقُونَ ۝۱۹

انہیں اس عذاب سے بچا دیا۔

نقد

اس رکوع میں اللہ تعالیٰ نے مشرکوں اور تکبر کرنے والوں کو عبرت دلانے کے لیے پہلے تو اپنی قدرت کے کاموں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ پھر عاد اور ثمود کی ہلاکت کا واقعہ بیان کیا ہے اور بتایا ہے کہ یہ مشرک اور کافران سے زیادہ سخت اور زیادہ طاقت والے نہیں۔ اللہ ان سے زیادہ طاقت والا ہے وہ ان کو بھی عاد اور ثمود کی طرح ہلاک کر سکتا ہے۔ اور آخری آیت میں ایمان داروں کو تسلی دی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو ایسے عذابوں سے سرِ طرح محفوظ رکھے گا۔

يُوزَعُونَ صَفَ بَانَدھ کر کھڑا ہونا۔ اَلْطَّقَا ہمیں بلایا ہمیں اُس نے بلایا۔ اَلطَّقَ اُس نے بلایا۔
تَسْتَرْوْنَ تم چھپاتے تھے۔ اَرْدَا کھڑے ہمیں تباہ کر دیا۔ اَرَدَّ اُس نے تباہ کر دیا۔
مُعْتَبِينَ جن کی توبہ قبول کی جائے۔ قَبَضْنَا ہم نے مقرر کر دیئے۔ قَبَضَ اُس نے مقرر کر دیا۔
قَرَنَ قَرْنِ ہم نشین۔ قَرَنَ قَرْنِ ہم نشین۔ قَرَنَ قَرْنِ ہم نشین۔

وَيَوْمَ يُجْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿١٤﴾ حَتَّىٰ

اور جس دن اللہ سے دشمنی رکھنے والے دوزخ کی آگ کی طرف صغیر یا نہ ہو کرے جائے جائیں گے تو جب وہ

اِذَا سَاجَدُوا وَهَاشْهَدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَابْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ

دورخ کے قریب پہنچیں گے تو ان کے کان آنکھیں اور کھانسی ان کے بڑے کاموں کی شہادتیں دیں گی۔

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٠﴾ وَقَالُوا ااجْلُوا فِيهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا

جہ انہوں نے بیٹھے ہوں گے وہ اپنی کھوپڑیوں سے کہیں گے تم نے ہمارے خوف کو اپنی سیوں دی

قَالُوا أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ

وہ کہیں گے ہمارا اس میں کوئی قصور نہیں ہمیں تو اس اللہ نے جس نے

أَوَّلَ مَرَّةٍ وَآلِيهِ تَرْجِعُونَ ۚ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَدْرُونَ

نہیں معلوم نہیں تھا کہ اسی اللہ نے ہمیں یہی مرتبہ پیدا کیا، اور وہ اس کی جزائروں پر اجاگر ہے۔ اور جو یہ کام نہ تھا جہاں ہمیں

أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ

کرتے تھے تو لمبا لہ کمان تھا کہ تم پر تھارے کان مہاری آنکھیں تھہری لھا لیں گواہی نہیں دیں گی

وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۲۲﴾ وَ

ہیں بلکہ تمہارا تو یہ گمان تھا کہ کہ جو کچھ تم کرتے ہو اس میں اکثر کا اللہ کو بھی پتہ نہیں اور

ذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ

یہی بُرا گمان تھا جس میں تم اپنے پروردگار کے متعلق سمجھتا تھے۔ اسی نے تمہیں تباہ کیا اور تم ہلے

مِّنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۲۳﴾ فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ وَإِنْ

خسارے میں رہے پس اگر وہ اب صبر کریں تو بھی ان کا ٹھکانا دوزخ کی آگ ہے اور اگر وہ

يَسْتَعْجِلُوا فَمَا هُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ ﴿۲۴﴾ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ

عذر پیش کر کے اپنے گناہوں کی معافی چاہیں تو وہ قبول نہیں کی جائے گی ہم نے ان بدکاروں کے بدکار ہم نشین مقرر

فَزَيَّنُوا لَهُمْ مَّآبِئَ آيَاتِهِمْ وَمَا خَلَقَهُمْ وَخَلَقَ عَلَيْهِمُ

کریٹے تھے جو ان کے سب انکے پچھلے کاموں کو انہیں اچھا کر کے دکھا رہے تھے۔ چنانچہ ہر سی چیز کو ہی جیسا

الْقَوْلُ فِي أُمِّهِمْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ

بہلی امتوں کے متعلق خواہ وہ جن تھے یا انسان پوری ہوئی ان کے متعلق بھی پوری ہو کر رہی کہ وہ ضرور

كَانُوا خَاسِرِينَ ﴿۲۵﴾

نقصان اٹھائیں گے۔

تفسیر

اس رکوع میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ قیامت کے دن بدکاروں کے اعضا مثلاً

ہاتھ پاؤں۔ آنکھیں کان حنّے کہ کھال تک ان کی بدکاری کی شہادت دے گی۔ اور وہ حیران

ہو کر ان چیزوں سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی ہے۔ یہ چیزیں ان سے

کہیں گی کہ ہم تو خدا کے حکم سے مجبور تھیں۔ ہمیں اس سے عبرت حاصل کرنی چاہیئے اور اپنے

جسم کے ہر حصہ کو بدی سے روکنا چاہیئے۔ کان سے کسی کی چغلی یا بُرائی نہ سننی چاہیئے۔ زبان سے

کسی کی چغلی یا غیبت نہیں کرنی چاہیئے۔ اسی طرح آنکھوں سے کسی چیز کی طرف بُرے ارادے

سے دیکھنا نہیں چاہیئے ورنہ قیامت کے دن یہی چیزیں شہادت دے کر ہمیں عذاب

میں گرفتار کرا دیں گی۔

نَجْزِيَهُمْ - بدل دیں گے ہم۔ اَرْنَا - دکھا دے ہم کو۔ تَنْزِيلٌ - اتارنا ہے۔

أَوْ لِيَسْئَلَكُمُ - تمہارے مددگار۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا

یہ کفار لوگوں سے کہتے ہیں۔ تم لوگ یہ قرآن مت سنا کرو۔ اور جب وہ پڑھا جائے تو غل مچا دیا کرو

فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ﴿٢٦﴾ فَلَنُيَقِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا

شاید تم اس تدبیر سے تم مسلمانوں سے بازی لے جاؤ ہم کفار کو ضرور عذاب شدید کا مزہ

عَذَابًا شَدِيدًا وَنَجْزِيَهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا

چکھائیں گے اور انہیں اچھے برے اعمال کی سزا

يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾ ذَلِكَ جَزَاءُ عَدَاءِ اللَّهِ النَّارُ لَهُمْ فِيهَا

دیں گے اللہ کے دشمنوں کا بدلہ یہی دوزخ ہے یہ لوگ اس میں ہمیشہ

دَارُ الْخُلْدِ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا يَأْتِنَا بِجَحْدُونَ ﴿٢٨﴾

رہیں گے ہماری آیتوں سے انکار کرنے کا بدلہ یہی ہے

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا ارْنَا الَّذِينَ أَضَلْنَا

کفار قیامت ہی کہیں گے اے ہمارے رب جنوں اور آدمیوں کو جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا ہمیں دکھا

مِنَ الْجَنِّ وَالْإِنسِ نَجْعَلُهُمُ مَا تَحْتِ أَقْدَامِنَا لِيَكُونُوا

کہ ہم انہیں پاؤں کے تلے روندیں تاکہ وہ بد بخت اور ذلیل

مِنَ الْآسَفِينَ ﴿٢٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ

ہر جائیں۔ بیشک جن لوگوں نے اقرار کیا کہ اللہ ہی ہمارا پروردگار ہے اور

اسْتَقَامُوا تَنْزِلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا

پھر وہ اسی عقیدہ پر جمے رہے تو تمہارے وقت ان پر رحمت کے فرشتے نازل ہوں گے اور کہیں گے کسی قسم کا

وَلَا تَحْزَنُوا وَابْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٣٠﴾

خوف و رنج نہ کرو اور اس جنت کی خوشی مناؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔

نَحْنُ أَوْلَىٰكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ

دنیا ہی زندگی میں بھی ہم تمہارے مددگار تھے اور آخرت میں بھی مددگار ہوں گے

وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهُنَّ أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا

جسے تمہارا دل چاہے گا موجود ملے گی

تَدْعُونَ ﴿٣١﴾ نَزَلَ مِنْ غَمٍّ أُخْصِيهِ ﴿٣٢﴾

پاؤ گے بخشش کرے دے اور ہر بانی رستہ خدا کی طرف سے یہ تمہاری فیاضی ہوگی۔

تفسیر

اس رکوع میں تلاوت قرآن مجید میں گڑبڑی کرنے والوں کی بُرائی بیان کی گئی ہے۔ اور ان کی سزا کا ذکر ہے۔ اور جو لوگ اخیر سائنس تک اس بات پر قائم رہتے ہیں کہ اللہ ہی ہمارا پروردگار ہے۔ ان کی تعریف بیان کی گئی ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ جنت کی امید ایسے ہی شخص کو رکھنا چاہیئے۔ اور صاف صاف بیان کر دیا گیا ہے کہ جنت کسی خاص قوم یا فرد کے لئے نہیں ہے۔ بلکہ قرآنی اصول کے مطابق جو بھی کرے گا۔ وہ جنت کا مستحق ہے

خَاشِعَةً - سنان - رَهَتْوَتْ - اہلہاتی ہے - رَبَّتْ - ابھرتی ہے
أَحْيَا هَا - زندہ کرو یا اس کو - يُجِدُونَ - کجی کرتے ہیں - مَشَتْ - چاہتے ہو تم -
قَيْنَ - کہا گیا - شَفَاءً - ہدایت -

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا

سے لوگ اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو لوگوں کو خدا کی طرف بلائے اور نیکو کار بھی ہو

وَقَالَ إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٣﴾ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ

اور لوگوں سے کہے کہ میں بھی خدا کے فرمانبردار بندوں میں ہوں

وَلَا السَّيِّئَةُ لَادْفَعُ يَا لَتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي

ہیں ہو سکتی بُرائی کا دُفعہ ایسے برتاؤ سے کرو جو بہت ہی اچھا ہو کیونکہ ایک کرنے سے

بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ﴿۳۶﴾ وَمَا

يُلْقِيهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلْقِيهَا إِلَّا ذُو حِظٍّ

عَظِيمٍ ﴿۳۷﴾ وَمَا يَنْزَعُكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ

بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۳۸﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ الَّيْلُ وَ

النَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا

لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ رَآيَاهُ

تَعْبُدُونَ ﴿۳۹﴾ فَإِنْ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ

يَسْجُدُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ ﴿۴۰﴾

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا

أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ إِنَّ الَّذِي

أَحْيَاهَا لَمَجْحَى الْمَوْتِ إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۴۱﴾

إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا

أَفَمَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِي آمِنًا يَسُومَ

السَّجْدَةِ

بجلا جو شخص قیامت کے دن آگ میں ڈالا جائے وہ اچھا ہے یا وہ شخص جو قیامت کے دن

الْقِيَمَةِ ۖ اَعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ ۚ لَآ اِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

بے خوف و خطر آئے لوگو جو چاہو سو کرو مگر یاد رہے کہ تم لوگ جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ اسے

بَصِيرٌ ۙ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالَّذِيْكَرْ لَمَّا جَآءَهُمْ

دیکھ رہا ہے جن لوگوں کے پاس قرآن جیسی نصیحت آئی اور انہوں نے نہ مانا وہ ناری ہیں

وَلَآ اِنَّهُ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۙ لَّا يٰتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ

کیونکہ یہ قرآن تو بڑے پائے کی کتاب ہے کہ جھوٹ نہ اس کے آگے ہی کی طرف سے اس کے پاس پہنچنے پاتا

يَدِيْهِ ۚ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۚ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٌ ۙ

ہے اور نہ اس کے پیچھے کی طرف سے کیونکہ حکمت والے منزل اور حمد و ثنا خدا کی اتنا ہی ہوتی ہے۔

مَا يَقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ

اسے پیغمبر آپ کے بھی وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو آپ کے پہلے اور پیغمبروں سے کہی جا چکی ہیں

اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اِلَيْمٍ ۙ وَلَوْ

بے شک آپ کا پروردگار بخشنے والا بھی ہے اور دردناک عذاب کرنے والا بھی ہے۔

جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا ۚ لَقَالُوْا لَوْلَا فِصْلٌ اٰتٰىهٗ

اگر ہم قرآن کو غیر عربی زبان میں آجاتے تو یہ کفار کہتے کہ اس کی آیتیں کیوں نہ مفصل ہماری زبان میں ان کی کہیں

ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ۚ قُلْ هُوَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هٰدٰى وَّ

قرآن عجمی ہے اور ہماری زبان تو عربی ہے اسے پیغمبر آپ فرما دیجئے کہ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کی سب سے

شِفَآءٌ ۚ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِىْ اٰذَانِهِمْ وَقُرْ

یہ قرآن تو سراپا ہدایت اور امان رس روحانی کے لئے شفا ہے مگر جو لوگ بے ایمان ہیں ان کے کانوں کے حق میں گمانی

وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمٰی ۚ اُولٰٓئِكَ يَنْاٰدُوْنَ مِنْ مَّكَانٍ

اور ان کی آنکھوں کے حق میں نابینائی ہے یہ لوگ قرآن کی طرف سے ایسی بے پروائی ظاہر کرتے ہیں کہ گویا دور سے

بَعِيْدٌ ۙ

انہیں کوئی پکار رہا ہے اور یہ کچھ بھی نہیں سنتے۔

تفسیر

اس شخص سے بہتر کوئی بھی نہیں جو لوگوں کو اللہ کی طرف بلائے۔ اور خود بھی نیک عمل کرے۔

یعنی رب العزت کے حکموں یعنی قرآن کے بتائے ہوئے اصول سے ایک بل برابر بھی کمی بیشی نہ کرے۔ بھلائی اور برائی دونوں برابر نہیں ہو سکتیں۔ برائی کو بھلائی کی ڈھال بنا کر ٹال دینے کی تعلیم ہے۔ اگر شیطان کسی طرح کا کوئی دوسرے طوراً اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنی چاہئے حورج اور پانڈی پرستش سے باز رکھا گیا ہے کیونکہ سب چیزیں تو انسان کے فائدے کے لئے ہیں۔ اور انسان ہی کے لئے سخر ہیں ان کے سامنے سرعہ ویت خم کرنا ہو تو وہی مثال رکھتا ہے۔ جیسا کہ ایک آقا ایک تدام کو اپنی خدمت کرنے کے لئے رکھے اور کچھ دنوں بعد وہ خود غلام ہی کی خدمت کرنے لگے۔

ساری خدائی کا محسوس خدا ہے اگر سب کچھ ہوتا اور نہ اپنے ہوتا تو اہل لکے موت تھی کائنات کی مثال جد بے روح دی جاتی ہے۔ بلکہ ان سب سے بدتر پس جو کچھ ہے خدا ہے۔ نہ اسی سے سب کچھ ہے اور خدا ہی کے لئے سب کچھ ہے اس لئے اگر ایک شخص خدا والا بن جائے تو اس نے سب کچھ کر لیا۔ اس کو سب کچھ مل گیا لیکن قرآن نے ابھی اس کی تکمیل کے لئے ایک درجہ باقی اور رکھا ہے وہ یہ کہ دوسروں کو بھی خدا والا بنائے۔ اس لئے قرآن مذہب اسلام قطعاً تبلیغی مذہب ہے اور اس کا ہر نام بیوا نوع انسانی کے ہر فرد کو خدا والا بنانے کے لئے بقت و حیثیت معلوم مبلغ۔ خدا کے نزدیک ایسا شخص سب سے زیادہ پیارا ہے اور سب سے زیادہ محبوب۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۖ وَلَوْ أَنَّهُ

اور یقیناً ہم نے ہی موسیٰ کو تورات جیسی کتاب دی تھی پھر اس میں بھی اختلاف کیا گیا۔ اگر

كَلِمَةً سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِلَهُهُمُ الْغَفُورُ

تیرے سے پہلے ہی میری طرف سے پہلے ہی فیصلہ نہ ہو چکا ہوتا تو اختلاف کرنے والوں کا بھگوا ہی پاک کر دیا جاتا۔ وہ ایک

شَكَّ مِنْهُ مُرِيبٌ ۚ مَنْ عَمِلْ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ

اس کے متعلق متشکیک نہیں جو نیک کام کرتا ہے وہ اپنے لئے کرتا ہے

وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلِيَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۝

اور جو برے کرتا ہے اس کا وبال اسی کی جان پر ہوگا کیونکہ تیرا پروردگار تو حقیقت میں بندوں پر ظلم نہیں کرتا

لفظ معنی لفظ لفظ معنی لفظ لفظ معنی لفظ

یُورِدُ - لوٹتا ہے اَکْبَامٌ - غلات اَذْنًا - ہم نے جملادیا، بتلادیا۔

مُحْيِصٌ - بچاؤ کی جگہ لَا یَسْتَمُ - نہیں سکتا نہیں آتا یُثْوِسُ - مایوس ہونے والا

قَنُوطٌ - نا امید ہونے والا عَرَضٌ - چوڑی، لمبی، بڑی اَفَاقٌ - آسمان، چاروں طرف

إِلَيْهِ یُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۱۵ وَمَا تَخْرُجُ

برگھڑی کا علم اسی اس کو ہے جو بھل اپنے چروں سے نکلتے ہیں وہ بھی اور جو کچھ کوئی

مِنْ ثَمَرَاتٍ مِّنْ اَکْبَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰی

عورت پیٹ میں اٹھائے ہوئے ہے وہ بھی اسے معلوم ہے۔ اور کوئی عورت، ایسے بچے نہیں جنتی

وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهِ ۱۶ وَیَوْمَ یُنَادِیْهُمْ اٰیْنَ

کہ جس کا اسے علم نہ ہو اور جس دن اس سرخروں کو آواز دے گا کہ کہاں ہیں۔ انہیں تم میرا شریک ٹھہرتے

شُرَکَآئِیْ ۱۷ قَالُوْا اَذْنٰکَ مَا مِّنَّا مِنْ شَیْءٍ ۱۸

تھے، وہ کہیں گے! ہم تو بتا چکے ہیں! کہ میں کوئی ان کا قائل نہیں

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا کَانُوْا یَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۱۹ وَ

اور جنہیں وہ دنیا میں پکارتے تھے سب غائب نہ ہو جائیں گے! اور انہیں یقین ہو چکا تھا

طَوَّأَ مَا لَهُمْ مِّنْ مُّحِیْصٍ ۲۰ لَا یَسْتَمُ الْاِنْسَانُ

کہ اب بھانگنے کی کوئی سبیل نہیں انسان کا بھی جب حال ہے کہ بال کے لئے دعا

مِنْ دُعَاۃِ الْخَیْرِ ۲۱ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرْفِیُّوْسُ

کرنے میں سکتا نہیں! اور رحمت کی امید رکھتا ہو اور جب کہیں اسے تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اس توڑا

قَنُوطٌ ۲۲ وَلٰکِنْ اَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ

کی رحمت کی امید ہو جائے۔ اور اگر ہم کسی تکلیف پہنچانے کے بعد انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے

ضُرَّاءَ مَّسَّتْهُ لَیَقُوْلَنَّ هٰذَا لِیْ ۲۳ وَمَا اَظُنُّ

یہ تو وہ ضرر کہتا ہے! یہ میرے لئے بھی ہی! اور مجھے تو یقین نہیں کہ قیامت بھی میری ہی! اور

السَّاعَةِ قَائِمَةٌ ۲۴ وَلٰکِنْ رَّجِعْتُ اِلٰی رَبِّیْ ۲۵ اِنْ

بغرض حال ایسا ہو بھی! تو اگر میں اپنے پروردگار کی عزت کوٹ کر گیا تو وہاں میرے لئے بھلائی ہی

لِي عِنْدَهُ لِحُسْنِي ۖ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا

ہوگی ہاں! ہم کافروں کو ان کی سب کرتوتوں سے بخا دیں گے اور انہیں بھلائی

عَمِلُوا ۖ وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝۵۱ وَإِذَا الْأَنْعُمُ

کی جگہ سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے اور جب ہم انسان پر

عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأْيَ جَانِبَهُ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ

اپنی نعمت نازل کرتے ہیں تو وہ ہماری طرف سے رخ پھیر لیتا ہے اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے!

فَذُوْ دُعَاءٍ عَرِيضٍ ۝۵۲ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ

تو ایسی چوڑی دعائیں مانگتے لگتا ہے! اے محمد! ان سے کہہ دیجئے کہ دیکھو! اگر یہ قرآن اس کی طرف سے ہو

اللَّهُ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ

اور پھر تم اس کا انکار کرو تو پھر تم ہی بتاؤ کہ اس سے بڑھ کر اور کون گمراہ ہو سکتا ہے کہ جو خدا کی وجہ سے ہول

بَعِيدٍ ۝۵۳ سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْأَفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ

غماغت پراٹ گیا ہو۔ ہم ان کا ذہن کو جلد روئے زمین پر اور خود ان ہی کی ذات میں سے اپنی نشانیاں دکھائیں گے

يَتَّبِعِينَ لَهُمْ آتَاهُ الْحَقُّ ۖ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ

رہاں تک ان پر کھل جائے گا کہ یہ قرآن واقعی خدا کی جانب سے ہے! کیا آپ کے لئے یہی کافی نہیں ہے

شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝۵۴ إِلَّا أَنْتُمْ فِي مِرْيَةٍ مِّنْ لَّقَدْ رَبَّهُمْ

کہ آپ کا پروردگار ہر چیز کو جانتا ہے۔ آگاہ ہو جائیے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار سے ملنے ہی سے شک میں پڑے

إِلَّا أَنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ۝۵۵

ہوئے ہیں! سن لیجئے کہ وہ سب چیزوں کو گھیرے ہوئے ہے!

نقیر

اس رکوع کے شروع میں موسیٰ علیہ السلام کے ذکر کے بعد بتایا گیا ہے کہ جو نیک عمل کرتا ہے اپنے

فائدے کے لئے کرتا ہے! اور جو برائی کرتا ہے وہ خود اس کی سزا بھگتے گا! پھر خدا کے علم کا بیان

ہے! اس کے بعد مشرکوں کی بے بسی اور لاجوابی کی حالت کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔

پھر ان کی دو مختلف حالتوں کا عین صحیح نقشہ کھینچ کر رکھ دیا ہے۔ کہ وہ مصیبت میں تو

گھبرا اٹھتا ہے اور ہر طرح کی آس توڑ بیٹھتا ہے! لیکن خوشحالی کے زمانے میں جب اس پر خدا کی رحمت

نازل ہوتی ہے تو اور دعائیں مانگتا ہے ٹھکتا ہی نہیں! اس وقت ناامیدی غائب ہو جاتی ہے۔ پھر ایک دوسرے گروہ کا ذکر ہے کہ جب انہیں نعمت دی جاتی ہے تو خدا ہی کو بھول جاتے ہیں۔ پھر قرآن کا انکار کرنے والوں کو تنبیہ کی گئی ہے کہ اگر یہ سچ ہے تو تم عذاب کے لئے تیار ہو! کہ وہ ہر کذب قوم پر اپنا عذاب نازل کرتا ہے۔

ترین آیتیں ^{۵۳} سُوْرَةُ الشُّوْرٰی ^{مکیہ} پانچ رکوع

يَتَفَقَّرْنَ - وہ پھٹ پڑیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اسم کے نام سے بڑا بخشنے والا نہات مہربان ہے

حَمْدٌ ۱ عَسَقٌ ۲ كَذٰلِكَ يُوحِیْ اِلَیْكَ وَاِلَى الَّذِیْنَ مِنْ

اسم عَسَقٌ ۱ محمد جس طرح تجھ سے پہلے پیغمبروں پر وحی بھیجی گئی تھی اسی طرح اس زبردست

قَبْلِكَ ۳ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۴ لَهُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی

حکمت والے اس نے تیری طرف بھی اس قرآن کو وحی کیا جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی

الْاَرْضِ ۵ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۶ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَقَّرْنَ

کا ہے اور وہ اعلیٰ بہت ہی مالیشان اور عظمت کا مالک ہے۔ قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں اور

مِنْ قَوْقِهِنَّ ۷ وَالْمَلٰئِكَةُ یَسْبَحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِنَّ ۸ وَ

فرشتے اس اپنے پروردگار کی تسبیح اور تعریف کرتے ہوئے تمام اہل دنیا کی

یَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِی الْاَرْضِ ۹ اَلَا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ

دعائیں مانگتے ہوئے نظر آئیں دیکھ یقیناً اس ہی بخشنے والا اور

الرَّحِیْمُ ۱۰ وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِہٖ اَوْلِیَاءَ ۱۱ اللّٰهُ حَفِیْظُ

مہربان ہے اور اسے محمد بن لوگوں نے اسے چھوڑ کر اوروں کو اپنا سرپرست بنا رکھا ہے

عَلِیْہِمْ ۱۲ وَمَا اَنْتَ عَلَیْہِمْ بِوَكِیْلٍ ۱۳ وَكَذٰلِكَ اَوْحٰیْنَا

اس ہی ان کا نگہبان ہے تو ان کا ذمہ دار نہیں۔ اور دیکھو یہ عربی قرآن ہم نے

إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّنُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا

نہری طرف اس سے وحی کیا کہ تو کہ اور اس کے ارد گرد رہنے والوں کو عذاب سے ڈرائے اور ان کو اس

وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجُمُعِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَ

دن سے ڈرائے جس دن کہ سب کے سب اس کے سامنے اکٹھے ہونگے۔ پھر اس دن کچھ تو جنت

فَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

میں جائیں گے اور کچھ دوزخ میں اگر اسے چاہتا تو زبردستی ان سب کو ایک امت بنا دیتا مگر وہ اسی

وَلَكِنْ يَدْخُلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ وَالظَّالِمُونَ مَا

کو اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے جو اس کی رحمت میں داخل ہونا چاہتا ہے اور ظالموں کے لئے

لَهُمْ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝۱۰ أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ

کوئی دوست مردگار نہیں بن سکتا کیا وجہ ہے کہ انہوں نے اس کو چھوڑ کر اوروں کو اپنا

قَالَهُ هَوَالُو كَيَّ وَهُوَ يَجِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۱

مالک نبیای۔ انہیں سنا دو کہ وہی اسد مہلی مالک ہی اور وہی ہے جو مردوں کو زندہ کرے گا اور ہر کام کر سکتی ہے۔ اس کے

تفسیر

اس سورت کا نام سورۃ شوریٰ اس لئے ہے کہ اس میں مسلمانوں کی ایک صفت شوریٰ کا بیان ہے

اور شوریٰ کے معنی مشورہ کے ہیں۔ یعنی مسلمان جو اپنے کام مشورہ سے کرتے ہیں۔

اس سورت کے پہلے رکوع میں بتایا گیا ہے۔ وہ اسد تعالیٰ اسقدر اعلیٰ شان و شوکت کا مالک ہے کہ

کوئی اندازہ بھی نہیں کر سکتا مگر اس کے باوجود وہ اس قدر رحم کرنے والا بھی ہے کہ اس نے فرشتوں کو

سب نیا والوں کے لئے بخشش مانگنے کی اجازت دے رکھی ہے۔ اور یہ بتایا گیا ہے۔ انسان کا اصلی

سرپرست اور پالنے والا وہی اسد ہے کیونکہ وہ زندگی دیتا ہے اور وہی مارجی سکتا ہے۔ اس کے

عدل و کسی اور کو اپنا مالک بنانا ظلم اور شرک ہے۔

يَذَرُوكُمْ ۚ وَهُمْ كَبِيرٌ ۚ هَٰذَا شَرٌّ ۚ اس نے شریعت بنائی ۚ اسْتَقِمْ ۚ کھڑا رہ۔ قائم رہ

لَا عُدْلَ لَكُمْ بَيْنَ عَدْلٍ ۚ اسْتَجِيبْ ۚ قبول کیا گیا۔ ۚ دَاحِضَةً ۚ پھسپھی۔

يُكَادُونَ - وہ شک کرتے ہیں لَطِيفٌ - لطف کرنے والا بہرُ قُوًى - طاقت ور - قوت والا

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ذَلِكُمُ

اے محمد انہیں سنا ہے کہ جس چیز میں تم اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ کرنا اللہ کے اختیار میں ہے دیکھو یہ

اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۚ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ

یہ ہے وہ اللہ جو میرا پروردگار ہے میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں - وہی آسمانوں اور

وَالْأَرْضِ ۖ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ

زمین کا پیدا کرنا والا ہے جس نے تمہاری جنس سے ہی تمہاری بیویاں پیدا کیں اور جانوروں کے جوڑے بھی نہیں

أَزْوَاجًا يَذُرُّكُمْ فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ

کی جنس سے پیدا کئے پھر اسی طریقہ سے پھیلاتا چلا جاتا ہے - اور دیکھو وہ ایسا سنسن والا اور دیکھنے والا ہے کہ

الْبَصِيرُ ۚ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

جس کی کوئی شال نہیں ہو سکتی - اسی کے ہاتھ میں آسمانوں اور زمین کے خزانے کی کنجیاں ہیں وہی جس کے لئے مقرر

لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۱۵ شَرَعَ لَكُمْ

سمجھتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور ہر ایک بات کو اچھی طرح جانتا ہے اسی نے تمہارے لئے وہ شریعت

مِّنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ

مقرر کی ہے جس کی اس نے نوح کو وصیت کی تھی - اور اسے محمد جو صحیحہ دینی کی گئی اسی کی ذہبت ابراہیم دہوئی

وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى أَنْ أَقِيمُوا

اور عیسیٰ کو بھی ہم نے کی تھی کہ اللہ کے دین کو دنیا میں قائم کرو اور اس میں

الدِّينَ وَلَا تَفَرَّقُوا فِيهِ ۚ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا

آپس میں تفرقہ پیدا نہ کرو - اے محمد ہمیں معلوم ہے کہ جس مذہب اور شریعت کی طرف تو ان مشرکوں کو بلاتا

تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ

ہے وہ انہیں بہت ناگوار گذرتی ہے انہیں سنا ہے کہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت کے لئے چن لیتا ہے اور پھر ہدایت

مَنْ يُنِيبُ ۝۱۶ وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ

انہی طرح جھگڑا ہے وہ اس کو ہدایت دیتا ہے - اور پہلی سمتوں نے جو اختلاف پیدا کئے تو وہ مذہب کو اچھی طرح سمجھنے

بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَى

کہ بعد آپس میں مذہبی جھگڑا نہ ہو اور اگر پہلے ہی سے ایک مقرر شدہ کی مہلت کا وعدہ تیرے پروردگار کی طرف سے

اجَلٍ مُّسَمًّى لِّقَضَىٰ بَيْنَهُمْ ۖ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا

نہ کر دیا گیا ہوتا تو ان کا قصہ ہی پاک کر دیا جاتا اور پھر ان کے بعد جو ان کتابوں کے وارث بنے

الْكِتَابِ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٌ ۚ ۱۳

وہ بھی آج تک انہی شکوک میں مبتلا ہیں جس اے محمد تو

فَادْعُهُمْ ۖ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۚ

ان کے اختلافات کو دور کرنے کے لئے انہیں اسلام کی دعوت دے اور جیسا کہ تجھے علم دیا گیا ہے اپنے مذہب

وَقُلْ أَمِنْتُ بِمَا أُنْزِلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ وَأُمِرْتُ لِأَعْلَنَ

اسلام پر مضبوطی سے قائم رہ اور انکی خواہشات کی پیروی نہ کر اور انہیں سنا دے کہ میں جو کچھ بھی اس کے کتاب کی صورت

بَيْنَكُمْ ۚ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۚ

میں اتنا رہے اپرا ایمان رکھا ہوں اور مجھے یہ علم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان افغان کر دوں پھر انہیں یہ بھی

لَا حِجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۚ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَإِلَيْهِ

بتاؤ کہ ہمارا اور تمہارا پروردگار وہی (مگر ہمارے اعمال تمہارے کام آئیں گے تمہارے تمہارا کام آئیں گے ہمارے تمہارا بیان تو کوئی جھگڑا ہی نہیں

الْمَصِيرُ ۚ ۱۵ وَالَّذِينَ يُجَاجِلُونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتَجِيبَ

اگر کوئی جھگڑا ہی تو اس کے فیصلہ کے لئے ایک دن اس قدر ہم سب کو اکٹھا کر لیا اور یاد رکھو: ایک طرف تو سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ لوگ

لَهُمْ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ

جو اس کو مان لینے کے بعد پھر اسی اس کے پاس میں جھگڑتے ہیں ان کے پروردگار کے نزدیک انکو جھگڑنے اور ان کی دلیلیں چھپی

عَذَابٌ شَدِيدٌ ۚ ۱۶ اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَ

میں وہ یاد رکھیں انہیں بہت سخت عذاب ہوگا۔ اور دیکھو اسد وہی جس نے یہ برحق کتاب اتاری ہے جو کہ جھگڑہ دل کے

الْمِيزَانَ ۚ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۚ ۱۷ يَسْتَعْجِلُ

فیصلہ کیلئے ایک ترازو ہے۔ اور اسے محمد تجھے کیا پتہ ہے کہ ایسے جھگڑنے والوں کی عذاب کی گھڑی بالکل قریب کی ہو۔ جو

بِمَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَشْفُوقُونَ

اس پر یقین نہیں رکھتے وہی اس کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور جو ایمان رکھتے ہیں اس سے ڈرتے ہیں اور وہ بچا

مِنْهَا ۚ وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۚ ۱۸ إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ

ہیں کہ یہ بالکل سچ ہے یقیناً وہ لوگ جو قیامت کے شائق

فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۚ ۱۹ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ

میں بہت بڑی گمراہی میں ہیں دیکھو اللہ اپنے بندوں پر کس قدر مہربان ہے

يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿١٩﴾

جس کو چاہتا ہے۔ بحساب رزق دیتا ہے اور وہ بہت طاقت کا مالک اور زبردست ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ اسی ایک دین اسلام کی اللہ تعالیٰ نے سب نبیوں کو وحی کی تھی۔ ان کی امتوں نے اپنے ذاتی جھگڑوں کی وجہ سے اس میں اختلاف کیا۔ اور کوئی یہودی بن گیا۔ کوئی عیسائی کہلایا ہمیں اس سے عبرت حاصل کرنی چاہئے اور اپنے ذاتی جھگڑوں کی بنا پر مذہب میں اختلاف نہیں کرنا چاہئے۔ اور فرقہ بندی سے توبہ کرنی چاہئے کیونکہ اللہ کو یہ ہرگز ہرگز پسند نہیں ہے۔ اس کے بعد یہ بتایا گیا ہے کہ جو لوگ اللہ کو ماننے کے بعد پھر اس کے متعلق فضول جھگڑے پیدا کرتے ہیں انہیں بہت سخت عذاب ملے گا۔ ہمیں بھی چاہئے کہ خواہ مخواہ کے فضول جھگڑوں سے بچے رہیں جن سے ہمیں کوئی فائدہ حاصل نہ ہو۔ بلکہ الٹا ہمارا وقت ضائع ہو۔ اور کہیں ایسا بھی نہ ہو کہ ان جھگڑوں میں ہم اپنا ایمان کھو بیٹھیں۔ اس کے بعد بتایا ہے کہ جو عذاب کبھی آنے سے یا قیامت سے نہیں ڈرتا وہ مسلمان نہیں کہا جاسکتا اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہر وقت اللہ کے عذاب سے ڈریں اور بڑے کاموں سے بچیں۔

شَرَعُوا انہوں نے شریعت بنائی۔ رَدُّصَت - جمع روضہ۔ باغوں۔ الْمُؤَدَّة - دوستی۔ نیک برتاؤ۔

يَقْتَرِفُ - کمائے گا۔ يَعْفُوا - وہ معاف کرتا ہے۔ بَسْطُ - وہ کھولے گا۔ فراخ کر دے۔

لَبَّغُوا - وہ ضرور برباد کریں۔ قَنَطُوا - وہ ناامید ہو گئے۔

مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ط وَكَانَ

یاد رکھو جو اپنے اعمال کا پھل آخرت میں لینا چاہے گا ہم اس کے اعمال کے پھل اسے آخرت میں بہت زیادہ دیں گے۔

كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ

اور جو اس دنیا میں ہی اپنے اعمال کا پھل لینا چاہے ہم اسے ہمیں دیدیں گے مگر پھر اس کے

مِنْ تَصِيبٍ ۚ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ

لئے آخرت میں کچھ نہیں ہو گا۔ لے محمد کیا ان مشرکوں نے جو اللہ کے شریک بنا رکھے ہیں انہوں نے ان کے لئے ایسی شریعت

مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ ط وَلَوْ لَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَفُضِيَ

مقرر کردی ہے جس کا اصرار نے کوئی حکم نہیں دیا۔ یا یہ خود ہی ایک شریعت بنا بیٹھے ہیں۔ اگر ہماری طرف سے ان کو

بَيْنَهُمْ ط وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَى

تہمت دے جانے کا پہلے ہی فیصلہ نہ ہو چکا ہو تا تو ان کا جھگڑا ہی مٹا کر دیا جاتا یقیناً ایسے ظالموں کے لئے سخت دردناک

الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ط

عذابِ تبار ہے۔ تو قیامت کے دن ان ظالموں کو دیکھے گا کہ کس طرح یہ اپنے کئے کا بدلہ پانے سے ڈر رہے ہونگے اور وہ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتٍ الْجَنَّاتِ

انہیں ضرور ملے گا۔ اور دوسری طرف جو اس پر ایمان لائے ہونگے اور انہوں نے نیک کام بھی کئے ہونگے وہ جنتوں کے

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿۲۲﴾

باغوں میں ہونگے اور وہاں انہیں جو بھی گئے آئے پروردگار کی طرف سے مل جائے گا اور وہی اس کا کتنا بڑا فضل ہے

ذَلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

وہاں لسنے والے اور اچھے کام کرنے والوں کو اس اسی فضل کی بشارت دیتا ہے اور انہیں سائے کہ میں تم سے کوئی اجر

الضَّلَاتِ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي

انہیں مانگتا۔ مگر یہی کہ اپنے رشتہ داروں کے ساتھ محبت سے پیش آؤ۔ اور یاد رکھو جو نیک کام کرے گا

الْقُرْبَىٰ وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا ط

ہم اس کی خوبی اور بڑھادیں گے۔ کیونکہ اللہ سستے والا اور نیکوں کی

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿۲۳﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ

قدر کرنے والا ہے۔ اے محمد کیا یہ کافر کہتے ہیں کہ اس نے اس پر جھوٹ ماندر

كَذِبًا فَإِنْ يَشَأِ اللَّهُ يُخْتَمْ عَلَىٰ قَلْبِكَ ط وَمِمَّا اللَّهُ الْبَاطِلُ

یہاں ہے اگر تو جھوٹا ہو تا تو اصرار ہر گز نہ تھے وہی نہ کرتا بلکہ تیرے دل پر مہر کر دیتا۔ اور اس تو اس دلی کئے ہوئے

وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ط إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۲۴﴾

کلام کے ذریعے باطل کو مٹا رہا ہے اور حق کو واضح کر رہا ہے یقیناً اس دلوں کے بھیدوں تک کو جانتا ہے

وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ

اور دیکھو وہی اس ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کے گناہوں سے درگزر کرتا ہے اور

السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿۲۵﴾ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ

وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اور وہی ہے جو کہ ایمانداروں اور اچھے

أَمِنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَزَيَّدُ هُمْ مِّنْ فَضْلِهِ وَالْكَافِرُونَ

کام کرنے والوں کی دعائیں قبول کرتا ہے اور اپنے فضل سے انہیں مانگنے سے بھی زیادہ دیتا ہے اور کافروں کو

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝۳۷ وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا

سنا دو کہ ان کے لئے سخت عذاب ہے اور اگر اسد اپنے سب بندوں پر رزق فراخ کر دیتا تو یقیناً وہ زمین پر

فِي الْأَرْضِ وَلَكِنْ يُنْزِلُ بِقَدَرِ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ

سرکش ہو جاتے لیکن اسی لئے اس پر کچھ چاہتا ہے ایک نوازہ سے نازل کرتا ہے کیونکہ وہ اپنے بندوں

خَبِيرٌ بَصِيرٌ ۝۳۸ وَهُوَ الَّذِي يُنْزِلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ

کے حالات سے واقف ہو اور انہیں دیکھتا رہتا ہے اور وہی اس ہے کہ جب لوگ ناپسند ہو جاتے ہیں تو مینہ برساتا ہے

مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ۝۳۹

اور اپنی رحمت کو پھیلادیتا ہے وہی تعریف کے قابل اصلی مالک ہے اور اس کی قدرت

إِلَيْهِ خَلَقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا مِنْ

کی نشانیوں میں سے آسمان اور زمین کا پیدا کرنا اور پھر اس میں ہر طرح کے جانوروں کا پھیلا دیتا ہے اور

دَابَّةٍ ۝۴۰ وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ۝۴۱

پھر وہ جب چاہے ان کے اکٹھا کرنے پر طاقت رکھتا ہے

تفسیر

اس رکوع میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ جو لوگ اسلامی شریعت کو چھوڑ کر اپنی طرف سے کوئی اور شریعت بنالیں ان کے لئے آخرت میں دردناک عذاب ہوگا۔ اور یہ بڑی سخت نادانی اور بے فہمی ہے کہ انسان ایک نبیؐ کی چیز کو جو مفت مل رہی ہو نہ لے اور اس کے مقابلہ میں بڑی محنت سے ایک ناقص چیز کو خریدتا۔ اس کی بنائی ہوئی شریعت ہر طرح سے مکمل ہے۔ لہذا اس کو چھوڑنا اور اپنی شریعت بنانا اسی طرح کی حماقت اور نادانی ہے ہمیں اس سے بچنا چاہئے اس کے علاوہ یہ بھی بتایا ہے کہ جو شخص اپنے اعمال کا پھل دنیا میں ہی لینا چاہے اسے دنیا ہی میں دے دیا جائے گا۔ مگر آخرت میں پھر اس کے لئے کچھ نہیں ہوگا۔ ہمیں چاہئے کہ باطنی دنیا ہی کی زندگی کا خیال نہ کریں بلکہ آخرت کا خیال بھی رکھیں اور وہاں اجر پانے کے لئے نیک کام کریں۔ اس کے بعد بتایا ہے کہ اسد اپنے نیک بندوں کو کس طرح جنت میں جگہ دے گا۔ اور وہ دنیا میں بھی ان پر

مہربانیاں کرے گا۔ ان کے گناہ معاف کر دے گا۔ اور وہ کی نیکیوں کو بڑھا دے گا۔ میں اُس کی رحمت سے ناامید نہیں ہونا چاہتا ہوں اور اس کے سامنے اپنے گناہوں سے توبہ کر کے اس سے ہی اپنی حاجات بیان کرنی چاہئیں۔

جَوَارِ - جہاز اَعْلَاهُ - پہاڑ یُسْكِنُ - وہ ساکن کرے۔ بند کرے
یُظْلِنَ - دور رہ جائیں رَوَاكِدَ - کھوٹے۔ تھپے ہوئے ظَهْرَ - پیٹھ
یُوقِفُهُنَّ - انہیں تباہ کرے غَضَبُوا - وہ غصہ میں آتے ہیں شُورٰی - مشورہ صلاح

وَمَا أَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيبَةٍ فَمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَ

اے انسانو! تمہیں جو بھی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ تمہارے اپنے ہاتھوں سے کئے گئے برے کاموں کی وجہ سے پہنچتی ہے

يَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ۖ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ

لیکن وہ اسد تمہارا بہت سے بڑے کاموں کو درگزر بھی کرتا ہے۔ دیکھو تم اس کو زمین کے اندر عاجز نہیں کر سکتے اور اس کے سوا

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝۳۱ وَمِنَ آيَاتِهِ

تمہارا کوئی مالک یا مدد دینے والا بھی نہیں اس کی قدرت کی

الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَاهِ ۝۳۲ إِنَّ يَشَاءُ يُسْكِنَ الرِّيحَ

نشانوں میں سے جہازوں جیسے جہاز ہیں اگر وہ چاہے تو ہوا کو بند کرے اور

فَيُظْلِنَ رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ

جہاز پانی کی سطح پر ہی کھوٹے کے کھوٹے رہ جائیں اس میں ہر صبر کرنے والے اور شکر کرنے والے کے لئے اس

صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝۳۳ أَوْ يُوقِفُهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَنْ

کی قدرت کی نشانیاں ہیں اور اگر وہ چاہے تو انسانوں کی بدکاریوں کی وجہ سے ان جہازوں کو تباہ کر دے مگر وہ

كَثِيرٍ ۝۳۴ وَيَعْلَمُ الَّذِينَ يُخَادِلُونَ فِي الْبَيْتِ مَا لَهُمْ مِنْ

بست سونا ہوں سے درگزر کرتا ہے اور ہماری نشانوں کے متعلق خواہ مخواہ کے جھگڑے پیدا کرنے والے جان لیں کہ ان سے

تَحِيصٌ ۝۳۵ فَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَّاعٌ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

لے ہمارے عذاب بھاکر رنج جانے کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے انسانو! جو کچھ ہم نے تمہیں دے رکھا ہے یہ دنیا کی زندگی میں ہی فائدہ دینے

وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

واللہ ہے اور یاد رکھو ایمانداروں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرنے والوں کے لئے اللہ کے ہاں اس سے کہیں بہتر اور کہیں زیادہ

يَتَوَكَّلُونَ ﴿٣٦﴾ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْأَثَمِ وَالْفَوَاحِشِ

دیر پا ثواب ہے اور وہ جو کہ بڑے بڑے گناہوں اور بچھائی کے کاموں سے بچتے بستے ہیں اور جب کبھی غصہ میں

وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ

آتے ہیں تو فوراً جس پر غصہ لائے صاف کر دیتے ہیں اور وہ لوگ جو اپنے رب کے فرمان کو قبول کرتے ہیں اور ناز

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

پابندی سے ادا کرتے ہیں اور ان کے کام آپس میں صلاح مشورہ سے طے پاتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے

يُنْفِقُونَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ﴿٣٩﴾

ہمارے میں خرچ کرتے ہیں اور ایماندار وہ لوگ جن پر اگر کوئی زیادتی ہوتی ہے تو اس کا بدلہ لیتے ہیں ان کے لئے بھی

وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ مَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَىٰ

بہت بہتر اور دیر پا اجر ہے اور یاد رکھو۔ انی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہوگی۔ ہاں مگر جو صاف کر دے اور صلح سے کام لے اس کا اجر اسے

اللَّهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾ وَلَمَنْ أَتَّصِرْ بَعْدَ ظُلْمِهِ

اللہ کے ہاں سے ملے گا دیکھو اللہ ظالموں کے کبھی محبت سے پیش نہیں آئے گا اگر کسی پر ظلم کیا گیا ہو اور پھر وہ اس کا بدلہ لے

فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ ﴿٤١﴾ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ

تو اس پر کوئی الزام نہیں الزام اور جرم ان لوگوں پر ہے جو کہ ناحق لوگوں پر

يُظْلَمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ أُولَٰئِكَ

ظلم کرتے ہیں اور خواہ مخواہ زمین پر سرکشی کرتے ہیں وہ یاد رکھیں کہ ایسوں ہی کے لئے دردناک

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٢﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَلِكَ لَمِنْ

عذاب ہے اور دیکھو صبر کرنا اور معاف کر دینا بڑی ہمت کا

عَزْمُ الْأُمُورِ ﴿٤٣﴾

کام ہے

تفسیر

سب سے پہلے اس رکوع میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ انسانوں پر جو مصیبتیں آتی ہیں وہ ان کے اپنے اعمال کی وجہ سے آتی ہیں اس کے بعد اپنی قدرت اور رحمت کا حال بتایا ہے اور بتایا ہے کہ اگر اللہ رحیم

کرے اور انسانوں کے ہر بڑے کام کی منشا انہیں دے تو ہر وقت اُن پر مصیبتیں نازل ہوتی رہیں مگر پھر بھی وہ ان کے بہت سے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اس کے بعد اُن نیک ایماندار بندوں کی صفیں بیان کی ہیں جن کے لیے آخرت میں بہت بھاری اجر ہوگا۔ ہمیں چاہیے کہ وہ صفیں اپنے اندر پیدا کریں اور اور اپنے کاموں میں ایک دوسرے سے مشورہ لے لیا کریں۔ کسی پر خواہ مخواہ ظلم نہ کریں تاکہ ہم بھی اُن نیک بندوں میں شمار کیے جائیں۔

مَرَدٍّ ۱۰ لَوْ جَانَا ذُلْ ذِلَّتْ طَرَفٌ خَفِيٍّ كُنْهِيُول ۱۱ اَكْمَرُ كَرْنَشَ
اَسْتَجِيْبُوْا ۱۲ قَبُوْلُ كُو ۱۳ مَانُو ۱۴ مَلِكًا ۱۵ بِنَاهُ لَيْلَٰةٍ كِي ۱۶ جَكَّة ۱۷ نَكِيْر ۱۸ اِنْكَارُ كَرْنَا ۱۹
عَقِيْبًا ۲۰ بَاغْجُوْا ۲۱ اَوْلَاد ۲۲ وَحِيًا ۲۳ وَحٰی كَرْنَا ۲۴ وَاِلٰی ذٰلِ دِنَا ۲۵ تَصِيْرُ ۲۶ لَوْطَتَی ۲۷

وَمَنْ يُضِلِلْ لِّلّٰهِ فَمَالَهُ ۱۰ مَنْ وَّوَلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهِ ۱۱ وَتَرَى الظَّالِمِيْنَ

بِسْمِ كُو اسد گمراہی میں پھوڑے دے تو پھر اس کے بعد اس کا کوئی مددگار نہیں بن سکتا اور آخر تو دیکھیں گے کہ جب یہ ظالم دوزخ

لَمَّا رَاوُ الْعَذَابَ يَقُولُوْنَ هَلْ اِلٰی مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۱۲ وَتَرٰهُمْ

کی آگ کو دیکھیں گے تو پوچھیں گے کیا اب دنیا میں لوٹ جانے کا کوئی راستہ ہے اور تو دیکھیں گے کہ کس طرح

يَعْرِضُوْنَ عَلَيْهِمُ الْخٰسِعِيْنَ ۱۳ مِنَ الذَّلٰلِ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرَفٍ خَفِيٍّ ۱۴

وہ ذلت سے سر جھکائے ہوئے اسی دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے اور وہ کنکھوں سے اسے دیکھیں گے

وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ ۱۵

تب جو لوگ کہ ایمان والے تھے کہیں گے حقیقت میں گھٹے میں وہی لوگ ہیں کہ جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو

وَاٰهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَلَا اِنَّ الظَّالِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ۱۶

سے اپنے اہل و عیال گھٹے میں ڈالے۔ یاد رکھو ظالم ہمیشہ قائم ہونے والے عذاب میں ڈالے جائیں گے

وَمَا كَانَ لَّهُمْ مِنْ اَوْلِيَاءٍ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۱۷ وَمَنْ

اور وہاں کوئی ایسا سرپرست ان کا نہیں ہوگا جو اس کے سوا ان کی مدد کرے یاد رکھو جسے اسد گمراہی میں چھوڑ

يُضِلِلْ اللّٰهُ فَمَالَهُ ۱۸ مَنْ سَبِيْلٍ ۱۹ اَسْتَجِيْبُوْا اِلٰی رَبِّكُمْ ۲۰ مِّنْ قَبْلِ

جے پھر اسے کوئی رہستہ نہیں سوچتا سوائے لوگو تم اس دن کے آنے سے پہلے ہی جس دن

أَنْ يَأْتِيَ يَوْمًا مَرَدَّدًا مِنَ اللَّهِ مَا لَكُمْ مِنْ مَّيْلٍ يَوْمَئِذٍ

کہ اس کی طرف سے واپس لوٹنے کی اجازت نہ ہوگی پھر رب کی دعوت کو قبول کرو اور یاد رکھو اس دن تمہارے کوئی جائے پناہ

مَا لَكُمْ مِنْ تَكْبِيرٍ ۚ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَأَمَّا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ خَفِيفًا

نہیں ہوگی اور نہ تمہیں انکار کچھ فائدہ ہوگا اے محمد اگر وہ یہ باتیں سن کر بھی اسلام سے منہ موڑیں تو تجھ پر اس کا کوئی الزام

إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَزَحَّ

نہیں تجھے ان پر دار و نہ بنا کر نہیں بھیجا جو تو زبردستی کرے۔ پس یہ فرض تو میرا پیغام کھول کر ان تک پہنچا دینا تھا سو

بَهَا ۚ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ

تو نے پہنچا دیا اور انسان کی تو حالت ہی یہی ہو کہ جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ خوشی سے چھوٹا پڑتا ہے اور جب

كُفُورٌ ۚ لِلَّهِ تِلْكَ السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ يُخْلِقُ مَا يَشَاءُ يُهْبُ

اگر اپنی ہی کئے کام کی وجہ سے اس کو کبھی معصیت پہنچتی ہے تو اس نور انشا کرنا چاہتا ہے اس کی کئے آسمانوں اور زمین کی بادشہ

لِمَنْ يَشَاءُ إِنَّا ثَائِرٌ وَهُبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورُ ۚ وَيُزْجِرْهُمْ

جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے لڑکیاں دیتا ہے جسے چاہتا ہے لڑکے دیتا ہے یا جس کو چاہتا ہے لڑکے اور

ذُكْرَانًا وَإِنَّا ثَائِرٌ وَيُجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ مُعَقِّمًا إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۚ

لڑکیاں دونوں دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے یقیناً وہ بہت علم کا اور قدرت کا مالک ہے

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَائِ حِجَابٍ

اور یہ کسی انسان کی طاقت میں نہیں کہ اس سے رو برو باتیں کرے۔ ہاں اس طرح ضرور ہو سکتا ہے کہ اس کے دل میں

أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بآيَاتِهِ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ عَلَىٰ حَكِيمٍ

کوئی چیز ڈالے یا اسے کسی پرے سے کوئی آواز سنائی دے یا وہ کوئی فرشتہ بھیجتے جو اس کے حکم کو پہنچاتی اسے وحی کرے

وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِي

جیسا کہ اس حدیث کا نشان اور وحی تھا، اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے یہ قرآن تیری طرف وحی کیا اور تجھے تو معلوم بھی نہیں تھا کہ

مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا نَهْدِي بِهِ مَنْ

کتاب کس بلا کا نام ہے اور ایمان کیا چیز ہے لیکن ہم نے اسے نور بنا کر بھیجا جس سے ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہیں

نَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۚ

ہدایت کرتے ہیں اور یقیناً تو بھی اسی قرآن کی مدد سے لوگوں کو سیدھے رستہ کی طرف

صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

اور وہ سیدھا رستہ اسی کا مقرر کیا ہوا ہے جس کا سب کچھ ہے یعنی جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہے اور

الْاِمَامُ إِلَى اللَّهِ تَصْبِيرُ الْأُمُورِ

یاد رکھو سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے

نفس

اس رکوع میں لوگوں کو قیامت کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ ان کے لیے یہی بہتر ہے کہ وہ قیامت کے آنے سے پہلے پہلے ایمان لے آئیں۔ اس کے بعد آخری آیتوں میں قرآن کو نور کہا گیا اور اس کی وجہ یہ ہے کہ قرآن سے ہی ہمیں حلال و حرام، کفر و اسلام، جھوٹ سچ وغیرہ کی صحیح تمیز حاصل ہوتی ہے۔ نیز ہم اسی کی مدد سے اپنے لیے دنیا اور آخرت میں کامیاب ہونے کے لیے سیدھا راستہ ڈھنڈھ سکتے ہیں۔ مگر یہ چیزیں ہمیں اسی وقت حاصل ہو سکتی ہیں جب کہ ہم قرآن کو سوچ سمجھ کر پڑھیں اور اس پر عمل کریں ورنہ جس طرح اندھے کے ہاتھ میں لالچہ اور وہ اسے کوئی فائدہ نہیں دے سکتا اسی طرح ہم قرآن سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔

۹۸ اٹھاونیستین سُورَةُ الزَّخْرِفِ مَكِّيَّةٌ سِتُّ رُكُوعٌ

۱۰۱ اَمْرُ الْكِتَابِ (یعنی ترجمانوں کی ماں گم کہتے ہیں) اُنْشَرْنَا ہم نے زندہ کر دیا
لَسْتُ نُوَدِّعُكُمْ اَنْتُمْ اَجْمَعُونَ طَرَحَ بَيْتُهُ جَاوِدَ - مُقَرَّرَاتُ تَابُوں لَانِ وَلِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شرع اللہ کے نام سے بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے

حَمْدٌ ۱ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۲ اِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۳

حَمْدُ واضح کتاب کی قسم یقیناً ہم نے قرآن کو عربی زبان میں اتارا ہے تاکہ تم خوب

تَعْقِلُونَ ۳ وَانَّهُ فِي امْرِ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلُّ حَكِيمٌ ۴

سمجھ سکو اور بلاشبہ وہ ہمارے پاس لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے وہ ضرور عالی شان اور حکمت پر

اَفَنْضَبُ عَنْكُمْ الذِّكْرَ صَفْحًا اِنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ۵ وَكُرِّ

کیا ہم اس وجہ سے کہ تم حد سے بڑھے ہوئے ہو اپنی نصیحت کو تم سے روک لیں؟ اور ہم نے پہلی قوموں

أَرْسَلْنَا مِنْ نَبِيِّ فِي الْأَوَّلِينَ ۖ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا

میں کتنے ہی نبی بھیجے اور جب بھی کوئی نبی ان کے پاس آیا وہ منسی

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۚ فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَمَضَىٰ

اڑانے لگتے تھے اور اب پہلوں کی مثال باری ہو چکی! اور اے محمد! اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے

مَثَلُ الْأَوَّلِينَ ۚ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

سبک کرنے لگے تھے اور اب پہلوں کی مثال باری ہو چکی! اور اے محمد! اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے

كَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۙ ۙ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ

پیدا کی! تو جھٹ بول اٹھیں گے، بڑے زبردست اور صاحب علم خدا نے انہیں پیدا کیا ہے۔ تو آپ کہہ دیجئے کہ وہی ہے جس نے

مَهْدًا ۖ وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۚ ۙ وَالَّذِي

تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں راستے بنائے تاکہ تم بھٹکو نہیں اور وہی ہے جس نے

نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيِّتًا ۚ

آسمان سے پانی برسایا ایک خاص مقدار میں پھر اس سے مردہ زمین میں جان طال دی! تولے منکرو!

كَذَٰلِكَ تَخْرُجُونَ ۚ ۙ وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ

اسی طرح تم بھی قبروں سے زندہ کر کے نکالے جاؤ گے اور خدا وہی ہے جس نے ہر چیز کا جوڑا پیدا کیا اور بعض جوڑے

لَكُمْ مِنَ الْفَلَائِكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرَكُونَ ۚ ۙ لَتَسْتَوْا عَلَىٰ

اور اس طرح ایسے بنائے ہیں کہ تم ان پر سوار ہوتے ہو تاکہ تم ٹھیک ہو کر جب ان پر بیٹھ جاؤ

ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَ

تو خدا کی نعمت کا شکر کرو اور یہ کہو کہ ہر طرح کی پاکیزگی خدا کے لئے ہے جس نے ان کو ہمارے کام میں لگا دیا

تَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۚ ۙ

حالانکہ اس کی دی ہوئی قوتوں کے بغیر ہم ان سے کچھ کام نہ لے سکتے تھے

وَأَنذَرْنَا إِلَىٰ رَبِّنَا الْهَٰكِلِينَ ۚ ۙ وَجَعَلُوا آلَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا ۚ

اور یقیناً ہم سب کو اپنے پروردگار کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہی! پھر بھی یہ لوگ اس کے بندوں میں سے بعض کو اس

إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ۙ ۙ

کی اولاد قرار دیتے ہیں! دیکھو تو! ان کا کتنا کفر کتنا شکر گزار ہے!

تفسیر - اس سورت میں زخرف یعنی سونے کا ذکر ہے اور دنیاوی ساز و سامان کے ساتھ آسمانی

اس لیے اس کا نام ہی زخرف رکھ دیا۔

اس رکوع میں قرآن کے عربی زبان میں نازل ہونے کا سبب یہ بتایا ہے کہ لوگ سمجھ سکیں چونکہ عربوں کی زبان ہی عربی تھی اس لیے قرآن کا اس زبان میں نازل ہونا ضروری بھی تھا۔ لیکن جو وجہ بتائی گئی ہے یعنی اس کے احکام کا سمجھنا، اس پر غور کرنا چاہیے، کیا قرآن ہمارے لیے سمجھنے کی چیز نہیں؟ کیا یہ قرآن ہم سب کی طرف نہیں ہے جو عربی زبان نہیں جانتے؟ اور پھر کیا ہم سب بھی خدا کے اس مقصد کو کہ تم سمجھو، پورا کر رہے ہیں۔ نہیں تو پھر ضروری ہو کہ قرآن کا ہر زبان میں ایسے طریقے سے ترجمہ ہو کہ پڑھنے والا اسے سمجھ سکے یا وہ خود اس قدر عربی کا جاننے والا ہو کہ عربی کو سمجھ سکے، چونکہ ہر کسی کے لیے ضروری نہیں ہے کہ عربی پڑھے اس لیے اس مادری زبان میں قرآن کا سمجھنا از حد ضروری ہے۔

اس کے بعد خدا کی نعمتوں کا ذکر ہے اور کفار و مستکبرین قیامت کو مثال کے ذریعہ سمجھایا گیا ہے کہ وہ کس طرح دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔

مسئلہ

جانور۔ ریل گاڑی، ہوائی جہاز یا اسٹیم یا الگن بوٹ وغیرہ پر سوار ہوتے وقت یہ دعا پڑھنی سنون ہے اور خود قرآن میں بھی اس کا ذکر ہے۔ مَبْنَحْنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ۔

فائدہ

حضرت نوح علیہ السلام کی دعا کشتی یا پانی پر چلنے والی چیزوں کے لیے بھی مذکور ہوئی ہے۔ و یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ جَعَلَ لَهَا مَرْمَازًا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ۔

ظَلَّ ہو جاتا ہے۔ مُسَوِّدًا سیاہ۔ کَظِيمٌ غصہ والا۔
يُنْشَوُ پرورش کیا جاتا ہے۔ خَصَامِ روائی۔ حِجَّتْ اِنَاثًا عورتیں۔ بیٹیاں۔
مُسْتَمْسِكُونَ پکڑنے والے۔ مُتَرَفُّوْهَا اس کے خوش حال لوگ۔ مُقْتَدِرُونَ اُتد اُکرنے والے۔
اقدام قدم قدم چلنے والے۔

اَمْ اَتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَّاصْفَاكُمْ بِالْبَنِينَ ﴿١٥﴾ وَاِذَا ابْنُ

چر خوب! کہ اس نے جو مخلوق پیدا کی اس میں سے بیٹیاں خودے میں! اور انہیں بیٹے دے دئے؟ علامہ جہان میں

أَحَدُهُمْ يَمَّا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَافِرٌ ۖ كَذَلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْكَافِرِينَ ۚ

سے کسی کافر کو بیٹھی کی بشارت دی جاتی ہے تو اسے غصے کے اس کا چہرہ سیاہ

هُوَ كَافِرٌ ۖ كَذَلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْكَافِرِينَ ۚ

ہو جاتا ہے کیا وہ جو زیوروں میں پلے اور جھگڑوں میں بات نہ کر کے ! اسے خدا نے اپنی اولاد

مُبِينٌ ۚ وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَنِ إِنَّا تَأْتِي

بنایا ؟ پھر غضب یہ کہ انہوں نے فرشتوں کو جو خدا کے بندے ہیں لڑکیاں بنا دیا ، تو

أَشْهَدُ وَأَخْلَقَهُمْ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيَسْأَلُونَ ۚ وَقَالُوا

کیا وہ ان کی پیدائش کے وقت موجود تھے ؟ اچھا ! ہم ان کی یہ گواہی لکھ لیتے ہیں ! پھر قیامت کے دن ان پر پوچھا جائیگا

لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ مَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ

اور یہ کفار کہتے ہیں کہ اگر خدا چاہتا تو ہم ان کے بتوں کی عبادت نہ کرتے ! انہیں علم ہی نہیں ! اکل بچو باتیں

أَلَا يَحْصُونَ ۚ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ

رہتے ہیں بتائیں تو بھلا ، کیا ہم نے اس قرآن سے پہلے کوئی کتاب دی تھی کہ جن پر یہ چل رہے

مُسْتَمْسِكُونَ ۚ بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ

ہوں ؟ نہیں کتاب و علم تو ملا نہیں بلکہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک

وَرَأَيْنَا عَلَىٰ آبَائِهِمْ مُّقَدَّمُونَ ۚ وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ

طریقہ پر پایا اور ہم بھی انہیں کے نقش قدم پر چل رہے ہیں اور اسے محمد ! اسی طرح ہم نے آپ سے قبل کسی سچی

قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرًا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا

میں کوئی ڈرانے والا ایسا نہیں بھیجا ، کہ اس کے خوشحال لوگوں نے اسے یہ نہ کہا ہو کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک

أَبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آبَائِهِمْ مُّقَدَّمُونَ ۚ قُلْ أَوَلَوْ

پر عبادت کرتے پایا ! ہم بھی انہیں کی اقتدار کرتے ہیں تو وہ ڈرانے والا کتنا تھا

جِئْتُمْ بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ قَالُوا إِنَّا بِمَا

کہ کیا تم اس پر بھی نہ مانو گے کہ میں تمہیں اس سے زیادہ اچھا طریقہ بتا دوں جس پر تمہارے اپنے باپ دادا کو پایا

أَرْسَلْتُمْ بِهِ كُفْرًا ۚ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَنْظُرْ كَيْفَ

تھا ؟ تو بے کہہ دیا ! ہمیں جو کچھ بھی دیکر بھیجا گیا ہے ! ہم اس کو ماننے والے نہیں ہیں ۔ پس ہم نے ان سے اس کا انتقام

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۚ

یہاں پھر دیکھ لو : کہ ان جھوٹانے والوں کا کیا انجام ہوا ؟

تفسیر

اس سورۃ میں کفار و مشرکین کے عقائدِ باطلہ کی تردید کی گئی ہے اور پہلے لوگوں کا ذکر ہے کہ وہ اپنے باپ دادوں کی رسموں کو اس وجہ سے نہ چھوڑتے تھے کہ انہیں خدا کے عذاب کا ڈر نہ ہوتا تھا۔ اور اسی لیے باوجود اس کے کہ یہ غیر اور ڈرنے والے رسول اُن سے کہتے کہ یہ طریقہ جو ہم پیش کر رہے ہیں تمہارے لیے بہتر ہے، مگر وہ جھٹکے دیتے کہ ہم تو تمہاری کوئی بھی بات نہیں ماننے کے۔ اس وجہ سے اُن پر اکثر عذاب نازل ہوتا۔

فائدہ

اپنے باپ دادا کو کسی غلطی پر پانا اور پھر اسے باوجود غلطی سمجھ لینے کے کرتے چلے جانا مرتجحاتِ حق سے بچنا بہت ضروری ہے۔ بزرگوں کی تعظیم اور چیز ہے، وہ کرنی ہر ایک پر فرض ہے۔ مگر اُن کی غلطی پر بھی اُن کی پیروی کرتے چلے جانا دوسری چیز ہے اور یہ فرض نہیں بلکہ بہت سی نقصانات کی موجب اس لیے انسان کو چاہیے کہ جب خدا نے اسے عقل سمجھ دی ہے تو وہ سوچے کہ کون کون سی رسم کون کون سا رواج، کون سی بات ہمارے باپ دادا ایسی کرتے آئے ہیں کہ جسے ہم نہ کریں گے تو ہمارا فائدہ ہی ہوگا اور کہنے سے نقصان، تو جب یہ اتنی سی بات سمجھ آجائے تو فوراً اُسے چھوڑ دے۔ آج کل بیاہ شادی، موت، ختنہ وغیرہ کی رسمیں سب بند کر دینے کی ہیں۔ کیونکہ ان میں فائدہ نہیں نقصان ہیں۔

بَرَاءٌ	برائی	بَاقِيَةٌ	باقی رہنے والا	عَقِيْدَةٌ	عقیدہ	ہس کی اولاد
قَوِيَّتَيْنِ	دو شہر	قَسَمْنَا	ہم نے قسم کر دی	مَوَاسِيَتُهُمْ	ان کی روزی۔ ان کی	مَوَاسِيَتُهُمْ
مُحَرِّجًا	مانحت	سُقُقًا	چھتیں۔	فَضْلَةً	چاندی	چاندی
مَعَارِبِهِمْ	سیڑھیاں۔ زینے۔	يُظْهِرُونَ	چڑھتے ہیں۔	سُرَرًا	سخت	سخت

ذُخْرُف - سونا

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ ﴿۲۶﴾

اور اس وقت کو یاد کرو! جب ابراہیم علیہ السلام نے اپنے چچا اور اپنی قوم سے کہا یقیناً میں ان بتوں (یزاری) ہوں جن کی

إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ ﴿۲۷﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً

تم پر جا کرتے ہو۔ مگر اس کو پوچھا ہوں جس نے مجھے پیدا کیا! پھر یقیناً وہی مجھے ہدایت بھی دے گا۔ اور ہم نے اس بات کو اس کی اولاد

فِي عَقِيدِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۲۸﴾ بَلْ مُتَّعْتُ هَؤُلَاءَ وَآبَاءَهُمْ

میں ایک یادگار بنا دیا کہ وہ ہماری طرف رجوع کریں۔ پھر میں ان کو اور ان کے باپ دادوں کو نفع پہنچاتا رہا۔

حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿۲۹﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا

یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور اس کو بیان کرنے والا رسول آپہنچا پتا نہ چلے جب ان کے پاس حق بات پہنچ گئی تو کہنے لگے

هَذَا سِحْرٌ قَدْرًا يَكْفُرُونَ ﴿۳۰﴾ وَقَالُوا الْوَيْلَ لَنَا هَذَا الْقُرْآنُ

اور ہوا یہ تو جادو ہے! ہم تو اسے نہیں مانیں گے! اور کہتے ہیں! کہ یہ قرآن بھلا دو شہرہاں یعنی مکہ و مدینہ کے کسی

عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنَ الْقُرَآئَتَيْنِ عَظِيمٍ ﴿۳۱﴾ أَهْمُ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ

بڑے آدمی پر کیوں نہ نازل ہو؟ اے محمد! آپ ان سے پوچھئے! کیا وہ اپنے پروردگار کی رحمت تقسیم

رَبِّكَ لَنَحْنُ قَسَمًا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا

کہتے پھرتے ہیں کہ بت دل چاہا دے دی! انہیں بلکہ ہم ہی ہیں کہ ہم نے ان کے درمیان اس دنیا میں ان کی روزی

بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُم لِبَعْضٍ سُبُغًا

تقسیم کر دی اور بعض کو بعض پر درجہ دے دیا تاکہ وہ ایک دوسرے سے کام میں پھر بھی تمہارے پروردگار کی رحمت

وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿۳۲﴾ وَلَوْلَا أَن يَكُونَ النَّاسُ

ان چیزوں سے جو جمع کرتے ہیں کہیں بہتر ہے اور اگر ایسا نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جاتے

أُمَّةً وَاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَن يَكْفُرُ بِالرَّحْمَنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقْفًا

یعنی سب کا فری ہو جاتے! تو ہم ضرور ان کے لئے جو خدائے رحمن کا انکار کرتے ہیں ان کے گھروں کی چھتیں

مِّنْ فَضَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ﴿۳۳﴾ وَلِلْبُيُوتِ هُمُ الْوُثَا قَا

چاندی کی بنادیتے اور زینے بھی جن پردہ چڑھتے ہیں اور ان کے گھروں کے دروازے اور تخت بھی جن پردہ

مُسَرًّا عَلَيْهَا يَتَكَبَّرُونَ ﴿۳۴﴾ وَزُخْرَفًا وَإِنْ كُلُّ ذَلِكَ لَمَّا مَتَاعٌ

نیکو لگاتے ہیں چاندی کے بنادیتے اور سونے کا سامان بھی دیتے! مگر یہ سب اس چند روزہ دنیوی زندگی ہی کی

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۳۵﴾

پس بچی ہوئی اور بس آخرت تو اس کے مقابلے میں جو آپ کے پروردگار کے نزدیک متقیوں کے لئے بدرجہا بہتر ہے

نفسیہ

اس رکوع کے اول میں تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مشرکانہ عقائد سے اعراض کرنے کا بیان ہے اور اُن کے عقیدہ کو اُن کی اولاد میں بھی جاری کر دیے جانے کا بیان ہے۔ اس کے بعد کفار مکہ کی سرکشی کا بیان ہے کہ جو یہ چاہتے تھے کہ ہم میں سے کسی بڑے آدمی پر قرآن کیوں نازل نہ ہوا۔ یعنی یا مکہ کے کسی رئیس پر نازل ہوتا یا طائف کے کسی رئیس پر اتنا محمد پر کیوں نازل ہوا۔ اس کا پہلے بھی ایک جواب گندچکا کہ اسے خوب جانتا ہے کہ وہ اپنی پیغام بری کے لئے جتنے اب یہ جواب دیا گیا ہے کہ یہ تو خدا کی رحمت ہے وہ جسے چاہے عطا کر دے۔ کیا وہ اُس کی رحمت بانٹ رہے ہیں جو اس پر یوں اعراض کر رہے ہیں۔

پھر یہ بتایا ہے کہ اگر سب لوگوں کا لالچ کی وجہ سے کفر پر اڑ جانے کا اندیشہ نہ ہوتا، تو ہم کافروں کو اور بھی اپنی طرف سے زینت دیدیتے۔ پھر آخرت میں انہیں عذاب ہوگا اور اس کے مقابلے میں متقی جنت میں جائیں گے یہ چند روزہ سامان اُن کے کسی کام کا نہیں

یَعِشْ غِفْلَتًی اُنہیں بند کر لیا ہو۔ نَقِیْضٌ مقرر کر دیتے ہیں۔ قَرِیْنٌ ساتھی۔ پاس رہنے والا۔
بَعْدَ الْمَشْرِقِیْنَ مشرق و مغرب کا فاصلہ نَدَّھَبْنَ ہم بے جائیں مُنْتَقِمُوْنَ بدلے لینے والے
مُقْتَدِرُوْنَ خیر بار رکھنے والے اِسْتَمْسَكَ مضبوطی سے پکڑے یُعْبَدُوْنَ پرستش کی جاتی ہے۔

وَمَنْ یَعِشْ عَنْ ذِکْرِ السَّحْنِ نَقِیْضٌ لِّدَ شَیْطَانًا فَهُوَ لَہٗ

اور جو خدا کی یاد سے غافل ہو جاتا ہے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں وہ اس کے ساتھ ساتھ لگا رہتا

قَرِیْنٌ ﴿۳۶﴾ وَ اَنَّهُمْ لَیَصِلُوْنَ السَّبِیْلَ وَ یَحْسَبُوْنَ

ساتھ اور یہ خیال میں یقیناً انہیں راہ ہدایت سے روک دیتے ہیں اور یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم

اَنَّهُمْ مَّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾ حَقِّیْ اِذَا جَاۤءَنَا قَالِ یٰکُنْتَ بَنِیْ وَبَنِیْکَ

ہدایت پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہمارے پاس ایسا آدمی آئے گا تو کہے گا! اے شیطان! کاش میرے

بَعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِينُ ﴿۳۸﴾ وَلَنْ يَنْفَعَكَ الْيَوْمَ مَا ذُ

ادنیزے درمیان مشرق و مغرب کی دُوری ہوتی کہ تو بہت بُرا ساتھی ہے اور اب جبکہ تم خوب گناہ کر چکے! یہ پشیمانی

ظَنَّمْتُمْ أَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿۳۹﴾ أَفَأَنْتَ تَسْمَعُ الصَّهْ

نہاں کام نہیں آئے گی! اب عذاب میں بھی تم ایک دوسرے کے شریک رہو گے۔ اے محمد! کیا آپ بہروں کو نہ سہ

أَوْ تَهْدِي الْعُمْى وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۴۰﴾ فَأَمَّا نَذَاهِبِنَ

یا اندھوں کو راہ دکھائیں گے؟ اور ان کو جو کھلی گمراہی میں ہیں؟ پھر اگر تم آپ کو وفات دے دیں

يَا نَذَاهِبِنَ مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ ﴿۴۱﴾ أَوْ يُرِيكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ

تو بھی ہم ان سے ضرور بدلہ لے کر رہیں گے! یا ہم اگر آپ کو وہ عذاب جس کا وعدہ ان سے کیا ہے

فَأَمَّا عَلَيْهِمْ مُقْتَدِرُونَ ﴿۴۲﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ

دکھلا دیں تب بھی ہم ان پر پوری قدرت رکھتے ہیں کہ جب چاہیں عذاب دے دیں گے۔ پس آپ کی طرف جو کچھ وحی کی جاتی

إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۴۳﴾ وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَكَ وَلِقَوْمِكَ

ہے آپ اس پر اچھی طرح عمل کیجئے! یقیناً آپ راہِ راست پر ہیں اور بلاشبہ یہ قرآن آپ اور آپ کی قوم کے لئے

وَسَوْفَ تَسْأَلُونَ ﴿۴۴﴾ وَسَلَّ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ

سراپا نصیحت ہے! اور ان سے اس کے انکار کی وجہ پوچھی جائے گی اور جو رسول ہم نے آپ سے قبل بھیجے ہیں ان سے

رُسُلَنَا أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ السَّحْمَنِ إِلَهَةً يُعْبَدُونَ ﴿۴۵﴾

ہم نے ان سے پوچھے کہ کیا ان کے ذریعے ہم نے سوائے خدا کے اور معبود بنا دئے تھے کہ جن کی لوگ پوجا کرتے تھے! انہیں ایسا نہیں ہوا

تفسیر

اس رکوع میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ جو یادِ خدا سے غافل ہو جاتا ہے اس کی وجہ سے

شیطان اُس پر قابو پالیتا ہے اور اُسے راہِ ہدایت سے بہکا کر بُری بُری باتوں میں لگا دیتا ہے۔

پھر اس کا انجام بھی بتا دیا کہ جب قیامت کے دن عذاب کا وقت آئے گا تو وہ شخص کہے گا

میں جو شیطان کی باتوں پر چلتا رہا یہ میرا کتنا بُرا ساتھی تھا۔ کہ مجھے اس نے گمراہ کر دیا اور اب عذاب ہو

والا ہے۔ اُس وقت وہ چاہے گا کہ شیطان سے کہہ دوں کہ میں نے اس سے کیا فائدہ ہوا گا۔

اسے اور اس کے شیطان کو عذاب دیا جائے گا۔

پھر قرآن کا ذکر ہے کہ یہ سب کے لئے نصیحت ہے! اور اسی پر عمل کرنے کا حکم دیا ہے۔

پھر یہ بتایا ہے کہ ہم نے کوئی رسول ایسا نہیں بھیجا جس نے توحید کی بجائے بت پرستی کی تعلیم دی ہو! بلکہ سب ایک ہی خدا کی عبادت کی تعلیم دیتے تھے!

فائدہ

خدا کا ذکر ہمیشہ زبان پر جاری رکھنا چاہئے۔ حدیث شریف میں ہے کہ دو کلمے ہیں جو رحمان کو بہت پیارے ہیں۔ زبان پر لگے ہیں لیکن ترازو میں وزنی ہیں یعنی ان کا بہت ثواب ہے۔ وہ
سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ اور سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ ہیں۔ (بخاری کتاب التوحید)

مُزَيِّنٌ۔ ہم نے انہیں دکھائی یَنْكُتُونَ۔ وعدہ خلافی کرتے ہیں هَيْنَ۔ ذلیل
مُقَرَّرِينَ۔ پراباندھے ہوئے۔ اَسْفُوتًا۔ ہمیں انہوں نے خصہ دلایا سَلَفًا۔ گزرا ہوا واقعہ
مَثَلًا۔ عبرت اَخِرِينَ۔ آئندہ آنے والی نسلیں۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ

اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دیکھ کر فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا پس انہوں نے کہا

إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۷﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا

آکر کمالیں رب العالمین کی طرف سے رسول ہو کر آیا ہوں پھر وہ جب ہماری نشانیاں لے کر ان کے پاس پہنچے تو وہ لگے

يَضْحَكُونَ ﴿۳۸﴾ وَمَا نُرِيهِمْ مِنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا

ان کی ہنسی اڑانے! اور ہم کوئی نشانی ایسی نہ دکھاتے کہ وہ پہلی سے بڑی اور زبردست نہ ہو! اور ہم نے

وَأَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۳۹﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السِّحْرِ

انہیں سخت تکلیف میں مبتلا کر دیا کہ شاید وہ ہماری طرف رجوع کر لیں اور وہ کہنے لگے! اے جادوگر! تو ہمارے

ادْعُنَا رَبَّكَ بِمَا عَدَّ عِنْدَكَ إِنَّا لَمُتَدُونٌ ﴿۴۰﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا

لئے اپنے پروردگار سے اس چیز کی دعا کر جس کا اس نے تجھ سے وعدہ کیا ہے! کہ پھر ہم ضرور راہ پر آجائیں گے! چنانچہ

عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنْكُتُونَ ﴿۴۱﴾ وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ

جب ہم نے وہ مصیبت ان پر سے ہٹائی تو وہ یکدم اترار سے بھر گئے! اور فرعون نے اپنی قوم میں منادی کر دی کہ اے

قَالَ يَقُومُ آلِيسَىٰ لِي مَلِكٌ مِّصْرَ وَهَذِهِ الْأَهْرُ مَجْرَىٰ مِنْ

میری قوم! کیا تم دیکھتے ہو کہ یہ مصر کی سلطنت میری ہے! اور میرے محل کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں

تَحْتِیْ أَفَلَا تَبْصُرُونَ ۝۵۱ أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَذَا الَّذِیْ هُوَ

کیا تم دیکھتے نہیں ہو تو پھر کیا پیروی کے لئے میں اچھا ہوں یا موسیٰ! جو ذیل آدمی ہے!

مَیْمَنٌ ۝۵۲ وَلَا یُکَادُ یُبَیِّنُ ۝۵۲ فَلَوْلَا الْفِیْ عَلَیْهِ اَسْوَرَةُ مِّنْ

اور صاف طور پر بول بھی نہیں سکتا اگر یہ واقعی رسول ہی ہے تو اس کو سونے کے کنگن پہننے

ذَهَبٍ اَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلَائِکَةُ مُقْتَرِنَیْنِ ۝۵۳ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ

کے لئے کیوں نہ دے گئے "یا فرشتے اس کے ساتھ پر اباندھے کیوں نہ آگئے؟ تو یقیناً یہ قابل اطاعت نہیں اور

فَاطَاعُوهُ ۝۵۴ اِنَّهُمْ کَانُوْا قَوْمًا فٰسِقَیْنِ ۝۵۴ فَلَمَّا اَسْفَوْا اَنْتَقَمْنَا

رسول ہیں پس اس طرح اس نے اپنی قوم کو بیوقوف بنالیا! اور انہوں نے اسی کی اطاعت کر لی! وہ یقیناً بڑے بڑے

مِنْهُمْ فَاَعْرَضْنٰهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝۵۵ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِّلْاٰخِرِیْنَ ۝۵۵

لوگ تھی۔ پھر حیلہ نونہر میں بہت ہی غصہ ملا! تو ہم ان کو ساقط کیا، اپنی کہ ان کو سب سے پہلے میں غرق کر دیا اور ان کو گرا اور ان کو لوگوں کے

تفسیر

اس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا واقعہ بیان کیا ہے۔ فرعون نے جو اعلان اپنی قوم میں کیا، اس پر جو

اس کی قوم نے اسے سچا سمجھ لیا، ان کی حماقت کا اظہار ہوتا ہے۔ فرعون نے خدا کی سلطنت کے مقابلے میں جو آسمانوں

اور زمینوں سے بھی بڑھی ہوئی ہے اپنی چھوٹی سی سلطنت پیش کی! پھر اس نے شیخے کو ذلیل کہا جسے خود خدا نے

اپنے کام نوازا اور شرف رسالت بخشا! اور جو خدا کے نزدیک بڑے قابل قدر تھے! حالانکہ خدا کے نزدیک نہ ہی حقیقت

ذلیل تھا! پھر فرعون نے ان پر یہ الزام لگایا کہ وہ بول نہیں سکتے! حالانکہ تنہا وہ بول سکتے اس کے مطلب کے آدھ ہوجانا

تھا تو اوپر بات کی ضرورت تھی! اگر وہ بول نہیں سکتے تھے تو اسے اتنا ڈر کیوں ان کے محسوس ہونا تھا! اور قوم

میں ان کے خلاف سادہ کیوں کرتا تھا اور یہ کیوں کہتا تھا کہ مجھے ڈر ہے کہ موسیٰ تمہارا دین ہی نہ بدل دیں، تو معلوم

ہو کہ کسی کا چھی طرح بول نہ سکتا اس کی شان میں فرق نہیں ڈالتا۔ پھر اس نے کہا کہ اس کے سونے کے کنگن نہیں ہیں

جو اس نے مانے میں بڑی عظمت کی نشانی تھی دوسرے یہ کہ اس کے ساتھ فرشتے نہیں آئے جو بڑی تقدس کی

بات خیال کی جاتی تھی! تو اس کا جواب یہی ہے کہ سونے کے کنگن اور فرشتوں کی تو اس وقت ضرورت ہوئی کہ موسیٰ

نشانیا بیکر نہ آئے ہوتے! تو جب تم نے نشانیا بھی نہ دیکھ کر انکار کر دیا تو کیا تعجب ہے کہ فرشتوں وغیرہ کو دیکھ کر بھی انکار کر ڈالتے اور جادو

ہی بنلا! مگر ان کی قوم اتنی ہنس مچی! چنانچہ فرعون نے ان احمقوں کو اپنی پیچھے لگالیا کہ اگر غفلت نہ کرتے تو یہ باتیں خود سنو! اور موسیٰ کی بیروی کو

يَصِدُّونَ - چلاتے ہیں جَدَلًا - جھگڑنے کی غرض سے خَصْمُونَ - جھگڑا کرنے والے

يَخْلُقُونَ - بانٹیں بنتے عِلْمٌ - نشانی لَا مُمْتَرِينَ - شک میں نہ پڑو

لَا بَيِّنَ - تاکہ میں بیان کر دو الْأَخِلَاءُ - جو جمع غیل کی - دوست

وَلَمَّا ضَرَبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿۵۷﴾

اور جب سچ ابن مریم کا قصہ بیان کیا جاتا ہے! تو آپ کی قوم چلا اٹھتی ہے اور وہ

وَقَالُوا الْهَيْئَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ مَا ضَرَبُوكَ لَكَ إِلَّا جَدَلًا بَلْ

کہتے تھے ہمیں! کیا ہمارے مبدو واپھے میں یا وہ؟ تو اسے محمدؐ۔ یہ باتیں آپ سے جھگڑا کرنے کے لئے کہتے ہیں!

هُمْ قَوْمٌ خَصْمُونَ ﴿۵۸﴾ إِنَّ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ

یہ ہی نہیں بلکہ قوم ہی جھگڑا والے! مسیح علیہ السلام نے تو بس بس ایک بندے تھے: جن پر ہم نے انعام کیا اور

مَثَلًا لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿۵۹﴾ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً فِي

انہیں بنی اسرائیل کیلئے اپنی قدرت کی نشانی قرار دیا! اور اگر ہم چاہتے تو نہیں میں سے: شے بنا دیتے جو تمہارے بعد زمین

الْأَرْضِ يَخْلُقُونَ ﴿۶۰﴾ وَإِنَّهُ لَعِلَّةٌ لِلْإِنسَانِ أَفَلَا تَمْتَرُونَ ﴿۶۱﴾ بِهَا

پر چنانچہ بننے اور لے محمدؐ۔ آپ کہہ دیجئے! کہ غیبی علیہ السلام کو قیامت کی ایک نشانی میں! تو تم اس

وَاتَّبِعُونَ ﴿۶۲﴾ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿۶۳﴾ وَلَا يَصِدُّ تَكْمُرُ

کے بات میں شک نہ کرو اور اس میری پیروی کرو! یہی سیدھا راستہ ہے اور کہیں شیطان تمہیں بہکا نہ دے وہ

الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۶۴﴾ وَمَا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ

تو تمہارا کھٹلا دشمن ہے اور جب عیسیٰ علیہ السلام کھلی دلیلیں لے کر آئے تھے

قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي

تو انہوں نے کہا تھا! یقیناً میں تمہارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں اور اس لئے کہ جن باتوں میں تم

تَخْتَلِفُونَ فِيهِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿۶۵﴾ إِنَّ اللَّهَ هُوَ

اختلاف کرتے رہے ہو اب میں ان کو ثواب و امنغ کر دوں! تم اس سے ڈرو اور میری پیروی کرو یقیناً اس میرا

رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿۶۶﴾ فَاخْتَلَفَ

اور تمہارا پروردگار رہے! پس اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے مگر بنی اسرائیل میں

الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابٍ

مختلف گروہ ہو گئے۔ پس ظالموں کی دردناک عذاب کے دن بڑی شامت آئی

يَوْمَ الْيَوْمِ ۙ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَ

ہوگی کیا وہ اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت انہیں یکدم آئے اور انہیں

هُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۙ الْآخِلَاءِ يُؤْمِنُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوًّا

خبر بھی نہ ہو اس دن ب دوست ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے سوکے متقیوں کے

إِلَّا الْمُتَّقِينَ ۙ

کہ وہ دوست ہی رہیں گے

تفسیر

اس رکوع میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر ہے اور بتایا گیا ہے کہ تم جو عیسیٰ کو خدا کا بیٹا بنائے بیٹھے ہو وہ غلط وہ توہم ایک بندے تھے اور بس! اور وہ خود ہی تعلیم دیتے تھے کہ اے لوگو! خدا میرا اور تمہارا پروردگار ہے اسی کی پرستش کرو۔ انہوں نے کبھی تعلیم نہیں دی کہ تم انہیں خدا کا بیٹا بنا لو! اور لگو انہیں پوجنے۔

پھر بتایا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد لوگ کئی گروہوں میں منقسم ہو گئے، اس کی تفصیل عیسائی مذہب کی تاریخ سے بخوبی مل سکتی ہے یعنی بعض عیسیٰ کو خدا کا بیٹا مانتے تھے، اور بعض صرف نبی مانتے تھے اور بعض ان کے بارے میں طرح طرح کے عقاید رکھتے تھے۔

تَحْبِرُونَ - تمہاری آؤ بھگت ہوگی صحاح - رکابیاں - پیالے اَكْوَاب - آبخورے
لَشَّتْ هِيَ - چاہتے ہیں قَلْنَ - لذت پاتی ہیں لَا يُفْتَرُونَ - نہیں کہہ کیا جاوے گا
يَقْضٍ - البتہ خاتمہ کرے مَكِثُونَ - رہنے والے اَبْرَمُونَ - ارادہ کر لیا ہے۔
مُبْرَمُونَ - ارادہ کرنے والے

يَعْبَادُ لَا خَوْفَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَخْزَنُونَ ۙ الَّذِينَ

کہا جائیگا! اے میرے بندو! آج کے دن نہ تمہیں کسی بات کا خوف ہوگا اور نہ تم ٹھیکیں ہو گے یہی ہیں جو ہماری

أَمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَ

آیتوں پر ایمان لائے تھے اور مسلمان تھے کہا جائے گا! تم اور تمہاری بیسیاں جنت میں داخل

أَزْوَاجَكُمْ تَحْبِرُونَ ۙ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ

ہو جائو کہ خوب تمہاری آؤ بھگت کی جائے گی۔ ان کے راسے سونے کی پیالیاں اور سونے بھر بھر کر لائے جائیں گے!

وَأَكُوْبَ فِيهِمَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۚ وَ

وہاں جو تمہارا دل چاہے کالے گا ! اور جو تمہاری آنکھیں پسند کریں گی وہ دیکھو گے ! اور تم ان میں ہمیشہ

أَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٤١﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا

ہمیشہ رہو گے اور یہ وہ جنتیں ہیں جن کے تم اپنے نیک اعمال کی وجہ سے وارث

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٢﴾ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٤٣﴾

بنائے جا رہے ہو ان میں تمہارے لئے بہت میوے ہوں گے ان میں سے خوب کھاتے رہو گے

إِنَّ الْمَجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّجْتَمِعٍ خَالِدُونَ ﴿٤٤﴾ لَا يَفْتَرِعْنَاهُمْ

اور اس کے عکس : گنہگار یقیناً جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے اور ان کے عذاب میں کمی نہ کی جائے گی

وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٤٥﴾ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا هُمْ

اور وہ بالکل مایوس ہو کر رہ جائیں گے اور ہم نے ان پر ذرا ظلم نہیں کیا لیکن یہ خود

الظَّالِمِينَ ﴿٤٦﴾ وَنَادَىٰ أَمْلِكُ لِيَقْضِيَ عَلَيْهِمُ تَرَكَ قَالِ أَلَكُمُ

ظالم کہنے والے ملک ! کاش تیرا پروردگار ہمارا خدا ہی نہ ہو ! تو وہ کہو گے انہیں ملک

مَكِينُونَ ﴿٤٧﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لَبِئْسَ

تو اسی حالت میں رہو گے ! یقیناً تم تمہارے پاس حق لاے ہیں لیکن تم میں سے اکثر حق سے

كَرِهُونَ ﴿٤٨﴾ أَمْ أَمْرُكُمْ أَمْ أَمْرًا فَانًا مُّبْرَمُونَ ﴿٤٩﴾ أَمْ يَحْسَبُونَ

نفرت کرتے ہیں کیا انہوں نے انکار کرتے ہوئے کائنات ارادہ کر لیا ہے یا تم بھی عذاب کی بجائے ارادہ کرتے ہو یا کیا

أَنَّا لَا نَسْمَعُ سُرُسَهُمْ وَنَحْوَهُمْ بَلَىٰ وَرُسُلْنَا لَدَيْهِمْ

انہوں نے سمجھ لیا ہے کہ ہم ان سے بھی دو اور خفیہ باتوں کو سن نہیں سکتے ؟ ہم ضرور سن سکتے ہیں بلکہ تمہارے بھی

يَكْتُبُونَ ﴿٥٠﴾ قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ فَأَنَا أَوَّلُ الْعِبْدِ

ذلتے ان کے پاس بیٹھے لکھتے ہوتے ہیں ۔ اس محمد ! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگر خدا کا کوئی بیٹا ہوتا تو مجھے پہلے میں ات پڑتا

سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٥١﴾

ان باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کا پروردگار اور عرش کا مالک بہت پاک ہے !

فَرَسَهُمْ خُضْرًا يُغْوَوْنَ وَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ خَلْقَهُ يُزَكُّهُمْ الَّذِي يُوْعِدُهُمْ

لے محمد ! آپ انہیں چھوڑ دیجئے ! کہ پڑے باتیں بنائیں اور منہی کھیل کریں ! یہاں تک کہ انہیں وہ دن آجے جس کا آپ نے

وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَهٌُ وَفِي الْأَرْضِ إِلَهٌُ وَهُوَ الْحَكِيمُ ﴿٥٢﴾

کیا جانتا ہے ۔ اور وہی خدا آسمان میں بھی معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے اور وہ بڑا با حکمت اور صاحب

الْعَلِيمُ ﴿۳۹﴾ وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

علم ہے وہ بڑا برکت والا ہے جس کے ہاتھ میں آسمانوں زمین اور ان کے درمیان کی سریش کی بادشاہی

بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَالْيَهُ تَرْجَعُونَ ﴿۴۰﴾ وَلَا يَمْلِكُ

ہے اور قیامت کے دن کا اسے ہی علم ہے اور سب کو اسی کی طرف لوٹنا ہوگا اور جن کو یہ خدا کے

الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ

سوا کچھ کہتے ہیں وہ شفاعت کا بالکل اختیار نہیں رکھتے سوائے اس کے کہ وہ کوئی سچی گواہی دے اور

وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۴۱﴾ وَلٰكِنْ سَاَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ

اس حال میں کہ وہ اس بات کو جانتی ہوں اور لے لے اگر آپ ان سے پوچھیں کہ انہیں کس نے پیدا کیا ہے تو کہیں گے

فَاَنّٰی يُؤْفَكُونَ ﴿۴۲﴾ وَقِيلَ لَهُ يَرْبِّ اِنَّ هٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۴۳﴾

انہوں نے جبر کہہ کر ہٹے چلے جاتے ہیں اور رسول کے بارے میں کہنے کی قسم کہ یہ لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں !

فَاَصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۴۴﴾

بس آپ ان سے بٹ جائیے اور کہہ دیجئے بس میرا سلام ہے ابھی آگے چل کر خود ہی انجام کو معلوم کریں گے

تفسیر

اس رکوع میں اولاً جنتوں کا ذکر ہے اور سب کی نعمتوں کا بیان ہے اس کے بعد جہنمیوں کا بیان ہے

پھر کثرت کی طرف اشارہ ہے کہ خدا ان سب باتوں سے واقف ہے پھر خدا کی قدرت و مطلقیت کا بیان

ہے اور اخیر میں ان سے اعراض کرنے کا بیان ہے ۔

النَّاسِ اٰتٰیۡنَ سُوْرَةُ الدَّخٰنِ مَكِّيَّةٌ ثِنْتِیْنَ رُكُوْعًا

یُضْرَقُ - فیصد یا جاتا ہے اِدْتَقِبْ - انتظار کرو دُخَانٌ - دھواں - اِنْعَوٰی -

مَعْلَمٌ - سکھایا ہوا کَاشِفُوْا - ہٹانے والے عَاثِدُوْنَ - پھر عود کرتے ہیں

نَبَطَشٌ - پکڑیں گے ہم بَطْشَةً - پکڑ اَدْوًا - حوالے کر دو - دیدو - ادا کر دو

اَعْتَزِلُوْنَ - مجھے چھوڑ دو مجھ سے دور رہو - رَاٰکُنْ - ٹھہرا ہوا - دُرُوْعٌ - جن زمرہ کی - کھیتیاں -

فَکَیْۤیۡنَ - نفٹ اٹھانے والے - یَکْمِتُ - رویا -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رحمن درحیم خدا کے نام سے شروع

حَمْدٌ ① وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ② اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ مَبْرُكَةٍ

حَمْدٌ واضح کتاب کی قسم کہ ہم نے اس قرآن کو مبارک رات میں نازل کیا ! اور اس کے

اِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ ③ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيمٍ ④ اَمْرًا مِّنْ

ذریعے ہم تمہیں ڈرانے والے ہیں اس رات ہر حکمت والا کام کا فیصلہ کیا جاتا ہے یہ حکم ہماری طرف سے

عِنْدَنَا ⑤ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ⑥ رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ اِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

ہے ! ہم ہی رسول بنا کر بھیجتے والے ہیں اے محمد ! یہ آپ کے پروردگار کی رحمت ہے ایفنا وہ سنی والا اور جاننے

الْعَلِيمُ ⑦ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا مَن كُنْتُمْ

والا ہے وہ آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا مالک ہے ! اگر تم یقین رکھتے

مُوقِنِينَ ⑧ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ⑨ وَمِثُّ رَبِّكُمْ رَبُّ اَبَائِكُمْ

والے ہو اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے ! وہی تمہارا اور تمہارے بچے باپ دادا کا

الْاَوَّلِينَ ⑩ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ⑪ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي

پروردگار سے ! اس پر بھی وہ شک میں پڑے ہوتے ہیں پس آپ اس دن کا انتظار کیجئے جس دن

السَّمَاوَاتُ يَدْخُلْنَ مَبِئِينَ ⑫ يَغْشَى النَّاسُ هَذَا عَذَابٌ اَلِيمٌ ⑬

کہ آسمان سے ایک صاف دھواں ظاہر ہوگا وہ لوگوں کو ڈھانپ لے گا ! کہا جائے گا ! یہی دردناک عذاب ہے

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُونَ ⑭ اِنِّي لَمِّنْ الدِّكْرِ

وہ کہیں گے ! اے ہمارے پروردگار ہم سے عذاب ہٹا لے ! ہم ضرور ایمان لائے والے ہیں ! اب نصیحت کہاں حاصل ہوگی

وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مَّبِئِينَ ⑮ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ

حالانکہ ان کے پاس بیان کرنے والا رسول آچکا ! پھر وہ اس سے منہ پھیر کر چلے گئے ! اور انہوں نے کہا دیا

مُجْنُونٌ ⑯ اِنَّا كَاِشْفَاؤُا الْعَذَابِ قَلِيلًا اِنَّكُمْ عَائِدُونَ ⑰

تھا کہ یہ تو سکھا یا ہوا دیوانہ ہے جواب دیا جائے گا ! ہم تھوڑے عرصے کے لئے عذاب ہٹا دیتے ہیں ! لیکن تم پھر وہی کرو گے !

يَوْمَ يَبُطِّشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى اِنَّا مُنْقِمُونَ ⑱ وَلَقَدْ فَتَنَّا

اور جس دن ہم بڑی سخت گرفت کریں گے ! اسی دن ہم انتقام لیں گے اور یقیناً ہم نے ان سے

قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ⑲ اِنْ اَدْوَارًا اِلٰى

قبل قوم فرعون کو آزمایا اعدا کی طرف ایک عزت والا رسول بھیجا کہ اعد کے بندوں کو میرے چاروں طرف

تَفَاتُلُ

تَفَاتُلُ

عِبَادَ اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۖ (۱۸) وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ ۚ

میں ایک امانت دار رسول ہوں اور یہ کہ اس کے خلاف سرکشی نہ کرو

إِنِّي أَنْتُمْ بِسُلْطَنِ مَّبِينٍ ۖ (۱۹) وَإِنِّي عُدْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ

میں تمہارے پاس کھلے غلبے کے ساتھ آیا ہوں اور میں اپنے پروردگار اور تمہارے پروردگار کی اس

أَنْ تَرْجُمُونَ ۖ (۲۰) وَإِنْ لَمْ تَوْفَّقُونِي فَاغْزَلُونِ ۖ (۲۱) فَدَعَا رَبَّهُ

بات سے پناہ لیتا ہوں کہ میں تم مجھے سنگسار نہ کرو۔ اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے ہو تو مجھ سے جُدا ہو جاؤ پھر انہوں نے

إِنْ هُوَ إِلَّا قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ۖ (۲۲) فَاسْرِ عِبَادِي لَيْلًا نَّاسُكًا

اپنے پروردگار سے دعا کی کہ اسے میرے پروردگار پر تمام گنہگار لوگ ہیں! ان سے ہمیں بچا۔ حکم ہوا کہ میرے بندوں کو

مُتَّبِعُونَ ۖ (۲۳) وَأَتْرَكَ الْبَحْرَ رَهْوًا إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُونَ ۖ (۲۴) كَمْ

راتوں رات لیکر نکل جاؤ کہ تمہارا پیچھا کیا جائیگا۔ اور دریا کو سکون کی حالت میں یا رک جاؤ یقیناً وہ شکر ڈونگی والا ہے کہ

تَرْكُوا مِنْ جَنَّتٍ وَعَيُونٍ ۖ (۲۵) وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۖ (۲۶) وَنَعْمَةُ

باغات اور چشموں اور کھیتوں اور اچھے مکانوں کو انہوں نے چھوڑا اور ان نعمتوں کو جن کا

كَانُوا فِيهَا فَكِهِينَ ۖ (۲۷) كَذَلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۖ (۲۸)

وہ لطف اٹھایا کرتے تھے نافرمانوں کا یہی انجام ہوتا ہے! اور ان چیزوں کا ہم نے دوسروں کو وارث بنا دیا

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ ۖ (۲۹)

بس نہ اپنا آسمان نے آنسو بہائے نہ زمین نے! اور نہ انہیں مہلت دی گئی

تَقْوِي

اس سورت میں قیامت کی ایک نشانی یعنی آسمان و صوال ظاہر ہونے کا بیان ہے۔ چونکہ دھوئیں کو

عربی میں دھان کہتے ہیں اس لئے اس سورہ کا نام سورہ دھان ہے۔ شروع میں تکان نازل ہونے اور

کی فضیلت کا بیان ہے۔ پھر عذاب کا ذکر ہے اور اس کے بعد موسیٰ اور فرعون کا واقعہ دہرایا اور بتایا کہ وہ جن

باغات اور اچھے مکانوں میں رہتے تھے ان سب کا وارث ہم نے بنی اسرائیل کو بنادیا۔

اخْتَرْنَاهُمْ - ہم نے انہیں برگزیدہ کر لیا۔ مُنْشَرِّينَ - دوبارہ اٹھائے جانے والے

لُعْبِينَ - کھیلنے والے۔

وَلَقَدْ جِئْنَا بِنَبِيِّ إِسْرَٰئِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُبِينِ ۝۳۰

اور ہم نے بلاشبہ بنی اسرائیل کو بڑے ذلت کے عذاب سے نجات دی! یعنی فرعون کے

فِرْعَوْنُ إِنَّهُ كَانَ عَلِيًّا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ۝۳۱ وَلَقَدْ اخْتَرْنَاهُمْ

ہاتھ سے! جو زیادتی کرنے والوں میں بڑا متکبر تھا اور ہم نے بنی اسرائیل کو خوب جانچ کر

عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝۳۲ وَآتَيْنَاهُم مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ

سارے جہان پر فرغیت دی تھی اور ہم نے انہیں اپنی وہ نشانیاں دیں جن میں کھلی

مُبِينٌ ۝۳۳ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ۝۳۴ إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتُنَا الْأُولَىٰ

آزمائش تھی اور یہ کہتے تو ہی کہتے ہیں کہ بس ہمیں ایک ہی دفعہ مرنا ہے اور پھر کبھی مبعوث

وَمَا اخْنُ مُنْشَرِينَ ۝۳۵ فَأَنزَلْنَا بِآيَاتِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۳۶

نہیں کئے جائیں گے! اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادوں کو بلا کر دکھا دو!

أَهْمُ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تَبِعَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ

کیا وہ اپنے ہیں یا قوم تبع! اور جو ان سے پہلے تھے! جنہیں ہم نے ہلاک کیا کہ وہ یقیناً گنہگار

كَانُوا مُجْرِمِينَ ۝۳۷ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

لوگ تھے اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور اس کے درمیان جو کچھ ہے اسے کھلی

لِعَبِّينَ ۝۳۸ مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۳۹

کے صحر پہ پیدائیں کیا ہم نے انہیں ایک خاص مصلحت کے ساتھ پیدا کیا ہے! لیکن ان میں سے اکثر ہیں کہ جانتے

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ۝۴۰ يَوْمَ لَا يَغْنَىٰ مَوْلَىٰ

ہی نہیں۔ یقیناً فیصلہ کا دن ان کا مقرر وقت ہے کہ جس دن کوئی دوست کسی دوست کے حامی نہ آئیگا اور

عَنْ مَوْلَىٰ شَأْنًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝۴۱ إِلَّا مَن رَّحِمَ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الرَّحِيمُ ۝۴۲

اور نہ وہ اپنی مدد کر سکیں گے۔ سوائے ان کے جن پر اللہ رحم کرے! بیشک وہ زبردست اور رحم کرنے والا ہے۔

تفسیر

اس کوع میں اول بنی اسرائیل کو عذاب سے نجات دے گا بیان پھر قرآن کے منکرین کے یہود اعراس کا بیان پھر اسد سے انہیں ڈرایا گیا

زَقَوْمٌ - قحورہ اَقِيمٌ - گنہگار مُہِلٌ - پگھلا ہوا تانبا یَعْلَىٰ - ابلے گا

عَلَىٰ - اُبلنا حَذْوَةٌ - اس کو پکڑو اَعْتَلُوْهُ - اس کو کھینچ لے جاوُ صَبَّوْا - ڈال دو۔

ذُقْ - چکھ ! سُنْدُسٌ رِشْمٌ کپڑے اِسْتَبْرَقٌ - ریشم کا موٹا کپڑا -

زَوْجَتْهُمْ - ہم ان کی شادی کر دینگے مُنْتَقِبُونَ - انتظار کرنے والے

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقْوَمِ طَعَامُ الْاٰثِمِیْنَ ۝۴۲ کَالْمُهْلِ یَغْلِیْ فِی الْبُطُونِ ۝۴۳

یقیناً تھوہر کا درخت گنہگاروں کا کھانا ہوگا جو کھینچے تانبے کی طرح ہوگا! پیٹوں میں جا کر گھولے گا!

یَغْلِیْ الْحَبِیْمِ ۝۴۴ خُذُوْهُ فَاَعْتَٰلُوْهُ اِلٰی سَوَآءِ الْجَحِیْمِ ۝۴۵ ثُمَّ

جیسے گرم پانی گھولتا ہو کھم ہوگا - اسے پکھڑو! اور کھینچ کر جہنم کے نیچے ڈال دو پھر ڈالو

صُبُّوْا فَوْقَ رَاسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَبِیْمِ ۝۴۶ ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ

اس کے سر پر کھولنے ہوئے پانی کا عذاب اور کھا جاے گا اب مزہ سے تو تو دنیا میں بڑا

الْعَزِیْزُ الْکَرِیْمُ ۝۴۷ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ مُتَمَدِّحُوْنَ ۝۴۸ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ

غالب اور عزت والا تھا یہی ہے وہ مذہب جس کے پاس یہ تہمتیں شک تھا ۱۱ اے منافقین! اس

فِی مَقَامٍ اَمِیْنٍ ۝۴۹ فِیْ جَنَّتٍ وَغَیْبُوْنَ ۝۵۰ یَلْبَسُوْنَ مِنْ

وہ مقام میں ہوں گے یعنی بانوں اور چشموں میں وہ باریک اور موٹ ریشمی

سُنْدُسٍ وَاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَبِلِیْنَ ۝۵۱ کَذٰلِكَ نَقُصُّ زَوْجَتَهُمْ

کپڑے پہننے ہوئے آئے سانسے دیکھنے میں گئے ایسا ہی ہوگا! اور ہم انہیں یہی کہانی سنھوں

بِجُوْرَعِیْنِ ۝۵۲ یَدْعُوْنَ فِیْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِیْنَ ۝۵۳ لَا یَذُوْقُوْنَ

دانی خوردوں سے بیاہ دینگے وہ ہر طرح کے میوؤں کو جو خوش طعم ہوگا کہ چاہ کر بیا کرینگے وہ پہلی موت کے علاوہ

فِیْهَا الْمَوْتُ الْاَوَّلٰی ۝۵۴ وَوَقَّعَهُمْ عَذَابُ الْجَحِیْمِ ۝۵۵

اس میں اور موت کا مزہ نہ چھکیں گے! اور خدا انہیں جہنم کے عذاب سے بچائے گا

فَصَلِّاْمِنْ رَّبِّكَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝۵۶ فَاِنَّمَا یَسْرُرُ

ان پر یہ آپ کے پروردگار کا افضل موا کا اور یہی ہے بڑی کامیابی ہے بات یہ ہے کہ ہم نے اس

رَبِّسَانَکَ لَعَلَّہُمْ یَسْتَدْکِرُوْنَ ۝۵۷ فَارْتَقِبْ اِنَّہُمْ مُّنْتَقِبُونَ ۝۵۸

قرآن کو آپ کی زبان میں انسان کو دیا تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں آپ انتظار کیجئے! اور یہ بھی انتظار میں ہیں

تفسیر

اس رکوع میں گنہگاروں پر جو عذاب روزخ میں ہوگا اس کا بیان ہے پھر اس کے بعد پھر گنہگاروں کو جو

آرام دیاں گئے گا اس کا ذکر ہے!

قرآن عربی زبان میں اس لئے نازل ہوا کہ وہ لوگ اس سے نصیحت پکڑیں جن کی زبان عربی ہے، مگر دوسری جگہ یہ ہے کہ یہ تمام عالموں کے لئے ہدایت ہی لازمی نتیجہ یہ ہے کہ مسلمانوں کو اس کا ہر زبان میں پہنچانا فرض ہے تاکہ تمام عالموں کے لوگ نصیحت حاصل کر سکیں جو اس کی اصل غرض و غایت ہے۔

سینتیس آیتیں سُوْرَةُ الْحَاجِثَةِ مَكِّيَّةٌ چار رکوع

یَبْتُ - پھیلاتے ہیں تَصْرِیْف - پھیرنا
یَسْمَعُ - سنتا ہے یُصْرُ - ہیکڑی کرتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رحمن و رحیم اللہ کے نام سے شروع

حَمْدٌ ① تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ② اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ

حکم یہ قرآن زبردست حکمت والے اسد کی طرف سے اترا ہے آسمانوں اور زمین میں

وَالْاَرْضِ لَا يَأْتِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ③ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبْتُ مِنْ دَاثِ

ایمان والوں کے لئے قدرت الہی کی نشانیاں ہیں لوگو! تمہارے پیدا کرنے اور روئے زمین پر جانوروں کے

اٰتِ لِّقَوْمٍ يُوقِنُوْنَ ④ وَاخْتَلَفِ الْاٰیِل وَالنَّهَارُ وَمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ

پھیلانے میں یقین کرنے والوں کے لئے قدرت الہی کی نشانیاں ہیں اور رات و دن کے رد و بدل اور سورہ رزق

مِنَ السَّمٰوٰتِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِیْفِ

یعنی پانی جس کو اسد تعالیٰ آسمان سے برساتا ہے اور اسی کے ذریعے مردہ زمین کو زندہ کر دیتا ہے اور ہواؤں کے بدلنے

الرِّیْحِ اٰتِ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ ⑤ تِلْكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ تَتْلُوْهَا عَلَیْكَ

میں بھی قدرت الہی کی بیشمار نشانیاں ہیں مگر انہیں لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔ اے پیغمبر! یہ اسد کی آیتیں ہیں جنہیں

بِالْحَقِّ فَبِاٰی حَدِیْثٍ بَعَدَ اللّٰهُ وَاٰیٰتِهِ یُؤْمِنُوْنَ ⑥ وَیُلِّ لِّکُلِّ قٰلٍ

ہم ٹھیک ٹھیک تجھے ٹھکر سنا رہے ہیں اب یہ لوگ اسد اور اسد کی آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے ہر ایک جھوٹے

اَنْیَمٍ ⑦ لِّیَمْعَمَ اٰیٰتِ اللّٰهِ تَتْلٰی عَلَیْهِ ثُمَّ یَصْرُ مُسْتَكْبِرًا کَانَ لَمْ

بدکار برا انسانوں ہی کہ جب خدا کی آیتیں اس کے رو برو میں جاتی ہیں اور وہ اس کو سنا بھی ہو مگر کچھ بھی مار غور کے کفر

لِّیَمْعَمَ ⑧ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابِ الْیَمِّ ⑨ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰیٰتِنَا شَیْئًا

بر اس طرح اڑا رہا ہے کہ گویا باطل سنا ہی نہیں تو اسے خبر دے کہ آگ کا عذاب کی خوشخبری سنا دیکھے۔ کفر پر اڑے نہ دیکھے

اَضَلَّهُ اللهُ عَلَىٰ عِلْمِهِ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ

جس نے اپنی خواہش کو بھی اپنا مبعود بنا رکھا ہو اسکو اللہ نے بھی گمراہ جانتے ہوئے یوں ہی چھوڑ دیا اور اسے کافروں اور دل پر تہمکہ کھادی

غَشْوَةً ۖ فَمِنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٣﴾ وَقَالُوا مَا

اور کسی آنکھوں پر غفلت کا پردہ ڈال دیا پھر اس کے بعد ایسے شخص کو کون سیدھا رہتے دکھا سکتا ہے! محمد ان کا فرد کہہ کیسا کم

هِيَ الْأَحْيَاتُ الدُّنْيَا مَوْتُ وَحَيَا وَمَا يَهْدِيكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ وَمَا

سے بھی نصیحت حاصل نہیں کئے۔ اور یہ کہتے ہیں بس سوچا ہماری اس دنیا کی زندگی کے اور کچھ نہیں ہمیں بچوں ہی مرے اور زندہ ہوتے ہیں۔ بچو۔

لَمْ يَذَلِكْ مِنْ عِلْمِ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٢٣﴾ وَإِذْ أَسْلَى عَلَيْهِمُ

اور ہمیں زمانہ ہی جو مات پایا زندہ کرتا ہی حقیقت میں سہاوت کا نہیں یعنی علم نہیں ملے گا کہ ہی ہر نہ زمانہ ایسا کرنا ہی۔ اور جب ہی کو لوگوں

اَيْنَا بَيِّنَاتٍ مَا كَانَ حُجَّتُهُمْ اِلَّا اَنْ قَالُوا اتَّوَابَا بِاَيْمَانِنَا لَنْتَمُ

کے سامنے ہماری واضح کتابیاں بیان کی جاتی ہیں جو ان کی ادرونی دیں میں ہوتی ہیں یہ درالرم ہے، مولو ہمار مرہ باب

صَدِّقِينَ ﴿١٥﴾ قُلِ اللَّهُ يَحْكُمُ تَمْيِيزًا لَّكُمْ تَوْبَتَكُمْ أَمْ لَا لِيَجْمَعَكُمْ يَوْمَ

داؤوں کو رمدہ کرنا دے سحران کی مدد سے کہ ہمیں مارنے یا جانے کی طاقت نہیں اللہ ہی ہے جو ہمیں رمدہ دیتا ہے

الْقِيَمَةُ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾

[illegible]

تفسیر سب کر لی جاتی ہے۔ وہ کسی طرح حیات حاصل نہیں کر سکتا۔ اور اپنی خواہشت کی پیروی کرتا بھی ایک قسم کا شکر

ہے۔ بلکہ سوائے اللہ کے اور کسی بھی کا بعد رکھی جائیگی کو یا سے ایک صبح سے اللہ کا شریک بنایا جا چکا۔ ہمیں ترک کرنا چاہیے۔ اور صرف خدا کے حکموں پر چلنا چاہیے۔ اور اپنی خواہشات کا ہرگز سرگز بندہ نہیں بن چاہیے۔

یخسری خدایں ہر گاہ نقصان اٹھائیگا
جانیۃ - گھٹنوں کے بل ہونا
نُدُحی - وہ بنائی جائیں گی

نَسْتَسِينُ - ہم کہتے تھے۔

نَسْئَلُكُمْ سَمِہ تہیں بھول جائیگی سَسِیْتُمْ تم بھول گئے کِبْرُ یَا سُو۔ بڑائی بزرگی۔

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُنْفِخُهُ

یاد رکھو سب آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت اللہ کے قبضہ میں ہے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن ان جھٹکنیوں اور

المُبْطُونُ ٢٤ وَتَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَائِيَةً كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَى إِلَى كِتَابِهَا الْيَوْمَ

پتہ چلے گا کہ وہ گھٹاں میں رہے۔ اور اے محرم تو دیکھے گا کہ ہر ایک امت اس کے سامنے گھٹنے ٹیکے ہوگی ہر ایک امت اپنی اعمال نامے کی

لَجُزُونَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾ هَذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّا

طرف بلانی جائیگی اور اہیں سنا دیا جائے گا کہ آج تمہیں اسی کا بدلہ ملیگا جو تم نے دنیا میں کئے رہے ہو۔ اور دیکھو ہماری یہ کتاب بالکل سچ ہے۔

كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ فَاَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ

تمہارے حالاً بتا رہی ہو اور تم جو کچھ دنیا میں کرتے تھے ہم اس میں لکھتے جاتے تھے۔ پس جن لوگوں نے دنیا میں ایمان لانے کے بعد اچھے کام کیے

فَيَدْخُلُهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۚ ۞۳۱ ۚ وَاَمَّا الَّذِينَ

ہونگے انہیں ان کا پروردگار اپنی رحمت کے سایہ میں داخل کرے گا اور یہ بڑی بھاری کامیابی ہے اور جن لوگوں نے کفر کو

كَفَرُوا ۚ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰتِيَتْ تَتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاُسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا

افقار کیا ہو گا ان سے کہا جائے گا کیا تمہارے سامنے میری نشانیاں بیان نہیں کی گئیں تھیں ہاں تو تم نے تکبر کیا اور یقیناً تم

مُجْرِمِيْنَ ۚ ۞۳۱ ۚ وَاِذْ اَقْبَلْنَا وَعَدَ اللّٰهُ حَقًّا ۚ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا

سب مجرم ہو اور جب کہا جاتا تھا کہ اس کا وعدہ سچا ہے اور قیامت کے آنے میں کوئی شبہ نہیں ہونا چاہیے تو تم کہتے تھے

قُلْتُمْ مَا نَنْدَرُ ۚ وَالسَّاعَةُ اِنْ نَّظُنُّ الْاٰثٰثًا وَمَالِحٰنَ ۚ مُسْتَقِيْنِيْنَ ۚ ۞۳۲

کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کس بلا کا نام ہے ہمیں کچھ گمان سا ہی ہمیں کبھی اس پر یقین نہیں آ سکتا

وَبَدَّلْنَاهُمْ سَيِّاٰتٍ مَّا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۚ ۞۳۳

جو کام انہوں نے دنیا میں کئے ہونگے انکے بڑے اثرات ان کے سامنے آجائیں گے اور جس چیز کا وہ ٹھٹھا اڑا رہا کرتے تھے وہی آج

وَقَبْلَ لَيَوْمَ نُنْشِئُكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اَوْ مَا وُكِّرُ النَّارُ ۚ

سامنے آجائے گی اور ان سے کہا جائے گا کہ جس طرح تم اس دن کے سامنے آنے کو جھوٹے تھے ہم بھی اسی طرح آج تمہیں بھلا دینگے سو

مَا لَكُمْ مِّنْ تَضَرِّيْنَ ۚ ۞۳۴ ۚ ذٰلِكُمْ بِاَنكُمْ اَتَّخَذْتُمْ اٰيَاتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۚ وَعَرَّيْتُمْ

اب تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہو اور تمہارا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اور اسکی وجہ یہ کہ تم نے میری آیات کا مذاق اڑایا تھا اور تمہیں دنیا کی زندگی کے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ۚ ۞۳۵ ۚ قَالِيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا ۚ وَكَاهُمْ لِسِتْعَتَبُوْنَ ۚ ۞۳۵

دعوت کے من ال رکھا تھا چنانچہ وہ آج کے دن اس دوزخ سے نہ تو نکل ہی سکیں گے نہ انکو عذر پیش کرنے کی اجازت دی جائے گی

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ ۞۳۶ ۚ وَ

پس سب تعریف اسی اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں کا زمین اور تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور

لَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۚ ۞۳۷ ۚ

آسمانوں اور زمین میں بڑائی اور بزرگی اسی کو پہنچتی ہے اور وہ بڑا زبردست اور حکمت کا مالک ہے

تفسیر { اس رکوع میں اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن کا نقشہ کھینچ کر دکھایا ہے کہ کس طرح

ہر ایک امت اللہ کے سامنے حاضر ہوگی اور اس امت کی کتاب کے مطابق اس کے اعمال کو

دیجئے کہ فیصلہ کیا جائے گا ہمیں اس سے نسیحت حاصل کرنا چاہئے۔ اور اپنے اعمال کو کتاب اللہ یعنی قرآن کے مطابق

بنانا چاہئے۔ جن کاموں کا یہ حکم ہے انہیں کریں اور جن سے یہ منع کرے اس سے بچیں کہ نفع و نجات کی طرف یہی راہ ہے

۳۵
پتیس آیتیں

مکیہ چار کورع

سُورَةُ الرَّحْمٰنِ

الفاظ سے الفاظ الفاظ سے الفاظ

تَفِيضُونَ ہم باتوں میں لگے تھے + بِدْعًا - نیا +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع ساتھ نام اللہ کے جو نہایت بخشش والا اور بڑا رحم مالن ہے

حَمْدٌ ۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ

یہ کتاب اس عزت والے زبردست قدرت والا اللہ کی

الْحَكِیْمِ ۲ مَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَ وَمَا

ہر بات آہستہ ہی ہے اے محمان کو سنا دو کہ ہم نے یہ آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے اندر

بَيْنَهُمَا اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

سے ایسی صلیحت کے مطابق اور فاس وقت تک کے لئے بنایا ہے اور یہ کافر ابھی تک جبر سے اڑتے

عَمَّا اَنْذَرُوْهُمْ اَمْعَرَضُوْنَ ۳ قُلْ اَرَاَيْتُمْ مَا تَدْعُوْنَ

جاننے میں منہ موڑتے ہوئے ہیں اے محمان مشرکوں سے دیانت کر کہ تم بھی تم نے ان کی حالت سے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ ۝

غور کیا ہے جس کو تم خدا کو چھوڑ کر پکارتے ہو۔ ذرا مجھے بھی تو دکھاؤ کہ زمین میں سے انہوں نے کیا کچھ پیدا کیا

لَهُمْ شِرْكٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّا اَرْسَلْنَا نُوحًا بِكِتَابٍ مِنْ قَبْلِ

ہے یا آسمان کے نبی میں انہوں نے خدا کے ساتھ شریک کی ہے اور اس کے ثبوت کے لئے اس سے

هٰذَا اَوْ اَشْرَقَ مِنْ عِلْمِ اَن كُنْتُمْ صَادِقِیْنَ ۴ وَ

پہلے کی کوئی کتاب یا کوئی بھی روایت اگر تم جیسے ہوتو لاؤ۔ اور

مَنْ اَدْنٰى فَمَنْ يَدْعُوا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَا

اس شخص سے بڑا درگراہ اور کون ہو سکتا ہے جو کہ اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مدد کے لئے پکارتے

لَيْسَ يَخِیْبُ لَهُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ

اوردہ بھی اس کو جو وہاں نہ تھے اس کی دعا کا جواب نہ دے سکے کیونکہ وہ

خَفِئُونِ ۝ وَإِذَا حَشَرَ النَّاسُ كَانُوا هُمْ أَعْدَاءُ ۖ وَكَانُوا

تو اس کے بجائے کو جانتا ہی نہیں اور جب قیاس کے دن ب لوگ اگلے کئے جائیں گے تو وہی جن کو یہ پکارتے ہیں ان کے دشمن ثابت

يَعَادُهُمْ كُفْرِينَ ۖ وَإِذَا اتَّخَذْتُمْ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا يَبِئْسَ الْقَوْمُ

ہونے کیونکہ وہ اپنے عبادت کر نیسے تھا انکار کر دینے کے انہوں نے بھی ہماری عبادتیں کی۔ جب ان کا فرض کے سنگ ہماری نشانیاں بیان کی جاتی ہیں تو اپنی

الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ لَسَجَاءَ هُمْ هَذَا الْحَرْثِ مُبِينٌ ﴿٥﴾ أَمْ

ماؤ کے مطابق کہ ہر ایک قیامت کو جب وہ انکے سامنے آتی ہے تو کہہ دیتے ہیں کہ یہ تو صریح جادو کا کھیل ہے اے محمد کیا یہ کافر

يَقُولُونَ أَفْتَرَاهُ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ

کہتے ہیں کہ اس ہتیر نے اپنی طرف سے یہ جھوٹ گھڑ لیا ہے۔ لہذا تو ان سے کہہ دے کہ اگر میں نے ایسا ہی کیا ہے جیسا کہ تم کہتے ہو

شَيْءًا هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ كَفَى بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي

تو پھر تمہیں اس سے کیا۔ اس کی طرف سے تمہیں میرے متعلق کوئی اختیار تو نہیں دیا گیا۔ جن باتوں میں تم پر طے ہو وہ (بھی طرح

وَبَيْنَكُمْ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ قُلْ مَا كُنْتُ بِدَعَاٍ مِّنْ

جانتا ہے تمہارے اور میرے درمیان دہی کو اہ کافی ہے اور وہ تختے والا مہربان ہے۔ اور ان سے مکدے بھی کوئی نیا رسول نہیں

الرُّسُلِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ إِنْ أَتَيْتُمْ إِلَّا مَا

اور مجھے تو یہ بھی معلوم نہیں کہ کل میرے ساتھ کیا ہوگا یا تمہارے ساتھ کیا ہوگا میں تو جو کچھ مجھے دہی کیا جاتا ہے اسکی پیردی

يُوحَىٰ إِلَىٰ وَمَا نَزَّلْنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ٩ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ

کرتا ہوں اور میں سوچا ایک صاف صاف ڈرائیو اے کے ہوں کیا ان سے پوچھ کیا تم نے کبھی غور کیا ہے کہ اگر یہ کتاب

مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَكَفَرْتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ

العربی طرف سے ہو اور تم اس سے انکار کرو تو تمہارا کیا انجام ہوگا اور دیکھو بنی اسرائیل میں سے کیا گواہ ایسی ہی

عَلَىٰ مِثْلِهِ قَامَنَ وَاسْتَكَبَرْتُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

گناہ اتنے کی شہادت مے چکا ہے ۔ یا اور کھو گرا ہی کو قبول کرنے والی قوم کو ۔ اعدہ بدایت نہیں کرے گا ۔

تفہیم

اس سورت کا نام سورہ احقاف اس لیے ہے کہ اس میں احقاف کا ذکر آتا ہے اور احقاف ایک

مقام کا بھی نام ہے اور ریتیلے میدان کو بھی کہتے ہیں۔

اس رکن میں پہلے یہ بیان کرنے کے بعد کہ یہ کتاب اس کی طرف سے اتاری گئی ہے۔ کافروں

مشرکوں کو اس میں غم و اندوہ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے اور انہیں سمجھایا گیا ہے کہ جب خدا تعالیٰ کے سوا اور کوئی زمین و آسمان بنانے والا نہیں اور اُس کے سوا اور کسی طرف سے انسانوں کی ہدایات کے لیے کوئی کتاب نہیں اتاری گئی تو پھر اُس کا شریک کوئی کیسے ہو سکتا ہے۔ اور پھر انہیں بتایا گیا ہے کہ جن کو وہ خدا کا شریک سمجھ کر پوج رہے ہیں قیامت کے دن وہ اُن کے عبادت کرنے سے انکار کر دیں گے۔ کیونکہ انہیں تو پتہ ہی نہیں کہ ہماری کوئی عبادت کر رہا ہے یا ہمیں کوئی پکار رہا ہے اور اس کے علاوہ معبود دوست کے بجائے انسان کے دشمن ثابت ہوں گے۔ اس لیے انہیں چاہیے کہ ان سے بچیں اور اپنے آپ کو دوزخ کا ایندھن نہ بنائیں۔

سَبِقُونَا - ہم سبقت کرتے ہیں۔ اَوْزِعْنِي - مجھے توفیق دے۔ نَجِّأَوْز - ہم تہجد کریں گے۔ درگزر کریں گے۔ اَتَعْلَمُنِي - کیا تم مجھے وعدہ دیتے ہو۔ اُخْرِج - میں نکالا جاؤں۔ لَيْسَتْنِي - وہ دونوں فرما دیتے ہیں

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا لَّأَسْبَقُونَا

کافر مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ قرآن میں کچھ اچھائی ہوتی تو ہم ہی پہل نہ کرتے۔ حالانکہ جب خود اس سے ہدایت حاصل کرنا نہیں

إِلَيْهِ ۚ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَذَا أَفْكَ قَدِيمٌ ۝۱۱

جہلتے تو فوراً کہہ دیتے ہیں کہ یہ تو وہی من گھڑت باتیں ہیں جو بہت پہلے سے چلی آ رہی ہیں اور

وَمِنْ قَبْلِهِ كَتَبَ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۖ وَهَذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ

اگر وہ ہدایت حاصل کرنا چاہتے تو اس قرآن سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی جو کہ انسان کی رہبری کر سکتی ہے اور انسان سے پہلے

لِسَانًا عَرَبِيًّا لِّبَنِي الْاٰدَمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ وَلِبَشَرِ الْاٰدَمِ الْاَوَّلِ ۝۱۲

بہت ثابت ہو سکتی ہے اور اسی کے بعد عربی زبان میں قرآن ہے جو موسیٰ کی کتاب کی تصدیق کر رہا ہے جو اس کا پیغام ہی ہے، کوئی اور

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

کہ عذاب ڈرایا جائے اور کچھ نیک کام کرنے والوں کو خوشخبری دی جائے۔ اور یاد رکھو وہ لوگ جو کہ سب بات کا اقرار کریں کہ ہمارا پروردگار ایک

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۱۳ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِيْنَ فِيْهَا

اور پھر اس کے بعد وہ اس پر سرفراز و منتقام رہیں۔ تو انہیں کسی عذاب کا خوف نہیں ہونا چاہیے اور نہ انہیں کوئی غم ہونا چاہیے۔ کیونکہ وہی توفیقی ہونگے

جَزَاءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۴ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

اور اس جنت میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ سب ان کے کئے کاموں کا بدلہ ہوگا اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ نیک برتاؤ کرنیکی

رَحْسَانًا حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا وَحَمَلُهُ وَ

نصبت کی ہے کہ چونکہ اس کی ماں بڑی تکلیف سے اسے پیٹ میں لے رہی ہے پھر اس نے اسے سخت تکلیف سے جنا پھر اس کا یہ

فَضْلُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا حَتَّىٰ إِذَا ابْلَغَ امْتَدَّاهُ وَابْلَغَ اَرْبَعِينَ

نسل اور اس کے بعد دودھ پھرانے تک کے تیس مہینہ کا عرصہ میں اس نے تکلیف اٹھائی۔ تو اب اس کا فرض ہے کہ جب وہ جوان ہو

سَنَةً ۚ قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ

میں تیس برس کا ہو تو مجھے کہ لے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ میں ان نعمتوں کا جو تجھ پر اور میری والدین پر کی ہیں ان کا شکر

عَلَىٰ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي

اور کروں اور مجھے توفیق دے کہ میں ایسے نیک کام کروں جو تجھے پسند ہوں اور میری اولاد کو بھی نیک کاموں کی صلاحیت دے میں

فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝۱۵ أُولَٰئِكَ

تیری طرف ہی متوجہ ہوتا ہوں اور میں تیرا ہی فرمانبردار ہوں اور ہم ان کی برائیوں سے درگزر کریں اور بہشت والوں کے

الَّذِينَ تَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجًا وَرَعًا سَيِّئَاتِهِمْ

کئے والوں کے مفروضہ ہیں اچھے عمل ہم قبول کریں گے اور ہم ان کی برائیوں سے درگزر کریں اور بہشت والوں کے

فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعَدَ الصَّادِقُ الَّذِي كَانُوا يَعِدُونَ ۝۱۶

لے یہ بالکل سچا وعدہ ہے جو کہ انہیں دیا جاتا ہے

وَالَّذِي قَالَ لَوْلَا إِلَهُي لَمَنِ لَكُمَا أَلْعَدَنِي أَنْ أَخْذِرَ وَقَدْ

اور دشمن جس نے اپنے والدین سے کہا ہو کہ افسوس ہے تمہارے کیا تم مجھے یہ وعدہ دیتے ہو کہ میں مرنے کے بعد

خَلَّتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي وَهِيَ لَا تَسْتَعِيشُنَ اللَّهَ ۚ وَلَيْكَ أَمِنْ

دوبارہ زندہ کر کے نکالنا اور لگا حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی قومیں گزر چکی ہیں جب وہ نہیں نکالی گئیں تو میں کیسے نکال لایا تو نکالا اور

إِنِّي وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا ۖ يَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝۱۷

اے والدین کی حالت ہو کہ وہ دونوں افسوس فرماتے ہوں وہ اس کہہ رہے ہوں کہ قیامت پر ایمان لاؤ کیونکہ اس کا یہ وعدہ بالکل سچا ہے اور وہ یہ جواب دیتا

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمِّهِمْ قَدْ خَلَتْ مِنْ

ہو کہ یہ کیا سوچے لوگوں کی بنائی ہوئی کہانیاں ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن پر اور اس نے پہلے گزری ہوئی جنوں اور انسانوں کی قوموں پر یہ بات

قَبْلَهُمْ مِنَ الْجَنِّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ۝۱۸ وَلِلَّحْلِ

پوری ہو کر رہی کہ وہ ضرور نقصان میں ہے جو کچھ کسی نے کیا ہوگا

دَرَجَاتٍ ۖ فَمَا عَمِلُوا فَيَوْمَئِذٍ هُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝۱۹

اسی کے مطابق اس کے لئے درجے ہوں گے اور ہر ایک کو اسی کے اعمال کا بلا پورا پورا دیا جائے گا اور کسی کو ظلم نہیں کیا جائے گا

وَيَوْمَ يَعَرْضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ

اور جب ظالم لوگ قیامت کے دن دوزخ کی آگ کے سامنے لائے جائیں گے تو ان سے کہا جائے گا کہ تم ہی وہ ہو جو کہ اپنی

فِي حَيَاتِكُمْ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۖ فَالْيَوْمَ يُنْجَوْنَ عَذَابِ

نیکوں کو دنیا میں فائدہ اٹھا چکے ہو اور نیکوں کو دنیا میں ہی ضائع کر چکے ہو چنانچہ آج تمہیں اس نکتہ کے سوا جو کہ تم

الْهَوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تُسْكِبُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

دنیا میں کرتے تھے اور تمہارے فسق یعنی نافرمانی کے بدلے ذلیل کرنے والے عذاب

وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ﴿٢٦﴾

میں گرفتار کیا جائے گا

تفسیر

اس رکوع میں بتایا گیا ہے کہ کافر جب کسی الہامی کتاب سے ہدایت حاصل کرنا نہیں چاہتے تو کہہ دیتے ہیں کہ اس کتاب میں تو کوئی اچھی بات ہی نہیں۔ پھر ان سے کہا گیا ہے کہ اگر اس کتاب میں اچھی بات نہیں تو سہی موسیٰ کی کتاب کو تم نے کب مانا جو اس سے پہلے تھی۔ وہی تمہاری رہبری کے لیے کافی تھی اور اس کتاب میں اچھائی کی باتیں کیوں نہیں۔ کیونکہ یہ بھی اُس موسیٰ والی کتاب کی تصدیق کرتی ہے جب وہ سچی تھی تو یہ بھی سچی ہے۔ اس کے بعد انسان کو والدین کے ساتھ احسان کے ساتھ پیش آنے کی تعلیم دی ہے۔

ساتھ احسان کرنے والے کو بہشت میں داخل کرے گا اور والدین کی نافرمانی کرنے والے کو دوزخ کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ والدین سے احسان اور نیکی سے پیش آئیں اور دوزخ سے ڈریں۔

أَحْقَافٌ (ایک مقام کا نام ہے۔) لَنَا فَكَلْنَا تو ہمیں ہمارے پیرے۔ مُسْتَقْبِلٌ پھیلنا ہوا۔ اسٹڈ ہوا۔

أَوْدِيَّةٌ (وادی۔ میدان) عَارِضٌ (بادل۔) مُطْرُنًا (وہ ہم پر منہہ برسا بیگا۔)

تَدْمُرُ بِلَاکَ کَرْنِیَ یَا بَرَبَّادِکَرْنِیَ -

وَإِذْ كُنَّا خَاغِدًا إِذْ أَنْزَلَ رَقُومَهُ بِالْأَحْقَافِ وَخَلَّتِ اللَّيْلُ

اور لے محمّدہ وقت یاد کر بیکہ عادی ہو دینے اپنی قوم کو احقاف میں ڈرایا اور اس سے پہلے اور اس کے بعد

مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ

کئی پیغمبر گذر چکے تھے اور اس نے کہا لے میرے ہم قوموں! سوائے اللہ کے اور کسی کی عبادت نہ کرو اور مجھے ڈر ہے کہ میں

عَلَيْكُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۲۱) قَالُوا أَجْمَعْنَا لِنَأْفِكُنَا عَنْ

تم پر کسی دن سخت عذاب نہ آجائے۔ انہوں نے جواب دیا۔ اے ہو کیا تو ہمارے پاس ڈر ادا لے کر اسلئے

الِهَتِنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۲۲) قَالَ

آپا ہے کہ ہمیں اس ہمارے معبودوں پیغمبر اگر تو سچا ہے تو جس عذاب کا تو وعدہ ہمیں دے رہا ہے وہ لے آ۔ ہونے کہا

إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَكِنِّي أَرِكُمْ

اس عذاب آنے کے وقت کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔ مگر میں تمہیں وہ سنارہا ہوں جس میں دیکر بھیجا گیا ہوں اور اُن میں

قَوْمًا تَجْهَلُونَ ۲۳) فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ

دیکھ۔ باہوں کہ تم جاہلوں کی سی باتیں کر رہے ہو۔ چنانچہ جب انہوں نے میدانوں میں بادل کو چھائے ہوئے دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ

قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُّطِرٌ نَّابِلٌ هُوَ مَا اسْتَجْلَمْتُمْ بِهِ رِيحٌ

یہ بادل ہم پر خوب مینہ برسانے لگا۔ حالانکہ وہ وہی عذاب تھا جس کے لئے وہ جلدی کر رہے تھے وہ تو ایک ایسی

فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۲۴) تَدْمُرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا

آندھی تھی جس میں درفناک عذاب تھا۔ اس آندھی نے اپنے پروردگار کے حکم سے ہر ایک شے کو برباد کر دیا۔ چنانچہ وہ

يَرَى إِلَّا مَشَاكِبَهُمْ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْبَٰئِسِ ۲۵) وَلَقَدْ

ایسے برباد ہوئے کہ سوائے ان کے گھوڑوں کے اور کچھ دکھائی نہ دیتا تھا۔ دیکھو ہم کتنا مرموزوں کو بونہی سزا دیا کرتے ہیں اور ہمیں

مَكَّنَّهُمْ فِيمَا إِنْ مَكَّنَّكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَارًا

ہم نے انہیں وہ طاقت دے رکھی تھی جو ہم نے تمہیں نہیں دی ہم نے انہیں کان آنکھیں اور دل سے رکھے تھے مگر

وَأَفْئِدَةً فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا

جب انہوں نے ہماری ہی نشانیں کا انکار کرنا شروع کر دیا جائے تو ان کے کان آنکھیں اور دل ان کے کلام

أَفْئِدَتُهُمْ مِنْ شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَمْجَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ

نہ آئے اور جس بات کا وہ مذاق اڑاتے تھے وہی ان کے ساتھ پوری

رَبِّهِمْ مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۲۶﴾

ہو کر رہی

تفسیر

اس رکوع میں عادی قوم کی ہلاکت کا حال بیان کر کے بتایا گیا ہے کہ جب کوئی قوم کسی پیغمبر کو بھٹلاتی ہے تو اس کا کیا انجام ہوتا ہے۔ اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ وہی چیز جو کہ رحمت ہو۔ مگر انسان کی بُرائی کی وجہ سے رحمت بن جاتی ہے۔ جیسے کہ وہ یا دل جو کہ انسان کے لئے رحمت کا سامان ہوتا ہے۔ مافرمایا قوم کی ہلاکت کا سامان بنا۔ اور پھر یہ بتایا ہے کہ خدا کے مذاپے انسان کی تدبیر سے بچ نہیں سکتا۔ اس کی عقل اس کے کسی کام نہیں آسکتی۔ ہمیں بھی چاہیے کہ اپنی عقل کے بھروسے پر خدا کے کاموں میں نقص یا عیب نہ نکال کریں۔ بلکہ صدق دل سے ان پر ایمان لاکر ان پر عمل کریں۔ تاکہ اللہ کے فرمانبردار بنیں۔ میں شامل ہوں اور اس کے عذاب سے محفوظ رہیں۔

قُرْبَانًا قَرِيبًا كَرِهَ نَفَرًا اِيك جَاعَتِ حَصْرًا وَوَدَّ وُسْ كَسَانِي لَئِيْ
يُجِزَكُمُ وَه تَهِيَسِي جَائِي كَا لَمِ يَغِي وَه تَهِيَسِي هَكَا -

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوَّلَكُمْ مِنَ الْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ

اور آکا فوا اور مشر کو ہننے تمہارا اردو کوئی ایک سببوں کو ہلاک کیا ہے۔ اور ہم نے انکے سامنے بھی اپنی نشانیاں پھیر دیں کہ بیان کیں تاکہ وہ کفر سے

بَرْجُونَ ﴿۲۷﴾ فَلَوْلَا نَصْرُهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ

موتوں مگر انہوں نے مولا پس پھر جب ہماری طرف سے عذاب آیا تو جن کو وہ اللہ کو چھوڑ کر قربت کا ذریعہ سمجھتے تھے کیوں انکی مدد نہ کی بلکہ عذاب

قُرْبَانًا إِلَهَهُ بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ وَذَٰلِكَ أَفْكَهُمْ وَمَا كَانُوا

آسنے پر وہ انہیں بالکل ہی بھلا گئے کیونکہ ان کا انہیں اللہ کا شریک سمجھنا یہ تو ایک صریح جھوٹ اور افتراء تھا اور اسے

يَقْتَرُونَ ﴿۲۸﴾ وَإِذْ صَرَّفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ

محمود دفت یا اور جب کہ جنوں میں سے ہم نے ایک جماعت کو تیری طرف متوجہ کیا اور وہ قرآن سنتے تھے

الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا

چنانچہ جب وہ اس کے قریب پہنچے تو آپس میں کہنے لگے کہ چپ رہو اور قرآن کو سنو۔ پھر جب قرآن کا بڑھنا ختم ہو چکا تو اپنی

إِلَى قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ ﴿۴۵﴾ قَالُوا يَاقَوْمُنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا

قوم کو ڈرانے کے لئے واپس چلے گئے اور جا کر اپنی قوم سے کہنے لگے اے ہماری قوم ہم نے ایک ایسی کتاب سنی ہے

أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَى مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي

جو کہ موسیٰ کے بعد آئی ہے اور جو اس سے پہلے آئی تھی مازل ہو چکی ہیں وہ کتاب ان سب کی تصدیق کرتی ہے کہ کتاب

إِلَى الْحَقِّ وَالْإِلَى طَرِيقٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۴۶﴾ يَاقَوْمُنَا ارْجِعُوا دَاعِي

بائیں پہنچے دین کی طرف ہدایت کرتی ہے اور انسان کو سیدھی راہ بتلاتی ہے۔ اے ہماری قوم اسی اس کی طرف دعوت دینے والے

اللَّهُ وَارْجِعُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِنْ عَذَابِ

کی دعوت کو قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ اسد تمہارے گناہ معاف کرے گا اور تمہیں دردناک عذاب

الْإِيمِ ﴿۴۷﴾ وَمَنْ لَوْ يُمِ دَاعِي اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُحْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَ

بجائے گا اور یا دیکھو جو اللہ کی طرف جانے والے کی دعوت کو قبول نہیں کرے گا وہ اس کو ممانہ نہیں کر سکتا اور اس

لَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۴۸﴾

اس کے سوا اس کا کوئی حمایتی بھی نہیں ہو سکتا ایسا آدمی حقیقت میں سراسر گمراہی میں ہے

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ

یکساں کا خدوں نے کبھی غور نہیں کیا کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا اور ان کے بننے سے نہیں تھکا وہ اس

يَعَىٰ بِخَلْقِهِمْ يَقْدِرْ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۚ بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ

بات پر بھی قدرت رکھتا ہے کہ مردہ کو زندہ کر سکے بلکہ وہ تو ہر ایک بات کرنے کی طاقت رکھتا ہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۴۹﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ

اور جس دن یہ کافر دوزخ کی آگ پر لا کر رکھے جائیں گے تو ان سے پوچھا

أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ

جسے گواہی یہ مارا وہ سچ نہیں تھا تو تمہیں نے اس کی قسم سچ تھا تو اس پر ان سے کہے گا اب تم اس کفر کا جو دنیا

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۵۰﴾ فَاصْبِرْ لِمَا صَبَرُوا وَلَوْ الْعَزْمُ مِنَ السَّيْلِ

میں کرتے تھے عذاب چھو لے محض تو بھی دیے ہی صبر سے کام لے جیسا کہ بڑے باہمت پیغمبروں کا اور ان

وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ ۚ كَانَتْهُمْ يُومَرُونَ مَا يُوعَدُونَ ۚ لَمْ يَلْبِسُوا

کے عذاب کے لئے جلدی نہ کر اور یہ تو جب بھی اس کو عذاب کو جس کا یہ وعدہ دیا جاتے ہیں دیکھیں گے تو انہیں ایسا معلوم ہو گا کہ وہ دنیا

۲۰۹

إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلَاغٌ فَعَلْ يَهْدِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الْفَاسِقُونَ ﴿٣٥﴾

میں سوکھ کھڑی جردن کے زیادہ دیر رہے ہی نہیں زیرا کہ ان تک پیغام پہنچا دینا ہی کج بھی مذاہب لیگا نو سوائے مافو مانو کج اور کوئی بہانہ نہیں ہو سکتا۔

نفس

اس رکوع میں اول تو کافروں کو بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان سے پہلے کئی بت پرستوں کو
مشرکوں کی بنیادوں کو ہلاک کیا ہے جب ان کے جھوٹے معبودوں کے کسی کام نہیں آئے تو تمہارا کعبہ
کام آئیں گے۔ اس کے بعد جنوں کا قرآن سن کر ایمان لانے کا واقعہ بیان کر کے انسان کو شرم دلائی ہے کہ جن
تو اس کو سن کر اس پر ایمان لے آئے اور اس کے بعد انہوں نے بغیر کسی کے کہنے کے اس کی تبلیغ بھی شروع
کر دی مگر تم سراسر انکار کر رہے ہو۔ تمہارا بھی فرض ہے کہ اس پر ایمان لاؤ اور اس کی تبلیغ کرو۔ اس کے
بعد بتایا گیا ہے کہ اگر اس سے انکار ہی کرتے رہو گے تو دوزخ میں ڈالے جاؤ گے۔ اس کے بعد رسول اللہ
کو صبر سے قرآن کی تبلیغ کرنے کا حکم دیا گیا اور یہ حکم حقیقت میں اب ہمارے لیے بہت چاہیے
کہ خود قرآن پر عمل کریں اور اس کی تبلیغ کریں۔

از تیس ایس سورۃ محمد مدینہ چار رکوع

اَصْلُ الْاِسْمِ بَرَادِيءٌ - بِالْفَتْحِ - اُنْ كَانُوا اُنْ كَالِهَامِ رِقَابٌ مَّوَدِّنِ جَمْعُ رَقْدَةٍ
فَشَدَّوْا - مَضِيَّةٌ كَرِهَتْ كَرِهُوا - اَوَّلُ نَاقٍ - مَشِيئٌ - اَوَزَاهَا اَيْنَا بُوْهَد - پِنَا حَس
عَزَّوَن تِيَارِكِيَا - تَعَسَّ تِيَاي -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا کھٹے وہا نہات نہ مان سے

الَّذِينَ كَفَرُوا وَاصْطَدُوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ①

جو قرآن سے انکار کرتے ہیں اور لوگوں کو سڑک راستے پر چھینے سے
 روکتے ہیں ان کے اعمال برباد ہو جائیں گے

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

اور جو لوگ الصبر ایماں دلائیں گے اور اچھے کام کریں گے اور جو کچھ محمد پر اتارا گیا ہے جو کہ انکے پروردگار کی طرف سے ہے

هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَفَرَتْ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بِالْهَمِّ ①

برحق پیر ہے اس پر بھی ایمان لاہیں گے۔ ان کے گناہ مٹا کر دیے جائیں گے اور انکی حالت بہتر کر دی جائے گی

ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

اور اس کی وجہ یہ ہے کہ جنہوں نے انکار کیا انہوں نے باطل کی پیروی کی اور جو ایمان لائے انہوں نے اپنے پروردگار کی طرف سے

اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ②

حق کی پیروی کی اور دیکھو امتحانی لوگوں کو سمجھانے کے لئے ان کے سامنے ان کی ہی مثالیں بیان ہے کہ رہا ہے

فَإِذَا الْقِيَمَةُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضْرَبَ الرِّقَابُ حَتَّى إِذَا

اُخْتِمْتُمْ هُمْ فَشَدُّوا لَوْثًا ③ فَامَّا مَتَابَعِدُ وَامَّا فِدَاءٌ

اُخْتِمْتُمْ هُمْ فَشَدُّوا لَوْثًا ③ فَامَّا مَتَابَعِدُ وَامَّا فِدَاءٌ

نوبت نسل رکھو تو خوب سس کے ان کی منگیں باندھو۔ پھر تہیں حق ہے کہ ان پر احسان رکھتے ہوئے چھوڑ دو یا ان سے نفیر لے کر

حَتَّى تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ④ ذَلِكَ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانْتَصَرَ

چھوڑ دو۔ غلام نہ بناؤ۔ یہ عام اسوقت تک ہماری رکھو جب تک ان کا رٹائی کا جوش ٹھنڈا نہ پڑ جائے اور اگر اسے چاہتا تو کسی اور طریقہ

مِنْهُمْ وَلَكِنْ لِيَبْلُوَ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ

سے ان کا فوج بدلے سکتا تھا مگر یہ کم نہیں اس لئے دینا ہے کہ وہ تہیں ایک دوسرے سے رٹا کر آزمائے۔ اور سنو! جو لوگ اللہ کے راستے

اللَّهُ فَمَنْ يَضِلْ أَعْمَاهُمْ ⑤ سَيَهْدِيَهُمْ وَيُصْلِحُ بِالْهَمِّ ⑥ وَ

میں ٹٹے ہوئے مٹے جائیں گے ان کے اعمال باطل ضائع نہیں کئے جائیں گے اور انکی حالت کو بہتر کر دیا جائے گا۔ اور ان کو

يَدْخُلُهُمُ الْجَنَّةُ عَنْ رَحْمَتِ اللَّهِ ⑦ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتُصَرَّوْا

ایسی ہمت میں داخل رہو کہ جو کہ ان کے لئے ہی نیار کی گئی ہوگی۔ اے مسلمانو! تم اللہ کے دین کے چیلانے میں اس کی مدد کر دو گے تو وہ بھی

اللَّهُ يَنْصَرُّكُمْ وَيُنْصِتُ أَقْدَامَكُمْ ⑧ وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَاتَّعَسَا لَهُمْ

تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے پاؤں میدان جنگ میں جما دے گا اور کافروں کے لئے ہلاکت ہوگی اور ان کے سب کئے دھبے

وَأَضَلَّ أَعْمَاهُمْ ⑨ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أُنْزِلَ اللَّهُ فَاحْبَطُوا

کو برباد کر دیا جائے گا۔ کیونکہ انہوں نے جو کچھ اللہ نے اتارا تھا اس کو ناپسند کیا اس لئے ان کے اعمال ضائع بھی

أَعْمَاهُمْ ⑩ فَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

جائیں گے کیا ان کا ذہل نے زمین پر چل پھر کر غور نہیں کیا کہ جو ان سے پہلے کا فرشتہ

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ⑪

انجسام ہوا اللہ نے ان پر ہلاکت نازل کی تھی ان کے لئے بھی ایسی ہی ہلاکت بھی

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ⑪

انجسام ہوا اللہ نے ان پر ہلاکت نازل کی تھی ان کے لئے بھی ایسی ہی ہلاکت بھی

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ⑪

انجسام ہوا اللہ نے ان پر ہلاکت نازل کی تھی ان کے لئے بھی ایسی ہی ہلاکت بھی

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ⑪

انجسام ہوا اللہ نے ان پر ہلاکت نازل کی تھی ان کے لئے بھی ایسی ہی ہلاکت بھی

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ⑪

انجسام ہوا اللہ نے ان پر ہلاکت نازل کی تھی ان کے لئے بھی ایسی ہی ہلاکت بھی

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ⑪

انجسام ہوا اللہ نے ان پر ہلاکت نازل کی تھی ان کے لئے بھی ایسی ہی ہلاکت بھی

ذٰلِكَ يٰۤاَيُّهَا اللّٰهُ مَوْلٰى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝۱۱

اور ان کے ہلاک ہونے کی وجہ یہ ہے کہ مسلمانوں کا مالک تو اللہ ہے مگر کافروں کا کوئی مالک نہیں جو انکو عذاب پہنچا سکے

تفسیر

اس سورت کا نام آنحضرت کے نام پر سورہ محمد رکھا گیا ہے۔

اس سورت کے پہلے رکوع میں بتایا گیا ہے کہ جو لوگ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آماری ہوئی تھی ان کے ایمان لائیں گے اور اُس نے مطابق کام کریں گے وہ دنیا اور آخرت میں کامیاب رہیں گے۔ اس کے بعد مسلمانوں کو جہاد کی تعلیم دی گئی ہے اور انہیں بتایا گیا ہے کہ اگر وہ اسلام پھیلانے میں کوشش کریں گے تو اللہ تعالیٰ اُن کو زمین کی بادشاہت دے گا اور اگر وہ جنگ کرتے ہوئے مارے جائیں گے تو بھی انہیں کوئی فکر نہیں ہونا چاہیے کیونکہ انہیں جنت ملے گی۔ پھر یہ بتایا گیا ہے کہ مسلمانوں کو کون سے نہیں ڈرنا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ اُن کا مالک ہے جو سب کچھ کر سکتا ہے اور بے زیادہ طاقتور ہے اور اُن کی مدد کرے گا ان کے مقابلے میں کافروں کو رسوا کرے گا۔

نَاصِرًا مَدَدُكَ دَانَ . غَيْرِ اسِنَّ بے بو نہ بڑے دانا لہ یَنَغِيْرَ نہیں بڑاتا
طَعْمًا اُس کا مزہ شَكَارِيْنَ پینے والے عَسَلٍ شہد
سَقْمًا وہ پڑے جائیں گے اَمْعَا انتڑیاں اِنْفَا ابھی
اَشْرَاطًا اُس کی نشانیاں ذَنْبٌ گناہ خطا۔ ساتھی جسد۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنَّٰتٍ تَجْرٰى

اللہ تعالیٰ ان ایمانداروں کو جنہوں نے نیک کام کئے ہونگے ایسے جنت میں داخل کرے گا جس میں نہریں بہہ رہی ہوں گی

مِنْ تَحْتِهَا اَنْهٰرٌ وَّالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَاِيَّا كَلُوْنَ كَمَا

اور کافرو جو اس دنیا میں نادمہ حاصل کر رہے ہیں اور بے فکری سے جانوروں کی طرح سے کھا پتی

تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوٰى لَّهُمْ ۝۱۲ وَكَآيِنٌ مِّنْ قُرْبٰى هٰى

رہے ہیں ان کا ٹھکانا ووزخ کی آگ ہوگا لے محمد ہم نے اس بستی سے پہلے کئی بستیوں کو ہلاک کیا

أَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قُرْبَيْتِكَ الَّتِي أَخْرَجْتَكَ أَهْلَكَنَّهُمْ فَلَا نَاصِرَ

سے جو سستی سے زیادہ طاقت دیتیں جس نے مجھے نکالا ہے اور ہمارے مقابلے میں کوئی ان کی مدد نہ کرے گا تو اب ان کی کون

لَهُمْ ۱۳ أَفْسَنَ كَانَ عَلَى بَيْنَةٍ مِّنْ رَبِّهِ كَمَن زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ

کرسنے لگا ان سے بڑھ کر کیا وہ لوگ جو اپنے پروردگار سے عطا کی ہوئی روشن دلیلوں کے مطابق چل رہے ہوں ان کے برابر کبھی

وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۱۴ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا

بائستے ہیں جن کے سوا کہ ہم ہی ان کو اچھے دکھائی دے رہا ہوں اور وہ اپنی خواہشات کے پیچھے چلے جاتے ہیں اور جس جنت کا وعدہ پرستوں کا

أَنهَرُ مِنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنهَرُ مِنْ لَّيْنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنهَرُ مِنْ

کو دیا جاتا ہو وہ ایسی ہو کہ اس میں ایسے پانی کی نہریں ہیں جس میں کبھی کوئی شراب یا بوئیں پیدا ہوگی اور اس میں ایسے دودھ کی نہریں

أَنهَرُ مِنْ خَيْرٍ لَّذِي لِلَّشَّائِبِينَ ۱۵ وَأَنهَرُ مِنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۱۶

ہو گی جو کبھی نہیں بگڑے گا اور پینے والوں کے لئے مزہ دار شراب کی بھی نہریں ہوں اور وہیں صاف شہد کی نہریں بھی ہوں گی اور

لَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَبِّهِمْ كَمَن هُوَ

کے علاوہ جنتیوں کے لئے ہر قسم کے چل ہونے اور سب بڑھ کر اس کی طرف ان کے گناہوں کی معافی ہے کیا وہ شخص جو ہمیشہ

خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ۱۷ وَمِنْهُمْ مَّنْ

آگ میں رہے والا ہو اور اسے کھولتا ہو اگر پانی پینے کو ملے والا ہو جو کہ اس کی انٹریوں کو کاٹنا جائیگا ان جنتیوں کے برابر ہو سکتا ہو

يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّى إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا

لے محمد ان کا فرد ہیں ایسے بھی ہیں جو تیری باتیں بیٹھے سنتے رہتے ہیں مگر جب نیرے پاس سے اٹھ کر باہر جاتے ہیں تو ان سے

الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ أَرَأَيْتَ أَتَوَلَّىٰ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

جن کو اس نے کچھ علم سے رکھا ہے پوچھتے ہیں کہ اس رسول نے ابھی کیا کیا تھا جیسا کہ خود انہوں نے کچھ سنا ہی نہیں حقیقت یہ ہے کہ

وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۱۸ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَ

وہ لوگ ہیں جن کے دونوں پر اس نے ہر گناہی کی توجہ دہ اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں۔ اور جو لوگ ہدایت کو قبول کر چکے ہیں

أَنَّهُمْ تَقُوا لَهُمْ ۱۹ فَعَلَّ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ

وہ اتنا زیادہ سب بھلا دیتا ہے اور وہ زیادہ پرستار گاہی چل کرتے ہیں۔ تو پھر یہ کافر اب اور کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں سو فی

بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَأَنَّى لَهُمْ إِذْ جَاءَتْهُمْ ذِكْرُهُمْ ۲۰

کا ہو کہ ان کو کدیم آپکڑے گی اس کے آنے کی نشانیاں تو ان کے پاس آچکی ہیں اگر وہ آگئی تو ان کو پھر نصیحت حاصل کرنے کی اہلیت رہے گی

فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ ۲۱

لے تمہیں سچے معلوم ہونا چاہئے کہ سوائے اس اس کے اور کوئی معبود نہیں اور مجھے چاہئے اپنے آپ کو اور مسلمان مردوں اور عورتوں

الْمُؤْمِنَاتُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ^(۱۹)

کوئی ہونے محفوظ رکھنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ سے کہہ رہا ہے کہ تمہیں کہاں لوٹ کر جائے اور تمہارا آخری ٹھکانا کہاں ہوگا

تفسیر

اس رکوع میں اللہ تعالیٰ نے جنتیوں اور دوزخیوں کا مقابلہ کر کے کافروں کو عبرت دلائی ہے۔ اور بتایا ہے کہ جو شخص محض اپنے کھانے پینے کی فکر میں لگا رہے وہ ایک قسم کا حیوان ہے۔ کیونکہ انسان کا کام تو آئندہ کی فکر کرنا ہے۔ جسے یہی نہیں وہ انسان ہی کیسا۔ ہمیں چاہیے کہ محض حیوانوں کی طرح کھانے پینے میں نہ لگے رہیں بلکہ اپنے فرض کو پہچانیں اور اسے پورا کرنے کی کوشش کریں۔

أَوَّلَىٰ اَنفُسٍ فَاَصَتْهُمْ اُنْ كُوْنَتْ سَبْعًا كَرْدِيَا - اَقْفَالٌ - جَمْعُ تَغْلٍ تَغْلًا
سَوَّلَ بَنَادِيَا - جُلُ دِيَا - اَمَلَى اُس نے امید دلائی۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ اٰمَنُوا الْوَلَا يُزَلَّتْ سُوْرَةٌۭۙ فَاِذَا اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌۭۙ

اے محمد یہ مسلمان کہتے ہیں، ہمارے متعلق کوئی سورت نہیں اترتی مگر یہ کوئی اہل سورت اترے گی اور اس میں لڑائی کا حکم

مُحْكَمٌۙ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُۙ رَاٰیكَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌۙ

ہوگا تو تو دیکھنے کا کہ جن کے دلوں میں بزدلی کا مرض ہے وہ اس طرح تیری طرف دیکھیں گے جیسے کہ مرتے وقت کوئی یہودی میں

يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظْرَ الْمَغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِۙ فَاَوَّلٰى لَهُمْ^(۲۰)

کسی کو دیکھتا ہے سخت انہوس ہے ان پر

طَاعَةٌ وَّ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌۙ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُۙ فَلَوْ صَدَقَ اللّٰهُ لَكَانَ

جب کسی کا بچہ ارادہ ہو چکے تو اطاعت کرنا اور صاف صاف بات کہہ دینا ہے بہتر ہے اگر بزدل لوگ خدا کے حکم کو سچ کہہ دیتے

خَيْرًا۟ لَهُمْ^(۲۱) فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِۙ

تو یہ انہی کے لئے بہتر تھا۔ اے مسلمانو! کیا تم بھی یہی کرتے والے ہو کہ پیٹھ پھیر دو اور پھر اس کے بعد دنیا میں فساد پیدا داور

وَتَقَطِّعُوْا اَرْحَامَكُمْ^(۲۲) اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُۙ فَاَصْحٰهُمْ وَاَوْ

ناٹے توڑو ایسے لوگوں پر تو اللہ نے لعنت کی ہے اور انہیں بہرا اور کمبخت اور بھلا کر دیا

اَعْمٰیۙ اَبْصَارُهُمْ^(۲۳) اَفَلَا يَتَذَكَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ

کر دیا ہے کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے کیا ان کے دلوں پر سارے لگے ہوئے

أَقْفَالُهَا ۝ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ

میں جو اپنی کسی چیز کا اثر نہیں ہوتا یقیناً جو لوگ ہدایت کو ابھی طرح سمجھ لینے کے بعد پیٹھ پھیر دیتے ہیں حقیقت میں شیطان

لَهُمُ الْهُدَىٰ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

نے انہیں ہل دیا اور انہیں امیدیں لائی ہیں ان کا شیطان کے پیچھے گنا اس طرح سے

قَالُوا الَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأُمُورِ ۝

ثابت ہے کہ انہوں نے جن لوگوں کو کہ اس کے آراء سے نافرست ہے ان سے کہا ہے کہ بعض معاملات میں تم

يَعْلَمُ أَسْرَارَهُمْ ۝ فَيَكُفُّ إِذْ تَوَقَّعَهُمُ الْمَلَائِكَةُ لِيُضْرَبُوهُمْ وَجُوهَهُمْ

تمہارا ساتھ دینے اور اس کے پیچھے جیسے جیسے جہادوں کو جانتا ہو۔ جب مرتے وقت فرشتے ان کے چہروں اور پیشانیوں کو پیٹیں گے اس

وَأَدْبَارَهُمْ ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اتَّبَعُوا مَا اسْتَحْطَ اللَّهُ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ

وقت اُٹھ کر بری حالت ہوئی کیونکہ انہوں نے اس چیز کی پیروی کی ہے جس سے کہ خدا ناراض ہوتا ہے اور اس کی رضا مندی کو

فَاحْبِطْ أَعْمَالَهُمْ ۝

ناہنہ کیلئے اس لئے ان کے تمام اعمال ناسخ ہو گئے۔

تفسیر

اس رکوع میں اللہ تعالیٰ نے لڑائی سے یعنی جہاد سے ڈرنے والے بزدلوں کی مذمت کی ہے اور بتایا ہے کہ کس طرح مرتے وقت انہیں فرشتے عذاب دیں گے۔ جب ہو، اور زندگی اس کے اختیار میں ہے تو پھر موت سے ڈرنا بڑی سخت غلطی ہے اور اس کے علاوہ جب یہ جان اسی کی دی ہوئی ہے تو پھر کیوں نہ اسی کے رستہ میں خرچ ہو صحیح مسلمان وہی ہے جو اللہ کے احکام کے سامنے بلا چون و چرا گردن جھکا دے اور جو کسی حکم کو ماننے کسی کو مانے وہ مسلمان نہیں کہا جاسکتا۔ ہمیں اس سے سبق حاصل کرنا چاہیے اور ہر وقت اس کی فرمانبرداری کے لیے کمر بستہ رہنا چاہیے۔

أَضْغَانَ كینه۔ لَأَرَيْنَاكَ ہم تجھے دکھاتے عَمَّا قَتَلْتُمْ تو ان کو پہچانتا
سِيمًا نشانی لِنَعْرِفَنَّ تو ضرور ان کو پہچانے لَحْنُ الْقَوْلِ طراوت گفتار۔

تَدْعُونَ لِنَفْسِكُمْ إِنَّهُ كَانَ لَمَفْجُورٍ مِّنْكُمْ مَّن يَبْخُلْ وَمَنْ يَبْخُلْ

کہ تمہیں اس کے راستے میں فوج کرنے کی دعوت دی جاتی ہے تو تم میں ایسے بھی مل آتے ہیں جو بخوشی کرنا شروع کرتے ہیں یا

فَأَنذَرْتُكُمْ نَفْسِكُمْ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ وَإِنْ تَتَوَكَّلُوا

رکھو جو بخوشی کرے گا اس کا وبال اپنی جان پر لے گا اس تم سے بالکل مستغنی ہے تم ہی فقیر ہو اور میں لو اگر تم اس کے احکام

لِيَسْتَبْدِلَ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾

سے منہ موڑ دے گا تو وہ تمہاری جگہ ایک دوسری قوم لے آئے گا جو کبھی تمہاری جیسی نہ بنے گی۔

تفسیر

اس رکوع میں سب سے پہلے منافقوں کے متعلق بتایا گیا ہے کہ ان کی باتوں سے ہی ان کی منافقت کا پتہ چل جاتا ہے۔ اس کے بعد مسلمانوں کو کہا گیا ہے کہ جب تک انہیں خود صاف صاف منافقوں کا پتہ نہیں چل جائے گا ہم انہیں آڑتے رہیں گے اور اس کے بعد مسلمانوں کو رسول کی تابعداری میں کام کرنے کی ہدایت کرنے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منع کیا ہے اور انہیں بتایا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انجام ان کے حق میں ہی بڑا ہوگا اور پھر انہیں سمجھایا گیا ہے کہ اگر وہ رسول کی تابعداری سے منہ موڑیں گے تو امد میں اتنی قدرت سے کہ وہ ان کی بجائے رسول خدا کی تابعداری کے لیے کوئی اور قوم پیدا کر دے اور انہیں اپنی رحمت سے محروم کر دے۔ ہمیں اس سے عبرت حاصل کرنی چاہیے اور بیشتر اس کے ایسا ہو ہمیں اللہ کے بندے بن جانا چاہیے۔

انتہیں ایتیں سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ چار رکوع

فَتَحْنَا	ہم نے فتح عطا کی	لِيَزِدَّا	تاکہ بڑھادے	ظَالِمِينَ	ظالم کھنے والے
دَابَّةً	پھیر دالہ - گھبرا	نُعَارِزُهُ	اس کی مدد کرو۔	تَوْقُرُوهُ	اس کی عزت کرو
شُجُوًّا	خدا کی تسبیح کرو	أَصِيلًا	شام	يَبَايَعُونَكَ	تم سے بیعت کرتے ہیں
نَكْثًا	توڑ دیا۔	أَوْفَى	پورا کیا		

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ۚ لِيَخْلُقَ أَكْثَرُ النَّاسِ تَقْوًى ۚ فَاتَّقِ اللَّهَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ

اے محمد! یقیناً ہم نے آپ کو کھلی فتح عطا کی ہے تاکہ خدا آپ کی پہلی خطائیں جو کافروں کے زعم میں ہیں انہیں

وَمَا تَأْخُذْ وَیُزِمْنَ نِعْمَتَهُ عَلَیْكَ وَیَهْدِیْكَ صِرَاطًا مُسْتَقِیْمًا ۚ وَیَنْصُرْ

جو آئندہ ہونے کا امکان ہے انہیں بھی بخش دے! اور آپ پر اپنی نعمت پوری کرے اور آپ کو سید عارستہ دکھادے اور یہ اس لئے

اللَّهُ تَصْرًا عَزِيزًا ۚ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ فِی قُلُوبِ الْمُؤْمِنِیْنَ

بھی کہ خدا آپ کی بڑی زبردست مدد کرے گا وہ خدا جس نے ایمان داروں کے دلوں میں سکین ڈال دی تاکہ ان کے ایمان میں

لِیْزِدَ أَدْوَالَیْمًا نَافِعًا لِّهَمْ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ وَ

اور بھی زیادتی کرے اور آسمان اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے لئے ہیں اور اسے بڑا

كَانَ اللَّهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ۚ لَیَدْخُلِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَٱلْمُؤْمِنٰتِ جَنَّتِ

صاحب علم و صاحب حکمت ہے اور یہ فتح اس لئے بھی ہے وہ مسلمان مرد اور عورتوں کو ایسے باغات میں داخل

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا أَنْهَارٌ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَیُكْفَرُ عَنْهُمْ سَیِّئَاتِهِمْ ۚ وَكَانَ

کرے جن کے پاس نہریں بہہ رہی ہوں! اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور اس لئے بھی کہ اللہ ان سے ان کی برائیاں دور

ذٰلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزٌ عَظِیْمٌ ۚ وَیُعَذِّبُ الْمُنٰفِقِیْنَ ۚ وَالْمُنٰفِقِیْنَ

کرتے اور اللہ کے نزدیک تو یہ بڑی کامیابی کی بات ہے اور تاکہ اس کے برعکس منافق مرد اور عورتوں اور شرک مز

وَالْمُشْرِكِیْنَ وَالْمُشْرِكِیَّتِ الطَّٰغٰتِیْنَ ۚ بِٱللَّهِ ظَنُّ السَّوْءِ عَلَیْهِمْ

اور عورتوں کو جو اللہ کی نسبت بڑے خیال رکھتے تھے انہیں عذاب ہے اور بدیاں انہیں پر لوٹ آئیں گی! ان پر

ذٰلِكَ السَّوْءِ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَیْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۚ وَ

اللہ کا غضب اور اس کی لعنت! اور ان کے لئے جہنم تیار ہے اور وہ کتنا بڑا

سَآءَتْ مَصِیْرًا ۚ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِیْزًا

ٹھکانا ہے! اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے قبضہ قدرت میں ہیں اور اسے بڑا زبردست

حَكِیْمًا ۚ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَٰهِدًا وَبَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ لِّتُؤْمِنُوا بِٱللَّهِ وَ

اور صاحب حکمت ہے! اے محمد! آپ کو گواہی دینے والا خوشخبری پہنچانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے

رَسُولُهُ وَلَعَنَ رُوحَهُ وَتُورِقُ وَتَسْجُوهُ بَكْرَةٌ وَأَصِيلٌ ۚ إِنَّ الَّذِیْنَ

لوگو! یہ اس لئے کہ تم اسد اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو! اور وہم و شام خدا کی سیہ بیان کر

يَا يَعْزُبُكَ إِنَّمَا يَأْتِيكَ اللَّهُ بِدَلِيلٍ فَوْقَ آيِدِيهِمْ فَسَنَكُنَّ

اے محمد! جو لوگ آپ کے ہاتھ پر بیعت کر رہے ہیں وہ یقیناً خدا سے بیعت کر رہے ہیں ان کے ہاتھوں پر درہل اس کا ہاتھ ہوا تو جو بھی

فَاِنَّمَا يَنْتَكِلُ عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ فَمِيسُورَتُهُ

بیعت توڑے گا اپنی ذات کا نقصان کرے گا! اور جس نے اس عہد کو نبھایا جو اس نے اس سے باندھ لیا! تو جلد ایسے

أَجْرًا عَظِيمًا ۝

شخص کو اسد اجر عظیم دے گا!

تفسیر

یہ سورہ صلح حدیبیہ کے بعد نازل ہوئی جو بظاہر بڑی دینی صلح تھی، لیکن اللہ نے اُسے فتح واریا
مطلب یہ تھا کہ اس صلح کے بعد آپ کو غزیرب بڑی فتح حاصل ہوگی۔ اس وجہ سے اس سورہ کا نام بھی سورہ فتح

صلح حدیبیہ کا مختصر واقعہ

یوں ہے کہ آل حضرت موجودہ سوا صحابہ کے ساتھ مدینہ سے مکہ بغرض ادائیگی عمرہ آئے، لیکن مکہ
والوں نے انہیں ہی شہر سے باہر روک دیا اور گفت و شنید شروع ہوئی۔ آپ نے حضرت عثمانؓ کو بھیجا کہ ہم
اڑائی کے لیے نہیں آئے عمرو کریں گے اور چلے جائیں گے۔ چنانچہ حضرت عثمانؓ کے مکہ معظمہ پہنچنے کے
بعد کسی سے یہ افواہ اڑادی کہ حضرت عثمانؓ کو قتل کر دیا گیا۔ آپ نے ایک درخت کے نیچے بیٹھ کر تمام اصحاب سے
بیعت لی کہ ہم رسول خداؐ کا ساتھ نہیں چھوڑیں گے۔ اور جن کا آخری قطرہ بھی خدائی راہ میں بہا دیں گے۔ اسی
بیعت کا نام بیعت رضوان ہے۔ خدا نے ان اصحاب کا ذکر اس رکوع میں بھی کیا ہے اور دوسری سورت میں
بھی ان کا ذکر ہو چکا۔ بعد میں خبر غلط کئی تو صلح کی شرائط کھینچیں۔ مفصل دیکھو سیرۃ النبی حصہ اول۔

شَغَلْنَا هِمَّ كُوشُنْدُل رُكْهًا اَهْلُوْنَا هَامَسَ اَهْلَ وَعِيَالٍ هَلَنْتُمْ هَمَّ نَعْمَانُ كِيَا۔

لَنْ يَنْقَلِبَ هَمَّ نَعْمَانُ كِيَا اَنْطَلَقْتُمْ تَمَّ مَلُوكَ جَانِ لُكُوْكَ لَتَاخُذُوْكُمْ تَمَّ مَلُوكَ جَانِ لُكُوْكَ مَلُوكَ جَانِ لُكُوْكَ

ذُرُوْنَا مَبِيْن جُھُوْر مَبِيْن جَانَتْ نَتَّبِعُكُمْ هَمَّ تَهَارِي بَرِيْدِي كَرِيْن مَحْسَدُوْنَا تَمَّ هَمَّ سَعْدِ كَرْتِيْ

يُسَلِّمُونَ وَاَسْلَامًا لَّيْسَ لَكُمْ - اَعْرَجَ لَمَّا -

سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا

سے محمد گنواروں میں سے جو لوگ بھاؤ پر رہا کرتے تھے بہت جلد اگر کہیں گے کہ ہمارا مال داخل و عیال انکو مارنے میں مشغول

فَاَسْتَغْفِرُ لَكُمْ يَقُولُونَ يَا لَيْسَ بِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ مَنْ

رکھا اس اب تو اس سے ہمارے لئے سہانی مانگ یہ اپنے منہ سے ایسی باتیں کہیں گے جو ان کے دل میں نہیں۔ ا۔ محمد ان سے کہے

يَسِّرُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا اِنْ ارَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ ارَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ

اگر اس میں نفع ان یا نقص پہنچانا چاہے تو اللہ کے مقابلہ میں کسی کی کیا پل کے گی وہ خود تمہارے

كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝۱۱ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ

سب کاموں سے خبردار ہے تمہیں گھبرانے مشغول کیا رکھا تھا بلکہ تمہارا تو یہ گمان تھا کہ رسول

وَالْمُؤْمِنُونَ اِلَىٰ اَهْلِيهِمْ اَبَدًا وَرَبِّينَ ذٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ

اور مسلمان اب اپنے گھروں کو واپس لوٹ کر ہی نہیں آئیں گے اور تمہیں دل میں یہ مت بعد سلوم پورا تھا۔ وہ تمہارا یہ

ظَنَّ السَّوْءَ ۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ۝۱۲ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

گمان بہت ہی بُرا گمان تھا اور تم تو ہو ہی تمنا ہونے کے لائق۔ اور سنو جو عظیم طور پر اس کے رسول پر ایمان

وَاِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۝۱۳ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

نہیں لاینگے ایسے کافروں کے لئے بہتے دوزخ کی آگ تیار کر رکھی اور دیکھو اس میں سے آسمانوں اور زمین کی بادشاہ

يَغْفِرُ مَنْ يَّشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُوًّا رَّحِيْمًا ۝۱۴

ہے اور وہی جس کو مناسب سمجھے گا سزا دے گا جس کو چاہے گا عذاب دے گا۔ وہ حقیقت میں بہت ہی بخشنے والا مہربان ہے

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلَىٰ مَغَارِمٍ لِّتَاْخُذَ فِهَا ذُرُوعًا

سے محمد جب کبھی تم مال قیمت حاصل کرتے کہ لئے جان لوگے تو یہ بھیجے رہ جانے والے فوراً کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ اپنے

نَتَّبِعْكُمْ يَرِيدُونَ اَنْ يُبَدِّلُوْا كَلِمَ اللَّهِ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُوْا كَذٰلِكُمْ

اجازت دو ان سے کہہ دو کہ اس لئے یہ فیصلہ پہلے سے ہی کر دیا ہے کہ تم ہمارے ساتھ نہیں دے سکو گے وہ پھر کہیں گے کہ تم ہم سے

قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلِ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسَدُونَا بَلْ كَانُوا لَا

حسد کرتے ہو جو ہمیں ساتھ نہیں لے جاتے حقیقت میں بات کو بہت کم سوچتے سمجھتے ہیں

يَعْقَهُونَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۵ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْأَعْرَابِ سِتْرٌ

جو ایک کہتے ہیں ان بھیجے رہ جانے والوں سے کہہ دے کہ بہت جلد تمہیں ایک بہت سخت راکہ قوم

إِلَى قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ تَقَاتِلُوا نَهْمُ أُولَئِيسْلُونٍ فَإِنْ تَطِيعُوا

کی طرف لڑنے کے لئے بلائے جائے گا یا تو تم ان سے لڑو گے یا وہ بے لڑے مسلمان ہو جائیں گے سوا کرتے اب اس کے رسول

يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا وَلَنْ تُنْكِرُوا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يَعِزُّمُ

کی اطاعت کر دے گا تو اللہ تمہیں اس کا بہت اچھا اجر دے گا لیکن اگر تم جیسا کہ تم نے پہلے اطاعت سے منہ موڑا تھا اب بھی منہ

عَذَابًا أَلِيمًا ۱۶ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ

موڑ دے گا تو اللہ تمہیں سخت دردناک عذاب میں مبتلا کرے گا۔ ہاں اندھے کو کوئی یا مریض پر جنگ سے پیچھے رہ جانے پر کوئی گناہ

وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ

نہیں یا درگھو جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اس کو ایسے جنت میں داخل کرے گا جس کے اندر نہریں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَنْ يَتَوَلَّ يَعْذِبِ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۱۷

پہل رہی ہوں گی اور جو پیٹھ پھیرے گا اللہ اس کو سخت دردناک عذاب دے گا

تَقَاتِلُوا

تفسیر

اس رکوع میں جہاد سے پیچھے رہ جانے والے لوگوں کا ذکر ہے اور ان کے نفاق کا پل کھولا گیا ہے۔ پھر اس کے بعد ان لوگوں کو جو واقعی معذور تھے ان سے مستثنیٰ کیا گیا ہے منافقوں کو سخت عذاب ہوگا۔ جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں ان کے لیے جنت کا وعدہ ہے۔

أَتَاكُمْ هُمْ - انعام کیا انہیں بھیجا ان پر۔ مَعَانِهِمْ غَنِيَتِهِمْ يَأْخُذُ وَنَهَا - وہ لیں گے

تَأْخُذُ وَنَهَا - تم لوگ لَمَّا تَقَدَّرُوا - ہمیں تم نے قدر بتائی بَطْنٌ - پیٹ یہاں مراد مصر

أَظْفَرَكُمْ - تمہیں سخت دی مَعَكُوفًا - روکے ہوئے تَطَوُّكُمْ - تم ان کو کھل دلائے

مَعَرَّةً - نقصان - تَزِيلُوا - ہٹ جاتے۔ حَمِيَّةً - حمیت - مند

الزَّمَمَ - ان کو جمایا اَهْلَهَا - اس کے اہل اس کے سزاوار

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعِلِمُ

بلاشبہ خدا ان لوگوں سے راضی ہو گیا جنہوں نے درخت کے نیچے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی! اس نے ان کے دلوں کی

مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَنَّا لَهُمْ قُرْبًا ۝۱۸

بات جان لی تھی! کہ وہ بات پر جے رہیں گے! پس اس نے بھی ان پر یحزنی کا جذبہ طاری کر دیا! اور انہیں نزدیک ہی لپٹی تھی

وَمَعَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُ بِهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝۱۹ وَعَدَكُمْ

کی فتح دی۔ اور بہت سی نعمتیں جو انہوں نے حاصل کیں! اور اسد یقیناً سبے زبردست! اور صاحب حکمت ہی! سائے مسلمانو! اسد

اللَّهُ مَعَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُ بِهَا ۚ فَجَعَلَ لَكُمُ هَذِهِ ۚ وَكَفَّ أَيْدِي

اور بھی نعمتوں کا تم سے وعدہ کرتا ہے! جو تم حاصل کرو گے! اب تو اس نے جدی سے تمہیں فیتہ خیر دی! اور مکہ والوں کے

النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا

با حقوں سے تم کو روک لیا! اور یہ اس لئے کہ تم مومنوں کے لئے یہ خدا کی ایک نشانی قرار پائے! اور خدا تمہیں سیدھے راستے

مُسْتَقِيمًا ۝۲۰ وَآخِرَى لَمْ يُغَيِّرْهَا ۚ قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا ۚ وَكَانَ

پر قائم رکھے! اور دوسری وہ فتح ہے جو ابھی تمہیں نہیں ملی! اسد کو اس کا اختیار ہے کہ وہ تمہیں وہ فتح عطا کرے

اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝۲۱ وَلَوْ قَتَلْتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَلَوْ كُفُّوا

اور اسد تو ہر بات پر قدرت رکھتا ہے! اور یہ کفر رکھ اگر تم سے لڑنے پر ہی تل ہو جاتے! تو کیا تھا! پیٹھ پیچھ

الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝۲۲ سَنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ

کر بھاگ جاتے! اور پھر نہ کوئی ان کا حامی ہوتا اور نہ کوئی مددگار! یہ تو اسد کا قانون ہے جو پہلے سے جاری ہو

خَلَّتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ۝۲۳ وَهُوَ الَّذِي

چھکے! اور یقیناً اس کے قانون میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی خدا وہی ہے جس نے مکہ والوں کو

كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَأَيَّدِيَهُمْ عَنْكُمْ بِطَنَ فَكَةً ۚ مِنْ بَعْدِ أَنْ

تم سے اور تمہیں مکہ والوں سے لڑنے سے روک لیا! مکہ کی سرحد پر جب کہ تم تقریباً ان پر غالب ہی آچکے تھے

أَخْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝۲۴ هُمُ الَّذِينَ

اور جو کچھ تم کر رہے تھے اسد اسے دیکھ رہا تھا! کافر ہی تو ہیں جنہوں نے

كَفَرُوا وَأَوَّصَدُ ۚ وَكُمُ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ مَعْكُوفًا ۚ أَنْ

تمہیں مسجد حرام سے روک دیا! اور قربانی کے جانوروں کو بھی اس بات سے روک لیا کہ وہ حرم میں پہنچ جائیں

يَبْلُغَ مُحَلَّةً ۚ وَلَوْ لَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ لَعَلِّمَهُمْ

تو اگر مکہ میں چند ایسے مسلمان مرد اور عورتیں نہ ہوتیں کہ جن کا حال تمہیں معلوم نہ تھا کہ جنہیں تم

أَنْ تَطَّوَّهُمْ فَيُضِيبَكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةً ۚ لَيْدُ خَلَّ اللَّهُ فِي

کا فرض کے ساتھ ہی لڑائی میں کھل ڈالتے! اور اس میں غفلت میں نقصان پہنچتا! تو خدا فرض نہیں جنگ کی اجازت دیدیتا! او

رَحْمَةٍ مِّنْ يَّبْنَاءُ لَّكَ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ

یہ اسلئے بھی کہ اسد جسے چاہتا ہی اپنی رحمت میں ڈھانپ رہا تھا اور ہلاکت سے بچا لیتا ہی، تو اگر وہ مسلمان ان میں سے نہ ہوتے!

عَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۵ اذْجَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ

توفروہم تمہارا ہفتوں ان کافروں کو بہت تکلیف دے گا۔ اور اے محمد! اس وقت کو یاد کرو! جب کافروں نے اپنے

الْحَمِيَّةَ سَحْمَةً الْبَاجَاهِلِيَّةَ فَاَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَ

دلوں میں جاہلیت کی ضد ڈال لی تو اس کے منہ بے میں اسد تعالیٰ نے اپنے رسول اور مومنوں پر سکین اتاری، کہ وہ

وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالزَّمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَ

ان سے محفوظ ہو گئے! اور انہیں پر سیز گاری بات پڑھا دیا! اور وہ بہت کے وہی زیادہ مستحق اور اہل تھے! کہ خدا ان

أَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝۱۶

ان کے دلوں کو بڑھا تا! اور اسد ہر بات کو خوب جانتا اور پوچھتا ہے

تفسیر

اس میں اول تو جمعیتِ رفوان کا ذکر ہے، اس کے بعد فتحِ خیبر کی پیش گوئی ہے اور بتایا ہے کہ خدا مسلمانوں کو بہت سی نعمتیں دے گا۔

اس کے بعد اس وقت کا ذکر ہے کہ جب حضرت عمرؓ وغیرہ لڑائی کے لیے بالکل تیار ہو گئے تھے۔ لیکن آپؐ منع فرمایا اور اس کی بجائے صلح کر لی۔ اس صلح میں جو مصلحت اس وقت بعض لوگوں اور خود حضرت عمرؓ کو بھی معلوم نہ ہوئی۔ وہ بعد میں ظاہر ہوئی۔ اس رکوع میں یہ بھی مصلحت بتائی ہے کہ بہت سے مسلمان مرد اور عورتیں جو مکہ میں رہتے تھے۔ وہ مفت میں مارے جاتے۔ کیونکہ وہ مکہ والوں کے ڈر سے ایمان چھپاتے تھے۔ اور ان سے دے رہے تھے۔

لَتَدْخُلَنَّ أَتَمَّ مَنَزَرٍ دَخَلَ هُوَ مَحَلِّقِينَ سَرْمَدًا هُوَ مَقْصَرَيْنِ بَلْ كَرَّانَ وَسَلَّ

لَا تَخَافُونَ تَمَّ نَحْسٌ دُرْدُ لِيُظْهِرَهُ كَيْفَ غَالِبَ كَرَّانَ سَخَتْ

رُحْمَاءُ - جَعِ حَرِيم - رَحْمَ دَل - شَطَا - اس کی کھیتی اَزْدَا - اس کی سوئی نکالی - اَزْدَا - اس کی سوئی نکالی -

اِسْتَعْلَظَ سَفِيْهُوً كَرِيْهًا - سَوْقٌ وَنُحْلٌ - نَالٌ - يُعْجِبُ اچھی معلوم ہوتی ہے
زَّرَاعَ کسان بھیتی کرنے والے لِيُعْظِظَ تاکہ غصے سے جل میں۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلُهُ الرَّءْيَا بِاَلْحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

بیشک خدا تعالیٰ نے اپنے رسول محمد کی خواب سچ کر دکھائی کہ ضرور اگر اللہ کو منظور ہوا تو تم مسجد حرام میں بیخوف و خطر داخل

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ مُخْلِقيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ

ہوؤ گے سر نہٹاؤ گے اور یا کتراؤ گے! اور کوئی خوف نہ کھاؤ گے! تو اسے وہ بات معلوم ہے جو تم نہیں جانتے اور اس

فَعِلْمٌ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْا فَيَجْعَلْ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝۲۷ ۝۲۸

فتح ملے گی بجائے سردست اس نے تمہیں پہنچ دے دی اور اللہ وہ ہے کہ اس

اَرْسَلَ رَسُوْلُهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنٍ اَلْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلٰى الدِّيْنِ كُلِّهِ وَكَفٰى

نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا کہ وہ اس کو سب دینوں پر غالب کر دکھائے! اور اس دین کے سچا

بِاللّٰهِ شَهِيدًا ۝۲۸ ۝۲۹ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهُ اَشْهَادٌ عَلٰى الْكُفٰرِ

ہونے کے لئے خدا کی گواہی پس ہی۔ محمد اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھی کا ذریعہ پرستی کرنے والے اور آپس میں

رَحْمًاۤءُ بَيْنَهُمْ لَرٰهُمْ رُكْعًا يَّجْعَلُوْنَ فَاِذَا رَءَوْا اللّٰهَ رَضُوْا اَنَا

ایک دوسرے پر رحم کرنے والے ہیں ملے دیکھنے والے! تو دیکھنے کا کہ وہ رکوع اور سجدہ بجا لائے ہیں! اور اپنے پروردگار کے نفل

سِيْمًا هُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اٰثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِيْ التَّوْرَةِ

کے خواہاں ہے میں! اور اس کی رضامندی کے! ان کی نشانی یہی ہے کہ ان کے ہر دل پر سجدوں کا نشان ہے! یہ مثال تو ان کی تورات

وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ تَقْتَرِبُ اَخْرَجَ شَطْرًا فَازَرَهُ فَاسْتَعْلَظَ

میں بھی ہی! اور انجیل میں ان کا بیان یوں ہے کہ کوئی کسان اپنی بھیتی اکائے! پھر اس میں سے بیج پھوٹ کر ایک شاخ نکلی

فَاسْتَوٰى عَلٰى سَوْقٍ يُعْجِبُ الزَّرَّاعَ لِيُغِيْظَ بِهِمُ الْكُفٰرَ وَعَدَ

پھر وہ اور مضبوط ہوئی! اب وہ بھیتی ہے! نہٹھل پر کھڑی ہے! اور کتوں کو بڑی بھلی معلوم ہوتی ہے! تو خدا تعالیٰ نے

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝۲۹

مسلمانوں کے ایمان کی یہی صورت بنائی ہے کہ اس کفار پر غصے میں چڑھ کر تباہ کھیل نہیں ایمان والے اور نیکوں کو انکو خدا نے عظیم عطا

تفسیر

اس رکوع میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس خواب کا بیان ہے جو آپ نے مدینہ میں دیکھا، یعنی مسلمان ہیں کہ

بے خوف و خطر مکہ میں گئے ہیں اور حج و عمرہ کے ارکان بجالا رہے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے اُس کے سچ ہونے کا بیان فرمایا ہے۔

پہلے سال جب کہ مسلمانوں کو کافروں نے روک دیا اور صلح حدیبیہ ہو چکی تو بعض لوگ جو منافق تھے لگے کہنے کہ رسول اللہ کا خواب غلط نکلا مگر اگلے سال صلح کی رو سے مسلمان عین اسی طرح امن و امان سے مکہ میں داخل ہوئے جیسا کہ آپ نے خواب میں دیکھا تھا۔

اس کے بعد یہ بتایا ہے کہ اسلام ہر مذہب پر غالب آنے کے لیے آیا ہے۔ پھر مسلمانوں کی تعریف بیان کی گئی ہے اور اُن کے جو خواص و نجیل اور نورات میں مذکور ہوئے ہیں اُن کا ذکر ہے۔

اِطَّاهَرَهُنَّ سُوْرَةُ الْحَجَرَاتِ نِسْفٌ دَوْرُ كَوْع

لَا تَقْدِمُوا { مت بڑھو۔ بڑھ کر بات نہ کرو	لَا تَرْفَعُوا - مت اونچی کرو	لَا تَجْهَرُوا مت پکار کر بات کرو
يَنْصُوتُونَ { بالیستے ہیں۔ آہستہ بات کرتے ہیں	اُمْتَحَنَ امتحان کر لیا۔	يُنَادُوْنَكَ آپ کو پکارتے ہیں۔
مُحْجَرَات - حجرے	فَتَبَيَّنُوا پس خوب تحقیق کر لو	فَتَضَيُّوا پس تم ہو جاؤ۔
نَدَائِينَ نامہ ہونے والے	عَنِتُّمْ تم تکلیف میں پڑ جاؤ	حَبَّيْ محبوب بنادیا اچھا دکھایا
كَرَّةَ نفرت دلاوی	عَصِيَانَ - نافرمانی	رَأْسُ دُونَ ٹھیک ملاہ پر پٹنے والے
أَصْلَحُوا صلح کرادو	بَغْتِ زیادتی کرے	تَبَغَّى زیادتی کرتی ہے۔
تَفَعَّى لوٹ آئے وہ	فَأَوْتِ وہ لوٹ آئی۔	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کے نام سے بڑا مہربان نہایت رحم والا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدِمُوا يَدَيَّ اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ

اے ایمان والو! اس کے رسول کے آگے باتیں نہ بنایا کرو! اور اس سے ڈرتے رہو! بے شک وہ سننے والا

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ① يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ

اور جاننے والا ہے اے ایمان والو! اپنی آوازیں محو کی آواز سے زیادہ بلند نہ کرو! اور نہ ان کو ایسے

فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ

پکارو کہ جیسے تم آپس میں ایک دوسرے کو پکارتے ہو تاکہ ایسا نہ ہو تمہارے اعمال ہی کا رت جائیں

لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ② إِنَّ الَّذِينَ

اور تمہیں پتہ بھی نہ ہو یقیناً وہ لوگ کہ اپنی آوازیں

يَغْضُونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ

رسول اللہ کے سامنے پست رکھتے ہیں! خدا نے ان کے دلوں کی پرہیزگاری کا امتحان لے لیا

اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ③ إِنَّ الَّذِينَ

ان کے لئے مغفرت اور اجر عظیم ہے! بلاشبہ وہ لوگ جو آپ

يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ④ وَتَوَّانَهُمْ

کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں اکثر عقل سے بے بہرہ ہیں اور اگر وہ آپ کے

صَبْرًا وَاحْتِیٰبًا لِّیَسِّرَ لَهُمُ الْخَيْرَ اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑤

تکلف نہ کرے کہ وہ آسانی سے بہت بہتر ہوتا! اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا

اے ایمان والو! اگر کوئی بدکار تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو پہلے اس کی خوب تحقیق کرو تاکہ کہیں نا سچھی میں

قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْحَبُوا عَلٰی مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ⑥ وَاعْلَمُوا أَنَّ

تم کسی قوم کی مصیبت میں ڈال دو اور پھر خود ہی اپنے کئے پر پشیمان ہونے لگو! اور خوب سمجھو کہ تمہارے

فِيكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَكِنَّ

درمیان خدا کا رسول موجود ہے! اور اگر وہ بہت سی باتوں میں تمہارا ہی کمان بیا کرتا! تو تم مصیبت میں پڑ جاتے!

اللَّهُ حَبِيبُ إِلَيْكُمْ إِلَيَّ الْيَمَانُ وَرَيْنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمْ

مگر بات تو یہ ہے کہ اللہ نے تمہارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دی ہے اور تمہارے دلوں میں اسے اچھا کر رکھا ہے

الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ أُولَٰئِكَ هُمُ الرُّشْدُونَ ⑦

ہے! اور کفر، نافرمانی اور گناہ سے تمہیں نفرت دلا دی ہے! ایسے ہی لوگ ہدایت پر ہیں

فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑧ وَإِنْ طَائِفَتَانِ

یہ اللہ کا فضل اور اس کی نعمت ہے! اور اللہ صاحب علم و حکمت ہے اور اگر مسلمانوں کے دو گروہوں میں

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا إِنَّهُمْ مِمَّا

ڈٹائی ہو جائے تو ان کے درمیان صلہ کرادو۔ پھر اگر ایک ان میں سے دوسرے پر زیادتی کرے! تو جو زیادتی کرے اس

عَلَى الْآخَرَى فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّى تَفِيءَ إِلَى أَمْرِ اللَّهِ

لڑو!۔ یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کو مان لے

فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلَحُوا ابْنِهِمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسَمُوا إِنَّ اللَّهَ

تو اگر وہ اس پر تیار ہو جائے تو انصاف کے ساتھ ان میں صلہ کرادو! اور انصاف کرو! کہ اللہ انصاف

يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝۹ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلَحُوا بَيْنَ

کرنے والوں کو دوست رکھنا ہے۔ یقیناً تمام ایمان والے بھائی بھائی ہیں! پس اپنے بھائیوں کے درمیان صلہ

أَخَوِيكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝۱۰

کرادیا کرو! اور اللہ سے ڈرتے رہو! تاکہ تم پر رحم کرے!

تفسیر

اس سورہ میں حجرات کا ذکر ہے یعنی اس حضرت کو باہر سے پکارنے والوں سے ناراضگی کا اظہار ہے

کہ اس میں سینہ ابوی ہوتی ہے اور رسول کی شان کم ہوتی ہے، اس لیے اس سورہ کا نام سورۃ الحجرات ہے۔

اس رکوع میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ رسول کے سامنے اونچے سے یوں نا بھی گستاخی ہے اور اسے

پکارنا بھی۔

یہ ایمان والوں کو یہ سبق دیا ہے کہ ہر خبر کی اچھی طرح تحقیق کر لیا کریں۔ بغیر تحقیق کے بہت سے

فسادات پھیلنے اور نقصانات کا احتمال ہے۔ پھر مسلمانوں میں صلح و صفائی رکھنے کا حکم دیا گیا ہے اور عدل و

انصاف کرنے پر زور دیا گیا ہے۔

لَا يَسْمَعَنَّ تَحِيَّاتُكُمْ وَلَا تَلْمِزُوا طعنہ نہ دو لَا تَنَابَزُوا نہ پکارو

بِأَنُودُ الْقَابِ بُرے ناموں سے اجتنب کرو اجتنبوا بچو لَا تَجَسَّسُوا نہ کھوج نکالو

لَا يَغْتَبِ مَتَّعًا مَتَّعًا مَتَّعًا اس سے تم نفرت کرتے ہو شعوؤ با شائیں۔ برادریاں

لِتَعَارَفُوا ۖ لَئَلَّامًا تَعْرِفُونَ ۚ اَلَمْ تَكُنْ مِنْ قَبْلِهِمْ بَصِيرَةٌ ۚ لَئِنْ اَمْسَوْا عَنْ بَازِيٍّ وَاُتُوا بَصِيرَتُهُمْ اَلَمْ يَكُنْ مِنْ قَبْلِهِمْ بَصِيرَةٌ ۚ لَئِنْ اَمْسَوْا عَنْ بَازِيٍّ وَاُتُوا بَصِيرَتُهُمْ اَلَمْ يَكُنْ مِنْ قَبْلِهِمْ بَصِيرَةٌ ۚ لَئِنْ اَمْسَوْا عَنْ بَازِيٍّ وَاُتُوا بَصِيرَتُهُمْ اَلَمْ يَكُنْ مِنْ قَبْلِهِمْ بَصِيرَةٌ ۚ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِنْ نِسَاءٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِنْهُنَّ ۚ

وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۚ بِئْسَ الدِّسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَنْ لَمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۚ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ ۚ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ ۚ وَلَا تَجَسَّسُوا ۚ وَلَا يَغْتَبَ بَعْضُكُم بَعْضًا ۚ

أَحَدُكُمْ ۚ إِن يَأْخُذْ أَحَدُكُمْ بِإِخِيهِ مِمَّا فَرَغَ مِنْهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ۚ

ذِكْرُوا نَسِيًّا وَجَعَلَكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ الزَّمَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَقْتُ أَلْفِ سَنَةٍ ۚ

قُلْ لَمْ يُؤْمِنُوا وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِسْكَانُ

فِي قُلُوبِكُمْ وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ

نیک ایمان تو تمہارے دلوں میں داخل بھی نہیں ہوا؟ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی پیروی کرو گے تو وہ تمہارے کاموں میں

شبیہاً إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۱۳) إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا

سے کسی کا ثواب کم نہیں کرے گا! بلاشبہ وہ غفور رحیم ہے اصل ایمان دار تو وہ ہیں جو اللہ اس کے رسول پر ایمان لائے

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يَتَّابُونَ وَاَجْهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ

اور پھر کسی شک و شبہ میں نہ رہتے! اور اپنے مالوں اور جانوں سے خدا کی

فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۱۵) قُلْ أَتَعْلَمُونَ اللَّهَ

راہ میں جہاد کیا! تو یہی سچے ایسا نثار ہیں اے محمد آپ ان سے کدہ بچے! کیا تم اللہ کو

يَدْرِيكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ

اپنی دینداری جانتے ہو! حالانکہ وہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز سے واقف ہے! اور اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۱۶) يَمْنُونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا قُلْ لَا تُمْنُوا

جانتے ہیں اے محمد! یہ لوگ اسلام لاکر آپ پر احسان جتاتے ہیں! آپ کدہ بچے! اگر مجھ پر آپ

عَلَى إِسْلَامِكُمْ بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَيْكُمْ لِلدِّينِ

اسلام لانے کا احسان نہ دھرو! بلکہ یہ تو اللہ کا تم پر احسان ہے کہ اس نے تمہیں ایمان لانے کی توفیق دی

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۱۷) إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اگر تم واقعی فرمانبردار ہو اللہ تو آسمانوں اور زمین کی چھپی باتوں کو جانتا ہے اور جو تم کرتے ہو

وَاللَّهُ بِصِيرٍ بَمَا تَعْمَلُونَ ۱۸)

اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے!

تفسیر

اس رکوع میں بہت اچھے احکام مندرج ہیں۔ جو یہ ہیں۔

(۱) ایک دوسرے سے ٹھٹھا محمول نہ کرو۔

(۲) ایک دوسرے کو طعن نہ دو۔

(۳) پُرسے ناموں سے نہ پکارو۔

(۴) بدظنی سے بچو۔

(۵) جاسوسی نہ کرو۔

(۶) غیبت نہ کرو

اس کے بعد بتایا ہے کہ گنوار لوگ کہتے تھے کہ ہم نے بڑا احسان کیا ہے جو سلام قبول کیا۔ اس نے خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ اے محمد یہ آپ پر کیا احسان دھرتے ہیں یہ تو خدا کا فضل تھا کہ اس نے انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیا۔ اور مسلمان ہونے کی توفیق دی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُوْرَةُ ق مَكِّيَّةٌ تِیْنِ رُكُوْع

عَجَبُوا تعجب کرتے ہیں۔ رَجَعُ کوٹ۔ واپسی۔ مَرِیْجُ بے قرار۔ مختلف۔
فَرُوجُ درز۔ شکات + بَهِیْجُ خوشنما + حَصِیْدُ غلاہینی کا۔
نَصِیْدُ کتھے ہوئے۔ رَسْنُ حنق +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے بڑا مہربان نہایت رحم والا

ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِیْدِ ۱ بَلْ عَجَبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ

قی اے پیغمبر! قسم ہے قرآن مجید کی کہ آپ ہمارے پیغمبر ہوئے پیغمبر ہیں۔ مگر جہان کا دوسرے پاس انہیں میں کا ایک ڈرانے

مَنْهُمْ فَقَالَ الْكُفْرُونَ هَذَا شَيْءٌ عَجِیْبٌ ۲ عَزَّازِمْنَا

والا پیغمبر نہ کہ آیا تو یہ کافر کہنے لگے کہ یہ تو ایک عجیب بات ہے۔ کہا جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے

وَكُنَّا تُرَابًا ۳ ذٰلِكَ رَجَعُ لَعِیْدٌ ۴ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ لَدَرْضِ

تو پھر ہم زندہ کو جائینگے یہ زندہ ہونا تو عقل سے باہل خلاف معلوم ہونا ہی ان کافروں کو معلوم ہونا چاہئے کہ ہم کو تو معلوم ہوتا

مَنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِیْظٌ ۵ بَلْ كَذَّبُوا بِآلِ حَقِّ لَمَّا

رہا ہے کہ زمین نے مردوں کو کس قدر دکھایا اسکے علاوہ ہمارے پاس کتاب لوح محفوظ بھی تو ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جب ان کے

جَاءَهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ مُّرِیْجٍ ۶ فَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ

جاس امر حق پہنچا تو بغیر سمجھے بوجھے انہوں نے اس کو جھٹلا دیا اب اسی وجہ سے شک کر رہے ہیں۔ یعنی کبھی رسول اللہ کو مجنون سمجھتے ہیں

فَوَقَّعَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ۝۶ وَالْأَرْضَ

اور کبھی شاعودنیہ یک ان لوگوں نے اپنے اوپر آسمان نہیں دیکھا کہ ہم نے اسکو کس طرح بنایا اور اسے کسی ریت دی جو اور اس میں

مَدَدْنَاهَا وَالْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ

کوئی شکاف کا نام بھی نہیں۔ اور ہم نے زمین پھیلانی اور اس میں پہاڑ قائم کئے اور ہر قسم کی خوشنما چیزیں اس میں اگائیں

بِهَيْبٍ ۝۷ تَبَصَّرَ ۝۸ وَذُرِّي لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ ۝۹ وَنَزَّلْنَا

میں ہما کر رجوع کرنے والے بندے یہ باتیں دیکھیں اور نصیحت پکڑیں اور ہم نے آسمان سے

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَكًا فَأَنبَتْنَا بِهِ حَبًّا وَنَبَاتٍ ۝۱۰ وَالْحَبُّ

برکت کا پانی اتارا اور اپنے بندوں کو روزی دینے کے لئے اس پانی کے ذریعے سے باغ اگائے اور کھیتی کا اناج

وَالنَّخْلُ بَسَقَتْ لَهَا طَلْعُ نَضِيدٍ ۝۱۱ رِزْقًا لِلْعِبَادِ ۝۱۲ وَأَحْيَيْنَا

اور لمبی لمبی سمجھ رہیں جن کی گیلیں خوب گنتی ہوتی ہیں اور نیز زمین نے یمنہ کے ذریعہ مری ہوئی بستی کو جلا

بِهِ بَلَدَةً مَّيِّتَةً ۝۱۳ كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ۝۱۴ كَذَبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ

اٹھایا اسی طرح قیامت کے دن لوگوں کو قبر سے نکلنا ہوگا ان لوگوں سے پہلے نوح کے قوم نے پیغمبروں کو

نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ۝۱۵ وَعَادُ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ

جھٹلایا اور خندق والوں نے اور قوم ثمود اور عاد نے اور فرعون نے اور قوم لوط نے اور

لُوطُ ۝۱۶ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۝۱۷ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ

بن کے رہنے والوں نے اور تبع کے رہنے والوں نے ان سب نے اپنے اپنے پیغمبروں کو جھٹلایا

فَحَقَّقُوا وَعِبِيدُ ۝۱۸ أَفَعَيَيْنَا بِأَلْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۝۱۹ بَلْ هُمْ فِي

تو ہمارا وعدہ مذاہب ان کے حق میں پورا ہو کر رہا اور کیا ہم اول بار پیدا کرنے میں تھک گئے کہ قیامت میں دوبارہ پیدا کر

لَبُسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝۲۰

سکین گئے نہیں بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ قیامت کی پہچان میں بوجہ شک کرنے میں

تفسیر

اس رکوع میں قرآن مجید کی تعریف ہے اس تعجب کو کہ انسان کے یہ انسان ہی نذیر بنا کر بھیجا گیا

رد کی گئی ہے کہ تعجب تو اس کے عکس ہونا چاہیے۔ اور بتایا گیا ہے کہ یہاں جو کچھ بھی کرتے ہوں سب

تم کو حساب و کتاب دینا ہوگا۔ کیونکہ اگر نہ کیا جائے تو ہزاروں مظلوموں کا انصاف باقی رہ جائے۔ اس کے بعد رجوع کرنے والے بندوں کی تعریف ہے اور نافرمان قوموں کے ہلاک ہونے کا بیان ہے۔

تَوَسُّوسٌ دَلِيلٌ لِّلْغَيْبِ حَبْلٌ رَّسِي وَرِيدٌ شَاهِدٌ
قَعِيدٌ بِيْطَاحٌ هَوَا - عَتِيدٌ سِرْكُشٌ كِتَارَا نَحِيدٌ كَرِيْزٌ كِتَارَا - بَهَا كِتَارَا +
حَدِيدٌ تِيز - اَطَقِيْتُهُ مَگر اہ کیا میں نے اُس کو

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسُّوْسُ بِهِ نَفْسُهُ ۚ وَ

اور بیشک ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا اور ہم اس کے دلی خیالات تک کے واقعات میں اور ہم اس کے

نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ۚ اِذْ يَتَكَلَّمُ الْمُنْتَكَفِنِ

رشتہ رگ بینی جان سے بھی زیادہ قریب میں اور تو قسم بند کرنے والے بینی گراہا کا تبین فرشتے

عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ۚ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ

اس کی باتیں قسم بند کرتے جاتے ہیں ایک اپنی طرف بیٹھا ہوا ہے اور ایک بائیں طرف انسان کوئی ایسی بات نہیں بولتا

اِلَّا كَذِبٌ رَّقِيْبٌ عَتِيدٌ ۚ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ

جس کے لئے کوئی نگہبان کھنے کو حاضر نہ ہو اور موت کی بیہوشی تو ضرور آکر رہے گی تو

بِالْحَقِّ ذَاكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدٌ ۚ وَنُفَخَ فِي الصُّوْرِ ذَاكَ

اس وقت ہم آدمی کو تباہ و برباد کرنے کے یہی وہ حالت ہے جس سے تو گریز کرتا تھا قیامت کے دن صور پھونکا جائیگا

يَوْمَ الْوَعْدِ ۚ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ۚ

یہی وہ دن ہے جس سے لوگ ڈرائے جاتے ہیں پھر ہر ایک آدمی اعمال کے جوابدہ ہی کے لئے اس طرح آئے گا کہ اس کے ساتھ

لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ ۚ

ایک فرشتہ ہائیکے والا ہوگا اور ایک فرشتہ گواہ ہوگا ہم اسے کہیں گے کہ شخص! تو اس دن سے غافل تھا ہم نے تیری

فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ مُحَدِّدٌ ۚ وَقَالَ قَرِيْبُهُ هٰذَا مَا لَدَىٰ عَتِيدٍ ۚ

آنکھوں سے غفلت کا پردہ ہٹا دیا آج تو تیری بینائی بڑی تیز ہے اور اس کا ساتھی گواہی کے گا کہ اس کا نام لے اعلیٰ میرے پاس

اَلَيْكَ فِيْ جَهَنَّمَ كُلٌّ كَفَّارٌ عَتِيدٌ ۚ مِّنْآءٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٌ

موجود ہے ہم فرشتوں کو حکم دینگے کہ جتنے کافر سرکش نیکی سے روکنے والے صبر و عودیت سے بڑھے والے

مَرْيَبٌ ۲۵) الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي

دین میں شک پیدا کر بیٹھ گئے۔ اور اللہ کے ساتھ جنہوں نے دوسرا معبود قرار دیا تھا ان سب کو بیجا کر جہنم میں بھونک

الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ۲۶) قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْعَمْتَهُ وَلَكِنْ

دو۔ اور اس مجرم کو بھی بیجا کر عذاب سخت میں ڈال دو اس کا ساتھی شیطان کہیگا کہ لے ہمارے پروردگار میں نے تو اسے کدو

كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۲۷) قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَلَّمْتُ

نہیں بنایا تھا بلکہ یہ خود کرے دے کی گمراہی میں بڑا ہوا تھا۔ اسد تعالیٰ کیگا تم لوگ ہمارے حضور میں جھگڑا نہ کرو۔ عذاب

الَيْكُمْ بِالْوَعْدِ ۲۸) مَا يُبَدِّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۲۹)

کا دین تمہیں تمہارے ہی سنائے ہیں ہمارے یہاں بات بدلی نہیں جاتی اور نہ بندوں پر ہم کچھ ظلم کرتے ہیں

۱۶

نفس

اگر ہوش و گوش والا انسان ہو تو اس کے ایک بننے کے لیے صرف خدا کی ذات کا یقین کافی ہے۔ اس آ یہ شریف کا ایک ٹکڑا کہ۔ اللہ تعالیٰ انسان کی رگ گردن سے بھی زیادہ قریب ہے اس سے کس کو انکار ہو سکتا ہے۔ مگر حسرت و افسوس تو اس پر ہے۔ خداوند کریم ہم سے اتنا نزدیک ہے اور ہم اُس سے کس قدر دور پڑے ہوئے ہیں۔ انسان کے ساتھ ہمیشہ دو فرشتے نیکی اور بدی لکھنے کے واسطے رہتے ہیں۔ آج جب تحقیقات نے جس بات کو ثابت کیا ہے کہ جو بات آدمی کے منہ سے نکلتی ہے وہ فضاے آسمان میں ہمیشہ کے لیے محفوظ رہتی ہے۔ اور دیکھو ساڑھے تیرہ سو برس پیشتر سے قرآن مجید پکار کر کہہ رہا ہے۔ انسان کے منہ سے کوئی لفظ نکلنے نہیں پاتا کہ ایک نگہبان لکھنے کو تیار رہتا ہے۔

أَمْسَلْتُ بَعْرَ كَيْ تَوَ أَوَابَ رَجْعَ لَانِ وَالْ فَنَقَبُوا پس چھان مارا

حشر استع

يَوْمَ نَقُولُ لِمَنْ حَظَّمْ هَلْ أَمَلَّاتٍ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ زُرِيدٍ ۳۰)

اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ تو دوزخوں سے بھرنے والے۔ وہ کہیں گے اور بھی ہے

وَأَرْفَعَتِ الْجَنَّةُ لِّلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ۳۱) هَذَا مَا تَوْعَدُونَ

اور بھشت اس قدر بریزے گا روں کے قریب لائی جائے گی کہ کچھ بھی فاصلہ نہ ہوگا۔ یہی وہ جنت ہے جس کا وعدہ تم میں سے

لِكُلِّ آوَابٍ حَفِيفٌ ۚ (۳۲) مَن خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ

ہر ایک اس کی طرف رجوع کرے اور اسے محاذِ حقیق سے کیا جاتا ہے جو اس سے بے شک دنیا میں ڈرتا تھا اور دل گردیدہ

مُنِيبٌ ۚ (۳۳) ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ۚ (۳۴) لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ

کے کربیات میں حاضر ہوگا تو ہم اس سے کہیں گے۔ اس جنت میں سلامتی سے داخل ہوئی تو ہمیشہ رہنے کا دن پر بہشت

فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ۚ (۳۵) وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ

میں ان لوگوں کو جو چاہیں گے اے گائیوں کو ہماری سرکار میں تو کسی چیز کی کمی نہیں ہے ان سے پہلے بہت سی امتیں خاک کر دیں

مِنْهُمْ يَبُطْشًا فَتَقَبُّوْا فِي الْبِلَادِ ۚ هَلْ مِنْ مَّجِيسٍ ۚ (۳۶) اِنَّ فِيْ ذَٰلِكَ

جو ان سے قوت میں سخت تر تھیں۔ اور انہوں نے نزدیکی عذاب کے وقت تمام شہروں کو بھان مارا کہ جس جگہ کا بھی ٹھکانا ہو

لَذِكْرَى لِمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ۚ (۳۷) وَلَقَدْ

جو شخص دل رکھتا ہے یا کان لگا کر توجہ سے ان باتوں کو سنتا ہے اس کے لئے ان باتوں میں کافی نعمت ہے اور بہنے

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ۚ وَمَا

آسمان اور زمین اور ان کی درمیانی چیزوں کو پچھ دنوں میں پیدا کیا اور ہم کو ذرا سا

مَسْنَانٍ ۚ (۳۸) فَاصْبِرْ عَلٰی مَا يَقُولُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

ٹھکان بھی نہ معلوم ہوئی اے پیغمبر! آپ ان کافروں کی باتوں پر صبر کیجئے اور آفتاب کے نکلنے سے پہلے اور

قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ۚ (۳۹) وَمِنَ الْاَيْلِ فَسَبِّحْهُ

اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح و تقدیس کیا کیجئے اور رات کو بھی تسبیح و

وَازْبَارَ السَّجْدِ ۚ (۴۰) وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادُ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۚ

تقدیس کیا کیجئے اور نمازوں کے بعد بھی اور تسبیح اس لئے کہ جس دن پکارنے والا اپنی فرشتہ اسرائیل تربیت پکارے گا

يَوْمَ لَيَسْمَعُنَّ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ۚ (۴۱) اِنَّا نَحْنُ

اور لوگ اس کی سخت آواز کو اس دن بخوبی سن لیں گے وہی دن قبر سے نکلنے کا ہوگا ہم ہی جلاتے ہیں اور

نَحْنُ وَلِيُّبِئِنَّ وَالْبَنَاتِ الْمَصِيْرَ ۚ (۴۲) يَوْمَ نَشْفِقُ الْاَرْضَ عَنْهُمْ

ہم ہی مارتے ہیں اور سب کو ہمارے طرف لوٹ کر آنا ہے جس دن زمین پھٹ جائے گی اور مردے جلدی سے

سِرَاعًا ۚ ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا لَئِيْلٍ ۚ (۴۳) نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُولُوْنَ وَ

نہل پر ہیں۔ یہی روز حشر ہوگا جو ہمارے لئے آسان ہے اے پیغمبر! ان لوگوں کی باتیں ہم بخوبی جانتے ہیں

مَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِحَيَّارٍ ۚ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَن يَخَافُ وَعَبِيدٌ ۚ (۴۴)

آپ ان پر جبر کرنے والے نہیں ہیں بلکہ جو شخص ہمارے مذاہب داتا ہے ان کو قرآن پڑھ پڑھ نصیحت کیجئے

غَمْرَةً سَاهُونَ ۝ يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ ۝ يَوْمَ هُمْ

ہوں جو غفلت میں آفریں کی خبر ہوئے ہیں پوچھتے ہیں کہ حساب کتاب کس دن ہوگا ان سے کہہ دو اس دن ہوگا

عَلَى النَّارِ يُقْتَلُونَ ۝ ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ

جس دن کریہ آگ پر تلے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو یہی وہ چیز ہے جس کے

تَسْتَعْجِلُونَ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ اخْذِينَ مَا

لے تم بہت بیتاب ہو رہے تھو۔ اس دن برہیزگار جنت کے باغوں میں چشموں کے پاس ہونگے جو کچھ انہیں ان کے

أَنَّهُمْ رُبَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُحْسِنِينَ ۝ كَانُوا قَلِيلًا

پروردگار کی طرف سے ملے گا وہ اس کو لے جائیں اور اسکی وجہ یہ ہے کہ وہ اس پہلے دنیا میں نیک کام کرتے رہے ہیں

مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ۝ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَخْفِرُونَ ۝ وَفِي

کے وقت بھی وہ بہت کم سوتے تھے اور سحر کی دقت وہ اس سے اپنے گناہوں کی بخشش مانگا کرتے تھے اور ان کے

أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۝ وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ۝

کے مالوں میں مانگنے والے اور محروم کا حصہ ہوتا تھا اور دیکھو اگر کوئی یقین کرنے والا ہو تو اس کو یقین دلائے گئے زمین

وَفِي أَنْفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝ وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ۝

کے اندر ہی خدائی قدرت کی بہت سی نشانیاں موجود ہیں اور تمہاری سمجھ ذات میں بھی اسی قدرت کی نشانیاں کیا تم نے کبھی غور نہیں کیا۔ اور دیکھو

قَوْلِ رَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَكُنِّي مِثْلُ مَا أَنْتُمْ تَنْطِقُونَ ۝

زمین کا آسمان میں ہوا اور زمین میں ہوا جتنا آسمان اور زمین کے پروردگار کی تم واپس ہی سچا ہو گیا کہ تمہاری آپس کی دنیا کے شوق کی وجہ سے

تفسیر

اس سورہ کا نام اس کے پہلے رکوع کے پہلے لفظ کے نام پر رکھا گیا ہے۔ اور اس کے پہلے رکوع میں کافروں کو مخاطب کر کے بتایا گیا ہے کہ جب تمام ایماندار اس بات پر گواہی دے رہے ہیں کہ قیامت آئے رہے گی اور پھر جب اسلام کے احکام پر عمل کرنا بھی مشکل نہیں تو انہیں کچھ عقل سے کام لینا چاہیے۔ اور اسلام کو قبول کر لینا چاہیے۔ پھر انہیں عذاب قیامت سے ڈرایا اور سمجھایا ہے کہ وہ اس سوال کے پیچھے نہ پڑیں رہیں کہ قیامت کب ہوگی۔ اس کے بعد انہیں اسلام کی رغبت لانے کے لیے جنتیوں کا حال بتایا گیا ہے اور نیز مسلمانوں کی صفاتیں بیان کی گئی ہیں۔ پھر انہیں یہ سمجھایا

گیا ہے کہ اگر وہ غور سے کام لیں تو انہیں خدا پر ایمان لانے میں کوئی شبہ نہ ہو۔ کیونکہ زمین میں ہی اُس کی قدرت کی بہت سی نشانیاں ہیں مثلاً اس میں سے پانی کے چشموں کا پھوٹنا۔ اس میں ذرہ سے بیج کا خُرت بن کر نکلنا۔ اور انہیں بتایا گیا ہے کہ انسان کی اپنی ہستی ہی خدا کی قدرت کی بڑی زبردست نشانی ہے۔ کس طرح وہ ایک لطف سے بچہ بنتا ہے۔ اس کے ہاتھ پاؤں معدہ دل و باغ کس طرح کام کرنے لگتے ہیں۔ انہیں سوچنا چاہیے کہ جب ایک مٹی کا کھلونا بھی بغیر بنانے والے کے نہیں بن سکتا تو یہ تمام انسان کا جسم کیسے بن گیا۔ ضرور اس کا بنانے والا کوئی ہے اور وہی ذاتِ باری تعالیٰ ہے۔ جب انہیں یہ معلوم ہو جائے تو انہیں قیامت کے آنے میں شک نہیں ہونا چاہیے کیونکہ یہ اس کا کہا ہوا ہے جس نے ایک معمولی اُٹھ سے انہیں پیدا کیا ہے۔ اس رکوع میں ہمارے لیے نصیحت حاصل کرنے کی یہ ہے کہ جب اللہ نے مسلمانوں کی صفتیں بیان کر کے کافروں کو اسلام لانے کی ترغیب دی ہے تو ہمیں مسلمان ہوتے ہوئے اپنے اندر وہ صفتیں پیدا کرنی چاہئیں۔ تاکہ کہیں کافر یہ طعنہ نہ دیں کہ مسلمان ایسے ہی ہیں جن کی اللہ اس قدر تعریف کر رہا ہے۔

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِ ۖ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ

اے محمد کیا تجھے ابراہیم کے عذاب وار مہمانوں کا حال معلوم ہے جب وہ اسکے پاس پہنچے

فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُّنْكَرُونَ ۖ قَرَأْنَاهُ إِلَىٰ أَهْلِ نَحْنَاءَ

تو انہوں نے کہا سلام علیکم ابراہیم نے جواب میں و علیکم السلام کہنے کے بعد کہا تم تو مجھے معلوم ہوتے ہو۔ پھر انہوں نے کہا کہ ایک ٹھکانا

بِعَجَلٍ سَمِیْنٍ ۖ فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ۖ فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ

بجائے آگے بڑھے۔ اور اسے ان کے سامنے رکھا مگر وہ کچھ خاموش رہے تو ابراہیم نے کہا کیا بات دُشمن کھاتے کیوں نہیں۔ اور دل میں بچے لگے

خِيفَةً قَالُوا لَا تَخَفْ وَبَشِّرْهُ بَعْلُهُ عَلَيْهِ ۖ فَأَقْبَلَتْ مَرَاتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَلَّتْ

ڈرنا انہوں نے کہا ڈر نہیں اور سو ایک ہونٹیا اور سچھ لڑکا پیدا ہونے کی خوشخبری دی۔ ابراہیم کی بیوی یہ خوشخبری سننے ہی سے بچہ کی طرح گر گئی

وَنَحْمُهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ۖ قَالُوا كَذَّابٌ قَالَ رَبِّكَ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ

پھر وہی اور اسے بچہ پر دو ہونٹیاں کہنے لگی کہ بچہ بچہ بچہ کو اب بچہ ہو گا۔ وہ ہمان کہنے لگی کہ بچہ کیسا بڑی پروردگار کا کہا ہے جو کہ بچہ کا وہ بچہ

دفعہ ۲۱

لفظ معنی لفظ معنی لفظ معنی
مُسَوِّمَةٌ نشان شدہ بُرُكْنِهِ اُس کے لشکر کا نسلط عَقِيمٌ بانج بے نفع
مَا تَذَرُ نہیں چھوڑتی

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۳۱﴾ قَالُوا إِنَّا

اس کے بعد ابراہیمؑ نے اُن سے کہا۔ کہ تمہارا کام کیا ہے جس کیلئے تمہیں بھیجا گیا ہے۔ انہوں نے کہا ہمیں

أَرْسَلْنَا إِلَى قَوْمِ هَاجِرٍ مِّمَّنْ لَّنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ جَبَارَةً

مجرموں کی طرف بھیجا گیا ہے۔ تاکہ ہم اُن پر کھنکھالے پتھر

مِّنْ طِينٍ ﴿۳۲﴾ مُسَوِّمَةٌ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۳﴾ فَأَخْرَجْنَا

برسائیں۔ اور یہ پتھر خاص کر ان حد سے بڑھ جانے والوں کیلئے نشان شدہ ہیں۔ چنانچہ ہم نے

مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۴﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ

جو جو بھی مسلمان تھا۔ اُس کو اُس بستی سے نکال لیا۔ اور ہم نے سوائے ایک گھر کے دوسرا

بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۵﴾ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِّلَّذِينَ

گھر مسلمانوں کا دیکھا بھی نہیں۔ اور ہم نے اُس تباہ شدہ بستی میں درناک عذاب سے

يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ﴿۳۶﴾ وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ

درنے والوں کیلئے اب بھی کافی نشانیاں باقی رکھی ہیں۔ اور موسیٰؑ کے قصہ میں بھی ہماری قدرت کی اور

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿۳۷﴾ فَتَوَلَّىٰ

اور درناک عذاب دینے کی نشانیاں موجود ہیں چنانچہ ہم نے اُسے واضح دلیلیں دے کر فرعون کی طرف بھیجا

بُرُكْنِهِ وَقَالَ لِسِحْرٍ أَوْ يَجْنُونَ ﴿۳۸﴾ فَأَخَذْنَاهُ

مگر فرعون نے اپنے لاؤ لشکر کے ساتھ موسیٰؑ سے منہ موڑا اور اٹھا اُسے جادوگر اور دیوانہ کہا۔ چنانچہ پھر ہم نے بھی

وَجُنُودَهُ فَبَدَّ نَهُمْ فِي لَيْلٍ وَهُوَ مُسْلِمٌ ﴿۳۹﴾

اُس کو اور اس کے لشکر کو پکڑا۔ اور سب کو دریا میں دے مارا۔ اور فرعون ملامت کے قابل تھا ہی۔

وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَةَ ﴿۴۰﴾

اسی طرح عاد کے قصہ میں بھی نشانیاں ہیں۔ جب کہ ہم نے اُن پر تباہ کرنے والی آندھی بھیجی۔

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ

وہ جس شے پر بھی گذرتی تھی اُس سے پیس ڈالتی تھی۔

كَالْمَيْمِ ۚ وَفِي شَوْذٍ اِذْ قِيلَ لَهُمْ تَسْعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ۚ ﴿۳۴﴾

پھر اسی طرح شَوْذ کے حق میں بھی عبرت کا سامان ہے جب کہ ان سے کہا گیا کہ دنیا کی زندگی سے ٹھیک ٹھیک کچھ فائدہ اٹھاؤ

فَعْتُوا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَاخَذَ اللَّهُ الصَّعِقَةَ ۖ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۚ ﴿۳۵﴾

جب انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے نافرمانی کی۔ دیکھتے ہی دیکھتے انہیں بجلی نے آ کر پکڑا۔

فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُتَسَبِّرِينَ ۚ وَقَوْمُ نُوحٍ

پھر انہیں اتنی بھی مہلت نہ ملی۔ کہ کھڑے ہو سکتے اور وہ ایک دوسرے کی مدد بھی نہ کر سکے۔ اور ان سے پہلے

مَنْ قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۚ ﴿۳۶﴾

جہاں کی قوم کا واقعہ ہے۔ وہ بھی یقیناً نافرمان قوم تھی تو اسے بھی ہم نے ہلاک کیا۔

تفسیر

اس رکوع میں سب سے پہلے حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کی نافرمانی کی وجہ سے ان کی ہلاکت کا حال بیان کیا گیا ہے۔ اور اس کے بعد بتایا گیا ہے۔ کہ اگر کوئی نصیحت حاصل کرنا چاہے۔ تو اس کے لئے ان قوموں کی ہلاکت کے واقعات عبرت کے لئے کافی ہیں اور خصوصاً نافرمانوں کو سمجھایا گیا ہے۔ کہ وہ نافرمانی سے باز آئیں۔ ورنہ ان پر بھی ایسا ہی عذاب نازل کیا جائے گا جیسا کہ پہلے نافرمانوں کو ہلاک کیا گیا۔ ہمیں بھی اللہ کے عذاب سے ڈرایا جائیے۔ اور اوروں کو بھی ڈرانا چاہیے۔ اور ان واقعات سے عبرت حاصل کر کے خدا کی نافرمانی سے بچنا چاہیے۔

مُوسَىٰ وَنُوحٌ وَاسْمَاعِيلُ ۚ وَالْحُودُ ۚ وَالْأَنْبِيَاءُ ۚ وَاسْمَاعِيلُ ۚ وَالْحُودُ ۚ وَالْأَنْبِيَاءُ ۚ وَاسْمَاعِيلُ ۚ وَالْحُودُ ۚ وَالْأَنْبِيَاءُ ۚ

مَا هَدُونَا ۚ وَالْأَنْبِيَاءُ ۚ وَالْحُودُ ۚ وَالْأَنْبِيَاءُ ۚ وَالْحُودُ ۚ وَالْأَنْبِيَاءُ ۚ وَالْحُودُ ۚ وَالْأَنْبِيَاءُ ۚ

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ ۖ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ۚ ﴿۳۷﴾ وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا

اور دیکھو ہم نے آسمان کو اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے۔ اور ہم اس سے بھی زیادہ طاقت رکھ سکتے ہیں اور اس میں کو بھیجا

فَنَعْمَ الْمَاهِدُونَ ۚ ﴿۳۸﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ

ہم نے ہر چیز کی طرح بچھایا ہے۔ اور دیکھو ہم کتنا اچھا فرشتہ بچھانے والے ہیں۔ اور تمہاری نصیحت حاصل کرنے کے لئے ہم نے ہر ایک چیز کو

تَنَكَّرُونَ ۚ ﴿۳۹﴾ فَفِرُّوْا إِلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۚ ﴿۴۰﴾

جوڑا جوڑا پیدا کیا ہے۔ اے محمد انہیں کہہ دے جلد اللہ کی طرف دوڑو۔ دیکھو میں اُس کی طرف سے صاف صاف ڈرانے والا ہوں

وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ إِنِّي لَكُم مِّنْ نَّذِيرٍ مُّبِينٌ ﴿٥١﴾

اور دیکھو میں تمہیں اس سے صاف صاف ڈرانا ہوں۔ کہ اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک نہ بناؤ۔ ان کافروں سے پہلے بھی کافروں

کے پاس۔ اور اس سے پہلے جب کبھی کوئی رسول آیا۔ اُسے انہوں نے پس یونہی جا دو کر بادیا نہ کہا

أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٥٢﴾ أَتَوَاصُوا بِهٖ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٥٣﴾

یہ بھی ہی کہتے ہیں۔ شاید یہ ایک دوسرے کو کہنے کی وصیت کرتے ہیں۔ بلکہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ ہیں ہی بہت

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ ﴿٥٤﴾ وَذَكَرْنَا لِلَّذِينَ كَرِهُوا نَصْرَكَ

مکلف۔ اے محمد تو ان کا خیال نہ کر ان کے اسلام نہ لانے سے تجھے کوئی ملامت نہیں ہوگی۔ توفیق کرتا جاؤ

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٥﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾

نصیب سے مسلمانوں کو توفیق ہو رہا ہے۔ اور دیکھو میں نے جنوں اور انسانوں کو سوائے اپنی بندگی کیلئے اور کسی کام کیلئے

مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِّزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعَمُوا ﴿٥٧﴾

نہیں پیدا کیا۔ اور میں ان سے کوئی رزق تو نہیں مانگتا۔ اور نہ میں چاہتا ہوں۔ کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں۔

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ﴿٥٨﴾ فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا

انہیں معلوم ہو جانا چاہیے۔ کہ اللہ خود بہت بڑا رزق دینے والا اور زبردست قوت کا مالک ہے۔ اور یاد رکھو ان ظالموں

ذُنُوبًا مِّثْلَ ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَجِيبُونَ ﴿٥٩﴾ فَوَيْلٌ

کے حصہ میں بھی دی کچھ ہے۔ جو ان کے پہلے ساتھیوں کے حصہ میں تھا۔ یہ جلدی نہ کریں۔ ان کافروں کو۔

لِلَّذِينَ ظَلَمُوا فَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَكُونُونَ لِلَّذِينَ يُوْعَدُونَ ﴿٦٠﴾

کا وعدہ دیا جاتا ہے۔ وہ ان کی بدستختی کا دن ہو گا۔

تفسیر

اس کو عربوں اور اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کی نشانیان بیان کی ہیں اس کے بعد رسول خداؐ کو لوگوں کو اسلام کی تبلیغ کرنے کا حکم

دیا ہے۔ اور آپ کو تسلی دی گئی ہے کہ اگر آپ کو کافر مجنون یا جادوگر کہیں تو اس بات کا خیال نہ کریں۔ بد تبلیغ کئے جائیں۔

اس کے بعد بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سب مخلوق کو اس لئے پیدا کیا ہے۔ کہ وہ اس کی مرضی کے مطابق چلیں اس کی عبرت

اور معرفت حاصل کریں اگر وہ ایسا نہیں کریں گے تو خدا تعالیٰ ان کو عذاب میں مبتلا کریگا۔ ہمیں چاہئے۔ کہ اپنے آپ کو صحیح

مغضوں ہیں اللہ کا بندہ بنالیں۔ یعنی اُس کی مرضی پر چلیں اور اپنی خواہشات کی پیروی نہ کریں۔ عبادت کے جلوہ سے

باہر قدم نہ نکالیں خدا تعالیٰ کی معرفت حاصل کریں۔ اور اس سے محبت پیدا کریں۔

انچاس ایتین سوره الطور مکیه دور کوع

سَرَفِ - ورق - مَسْشُور - کھلی ہوئی - مَعْمُور - آباد بھرا ہوا -
 یَتِیْتُ الْمَعْمُور - کعبہ - مَرْفُوع - اونچی بلند - مَسْجُور - اُبتا ہوا - خوش والا
 تَمُور - ہچکولے کھائے پھٹ پڑا - مَوْرَا - پھٹ پڑنا - دَعَا - دھکے دیتے ہوئے -
 فِکْهِیْن - مزے اڑانے والے سُر - جمع سوز - تخت - مَصْفُوفَہ - صفا صفا رکھے ہوئے
 عَیْن - بڑی بڑی آنکھوں والی - مَا اَلْتَنَاهُمْ نہ کم نہیں کیا کم نہیں کریں گے یَتَنَازَعُونَ وہ چھین لیں گے
 کَاسًا - پیالہ - تَأْشِیْمٌ لَنُؤْکِنَا یہ وہ کنا - یَطْوُونَ پھرنے ہوں گے - غِلْمَانٌ - لڑکے - نوکر
 مَکْنُونٌ - چھپائے ہوئے - مَعْمُورٌ - گرم ہوا - لُؤ - بُلُّ - احسان کرنے والا - نیکی کرنے والا -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالطُّورُ ۝١ وَكُتِبَ مَسْطُورًا ۝٢ فِي رَفِ مَنَشُورٍ ۝٣ وَالْبَيْتُ

طور کی قسم۔ اور لکھی ہوئی کتاب کی قسم۔ جو کہ کھلے ورقوں پر لکھی ہوئی ہے۔ اور اللہ کے اہل کلمہ کے ہوتے

الْمَعْمُورِ ۝ وَالسَّقْفَ الْمَرْفُوعَ ۝ وَالْبَحْرَ الْمُسْجُورَ ۝

گہر بین المعمور کی قسم - اور آسمان کے چھت مند کی قسم - اور اڑے ہوئے دریا کی قسم -

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۖ مَّا لَهُ مِنْ أَفْعٍ ۙ يَوْمَ تَمُورُ

سب کے تیرے پروردگار کی طرف سے جس عذاب کا وعدہ کیا گیا ہے وہ پورا ہو کر رہے گا۔ کوئی اس کو روک نہیں سکتا۔ جس دن -

السَّمَاءُ مَوْرًا ۝ وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝ فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ

آسمان پکریں آجائے گا۔ اور پہاڑ روئی کے گالوں کی طرح اڑنے پھریں گے۔ اُس دن

لِّلْمُكَذِّبِينَ ۖ ۝۱۱۱ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝۱۱۲ يَوْمَ يَدْعُوْنَ

ان جھٹلانے والوں کی شامت آئے گی۔ جو کہ اُس وقت اپنے پیہودہ خیالوں میں مست ہیں۔ جس دن یہ دھکے دیکر

إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعَا^{١٣٠} هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ مَعَهَا

جہنم کی آگ کی طرف بھاڑے جائیں گے۔ اور اُن سے کہا جائے گا۔ کہ یہی وہ آگ ہے۔ جس کو

تَكَادُ بَيِّنٌ ﴿١٣﴾ أَفَسِحْرُ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿١٤﴾

تم جھٹلاتے تھے۔ اب دیکھو کہیں یہ بھی تو جادو نہیں۔ یا، ہمیں دکھا فی نہیں دیتا کہ کیا ہے۔

إِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا تُحْزَنُونَ

بس اس میں اب گھس جاؤ۔ اور اب تم صبر کرو۔ یا نہ صبر کرو۔ تمہارے لئے برابر ہے۔ کیونکہ تمہیں اسی کام کا بدلہ ملے گا

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۷﴾ إِنَّ الشَّقِيقِينَ فِي جَنَّتٍ وَنَعِيمٍ ﴿۱۸﴾

جو تم دنیا میں کرتے رہے تھے۔ اور یقیناً پرہیزگار۔ اس میں جین سے جنت میں ہوں گے۔ اپنے پروردگار

فَكَهَيْنَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقَّهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿۱۹﴾

کی عنایت سے بہت مزے میں ہوں گے۔ کیونکہ ان کا پروردگار انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے گا۔

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا مَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۲۰﴾ مُتَكِينٍ عَلَى سُرُرٍ

اور انہیں کہا جائے گا۔ خوب کھاؤ پیو۔ یہ اسی کام کا بدلہ ہے جو تم دنیا میں کرتے رہے ہو۔ وہ جنتی اس جنت میں

مَصْفُوفَةٍ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ﴿۲۱﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ

قطاروں میں بیٹھے ہوئے تختیوں پر بیٹھے ہوں گے۔ اور ہم بڑی موفی آنکھوں والی حوروں کو ان کا ساتھی بنا دیں گے

ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُمْ

جو لوگ بھی ایمان لائیں گے۔ اور ان کی اولاد میں سے بھی جو ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کریں گے۔ اُن کو ان ایمانداروں

مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ﴿۲۲﴾

میں ملا دیں گے۔ اور ان کے اعمال کے اجریں ہم کوئی کمی نہیں کریں گے۔ اور بابر کھو ہر آدمی اپنے کام کے اٹھوں گے

وَأَمَدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿۲۳﴾ يَتَنَازَعُونَ

اور ہم جنتیوں کو طرح طرح کے پھل۔ اور جو گوشت وہ چاہیں گے دے کر ان کی عزت بڑھائیں گے۔ وہ اس جنت

فِيهَا كَأَسَا لَا كُفْرُ فِيهَا وَلَا تَأْسِيمٌ ﴿۲۴﴾ وَيُطَوَّفُ عَلَيْهِمْ

میں ایک دوسرے سے پیالے چھین رہے ہوں گے۔ مگر اس میں بھی کوئی لغو یا بیہودگی وہاں نہ ہوگی۔ وہاں ان کے

غُلَامٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لَوْلَا مَكْنُونٌ ﴿۲۵﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

پاس ایسے خوبصورت جوان جوان لڑکے ان کی خدمت کیلئے حاضر ہوں گے جیسے کہ وہ چھپائے ہوئے موتی ہیں۔ اور وہ آگے بڑھ کر

يَتَسَاءَلُونَ ﴿۲۶﴾ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿۲۷﴾

ایک دوسرے کا حال دریافت کریں گے۔ جن سے وہ حال پوچھیں گے کہ کہیں گے بھائی میں تو اس سے پہلے دنیا میں اپنے گناہوں والوں میں قیامت سے

فَمَنْ اللَّهُ عَلَيْنَا وَقْنَا عَذَابَ السَّمُومِ ﴿۲۸﴾ إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ

بہت ڈر رہا تھا۔ سوا اللہ نے ہم پر احسان کیا ہے۔ کہ ہمیں دوزخ کے شعلوں کی لہر کے عذاب سے بچا لیا۔ ہم تو اس سے پہلے

نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴿۲۹﴾

دنیا میں اسی کو پکارا کرتے تھے۔ کیونکہ ہمیں معلوم تھا۔ کہ وہ بہت ہی مہربان رحم کرنے والا ہے

تفسیر

اس کو ع میں مکہ کے کافروں کو بتلایا گیا ہے۔ کہ رسول خداؐ سے پہلے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جو کتاب دی تھی۔ اس میں بھی ہم نے یہی حکم دیا تھا۔ کہ سوائے اللہ کے اور کسی کی عبادت نہ کی جاوے۔ پھر یہ قرآن بھی یہی کہہ رہا ہے۔ اور تم نے اس کے برخلاف بیت اللہ یعنی کعبہ کو بتوں سے بھر رکھا ہے۔ اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ تم پر عذاب آئے گا جسے کوئی مال نہیں سکے گا۔ اور اگر تم اس بت پرستی باز آ جاؤ۔ اور ایمان لے آؤ تو ہمارا حال قیامت کے دن اُن ایمان داروں کا سا ہوگا۔ جو کہ تم سے پہلے ایمان لایچکے ہیں اور پھر بتایا گیا ہے کہ اللہ بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ جو اس سے ڈرے گا۔ اور نیک کام کرے گا۔ وہ ضرور اس کو جنت میں داخل کرے گا۔ اور جو اس سے نہیں ڈرے گا۔ بلکہ ان مسلمانوں کا دشمن بن جائے گا۔ اُسے دوزخ میں ڈالا جائے گا۔ اللہ ہمیں اپنے نیک بندوں کے راستے پر چلنے کی توفیق دے اور دوزخ سے بچائے۔

گاہین جھاڑ بھونک کرنے والا۔ نَتَرَبِّصُ ہم انتظار کرتے ہیں یا کریں گے رَبِّبُ الْمُنُونِ زمانہ کی گردش تَقْوَلْہُ اُس نے اُسے جھوٹا بنا لیا ہے خُلِقُوا پیدا کئے گئے۔ مُصِطْرُ وُن وہ داروغہ ہیں۔ مُسْتَمِعٌ سننے والا۔ مَکِیْدُ وُن اوں میں آجائے والے۔ سَاقِطَا گرتا ہوا۔ مَرکُومٌ جما ہوا۔ یُصَعَّقُونَ وہ پیہوش کئے جائیں گے یا اُن پر بجلی گرنی جاوے گی۔ اَذْبَارٌ بچھے۔ بعد

فَذَرِّمَاۤ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّکَ بَکَاہِیْنَ وَلَا جُنُوۡنٍ ۙ اَمْ یَقُوۡلُوۡنَ

اے محمدؐ تو اپنے پروردگار کے فضل سے کاہن یا مجنون نہیں۔ ان کافروں کو نفیحت کئے جا۔ کیا یہ کافر کہہ رہے ہیں۔

شَاعِرٌ نَتَرَبِّصُ بِہٖ رَبِّبُ الْمُنُونِ ۙ قُلْ تَرَبَّصُوا فَاِیُّیْ مَعَکُمْ

کہ یہ شاعر ہے۔ ہم اس کے لئے زمانہ کی گردش کا انتظار کر رہے ہیں۔ ان سے کہدے۔ ہاں انتظار کرو۔ میں بھی

مِّنَ النَّزْبِیِّیۡنَ ۙ اَمْ تَاۡمُرُہُمْ اَحْلَاۡمُہُمْ ہٰذَا اَمْ ہُمْ قَوْمٌ

تمہاری ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ کہ کہ تم پر عذاب آئے۔ کیا یہ خواب کی باتیں کر رہے ہیں۔ یا بچہ بچہ ہی سرکشی پر کمر بستہ ہیں

طَاغُوۡنَ ۙ اَمْ یَقُوۡلُوۡنَ تَقْوَلْہُۚ بَلْ لَا یُؤْمِنُوۡنَ ۙ فَلِیَاۡتُوۡا

کیا یہ کہہ رہے ہیں۔ کہ یہ قرآن اُس نے اپنی طرف سے جھوٹا موطا کھڑا لیا ہے۔ حقیقت میں ایمان لانے کو ان کا جی نہیں چاہتا جو آپؐ

مُحَدِّثٍ مِّثْلَہٗ ۚ اِنْ کَاۡنُوۡا صٰدِقِیۡنَ ۙ اَمْ خَلِقُوۡا مِّنْ غَیْرِ شَیْءٍ

کر رہے ہیں۔ اگر یہ سچے ہیں تو اس جیسی یہ بھی کوئی بات بنالائیں۔ ان سے پوچھو تو کہا کسی اور کے پیدا کئے ہوئے ہیں۔

أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ۚ (۳۵) أَمْ خَلَقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بَلْ لَا يَوقِنُونَ ۚ (۳۶)

یا خود ہی اپنے پر کرنے والے ہیں۔ کیا انہوں نے آسمان اور زمینوں کو بنایا ہے۔ جو اللہ پر ایمان نہیں لائے۔

أَمْ عِنْدَ هُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الصَّيِّطُونَ ۚ (۳۷) أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ

کیا ان کے پاس تیرے رب کے خزانے ہیں۔ کیا یہ خدا فی فوجدار ہیں۔ کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی

يَسْتَمِعُونَ فِيهِ فَلَيَا تُمْسِتْهُمْ يَسْلُطِينَ مُبِينٌ ۚ (۳۸) أَمْ لَهُ

ہے جس سے یہ آسمان کی باتیں سنتے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو ان میں سے سن کر آتا ہے وہ کوئی صاف دلیل پیش کرے۔ اے محمد

الْبَنَاتِ وَلَكُمْ الْبَنُونَ ۚ (۳۹) أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَّغْرَمٍ

ان سے پوچھو کہ لے مشر کو بناؤ۔ کیا اس اللہ کے لئے بیٹیاں اور تمہارے لئے بیٹے ہیں۔ اے محمد کیا تو ان سے کوئی مزدوری مانگتا

مُتَقَلِّبُونَ ۚ (۴۰) أَمْ عِنْدَ هُمْ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ۚ (۴۱) أَمْ يُرِيدُونَ

ہر جس کے بوجھ سے یہ بے جا رہے ہیں۔ کیا ان کو خود ہی غیب کی باتیں معلوم ہیں جن کو یہ لکھتے رہتے ہیں۔ اے محمد کیا بے

كَيْدًا فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ۚ (۴۲) أَمْ لَهُمْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ

ساتھ کوئی فریب کرنا چاہتے ہیں۔ انہیں سنا دے کہ یہ کافر خود فریب میں گرفتار ہوں گے۔ کیا ان کا اللہ کے سوا کوئی اور

سُبْحَنَ اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۚ (۴۳) وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ

بھی پروردگار ہے۔ اللہ کی ذات جس کو اس کا شریک بناتے ہیں۔ اس سے بہت بلند ہے۔ ان کی عقلوں پر اس قدر بردہ پڑ

سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ۚ (۴۴) فَذَرَهُمْ حَتَّى يُلَاقُوا

کیا ہے۔ کہ اگر یہ کوئی آسمان کا ٹکڑا اپنے اوپر گرتا ہوا دیکھیں گے۔ تو بھی کہیں گے۔ یہ تو جہا بادل ہے۔ اے محمد ان کو چھوڑ

يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ۚ (۴۵) يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ

وے یہاں تک کہ یہ اس دن سے جا ملین جس دن ان پر بجلی گرائی جائے گی۔ اُس دن ان کے کرو فریب کسی کام نہیں آسکیں گے

شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۚ (۴۶) وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ

اور نہ ہی کسی طرف سے انہیں مدد مل سکے گی۔ اور یقیناً ظالموں کیلئے ان کے علاوہ اور بھی عذاب ہے مگر ان میں

ذَلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ (۴۷) وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

سے اکثر کو ان کا پتہ ہی نہیں۔ اے محمد صبر اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تو اپنے پروردگار کے حکم کے مطابق صبر سے

فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ۚ (۴۸)

کام لے۔ کیونکہ تو ہر وقت ہماری آنکھوں کے سامنے ہے۔ اور جب بھی تو اس کی عبادت کیلئے کھڑا ہو۔ تو

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ۚ (۴۹)

اپنے پروردگار کی تسبیح اور تعریف کیا کر۔ اسی طرح رات کو بھی اور جب تارے چھپنے لگیں اپنے پروردگار کی تسبیح کیا کر

نفس

اس رکوع میں اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تسلی دی ہے۔ اور بتایا ہے۔ کہ جو کافر آپ کو دیوانہ یا جادوگر کہہ رہے ہیں۔ ان کی بکواس ہے۔ آپ ان کے بکنے کی پرواہ نہ کریں۔ تبلیغ کئے جائیں۔ ہمیں بھی چاہیئے۔ کہ رسول خدا کی پیروی کرتے ہوئے اسلام کی تبلیغ سے باز نہ آئیں خواہ دنیا ہمیں دیوانہ ہی کہتی رہے۔ اس کے بعد کافروں کو مخاطب کر کے سمجھایا گیا ہے۔ کہ جب وہ خود بخود نہیں بن گئے اور انہوں نے زمین و آسمان کو نہیں بنایا۔ نہ انہیں غیب کی باتیں معلوم ہیں۔ تو پھر وہ انہیں چاہیئے کہ شرک سے توبہ کر کے اپنے خالق و رازق پر ایمان لائیں۔ اور انہیں بتایا گیا ہے۔ کہ اگر وہ باز نہ آئے تو اللہ کا عذاب ان پر نازل ہوگا۔ جس سے انہیں کوئی نہیں بچا سکے گا۔ آخر میں رسول خدا کو اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور یہ حکم ہمارے لئے بھی ہے۔ ہمیں بھی اللہ تعالیٰ کی عبادت سے غافل نہیں ہونا چاہیئے۔ جو وقت بھی ملے اس کی تسبیح اور تعریف کرنے رہنا چاہیئے

فائدہ

انسان خود بخود نہیں پیدا ہوا۔ اور نہ اپنی مرضی کے مطابق پیدا ہوا ہے۔ اس لئے بھی اس کو خودی سے باز آنا چاہیئے۔ اس کا پیدا کرنے والا خدا ہے۔ اور خدا ہی اس کے پیدا ہونے کے مصرف کو بہتر جانتا ہے۔ لہذا اسی مقصد کو جاننا اور اس کو پورا کرنا انسان کا اصلی کام ہے۔

باسمہ ائیں سورۃ النجم مکیہ تین رکوع

ھوی۔ وہ نیچے کو جائے اور گرے۔ غوی۔ وہ بھٹکا۔ یَنطِقُ۔ وہ بات کرتا ہے۔ بولتا ہے۔
ذُو مِرَّةٍ۔ بڑے جگر والا صابقہ۔ اِسْتَوٰی۔ اوپر چڑھ گیا پو نظر آیا۔ اُفِقَ کُنَّہُ۔ وہ بلندی جہاں کہ نگاہ کی ہو جائے
دُفٰی۔ وہ قریب ہوا۔ تَدَلٰی۔ وہ پاس آیا۔ قَاب۔ درمیانی فاصلہ۔ قدر۔
قَوَّسَیْنِ۔ دو کمان یا کمان کے گوشے۔ مَرٰی۔ اُس نے دیکھا۔ مَآکِذَیْ۔ جھوٹے نہیں بولا۔
مُتَرَوِّنَہُ۔ تم اس سے بھگتے ہو۔ نَزَّلَہُ الْاُخْرٰی۔ ایک مرتبہ اور۔ سِدْرَۃُ الْمُنْتَهٰی۔ ایک خاص حد انتہا۔
مَا زَاغَ۔ نہیں چوکی۔ لَآتِ اِکْبَرُ۔ نام جس کی قریش پرستش کرتے تھے۔ عُرٰی۔ یہ بھی قریش کی ایک بت نام

مَنُوۥ۔ یہ بھی ایک بت کا نام ہے۔ صِیْرٰی۔ بھونڈی نا انصافی کی۔ تَمَّتْیٰۤیۡ اَرَزُوۡکَرۡے۔ آرزو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہدایت مہربان اللہ رحم کرنے والے کے نام سے شروع کیا گیا۔

وَالنَّجْمِۥ اِذَا هَوٰی ۱ مَا صَلَّ صَاحِبُکُمْ وَمَا غَوٰی ۲ وَمَا يَنْطِقُ

ستاروں کا زوال میں آ جانا اس بات پر گواہ ہے۔ کہ تمہارا ساتھی محمدؐ تمہارے ساتھ رہتے ہوئے نہ کبھی بہکا ہے نہ ٹھکاکار

عَنِ الْهَوٰی ۳ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحٰی ۴ یُّوحٰی ۵ عَلَّمَهُ شَدِیْدُ

اور جب تک اسے وحی نہ کی جائے وہ اپنی مرضی سے کوئی بات نہیں کہتا ہے۔ اور قرآن کا علم اسے ایک زبردست

الْقَوٰی ۶ ذُوۡ مِرَّةٍ ۷ فَاسْتَوٰی ۸ وَهُوَ بِالْاُفُقِۥ لَاعِلٌ ۹

طاقت والی ہستی نے سکھایا ہے۔ وہ رسول بڑی ہمت کا مالک ہے۔ چنانچہ جب وہ اس ہستی کی طرف متوجہ ہوا۔ اور وہ ہستی

تَمَّۡدَنَافَتَدَلٰی ۱۰ فَكَانَ قَابَ قَوْسَیۡنِۥ اَوْ اَدْنٰی ۱۱ فَاَوْحٰی

اس وقت اعلیٰ ترین مقام پر پہنچی پھر وہ ہستی اُس کے قریب آئی۔ اور بالکل اس کے پاس آگئی۔ چنانچہ کمان کے گوشوں جتنے فاصلے

اِلٰی عِبْدِهٖۥ مَا اَوْحٰی ۱۲ مَا کَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰی ۱۳ اَفَتَمۡرُوۡنَهٗ

پر یا اس سے بھی زیادہ قریب پہنچی پھر اُس نے اُس اللہؐ سے کہنا شروع کیا کہ اُس نے جو کچھ دیکھا اُس میں اپنے دل سے کوئی جھوٹ نہیں ملا۔ ملایا

عَلٰی مَا یَرٰی ۱۴ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَهٗٓ اٰخَرٰی ۱۵ عِنۡدَ سِدْرَةِ

جو کچھ اُس نے دیکھا اُس کے متعلق اس سے جھگڑتے ہو۔ یقیناً اُس نے اُسے ایک مرتبہ اور بھی دیکھا ہے۔ سدرۃ المنتہی کے قریب

الْمُنۡتَهٰی ۱۶ عِنۡدَ هَاجِۡتِ الْبَاوٰی ۱۷ اِذْ یَغۡشٰی السِّدْرَةَ

جس کے پاس جنت ہے جو کہ جنتیوں کا ٹھکانا ہے۔ اور اس وقت اس سدرہ پر جو کچھ چھایا ہوا تھا وہ

مَا یَغۡشٰی ۱۸ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی ۱۹ لَقَدْ رَاٰی مِنْ

اُسے بھی معلوم ہے۔ خدا کی قدرت کی نشانیوں دیکھنے میں اُس پنہر کی نگاہ نہ توجہ کی۔ اور نہ حد سے بڑھی۔ اور یقیناً

اٰیٰتِ رَبِّہٖ الْکُبْرٰی ۲۰ اَفَرۡءَ یَتَمُۥ اللّٰتِ وَالْعُزَّۥ ۲۱

اُس نے اپنے پروردگار کی قدرت کی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ لے کافرو۔ کیا تم نے کبھی لات غزی کی حالت پر بھی

وَمَنُوۥۥ الثَّالِثَۥ الْاٰخَرٰی ۲۲ اَلۡکُمُ الَّذِکَرُۥ وَلَهُۥ الْاُنۡثٰی ۲۳

غور کیا ہے۔ اور تیسرے اُس منوۃ کی حالت پر بھی۔ کہ آخراں کو کیا طاقت حاصل ہے۔ کیا تم نے غور کیا ہے۔ کہ اگر تمہارے

تِلۡکَ اِذَا قُسِمَہٗ صِیْرٰی ۲۴ اِنْ هٰی اِلَّا اَسۡمَآءُ ۲۵

حصہ میں مرد ہوں۔ اور اُس اللہؐ کے حصہ میں عورتیں۔ جب تو یہ تقسیم بہت بھونڈی ہوگی۔ اور یہ بُت تو محض نام کے ہیں۔

سَمِيعٌ تَمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاءُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ

جو تمہارے باپ دادوں نے اور تم نے رکھ لئے۔ اللہ نے ان کے حق ہونے کی کوئی دلیل نہیں اتاری۔ اور یہ کافر

سُاطِنٌ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى

سوائے ایک گمان یا اپنے نفس کی خواہشات کے۔ اور کسی چیز کے پیچھے نہیں لگتے۔ حالانکہ ان کے پروردگار

الْأَنْفُسُ وَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ رَبِّهِمْ الْهُدَى ﴿۳۲﴾

کی طرف سے اُن کے لئے ہدایت آچکی ہے۔ اوس کی پیروی نہیں کرتے۔ ان سے پوچھو۔ کہ کیا انسان جو

أَمْرٌ لِلْإِنْسَانِ مَا تَنَسَى ﴿۳۳﴾ فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى ﴿۳۴﴾

آرزو کرے اس کی سب کی سب پوری ہو سکتی ہے۔ جب کہ دنیا اور آخرت سب اللہ کے اختیار میں ہے۔

تفسیر

اس سورہ کا نام اس کے پہلے لفظ کے نام پر النجم ہے۔ اور اس کے پہلے رکوع میں کافروں کو بتایا گیا

ہے۔ کہ جس طرح سورج یا چاند نکلنے کے بعد ستاروں کا کہیں تہ نہیں چلتا۔ اسی طرح رسول خدا کے سامنے

تمہارے تمام جھوٹے معبود۔ اور پچھلے پیشوا و ماند پڑ جاویں گے۔ اور انہیں بتایا گیا ہے۔ کہ رسول خدا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بڑے جبری اور دل گردے کے آدمی ہیں۔ وہ تمہارے درمیان رہتے ہوئے بھی

مشرک اور کفر میں کبھی مبتلا نہیں ہوئے۔ پھر اس کے بعد انہوں نے فرشتوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھا

اور یہ ایسی زبردست بات ہے۔ کہ تم میں سے کسی کو بھی نصیب نہیں ہوئی۔ اور پھر قمر لات وغری

کی پرستش کر رہے ہو جو محض بت ہیں۔ اور وہ اپنے پروردگار کے فضل سے اللہ کے بتائے ہوئے

سچے دین کی پیروی کر رہا ہے۔ تمہیں چاہیے کہ ان باتوں سے نصیحت حاصل کرو۔ اور اس کی دعوت

کو قبول کرو۔ یہ صرف مکہ کے کافروں کے لئے ہی نہیں بلکہ تمام دنیا کے کافروں کیلئے ہے۔

کہ وہ رسول خدا کی ندگی پر غور کریں اور اسلام قبول کریں۔ خداوند کریم ہر ایک کو اسلام قبول کرنے کی توفیق دیتے

مَلِكٍ - فرشتہ۔ يَأْذَنَ - وہ حکم کرے۔ لَيْسَ مُؤْمِنًا - وہ ضرور نام رکھتے ہیں

تَسْمِيَةً - نام رکھنا نام زد۔ مَبْلُغٌ - پونجی رسائی۔ أَسَاءُوا - انہوں نے بُرے کام کئے۔

لَمْ يَهْدِ الْغَنَاءُ - گناہ کے قریب۔ اِجْنَةً - چھوٹے بچے۔ تَزَكُّوا - تم اپنی پاکیزگی نہ بخلاد۔

وَكَمْ مِّن مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا اِلَّا مِّنْ

اور ان بہتوں کا کیا کہنا آسمان میں کئی فرشتے ہیں جن کی شفاعت کسی کام نہیں آسکتی۔ مگر ان اللہ جس کو چاہے، اس سے

بَعْدُ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيَرْضٰی ﴿۲۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

راضی ہو کر اسے سفارش کرنے کی اجازت دے تو اس کی سفارش کسی کام آسکتی ہے۔ اور یہ کافر جن کو

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ كَيْسُمُوْنَ الْبٰلِیْکَةِ تَسْمِیَۃً اَلَا نَتٰی ﴿۲۸﴾

آخرت کا یقین نہیں۔ وہ فرشتوں کو زمانہ ناموں سے پکارتے ہیں۔

وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنَّ الظَّنَّ

اور ایک ٹھکان کے پیچھے پڑ کر یہ کہہ رہے ہیں۔ انہیں اس کا علم ٹھوڑا ہی ہے۔ کہ فرشتے عورتیں ہیں۔ اور ٹھکان بھی

لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ﴿۲۹﴾ فَاَعْرَضُ عَنْ مَّنْ تَوَلٰی عَنْ ذِكْرِنَا

بات کے متعلق کسی کام نہیں آسکتا۔ اے محمد جو ہماری اس نصیحت سے منہ موڑے۔ اور سوائے دنیا کی زندگی

وَلَمْ یُردِّ اِلَّا الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ﴿۳۰﴾ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ

کے اور کسی چیز کو نہ چاہے۔ تو بھی اس سے منہ پھیر لے۔ ایسے دنیا پرستوں کے علم کی انتہا تو یہ ہے کہ فرشتوں

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهِ وَهُوَ اَعْلَمُ بِسِنِّ

کو عورتیں بنا رہے ہیں۔ نیز پروردگار تو اس کو بھی جانتا ہے۔ جو اس کے رستہ سے ہٹا ہوا ہو۔ اور اس کو بھی جو ہدایت

اِهْتَدٰی ﴿۳۱﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ لِيَجْزِیَ

پر آگیا ہو۔ اچھی طرح جانتا ہے۔ اور جو کچھ آسمانوں اور زمین پر ہے۔ سب اللہ کے قبضہ میں ہے۔ تاکہ وہ جن لوگوں

الَّذِیْنَ اَسَآءُ وَاٰمَآعَمَلُوْا یَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنِ ﴿۳۲﴾

نے بُرے کام کئے ہوں۔ اُن کو ان کی بدکاریوں کا بدلہ دے۔ اور نیک کام کرنے والوں کو اچھا بدلہ دے

الَّذِیْنَ یَحْتَسِبُوْنَ کِبْرًا لَا تُمْ وَالْفَوَاحِشُ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ رَبَّكَ

اور اچھے لوگ وہ ہیں۔ جو کہ بڑے گناہوں سے بچے رہتے ہیں۔ اور اگر بھول چوک سے ان سے

وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذَا اُنْشَاکُمْ مِنَ الْاَرْضِ اِذَا

کوئی چھ ٹاموٹا گناہ پہنچ گیا۔ تو اے محمد نیز پروردگار بہت بخشش کا مالک ہے ضرور انہیں معاف کر دے گا۔ اور ان

اَنْتُمْ اَجْتَنُّوْا فِیْ بُطُوْنِ اَمْهَتِکُمْ فَلَا تُزَكُّوْا اَنْفُسَکُمْ هُوَ

لوگوں کو سنا دے۔ کہ وہ اللہ تمہیں اُس وقت سے اچھی طرح جانتا ہے جب اُس نے تمہیں زمین سے نکالا۔ پھر جب تم

اَعْلَمُ بِسِنِّ اَتَّقِ ﴿۳۳﴾

اپنی ماؤں کے پیٹوں میں تھے۔ اس وقت بھی پہنچ جانتا تھا۔ اب اُسے اپنی برہمن گاری نہ بٹاؤ۔ وہ اچھی طرح جانتا ہو کہ کون پرہیزگار تم

تفسیر

اس کو ع میں کافروں کو اسی باطل خیال سے باز رکھا گیا ہے۔ کہ بت خدا کے سامنے ان کی شفاعت کریں گے اور یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ اُس کے سامنے تو فرشتوں تک کی مجال نہیں کہ بغیر اس کی اجازت اور مرضی کے کسی کی سفارش کر سکیں۔ پھر ان تہوں کو کون پوچھتا ہے۔ پھر یہ ذکر ہے کہ کافر جو فرشتوں کو عورتوں کے سے نام و رہے ہیں۔ یہ بھی اُن کی غلطی ہے۔ اس کے بعد یہ بیان کیا گیا ہے کہ اللہ ہی سب کو ان کے کئے کا بدلہ دے سکتا ہے۔ کیونکہ سب آسمان و زمین اس کے قبضہ میں ہیں۔ اور کسی میں طاقت نہیں اور ہو بھی کیسے کسی کے قبضہ میں آسمان اور زمین میں سے ذرہ بھر بھی نہیں۔ اس کے بعد بتایا ہے کہ پرہیزگار وہ ہیں جو کبیرہ گناہوں سے بچیں۔ نہ کہ وہ جو اپنے آپ کو خواہ مخواہ پرہیزگار بتلائیں۔ ہم بھی اگر پرہیزگار بننا چاہیں تو ہمیں گناہوں سے بچنا چاہیں تو ہمیں گناہوں سے بچنا چاہیے۔ ورنہ ہم کبھی پرہیزگار نہیں بن سکتے۔ اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کی مغفرت کے حقدار بن سکتے ہیں :-

اُكْدٰى۔ اس نے ہاتھ روک لیا۔ لَمْ يُنَبَّأْ۔ وہ خبر نہیں پایا گیا نہیں بتایا گیا۔ وَفٰى۔ اس نے پورا کیا۔

يُرٰى۔ وہ دکھایا جائے گا۔ اَصْحٰكَ۔ وہ ہنسنا ہے۔ اَبْكٰى۔ وہ رلاتا ہے۔ اَمَاتَ۔ وہ مارتا ہے۔ تُمْنٰى۔ وہ جاتا ہے ڈالاجاتا ہو۔ نَشَاةٌ۔ پیدائش۔ اُنْفٰى۔ وہ محتاج شعری۔ ایک ستارے کا نام، اَطْعٰى۔ زیادہ سرکش۔ اَحْوٰى۔ اسے الٹ مار دے مارا۔ تَتَمَادٰى۔ توشہ کریگا جھگڑا کریگا۔ اِنْفَلَتْ۔ نزدیک آ پہنچی۔ الْاَزْفَةُ۔ قریب آنے والی قیامت تَضْحَكُوْنَ۔ تم ہنستے ہو۔ لَا تَبْكُوْنَ۔ تم روتے نہیں۔ سَامِدُوْنَ۔ غفلت میں پڑ ہو گے

اَفَرَأَيْتَ الَّذِیْ تَوَلٰی ﴿۳۲﴾ وَاَعْطٰی قَلِیْلًا وَّاُكْدٰی ﴿۳۳﴾ اَعِنْدَہٗ

لے محمد کیا تو نے اس شخص کی حالت پر غور کیا ہے جس نے اسلام سے منہ پھیرا۔ اور وہ اس طرح کہ تھوڑا سا اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے

عِلْمُ الْغِیْبِ فَهُوَ یَرٰی ﴿۳۵﴾ اَمْ لَمْ یُنَبَّأْ بِمَا فِی صُحُفِ مُوسٰی ﴿۳۶﴾

بعد ہاتھ کھینچ لیا۔ کیا اُس کو غیب کا علم حاصل ہے جسے وہ دیکھ رہا ہے۔ کیا جو کچھ حضرت موسیٰ کے صحیفوں میں لکھا ہوا ہے اُس

وَاِبْرٰہِیْمَ الَّذِیْ وَفٰی ﴿۳۷﴾ اَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ اُخْرٰی ﴿۳۸﴾

اسے بڑھ نہیں دیا گیا اور حضرت ابراہیم کے صحیفہ میں ہو کر جس نے اسلام کے عہد کو پوری طرح بنایا تھا۔ اس کا اسے بڑھ نہیں کر کوئی بوجھ اٹھانے

وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ۚ وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ۖ

اٹھانے والا کسی دوسرے کا جوچہ نہیں اٹھا سکتا۔ اور انسان کیلئے سو کو شش کرنے کے اور کچھ نہیں اور اسے اُس کی کوشش یقیناً بہت جلد

تَمَّيْجُزُهُ الْجَزَاءُ الْأَوْفَىٰ ۚ وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنْتَهَىٰ ۖ

دکھائی جائے گی۔ پھر اُسے اُس کی کوشش کی پوری پوری جزا دی جائیگی۔ اور یقیناً سب کام کا انجام تیرے پر درگاہ کے پاس

وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَكَ وَأَبْكَىٰ ۚ وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتٌ وَأَحْيَا ۚ وَأَنَّهُ

حاکم ہو گا۔ اور وہی ہے ہنساتا ہے۔ اور رولتا ہے۔ اور وہی ہے جو مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے۔ وہی ہے جس نے نر اور

خَلَقَ الزَّوْجَيْنَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۚ مَنْ نُطْقُهُ إِذَا أَتَىٰ ۖ

مادہ مرد اور عورت کا جوڑا پیدا کیا ہے۔ اور اوس کو منی سے جب وہ رحم میں ڈالی جاتی ہے پیدا کیا۔

وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْآخِرَىٰ ۚ وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَقَفَىٰ ۚ

اور دوسری بار بھی پیدا کرنا اسی کے ہاتھ میں ہے۔ اور یقیناً وہی ہے جو امیر یا غریب کرتا ہے۔

وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشَّعْرَىٰ ۚ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ۖ

اور وہی ہے جو شعری تارے تک کا پروردگار ہے۔ اور یقیناً اسی نے عاد کی پہلی قوم کو تباہ کیا۔

وَشَمُودَ أَفْئًا أَبْقَىٰ ۚ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا

اور شمود کو بھی جن میں سے ایک بھی باقی نہ رکھا۔ اور ان سے پہلے نوح کی قوم جو کہ سب سے بڑھ کر ظالم اور حد

هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْعَىٰ ۚ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ۚ فَغَشَّيْهُمَا مَا

سے زیادہ سرکش تھے۔ اور اسی طرح موافکہ والوں کو اٹا دیا۔ پھر ان پر جو تباہی آئی تھی سو آئی۔

غَشَّيْنِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَمَارَىٰ ۚ هَذَا نَذِيرٌ مِّنْ

اسے انسان تو اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کے متعلق شک کرتا رہے گا۔ دیکھ یہ قرآن بھی پہلے ڈرانے والی

النُّذُرِ الْأُولَىٰ ۚ أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ۚ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ

نذیروں کی طرح ایک ڈرانے والی کتا ہے۔ دیکھو قریب آنے والی قریب تر ہوتی چلی جا رہی ہے۔ اور سو اللہ کے اور کوئی

اللَّهِ كَاشِفُهَا ۚ أَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ۚ

اس کو مٹانے والا نہیں۔ قیامت کے آنے سے تعجب کر رہے ہو۔

وَتَضَحَّكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ۚ وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ ۚ

اور ہنس رہے ہو۔ اور نہیں اپنی حالت پر رونا نہیں آتا۔ کیونکہ تم بالکل غفلت میں گھرے ہوئے ہو۔

فَاسْجُدْ وَابْتَغِ ۖ وَاللَّهُ وَاعْبُدْ ۚ

جلدی اللہ کے سامنے سجدہ کرتے ہوئے جھک جاؤ۔ اور اسی کی عبادت کرو۔

تفسیر

اس رکوع میں اول یہ بتایا گیا ہے۔ کہ کسی کا بوجھ قیامت کے دن کوئی دوسرا نہیں اٹھا سکتا۔ اس لئے کسی کے باپ دادا کی خیرات کسی کے کام نہیں آ سکتی ہر ایک کو اپنے لئے خود خیرات کرنا چاہیئے۔ اور نیک کام کرنے چاہئیں۔ اور پھر اپنی قدرت کی نشانیاں بیان کرنے کے بعد سرکش قوموں کی ہلاکت کا حال بیان کیا گیا ہے۔ اور بتایا ہے۔ کہ قیامت سے اور اللہ کے عذاب سے ہر وقت ڈرنا چاہیئے۔ اور اللہ کے سامنے رونا چاہیئے۔ تاکہ وہ رحم کرے۔ اور اس کی سختی سے محفوظ رکھے آخری آیت میں سجدہ کرنے اور اللہ کی عبادت کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ اس لئے جو بھی اس آیت کو پڑھے۔ اُسے چاہیئے۔ کہ ضرور اللہ کے سامنے سجدہ کرے :-

پچپن آیتیں سورۃ القمر مکیہ تین رکوع

اِنْشَقَّ بَحْثُ گِیا مُسْتَمِرٌّ زور زار ہمیشہ جاری رہنے والا مُسْتَقَرٌّ پھیرا ہوا مقرر۔
مُزْدَجَرٌ جھڑکیاں اور ڈر کی باتیں نَذْرٌ ڈرنے والی باتیں نُكْرٌ عجیب۔ ناگوار۔
خُشَعًا جھکی ہوئی اَجْدَاتٌ قبریں۔ جَرَادٌ ٹڈیاں۔
تَنْشُرٌ بکھری ہوئی۔ مُهْطِعِينَ۔ دوڑنے آنے والے۔ اَزْدُجَرٌ جھڑکا گیا۔
مُنْهَرٌ زور کا ایندھن برسنے والا دُسْرٌ کیلیں میخیں۔ مُدَّكِرٌ نصیحت ماننے والا۔
اَعْجَازٌ تنے۔ مُنْقَعِرٌ اکھڑا ہوا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرنا ہوں ساتھ نام اللہ تعالیٰ مہربان نہایت رحم والے کے۔

اِقْتَرَبَتِ لِسَاعَةٌ ۱ وَاِنْ يَّرَوْا آيَةً يَّعْرِضُوا

قیامت قریب آگئی چاند بھٹ گیا۔ ۱ اور یہ کفار اگر کوئی نشانی دیکھتے بھی ہیں۔ تو منہ موڑ لیتے ہیں۔

وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۲ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ

اور کہتے ہیں یہ بڑا بھاری جادو ہے۔ ۲ ابھان سکے والوں نے تکذیب کی۔ اور اپنی خواہشوں کے پیچھے لگ گئی

وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقَرٌّ ۝ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْإِنْبَاءِ مَا فِيهِ

اور ہر بات کا ایک مقرر وقت ہے۔ اسی طرح ان کے عذاب کا بھی۔ اور یقیناً انہیں وہ خبریں مل چکیں جن میں عذاب سے

مُزْدَجِرٌ ۝ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ التَّنْذِيرُ ۝ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ

دھمکایا گیا تھا۔ یعنی بڑی اعلیٰ حکمت کی باتیں۔ اور پھر ڈرانے والی باتوں سے بھی ان پر کچھ اثر نہیں ہوا۔ تو اسے

يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِيَ إِلَى شَيْءٍ تُكْرَهُ ۝ خُشَعًا أَبْصَارُهُمْ

محمدؐ آپ ان سے کچھ عرصہ کیلئے ہٹ جائیے کہ جس دن بلائے والے ایک ناگوار چیز یعنی سزا و جزا کے لئے بلائے گا۔

يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَانَهُمْ جُرَادٌ مُّنتَشِرٌ ۝

اُس دن ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی۔ اور قبروں سے ایسے نکلتے ہوں گے۔ جیسے بکھری مڈیاں ہوتی ہیں

مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَذَا يَوْمَ عَسَىٰ

اور بیکار ہونے والے کی طرف طوعاً و کرہاً چل پڑیں گے۔ اور یہ کفار اُس دن بیکار اٹھیں گے۔ یہ دن تو بڑا سخت ہے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونُونَ

ان سے پہلے قوم نوحؑ نے بھی کذب کی۔ یعنی ہمارے بندے نوحؑ کو انہوں نے جھٹلایا۔ اور کہنے لگے اسے تو

وَأَزْدٍ جَرٍ ۝ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ۝ فَفَتَحْنَا

جھڑکیاں ملی ہیں۔ پس انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ اے پروردگار میں مغلوب ہوں میری مدد کر۔ تو تم

أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَرٍ ۝ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا

نے ان پر آسمان سے زوردار پانی کے دروازے کھول دیئے۔ اور زمین سے چشمے جاری کر دیئے۔ پس ہر طرف

فَالْتَفَتْنَا الْمَاءَ عَلَىٰ أُمُرٍ قَدْ قُدِرَ ۝ وَحَمَلْنَا هُ عَلَىٰ ذَاتِ

سے پانی کفار کو غرق کرنے کیلئے جمع ہو گیا۔ کیونکہ اسی لئے اس کو مقرر کیا تھا۔ اور ہم نے نوحؑ کو تختوں اور کیلوں سے

الْوَاحِ وَدُسِرَ ۝ تَجَرَّيْ بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ

بہی ہوئی کشتی پر سوار کیا۔ کہ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے جیل رہی تھی۔ اور جس خدا کا انکار کفار نے کیا۔ یہ اس

كَفَرٍ ۝ وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدِّكَ ۝ فَكَيْفَ

کی طرف سے جزا تھی۔ اور بے شک ہم نے اس آفت کو عبرت بنایا۔ تو کیا کوئی نصیحت کرے گا؟ والا ہے۔ پھر میرا عذاب اور

كَانَ عَذَابِي وَنُذِرَ ۝ وَلَقَدْ يَسِّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ

ڈرانے کی باتیں کسی سچی نکلیں۔ اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو لوگوں کے نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان

مِنْ مُّدِّكَ ۝ كَذَّبَتْ عَادُ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذِرَ ۝

کر دیا۔ تو کیا کوئی نصیحت کرے گا؟ والا ہے۔ قوم عاد نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔ پھر میرا عذاب اور ڈرانے کی باتیں نکلیں۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمٍ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۖ تَنْزِعُ

بلاشبہ ہم نے اُن پر ایک نہایت ہی تیز ہوا۔ ایک بڑے مخوس دنوں میں بھیج دی۔ جس نے لوگوں کو زمین سے

النَّاسُ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعٍ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي

ایسا کھٹکھٹکا۔ جس طرح اکھڑے ہوئے کھجور کے درخت کے تنے ہوں۔ پھر میرا عذاب اور ڈرانے کی باتیں کسی

وَنُذِرُ ۖ وَلَقَدْ يَسِّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَكِّرٍ ۚ

سچی نکلیں۔ اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو لوگوں کے نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان کر دیا تو کیا کوئی نصیحت پڑنے والا ہے

تفسیر

اس سورہ میں شق القمر کا واقعہ ہے۔ اسی لئے اس کا نام قسم ہے اس میں مشرکوں کی ضد اور ہٹ دھرمی کا نقشہ کھینچا ہے۔ اور انہیں قیامت کے دن سے ڈرایا ہے۔ پھر قوم پر جو عذاب آیا۔ اس کا ذکر کیا۔ تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ پھر قوم عاد کا بیان ہے۔

ان سب واقعات کے بیان کرنے کا ماحاصل صرف یہی ہے کہ لوگ اپنے سے پہلے لوگوں کے حالات میں کبر عبرت پکڑیں۔ اور صرف اُسی کی عبدیت میں آجائیں۔

قرآن کو بہت آسان بنایا گیا ہے اس لحاظ سے کہ جو کوئی چاہے اس سے نصیحت کی باتیں حاصل کر سکے۔

سُعْرٌ - دیوانگی - أَشْرٌ - زیادہ شریر - حُرُّ سِلْوًا - بھیجنے والے -
أَرْتَقِبْهُمْ - اُن کا حال دیکھ - اِصْطَبِرْ - صبر کر - قِسْمَةٌ ۙ - بٹا ہوا تقسیم کیا ہوا -
مُحْتَضِرٌ - حاضر کیا ہوا - تَعَالَى - اُٹھ چلا یا - عَقَرٌ - اس نے کوئین کاٹ ڈالیں -
هَشِيمٌ - پھونس - مُحْتَظِرٌ - اوندھا ہوا - طُما ہوا - تَمَارَوْا - انہوں نے شک کیا -
صَبَحَهُمْ - انہوں نے صبح کی۔

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ۖ فَقَالُوا أَبَشْرًا مِّمَّنَّا وَاحِدًا لَّنَبْعُهُ ۙ

قوم ثمود نے بھی ڈرائے والوں کو جھٹلایا۔ وہ کہنے لگے کیا ہم اپنے ہی میں سے ایک آدمی کے پیچھے لگ جائیں۔ یہ تو

إِنَّا إِذَا الْفَيَّ ضَلِيلٍ وَسُعْرٍ ۖ أَلْقَى الذِّكْرَ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا

ہماری بڑی گمراہی اور دیوانگی ہے۔ کیا ہمارے درمیان اس وحی نازل ہوئی تھی۔ نہیں۔ بلکہ یہ تو

بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ۖ سَيَعْلَمُونَ غَدًا مِّنْ لَّكَدَّابُ ۙ

جھوٹا شریر آدمی ہے۔ ہم نے کہا کہ یہ ابھی جان لیں گے کل تک کہ جھوٹا شریر رکون ہے۔

إِنَّا مُرْسَلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَبِعْهُمْ وَأَصْطَبِرْ ۚ

ہم ان کی طرف آزمائش کے لئے ایک اونٹنی بھیجتے ہیں۔ پس آپ ان کا انجام دیکھئے۔ کیا ہوتا ہے۔ اور ان کی باتوں

وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شَرْبٍ مَحْتَضَرٌ ۚ

پر صبر کیجئے۔ اور انہیں کہہ دیجئے۔ کہ پانی ان کے درمیان بانٹا ہوا ہے۔ ہر ایک کو برابر کا حصہ پہنچنے والا

فَنَادُوا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقِرْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي

پس انہوں نے اپنے صاحب کی طرف آواز دی۔ اس نے تلوار چلائی اور اس کی کوچیں کاٹ کر اسے مار ڈالا۔ پھر میرا عذاب کا وعدہ

وَنَذِرٌ ۚ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا

اور ڈرنے والی باتیں کہیں سچی نکلیں۔ بلاشبہ ہم ان پر ایک سخت آواز بھیجی پس وہاں وہ بے ہوشے ہوئے تنکوں کی طرح

كَهَشِيمٍ الْمَخْتَصِرِ ۚ وَلَقَدْ بَيَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ

ہو کر رہ گئے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے۔ کیا کوئی نصیحت حاصل

مَدَّ كِرْ ۚ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالَّذِي ۚ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

کرنے والا ہے۔ قوم لوط نے جو ڈراوے کی باتیں نہ مانیں۔ بلاشبہ ہم نے ان پر پتھراؤ کرنے والی

حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ لَّجَيْنَاهُمْ نَسْرًا ۚ نِعْمَةٌ مِّنْ عِنْدِنَا

آندھی بھیج دی۔ سوائے آل لوط کے۔ کہ ان کو ہم نے صبح ہی کے وقت بچا لیا۔ یہ ہماری طرف سے ان پر احسان تھا

كَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ ۚ وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتْنَا

اور ہم ہر شکر کرنے والے کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ بے شک لوط نے انہیں ہمارے عذاب سے ڈرایا تھا۔ مگر

فَتَمَارَوْا بِالَّذِي ۚ وَلَقَدْ أَرَادُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَسَّيْنَا

وہ ان ڈراوے کی باتوں سے شک ہی کرتے رہے۔ اور انہوں نے لوط سے ان کے مہمانوں کے بھسلانے کی بات کی

أَعْيَتْهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنَذِرٌ ۚ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً

پس ہم نے انہیں اندھا کر دیا۔ پس اب میرے عذاب اور ڈراوے کی باتوں کے نتیجہ کا مزہ چکھو۔ اور بلاشبہ انہوں نے

عَذَابٌ مُّسْتَقَرٌّ ۚ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنَذِرٌ ۚ وَلَقَدْ

صبح کی۔ تو انہیں ایک مقرر عذاب نے آدھیا۔ پس اب چکھو میرے عذاب اور میرے ڈراوے کی باتوں کی تکذیب کا مزہ۔ اور

بَيَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّدَّ كِرْ ۚ

یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے۔ تو کیا کوئی نصیحت بکارتے والا ہے۔

نفس

اس نوع میں قوم ثمود کی سرکشی اور نافرمانی کا ذکر ہے۔ اور بتایا گیا ہے۔ کہ اونٹنی کے مار دینے سے

ان پر خدا کی طرف سے عذاب نازل ہوا کہ سب اپنے اپنے گہروں میں جہاں تھے۔ وہیں دم بخود ہوئے اور چلے
اس کے بعد قوم لوط کی بدکاریوں کا نقشہ کھینچا ہے۔ کہ انہوں نے حضرت لوط علیہ السلام کے چھانوسے
بھی بدکاری کرنی چاہی۔ مگر خدا تعالیٰ نے صبح ہوتے ہوئے ہی انہیں مع گہروالوں کے نجات دی۔ اور ان
کی بدکار قوم پر آسمان سے پتھر اڑا دیا۔

قرآن ایسے آسان پیرایہ میں اگلی قوموں کی تنہا ہی کا ذکر کرتا ہے کہ ہر کوئی مقصد تک پہنچ سکے اور اسی
کہا گیا ہے۔ کہ ہم نے نصیحت پکڑنے والوں کے لئے اسے آسان کر دیا ہے :-

مُقْتَدِرٌ - قدرت والا۔ بَرَاءَةٌ - براءت چھٹکارا۔ سَيِّئُ خُزُرٍ - جلد جھکا دی جائے گی۔
جَمْعٌ - جمعیت۔ جہالت۔ اَذْهَى - سخت۔ اَمْرٌ - تلخ۔
مَسَلَّ - چھوٹا۔ کَفَجَ - آنکھوں کی جھلک۔ زَقَارٌ - لمحہ۔ اَشْيَاعٌ - جمع شیعہ۔ گر وہ۔
مُسْتَطَرٌّ - لکھا ہوا۔ مَقْعَدٌ - بیٹھنے کی جگہ۔ مَلِيكٌ - بادشاہ۔

وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النَّذِيرُ ﴿٣١﴾ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كَلْهَافًا خَذُّهُمْ

اور یقیناً آل فرعون کے پاس بھی ڈرانے والے پیغمبر بھیجے۔ تو انہوں نے ہماری سب نشانیوں کو جھٹلایا۔ پس ہم نے

اَخَذْنَا عِزَّيْنِمْ مُتَدَبِّرِينَ ﴿٣٢﴾ اَلْقَارُكُمْ خَبِيرًا مِّنْ اَوْلِيكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَاءَةٌ

اہیں ایسا بکھڑا لیا۔ جسے زبردست قدرت والا پکڑتا ہے۔ تو لے اہل مکہ۔ کیا تمہارے زمانے کے یہ کافران کافروں سے

فِي الزُّبُرِ ﴿٣٣﴾ اَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرُونَ ﴿٣٤﴾ سَبَّهْنَاهُمْ بِالْحَمَةِ

ابھی ہیں بلیکا عذاب سے بچ رہنے کی ان کیسے آسمانی کتابوں میں برکت کر دی گئی ہے۔ یا وہ یہ کہتے ہیں۔ کہ ہم سب بڑے لے لے والے

وَيُؤْتُونَ الدُّبُرَ ﴿٣٥﴾ بَلْ لِّسَاعَةٍ مُّوْعَدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَذْهَى

ہیں۔ ایسا نہیں ہو سکے گا۔ بلکہ عفرت سے جتنے سب جھگڑائے جائیں گے۔ اور وہ پٹھ پھیر کر چل دیں گے۔ ان کے عذاب کا وقت تو دراصل

وَاَمْرٌ ﴿٣٦﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٣٧﴾ يَوْمَ يُسْحَبُونَ

قباحت میں اور قیامت پڑی سخت اور ناگوار چیز ہے۔ یہ تنگ گنہگار روگ غلطی اور جہالت میں مبتلا ہیں۔ اس دن ان کا کیا حال ہوگا

فِي النَّارِ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ ذُّوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿٣٨﴾ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ

کہ جب انہیں آگ میں گھسیٹتے لے جائیں گے۔ اور کہا جائے گا ذرا دوزخ کی آگ کا مزہ چکھو۔ یقیناً ہم نے سب

خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿٣٩﴾ وَمَا اَمْرُنَا اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمٍْ بِالْبَصَرِ ﴿٤٠﴾

چیزوں کو اندازہ سے پیدا کیا ہے۔ اور ہمارا حکم تو ایک بار ہوتا ہے۔ بعد ایک بار بلک جھکنے کے اندر ظاہر ہو جاتا ہے۔

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاءَكُمْ فَهَلْ مِنْ مَدَّكِرٍ ۝ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُهُ ۝

اور اے کفار! یقیناً ہم تمہارے جیسے کئی گروہ ہلا کر چکے تو کیا تم میں کوئی نصیحت کیڑنے والا نہیں؟ اور ان کا ہر کام ان کے اعمال

فِي الزُّبُرِ ۝ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌّ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ ۝

ناموں میں درج ہو رہا ہے۔ اور ہر چھوٹی بڑی بات لکھی جا رہی ہے۔ اسی کے مطابق انہیں عذاب ہو گا۔ بلاشبہ یہ تہذیب گاروتیات

فِي جَنَّتٍ وَنَهْرٍ ۝ فِي مَقْعَدٍ صَدِيقٍ ۝ عِنْدَ مَلِيكَ مُقْتَدِرٍ ۝

کے دن جنتوں اور نہروں کا لطف اٹھائے ہوں گے۔ ایک صاحب قدرت بادشاہ کے پاس عزت و اکرام کے مقام پر بیٹھے ہوں گے۔

تفسیر

شروع میں فرعونوں کی تکذیب اور معجزات کے انکار کا بیان ہے۔ پھر کفار مکہ کو خطاب کیا گیا ہے۔

اور ایک بردست پیشین گوئی کی گئی ہے۔ جو حرف بحرف پوری ہو کر رہی۔ یعنی یہ کفار کے ختمے جو جمع ہو کر

سنارہے ہیں۔ آخر ایک دن سب کو بھگا دیا جائے گا۔ چنانچہ جنگ بدر میں ایسا ہی ہوا۔ اور کفار شکست

کھا کر بھاگ گئے پھر بتایا ہے کہ گنہگاروں کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔ اور بہشتوں میں خشتوں کو بڑی عزت سے رکھا جائے گا۔

اَظْهَرُ اثْنَيْنِ سُورَةُ الرَّحْمَنِ مَكِّيَّةٌ تَيْنِ رُكُوعٍ

الرَّحْمَنُ۔ اللہ کے ناموں سے ایک نام بہت ہی رحم کرنے والا۔ عَلَّمَ۔ اس نے سکھایا۔

الْبَيَانُ۔ بولنا بیان کرنا۔ مُحْسَبَانِ۔ حساب کے ساتھ۔ يَسْجُدَانِ۔ وہ سجدہ کرتے ہیں۔

لَا تَطْغَوْا۔ تجاؤ نہ کرو۔ سُرْشِي نَرُو۔ لا تُخْسِرُوا۔ تم کمی نہ کرو۔ مِيزَانٍ۔ تولنے کی چیز۔ ترازو۔

أَنَامَ۔ آدمی۔ ذَاتُ الْأَكْمَامِ۔ بزرگوں والے چتر پر ہوں۔ ذُو الْعَصْفِ۔ بھوسے والے چتر پر ہوں۔

الرَّيْحَانُ۔ خوشبودار پھول۔ رَبِّكُمَا۔ تم دونوں کا پروردگار۔ تُكْنِي بِنِ۔ تم دو جھٹلاؤ گے۔

فُتَحَارَ۔ ٹھیکری۔ مَارِجٍ۔ شعلہ۔ يُلْتَقِينَ۔ دو ملتے ہوئے۔

لَا يَتَّبِعِيَانِ۔ وہ دونوں بڑھتے نہیں۔ لَبَاؤُتَ نَهِيں کرتے۔ مَرَجَانُ۔ مونگا۔

مُنْشَأَتٌ۔ بنائی ہوئی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نہایت مہربان رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کیا گیا۔

الرَّحْمَنُ ۝ ۱ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ ۲ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۝ ۳ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ ۴

رحمن وہ ہے۔ جس نے یہ قرآن سکھایا۔ اسی نے انسان کو پیدا کیا۔ اور پھر اسے اپنا مطلب بیان کرنے کی قوت دے کر بولنا سکھایا

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ ۵ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝ ۶

یہ سورج اور چاند جو ایک حساب نکلے۔ چھتے رہتے ہیں اسی کے پیدا کئے ہوئے ہیں اور کھیلوں اور درخت بھی اسی کے آگے سر جھکا کر ہوئے ہیں

وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝ ۷ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝ ۸

کرتے ہیں۔ اسی رحمن آسمان کو بلند کیا۔ اور اسی نے ترازو کو قائم کیا۔ تاکہ تم توٹنے میں کمی بیشی نہ کرو۔ اور اسی نے حکم دے

وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝ ۹ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا

رکھا ہے۔ کہ پورے پورے انصاف کے ساتھ وزن کرو۔ اور توٹنے میں کمی نہ کرو۔ اسی نے اپنے بندوں کیلئے یہ زمین پھیلا

لِلْأَنَامِ ۝ ۱۰ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَاللَّيْلُ ذَاتُ الْكُمَامِ ۝ ۱۱ وَالْحَبُّ

رکھی ہے۔ جس میں طرح طرح کے پھل اور کھجور جس کے اوپر جھلکا ہوتا ہے پیدا ہوتی ہے۔ اور اسی نے ایسے اناج پیدا

ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝ ۱۲ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ ۱۳

کئے ہیں جن پر جھلکا ہوتا ہے۔ اور اسی خوشبودار پھول پیدا کئے۔ اے انسانوں اور جنوں بتاؤ تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ ۱۴ وَخَلَقَ الْجَانَّ

کا انکار کرتے چلے جاؤ گے۔ اسی نے انسان کو جھیکری کی مانند خشک مٹی سے پیدا کیا۔ اور جنوں کو آگ کے شعلہ سے

مِنْ مَّارٍ جَارٍ ۝ ۱۵ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ ۱۶ رَبُّ

پیدا کیا۔ اے انسانوں اور جنوں بتاؤ تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتوں کا انکار کر دو گے۔ وہی رحمن ہے

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝ ۱۷ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ ۱۸

جو دونوں مشرقوں اور مغربوں کا پروردگار ہے۔ سو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاتے چلے جاؤ گے۔

مَرْجَ الْبَحْرِ يَنْتَقِينَ ۝ ۱۹ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغَيْنِ ۝ ۲۰ فَبِأَيِّ

اسی نے بالکل آپس میں ملتے ہوئے دو دریا بنائے ہیں۔ پھر ان دونوں کے درمیان ایک آؤناری جس سے وہ بڑھتے نہیں ہاں

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ ۲۱ بَخْرَجَ مِنْهُمَا اللَّوْءُ وَالْمَرْجَانُ ۝ ۲۲

بتاؤ تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاتے چلے جاؤ گے۔ اور پھر دیکھو ان دونوں میں سے موتی اور مونگا نکلتا ہے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ ۲۳ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ

بتاؤ تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاتے چلے جاؤ گے۔ اسی کے بنائے ہوئے جہاز ہیں۔ جو سمندر میں پہاڑوں

فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝ ۲۴ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ ۲۵

کی طرح کھڑے نظر آ رہے ہیں۔ پھر بتاؤ تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاتے چلے جاؤ گے۔

تفسیر

اس سورت کے پہلے رکوع میں اللہ تعالیٰ نے اپنے رحمان ہونے کی دلیل پیش کی ہیں۔ اور بتایا ہے کہ کس طرح اس نے اپنی مہربانی سے انسان کو پیدا کیا۔ اسے عقل و ہوش دی۔ اسے بولنا سکھایا۔ پھر اس کی ہدایت کے لئے قرآن مجید کو نازل کیا۔ اور اس کے بعد انسان کی راحت کے لئے زمین میں طرح طرح کے پھل اور خوشبودار پھول اور اناج اُگائے۔ پھر اس کے علاوہ اس کی زینت کے کیلئے سمندر میں موتی اور مونگا پیدا کیا اور پھر اسی کے دیئے ہوئے ہاتھوں سے اُسی کی دی ہوئی چیزوں سے انسان بڑے بڑے جہاز بناتا ہے۔ جس میں وہ سمندر کی سیر کرتا ہے۔ ایک ملک کی جنس دوسرے ملک میں لاتا ہے نفع حاصل کرتا ہے۔ اب اگر اس پر بھی انسان اُس کی نعمتوں کا شکریہ ادا نہ کرے۔ تو اس پر بہت ہی افسوس ہے۔ ہمیں ان نعمتوں کا خیال کرتے ہوئے کبھی بھی کفر کے کلمات نہ بنائے نہیں ٹالنے چاہئیں اور ہر وقت اس کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

قَارِ - فنا - مٹنا۔ یَبْقٰی - باقی رہے گا۔ یا باقی رہیں۔ وَجْهٌ - ذات - ہستی۔
ذَوُ الْجَلَالِ - جلال الاء عزت والا۔ ذَوُ الْکَرَامِ - بزرگی والا۔ یَسْئَلُهُ - وہ اس سے مانگتا ہے اور کرتا ہے۔
شَانِ - کام۔ سَنَفَرٌ - ہم بہت جلد فارغ ہوں گے۔ متوجہ ہوں گے۔ ثَقَلْنِ - دو گروہ۔
یَا مَعْشَرَ - اے جماعت۔ تَنفَعُوا - تم نکل بھاگتے۔ اَقْطَارِ - کنارے۔ حد۔
فَانْفَعُوا - آپس تم نکل بھاگو۔ شَوَاطِیْ - شعلے۔ نَحَاسٌ - دھواں۔
لَا تَنْتَصِرَانِ - تم نہیں دیکھ سکتے۔ وَرَدَةٌ - سُرخ۔ دِهَانِ - تیل۔
نَوَاصِیْ - جمع ناصیہ پیشانیوں۔ اَقْدَامِ - جمع قدم۔ یاؤں۔ اِنْ - گرم پانی۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۲۶ وَيَبْقٰی وَجْهٌ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ ۲۷

دنیا جس پر کچھ بھی ہے مٹنے والا ہے۔ ہر ذی عزت اور بزرگی والے پروردگار کی ذات رہے جائے گی۔ اے جبریا

فَبَايَ الْاَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۲۸ يَسْئَلُهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور انسانوں۔ بتاؤ۔ اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاتے چلے جاؤ گے۔ دیکھو جو بھی اس زمین و آسمان میں ہیں۔

كُلُّ يَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاۤءٍ ۲۹ فَبَايَ الْاَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۳۰ سَنَفَرٌ

سب اُسی سے مانگتے ہیں۔ اور ہر وقت ایک کام میں لگا رہتا ہے۔ آخر بتاؤ اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاتے چلے جاؤ گے۔

لَكُمْ آيَةُ الثَّقَلَيْنِ ۚ ﴿٣١﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ﴿٣٢﴾ يَعْشُرُ اجْنِ

ایہ جنوں اور انسان کے گروہ ہم بہت جلد تمہارا حساب کتاب کی طرف متوجہ ہوں گے۔ بناؤ اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاتے جاؤ گے

وَالْإِنْسَازِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ

ایہ جنوں اور انسانوں کی جماعت۔ اگر تم بھانسنے کی طاقت رکھتے ہو۔ تو بغیر اس اللہ تعالیٰ کی اجازت کے زمین و آسمان کے کناروں سے

فَأَنْفُذُوا وَلَا تَنْفُذُوا إِلَّا بِأَمْرِ سُلْطٰنٍ ۚ ﴿٣٣﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

بھاگ نکلو۔ یا درگھو تم ہرگز نہیں بھاگ نکل سکو گے۔ پھر تم بناؤ اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاتے چلے جاؤ گے۔

تُكَذِّبْنَ ﴿٣٤﴾ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ شَوَاطِئَ مِّنْ نَّارِهِ وَوَيْحًا مِّنْ فُلَانٍ ۚ ﴿٣٥﴾

اور دیکھو وہ آتش فشاں پہاڑوں سے تم پر آگ کے شعلے اور دھوئیں کے غٹ کے غٹ بھیجتا ہے اور تم اس کو

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ﴿٣٦﴾ فَإِذَا انْشَقَّتْ سَّمَاءٌ فَكَانَتْ

روک نہیں سکتے۔ بناؤ تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاتے چلے جاؤ گے۔ پھر جب قیامت کے دن آسمان

وَرَمَدَةٌ كَالدِّهَانِ ۚ ﴿٣٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ﴿٣٨﴾ قِيَوْمَ ذِ

بھٹ پڑے گا۔ اور اس کارنگ تیل کی طرح سرخ ہو جائے گا۔ ہاں بناؤ اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاتے چلے جاؤ گے۔

لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌ ۚ ﴿٣٩﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

بھراس دن جن یا انسان کوئی بھی اپنے گناہوں کے متعلق نہیں پوچھا جائے گا۔ سب یکساں قیامت کے عذاب میں گرفتار رہو گے

تُكَذِّبْنَ ﴿٤٠﴾ يُعْرِفُ الْجَرْمُونَ بِسِيمِهِمْ فَيُؤْخَذُ بِالتَّوَاصِي

بناؤ اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاتے چلے جاؤ گے۔ اس ن مجرم اپنی خاص نشانیوں کی وجہ سے صاف پہچانے جائیں گے

الْأَقْدَامِ ۚ ﴿٤١﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ﴿٤٢﴾ هَذِهِ جَهَنَّمُ

چنانچہ انہیں پیشانی کے بالوں سے اور پاؤں سے پکڑا جائیگا۔ اور دوزخ میں ڈالا جائیگا۔ ہاں جنوں اور انسانوں اپنے پروردگار کی کون کونسی

الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْجَرْمُونَ ۚ ﴿٤٣﴾ يُطَوَّفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ

نعمتیں جھٹلاتے چلے جاؤ گے۔ ہاں وہ دوزخ ہے جس کا وعدہ مجرم دنیا میں دیئے گئے تھے۔ پس وہ دوزخی اوس دوزخ میں گرم پانی اور

إِنَّ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ﴿٤٤﴾

بیب کے اندر چکر لگاتے رہیں گے ہاں آخر بناؤ اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاتے چلے جاؤ گے

تَفَسَّرَ

اس کو معنی اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے۔ کہ سورۃ اس فات کے اور سب چیزیں فانی ہیں۔ اس کے بعد انسانوں اور جنوں کی

مجبوری اور بے بسی کا نقشہ کھینچا یا لکھا ہے۔ اور انہیں بتایا گیا ہے۔ کہ وہ اس دنیا میں ہی جب آتش فشاں پہاڑ

پھٹے نہیں۔ اور اُن میں سے آگ اور دھواں نکلنا ہے۔ تو کچھ نہیں کر سکتے۔ تو آخرت میں اللہ کے عذاب سے بھاگ کر کہاں جائیں گے۔ پھر قیامت کے دن کا نقشہ کھینچ کر بتایا گیا ہے۔ کہ مجرموں اور گنہگاروں کو کس طرح رسوا کیا جائے گا۔ اس رسوائی سے بچنے کا ایک ہی طریق ہے کہ اس دنیا میں اس پروردگار کی نعمتوں کا انکار نہ کیا جائے بلکہ شکر یہ ہی کیا جائے

مَقَامٌ كَهَذَا هُوَا - جَنَّتِن - دُو بَاغِ دُو جَنَّتِن - ذَوَاتَا اَفْنَانٍ وَ دُونُو نَهْنِيو لَے
عَبْنِن - دُو چشْمَے - تَجْرَان - وَ دُونُو نَ جَارِي هُوں گے - ذَوُجِن - دُو قِسْمِ جُوڑے -
بَطَانِ اسْتَر اندر کی چیزیں - جَنَا - میوے - دَان - جھکے ہوئے -
لَمْ يَطْمِئْ - نہیں چھو اہوا - مُدْ هَامَشِن - دوسرے باغ جو سبزی کی وجہ سے سیاہ ہو گئے ہوں
نَضَّا حَتْن - دونوں ابل رہے - رُمَان - انار - خَيْرَاتْ - عورتیں -
جَسَان - خوبصورت - مَقْصُورَاتْ - گھیری ہوئی بند کی گئی خیماء جمع خیمہ خیموں -
مَرَفُفْ - غالیچے - عَبْقَرِي - نفیس فرش -

وَلَيْنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتِن ۶۶ فَبَايَ الْاَءِ رَبِّكُمْ كَمَا

اور یاد رکھو جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا ہو گا اس کے لئے دو باغ ہوں گے۔ تہاؤم اپنے پروردگار کی کون کبھی

تُكَدِّبْن ۶۷ ذَوَاتَا اَفْنَانٍ ۶۸ فَبَايَ الْاَءِ رَبِّكُمْ تَكَدِّبْن ۶۹

نعمتیں جھٹلاتے چلے جاؤ گے۔ وہ دونوں باغ سرسبز ٹہنیوں والے ہوں گے۔ ہاں تہاؤ اپنے پروردگار کی کون کبھی باتیں جھٹلاتے چلے جاؤ گے

فِيْهَآ عَيْنِن تَجْرَان ۷۰ فَبَايَ الْاَءِ رَبِّكُمْ تَكَدِّبْن ۷۱ فِيْهَآ

اُن دونوں باغوں میں دو چشمے بھی جاری ہوں گے۔ ہاں تہاؤ تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کبھی نعمتوں کو جھٹلاتے چلے جاؤ گے پھر اُن

مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ رَّوْجِن ۷۲ فَبَايَ الْاَءِ رَبِّكُمْ تَكَدِّبْن ۷۳ مَتَّكِن

دونوں باغوں میں ہر میوے کی دو دو قسمیں ہوں گی ہاں تہاؤ تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کبھی نعمتوں کو جھٹلاتے چلے جاؤ گے اور وہ جتنی

عَلَى فَرْشِ بَطَانِہَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ وَ جَنَّا الْجَنَّتَيْنِ دَان ۷۴

اس جنت میں ایسے فرش پر پکیر لگائے بیٹھے ہوں گے جن کے استبرق ریشمی تافتے کے ہوں گے اور دونوں باغوں کے میوے اُن پر جھکے ہوئے

فَبَايَ الْاَءِ رَبِّكُمْ تَكَدِّبْن ۷۵ فِيْہِن قِصْرَاتُ الطَّرَفِ ۷۶

تم دونوں تہاؤ اپنے پروردگار کی کون کبھی نعمتیں جھٹلاتے چلے جاؤ گے۔ اُن دونوں باغوں میں ایسی ٹہریلی آنکھوں والی حوریں ہوں گی

لَمْ يَطْمِئْہُنْ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ ۷۷ فَبَايَ الْاَءِ رَبِّكُمْ

جنہیں کسی انسان یا جن نے چھوا انک نہیں ہو گا۔ اے جنوں اور انسانوں تہاؤ اپنے پروردگار کی کون کبھی نعمتوں کو

تُكْذِبِينَ ۵۴) كَانَتْ اِلَیْقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۵۵) فَبَايَ الْاَعْرَبُكُمْ

جھٹلاتے چلے جاؤ گے۔ اور بکھڑے جو یہ ایسی خوبصورت اور قیمتی چیزیں ہوں گی۔ تاکہ تم اپنے پروردگار کی کون کونسی

تُكْذِبِينَ ۵۹) هَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۶۰) فَبَايَ الْاَعْرَبُكُمْ

نعمتوں کو جھٹلاتے چلے جاؤ گے۔ تم ہی بناؤ نیکی کا بدلہ سوائے نیکی کے اور کیا ہو سکتا ہے۔ تم بتاؤ۔ اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتوں

رَبِّكُمْ تُكْذِبِينَ ۶۱) وَمَنْ دُوْنَهُمَا جَنَّتَن ۶۲) فَبَايَ الْاَعْرَبُكُمْ

کو جھٹلاتے چلے جاؤ گے۔ ان دو باغوں کے علاوہ اور دو باغ ہوں گے۔ ہاں تم دونوں بتاؤ۔ اپنے پروردگار کی کون کونسی

تُكْذِبِينَ ۶۳) مَدْ هَامَتَن ۶۴) فَبَايَ الْاَعْرَبُكُمْ تُكْذِبِينَ ۶۵) فَبَايَ الْاَعْرَبُكُمْ

نعمتوں کو جھٹلاتے چلے جاؤ گے۔ وہ باغ اس قدر سرسبز ہوں گے کہ بہری کی وجہ سے سیاہ دکھائی دیں گے۔ تم دونوں بتاؤ اپنے پروردگار کی کون کونسی

عَيْنِن نَصَاخَتَن ۶۶) فَبَايَ الْاَعْرَبُكُمْ تُكْذِبِينَ ۶۷) فَبَايَ الْاَعْرَبُكُمْ

نعمتوں کو جھٹلاتے چلے جاؤ گے۔ ان باغوں میں دو چشمے اُبل رہے ہوں گے۔ ہاں جنوں اور انسانوں بتاؤ اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں

فَاَكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرَمَانٌ ۶۸) فَبَايَ الْاَعْرَبُكُمْ تُكْذِبِينَ ۶۹) فَبَايَ الْاَعْرَبُكُمْ

جھٹلاتے چلے جاؤ گے۔ ان باغوں میں میوے کھجوریں اور نار ہوں گے ہاں جنوں اور انسانوں بتاؤ اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاتے

خَيْرُ حَسَانٌ ۷۰) فَبَايَ الْاَعْرَبُكُمْ تُكْذِبِينَ ۷۱) حَوْسٌ مَّقْصُورٌ

چلے جاؤ گے۔ ان باغوں میں خوبصورت عورتیں ہوں گی ہاں بتاؤ اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاتے چلے جاؤ گے۔ وہ عورتیں جو یہ ہوگی

فَاِنْجِيَامٌ ۷۲) فَبَايَ الْاَعْرَبُكُمْ تُكْذِبِينَ ۷۳) لَمْ يَطْمِئْنُوْا اَنْسٌ

جو خیموں میں بند بیٹھی ہوگی ہاں بتاؤ اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاتے چلے جاؤ گے۔ ان کو کبھی اُن سے پہلے کسی انسان

قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ ۷۴) فَبَايَ الْاَعْرَبُكُمْ تُكْذِبِينَ ۷۵) مُتَكَبِّرٌ عَلٰی

یا جن نے جھجھکا نہ ہوگا۔ ہاں بتاؤ اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاتے چلے جاؤ گے۔ وہ جھنجھکی و ہاں سرسبز غالیوں

رَفُوفٍ خَضِرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حَسَانٍ ۷۶) فَبَايَ الْاَعْرَبُكُمْ

پر عمدہ عمدہ پھولوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ ہاں اے جنوں اور انسانوں بتاؤ اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں

تُكْذِبِينَ ۷۷) تَبَارَكَ اَسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ الْاَكْرَامِ ۷۸)

جھٹلاتے چلے جاؤ گے۔ اے محمد! دیکھتے غزت و اے اور بزرگ پروردگار کا نام کیا برکت والا نام ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں سب سے پہلے دوزخیوں کی رسوائی کا حال بیان کیا گیا ہے۔ اس کے بعد جنتیوں کی خوشی کا بیان کیا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ جب بنیامیں اچھے اور نیک کام کا بدلہ نیک ہوتا ہے۔ تو آخرت میں نیک ہوگا۔

اس رکوع میں اللہ تعالیٰ اپنی نعمتوں کے جھٹلانے والوں اور ان کا شکریہ ادا کرنے والوں کا حال بیان کر کے انسانوں اور جنوں کو پوچھا ہے۔ کہ آخر وہ کتبک او کیوں اُس کی دی ہوئی نعمتوں کا انکار کرتے چلے جائیں گے دوزخیوں کے بُرے انجام سے عبرت حاصل کریں۔ اور حقیقی بننے کی کوشش کریں۔ اور آخر میں بتلایا گیا ہے۔ کہ اللہ کا نام بڑا برکت والا نام ہے اور جو اس کا نام لے گا اسے برکت حاصل ہوگی :-

چھیانوے ایتیں سورۃ الْوَاقِعَةِ تَقِیَّةٌ تین رکوع

وَقَفْتُ - ہو پڑے گی۔ اَلْوَاقِعَةُ واقع ہو کے ہنسنے والی قیامت۔ یَوْفَعُهَا - اس کے واقع ہونے میں۔
خَافِضَةٌ - نیچا دکھانے والی نیچا کرنے والی۔ رَافِعَةٌ - بلند کرنے والی۔ اونچا کرنے والی۔ رُجَّتْ - وہ ہچکولے کھائے گی۔
سَرَجًا - ہچکولے کھانا۔ بُسَّتْ - چکنا چور ہو جائیں گے۔ بُسًّا - چکنا چور ہو جانا۔
هَبَاءً - گرد و غبار۔ مُنْبَثًّا - پھیلنا ہوا اکھرا ہوا۔ اَصْحَابُ الْمِیْمَنَةِ - داہنے ہاتھ والے۔
اَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ - بائیں ہاتھ والے۔ مَوْصُوکَةٌ - جواہرات جڑے ہوئے۔ مُتْقِلِیْنِ - آٹھ سامنے۔
مُخَلَّدُونَ - ہمیشہ رہنے والے۔ اَکْوَابٌ - صراحیاں۔ اَبَارِئِقٌ - کلاس۔
لَا یُصَدِّعُونَ - انہیں سرد نہیں ہوگا۔ لَا یَنْزِفُونَ - وہ بیہوش نہیں کریں گے۔ یَنْخَبِرُونَ - وہ پسند کریں گے۔
مَحْضُودٌ - بے خار۔ طَلٌّ - کیلے۔ مَنضُودٌ - دے ہوئے۔
مَمْدُودٌ - پھیلا ہوا۔ مَسْکُوبٌ - بہنا ہوا چلتا ہوا۔ مَقْطُوعَةٌ - کاٹا ہوا۔
مَمْنُوعَةٌ - منع کیا گیا۔ رَوَّاکِیَا - اونچا کیا گیا۔ اِنْشَاءً - ڈھانا۔ اٹھانا۔
اَبْکَامًا - کنواریاں۔ عُرْبًا - خاوند کی عاشق عورت۔ اَسْرَابًا - ہم عمر۔
سُلَّةٌ - جماعت گروہ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ تعالیٰ نہایت رحم والے مہربان کے۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۱ لَبِسٌ یُّوقَعُهَا کَاذِبَةٌ ۲ خَافِضَةٌ

جب ہو کر رہنے والی ہو پڑے گی۔ اس کے ہو پڑنے میں کوئی شبہ نہیں۔ کئی ایک کو نیچا کرنے والی ہے۔

رَافِعَةُ ۱۱۰ إِذَا رَجَعْتَ إِلَى أَرْضِ جَدِّكَ ۱۱۱ وَوَسَّيْتَ لِحَبَالٍ بَسًّا ۱۱۲

اور کئی ایک کو بلند کر دینا والی ہے۔ جبکہ زمین تجھ کو لے کھائے گی۔ اور پہاڑ ٹوٹ پھوٹ کر چلنا چور ہو جائیں گے۔

فَكَانَتْ هَبَاءً مُتَّبِنًا ۱۱۳ وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۱۱۴ فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۱۱۵

اور غبار کی طرح پھیل جائیں گے۔ اُس وقت تم تین گروہ ہو جاؤ گے۔ ایک تو داہنے ہاتھ والے یہودیوں کے اور

مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۱۱۶ وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۱۱۷ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۱۱۸

وہ کسے ہوں گے۔ تنہا معلوم نہیں۔ اور کچھ بائیں ہاتھ پر ہوں گے۔ اور کسی کو معلوم نہیں کہ بائیں ہاتھ والے کیسے ہوں گے۔

وَالسَّيْقُوتِ السَّيْقُوتِ ۱۱۹ أُولَئِكَ الْمَقَرَّبُونَ ۱۲۰ فِي جَنَّتِ

بدرگاہ گروہ وہ گئے بڑے سنے والوں کا ہے۔ اور وہ ان دونوں سے آگے بڑھے ہوں گے۔ اور وہ ہمارے قریب بندے ہوں گے۔

النَّعِيمِ ۱۲۱ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۱۲۲ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۱۲۳ عَلَىٰ

یہ لوگ بڑی نعمتوں پر انعام میں ہوں گے۔ یہ لوگ کثیر پہلے اسلام لانے والوں میں سے ہوں گے۔ اور بعد میں سلام لانے والوں میں

لَوْ رِجْوَانًا ۱۲۴ مَّتَّكِينَ ۱۲۵ عَلَيْهَا مُتَّقِيَّائِينَ ۱۲۶ يُطَوَّفُ عَلَيْهِمْ

بست کم ہوں گے جو ہر اسے جڑے ہوئے تختوں پر۔ آٹھ سائے نیکے رکھائے۔ پیٹھے ہوں گے۔ ان کی خدمت کے لئے ہمیشہ

وَلَدَانِ ۱۲۷ مُحَمَّدٌ وَابْنُ أَبِي بَرْزٍ ۱۲۸ وَكَأْسٌ مِّنْ مَّعِينٍ ۱۲۹

جو ان کے سنے والے لڑکے آتے جاتے رہیں گے۔ محمد جیال اور گلاس سے ہوئے اور نتھری ہوئی شراب کے پیالے لئے ہوئے پھر

لَا يَصْدَعُونَ عَنْهَا وَلَا يَنْزِفُونَ ۱۳۰ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۱۳۱

ہوں گے۔ اُس شراب سے نہ تو انہیں درد ہو گا۔ نہ وہ اس سے بدست ہو کر بیہودہ بائیں کریں گے۔ اور جو پھل نہیں پسند

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۱۳۲ وَحَوْثٍ عَيْنٍ ۱۳۳ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ

ہوں گے وہ انہیں مل جائیں گے۔ اور جس قسم کے پرندوں کے گوشت کی انہیں خواہش ہوگی انہیں مل جائے گا۔ اور بڑی بڑی آنکھوں

الْمَكُونِ ۱۳۴ جَزَاءُ مِّمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۱۳۵ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا

دلی حوریا ہوں گی۔ جیسا کہ چھپے ہوئے موتی ہوں یہ ان کے اپنے کیے ہوئے نیک کاموں کا بدلہ ہو گا۔ وہ ان کوئی بیہودہ نہ فاحش بات ہوگی

لَغَوَا وَلَا تَأْتِي مَاءٌ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۱۳۶ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۱۳۷

سوائے السلام علیکم وعلیکم السلام کے۔ اور جو داہنے ہاتھ پر ہوں گے ان کی حالت

مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۱۳۸ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۱۳۹ وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۱۴۰

کیا ہوگی۔ بے خار پیروں کی چھاؤں میں ہوں گے۔ اور پھل سے بھرے ہوئے کبیلوں کے درمیان اور

وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۱۴۱ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۱۴۲ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۱۴۳

گہری پھیلی ہوئی چھاؤں میں ہوں گے۔ ان کے سامنے پانی چل رہا ہو گا۔ اور ان کے لئے طرح طرح کے بے حد پھل ہوں گے۔

لَا مَقْطُوعَةَ وَلَا مَمْنُوعَةَ ۚ وَفُوشِ مَرْفُوعَةٍ ۚ إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ

نہ جن کے لئے کٹنے کا ڈر ہوگا۔ نہ کوئی انہیں ان کے کھانے سے منع کرے گا۔ اور بلند فرشتوں پر بیٹھے ہونگے۔ ہم نے ان کے جو حوریں

إِنشَاءً ۚ فَجَعَلْنَهُنَّ أَبْكَارًا ۚ عُرْبًا أَتْرَابًا ۚ لَا صَحْبَ الْيَمِينِ ۚ

بنائی ہیں۔ انہیں اس طرح پیدا کیا ہے کہ انہیں کواریں نہ دیئے۔ وہ اپنے شوہروں کی چھیتی ہوں گی اور ہم عمر بھی ہوں گی۔ ہر سب کے پاس

تف

اس سورۃ کا نام سورۃ واقعہ اس لئے ہے کہ اس میں قیامت ختم کرنے کا ذکر ہے۔ اس کے پہلے رکوع بتایا گیا کہ کس طرح قیامت کے دن میں کوڑ لڑاے گا۔ اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ اور لوگ اپنے اپنے اعمال کے مطابق تین درجوں میں تقسیم ہو جائیں گے۔ ایک ہر جو کہ سے اعلیٰ دوسرے درمیانہ درجے والے تیسرے آخری درجہ دئے بدکار پھر اس کے بعد پہلے دو درجوں والوں کو کچھ مایہ بیان کیا گیا۔ اور تیسری بھی بتایا ہے۔ پہلے درجہ میں وہ لوگ ہوں گے جو سب پرانے رسول خدا پر ایمان لائے ہیں ہمیں اللہ سے دعا کرنی چاہیے کہ ہمیں اسی تیسرے درجے والوں میں سے نہ بنائے اور خود بھی ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ پہلے درجے والوں کے کام کریں۔

أَصْحَابُ الشِّمَالِ - بایں اٹھ والے۔ یَحْمُورٌ - کالا دھواں۔ گَرَبٌ - بھلا۔ اچھا۔

يُصْبِرُونَ - وہ اصرار کرتے ہیں۔ جَنَّتْ - گناہ۔ سَخَتْ كَنَانَهُ - جمع ہونے والے کتھے کئے جانے والے۔

أَكَلُونَ - کھانے والے۔ مَالُونَ - صبر کرنے والے۔ شَارِبُونَ - پینے والے۔

شَرَبٌ - پینا۔ هِيمٌ - پیا سے اونٹ۔ لَانَصْدِقُونَ - تم نصیق نہیں کرتے۔ بجا نہیں سمجھتے۔

تُفْنُونَ - تم منی ڈالتے ہو۔ مَسْبُوقِينَ - عاجز رہنے والے پیچھے رہنے والے۔ بُدِّلَ - ہم تبدیل کر دیں۔

وَنُنْشِئُكُمْ - تمہیں نیاں پیدا کریں۔ نَشَاةٌ - پیدا ہونا اٹھنا۔ تَحْرُثُونَ - تم بونے ہو کھیتی باڑی کرتے ہو۔

تَزْرَعُونَ - تم بونے ہو تم اگاتے ہو۔ زَارِعُونَ - اگانے والے۔ حُطَامًا - چورا۔ ریزہ۔ ریزہ۔

هَآ أَنتُمْ - تم ہو جاؤ گے۔ نَمْرَةٌ - جاؤ گے۔ تَنَكَّهُونَ - باتیں بنانے۔ مُعْرِضُونَ - جن پر تاراں ڈال گیا ہو۔

مَحْرُومُونَ - محروم کئے گئے بے نصیب۔ اَنْزَلْتُمُوهُ - تم نے اُسے اتارا۔ مُنْزِلُونَ - اُتارنے والے۔

مُزْنٌ - بادل۔ تَوْرُونَ - تم روشن کرتے ہو جلتے ہو۔ اَنْشَأْتُمْ - تم نے پیدا کیا۔

مُنْشَعُونَ - پیدا کرنے والے۔ مُقَوِّينَ - مسافر۔

فَلَوْلَا تَذَكُّرُونَ ﴿٦٢﴾ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾ أَأَنْتُمْ تَرْسُدُونَ ۖ أَمْ

تو پھر کیوں نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ یہ جو تم کھیتی باڑی کرتے ہو۔ کبھی اس پر بھی تم نے غور کیا ہے۔ ذرا خود ہی بناؤ۔ تم اسے

نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطًا مَّا أَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾

اُکاتے ہو۔ یا ہم اُگاتے والے ہیں۔ اگر ہم چاہیں تو اُسے کوڑا کرکٹ کر دیں پھر تم بس باتیں بناتے ہی رہ جاؤ گے۔

إِنَّا لَنَعْرِضُونَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ كَحِمْزٍ وَوَمُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي

کہ ہم تو ڈوب گئے۔ بلکہ ہم تو بے نصیب رہ گئے۔ اچھا تم نے اس بانی کے متعلق بھی کبھی غور کیا ہے جو ہم روزِ

تَشْرِبُونَ ﴿٦٨﴾ أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿٦٩﴾

پیتے ہو۔ بناؤ تم اسے بادلوں سے برساتے ہو یا ہم برساتے ہیں۔ اگر ہم چاہتے۔

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ أَجَاغًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي

اگر ہم چاہتے تو اسے کھا کر دیتے۔ تم اس پر شکر گزار کیوں نہیں ہوتے۔ کہ ہم نے اسے سیٹھا بنایا۔ اچھا آگ جو جلاتے ہو

تُورُونَ ﴿٧١﴾ أَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ﴿٧٢﴾

اس پر بھی کبھی غور کیا ہے۔ بناؤ تم نے کڑی کے لئے درخت پیدا کئے تھے۔ یا ہم نے ہی پیدا کئے ہیں۔ اور دیکھو

نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكُرَةً وَزَمَنًا لِلْمُقَوِّينَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ

ہم نے یہ آگ نہیں دوزخ کی آگ یاد دلانے کے لئے۔ اور مسافروں کے فائدہ حاصل کرنے کیلئے بنائی ہے۔

رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾

اے انسان اب تو ایسے بڑے عزت و شان والے پروردگار کے نام کی تسبیح کر۔

تف

اس کو میں اول دوزخیوں کی بُری حالت بیان کی گئی ہے۔ پھر اس کے بعد انسانوں کو عبرت دلانے کیلئے اللہ تعالیٰ

نے اس پر اپنے احسانات بخلائے ہیں اور اس کے احساناتِ بے شمار عام ہیں مثلاً آگ بانی ہوا ہر ایک استعمال کرتا ہے

ان میں سے کوئی چیز بھی انسان اپنے ہاتھ سے نہیں بنا سکتا۔ اگر انسان اس پر بھی ناشکر رہے تو یہ بہت بُری

بُری بات ہے۔ ہمیں چاہیے۔ کہ ہر وقت اس کی تسبیح کیا کریں۔ نہ کہ اس کی نعمتوں کا کچھ تو حق ادا ہو۔

مَوَاقِعَ - ٹوٹنا۔ گرنا۔ مَدَّ هُنُونَ - نکال کرنے والے۔ حُلُقُومَ - حلق۔

حِثِّينَ - اوس وقت۔ مَدَّ يَنْبِيْنَ - محکوم۔ مَرَّوْحَ - راحت۔

مَرَّيْحَانَ - خوشبو۔ تَصْلِيَةً - گرا دیا جانا۔

فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ۚ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۝۷۹

پس میں سناؤں گے کہنے کی قسم کھاتا ہوں۔ اور اگر تم سمجھو۔ تو یقیناً یہ بڑی بھاری قسم ہے۔ کہ بلاشبہ
إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۚ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ۚ لَا يَسْخَرُ مِنْهُ إِلَّا
یہ برگِ قرآن ہے۔ جو ایک پوشیدہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اسے پاکیزہ لوگ ہی جھوٹے ہیں۔

الْبُطْهُرُونَ ۝۸۰ تَنْزِيلٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ
وہ رب العالمین کی طرف سے نازل کی گئی ہے۔ کیا تم اس بات کو ماننے سے سستی کرتے ہو۔

أَنْتُمْ مُّدْهِنُونَ ۝۸۱ وَتَجْمَلُونَ رَبَّكُمْ أَنْكُمْ تُكَذِّبُونَ ۝۸۲
اور تکذیب کو تم نے اپنا سرِ بابر ناز بنا لیا ہے۔

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُقُوفُ ۚ وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ۚ وَنَحْنُ
پھر جب کسی کی جاں حلق تک پہنچ جاتی ہے۔ اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو۔ اور ہم اُس وقت

أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ۚ فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ
تم سے بھی زیادہ قریب ہوتے ہیں۔ لیکن تم ہمیں دیکھتے نہیں۔ تو اگر تم حواسِ اکیلے دوبارہ زندہ نہیں

غَيْرَ مَدِينِينَ ۚ تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۸۴ فَا مَّا إِنْ
کئے جاٹ والے۔ تو اُس کی جان کو واپس اس کے جسم میں کیوں نہیں لے آتے کہ تم اپنے دعویٰ پر بھیجے ہو

كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۚ فَرُوحٌ وَرُيحَانٌ ۚ وَجَنَّتْ نَعِيمٌ ۝۸۵
پھر اگر مرے والہ مقربوں میں سے ہے تو اس کیلئے راحت اور جنت کی خوشبوئیں ہیں۔ اور اس کی نعمتیں۔

وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۚ فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ
اور اگر وہ داہنے ہاتھ والوں میں سے ہے۔ تو اے مخاطب داہنے ہاتھ والوں کی نسبت بھی تجھے اطمینان

الْيَمِينِ ۚ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الصَّاغِرِينَ ۝۸۶
رہے۔ اور اگر وہ تکذیب کرنے والا گمراہوں میں سے ہے۔

فَنَزَلَ مِنْ جَمِيمٍ ۚ وَتَصْلِيَةٌ جَمِيمٌ ۚ إِنَّ هَذَا الْهُوَ
تو اس کی جہانی گرم پانی سے ہوگی۔ اور اس کو جہم میں گرا دیا جاوے گا۔ یہ خبر

حَقُّ الْيَقِينِ ۚ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝۸۷
یقینی ہے۔ اپنے پروردگار کی تسبیح کر۔

اس کو ع میں قرآن کے سچ ہونے کا بیان ہے۔ یہ ایسے وقت جب کہ کوئی شخص قریب الکرگ ہوتا ہے اُس وقت

خدا کا ہا ضرر نہا بیان ہوا ہے۔ اور انسان کی بے بسی کی ذکر ہے۔ کہ وہ مرنے کے بعد اس میں بارہا جان نہیں ڈال سکتا اس کے بعد نے اول کے تین گروہ قرار دیے ہیں مقررین تو عیش و عشرت میں سوں کے او بھٹلانے والے گمراہ لوگ مصیبتوں میں :-

اَسْتَيْسِرُ اَيْتِيں سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ كَيْفِيَّةٌ جَارِ كَوْع
اَيْلَہٗ داصل ہوتا ہے يَغْرُبُ چوھٹ ہے مُسْتَحْلِفِيْنَ دیکھو آیتوں کے ناب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ جَوْرُ اَہْمِ بَان ۶ آیت ۱۰۰۰

سَبِّحْ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ ① لَہٗ

آسمانوں اور زمین کی ہر چیز خدا کی پاک بیان کرتی ہے۔ اور وہ بڑا غا اس حکمت والا ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ②

وہی مالک ہے۔ وہی زندہ کرنا اور مارنا ہے۔ اور وہ - بات پر قادر رہے۔

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ③

وہی اول سے ہے وہی آخر تک رہے گا۔ وہی ظاہر میں ہے۔ وہی باطن میں ہے۔ وہی ہر شے سے واقف ہے

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی

اسی نے آسمانوں - اور زمین کو چھ دن میں بند کیا۔ پھر عرس پر

عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلِیْہِ فِی الْاَرْضِ مَا یُخْرِجُ مِنْہَا وَمَا یُنْزِلُ

جلوہ کر ہوا۔ وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے۔ اور جس اس سے نکلتا ہے۔ اور جو آسمان سے

مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا یُعْرِجُ فِیْہَا وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا کُنْتُمْ وَاللّٰہُ بِمَا

ارتزا ہے۔ اور جو اس طرف بڑھتا ہے۔ اور تم جہاں کہیں بھی ہو۔ وہ تمہارے ساتھ ہے اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ④ اَلَا مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْاِلٰہِ رَبُّہُمْ اَلَا اِلٰہٌ اِلَّا اللّٰہُ تَرْجِعُ

کاموں کو بھی دیکھنے والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اسی کی ہے۔ اور کلام اسی کی طرف لوٹانے جاتے

الْاُمُوْر ⑤ یُّوْلِیْہِ الْیَسْلَ فِی النَّہَارِ وَیُوْلِیْہِ النَّہَارُ فِی الْیَسْلَ وَهُوَ

ہیں۔ وہی رات کو دن میں۔ اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور وہ دنوں کے مبدی سے

عَلِیْمٌ یَذٰتِ الصُّدُوْرِ ⑥ اٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ

واقف ہے۔ لوگو! اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ اور جس مال میں اس نے تمہیں اپنا نفع بنایا ہے

مُسْتَحْلِفِیْنَ فِیْہِ فَاَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفِقُوْا لَہُمْ اَجْرٌ کَبِیْرٌ ⑦

اس میں سے خرچ بھی کرو۔ تو جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور اس کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کے لئے بڑا اجر ہے۔

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالرَّسُولِ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ

اور تمہیں کیا ہو گیا۔ کہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے ہو۔ اور پیغمبر تمہیں اس بات کی دعوت دے رہا ہے کہ تم اپنے بزرگ

أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَى عَبْدِهِ

پر ایمان لاؤ۔ اور اگر تم یقین رکھتے ہو تو تم سے مسلمان ہونے کا خدا نے عہد بھی لے لیا تھا۔ اس اللہ نے کہ جو اپنے بندے پر

آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ

واضح آیتیں نازل کرنا ہے۔ تاکہ تمہیں کفر کی ظلمتوں سے ایمان کے نور کی طرف لے آئے۔ اور یقیناً اللہ تمہارے

لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ

تم پر شفقت کرنے والا اور مہربان ہے۔ اور تمہیں کیا ہو گیا۔ کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے گریز کرتے ہو۔

مِيرَاتِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ

حال آئندہ آسمان اور زمین کی دولت کا مالک نہی ہے۔ اور اے مسلمانوں جن لوگوں نے تم سے فتح مکہ کے قبل

الْفَتْحِ وَقَتْلِ أُولَئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِ

خرچ کیا۔ اور اس بی رۂ میں جہاد کیا۔ وہ ان کے برابر نہیں ہو سکتے۔ تمہوں نے ایسا نہیں کیا۔ وہ تو ان سے زیادہ اجر عظیم

وَقَتْلُوا ۝ وَكَلَّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝

کے مستحق ہیں جنہوں نے فتح مکہ کے بعد خدا کی راہ میں خرچ کیا۔ اور جہاد کیا۔ اور ویسے تو اللہ نے ہر ایک فرقہ سے بھلائی کا وعدہ کیا ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

چونکہ اس سورۃ میں حدید یعنی لوہے کا ذکر آئے گا۔ اس لئے اس کا نام بھی حدید ہی رکھ دیا گیا۔ شروع شروع

میں خدا تعالیٰ کی صفات کا بیان ہوا ہے۔ اس کے بعد ایمان لانے اور خدا کی راہ میں مال دینے کا حکم ہے اور آنحضرتؐ

کو پیغمبرِ حق قرار دیا ہے۔ کہ وہ تمہیں کفر سے اسلام کی طرف بلاتے ہیں۔ اس کے بعد فتح مکہ سے قبل کے

مجاہد اور مال خرچ کرنے والوں کے درجہ کا بیان ہے۔ اور بتایا ہے۔ کہ جو بھی اس کی راہ میں مال ورجان سے

جہاد کرے گا۔ یقیناً دنیا و آخرت میں بھلائی کا مستحق ہے :-

أَنْظُرُوا ۝ هَمَّا أَنْظَرُكُمْ ۝ نَفْتَنَسُ ۝ هَمَّ كَيْفَ لَيْسَ ۝ لَنْتَسُوا ۝ هَمُّونَ وَنَتَلَّشُ كُرُو ۝

سُوِّرَ دِيوَارَ ۝ فُتْنَتُمْ ۝ تَمَّ نَفْتَنَسُ ۝ تَمَّ نَفْتَنَسُ ۝ تَمَّ نَفْتَنَسُ ۝ تَمَّ نَفْتَنَسُ ۝ تَمَّ نَفْتَنَسُ ۝

أَلَمْ يَأْنِ ۝ كَيْبَاقَتِ نَفْتَنَسُ ۝ أَلَمْ يَأْنِ ۝ زَمَانَهُ ۝ يَدَتِ ۝ أَلَمْ يَأْنِ ۝ جَانِ لَو ۝

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝

کون ہے جو اللہ کی راہ میں قرض حسنہ دے اور خدا اس کے لئے اس کا گنا اجر دے۔ اور اس کے لئے ایک اچھا بدلہ ہے۔

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

اس دن کہ دیکھنے والے دیکھیں گے کہ مومن مرد اور عورتوں کے ایمان کی روشنی ان کے آگے اور دائیں طرف چلی ہی ہوگی۔

وَيَايُمَارِهِمْ بُشْرًا لَّهُمْ الْيَوْمَ جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

اور آواز آئے گی۔ آج کے دن خوش ہوا۔ کہ تمہارے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ ان میں ہمیشہ بہو گے۔

خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾ يَوْمَ يَقُولُ السُّفْقُونَ

اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ اس دن منافق مرد۔

وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انْظُرُوا نَفْسَكُمْ مِنْ تَوَرُّكُمُ قِيلَ

اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے۔ ذرا ہمارا انتظار کر لو ہم بھی تمہارے نور سے کچھ فیض اٹھائیں کہا

ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا فَضُرِبَ بَيْنَهُم بِسُورَةٍ بَابٌ

جائے گا۔ پیچھے مڑ جاؤ۔ اور روشنی تلاش کر لاؤ۔ پھر ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی۔ کہ اس میں

بَابُهَا فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرٌ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾ يَنَادُونَ لَهُمْ أَلَمْ

ایک دروازہ ہوگا۔ دروازے کے اندر کی طرف رحمت برسی ہی ہوگی۔ اور اس کے باہر کی طرف عذاب ہوگا۔ منافق باہر سے مومن کو

نَكُنْ مَعَكُمْ قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ

کہیں گے۔ کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے۔ وہ کہیں گے۔ تھے کیوں نہیں۔ مگر تم نے خود کو مصیبت میں ڈال لیا۔ اور

وَعَرَّيْتُمْ الْأَمَانَةَ حَتَّىٰ جَاءَ أَحْرَهُمُ اللَّهُ وَعَرَّيْتُمْ بِاللَّهِ الْغُرُورَ ﴿١٤﴾

انتظار اور شک میں پڑے رہے۔ اور تمہاری آرزوؤں نے تمہیں دھوکے میں ڈال دیا۔ یہاں تک کہ خدا کا حکم آ پہنچا۔

فَالْيَوْمَ لَا يَخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةً وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ط مَا وَكُمُ

اور تم کو شیطان نے خدا کے بارے میں فریب دیا۔ تو بس آج نہ تم سے نہ کافروں سے کوئی فدیہ قبول کیا جاوے گا۔ اور تم سب کا

النَّارُ هِيَ مَوْلَاكُمْ وَبِئْسَ الْبَصِيرُ ﴿١٥﴾ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ

دوزخ ہے۔ اور وہی تمہاری سرپرست ہے۔ اور وہ کتنا بڑا ٹھکانہ ہے۔ کیا ایمان والوں کے لئے وقت نہیں آیا۔ کہ ان کے

تَخْشَعُ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ

دل خدا کی یاد کیلئے۔ جھک جائیں۔ اور اس سچے دین کے لئے جو خدا نے نازل کیا۔ اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں۔ کہ ان

أَوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَلُ فَنَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ

سے پہلے جنہیں کتاب دی گئی تھی۔ پھر ان پر ایک مدت گزر گئی۔ اور ان کے دل بٹھر ہو گئے۔ اور ایسے لوگوں میں سے

مِنْهُمْ فَسَقُونَ ﴿١٦﴾ اَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ لَأَرْضٍ بَعْدَ مَوْتِهِمْ قَدْ

اکثر بدکار ہیں۔ اے لوگو سمجھ لو۔ کہ خدا ہی زمین کو اس کے مر جانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ ہم نے یقیناً۔

يَبَيِّنَا لَكُمْ آيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٥﴾ إِنَّ الصَّٰدِقِينَ وَالصَّٰدِقَاتِ

ایسی آیات عقل رکھنے والوں کیلئے کھول کر بیان کر دی ہیں۔ بلاشبہ صدقہ دینے والے مرد اور عورتوں کو۔ اور جنہوں نے اللہ کی

وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضْعَفُ لَهُمْ أَجْرُهُمْ ۖ وَالَّذِينَ

راہ میں قرض حسنہ دیا۔ سب کو دوگنا اجر دیا جائے گا۔ اور ان کے لئے بہت اچھا بدلہ ہے۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں

أَمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّٰدِقُونَ ۖ وَالشَّهَادَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ

پر ایمان لائے۔ تو اپنے پروردگار کے نزدیک دی صدق اور شہید کا درجہ رکھتے ہیں۔ ان کے لئے ان کا بدلہ ہے

لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ

اور ان کا نور ایمان پس ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا۔ اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ تو وہی لوگ دوزخی ہیں۔

نفس اس کوع میں خدا کی۔ اہ میں خیر کرنے والوں کو دوگنا اجر دے جانے کا وعدہ ہے۔ اور بنایا ہے کقیامت کے دن ایمان داروں

کا نور ایمان انہیں جنت کی طرف ہدایت کریگا۔ لیکن منافق لوگوں کو کج سمجھاؤی نہ دے گا۔ اس کے بعد مسلمانوں کو

قرآن اور اسلام کی طرف متوجہ کیا ہے۔ اور پہلی قوموں کے حالات سے عبرت دلانی ہے۔ کہ کہیں تم بھی جیسے ہو جانا

تَفَاخُرًا ۖ بَیِّنًا تَوْفِیْهِمْ مِّن مَّا لَیْسَ بِذَٰلِکَ ۖ بَیِّنًا تَوْفِیْهِمْ مِّن مَّا لَیْسَ بِذَٰلِکَ ۖ

مُصَفَّرًا ۖ زَرْد ۖ عَرَض ۖ چوڑائی ۖ تَبَرَّأ ۖ اھا ۖ اسے ظاہر کریں ۖ لَاطَا سَوَا ۖ افسوس نہ کر ۖ

مُخْتَال ۖ غرور کرنے والے ۖ فُخْر ۖ فخر کرنے والے ۖ حَذِیْد ۖ لوہا ۖ

رَاعِلُوا ۖ اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ ۖ وَلَهُمْ زِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ

لے لوگوں کو سمجھ لو کہ یہ دنیا کی زندگی صرف کھیل کود اور زینت کی چیز ہے۔ اور باہم فخر کرنا۔ اور مال اولاد کی حرص کرنا ہے۔

فِي الْاَمْوَالِ الْاُولَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ بِنَاتِهِ ثُمَّ يَمْهِجُ فَذَرَهُ

اور اس کی مثال بارش کی سی ہے۔ کہ اس کے سبزہ اگانے سے کسانوں کو خوش کر دیا۔ اس پر وہ بڑا پھر دیکھنے والا

مُصَفَّرًا ۖ اَنَّمَا يَكُونُ حُطَامًا ۖ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَمَغْفِرَةٌ

دیکھتا ہے۔ کہ وہ زرد پڑنا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ بھس ہو کر رہ جاتا ہے۔ اسی طرح یہاں کی چند روزہ عیش کے بعد لوگوں کو

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۖ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعٌ ۖ الْغُرُورُ ۖ سَابِقُوا

آخرت میں سخت عذاب ہوگا۔ اور مصیبت اٹھانے والے ایمان والوں کو خدا کی مغفرت اور رضامندی حاصل ہوگی۔ اور یہ دنیاوی

اِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ ۖ عِلَّتْ

زندگی تو بس ایک دھوکے کی ٹٹی ہے۔ تو اسے لوگوں کو اپنے رب کی مغفرت کی اور اس جنت کی طرف لیکر کج سمجھاؤی نہ دے۔ اسماں و زمین کی چوٹی

لِلَّذِينَ اٰمَنُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ ۚ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَن يَّشَآءُ ۚ

کے برابر ہے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لانے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ اور یہ اللہ کا فضل کہ جسے چاہے دیتا ہے۔

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝۲۱ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي لَأَرْضٍ وَلَا فِي

اور وہ بڑا فضل والا ہے۔ اور روئے زمین اور تمہاری ذات پر کوئی مصیبت نہیں پڑتی۔ کہ جسے ایک کتاب میں

أَنْفُسَكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأََهَا إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝۲۲

لکھا ہوا نہ ہو بیش تر اس کے کہ ہم اس مصیبت کو ظاہر کر دے۔ اور یہ بات خدا کے نزدیک بہت آسان ہے۔

لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ

یہ اس لئے بنایا جاتا ہے تاکہ جو چیز تم سے جاتی رہے اس پر حد سے زیادہ رنج نہ کرو۔ اور جو تمہیں دیا جائے

مُحْتَالٍ فَخُورٌ ۝۲۳ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبَخْلِ وَمَنْ

اس کا ترافے نہ بھرو۔ اور خدا کسی فخر کرنے والے مغرور انسان کو دوست نہیں رکھتا۔ وہ جو خود بھی بخل کرتے ہیں۔ اور لوگوں

يَتَوَلَّوْنَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝۲۴ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ

کو بھی بخل کی تعلیم دیتے ہیں تو جو بھی ہماری راہ میں خفیہ کرنے سے منہ پھرنے کا۔ تو خدا کا کیا بگاڑنا ہے اللہ نے نیاز اور قابل تعریف ہستی ہے۔ اور یقیناً ہم نے

وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنْزَلْنَا

پیغمبروں کو واضح نشانیاں دے کر بھیجا۔ اور ان کے ساتھ کتاب اور موازنہ کی نازل بھی اتاری تاکہ لوگ انصاف کرنے لگیں۔ اور ہم نے

الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنْفَعٌ لِلنَّاسِ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنِ الصِّرَافُ

لوہ پیدا کیا۔ کہ اس میں سخت معرکوں کے سامان اور لوگوں کیلئے دوسرے منافع بھی ہیں تاکہ اللہ اس شخص کو معلوم کرے کہ جو اس

وَمِنْ سُلَيْهِ بِالْغَيْبِ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝۲۵

کی۔ اور اس کے رسولوں کی بن دیکھے مدد کرتا ہے۔ اور اللہ کو تو مدد کی ضرورت ہی نہیں ہے وہ بلاشبہ بڑی قوت والا اور غالب

نفس

اس کو میں نے دشمن پیر میں بتایا گیا ہے۔ کہ یہ دنیاوی زندگی جس قدر تم چھو لے نہیں سکتے۔ ہو صرف چند روزہ عیش کی چیز ہے۔
اس کے بعد یہ سر عیش و آرام ختم ہو جائیگا۔ اور اپنے لئے پڑھتا ونگے اس لئے اس سے دل نہ لگاؤ۔ اور انا جانتا کہ ضروری ہے اور
بند کام کرو کہ وہی آگے کام آنے والے ہیں۔ پھر بتایا ہے۔ کہ مصیبت پر حد سے زیادہ رنج نہ کرنا۔ یا کسی چیز کے ملنے سے حد سے
زیادہ خوش ہونا۔ کہ خدا ہی بھول جائے۔ دونوں باتیں ٹھیک نہیں ہیں بلکہ خدا کی مرضی کے ماتحت خود کو کر لینا چاہیے کہ جس طرح
اُسے منظور رکھا ہوا۔ ہم اسی کے لئے ہیں۔ اور اسی کی مرضی کے مطابق چلیں گے۔ پھر بتایا ہے کہ ہر نبی کو ایک کتاب دی گئی
ان میں لوہے کے فوائد بیان کئے ہیں کہ تم اُس سے آلات حرب کے علاوہ اور بھی فائدے حاصل کر سکتے ہو۔

رَأْفَةً رَافَتْ - نرمی - رَهْبًا رَيْتَهُ - رہبانیت، ترک دنیا - رَابِتْدَعُوْهَا - اسے انہوں نے گھڑ لیا۔

مَا كَتَبْنَاهَا - ہم نے اُن پر اسے فرض نہیں کیا تھا۔ رَعُوْهَا - انہوں نے روایت کی اس کی کفیلین - دوزخ حصے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ

اور بے شک ہم نے نوح اور ابراہیم علیہما السلام کو رسول بنایا۔ اور ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب کا دیا جانا مقرر کر دیا۔

فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا

تو بعض ان میں سے ہدایت پر آئے۔ اور اکثر حصہ نافرمانوں کا رہا۔ پھر ہم نے ان کے بعد بے درجے اور رسول بھیجے۔ اور ان کے

وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَابْتَنَاهُ إِلَّا نَجِيلٌ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ

پیچھے عیسیٰ بن مریم کو بھیجا۔ اور انہیں انجیل عطا کی۔ اور ان لوگوں کے دلوں میں جو ان پر ایمان لائے۔ نرمی اور

اتَّبَعُوهُ رَافِقَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا

رحمد کی کوٹ کر بھردی۔ اور انہوں نے رہبانیت کو از خود نکال لیا۔ کہ ہم نے ان پر اسے فرض نہیں کیا تھا۔ ہاں یہ تھا

ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَآتَيْنَا الَّذِينَ

کہ وہ خدا کی رضا مندی چاہیں۔ پس انہوں نے اس کا پورا حق ادا نہ کیا۔ تو ہم نے ان میں سے ایمان لانے والوں کو

أَمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿۲۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اچھا چر دیا۔ اور ان میں سے اکثر توبہ کا رکھتے۔ اے ایمان دارو۔

اتَّقُوا اللَّهَ وَأَمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ

اللہ سے ڈرو۔ اور اس کے رسول پر جسے دل سے ایمان لاؤ۔ وہ اپنی رحمت کے دو حصے تمہیں دے گا۔ اور تمہیں ایک

ثَوْرًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۲۸﴾ لَّئِلَّا يَعْلَمَ

ایسا نور دے گا کہ جس کی روشنی میں تم چلو گے۔ دنیا و آخرت میں۔ اور وہ تمہیں بخش دے گا۔ اور اللہ بڑا غفور رحیم ہے

أَهْلَ الْكِتَابِ لَا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ

پر اس لئے کہا جاتا ہے۔ تاکہ اہل کتاب جان لیں۔ کہ وہ اللہ کے فضل میں سے کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتے۔

بِإِذْنِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۲۹﴾

اور یہ کہ فضل کرنا تو اسی کے اختیار میں ہے۔ کہ وہ جسے چاہتا ہے اُسے نوازتا ہے۔ اور وہ بڑا صاحب فضل کرم ہے۔

نفس

اس کو عین بنایا گیا ہے۔ کہ ہم نے لوگوں کی ہمت کیلئے روز ادب ہی سے رسولوں کا سلسلہ جاری کر دیا تھا۔ اور ان

میں سے نوح اور ابراہیم علیہما السلام کا ذکر کیا پھر عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے متبعین کا ذکر ہے۔ اور زینب

کو ان کی ایجاد کہا ہے۔ کہ وہ خدا نے فرض نہیں کی تھی۔ بلکہ حکم صرف ہی تھا۔ کہ خدا کی صاف دہن ہو۔ اس کے کہنے کے

مطابق عمل کرو۔ لیکن اتنا زیادہ حد گذر گئے کہ ترک دنیا اختیار کر لی اور پھر اچھی طرح بنا بھی سکے۔ اس کے بعد ایمان

والوں کو خطاب ہے۔ کہ تم پر پوری طرح ایمان لاؤ۔ اور اس کے بعد میں اجر عظیم کا وعدہ فرمایا ہے۔ اور اسی بات پر سورہ کو ختم کیا ہے۔

بائیس آیتیں سورۃ المجادلۃ مکیہ تین کھ

سَمِعَ - اُس نے سنا۔
 نَحْنُ وَرَبُّكَ - سوال و جواب۔
 وَلَكِنْ - اُنہوں نے جانا۔
 يَنْتَظِرُونَ - وہ ایک دوسرے سے ملیں۔
 مَتَنَابِعِينَ - بے درپے۔ ایک کے بعد دوسرا۔
 يُحَادِّثُونَ - مخالفت کرتے ہیں۔
 كَيْتُ - وہ ہلاک کیا گیا۔
 اَحْصَى - اُسوں نے گن لیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي

زَوْجِهَا وَنَشْتَكِيْ اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ نَحْوًا وَكَمَا

اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ ۝۱

مِّنْ نِّسَاءٍ بِهِنَّ مَا هُنَّ اُمَّهَاتُهُنَّ اِنَّ اُمَّهَاتَهُنَّ

اِلَّا اِلَيْكَ وَلَكِنَّهِنَّ وَانَّهُمْ لَيَقُولُنَّ مُنْكَرًا مِّنْ

الْقَوْلِ وَزُورًا ۝۲

وَالَّذِيْنَ يُظْهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاءٍ مَّهْمُ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ

وَالَّذِيْنَ

لِسَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِّن قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّاءَ ذَلِكُمْ

جائیں۔ تو ان پر فرض ہے کہ ان عورتوں کو چھوٹے سے پہلے ایک غلام آزاد کریں۔ دیکھو نہیں

تَوَعَّظُونَ بِهِ ۚ وَاللَّهُ عَمَّا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝۳ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

یہ نصیحت کی جا رہی ہے اور یاد رکھو اللہ جو کچھ تم کر رہے ہو اس سے خبردار ہے۔ جو یہ نہ کر سکے تو اسے چاہئے

فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّاءَ فَمَنْ

کہ اس عورت کو چھوٹے سے پہلے پے درپے دو مہینے روزے رکھے۔ اور اگر کسی میں اتنی بھی طاقت نہ ہو

لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ذَلِكُمْ لَتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ

تو وہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے یہ نصیحت نہیں اس لئے کی جاتی ہے تاکہ تم ٹھیک ٹھیک

وَرَسُولُهُ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۴

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور دیکھو یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں۔ ان سے انکار کرنے والوں کو دردناک عذاب ہوگا

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ كَبِتُوا كَمَا كَبَتَ الَّذِينَ مِنْ

یقیناً وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کے احکام کے خلاف کریں گے انہیں ایسے ہی ہلاک کیا جائیگا جیسے کہ ان سے

قَبْلَهُمْ وَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝۵

پہلے لوگوں کو کیا گیا۔ اور بیشک ہم نے اب صاف صاف آیتیں آنا رہی ہیں پھر سن لو۔ ان سے انکار کرنے والوں کو رسوا کن عذاب

يَوْمَ يُبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝۶

دیا جائیگا۔ جس دن اللہ ان سب کو دوبارہ زندہ کرے گا اس دن جو کچھ وہ دنیا میں کرتے رہے تھے انہیں جتلا دیا جائیگا۔ اللہ نے ان کے

وَنَسُوهُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝۷

اعمال کو اچھی طرح شمار کر رکھا ہے۔ گو وہ بھول چکے ہوں گے۔ کیونکہ اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔

تفسیر

اس سورت کا نام سورہ مجادلہ اس لئے ہے کہ اس میں ایک عورت کے جھگڑے کی طرف اشارہ ہے۔ چنانچہ

اس کے پہلے رکوع میں اسی کا بیان ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ اپنی عورتوں کو ماں بہن یا ایسے الفاظ کہنا گناہ ہے

اور اللہ کو پسند نہیں۔ جو بھی ایسا کرے تو اس کی سزا یہ ہے کہ وہ اپنی عورت سے میل جول سے پہلے یا تو

ایک غلام آزاد کریں۔ یا دو مہینے روزے رکھیں۔ یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائیں۔ یہ اس کے بعد بتایا گیا ہے

کہ جو اللہ کی ان حدوں کو توڑے گا۔ اس کو سخت عذاب دیا جائے گا۔ ہمیں چاہئے کہ ہر ایک کام کرنے سے

پلے سوچ لیا کریں۔ تاکہ بعد میں پچھتا نا نہ پڑے ۔

فُهِوْا۔ وہ روکے گئے۔ منع کئے گئے۔ یَتَجَوْنَ۔ وہ چوری چوری مشورہ کرتے ہیں مَعْصِيَتِ۔ نافرمانی۔

حَيَّوْكَ۔ وہ تجھے سلام کہتے ہیں۔ لَمْ يُحَيِّكَ۔ وہ تجھے سلام نہیں کرتا۔ تَنَاجَيْتُمْ۔ تم مشورہ کرو۔

لَا تَتَّجَاوِ تَمَّ مشورہ نہ کرو۔ تَنَاجَوْا۔ تم مشورہ کرو۔ تَفْسَحُوا۔ تم کھل جاؤ کھل کر بیٹھو۔

اَفْسَحُوا۔ کھٹے ہو جاؤ۔ يَفْسَحِيْے۔ وہ کھلا کر دیگا۔ فَرَّاحُ رَدَّے گا۔ اُنْشُرُوا۔ تم اُٹھ جاؤ۔

قَدْ مَوَّاتَمَّ آئے رکھ لیا کرو۔ آگے بھجو۔ عَاشَفَقْتُمْ۔ تم ڈر گئے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَا يَكُوْنُ

اے محمدؐ کیا تو نے غور نہیں کیا کہ اللہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب کچھ اچھی طرح جانتا ہے۔ اور جہاں

مِنْ تَجْوٰی ثَلَاثَةٌ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةَ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ

کہیں بھی تین آدمی چھپے مشورہ کرنے میں وہ ان میں چھٹا نہ پائے جو اُن کی باتوں کو سننا اُس کی طرح اگر باج ہوں

وَلَا اَدْنٰی مِنْ ذٰلِكَ وَلَا اَكْثَرُ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ثُمَّ

تو وہ چھٹا ہوتا ہے اور اس سے کم ہوں یا زیادہ۔ وہ جہاں بھی ہوں اللہ اُن کے ساتھ ساتھ ہوتا ہے۔ پھر

يَنْبِئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷﴾

قیامت کے دن جو کچھ انہوں نے کیا ہوگا انہیں جلد دیگا۔ یقیناً اللہ ہر بات کو جانتا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوا عَنِ التَّجْوٰی ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ

اور تو نے ان کی حالت پر بھی غور کیا ہے۔ جنہیں کہ چوری چھپے مشورہ کرنے سے روکا گیا ہے۔ مگر پھر بھی وہ بار بار جس سے

وَيَتَجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَاِذَا

روکے گئے ہیں وہی کرنے میں اور مشورہ بھی کرتے ہیں تو گناہ اور ظلم اور اللہ کے رسول کی نافرمانی کے متعلق۔ اور پھر

جَاؤْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ وَيَقُوْلُوْنَ فِیْ اَنْفُسِهِمْ

جب کبھی تیرے پاس آتے ہیں تو تجھے ایسے طریقہ سے سلام کہتے ہیں جیسے طریقہ سے سلام کہا۔ اللہ کبھی نہیں چاہتا۔ اور دل

لَوْ لَا بُعْدُ بِنَا اللّٰهِ مَا نَقُوْلُ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلُوْنَهَا

میں کہتے ہیں کہ اگر اللہ کا رسول بچا تو ہم پر ہمارے اس کہنے پر اللہ میں عذاب کیوں نہیں دیتا۔ اُن کے عذاب کیلئے جہنم ہی کافی

فِئْسَ الْبَصِيْرُ ﴿۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا

ہے۔ اور کہنا برا ٹھکانا ہے۔ اے مسلمانو! جب تم آپس میں مشورہ کرو تو تم بھی گناہ گاری یا ظلم یا رسول خدا

تَتَنَاجَوُا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوُا

کی تازیانی کے متعلق مشورہ - اگر کوئی مشورہ کر دہی تو بہرہ گاری اور نیکی کے متعلق کرد

بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۹﴾

اور اسی اللہ سے ڈرتے رہو جس کے پاس ہمیں اکٹھے ہو کر جانا ہے۔ اور دیکھو

الْبُغْيَ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزَنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ

ظلم اور رسول خدا کی نافرمانی کے مشورے کو شیطان کا کام ہے۔ اور وہ اسلئے اے مشورہ کرتا ہے کہ ایمانداروں

شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۰﴾

کو غم میں مبتلا کرے وہ تو خدا کے حکم کے بغیر ان میں سے کسی کو کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا اسلئے ایمانداروں کو چاہیے کہ اللہ پر

الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ

بھروسہ کرو۔ اے مسلمانو جب تم سے کسی مجلس میں کہا جائے کہ ذرا کھٹے ہو کر بیٹھو تو کھٹے ہو جا کر۔ اللہ تمہارے لئے دنیا میں مجلسیں

اللَّهُ لَكُمْ وَإِذَا قِيلَ تُشْرُوا فَانْشُرُوا يُرْفِعَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

آساں کر دیکھو۔ اور جب تم سے کہا جائے کہ اُٹھ کھڑے ہو تو اُٹھ کھڑے ہو۔ اللہ تم میں سے جو ایماندار اور سمجھدار ہیں ان کے

مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

درجے بلند کرے گا۔ اور دیکھو جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

خَيْرٌ ﴿۱۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا

اُور اے مسلمانو۔ جب تم رسول خدا سے مشورہ کرنے لگو تو اس سے پہلے

بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةٌ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ فَإِنْ

کچھ خیرات کر لیا کرو۔ یہ تمہارے ہی لئے بہتر ہے اور زیادہ پاکیزگی کا موجب

لَمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲﴾ أَسْأَلْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا

جئے گا۔ اور اگر تم میں خیرات کرنے کی طاقت نہ ہو تو کوئی حرج نہیں اللہ یقیناً بخشنے والا مہربان ہے بخشدیگا۔ اے مسلمانو کیا تم

بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقْتُمْ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ

مشورہ کرنے سے پہلے خیرات کرنے سے ڈرتے ہو۔ پس اگر تم نہیں کر سکتے تو اللہ تم پر مہربان ہوتا ہے

عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاطِيعُوا اللَّهَ

سومارا کو پابندی کے ساتھ ادا کیا کرو۔ اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی

وَسِرُّوهُ ط وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۳﴾

اطاعت کرتے رہو۔ یاد رکھو جو کام بھی تم کر دے اللہ کو سب کی خبر ہے۔

نفس

اس رکوع میں بتایا گیا ہے کہ اللہ ہر وقت انسان کے ساتھ ہے اور اُسے کوئی بُری حرکت کرتے وقت یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے کہ وہ اکیلا ہے اور اُسکی اس حرکت کی کسی کو خبر نہیں ہوگی۔ اسکے بعد منافقوں کا حال بیان کیا گیا ہے کہ وہ رسول خدا کی نافرمانی کے متعلق مشورے کرتے ہیں مسلمانوں کو اس سے منع کیا گیا ہے۔ اور سچھایا گیا ہے کہ اگر تم کوئی مشورہ کر دو تو نیکی کے متعلق کیا کرو۔ اس کے بعد مسلمانوں کو مجلس میں اُٹھنے بیٹھنے کے آداب سکھائے گئے ہیں۔ یہ سب باتیں انسان کو انسان بنانے کیلئے ضروری ہیں۔ اسلئے قرآن انہیں بیان کر رہا ہے۔ سب سے اخیر حیرت کرنے والے نماز پڑھنے کی رکوع دینے اور رسول اللہ کی تابعداری کا حکم دیا گیا ہے۔

تو کو ا۔ وہ دوست رکھتے ہیں۔ جُتَرَ دُعال۔ بچاؤ کا سامان روٹ۔ اسْتَحْوَدَ۔ چڑھ بیٹھا۔ وِسط ہو گیا۔ اذَلَّیْن۔ دیر سے ذلیل۔ لَا عَلَیْنِ میں ضرور غالب ہو گا۔ یَوَادُّوْنَ۔ دوست رکھیں۔ حَادَّ اُسے مخالفت کی۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مَّا هُمْ مِنْكُمْ

وَلَا مِنْهُمْ وَيَخْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٧﴾ اَعَدَّ اللَّهُ

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾ اِتَّخَذُوا

جانتے ہیں کہ ہم جھوٹ کہہ رہے ہیں۔ اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ جو کچھ بھی کہے ہیں بہت ہی بُرا ہے۔

۱۶ اِيْمَانُهُمْ جَنَّةٌ قَصْدٌ وَاَعْنِ سَبِيْلَ اللّٰهِ فَلَهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۙ

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا
عذاب ہوگا۔ اللہ کے مقابل میں ان کے مال اور ان کی اولاد ان کے کسی کام نہیں آسکیں۔

اُولَٰئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٤﴾ يَوْمَ يُبْعَثُهُم
 یہی وہ دوزخی ہیں۔ جو اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ جب قیامت کے دن اللہ

اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ

عَلَى شَيْءٍ إِلَّا أَنَّهُمْ هُمُ الْكَذِبُونَ ﴿١٨﴾ اِسْتَحْذَرُوا الشَّيْطَانَ

اور سمجھیں گے کہ اس سے کچھ حاصل ہوگا۔ ہرگز۔ یاد رکھو یہی سراسر جھوٹے ہیں۔ شیطان نے ان پر غلبہ پالیا ہے۔ چنانچہ اس نے

فَانْسَهُمْ ذَكَرَ اللَّهُ اُولَئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ اَلَا اِنَّ حِزْبَ

انہیں اللہ کی یاد سے غافل کر دیا ہے۔ بس آپ یہ شیطان کی فوج میں شامل ہو گئے ہیں۔ اور انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ

الشَّيْطَانُ هُمُ الْخَسِرُونَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَادُّوْا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ

شیطان کا ساتھ دینے والے ہی سراسر نقصان میں رہیں گے۔ اور یقیناً وہ لوگ جو اللہ اور اُسکے رسول کے احکام کے خلاف

اُولَئِكَ فِيْ لَا ذَلٰلِيْنَ ﴿۲۰﴾ كَتَبَ اللّٰهُ لَا غَلَبَ لَنَا اَنَا وَرَسُوْلِيْ اِنَّ اللّٰهَ

کریں وہی ذلیل تر ہوں گے۔ اللہ نے یہ لکھ دیا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب رہیں گے۔ یقیناً اللہ بہت

قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

طاقت کا مالک اور زبردست ہے۔ اے محمد تو ایسا بھی نہ دیکھ سکا کہ ایک قوم کے لوگ اللہ پر ایمان بھی رکھتے ہوں اور قیامت

يَوْمَآدُوْنَ مَنْ حَادَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ وَلَوْ كَانُوْا اَبَاءَهُمْ اَوْ اَبْنَاءَهُمْ

پر بھی اُن کا ایمان ہو۔ پھر وہ اُن کو درست رکھیں جو اللہ اور اُسکے رسول کے احکام کے خلاف چل رہے ہوں۔ خواہ وہ اُنکے

اَوْ اِخْوَانُهُمْ اَوْ عَشِيْرَتُهُمْ اُولَئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ

باپ ہوں بیٹے ہوں بھائی ہوں۔ رشتے دار ہوں۔ ہاں ایسے ہی لوگوں کے متعلق یقین سے کہا جاسکتا ہے انکے دل میں

وَاِيْدَهُمْ رُوْحٌ مِّنْهُ وَيُوْدُّ خَلَهُمْ جَنَّتْ نَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

ایمان کی قوت ہے۔ اللہ ایسوں کی دنیا میں روح القدس سے مدد کرے گا۔ اور آخرت میں انہیں ایسے جنت میں داخل کرے گا

اَلَا نَهْرٌ خَلِيْدٌ يِّنْ فِيْهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ط

جسکے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔ اور وہ اس بہشت میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوگا۔ اور وہ اللہ تعالیٰ سے راضی ہونگے

اُولَئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ اَلَا اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾

ہاں یہی لوگ اللہ کے لشکر میں شامل ہیں۔ یاد رکھو یقیناً اللہ کے لشکر میں شامل ہونے والے ہی کامیاب ہوں گے۔

تفسیر

اس رکوع میں اول منافقوں کی حالت بیان کی ہے۔ اسکے بعد بتایا گیا ہے کہ اللہ کے سامنے بھی قیامت کے دن یہ جھوٹی قسمیں کھائیں گے۔ مگر انکو کوئی فائدہ ان قسموں کے کھانے سے نہ ہوگا۔ اللہ ان کو جہنم میں ڈالے گا۔

اس کے بعد بتایا ہے کہ صحیح مومن اور ایماندار وہ ہیں جو کہ ہر ایک ایسے آدمی سے قطع تعلق کر لیں۔ جو اللہ کا

اور اُس کے رسول کا دشمن ہو۔ خواہ وہ اُن کا سگ باب یا بھائی یا بیٹا کیوں نہ ہو۔ اور ایسے مومنوں کو اللہ تعالیٰ

خوشخبری دی ہے کہ وہ دنیا اور آخرت میں کامیاب رہیں گے۔ ہمیں بھی اس اللہ والے گروہ میں شامل ہونے کیلئے

خود اللہ کے حکموں کی تابعداری کرنی چاہیئے۔ اور اُس کے حکموں کی نافرمانی کرنے والوں سے قطع تعلق کر لینا چاہیئے۔

چوبیس آیتیں

سُورَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ ثِنْتَانِ رُكُوعٍ

حَشْرٌ - جلا وطن کرنا - نکالنا - مَانَعْتُ - روکنے والے - بچانے والے - حَصُونٌ - جمع حصن - قلعے -
 يُخْرِجُونَ - اُجاڑتے ہیں خراب کرتے ہیں - اِعْتَبِرُوا - عبرت حاصل کرو - جَلَاءٌ - جلا وطنی -
 قَطَعْتُمْ - تم نے کاٹا - لَيْسَ لَكُمْ كُجُورٌ - تم نے گنہگار نہ ہو - تَرْكُكُمْ - تم نے چھوڑا -
 اُصُولٌ - جمع اصل - جڑیں - لِيُخْرِجَ - تاکہ وہ رُسوا کرے - اَوْ جُفُفَ - تم نے دوڑائے -
 رِهَابٌ - اونٹ - دُولَةٌ - پھرنیوالا - ہاتھوں ہاتھ جانوالا - تَبَوُّوا - اُنہوں نے گھر بنایا - ٹھکانا بنایا -
 يُرْشِدُونَ - وہ ایتار کرتے ہیں - حَصَاصَةٌ - تگی - يُوقُ - بچا یا گیا -
 سَبَقُونَا - ہم سے پہلے ہوئے - غَلَاً - رکیں -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بخشش کرنے والا نہایت مہربان رحم والا ہے۔

سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

جو چیزیں ہی آسمان اور زمین میں ہیں سب اللہ کی تسبیح کر رہی ہیں اور یہ ظاہر کر رہی ہیں کہ وہ اللہ ہیست زبردست اور۔

هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ

حکمت والا ہے۔ وہی اللہ ہے جسے حشر کے وقت ہی اہل کتاب میں سے کفر کرنے والوں کو ان کے گروں سے نکال باہر کیا۔

لَا وَلَ الْكُفْرِ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا وَظَنُوا أَنَّكُمْ مَا نَعْتُهُمْ

اور تمہیں بھی یہ گمان نہ تھا کہ وہ اس طرح اپنے گروں سے نکلیں گے۔ اور انہیں بھی یہ گمان نہ تھا کہ وہ

حَصُونَهُمْ مِنَ اللَّهِ فَانْتَبَهُمُ اللَّهُ مِنْ جَيْتٍ لَمْ يَحْتَسِبُوا وَقَدْ

اس طرح اپنے گروں سے نکلیں گے۔ اور انہیں بھی یہ خیال نہ تھا کہ اچھے قلعے انہیں اللہ کے ہاتھوں سے بچا لیں گے۔ مگر اللہ کا دار

فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبُ يُخْرِجُونَ يُؤْتُهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ

ان پر ایسی جگہ سے بڑا جس کا انہیں گمان بھی نہ تھا۔ اور اسے اُنکے دل میں مسلمانوں کا ایسا رعب ڈال دیا کہ اب وہ اپنے ہاتھوں سے

فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيَ الْأَبْصَارِ ۝ وَلَوْ لَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ الْجَلَاءَ

خود اپنے گروں کو اُجاڑ رہے ہیں اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے بھی انہیں اُجاڑ رہے ہیں عقل و ہوش رکھنے والوں! ان عبرت حاصل کرو۔ اور اگر

لَعَذَابُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ أَلَسَّ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

اللہ تعالیٰ نے جلا وطنی کا فیصلہ نہ کر دیا ہوتا تو انہیں اس دنیا میں اس بھی سخت عذاب دیتا اور آخرت میں تو انکے لئے دوزخ کا عذاب ہی ہے۔ اسکی

شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

سادی و جبری ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے دشمنی کی ہے۔ اور جو بھی اللہ سے دشمنی رکھیںگا اُسے معذرت ہو جانا چاہیے کہ

الْعِقَابِ ۚ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لَجْنَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى

اللہ بہت سخت پکڑتیو لا ہے۔ اور اے مسلمانو تم نے جو کچھ رکے درخت کاٹے ہیں یا کھڑے رہنے دیئے ہیں وہ میں منشاء و ندی

أَصُولُهَا فَيَاذِنِ اللَّهُ وَلِيُخْرِجَ الْفَاسِقِينَ ۝ وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى

کے مطابق ہوا کیونکہ وہ بھی چاہتا تھا کہ بدکار و لیل ہوں۔ اے مسلمانو ان کے مالوں میں سے جو مال ہتھیارے

رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَا كِنٍ

گھوڑا یا اونٹ دوڑائے بغیر اللہ اپنے رسول کو سونپ دے اسی کا ہے

اللَّهُ يُسَيِّطِرُ رُسُلَهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ

اور اللہ جس پر چاہے اپنے رسول کا قبضہ کر دے۔ اور یاد رکھو ہر بات کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔

مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي

جو مال بھی بستی والوں کے مال میں سے بے مشقت اللہ اپنے رسول کو سونپ دے۔ سو وہ اللہ کے راستے میں اس کے رسول کے

الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ كَى لَا يَكُونَ دُولَةً

ہاتھوں اسکے قربات داروں مسکینوں مسافروں پر خرچ کیا جائیگا۔ اور یہ اسلئے کہ کہیں یہ مال بھی تم میں سے مالداروں

بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ وَمَا إِلَيْكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا

کے ہاتھ میں آکر میرات نہ بن جائے۔ اور دیکھو جو مال تمہیں رسول دے اُسے لے لو۔

نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

اور جس سے روکے اُس سے ٹک جاؤ۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو یاد رکھو وہ بہت سخت پکڑتا ہے۔

لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ

اور وہ مال اُن مفلس مہاجرین پر بھی خرچ کیا جائیگا جو کہ اپنے گھروں سے زبردستی نکال دیئے گئے اور ان کے مال تمہیں

يَسْتَعُونُ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصُرُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ

لے گئے اور اب وہ اللہ کی رضامندی اور اس کے فضل کی تلاش میں اللہ اور اس کے رسول کی مدد کر رہے ہیں۔

أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّدِيقُونَ ۚ ۝ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ

اور حقیقت میں یہی سچے مسلمان ہیں۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ان سے پہلے ایمان قبول کیا اور مدینہ میں اپنا گھر بنالیا

قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ

وہ بھی جب آئے پاس کوئی ہجرت کے آنا ہے تو اس سے محبت سے پیش آتے ہیں۔ اگر وہ اس مال کی جو ان مہاجرین کو دیا جاتا ہے

حَاجَةً مِّمَّا أَوْتُوا وَيُورَثُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ

اپنے لئے کوئی ضرورت محسوس نہیں کرتے۔ اور اگرچہ خود تنگی میں کیوں نہ ہوں مہاجرین کے معاملہ میں انہار سے کام لیتے ہیں

وَمَنْ يُوَفِّقْ نَفْسَهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَالِحُونَ ۙ وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ

اور یا در کھو جو شخص اپنے نفس کی خواہش سے بچا یا گیا وہ یقیناً دنیا اور آخرت میں کامیاب ہوگا۔ اور وہ لوگ جو ان کے بعد اسلام

بَعْدَهُمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ

میں آتے ہیں وہ بھی یہ دعا مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں

وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۙ

معاف کر اور ہمارے دل میں ایمانداروں کے متعلق کوئی کینہ نہ بنے۔ اے ہمارے پروردگار یقیناً تو بہت ہی مہربان ہے اور رحم کرنے والا ہے

تفسیر

اس سورۃ میں چونکہ یہودیوں کے مدینہ سے جلا وطن کئے جانے کا ذکر ہے اور جلا وطنی کو عربی میں حشر بھی کہتے ہیں اس لئے

اس سورۃ کا نام بھی سورۃ حشر رکھا گیا ہے۔ اس کے پہلے رکوع میں بتایا گیا ہے کہ جب اللہ کا عذاب

آجائے تو کوئی طاقت انسان کو اس سے نہیں بچا سکتی۔ جیسا کہ یہودیوں کو ان کے قلعے وغیرہ مسلمانوں کے ہاتھوں

سے نہ بچا سکے۔ اس کے بعد غنیمت کے مال کے متعلق احکام درج ہیں۔ اس کے بعد مہاجرین اور انصار کی تعریف

بیان کی گئی۔ اور اخیر میں مسلمانوں کی زبانی ایک دعا بیان کی گئی ہے۔ ہمیں بھی پابھیے کہ اپنے لئے

اور اپنے مسلمان بھائیوں کے لئے یہی دعا مانگا کریں۔

نَافِقُوۡاۤ- اُنہوں نے منافقت کی۔ اُخْرِجْتُمْ- تم نکالے گئے۔ نَخْرُجُوۡنَ- ہم ضرور نکلیں گے۔

لَا نُطِیْعُ- ہم تابعداری نہیں کریں گے۔ قُوۡتِلْتُمْ- تم سے لڑائی کی گئی۔ قُوۡتِلُوۡا- اُن سے لڑائی کی گئی۔

مُحْصَنٰتٍ- گھرا ہوا قلعہ بند۔ جُدُّ جَمْعُ جَدٍّ- دیواریں۔ شَتَّىٰ- پھٹے ہوئے۔ اَلْکُفْرَۃُ- کفر کا۔ ناشکری کر۔ انکار کر۔

اَمْ تَرَ اِلٰی الَّذِیۡنَ نَافَقُوۡا یَقُوۡلُوۡنَ لَیۡ خَوٰنِعُنَاۤیۡمُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَاَمِنُوۡا

اے محمد کیا تو نے ان منافقوں کی حالت نہیں دیکھی جو کہ اہل کتاب میں سے اپنے کا زبانی ہندوں کو کہتے پھرتے ہیں

اَہْلَ الْکِتٰبِ لَیۡنَ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نَطِیْعُ فِیْکُمْ

کہ فرما کر دے۔ اگر تمہیں مدینہ سے نکالا گیا تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل کھڑے ہونگے اور تمہارے معاملہ میں ہم کسی کی بات

اَحَدًا اَبَدًا وَّاَلٰیۡنَ قُوۡتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّکُمْ وَاللّٰہُ یَشْہَدُ اِنَّہُمْ لَکٰذِبُوۡنَ ۙ

نہیں مانیں گے۔ اور اگر تمہارے ساتھ لڑائی کی گئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے اور اللہ تعالیٰ یہ کہہ رہا ہے کہ یہ اہل جھوٹ ہیں

لَئِنْ أَخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُوهُمْ

اگر کبھی ان کو نکالا گیا تو یہ کبھی ان کے ساتھ نہیں نکلیں۔ اور اگر ان سے لڑائی کی گئی تو یہ کبھی ان کی مدد نہیں کریں گے۔

وَلَئِنْ نَصَرُوا وَهُمْ كَیُولُنَّ إِلَّا ذِبَارَتُهُمْ لَا يَنْصُرُونَ ﴿۱۳﴾ لَا أَنْتُمْ

اور اگر کچھ مدد کرنے کیلئے نکلے بھی تو میدان جنگ سے پیٹھ پھیر کر بھاگ نکلیں گے۔ اور یاد رکھیں کسی طرف سے بھی انکی مدد نہیں کیا جائیگی

أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا

اور ان کے میدان جنگ میں پیٹھ پھیر کر بھاگنے کی وجہ یہ ہے کہ اللہ سے بھی کچھ زیادہ بھارا رعب ان کے دلوں میں بٹھا ہوا ہے۔

يَفْقَهُونَ ﴿۱۴﴾ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قَرْبَىٰ مُحْصَنَةٍ أَوْ

اور یہ اسلئے کہ بالکل عقل سے کاٹ نہیں لیتے۔ اور مسلمانوں پر یہاں کتاب اور منافق کبھی بھی تم سے یکجا جم کر نہیں لڑیں گے۔ مگر اسی صورت

مِنْ وَّرَاءِ جُدُرٍ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ لِّتَحْسَبَهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ

میں کہ قلعہ بند ہو کر یا دیواروں کی اوٹ لے لیں۔ اور تم انہیں ایک جماعت خیال کرتے ہیں۔ نہیں ان کے دلیلیں ایک دوسرے سے سخت

شَتَّىٰ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۵﴾ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

بھٹوٹ ہے۔ اور آپس میں انکی ایک دوسرے سے سخت عداوت ہے اور سب کی وجہ یہ ہے کہ عقل سے تو کاٹ ہی نہیں لیتے۔ ان سے پہلے قریب ہی میں

قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۶﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ

جن لوگوں نے اپنے گنہگار مزاج کا کھانا کھا کر انکی طرح انکو مڑا چھایا یا جائیگا۔ اور ان سب کیلئے آخرت میں دردناک عذاب ہے۔ ان منافقوں کی مثال

إِذْ قَالَ لِلنَّاسِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكُمْ إِنِّي أَخَافُ

شیطان کی سی ہے۔ جیسا کہ وہ آدمی سے کہتا ہے کہ کافر بن جا۔ پھر جب انسان کو کفر اختیار کر لیتا ہے تو کہتا ہے کہ بھائی میں تو مجھ سے

اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۷﴾ فَكَانَ عَاقِبَتُهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ

بیزار ہوں میں تو اللہ سے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے بڑتا ہوں۔ کہیں تیرے ساتھ مجھے بھی عذاب ہو۔ ان دونوں کا انجام بھی ہو گا کہ

فِيهَا وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿۱۸﴾

دونوں آگ میں ڈالے جائیں گے اور اسی میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور ظالموں کی سزا ہو بھی یہی سکتی ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں بتایا گیا ہے کہ منافق اور مشرک کو بظاہر متحد نظر آتے ہیں مگر حقیقت میں وہ ایک دوسرے کے دشمن ہیں۔ اور وہ

کبھی ایک دوسرے کی مدد نہیں کریں گے۔ اسکے بعد منافق کی مثال شیطان کی مثال بیان کی ہے۔ ہمیں خود ہی سوچنا چاہیے کہ وہ شخص

ایک دوست کی باتیں آج نہیں کہہ رہا، ہماری باتیں کسی اور کو سنائیگا۔ اسلئے ہمیں کبھی کسی منافق پر اعتبار نہ کرنا چاہیئے۔ اور نہ ہی اسے دوست بنانا چاہیئے۔

لَتَنْظُرُنَّ - وہ ضرور دیکھے۔ مُتَّصِدًا - پھٹ رہا۔ الْقُدُّوسُ - تمام برائیوں سے پاک

السَّلَامُ - بے عیب۔ مُؤْمِنٌ - امن دینے والا۔ مُهَيِّمٌ - وعدہ کو سچا کر نیا والا۔ وعدہ والا

جَبَّارٌ - جبر کر نیا والا۔ طاقت والا۔ بَارِئٌ - درست کرنے والا۔ مُصَوِّرٌ - تصویر بنانے والا شکل دینے والا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدْ مَتَّ غَدِ
اے مسلمانو! اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور ہر ایک انسان کو چاہیے کہ وہ غور کرے کہ کل قیامت کیلئے اُس نے کیا سامان تیار کیا ہے

وَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۱۸ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ
اور دیکھو اللہ سے ڈرو کیونکہ جو کچھ تم کرتے ہو اُسے سب پتہ ہے۔ اور دیکھو ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا

نَسُوا اللَّهَ فَا نَسَاهُمْ أَنفُسُهُمْ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۱۹ لَا يَسْتَوِي
جو کہ اللہ ہی کو بھول گئے۔ اللہ نے انکو آپ بھلا دیا۔ وہی حقیقت میں بدکار ہیں۔ اور دیکھو دوزخی اور جنتی

أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ۲۰
کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔ جنتی ہر حال میں اُن سے بلند ہیں کیونکہ وہ کامیاب ہوں گے۔

لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْنَاَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ
اے محمد اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو توڑ دیکھتا کہ وہ اللہ کے ڈر سے ڈب جاتا اور پھٹ جاتا۔

خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۲۱
اور ہم یہی مثالیں لوگوں کے سامنے بیان کر رہے ہیں تاکہ وہ بھی کچھ غور و فکر کریں۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ الشَّهَادَةُ هُوَ الرَّحْمَنُ
اور اللہ وہی ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ سچے اور ظاہر کو جاننے والا اور نہایت ہی مہربان رحم کرنے والا

الرَّحِيمُ ۲۲ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَلَمْ يَكُنْ الْقُدُّوسُ
ہے۔ اللہ وہی ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ تمام کائنات کا مالک ہے۔ تمام برائیوں سے

السَّلَامُ الْيَوْمِ مِنَ الْمُهَيِّمِ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ الْبَتِّ سُبْحَانَ اللَّهِ
پاک بے عیب، اور انسانوں کو امن دینے والا بھی وہی ہے۔ اپنے وعدہ پر قائم رہتا ہے۔ بہت زبردست جبر کر نیا والا اور بہت بزرگ والا

عَمَّا يُشْرِكُونَ ۲۳ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى
ہے جنکو مشرک اسکا شریک بنا رہے ہیں اُس سے وہ اللہ اعلیٰ ہے۔ وہ اللہ وہی ہے جو خالق ہے ہر چیز کو درست کر نیا والا اور بزرگ

بِاسْمِهِ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۲۴
چیز کو اُسکی شکل دینے والا سب اچھے اچھے نام اُسکے ہیں جو چیزیں بھی آسمان زمین میں ہیں سبکی تسبیح کر رہی ہیں۔ وہ بہت زبردست اور حکمت کا مالک ہے

تفسیر

اس رکوع میں مسلمانوں کو مخاطب کر کے کہا گیا ہے کہ وہ اور لوگوں کی طرح دنیا میں ہی نہ الجھ کے رہ جائیں انہیں آخرت کیلئے کچھ کرنا چاہیے۔ اور پھر یہ بتایا ہے کہ کوئی یہ خیال نہ کرے کہ جتنی اور دوزخی برابر ہونگے ہرگز نہیں جتنی تو اپنی زندگی کا مقصد حاصل کرنے میں کامیاب ہونگے۔ اور کا فر نا کامیاب رہیں گے۔ اسکے بعد بیان کیا گیا ہے کہ جس قدر صفیں اللہ تعالیٰ نے قرآن میں اپنی بیان کی ہیں اگر کسی بیمار کے سامنے یہ صفیں بیان کی جائیں تو وہ اللہ کے دُور سے پُٹ جاتا مگر انسان کے دل پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اسکے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنی چند صفیں بیان کی ہیں۔ اور بتایا ہے کہ ہر ایک چیز اس کی تسبیح کر رہی ہے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ اس کی تسبیح کیا کریں ۛ

تَفْسِيرُ ۱۳۰۰

سُورَةُ الْمُتَّحِنَةِ

تَفْسِيرُ ۱۳۰۰

تُلْقُونَ - تم مٹا دیتے ہو۔ تَسْرُونَ - تم چھپا کر اُن سے بات کرتے ہو۔ اَخْفَيْتُمْ - تم نے چھپایا۔ اَعْلَنْتُمْ - تم نے اعلان کیا۔ ظاہر کیا۔ يَتَّقُوا - وہ پائیں۔ يَفْضَلْ - وہ جدا کر دے گا۔ جُزْءٌ - اس کے سب بجزار لَا سْتَغْفِرَنَّ - میں ضرور بخش لوں گا۔ اَنْبَنَّا - ہم رجوع ہوئے۔ يَرْجُوا - وہ امید رکھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بنیاد ہر بان اور رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کیا گیا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عِدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ

اے مسلمانو! دیکھو میرے اور اپنے دشمنوں کو ہرگز دوست نہ بناؤ۔ اور تم اُن سے دوستی کیلئے

الْيَوْمَ بِاللَّوْءَةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ

جھٹلے ہو حالانکہ انہوں نے جو سچا کلام تمہارے پاس آچکا ہو اُن سے انکار کیا ہے۔ اور صرف اس بات پر کہ تم اللہ پر جو تمہارا

وَأَيَّاكُمْ أَنْ تُوْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي

پر درو گار رہے ایمان لے آئے ہو۔ تمہیں اور تمہارے رسول کو نکال دیتے ہیں مگر تم اگر میرے راستے میں جہاد کیلئے اور میری

وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي تَسْرُونَ إِلَيْهِمْ بِاللَّوْءَةِ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ

رضا مندی حاصل کرنے کیلئے نکلتے ہو۔ تو جوری جوری ان کو محبت جتانے کیلئے انہیں خبریں پہنچاتے رہو۔ یاد رکھو جو تم نے

وَمَا أَعْلَنْتُمْ وَأَمِنْ يَفْعَلُهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ①

چھپایا یا اعلانیہ ایسا کیا ہے میں اُسے اچھی طرح جانتا ہوں۔ اور دیکھو تم میں سے جو بھی ایسا کرے گا وہ سیدھی راہ بھٹک جائیگا

إِنْ يَتَّقُوا كُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ

وہ تو جہاں کہیں بھی نہیں پائیں گے تمہارے ساتھ دشمنوں کا سابر تاؤ ہی کر س گے اور تمہیں نقصان پہنچانے کیلئے دست

وَالسُّنَّتُهُمْ بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ۝۲ لَزِنَتْ فَعْمَكُمْ أَرْحَامُكُمْ

اور ازسی اور زبان حد ازسی دونوں کرینے اور انکی تو مرضی یہی ہے کہ کسی طرح تم بھی کافر ہو جاؤ۔ یاد رکھو قیامت کے دن تمہاری

وَلَا أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

اولادیں یا رشتہ دار یاں تمہیں کوئی فائدہ نہ پہنچا سکیں گے۔ کیونکہ اللہ تم سب کے درمیان بالکل جدائی ڈال دیگا اور اللہ جو کچھ تم

بَصِيرٌ ۝۳ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ

کرتے ہو اُسے دیکھ رہا ہے۔ اور تمہارے لئے تو ابراہیم اور اُسکے ساتھیوں میں پیروی کیلئے ایک اچھا نمونہ مل سکتا ہے جبکہ انہوں

إِذْ قَالَ الْقَوْمُ مِنْهُمْ إِنَّا بُرَاءُ مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ

لے اپنی قوم سے کہا کہ تم ہم سے اور ان سے جھگڑتے ہو اور ان کو چھوڑ کر بڑھ رہے ہو میرا رہیں۔ ہم تمہارے دین سے منکر ہیں۔

اللَّهُ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَّلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ الْعِدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ أَبَدًا حَتَّىٰ

جب تک تم ایک اللہ پر ایمان نہ لے آؤ۔ ہمارے اور تمہارے درمیان حکم کھلا دشمنی اور بغض رہیگا۔ ہاں مگر ابراہیم کی

تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ ۚ لَا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَا سَتَعْفِرُنَّ لَكَ

اپنے باپ کے متعلق بات کہنا وہ یہ کہ میں تیرے گناہوں کی معافی کے لئے اللہ سے دعا کروں گا۔ اور مجھے تیرے متعلق

وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ طَارَبْنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ

اللہ کے سامنے کوئی اور اختیار حاصل نہیں۔ اور انہوں نے دعا مانگی ہے ہمارے پروردگار ہم نے تجھ پر چھروسہ کیا اور تیری

أَنْبَنَّا وَإِلَيْكَ لَمَصِيرُ ۝۴ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا

طرف متوجہ ہوئے۔ اور ہمارا ٹھکانا آخرتیرے ہی پاس ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہمیں کافروں کے ہاتھوں آزمائش میں نہ ڈال

وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۵ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ

ہمیں معاف کر۔ اے ہمارے پروردگار تو ہی زبردست اور حکمت والا ہے۔ تم میں سے جو بھی اللہ تعالیٰ کے

أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ

سامنے قیامت کے دن شرفزد ہونے کی خواہش رکھتا ہو۔ اُسکے لئے ان لوگوں میں پیروی کرنے کیلئے بڑا اچھا نمونہ مل سکتا ہے

وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝۶

اور اگر کوئی اس سے منہ موڑے گا تو اللہ کو کوئی اُس کی پرواہ نہیں کیونکہ اللہ بے پرواہ ہے اور بہت سی خوبیوں کا مالک ہے۔

تفسیر

اس سورت کا نام سورت ممتحنہ اس لئے ہے کہ اس کے اخیر میں نو مسلم غورتوں کے امتحان لینے کا ذکر ہے۔

معنا تفصیل
السماع ان فتن علی القیامۃ ۱۲

۱
۲

اس سورت کے پہلے رکوع میں مسلمانوں کو ہر ایسے انسان سے جو قرآن اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا انکار می ہو اُس سے دوستی رکھنے سے منع کیا گیا ہے۔ کیونکہ ایسا شخص حقیقت میں اللہ کا دشمن ہے اور جب کبھی اُسے موقع ملے گا دشمنی سے باز نہیں آئے گا۔ اور یہ حکم دیا گیا ہے۔ کہ کبھی بھی اپنی باتیں ایسے آدمیوں کو نہ بتائی جائیں۔ اگر کوئی ایسا کرے گا۔ اُسے گمراہ سمجھا جائے گا۔ اور آخرت میں اُس کے ساتھ گمراہوں کا سلسلہ ہو گا۔

اسکے بعد ابراہیم اور اُنکے ساتھیوں کی مثال کی پیروی کرنیکا حکم دیا گیا۔ جس طرح اُنہوں نے کافروں سے قطع تعلقی لیا تھا اسی طرح

عَادِیْتُمْ۔ تم دشمنی رکھتے ہو۔ تَبَرَّوْهُمْ۔ اُن سے نیکی کر دو۔ تَوَلَّوْهُمْ۔ تم اُن کو دوست رکھتے ہو۔ اَمْتَحِنُوْهُمْ۔ تم انکا امتحان لو اُن عورتوں کو آزمائو۔ اَلَا تَرٰ جَعَلُوْهُنَّ اَبْنٰیْنِ لِمَا وُثِّقَ لَہُنَّ عَوْرَتُوْنَ کُوْدَا پس کر دو۔ عَصِمَ۔ عورتیں۔ کُوَاخِرُ۔ جمع کافر۔ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ لَا یَسْرِقَنَّ۔ یہ عورتیں چوری نہ کریں۔ لَا یَزْنِیْنَ۔ یہ عورتیں زنا نہ کریں۔ لَا یَعْصِیَنَّکَ۔ یہ عورتیں تیری نافرمانی نہ کریں۔ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ لَا یَعْلٰیَنَّ۔ اُن سے بیعت نہ کر۔ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ لَا یَسُوْا۔ وہ ناپسندیدہ نہ ہوں گے۔

عَسٰی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادٰیْتُمْ مِنْہُمْ ہوسکتا ہے کہ تمہارے اور جن کے درمیان عداوت ہے اُن میں دوستی پیدا کر دے کیونکہ اس اللہ میں اتنی طاقت ہے۔ اور اللہ بہت مَوَدَّةً وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۵ لَا یَنْہٰکُمُ اللّٰہُ عَنِ الَّذِیْنَ

ہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور جو لوگ مذہبی معاملات میں تم سے نہ لڑیں اور تمہیں ہتھکڑی نہ لگائیں اس سے منع نہیں کرتا کہ تم اُن سے نیکی کر دو اور اُنکے ساتھ انصاف سے پیش آؤ۔ اَوْتَقِیْطُوْا اِلَیْہِم مَّا اَنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ لِمُقْسِطِیْنَ ۶ اِنَّمَا یَنْہٰکُمُ یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں کو بہت پسند کرتا ہے۔ جن لوگوں سے ملنے سے

اللّٰہُ عَنِ الَّذِیْنَ قَتَلُوْکُمْ فِی الدِّیْنِ وَآخَرِجُوْکُمْ مِّنْ دِیَارِکُمْ وَ تہیں روکا گیا ہے وہ تو وہ لوگ ہیں جنہوں نے مذہبی معاملات میں تم سے جنگ کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا۔

ظٰہَرُوْا عَلٰی اٰخَرِجْکُمْ اَنْ تَوَلَّوْہُمْ وَمَنْ یَّتَوَلَّہُمْ فَاُولٰٓئِکَ اور تمہارے نکالنے میں تمہارے دشمنوں کی مدد کی ان سے دوستی نہ رکھو۔ دیکھو جو ان سے دوستی رکھیں گے وہی

ہُمُ الظَّالِمُوْنَ ۷ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا جَاءَکُمُ الْمُؤْمِنَاتُ اس کے بعد ظالم ہوں گے۔ لے مسلمان جب مسلمان عورتیں تمہارے پاس ہجرت کر کے آئیں

مُهْجِرَاتٍ فَاْمْتَحِنُوهُنَّ ۖ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ اِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ

تو انہیں آزمایا کرو۔ اللہ ہی ان کے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے کہ کیا ہے۔ پھر اگر تمہیں وہ بیشک

مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا

ایماندار معلوم ہوں تو انہیں کافروں کے پاس واپس نہ بھیجو۔ وہ اب کافروں کے لئے حلال نہیں۔ ورنہ اگر مردوں سے

هُمَّ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ۖ وَاتَّوهُمُ مَا اَنْفَقُوا ۖ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ

نکاح کرنا ان عورتوں کیلئے جائز ہے۔ اور کافروں کا جو کچھ ان عورتوں پر خرچ کیا ہو انہیں دیدو۔ اور تمہارے لئے کوئی بڑی بات

تَنْكِحُوهُنَّ اِذَا اتَّيْتُمُوهُنَّ اُجُورَهُنَّ ۖ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعَصَمِكُمْ

نہیں اگر تم ان کو حق مہر دیکر ان سے نکاح کرلو۔ اور دیکھو اب کافروں کو تم بھی نکاح میں نہ

الْكُوفِرِ ۖ وَاسْأَلُوا مَا اَنْفَقْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ اَنْفِقُوا ذَلِكُمْ حُكْمُ

رکھو اور جو کچھ تمہارا ان پر خرچ ہوا ہو وہ اُن سے کافر شدہ داروں سے وصول کرلو۔ اس طرح وہ بھی عورت کے

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۖ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۱۰ ۚ وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ

مسلمان ہو جانے پر تم سے وصول کر سکتے ہیں۔ یہ وہ فیصلہ ہے جو اللہ تمہارے درمیان کر رہا ہے۔ کیونکہ اللہ بہت جاننے والا اور حکم والا ہے

اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقِبْتُمْ فَاتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ

اور اگر تمہاری عورتیں تم سے کوئی کفار کی طرف چلی جائے تو اُس کا بدلہ اُن سے ضرور لو۔ اور جو بدلہ اُن سے اُس میں اتنا ہی انکو دیدو اور جتنا کہ

مِثْلُ مَا اَنْفَقُوا ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ اَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝۱۱ ۚ يَا أَيُّهَا

انہوں نے خرچ کیا ہو چکی بیویاں کفار کی طرف چلی گئی ہوں اور جس اللہ پر تم ایمان لاتے ہو اس سے ڈرتے ہو۔ اے نبی جب

الرَّسُوْلُ اِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰۤی اَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا

تیرے پاس مسلمان عورتیں آئیں اور اس بات پر بیعت کرنا چاہیں کہ وہ اللہ کے شریک نہیں بنائیں گے۔

وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِيْنَ

جو رسی نہیں کریں گی۔ زنا نہیں کریں گی۔ اور اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی۔ اور کوئی ایسا بہتان نہ

بِبَهْتَانٍ يَّفْتَرِيْهِ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاُخْرَاهُنَّ وَلَا يُعْصِيَنَّكَ

باندھیں گی۔ جس کو انہوں نے اپنے ہاتھوں اور پاؤں سے گھیر لیا ہو اور کسی ایسے کام میں تیری

فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ ۚ اَللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

نافرمانی نہیں کریں گی۔ تو ان سے بیعت لے لے اور ان کیلئے اللہ سے معافی مانگ لیتا ہے اللہ معاف کرے گا اور رحم کرے گا

رَحِيْمٌ ۝۱۲ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

اے مسلمانو! کہیں بھی ایسی قوم سے دوستی نہ رکھو جن پر اللہ ناراض ہو۔

قَدْ يَكْسِرُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَكْسِرُ الْكَفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ۚ

وہ تو آخرت سے ایسے ہی ناامید ہو چکے ہیں جس طرح کہ کافر مردوں سے ناامید ہو جاتے ہیں۔

تفسیر

اس رکوع میں بتایا گیا ہے کہ جو کافر اعلانیہ مسلمانوں کی مخالفت نہ کریں اور مسلمانوں کے مخالفوں کی مدد وغیرہ بھی نہ کریں۔ ان سے مسلمانوں کو انصاف سے کام لینا چاہیے۔ اور ان سے نیک برتاؤ کرنا چاہیے۔ اسکے بعد ان عورتوں کے متعلق حکام درج ہیں جو کفر چھوڑ کر اسلام میں داخل ہوں۔ یا اسلام چھوڑ کر کافروں میں جا لیں۔ اور مسلمانوں کو سمجھایا گیا ہے کہ جب کوئی ان کے سامنے اپنے مسلمان ہونے کا اعلان کرے تو انہیں چاہیے کہ اسے اچھی طرح آزمائیں کہیں وہ کسی دنیادہی مطلب کیلئے یا جاسوسی وغیرہ کیلئے تو مسلمان نہیں ہو رہا۔ اسکے بعد رسول خدا کو سورتوں سے نیک عملی کی بیعت لینے کا حکم دیا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ جس طرح مردوں پر رسول خدا صلعم کی اطاعت واجب ہے، اسی طرح عورتوں پر بھی۔ میں بھی چاہیے کہ اپنی عورتوں کو جاہل نہ رہنے دیں۔ اور انہیں بتائیں کہ اللہ نے ان پر کون کون سے فرض عائد کئے ہیں۔

انہیں پھر ایسی قوم سے دوستی رکھنے سے منع کیا گیا ہے جو اللہ کی مرضی کے خلاف چلتی ہو۔ کیونکہ ہر مسلمان ہے کہ ایسے آدمیوں کی صحبت سے اپنا ایمان بھی جانے کا خطرہ ہے۔

چودہ آیتیں سُوْرَةُ الصَّفِ مَدَنِيَّةٌ دُرُكُوع

لَمْ تَقُولُوا - تم کیوں کہتے ہو۔ لَا تَفْعَلُوا - تم نہیں کرتے۔ هَرَّ صُورٌ - پلائی گئی۔

تَوَدُّوْنِي - تم مجھے تکلیف دیتے ہو۔ زَاغُوا - وہ بیڑے راستہ چلے۔ اَزَاغَ - اُس نے بیڑہ اُڑا دیا۔

بَعْدِي - میرے بعد۔ اَحْمَدٌ - تعریف قابل رسول خدا صلعم کا نام۔ يَدْعِي - وہ بلایا جاتا ہو۔

لِيُطْفِئُوا - تاکہ وہ بجھائیں۔ مُتَمِّمٌ - پورا کرنے والا۔ كَرِهَ - بُرا ماننا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ ہرمان اور رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کیا۔

سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

جو چیزیں بھی آسمان اور زمین میں ہیں سب اللہ کی تسبیح کرتی ہیں۔ اور وہ اللہ بہت زبردست اور حکمت والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ۚ كَبُرَ مَقْتًا

اے مسلمانو! تم وہ بات کہتے ہی کیوں ہو جو کر کے نہیں دکھاتے۔ اللہ کے نزدیک یہ بہت

عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝۳ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ

بری بات ہے کرتے ایک ایسی بات کہو جو تم نہ کر سکو۔ یقیناً اللہ ان لوگوں کو بہت ہی پسند کرتا ہے۔

يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَانَهُمْ بَنِيَانٌ مَرصُوصٌ ۝۴ وَإِذْ قَالَ

جو کہ اُسکے راستہ میں اس طرح صف بنائے گئے تھے جیسے کہ ایک دیوار جو جس میں سلاخیں لگی ہو۔ اور کہتے ہیں

مُوسَى لِقَوْمِهِ يَقَوْمِ لِمَ تَوَدُّونَنِي وَقَدْ تَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ

یا دکرنا چاہتے۔ جبکہ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ اے مجھو، تم مجھے خواہ مواء کیوں تنگ کرتے ہو جبکہ تمہیں اچھی طرح معلوم

الَيْكُمْ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝۵

ہو چکا ہے کہ اس اللہ کی طرف سے ہماری طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں پھر جب انہوں نے میرا خدا راستہ اختیار کیا تو اللہ نے بھی انکے

وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ بَنِي إِسْرَءِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ

دلوں کو اسی طرف مڑ دیا کیونکہ اللہ کبھی فاسق لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔ اور کہتے ہیں ۵ دینا بھی یا دکرنا چاہتے جبکہ عیسیٰ بن مریم نے

مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَمُبَشِّرًا بِرُسُولِي ۝۶ يَأْتِي مِنْ

بنی اسرائیل سے کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل میں اللہ کی طرف سے تمہارے پاس رسول ہو کر آیا ہوں اور میں احمد نامی ایک رسول کی خوشخبری

بَعْدِي سَمِعَهُ أَحْمَدٌ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝۷

تمہیں سناتا ہوں جو میرے بعد آئیگا اب جب وہ رسول آئے پاس واضح دلیلیں لے کر آگیا ہے تو ان دلیلوں کو کہتے ہیں کہ یہ سحر صریح جادو ہے

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَى إِلَى الْإِسْلَامِ ۝۸

اور اُس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو گا کہ جب اُسے اسلام کی طرف بلا یا جائے۔ تو وہ اللہ پر جھوٹ باندھے۔ یقیناً

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝۹ يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ

اللہ ایسے ظالم لوگوں کو کبھی ہدایت نہیں کرے گا۔ یہ تو چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ کی پھونکوں سے

بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝۱۰ هُوَ الَّذِي

بجھا دیں۔ مگر خواہ یہ کافر اسکو کتنا ہی برا کیوں نہ منائیں اور اپنا نور پوری طرح روشن کر کے رہیگا۔ وہی اللہ ہے جس نے

أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ

اپنے رسول کو ہدایت دے کر بھیجا۔ تاکہ اُس کے مذہب کو تمام مذہبوں پر غلبہ دے خواہ مشرک

كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْبَشَرُ كُلٌّ ۝۱۱

اس کو کتنا ہی برا کیوں نہ منائیں۔

تفسیر

کیونکہ اس سورت میں مسلمانوں کے صف باندھ کر لڑنے کی تعریف کی گئی ہے۔ اسلئے اس سورت کا نام صف رکھا گیا ہے۔

اس سورت کے پہلے رکوع میں اول تو مسلمانوں کو ایسی بات کہنے سے روکا گیا ہے۔ جو وہ کہیں اور کریں نہیں۔ اللہ چاہتا ہے کہ مسلمان جو کچھ کہیں نہ کر دکھائیں، تاکہ دنیا میں ان کی عزت قائم رہے۔ ہمیں چاہیے کہ اول ہم توبات سوچ سمجھ کر کریں۔ اور جب بات منہ سے نکالیں تو اس کو پورا کریں۔ جب ایک بار رسول خدا صلعم کی تابعداری کا اقرار کریں۔ تو اس کو پھر نباہ کر دکھائیں۔ یہی مسلمان کی شان ہے۔

اس کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبانی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آنکی پیشگوئی بیان کی گئی ہے۔ اور پھر اہل کتاب اور کافروں کو مخاطب کر کے بنایا گیا ہے۔ کہ خواہ وہ کچھ کریں۔ لیکن برا منائیں۔ اسلام انشاء اللہ بہت مذہبوں پر غالب آئیگا۔ ہمیں اس پیشگوئی سے خوش ہونا چاہیے۔ اور اسلام کی تبلیغ میں خوب کوشش کرنی چاہیے۔

تَنْجِيكُمْ - وہ تمہیں بچائے نجات دے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ عَذَابٍ

اے مسلمانو! کیا میں تمہیں ایسی تجارت کا پتہ بتاؤں جو کہ تمہیں دردناک عذاب سے بچا دے۔

اَلَيْكُمْ ۝ تَوْمُنُونَ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

وہ تجارت یہ ہے کہ تم اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لا کر اپنے جان و مال سے اللہ کے راستہ میں

بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

جہاد کرو۔ اگر تمہیں کچھ عقل ہے تو تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ یہ تمہارے لئے بہت بہتر سودا ہے۔

يَغْفِرَ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَبَدَّلَ خِلْمَكُمْ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

بتھائے ایسا کرنے سے وہ اللہ تمہارے گناہ معاف کر دیگا۔ اور آخرت میں تمہیں ایسے جنت میں داخل کر دیگا جن کے

وَمُسْكِنٌ طَيِّبَةٌ فِي جَنَّتِ عَدْنٍ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

بیچ بھر میں بہ رہی ہونگی۔ سرسبز باغوں کے اندر پاکیزہ مقام تمہیں ملیں گے۔ اور یہ بڑی بھاری کامیابی ہے۔

وَأُخْرَى تَحِبُّونَهَا نَصْرٌ مِنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِيرٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝

اور دوسری چیز جس کو تم پسند کر دے گے وہ اللہ کی امداد اور جلد فتح کا حاصل ہونا ہے۔ اولے محمد مسلمانوں کو اپنی بشارت

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ

اے مسلمانو! اللہ کے مددگار بن جاؤ۔ جیسا کہ وہ لوگ اللہ کے مددگار بنے تھے جبکہ عیسیٰ بن مریم نے اپنے ساتھیوں

حَرِّيمَ الْحَوَارِيِّنَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللّٰهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ

سے کہا تھا کہ کون اللہ کے راستے میں میرا مددگار بنتا ہے۔ اس کے ساتھیوں نے کہا ہم اللہ کی راہ میں مددگار

نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ فَأَمَنْتُ طَائِفَةً مِّنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَكَفَرَتْ

بنے ہیں۔ سبونی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو حضرت عیسیٰؑ

طَائِفَةً فَأَيَّدَ نَا لَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَاصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ﴿۱۳﴾

پر ایمان لے آیا۔ اور ایک گروہ نے انکار کیا پھر ہم نے ایمانداروں کی مدد کی اور وہ اپنے دشمنوں پر غالب آئے۔

تفسیر

اس رکوع میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ دنیاوی عیش و عشرت کو چھوڑ کر اگر انسان اللہ پر ایمان لا کر اُسکے راستہ میں کام کرے تو یہ اُسکے لئے بہت بہتر ہے۔ اس سے اُسے دین بھی حاصل ہوگا دنیا بھی۔ دین اس طرح کہ اللہ تعالیٰ اُسکے گناہ معاف کر دینگے اور دنیا اس طرح کہ اُسے ہر معاملہ میں اللہ کی طرف سے مدد ملے گی۔ اور وہ کامیاب ہوگا۔ اُسکے بعد حضرت عیسیٰؑ کے حال بیان کر کے سمجھایا گیا ہے۔ کس طرح اللہ اپنے دین کی مدد کرنے والوں کی مدد کرتا ہے۔ اور انہیں دنیا میں ہی غالب اور کامیاب کر دیتا ہے۔ ہمیں بھی چاہئے کہ اُسکے دین کے مددگار بن جائیں پھر ہمیں بھی انشاء اللہ وہ اُنہیں بھی اور آخرت میں دُنویں میں کامیاب کرے گا۔

گیارہ آیتیں سورۃ الجُمُعۃ نِسَۃ دو رکوع

يَلْحَقُوا - وہ ملے۔ حُمِلُوا - وہ اٹھوائے گئے۔ لَمْ يَحْمِلُوا - انہوں نے نہیں اٹھایا۔

اَسْفَارًا - کتابیں۔ تَتَمَنَّوْا - تم تمنا کرو۔ لَا يَتَمَنُّوْنَ - وہ اُسکی تمنا نہیں کریں گے۔

تَفَرُّوْنَ - تم بھاگتے ہو۔ مُلْفِكُمْ - تم = ملکی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہدایت مہربان اور رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کیا گیا۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لَكَ الْقُدُّوْسُ

ہر ایک چیز جو آسمانوں اور زمین کے اندر ہے اللہ کی تسبیح کر رہی ہے۔ جو کہ تمام جہانوں کا مالک ہے۔ تمام عینوں سے

الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ ① هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْاُمَمِیْنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ

پاک اور زبردست حکمت والا ہے۔ وہی اللہ ہے جس نے اُن پرچوں میں سے ایک اُن میں ایک رسول پیدا کیا جو کہ اُنکے سامنے

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ②

اُسکی بھیجی ہوئی آیتیں پڑھتا ہے۔ اور انہیں گناہ سے پاک کرتا ہے۔ انہیں کتاب اور حکمت کی باتیں سکھاتا ہے۔

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ③ وَّاٰخِرُ نَسْرِهِمْ

حالانکہ اس سے پہلے وہ سب کے سب صریح گمراہی میں مبتلا تھے۔ اور وہی رسول اُنکے لئے بھی ہے

لَسَاءَ لِمَنْ يَحْقُورُ اِيْمَهُمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۳﴾ ذٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ

جوابی تک ان پڑھوں سے ملے تاکہ نہیں۔ اور وہ اللہ بڑی رحمت والا ہے۔ یہ نبوت اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے

يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۴﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ حَمَلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ

یہ عزت دیتا ہے۔ اور یاد رکھو انہیں بڑے فضل و کرم والا ہے۔ ان لوگوں کی مثال جنکو توریت کی فرمانبرداری کے لئے

لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ اِحْمَارٍ يَحْمِلُ سَفَارًا يَنْسُوْهُنَّ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوا

کہا گیا تھا ایسے ہیں جیسے کہ ایک گدھا ہو جس پر کتابیں لدی ہوں۔ دیکھو جو لوگ اللہ کی آیات کو جھٹلاتے ہیں انکی مثال

بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ ﴿۵﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوا

بڑی مثال ہے۔ اور یقیناً اللہ اپنے ظالم لوگوں کو کبھی ہدایت نہیں کرے گا۔ اے محمدؐ کہدے اے یہودیو اگر اوروں کو

اِنْ زَعَمْتُمْ اَنْكُمْ اَوْلِيَاءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمْنُوْا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ

چھوڑ کر اس تم ہی اللہ کے جیسے ہو۔ اور اگر تم یہ سچ کہہ رہے ہو تو موت کی تمنا کرو۔ اور ان ظالموں کو کبھی طرح جانتا ہے۔ یہ

صٰدِقِيْنَ ﴿۶﴾ وَلَا يَتَمَنَّوْنَ اَبَدًا عِمَاقَدٍ مَّتَّ اَيْدِيْهِمْ وَاللَّهُ عَلِيْمُ

اپنے ان بڑے اعمال کی وجہ سے جو اپنے ہاتھوں پر کر چکے ہیں۔ کبھی موت کی تمنا نہیں کریں گے۔

بِالظَّالِمِيْنَ ﴿۷﴾ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاتَّهَ مُلْقِيْكُمْ

ان سے کہدے اے یہودیو وہ موت جس سے تم راتنا بھاگ رہے ہو۔ وہ تم آگے رہے گی۔

ثُمَّ تَرْدُّوْنَ اِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾

پھر اُسے بعد تم اُس جیسے اور ظاہر سب کچھ جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پس ہی تمہیں ٹھیک ٹھیک بتایا گیا کہ تم کیا کرتے ہو

تفسیر

اس سورت کا نام سورت جمعہ اسلئے ہے کہ اس میں جمعہ کے احکام بیان کئے گئے ہیں۔ اس سورت کے پہلے رکوع میں اللہ تعالیٰ نے اہل عرب پر اپنی مہربانی جتلائی ہے۔ کہ اُس نے اپنی مہربانی سے اُن میں ہی ایک ایسا رسول بھیجا جو کہ انکو کفر و شرک سے پاک کرتا ہے اور اسکے علاوہ انہیں کتاب اللہ کی تعلیم دیتا ہے۔ اور پھر یہ بتلایا ہے کہ اب جو بھی انسان اس دنیا میں پیدا ہوئے سب پر واجب ہے کہ رسول خدا صلعم کی نبوت پر ایمان لیں کیونکہ انکی نجات کا ذیلعیمی قرآن کریم ہی ہوگا جو کہ نبی آخر الزمان لیکر آئے ہیں۔ اسکے بعد یہودیوں سے جو کہ اپنے آپ کو اللہ کے چیتے سمجھتے تھے کہا گیا ہے۔ یہ ایسے یہود ہیں کہ توریت کے احکام کو نہیں مانتے مگر اسکو مردوں پر اٹھاتے ہوتے ہیں جیسے کہ گدھے پر کتابیں لدی ہوتی ہوں۔ نگدھے کو کتابوں کچھ فائدہ پہنچ سکتا نہ ان کو حقیقت میں اللہ کی کبھی ہونی کتاب کا مقصد ہی ہوتا ہے کہ ہم اس عمل کو نہ کریں کہ اُسے اونچے مقام پر رکھ چھوڑیں اور اسکو کبھی نہ لکھیں اللہ مسلمانوں کو توفیق دے۔ کہ وہ اللہ کی کتاب کو سوچ سمجھ کر پڑھیں اور اس عمل کریں اور یہودیوں کی طرح نہ کریں۔

نُودِي - پکارا جائے۔ قُضِيَتْ - پوری ہو جائے۔ فَانْتَشَرُوا - پس تم پھیل جاؤ۔
تَرَكَوْكَ - تجھے وہ چھوڑ دینے میں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا

اے مسلمانو۔ جب جمعہ کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو فوراً اللہ کی عبادت

إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذِمُّوا الْبَيْعَ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩﴾

کیلئے تجارت وغیرہ کو چھوڑ کر اٹھ کھڑے ہو۔ اگر تم ذرا غور کرو تو یہ تمہارے لئے ہی بہتر ہے۔

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَمْشِ وَأَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِ

امدہم جب نماز پوری ہو چکے۔ تو پھر زمین میں پھیل جایا کرو۔ اور اللہ کا فضل ڈھونڈنا کرو۔

اللَّهِ ۚ وَادْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٠﴾ وَإِذَا أَسْرَأْتُمْ تِجَارَةً

اور اللہ کو بہت کثرت سے یاد کیا کرو تاکہ تم دین و دنیا میں کامیاب رہو۔ اے محمدؐ جب بھی یہ لوگ کوئی تجارت کا کاروبار

أَوْ كُفُورًا نَفَضُوا إِلَيْهَا وَتَرَكَوْكَ قَائِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنْ

یا کھیل تماشا ہوتا دیکھتے ہیں تو تجھے ایسا چھوڑ کر اس کی طرف بھاگ جاتے ہیں۔ ان سے کہو اگر تم میرے کمال اور نماز کو چھوڑ کر

اللَّهُوْ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۚ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿١١﴾

نہ جاؤ۔ تو جہتیں اسکا اجر اللہ کی طرف سونپنے والا ہے وہ اس تجارت سے اور کھیل تماشے سے کہیں بہتر کرے اور یاد رکھو سب ددنئی نے والوں میں سے بہتر روزی مینے والا اللہ تعالیٰ ہے۔

لَقَدْ

اس رکوع میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جمعہ کی نماز کیلئے تمام کاروبار چھوڑنے کی نصیحت کی ہے۔ اور اللہ کی عبادت

کا حق بھی یہی ہے کہ اسکی عبادت کیلئے تمام کاروبار چھوڑ دیئے جائیں۔ اور پھر تعلیم دیگئی ہے کہ نماز کے بعد ہاتھ پہ ہاتھ دھر

کے نہ بیٹھ جاؤ۔ اپنی روزی کمانے کیلئے چلو پھرو۔ تجارت کرو۔ محنت مزدوری کرو۔ لیکن یہ سب کچھ ہو گا کہ اللہ تعالیٰ کو

نہ بھولو۔ ہر کام اُس کا خیال رہے۔ اس کے بعد جو لوگ نماز میں غفلت برتیں یا جلدی کریں انہیں نصیحت کی گئی ہے

کہ اگر تمہیں رزق کا فکر ہے تو رازق خدا ہے۔ وہ تمہیں بہتر رزق دے گا۔ اُس کی عبادت کو چھوڑ کر اور کسی کام کی

گیارہ آیتیں سُوْرَةُ الْمُنْفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ دُو رُكُوع

نَشَّهْدُ - ہم گواہی دیتے ہیں۔ تَسْمَعُ - تو سنتا ہے۔ تَوْسَعُ - کھڑیاں۔

مُسْتَدَّةٌ - عیلا سے لگی ہوئی۔ فَاحْذَرُهُمْ - تو اُن سے ڈر۔ لَوْوَا - وہ پھرتے ہیں۔

رَجَعْنَا - ہم لوٹیں۔ لِيُخْرِجَنَّ - ضرور نکال دے گا۔ اَعْمُرُ - زیادہ عزت والا۔ اَذَلُ - زیادہ ذلیل۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نہایت مہربان اور رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کیا گیا۔

اِذَا جَاءَكَ الْمُنْفِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب یہ منافق تیرے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں۔ کہ ہم تو دل سے کوہی دیتے ہیں۔ کہ تم اللہ کے رسول ہو۔ اور اللہ بھی اچھی

اِنَّكَ لَرَسُولُهُ وَاللَّهُ يَشْهَدُ اَنَّ الْمُنْفِقِينَ كَاذِبُونَ ۱ اِتَّخَذُوا

طرح جانتا ہے کہ تو اس کا رسول ہے۔ مگر اللہ اس بات کی بھی شہادت دیتا ہے کہ منافق بالکل جھوٹ کہتے ہیں۔ دل سے تمہیں رسول نہیں جانتے۔

اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ اِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا

اپنی قسموں کو انہوں نے آڑ بنا رکھا ہے۔ اور اوروں کو بھی اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو کچھ بھی بیکر رہے ہیں۔ بہت ہی بُرا ہے۔

يَعْمَلُونَ ۲ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا وَاَقْطَبِعَ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ فَمَهْمُ

اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ پہلے تو ایمان لائے۔ پھر بعد میں کفر کو اختیار کر لیا۔ اور وہ کفر ان کے دلوں پر چھایا ہے۔ بس اب یہ کچھ سچے

لَا يَفْقَهُوْنَ ۳ وَاِذَا رَاٰتِهِمْ تَعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ وَاِنْ يَقُولُوا تَسْمِعُ

سمجھتے ہی نہیں۔ اے محمد جب تو انہیں دیکھتا ہے۔ تو تجھے ان کا ظاہری ڈیل ڈول بہت بھلا معلوم ہوا۔ اور اگر کوئی بات کرتے ہیں

لِقَوْلِهِمْ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسْنَدَةٌ يَّحْسِبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۴

تو تو اچھی طرح سنتا ہے۔ یہ کسی کام کے نہیں۔ یہ تو ایسے ہیں جیسے لکڑیاں دیوار کے ساتھ کھڑی کر دی گئی ہوں۔ جہاں کہیں زور کی

هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ اَنۢى يُؤْفَكُونَ ۵ وَاِذَا قِيلَ لَهُمُ

آواز ہوئی۔ انہوں نے سمجھا کہ ہم پر کئی گری۔ تو یہ تیرے دشمن ہیں ان سے بچ۔ اللہ ان کو نہا کرے۔ کہ دھریک جا رہے ہیں۔ جب ان سے کہا

تَعَالَوْ اِسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوَّاْ وَاْمُرُوْهُمْ وَاَنۢتُمْ يَصُدُّوْنَ

جاتا ہے۔ کہ رسول اللہ کی طرف آؤ تاکہ وہ تمہارے لئے بخشش طلب کرے۔ تو فوراً سر پھیر بیٹے ہیں۔ اور ٹکڑیوں میں آکر رسول

وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُونَ ۶ سَوَّءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ

اللہ کی طرف آنے سے ٹوک جاتے ہیں۔ اے محمد تو ان کیلئے اللہ سے بخشش طلب کرے یا نہ کرے۔ ان کیلئے برابر ہے۔

لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ اِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۷ هُمُ

اللہ ان کو کبھی نہیں بخشے گا۔ یقیناً اللہ ایسے فاسق لوگوں کو ہدایت پر نہیں لائے گا۔ یہ تو وہی لوگ ہیں۔ جو کہ اپنے

الَّذِيْنَ يَقُولُوْنَ لَا تُفِقُّوْا عَلٰی مَنۢ عِنۡدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتّٰى يَبْضُؤَ

بھائی بندوں سے کہتے ہیں۔ کہ رسول خدا کے ساتھ بیویوں پر کوئی پیسہ خرچ نہ کرو۔ جب تک کہ وہ یہاں سے بھاگ نہ جائیں۔

وَاللَّهُ خَزَايِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لٰكِنَّ الْمُنْفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۸

حالانکہ یہ منافق یہ نہیں سوچتے۔ کہ اللہ کے پاس تو آسمانوں اور زمین کے خزانے ہیں۔ وہ مسلمانوں کی مدد کر سکتا ہے

يَقُولُونَ لَيْنَ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ

اور کہہ رہے ہیں اگر ہم مدینہ میں واپس لوٹے۔ تو وہاں جا کر سب عزت والے مشورہ کر ان ذلیلوں کو نکال دیں گے۔

وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلَّذِينَ آمَنُوا وَلِذِينَ هُمْ يُعْلَمُونَ ۝۸

ان منافقوں کو یہ معلوم نہیں۔ کہ عزت تو حقیقت میں اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں کے لئے ہی ہے۔

تفسیر

اس کو ع میں بتایا گیا ہے۔ کہ منافق کئی بھی دوست نہیں بن سکتے اور کچھ کہہ بھی نہیں سکتے عموماً بزدل ہونے ہیں۔ مسلمانوں کو ان سے ڈرنا چاہیے اور ان سے پرے رہنا چاہیے۔ اور اخیر میں یہ بتلایا گیا ہے۔ کہ انجام کار مسلمان با عزت ہوں گے۔ اور منافق رسوا ہوں گے۔

لَا تُلْهِكُمْ فِيهِمُ غَافِلٌ مُّذَكَرٌ ۝۹ أَخْرَجَ تَبَّيْ ۝۱۰ تَوْنَهُ مَهْلَتٌ ۝۱۱ أَصَدَّقَ ۝۱۲ مِیْ صَدَقَ تَاخِرَاتِ كَرْتَا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ

اے ایمان والو۔ دیکھو کہیں تمہارے مال اور اولاد اللہ کی اس نصیحت سے غافل نہ کر دیں۔ دیکھو جو بھی مال اور اولاد

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝۱۰ وَأَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ

میں پڑا اس سے غافل ہو جائے گا۔ وہ سراسر نقصان میں رہے گا۔ اور دیکھو پیشتر اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت

مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ

آجائے۔ اور وہ یہ کہے۔ کہ اے میرے مالک اگر تو مجھے تھوڑی سی مہلت دیتا۔ تو میں کچھ خیرات کرتا۔ اور نیک بندوں سا ہو جاتا

أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصْدَقَ وَأَكْنَ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝۱۱ وَلَنْ يُؤَخَّرَ

جو کچھ ہم نے تمہیں دے رکھا ہے۔ اس میں سے اللہ کے رستہ میں خرچ کرو۔ اور یاد رکھو جب کبھی کسی کی موت

اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝۱۲

آجاتی ہے۔ تو پھر اس سے ایک لمحہ کی بھی مہلت نہیں دیتا۔ کیونکہ اللہ جانتا ہے۔ کہ مہلت ملنے کے بعد ہم تم کیا کرو گے۔

تفسیر

اس کو ع میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو آگاہ کیا ہے۔ کہ وہ مال اور اولاد سے اتنی محبت نہ رکھیں کہ اللہ کو بھی بھول جائیں اور جب موت آنے لگے تو پھر اللہ دے عین کریں اور اپنے کئے پر پشیمان ہوں انہیں چاہیے۔ کہ اللہ کی راہ میں ہر طرح سے ہر وقت کمربستہ رہیں۔ اور جہاں موقع ملے اللہ کی راہ میں مال و ملت خرچ کریں۔ اور اسلام کا مطلب بھی یہی ہے۔ کہ مسلمان جب بھی اللہ کا حکم ملے۔ اس کے سامنے جھک جائے۔ اور ہم سب کو پورے ہوئے مسلمان بننے کی توفیق دے۔

اٹھارہ آیتیں سُوْرَةُ التَّغَابُنِ نَبِيَّةٌ دُو ر كوع

صَوْرَكُمُ تَصَوِّرَ شَكْلِيں۔ كَتَبَتْشَ تَمُزُوْر وَبَارَهْ اٹھائے جاؤ گے تَغَابُنْ۔ كَا حِيْت۔ عَيْن۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

نہایت مہربان اور رحم کرنے والے پروردگار کے نام سے شروع کیا گیا۔

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

ہر ایک چیز جو آسمان اور زمین کے اندر ہے۔ اللہ کی تسبیح کر رہی ہے۔ بادشاہت بھی اسی اللہ کے لئے ہے۔ اور

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْكُمْ كَافِرًا وَمِنْكُمْ

تو بھی اسی کے لئے ہے۔ اور وہ ہر ایک چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اور وہ ہی ہے جس نے تم سب کو پیدا کیا پھر تم میں سے کوئی تو ایسے منکر ہے

مُؤْمِنٌ ۝ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ خَلَقَ السَّمُوتِ الْأَرْضَ

اور کوئی ایماندار ہے۔ اور یاد رکھو جو کچھ تم کرتے ہو۔ اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو عین مصلحت کے مطابق

بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۝ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝ يَعْلَمُ

بنایا ہے۔ اور اسی نے تمہیں یہ شکلیں دیں۔ یاد رکھو پھر ب کراہی کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔ جو کچھ

مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ يَعْلَمُ مَا تَسْرُونَ وَمَا تَعْلَنُونَ ۝

آسمانوں اور زمین میں ہے۔ وہ سب کچھ جانتا ہے۔ اور جو کچھ تم چھپا چھپا کر کرتے ہو یا جو تم اعلان کرتے ہو۔ وہ سب جانتا ہے۔

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤُا الَّذِينَ كَفَرُوا

کیونکہ وہ دلوں تک کے بھیدوں کو جاننے والا ہے۔ اے انسانوں! کیا تمہارے پاس ان پہلے کافروں کے حالات نہیں پہنچے۔

مِنْ قَبْلُ فذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ ذَلِكَ بِأَنَّهُ

جنہوں نے کفر کیا تھا۔ اور پھر اپنے کئے کا وبال انہوں نے چکھا۔ اور آخرت میں ان کے لئے اور بھی دردناک عذاب ہے۔ اور ان پر

كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَعْزَبُونََنَا فَكَفَرُوا

وبال آنے کی وجہ یہ تھی۔ کہ ان کے پاس ان کی طرف بھیجے ہوئے رسول واضح دلیلیں لے کر پہنچے۔ تو انہوں نے کہا کہ کیا یہ انسان

وَتَوَلَّوْا ۝ أَسْتَغْنَى اللَّهُ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا

ہمیں ہدایت دیں چنانچہ انکار کرتے ہوئے انہوں نے منہ پھیر لیا۔ اللہ نے بھی ان سے بے پرواہی اختیار کی کیونکہ تو بے پرواہ اور ہر طرح کی

أَنْ لَّنْ يُعْبَتُوا قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّيَنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ

نہیں کا مالک ہے۔ اے محمد! ان کافروں کی نکر کا یہ نہ کہہنا کہ وہ نہیں اٹھائے جائیں ان کہے کی ضرورت کار کی قسم تم ضرور دوبارہ اٹھائے جاؤ گے اور تمہیں بتایا

وَذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ فَاٰمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي نَزَّلْنَا

جاؤ گے۔ کہ تم نے دنیا میں کیا کیا تھا۔ اور دوبارہ اٹھانا تو اللہ کیلئے بالکل آسان ہے۔ اے لوگو! اللہ پر اور اس کے رسول پر زاد جو نور ہے تمہارا ہے اس پر ایمان لاؤ

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۝

اور جو کچھ تم کر رہے ہو۔ اللہ اس کو اچھی طرح جانتا ہے۔ اور دیکھو جس دن تمہیں حشر کے وقت سب کو اکٹھا کرے گا۔ اور وہی دن تمہاری ہار جیت کا دن ہے۔

وَمَنْ يُؤْمَرْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ

پس جو اللہ پر ایمان لایا ہوگا اور اس نے اچھے کام کئے ہوں گے۔ اللہ اس کی گناہیں دور کر دے گا۔ اور اس کو ایسی جنت میں

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ

جس کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔ اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہی ایک

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۹ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ

بڑی بھاری کامیابی ہے۔ اور اس کے برخلاف جنہوں نے کفر کو اختیار کیا ہوگا۔ اور ہماری نشانیں بول کو جھٹلایا بھی ہوگا۔

أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۱۰

وہ دوزخی ہوں گے۔ اور اس دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ کتنا بُرا ٹھکانا ہوگا۔

تفسیر

اس سورہ کا نام تغابن اس لئے ہے کہ اس میں قیامت کے دن کو تغابن کے نام سے پکارا گیا ہے اور تغابن کے معنی ہیں ٹارنا یا جیتنا کیونکہ قیامت کے دن اصلیت چلے گا۔ کہ کون کامیاب ہے۔ اور کون ناکامیاب اس لئے قیامت کے دن کو یوم التغابن کہا گیا ہے۔ اور پھر اسی کو عین میں بتا دیا ہے۔ کہ کامیاب کون ہوں گے اور ناکامیاب کون ہوں گے۔

اور پھر ایمانی کا رستہ دیکھنے کے لئے اللہ نے انسان کو قرآن جسبہ نور دیدیا۔ اب انسان کا فرض ہے کہ رسول خدا پر ایمان لاکر اس قرآن سے ہدایت حاصل کرے۔ اور خواہ مخواہ قیامت کے دن نقصان میں نہ رہے۔

مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَمَنْ يُؤْمَرْ بِاللَّهِ يَجِدْ لَهُ

لئے انسان کو دیکھو بھی مصیبت آتی ہے وہ اللہ ہی کے حکم سے آتی ہو مگر جو اللہ پر ایمان لے آئے۔ اللہ اس کے دل کو مصیبت میں صبر کی ہدایت کر دیتا ہے۔

وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۱۱ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ

اور اللہ ہر ایک چیز کو جانتا ہے۔ اور اللہ کی اطاعت کرو۔ اور رسول کے حکموں کی اطاعت کرو۔ اگر تم اس سے منہ موڑو گے۔ تو رسول کا کچھ نہیں

فَأَنَّمَا عَلَىٰ سُلُوكِنَا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۱۲ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَىٰ اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

بگاڑو گے۔ ہمارے رسول تو صرف اللہ کے پیغام کو کھول کر پہنچا دینا فرض ہے اور رسول اللہ کے اوپر کوئی معنی نہیں مسلمانوں کو صرف اسی پر بھروسہ کرنا

الْمُؤْمِنُونَ ۱۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ مِنْكُمْ

چاہئے۔ اے مسلمانو۔ تمہاری بیویوں اور اولاد میں سے ہی اکثر تمہارے دشمن ہیں۔ ان سے ڈرو۔ اگر تم انہیں معاف کر دو ان سے

لَكُمْ فَاحْذَرُوا هُمُ وَإِنْ تَعَفَّوْا تَصَفَّحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

در گذر کرو۔ اور ان کے قصور بخش دو۔ تو اللہ بھی تمہیں معاف کر دے گا۔ یقیناً وہ بھی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے

رَحِيمٌ ۱۴ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِنْدَ هَٰذَا جَزِيرٌ

یقیناً یہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہاری آزمائش کا سبب ہیں۔ اگر تم اس آزمائش میں کامیاب رہو تو اللہ کے نزدیک اس کا اجر

عَظِيمٌ ۵) فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَأَسْمِعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا

اور دیکھو جہان تک بھی تم سے ہو سکے۔ اللہ سے درتے رہو۔ اور اس کے احکام سن کر۔ ان کی نافرمانی کرو۔ اور اس کے رہتے

خَيْرًا إِلَّا نَفْسُكُمْ وَمَنْ يُوَقِّ شَيْئًا نَفْسَهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۱۷

خیر کرو۔ یہ تمہاری لے ہی بہتر ہوگا۔ اور جو اپنے نفس کی بخیلی عادت سے بچا لے گا۔ یقیناً بس وہی کامیاب ہوگا۔

إِنْ تَقْرَضُوا مِنَ اللَّهِ قَرْضًا حَسَنًا يَضِعْهُ لَكُمْ وَبَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ

اور اگر تم اللہ کے رہنمائی بہتر طریقے سے قرض دو گے تو وہ اس کو دگنا کر کے نہیں دے گا۔ وہ تمہارے گناہ بھی معاف بھی کر دے گا۔ کیونکہ

شَكُورٌ حَلِيمٌ ۱۸) عَلِمَ الْغَيْبِ الشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۱۹

وہ اللہ تو بہت ہی قدر دان اور بردبار ہے۔ اور وہ سب کچھ ہوتی باتوں اور ظاہر باتوں کو جاننے والا۔ بڑا زبردست اور حکمت والا ہے۔

۲
۱۴

تفسیر

اس کو رعیت میں بنایا گیا ہے۔ کہ مال و ملازمت اور بیویاں وغیرہ سب انسان کی آزمائش کا سبب بنتی ہیں چنانچہ ہو سکتا ہو کہ انسان کی محبت میں بھنس کر اللہ کے احکام کو پس پشت ڈال دے۔ یا ان میں کسی ایک سے زیادہ محبت کرتے ہوئے دوسرے کا حق ادا کرے ہمیں اس آزمائش میں کامیاب ہونے کیلئے۔ اللہ ہی سے مدد مانگنی چاہیئے۔ اس کے بعد کہا گیا ہے کہ جہاں تک بھی انسان ہو سکے اللہ کے حکموں کی اطاعت کرے۔ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرے کیونکہ یہی نیک کام آخرت میں اس کے کام آئیں گے۔ بیوی بچے یا مال دولت کام نہیں آئیں گے

بارہ آیتیں سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَّةٌ دُورُ كَوْع

أَحْصُوا - تم شمار کرو۔ فَارْتَقُوهُنَّ - ان عورتوں کو جدا کر دو۔ مَحْرَجًا - نکلنے کا راستہ۔

لَا يَحْتَسِبُ - وہ گمان نہیں کرتا۔ يَلْبَسُنَّ - وہ عورتیں نامیب ہو جائیں۔ لَمْ يَحْضُنَّ - انہیں حضن نہ آئے۔

أَوْ كَلَّتِ الْأَحْجَالُ حَمْلَ الْيَايَا - يَضَعْنَ - وہ وضع کریں پورا کریں جنین۔ أَسْكَنُوهُنَّ - ان عورتوں کو رکھو۔

سَكَنَتْ - تم رہو۔ وَجَدَ كَمْ - تمہارے مقدور کے مطابق۔ أَتَمُّوا - ٹھیرا لو۔

تَعَاَسَرْتُمْ - ایک دوسرے کو تنگ کرو۔ عُسْرًا - تنگی۔ يُسْرًا - فراخی۔ يُحْدِثُ - بیان کرے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بہائیت مہربان اور رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کیا گیا۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا

اے نبی! ان مسلمانوں کو سنو کہ جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دو۔ تو مقرر عدت کیلئے طلاق دو۔ اور اس عدت کو شمار کرو۔

الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا تَخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا

اور دیکھو اس اللہ سے ڈرتے رہو جو تمہارا پروردگار ہے۔ ان طلاق دہی ہوئی عورتوں کو ہرگز گھر سے بھی نہ نکال دو۔ مگر سوا اس

أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ ۖ وَتَلَكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ

حالت کے وہ مرتبہ جیانی کے مرتبہ میں اور انہیں بھی چاہیے۔ کہ عدت سے پہلے خود وہ گھر سے نہ نکلیں۔ یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں جو بھی ان

اللَّهُ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا ①

حدوں کو توڑے گا۔ یقیناً وہ اپنی جان بخل کرے گا۔ اور اسے یہ بھی معلوم نہیں۔ کہ اللہ اس کے بعد کیا حکم دے گا۔ ہاں تو جب وہ عورتیں اپنی

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهُدُوا

عدت کی مدت کے قریب پہنچ جائیں۔ تو پھر یا تو انہیں اچھے طریقہ سے گھر میں رکھ لو۔ یا پھر انہیں اچھے طریقہ سے جدا کر دو۔ اور معاملہ میں

ذَوُ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ذَلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ

اپنے میں سے دو انصاف پسند آدمیوں کو کو گواہ بنا لو۔ اور اللہ کے لئے گواہی پر قائم رہو۔ تم میں سے جو بھی اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ② وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ

رکھے گا۔ وہ دعویٰ دار ہے اور اس کو نصیحت کی جاتی ہے۔ اور دیکھ جو بھی اللہ سے ڈرے گا۔ ضرور اللہ اس کی آسانی کیلئے کوئی راہ نکال دے گا۔ اور اسے

لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرٍ ۖ قَدْ جَعَلَ

ایسی جگہ سے روزی دے گا۔ جہاں سے روزی ملے گا اسے کچھ بھی نہ ہوگا۔ اور جو بھی اللہ پر بھروسہ کرے گا۔ اس کے لئے کافی ہے۔ یقیناً اللہ اپنا حکم پورا کر کے بٹھائے گا

اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ③ وَالَّذِي يُبَيِّنُ مِنَ الْحَيِضِ مِنْ نِّسَاءِكُمْ إِذَا نَبَيْتُمُ

اور ضرور اس نے ہر ایک کے لئے ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔ دیکھو تمہاری بیویوں سے جو نامید ہو چکی ہوں۔ اور تمہیں عدت شمار کرنے میں کچھ شبہ ہو۔

فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ ۖ وَالَّذِي لَا يَحِضُنَّ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ جَلَّهُنَّ أَنْ

تو ان کی عدت تین مہینہ شمار کی جائے۔ اور جن کو حیض ہیں آسمان کی بھی عدت یہی ہے۔ اور حمل والی عورتوں کی مدت عدت اس وقت تک ہے جب کہ

يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ④ ذَلِكُمْ أَمْرُ اللَّهِ

وہ بچہ جن لیں۔ اور یاد رکھو جو بھی اللہ سے ڈرے گا۔ اللہ اس کے کام میں آسانی پیدا کر دے گا۔ دیکھ یہ اللہ کا حکم ہے۔

أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعِظْ لَهُ أَجْرًا ⑤

جو تمہیں دیا گیا ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا۔ اس کی برائیاں اس سے دور کر دے گا۔ اور اس کے اجر کو بڑھا دے گا۔

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وَجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا

اپنے مسلمانوں تمہیں چاہیے۔ کہ اپنے مفقودہ کے مطابق جہاں تم خود رہو۔ ان طلاق دی ہوئی عورتوں کو بھی نہیں لکھو۔ اور ان کو سختی کیلئے

عَلَيْهِنَّ وَإِنْ كُنَّ أُولَاتٍ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ

نہ نہ کرو۔ اور اگر وہ بچہ جننے والی ہوں۔ تو بچہ جننے تک ان کے اخراجات کو برداشت کرو۔ پھر اگر وہ تمہارے لئے

فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَانُواهُنَّ أَجُورَهُنَّ وَأَنْتُمْ وَأَبْنَاءُكُمْ بِمَعْرُوفٍ ۚ وَإِنْ

تمہارے بچہ کو دودھ بھی پلائیں۔ کہ دستور کے موافق آپس میں مزدوری پھر انہیں وہ مزدوری بھی دیدو۔ اگر تم آپس میں

تَعَاَسَرْتُمْ فَمَنْ رَضِعَ لَكَ الْآخَرَ ۖ لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهِ وَمَنْ قَدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ لَا يَكِلَفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَّا

ایک دوسرے کو تنگ کر دو تو اس سے بہتر ہے۔ کہ کوئی اور اُس بچے کو دودھ پلاوے۔ والد یا بیوی وسعت کے مطابق اس بچہ کو دودھ
بہائی پر خرچ کرے۔ اور جس کی آمدن کچھ کم ہو۔ وہ جو کچھ بھی اللہ نے اُسے دے رکھا ہو۔ اس میں سے اپنی طاقت کے مطابق خیر کرے

أَتَهَا سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۝

اور دیکھو اللہ کسی کو بھی جزا دے گا اس کی بہت سے کھچ کر اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اگر رزق کی تنگی ہو تو فکر نہ کرو اللہ بہت تنگی کے بعد فراخی کر دے گا۔

تفسیر

چونکہ اس سورت میں طلاق کے چند خاص احکام بیان کئے گئے ہیں۔ اس لئے اس سورت کا نام بھی سورۃ طلاق رکھا گیا ہے۔
اس کے پہلے رکوع میں صرف طلاق کے متعلق احکام بیان کئے گئے ہیں۔ اور بتایا گیا ہے۔ کہ طلاق دینے کے بعد عورت کو فوراً
گھر سے نہیں نکال دینا چاہیئے۔ بلکہ اس کی عدت پوری ہونے تک اس کے سبب ازاجات برداشت کرنے چاہئیں اور پھر یہ
بتایا گیا ہے۔ کہ جن عورتوں کو حیض نہ آتا ہو۔ اُن کی عدت کی مدت تین ماہ سمجھی جائے۔ پھر یہ بتایا ہے۔ کہ احکام جو بیان کئے گئے
ہیئت فرض ہیں۔ ان میں مؤثرانکفر کے قریب اور جو ان کی پوی پوری پیروی کریگا۔ اُسے بہت بھائی جڑنے کی خوشخبری دی گئی ہے۔
عورتوں کے سبب انصافی اور انہیں خواہ مخواہ طلاق دینا اللہ کو ہرگز پسند نہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ بار بار ان کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی تعلیم دیتا
عَتَتْ۔ اس نے سرکشی کی۔ حَاسِبْنَا۔ ہم نے حساب لیا۔ مُكْرًا۔ بہت ناپسندیدہ۔ بہت بُرا۔

ذَاتٌ۔ اس نے چکھا۔ مِثْلَهُنَّ۔ اُن جیسی۔

وَكَايَيْنَ مِّنْ قَرِيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسِبْنَاهَا حِسَابًا

اور بہت سی ایسی بستیوں ہو چکی ہیں۔ جنہوں نے اپنے پروردگار کے احکام سے۔ اور اس کے رسولوں سے سرکشی کی۔ چنانچہ ہم نے اُن کا بہت

شَدِيدًا وَعَدَّ بِنَهَائِهِ أَبَا تُكْرًا ۝ فَذَاتٌ وَبِالْأَمْرِهَا وَكَانَ

سخت حساب لیا۔ اور انہیں بہت بُری طرح سے عذاب دیا۔ اور انہوں نے اپنے کئے کے وبال کا مزہ اچکھا۔ اور ان کا انجام آخر یہی ہوا

عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ۝ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فَاتَّقُوا اللَّهَ

کہ تباہ ہو گئیں۔ قیامت میں بھی اللہ نے اُن کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے عقل مندوں والو! تم اللہ سے ڈرو۔ اور اسی پر ایمان

يَا أُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝ رَسُولًا

اے آؤ۔ یقیناً اُس نے تمہاری نصیحتیں کا سامان کر دیا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ تمہاری

يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّخُرْجِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمَلُوا الصَّالِحَاتِ

طرف اُس نے ایک ایسا رسول بھیج دیا ہے جو کہ ایمان لانے اور اچھے کام کرنے والوں کو کفر کے اندھیرے سے ایمان کی روشنی میں

مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

لانے کیلئے تھارے سامنے اللہ کی کھلی کھلی آئینیں بڑھ چڑھ سناٹا ہے۔ اور دیکھو جو بھی اللہ پر ایمان لائیگا۔ اور اچھے کام کریگا۔

يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا

تو وہ اس کو ایسی جنت میں داخل کرے گا۔ جس میں نہریں بہ رہی ہوں گی۔ اور وہ اس میں ہمیشہ رہے گا۔

قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَ

دیکھو اللہ نے ان کے رزق کا کیا اچھا سامان کر دیا ہے۔ اللہ وہی ہے جس نے سات آسمان بنائے ہیں۔ اور زمین کو بھی

مِنَ الْأَرْضِ مِنْهُمْ يُنَزِّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُمْ لَتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَى

اُسی نے آسمانوں کی طرح پیدا کیا ہے۔ ان آسمانوں اور زمین کے درمیان اُس کے حکم اُترتے رہتے ہیں۔ تاکہ تمہیں معلوم

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

ہو جائے کہ وہ اللہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اور دوسرا یہ کہ اُس نے ہر ایک شے کو اپنے علم میں گھیرا ہوا ہے۔

تفسیر

پہلے رکوع میں اللہ نے اپنے احکام بیان کئے تھے۔ اس رکوع میں بنایا گیا ہے۔ کہ جو اس کے احکام کو نہیں مانے گا۔

اس کا انجام ایسا ہی ہوگا۔ جیسا کہ اُن بستیوں کا ہوا جنہوں نے اس سے پہلے۔ اللہ کے احکام کی نافرمانی کی۔ اور

سمجھا یا گیا ہے۔ کہ عقل و ہوش والوں کا کام ہی ہونا چاہیے۔ کہ ان بستیوں کی ہلاکت سے عبرت حاصل کرتے ہوئے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کریں۔ اور کفر کے اندھیرے سے نکل کر ایمان کی روشنی میں آجائیں

اس کے بعد اپنی قدرت بیان کر کے بتلایا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہر ایک کام کر سکتا ہے۔ اور ہر ایک چیز کو اچھی طرح جانتا ہے۔

بَارَہِ آئَتِیْنَ سُوْرَةُ التَّحْرِیْمِ بِمَدِّ زَیْسَہِ دُو رکوع

نَحْرًا مَرًّا۔ تو حرام کرتا ہے۔ نَبْتَغِیْ۔ تو چاہتا ہے ڈھونڈتا ہے۔ تَحْلَلُ۔ توڑ ڈالنا کھولنا۔

اَسْرًا۔ اُس نے راز کی بات کی۔ نَبَاتًا۔ اس عورت نے بتا دی۔ کَسَانِیْ۔ مجھے اُس نے بتایا۔

تَتَوَكَّلَا۔ تم دونو توبہ کرو۔ صَعَتٌ جَمَدٌ پڑے۔ تَطَاهَرَا۔ تم دونو ایک دوسرے کی مدد کرو۔

طَلَقْنِ۔ وہ تمہیں طلاق دیے۔ تَبَسَّیْتَ۔ توبہ کرنے والی عورتیں۔ عِبَدْتَ۔ عبادت کرنے والی عورتیں۔

سَبَّحْتَ۔ روزہ رکھنے والی عورتیں۔ تَبَّیْبَتْ۔ بیاہی ہوئی۔ قُوَا۔ تم بچاؤ۔

غَلَاظًا۔ تند خو۔ اَکْهَرُ۔ یَوْمَ مَرُوْنِ۔ شَدَادٌ۔ سخت گیر۔ لَا یُحْصَوْنَ۔ وہ نافرمانی نہیں کرتے۔

وہ حکم دیتے جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نہایت مہربان اور نہایت رحم والے اللہ کے نام سے شروع کیا گیا

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتِ

لِلسَّيِّئِينَ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ يَغْفِرَ مَا تَعْمَلُ ۝۱

اَزْوَاجِكَ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۲

اور اللہ تو بہت ہی بخشنے والا مہربان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تو ایسی قسموں کو کھول دینے کا حکم تمہیں دیا ہے

أَيْمَانَكُمْ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝۳

وَأَذْأَسَرَ النَّبِيُّ

إِلَى بَعْضِ زَوَاجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا بَيَّنَّاتُ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ

عَرَفَ بَعْضُهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ فَلَمَّا بَيَّنَّاهُ بِهِ قَالَتْ مَرْأَتَاكَ

هَذَا قَالَ نَبَايَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ۝۴

إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ

صَغَتْ قُلُوبُكُمَا وَإِنْ تَظْهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَ

وَجَبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ ۝۵

عَسَىٰ رَبُّهُ أَنْ طَلَّفَكُنَّ أَنْ يُبَدِّلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكَ مُّسْلِمَاتٍ

مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَيَبَّاتٍ عِبَادَاتٍ سَابِحَاتٍ وَابْكَارَاتٍ ۝۶

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا

النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غُلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ

أَمْرًا إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّهِمْ ۝۷

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا زَوَاجَهُمْ إِذَا فَسَقُوا وَلَهُنَّ

زَوَاجٌ غَيْرُ ذَلِكَ إِلَّا بِتَرَاجُعٍ إِلَىٰ نَفْسِكُمْ وَلَا يَنْبَئُكُمْ

بِأَعْيُنِنَا ۝۸

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا زَوَاجَهُمْ إِذَا فَسَقُوا وَلَهُنَّ

زَوَاجٌ غَيْرُ ذَلِكَ إِلَّا بِتَرَاجُعٍ إِلَىٰ نَفْسِكُمْ وَلَا يَنْبَئُكُمْ

بِأَعْيُنِنَا ۝۹

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا زَوَاجَهُمْ إِذَا فَسَقُوا وَلَهُنَّ

زَوَاجٌ غَيْرُ ذَلِكَ إِلَّا بِتَرَاجُعٍ إِلَىٰ نَفْسِكُمْ وَلَا يَنْبَئُكُمْ

بِأَعْيُنِنَا ۝۱۰

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا زَوَاجَهُمْ إِذَا فَسَقُوا وَلَهُنَّ

زَوَاجٌ غَيْرُ ذَلِكَ إِلَّا بِتَرَاجُعٍ إِلَىٰ نَفْسِكُمْ وَلَا يَنْبَئُكُمْ

بِأَعْيُنِنَا ۝۱۱

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا زَوَاجَهُمْ إِذَا فَسَقُوا وَلَهُنَّ

زَوَاجٌ غَيْرُ ذَلِكَ إِلَّا بِتَرَاجُعٍ إِلَىٰ نَفْسِكُمْ وَلَا يَنْبَئُكُمْ

بِأَعْيُنِنَا ۝۱۲

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا زَوَاجَهُمْ إِذَا فَسَقُوا وَلَهُنَّ

زَوَاجٌ غَيْرُ ذَلِكَ إِلَّا بِتَرَاجُعٍ إِلَىٰ نَفْسِكُمْ وَلَا يَنْبَئُكُمْ

اللَّهُ مَا أَمَرُهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ④ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا

نہیں کرتے۔ اور جو کچھ انہیں حکم دیا جاتا ہے وہی کرتے ہیں۔ اُس دن کافروں سے کہا جائے گا۔

لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُمْ تَعْمَلُونَ ⑤

کراہ عذر پیش نہ کرو۔ تم جو کچھ دنیا میں کرتے رہے ہو۔ تمہیں پس اُسی کا بدلہ ملے گا۔

تفسیر

اس سورت میں چونکہ کسی حلال چیز کے حرام نہ کرنے کے متعلق حکم دیا گیا ہے۔ اس لئے اس سورت کا نام سورت تحریم رکھا گیا ہے۔ پہلے رکوع میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال دے کر مسلمانوں کو سمجھایا گیا ہے۔ کہ وہ بھی اپنی بیویوں وغیرہ کے کہے میں اگر کسی حلال چیز کو حرام نہ ٹھہرائیں۔ اور دوسرا اپنے خاص۔ از عورتوں کو نہ بتائیں۔ کیونکہ عورتیں اکثر راز کو پوشیدہ نہیں رکھ سکتیں۔ اس کے بعد مسلمانوں کو نصیحت کی گئی ہے۔ کہ وہ اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو دوزخ سے بچائیں۔ اور وہ اس طرح ہو سکتا ہے۔ ہر مسلمان خود قرآن پڑھے۔ اہل عمل کرے۔ اور پھر اس قرآن کو اپنے بیوی بچوں کو بھی پڑھائے۔ اور صرف پڑھنے سے کچھ نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ قرآن کو سمجھا نہ جائے۔ اس لئے اس آیت نے ہر ایک مسلمان پر فرض کر دیا ہے۔ کہ وہ خود قرآن کو سونچ سیکھ کر پڑھے۔ اور اپنے گھر والوں کو بھی پڑھائے۔

نَصُوحًا ۱۔ تو پورا کر۔ اَغْلُظْ ۲۔ سختی کر۔

عَبْدَيْنِ ۳۔ دو بندے۔ صَاحِبَيْنِ ۴۔ وہ نیک کام کرنے والے۔ خَائِنًا ۵۔ اُن دونوں نے خیانت کی۔ بُغِيْنِيًّا ۶۔ اُن دونوں کے کچھ کام نہ آیا۔ ابْنِ ۷۔ تو بنا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ يُكْفِّرَ عَنْكُم

اے مسلمانو۔ اللہ کی درگاہ میں سچی توبہ کی توبہ ہو سکتا ہے کہ تمہارا یہ دردگار تمہاری سچی توبہ کی وجہ سے قیامت میں تمہاری برائیاں

يُكْفِّرَ عَنْكُم سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۱۰

تم سے دور کر دے۔ اور تمہیں ایسی جنت میں داخل کرے جس میں نہریں بہتی ہوں۔ اور دیکھو اس دن اللہ اپنے نبی اور جو

لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

اس کے ساتھ ایماندار ہوں گے۔ انہیں ہرگز رسوا نہیں کرے گا۔ ان کے ایمان کا نور ان کے آگے آگے اور داسنی طرف

بِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَنْتُمْ كُنَّا تَوْرًا وَغَفَرْنَا لَكَ كُلَّ شَيْءٍ ۱۱

دوڑتا جائے گا۔ اور دعا کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے اس نور کو ہمارے لئے پورا پورا روشن کرنے اور ہم

قَدْ يَرُونَ ۱۲ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۱۳

کو بخش دے۔ یقیناً تو ہر ایک کام پر فہم رکھتا ہے۔ اے نبی کافروں اور منافقوں کو شکست دے اور ان پر سختی کر۔

وَمَا وَلَهُمْ جَهَنَّمُ وَبِسْ الْمَصِيرُ ⑩ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا

ان کا آخری ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ کافروں کو سمجھانے کیلئے اللہ نوح اور لوط کی بیوی کی مثال

اَمْرَاتِ نُوْحٍ وَاَمْرَاتِ لُوْطٍ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا

بیان کرتا ہے۔ دونوں میرے دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں۔ مگر دونوں نے

صَالِحَيْنِ فَخَانَتْهُمَا فَلَمْ يُغْنِ عَهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا

جب خیانت کی۔ تو ان کے خاوند بھی خدا کے سامنے ان کے کچھ کام نہ آ سکے۔ اور انہیں کہا گیا کہ اور داخل

النَّارِ مَعَ الدَّٰخِلِيْنَ ⑪ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ اٰمَنُوا اَمْرَاتِ

ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔ اور مومنوں کو سمجھانے کیلئے اللہ فرعون کی بیوی کی مثال دیتا ہے۔

فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ لَیْ عِنْدَکَ بَیِّنَاتٌ فِی الْبَحْثِ وَنَجِّنِیْ

جب کہ اُس نے فرعون کے پاس ہوتے ہوئے کہا تھا۔ کہ اے میرے پروردگار تو میرے لئے جنت میں اپنے پاس مکان بنا۔

مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِہٖ وَنَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظَّٰلِمِیْنَ ⑫ وَمَرْیَمَ

اور مجھے فرعون اور اُس کے کاموں سے نجات دے۔ اور مجھے ان ظالم لوگوں سے بھی نجات دے۔ دوسری

اِبْنَتِ عِمْرَانَ الَّتِیْ اٰحْصٰتُ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْہِ مِنْ رُّوْحِنَا

مثال عمران کی بیٹی مریم کی ہے۔ جس نے اپنے نفس کو روکے رکھا۔ جس میں ہم نے اپنی بنائی ہوئی روح بھجوا دی۔

وَصَدَقَتْ بِکَلِمٰتِ رَبِّہَا وَکُتِبَ لَہَا وَکَانَتَ مِنَ الْقٰتِلٰتِ ⑬

اور اس مریم نے اپنے پروردگار کے کلمات اور کتابوں کی تصدیق کی۔ اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھی۔

تفسیر

اس کو ع میں مسلمانوں کو کہا گیا ہے۔ کہ وہ اگر توبہ کریں۔ تو سچے دل سے توبہ کریں۔ اور سچے دل سے توبہ کرنے کا مطلب یہ ہے۔ کہ آدمی دوبارہ کبھی بھی اُس کام کو نہ کرے جس سے ایک بار توبہ کر لے۔

اس کے بعد کافروں اور منافقوں کے ساتھ جنگ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ کافروں منافق اپنی شرارتوں سے باز نہیں آتے۔ اور سچے دل سے توبہ نہیں کرتے۔

پھر دو مثالیں دے کر کافروں کو یہ سمجھا یا گیا ہے۔ کہ کسی کا اعلیٰ خاندان میں سے ہونا۔ اس کو اللہ کے عذاب سے نہیں بچا سکتا۔ پھر مسلمانوں کی مثال دے کر سمجھا یا گیا ہے کہ اگر وہ کوئی نیک کام کریں گے۔ تو ان کے بچاؤ اور ان کے کافر ہونے کی وجہ سے اُن سے اُن کے

نہیں کیا جائیگا۔ ہمیں ان دونوں مثالوں سے نصیحت حاصل کرنی چاہیئے۔ اور اپنی عالی خاندانی پر مغرور نہیں ہونا چاہیئے۔ اور اپنے خاندان کی رسموں کے پیچھے پڑ کر اسلام کو قبول کرنے سے نہیں رکنا چاہیئے۔ اور بُرے کاموں سے سچے دل کے ساتھ توبہ کرنا چاہیئے۔ اللہ ہمیں توفیق دے کہ ہم سچے دل سے توبہ کر کے اس کے نیک بندے بن جائیں :-

تیسرا تیسرے سُورَةُ الْمَلِكِ فَكَيِّهًا دُورِ كَوْع

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
طَبَاقًا	اوپر تلے	تَفَوُّتٍ	خلل چوک	فُطُورٍ	نکات نقس
كَرَّتَيْنِ	دو بارہ	حَسِيرًا	مادہ تھکی ہوئی	أُنْقَوَا	ڈالے جائیں گے
شَهِيقًا	چلانا زور کی آواز	تَفُورٍ	جوش زن	جَاشَ	جوش مارتا تَمَيُّزُ
فَاعْتَرَفُوا	اعتراف کریں	سُحْقًا	لعنت پھٹکار	ذَاتِ	اَضْدُور
	ادھر ادھر گئے				دووں کی بان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان مہربان ہے

تَبٰرَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمَلِكُ وَهُوَ عَلَى

مبارک ہے اللہ ہے جس کے ہاتھ میں بادشاہت ہے اور ہر شے وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ

خدا ہے اسی نے موت اور حیات کو پیدا کیا ہے تاکہ تمہیں وہ آزمائے کہ

اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝ الَّذِي

تو میں کس کا کام اچھا ہے وہ غالب بخشنے والا ہے اسی نے

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طَبَاقًا مَّا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ

تو بت سات آسمان بنائے ہیں دیکھنے والے کیا تو اللہ کی صنعت میں

مِنْ تَفَوُّتٍ فَاَرْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ۝

کوئی تفاوت دیکھتا ہے پھر دیکھ کوئی نکات نظر آتا ہے

ثُمَّ اَرْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ

پھر دوبارہ دیکھ تیری نظر تیری طرف چاندھیا کر اور تھک کر تجھ تک

خَاسِرًا ۝ وَهُوَ حَسِیرٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمٰوٰتِ الدُّنْيَا

واپس آمائے گی ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں کے چراغوں سے

بِمَصَابِيحٍ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيْطَانِ وَاعْتَدْنَا لَهُمُ عَذَابَ

مزمین کیا ہے اور ان چراغوں کو شیاطین کی سنگساری کے لئے بنایا ہے۔ اور شیاطین کے لئے

السَّعِيرِ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ

آگ کا عذاب تیار کیا ہے۔ جو لوگ اپنے رب سے کفر کرتے ہیں ان کے لئے عذاب دوزخ ہے اور وہ بُری

الْمَصِيرُ ۝ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ۝

مکہ ہے۔ اس میں جب وہ ڈالے جائیں گے تو اس میں انہیں شور سنائی دے گا اور وہ ایسا جوش مارتی ہوگی

تَكَادُ تَمَيِّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا

گو یا غیظ سے پھٹا چاہتی ہے۔ جب اس میں کافروں کا کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو محافظان دوزخ ان سے پوچھیں

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا

کیا کوئی ڈرانے والا پیغمبر تمہارے پاس نہیں آیا تھا۔ وہ کہیں گے ڈرانے والا تو آیا تھا لیکن ہم نے اُسے جھٹلایا ۝

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ

اور اُس سے کہا ”اے لوگو! کوئی کتاب انہیں اتاری تم خود بڑی غلطی میں ہو۔“

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝

اور وہ یہ بھی کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو دوزخی نہ ہوتے۔ غرض کہ

فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ

وہ دوزخی اپنے گناہ کا اقرار کریں گے دوزخی رحمت سے دور ہوں۔ بے شک جو

يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ وَ

اپنے رب سے بے دیکھے ڈرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور ثواب عظیم ہے۔ لوگو!

أَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

تم اپنی باتیں چھپاؤ یا ظاہر کرو۔ اللہ دل کے خیالات جانتا ہے۔

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝

کیا جس نے پیدا کیا وہی نہ جانے گا؟ وہ لطیف ہے اور باخبر ہے۔

تفسیر

زندگی اور موت کے فلسفہ کو چند لفظوں میں بیان کر دیا گیا ہے۔ اور جس نے بیان کیا ہے دراصل

وہی اس کا حق دار بھی ہے کہ وہ انسانوں کے پیدا کرنے کے بعد ان کے زندگی کے مقصد کو متعین کرے اور

ان کی زندگی اور ان کی موت کی غرض و غایت کو بیان کرے۔ اس پر دلائل ہیں اور پھر انہیں باتوں کو دہرایا گیا ہے جو خلاف ورزی کی شکل میں پیش کرنی ضرور ہیں۔

ذُلُّوْا لَافِرَشٍ مَّخْرَجًا - مَنَکِبُہَا - اِس کے راستے - یُخْصِفُ - دھساوے۔

تَمُوْرٌ یَّحْثُجُکُمْ اِلَیْہِ بِطَبْعِہِ - حَاصِبًا - پتھروں کی بارش - نَکِیْرٌ - میرا عذاب۔

صَفِیْتُ - پرکھوئے ہوئے - یَقْبِضُنَ - پر سمیٹے ہوئے - جَوَادٌ - جم رہے ہیں۔

عُتُوْا - سرکشی - نُفُوْرٌ - نفرت - بھانٹنے - مُکَبَّرٌ - گرا ہوا - مُنَّہُ - منہ کے بل۔

ذُرَّآءٌ - پھینک دیا - زُلْفَۃٌ - نزدیک ہوتے - پَاسَ آتَا - تَدْعُوْنَ - مانگتے - مانگا کرتے۔

یُخْجِرُ - پناہ دے - غَوْرًا - خشک - نیچے کو غائب ہو جانے - فَاَیَّ مَعِیْنٍ - بانی کی سوت - بانی عبادی

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ ذُلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَکِبِہَا

لوگو! اسی نے تمہارے لئے زمین کو نرم بنایا ہے کہ تم اس کے اطراف میں چلو

وَکُلُوْا مِنْ رِّزْقِہٖ وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ ۝۱۵

اور اس کا دیا ہوا رزق کھاؤ۔ اسی کی طرف تم کو پھر جانا ہے۔ کیا تم اللہ سے جو آسمان میں ہے ڈرتے نہیں کہ

اَنْ یَّخْصِفَ بِکُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا ہِیَ تَمُوْرٌ ۝۱۶

وہ تمہیں زمین میں اس طرح دھندا دے کہ یکایک زمین ہٹنے لگے؟۔ کیا تم اس اللہ سے جو آسمان

فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْکُمْ حَاصِبًا ۚ فَسْتَعْلَمُوْنَ

میں ہے ڈرتے نہیں کہ وہ تم پر پتھر برسائے؟۔ عنقریب تم جاں دو گے کہ

کَیْفَ نَذِیْرٌ ۝۱۷

ہمارا ڈرانا کیسا تھا۔ اُن سے پہلے جو لوگوں نے ہمارے پیغمبروں کو جھٹلایا تھا اُن کے حق میں

کَانَ نَکِیْرٌ ۝۱۸

ناخوشی کیسی آہوئی؟۔ کیا یہ لوگ اپنے اوپر پرندوں کو پرکھوئے ہوئے اور سمیٹے ہوئے نہیں دیکھتے؟۔

مَا یُسِکُّہُمْ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۚ اِنَّہٗ بِکُلِّ شَیْءٍ بَصِیْرٌ ۝۱۹

رحمن (اللہ) کے سوا کون نہیں ہو میں یوں قائم رکھ سکتا ہے؟۔ وہ ہر شے کا نگراں ہے۔ لوگو! ایسا

ہٰذَا الَّذِیْ هُوَ جَدُّ لَکُمْ یَنْصُرُکُمْ مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اِنْ

کو نسا لشکر تمہارے پاس ہے جو اللہ کے مقابلہ میں تمہاری مدد کرے گا؟۔ کفار

وقف لا یختلا فی
وقف غفران
وقف منزل

الْكَافِرُونَ اَلَا فِیْ غُرُوْرٍۙ ۚ اَمَنْ هٰذَا الَّذِیْ یُرْسِلُكُمْ اِنْ

محض دھوکے میں ہیں۔ اگر اللہ رزق پہنچانا بند کو دے تو پھر کون ایسا ہے

اَمْسِكْ رٰزِقَهُۥٓ بَلْ جَوٰ فِیْ عِتُوٍّ وَّنُفُوْرٍۙ ۚ اَفَمَنْ يَّمْشِیْ فُكْبًا

جو تمہیں رزق پہنچائے گا؟۔ کفار محض سرکشی اور گریز پر اڑے ہوئے ہیں۔ بھلا ایسا شخص تو اپنے منہ کے

عَلٰی وَجْهِهِۦٓ اِهْدٰی اَمَنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍۙ ۚ

بھل چلتا ہے راہ پائے گا۔ یا وہ راہ پائے گا جو راہ راست پر سیدھا چلا جا رہا ہے۔

قُلْ هُوَ الَّذِیْ اَنْشَاَكُمْ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَاَلْاَبْصَارَ وَاَ

اے محمد! تو لوگوں سے کہہ۔ اللہ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور کہاں۔ آنکھیں اور دل تمہیں

الْاَفْیَدَةَ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۚ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاكُمْ فِی

عطا کئے۔ لیکن تم لوگ شکر کم کرتے ہو۔ تو یہی کہہ۔ اللہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا یا

الْاَرْضِ وَاِلَیْہِۦ تَحْشَرُوْنَ ۚ ۚ وَیَقُولُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ

ہے اور اسی کے پاس تمہیں پھر جمع ہونا ہے۔ کفار مسلمانوں سے پوچھتے ہیں۔ تم کبے ہو تو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۚ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاِنَّمَا اَنَا

وعدہ قیامت کب پورا ہو گا؟۔ اے محمد! تو کہہ۔ اس کا علم اللہ کو ہے۔ میں نوصاف طور پر

نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۚ فَلَمَّا رَاَوْہُ رُفِعَتْ سَنَابِتُ وُجُوْہِ الَّذِیْنَ

ڈرائے والا ہوں۔ پھر سب کفار نبیامت کو دیکھیں گے تو ان کے منہ فٹ ہو جائیں گے

كَفَرُوْا وَقِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِہِ تَدَّعُوْنَ ۚ قُلْ اَرَاَیْتُمْ

اور ان سے کہا جائے گا۔ یہی وہ دن ہے جس کا تقاضا کرتے تھے۔ اے محمد! تو ان لوگوں سے کہ

اِنْ اَهْلَكْنِیْ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِیْٓ اَوْ رَحِمْنَا فَمَنْ یُّجْبِرُ الْکَافِرِیْنَ مِنْ

”جہاں دیں تو اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کرے خواہ ان پر رحم کرے یہ تو بناؤ کہ کافروں کو عذاب

عَذٰیۡۤاۤیِۡمٍ ۚ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اَمْتًاۤیْہِ وَعَلِیْہِ تَوَكَّلْنَا

درناک سے کون بچائے گا۔ اے محمد! تو کہہ۔ وہی اللہ بخیر کرے والا ہے۔ ہم اسی پر ایمان لائے ہیں اور اسی

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۚ قُلْ اَرَاَیْتُمْ اِنْ

بھروسہ رکھتے ہیں۔ عنقریب تم جان لو گے کہ صریح گمراہ کون ہے۔ اے محمد! تو ان لوگوں سے پوچھ۔ جہاں دیکھو

اَصْبَحَ مَا وُكُّمُ غَوْرًا فَمَنْ یَّاتِیْكُمْ مَّاءٌ مُّعِیْنٌ ۚ

تو اگر تمہارا پانی زمین کے اندر چلا جائے تو اب جاری نہیں کون دے گا۔

تفسیر

انسان کی ضروریات زندگی جس کے بغیر اس کا چند لمحے بھی بسر کرنا ناممکن ہے حقیقت نہ اُس کی پیدا کردہ ہیں نہ اُس کے اختیار کی ہیں اس لئے اس میں چند کا ذکر ہے پر غور کرنے سے خدا پر ایمان لانے کے سوا چارہ نہیں۔

سُورَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ ۝۱۱۱

دور کوع

باولہ اثنیں

يَسْطُرُونَ - لکھتے ہیں۔ بِرَحْمَةٍ - اپنے رب کے فضل سے۔ خُلِقَ - اخلاق۔ سیرت۔
 مَفْتُونُونَ - جنون۔ فتنہ۔ تَذْهَبُ عَنْهُمْ - بھیلے ہو جائیں۔ سستی کریں۔ حَلَالٍ - قسم کھانے والے۔
 مَهِينٌ - ذلیل۔ بیوقوف۔ هَمَّازٌ - عیب جو۔ طعنہ زن۔ مَسَاءَرَاتِهِمْ - اوہراؤں ہر لگانے والا۔ چٹانوں۔
 مَتَاعٌ - منہ کرنے والا۔ عُتِلَ - گردن کش۔ تند مزاج۔ رَزَقْنَاهُ - بے نصیب۔ حرام زادہ۔
 نَسِمْ - ہم داغ لگائیں گے۔ خُرْطُومٌ - سونڈ۔ ناک۔ بَلَوْنَا - ہم نے آزمایا۔
 لَيَاصِرُهُمْ - کاٹ لیں گے۔ يَسْتَنشَوْنَ - انشاء اللہ۔ صِرْتُمْ - جڑے کٹا کھیت۔
 حَرْدٍ - بخیلی۔ صَارِعِينَ - بھل توڑنا ہے۔ کاٹنے والے۔ يَتَخَفَتُونَ - چپکے چپکے باتیں کرتے۔
 يَتَلَدَمُونَ - لامت کرتے ہوئے۔ رَاغِبُونَ - رغبت کرنے والے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝۱ مَا أَنْتَ بِرَحْمَةٍ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ۝۲
 اے محمدؐ قسم ہے قلم کی اور لوگوں کی تحریر کی تو اپنے رب کے فضل سے دیوانہ نہیں ہے۔
 وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ۝۳ وَرَأَيْتَكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ ۝۴
 اور تیری تبلیغ رسالت کا اجر کم ہونے والا نہیں ہے۔ تو صاحب اخلاق عظیم ہے۔
 فَتَبَيَّرُ وَيُبْصِرُونَ ۝۵ بِأَيِّكُمْ الْمَفْتُونُ ۝۶ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ
 پس اے محمدؐ! عنقریب تو دیکھے گا۔ اور وہ (تیرے دشمن بھی دیکھیں گے کہ کون تم میں دیوانہ ہے۔ تیرا رب
 أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝۷
 خوب جانتا ہے کہ اُس کی راہ سے کون بہکا ہوا ہے۔ اور کون راہ پر ہے۔ جھٹلانے والے

تَطْعِ الْمَكْنِ بَيْنَ ۸ وَدُّ وَالْوُدُّ هُنْ فَيْدْ هُنُونَ ۹ وَلَا تَطْعِ

مشرکین کا کھنا نہ ماننا وہ چاہتے ہیں کہ تو نرمی کرے تودہ بھی نرمی کریں۔ تو کسی ایسے

کُلْ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۱۰ هَمَّازٍ مَّشَاءٍ بِمِيمٍ ۱۱ مَتَاعٍ لِّخَيْرٍ مَعْتَدٍ

لشخص کا کھنا کبھی زمانا جو قسمیں کھاتا ہے۔ ذلیل ہے۔ طعنہ زن ہے جھنجھو رہے نیکی سے ڈکنے والا ہے۔ حد سے بڑھا ہوا ہے

ارْتِمِ ۱۲ عَتِلٌ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيمٌ ۱۳ اِنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ۱۴

گھسکا رہے۔ بد خو ہے۔ اس کے علاوہ حرام زادہ ہے۔ اس لئے کو وہ صاحب مال اور صاحب اولاد ہے۔

اِذَا تَشَلَّى عَلَيْهِ اَيْتَنَا قَالَ اَسَاطِيرُ الْاَوَّلِينَ ۱۵ سَنَسِمُهُ عَلَى

جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے یہ انگوٹوں کی کہانیاں ہیں۔ عنقریب ہم اس کے ناکوٹے پر

الْخُرُطُومُ ۱۶ اِنَّا بَلَوْنَهُمْ كَمَا بَلَوْنَا اَصْحَابَ الْجَنَّةِ اِذَا قَسَمُوا

داغ لگائیں گے۔ ہم نے ان کا فوس کو ویسا ہی آزمایا ہے جیسا کہ صاحب بلغ کو آزمایا تھا۔ انہوں نے یہ قسم کھائی تھی

لَيَصْرُنَّهَا مُصْبِحِينَ ۱۷ وَلَا يَسْتَنْوُونَ ۱۸ فَطَافَ عَلَيْهَا

کہ تم کل صبح کو اس کا بھل توڑیں گے۔ اور انشاء اللہ نہ کھاتا تھا۔ تیرے رب کی طرف سے ایک

طَافٍ مِّنْ رَبِّكَ وَهُمْ نَآمُونَ ۱۹ فَاصْبَحْتُ كَالْصَّرِيوِ ۲۰

جلا اس بارغ پر پھرنی وہ سوتے ہی رہے اور بارغ ڈھیر ہو کر رو گیا۔

فَتَنَادُوا مُصْبِحِينَ ۲۱ اِنْ اَعْدُوْا عَلٰی حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

صبح ہوتے ہوتے ایک نے دوسرے کو پکارا کہ بھل توڑنے ہیں تو بارغ پر علا الصباح

صَارِمِينَ ۲۲ فَاَنْطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَفَتُونَ ۲۳ اِنْ لَا يَدُ خَلَتْهَا

پہنچو۔ وہ چھپتے ہوئے یہ کہتے چلے کہ کوئی مسکین آج تمہارے بارغ میں

الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مَسْكِينٌ ۲۴ وَغَدَا عَلٰی حَرْدٍ قَدَرِينَ ۲۵ فَلَمَّا

داخل نہ ہوئے پائے۔ اور اُن سویرے وہ اس طرح پہنچے گویا اپنے ارادہ پر انہیں قدرت حاصل ہے۔ پھر جب

رَاَوْهَا قَالُوْا اِنَّا لَصَالَتُونَ ۲۶ بَلْ نَحْنُ فَحْرٌ وُّمُونَ ۲۷ قَالَ

بارغ کو دیکھا تو کہنے لگے ہم راہ بھول گئے ہیں۔ بلکہ راہ نہیں بھولے ہیں ہم بد نصیب ہیں۔ اُن میں جو بستر

اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْ لَا تُصْبِحُونَ ۲۸ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَا

آدمی تھا اس نے کہا کیا میں نے تم سے نہ کہا تھا اللہ کی تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ پھر سب نے کہا ہمارا رب پاک ہے۔

اِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۲۹ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ يَّتَلَوْنَ ۳۰

اور ہم ظہور دار ہیں۔ اور ایک نے دوسرے کو علامت شروع کی

قَالُوا يَٰوَيْلَنَا اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ۝۳۱ عَسٰى رَبُّنَا اَنْ يُبَدِّلَنَا خَيْرًا

اور پھر سب نے کہا۔ ”ہلا کی ہو ہماری کہ ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے۔ عجب نہیں کہ ہمارا رب ہم کو اس سے بہتر باغ دے۔

مِنْهَا اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ۝۳۲ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ وَلَعَذَابُ

اب ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ اے محمد! ناشکروں پر اسی طرح دنیا میں عذاب ہوتا ہے۔ اور وہ سمجھیں تو

الْآخِرَةُ اَكْبَرُ مِنْهُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۳

عذاب آخرت اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔

تفسیر

قسم اور جواب قسم سے علم کی عزت ظاہر ہے۔ عجیب ہے کہ دنیا کے سب سے زیادہ عقلمند کو دنیا کے بیوقوف دیوانہ کہیں مگر جب اپنے کو ازاں سمجھ لیا جائے اور خدا کی بندگی سے منہ موڑ لیا جائے تو پھر یہ سب آسان ہو جاتا ہے یہاں تک یہی انسان فرعون و فرعون بن جاتا ہے اسی سلسلے میں بخلی کی چند باتوں سے بھی آگاہ کر دیا گیا ہے جس سے انسان اپنے جس میں ذلیل ہو جاتا ہے اور ان کے لئے مضرت ثابت ہوتا ہے پھر ایک ایمان لے لے اور ایک بے ایمان کی حکایت بیان کی گئی ہے۔

فائدہ۔

جب کوئی وعدہ کرنا ہو یا کسی کام کے کرنے کا ارادہ کیا جائے تو انشاء اللہ کتنا چاہئے۔

تَدْرُسُوْنَ - پڑھتے ہو۔ تَخَيَّرُوْنَ - اختیار کرتے ہو پسند کرتے تَخَيَّرُوْنَ - ذمہ دار۔ ضامن۔

مَغْرَمٌ - تاوان۔ مُتَقَلُّوْنَ - بوجھل میں دبے جاتے ہیں صَاحِبِ الْحَوْتَ - بھگتی والے حضرت

مَكْظُوْمٌ - غمزدہ۔ نَذَارَكْ - پالیا۔ نِيْدٌ - ڈالا جاتا۔

عَرَاءٌ - بنجر زمین۔ مَذْمُوْمٌ - ملامت کیا گیا۔ بدعالی۔ يَرْزُقُوْنَ - بچلا دیں۔ بھسلا دیں۔

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتِ النَّعِيْمِ ۝۳۴ اَفْجَعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ

پرہیزگاروں کے لئے اُن کے رب کے پاس نعمت والے باغ ہیں۔ کیا ہم فرمانبرداروں کو

كَالْبَجَرِّ مِيْن ۝۳۵ مَا لَكُمْ تَكِيْفٍ تَحْكُمُوْنَ ۝۳۶ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِیْهِ

گنہگاروں کی طرح کر دیں گے؟۔ لوگو تمہیں کیا ہو گیا ہے تم کیسی باتیں کرتے ہو کیا تمہارا پاس کوئی آسمانی کتاب ہے جس میں

تَذَرُّوْنَ ۝ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَآخِیْرُوْنَ ۝ اَمْ لَكُمْ اٰیْمَانُ ۝

تم پڑھتے ہو؟ کہ جو پسند کرو گے وہی پاؤ گے؟ کیا تم نے ہم سے قسمیں

عَلَيْنَا بِالْغَةِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیْمَةِ اِنَّ لَكُمْ لَمَآخِیْكُوْنَ ۝ اَلٰیْهِمْ یَرْجِعُ

لے رکھی ہیں جو قیامت تک قائم رہیں گی کہ جو تم چاہو گے وہی تمہیں قیامت میں ملے گا؟ اے محمد! تو ان مشرکین سے پوچھ۔

اَلٰیْهِمْ یَرْجِعُ ۝ اَمْ لَهُمْ شُرَکَآءُ فَلَیْٓا تُوْاۤیْشُرَکَآءُ اِلَیْهِمْ

کہ کوئی ان میں سے اس کا ذمہ لیتا ہے۔ یا جو شرک الہ کے انہوں نے ٹھہرا رکھے ہیں وہ ذمہ دار ہیں؟ اگر یہ سچے ہیں تو

اِنَّ کَا نُوْا صٰدِقِیْنَ ۝ یَوْمَ یُکْشَفُ عَنْ سَاقٍ ۝ وِیْدَعُوْنَ

اپنے ان شرکیوں کو پیش کریں جس دن پردہ اٹھے گا اور لوگ سجدہ کے لئے طلب

اِلٰی السُّجُوْدِ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ

کئے جائیں گے تو سجدے نہ کر سکیں گے۔ اُن کی آنکھیں ندامت سے نیچی ہوں گی اور رسوائی اُنہیں

ذٰلَکَ ۝ وَ قَدْ کَا نُوْا یَدْعُوْنَ اِلٰی السُّجُوْدِ وَ هُمْ سٰلِمُوْنَ ۝

غیر سے ہوئے ہوگی۔ وہ دنیا میں سجدے کے لئے بلائے جاتے تھے تو تندرست تھے اور معذرت کرتے تھے۔

فَذَرْنِیْ وَ مَنْ یَّکْذِبُ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ

پس اے محمد! تو مجھے اور ان لوگوں کو جو میرے اس کلام (قرآن) کو جھٹلاتے ہیں ہمارے حال پر چھوڑ دے ہم انہیں اس طرح

حِیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ وَاَمْلِیْ لِهٰمَآ اَنْ کِیْدِیْ مَتِیْنٌ اَمْ تَسْأَلُهُمْ

کہ انہیں خبر بھی نہیں ہے بدترین دوزخ میں گھسیٹے اور انہیں ڈھیل دیتے چلے جا رہے ہیں۔ ہمارا داؤن مضبوط ہے۔ اے

اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۝ اَمْ عِنْدَہُمْ الْغِیْبُ فَهُمْ

محمد! کیا تو اُن سے کوئی مزدوری مانگتا ہے کہ یہ اس تاوان سے گراں بار ہو گئے ہیں۔ یا اُن کے پاس علم غیب ہے جسے

یَکْتُبُوْنَ ۝ فَاَصْبِرْ لِحُکْمِ رَبِّکَ وَلَا تُکِنْ لِّصَاحِبِ الْحَوٰی

انہوں نے لکھ رکھا ہے؟ اے محمد! تو اپنے رب کے حکم پر صبر کر اور صاحب حوت (صہرت یونس) کی طرح نہ ہو۔ کہ تمہیں

اِذْ نَادٰی وَ هُوَ مُکْظُوْمٌ ۝ لَوْ لَا اَنْ تَدَارَکَہُ نِعْمَةٌ مِّنْ رَبِّہِ لَکُنٰذِ

ہو کر اپنے رب کو پکارنے لگا تھا۔ اس کے رب کا فضل اگر اُس کی دستگیری نہ کرتا تو وہ جھٹیل میدانوں میں برسے

بِالْعَرَاءِ وَ هُوَ مَذْمُوْمٌ ۝ فَاجْتَبِہٖ رَبُّہُ فَجَعَلٰہُ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝

حالوں پھینک دیا گیا ہوتا۔ لیکن اس کے رب نے اُسے نوازا اور صالحین میں اُسے شامل کیا۔

وَ اِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیْزَلَقُوْنَکَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوْا

اے محمد! کفار جب قرآن سننے ہیں تو تجھے ایسا گھورتے ہیں کہ تجھے

کھا جائیں گے

وہی ہے جو کہ
میں نے

الَّذِينَ يَقُولُونَ إِنَّهُ لَكَبْجُونٌ ۖ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٥٦﴾

نصیحت ہے

حالانکہ یہ قرآن تمام عالم کے لئے

اور کبجہ بجنون کہتے ہیں۔

تفسیر

انسان جو کچھ چاہے وہی ہو جائے یہ ممکن نہیں کیونکہ اس کے لئے تو ایک مدبہ اور جو چاہے وہ ہو جانا خدا کی مدد کی چیز ہے پس خدا خدا ہے اور بندہ بندہ اُس کو کبھی نہیں بھولنا چاہئے۔ قیامت تو جزا کا دن ہے عمل کا نہیں اس لئے وہاں کچھ بھی زٹھیرے عمل کی جگہ تو دنیا ہے۔ جس طرح ہر پیغمبر کے لئے ہے کہ انہوں نے تبلیغ حق پر انسانوں سے کوئی اجرت نہیں طلب کی اسی طرح اب بھی ہر مذہب کی خدمت انجام دینے والے کا شیوہ ہونا چاہئے۔

قرآن مقدس ہر حال میں امداد و ارشاد کی تلقین کرتا ہے اسی لئے حضرت یونس کا ذکر فرما کر اس سبق کو یاد دلایا گیا ہے۔

سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ ۝ دُورُ كَوْع

باوہ ایتیں

الْحَاقَّةُ ۝ حق ہونے والی۔	قَارِعَةٌ ۝ ٹھوکنے والی۔	صَوَّارٌ ۝ باد تندر۔ تیرا ہوا۔
عَارِيَةٌ ۝ مدت نکل جانے والی۔	حُوقًا ۝ جڑ کاٹنے والی۔	صَرْخَى ۝ گری ہوئی۔
أَنْجَارٌ ۝ کڑھی۔	خَارِوَةٌ ۝ کھوٹلی۔	مُتَوَفَّكٌ ۝ اُلٹ جانے۔ اُلٹی ہوئی
رَابِيَةٌ ۝ سخت بلند۔	جَارِيَةٌ ۝ نشتی۔	لَبِئى ۝ یاد رکھے۔
وَارِيَةٌ ۝ گوش شنوا۔ یاد رکھنے والا۔	وَاهِيَةٌ ۝ رست۔ بودا۔	أَرْجَاءُ ۝ کناروں۔
مَاؤُهُ ۝ آؤ۔ لو۔	قُطُوفٌ ۝ میوے۔	دَانِيَةٌ ۝ نزدیک۔
هَوِيَّتْ ۝ مزے کے ساتھ باطمینان۔	أَسْلَفَتْ ۝ تم کر چکے۔	أَيَّامُ ۝ اُخالیات۔ گزرے ہوئے دن۔
قَاصِيَةٌ ۝ تمام کرنے والی۔ غاتہ کر سکتی غُلُوۃ۔ اس کو طوق پبناؤ۔	صَلُّوۃُ ۝ اُس کو داخل کر دو۔	فَاسْلُكُوۃُ ۝ جڑ دو۔
سِلْسِلَةٍ ۝ زنجیر۔	ذَرْعٌ ۝ پیمائش۔ گز۔	غَسِيلِينَ ۝ زخموں کے دھوؤں۔
يَحْضُ ۝ رغبت دلاتا۔	حَبِيْمٌ ۝ دوست۔ مددگار۔	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَاقَّةُ ۱ مَا الْحَاقَّةُ ۲ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ۳ كَذَّبَتْ

قیامت۔ قیامت کیا ہے؟ اے محمد! تو کیا سمجھا کہ قیامت کیا ہے؟۔ نمود اور عاد نے

ثَمُودَ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ۴ فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ۵

قیامت کو جھٹلا یا تھا۔ ثمود تو آواز سخت سے ہلاک ہوئے۔

وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِجِّ صَرَصٍ عَاتِيَةٍ ۶ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ

اور عاد ہو اسے تند سے ہلاک ہوئے جو حد سے بڑھ گئی تھی اور ان پر سات

سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمِينَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا ۷ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَى

راتیں اور آٹھ دن لگاتار قاتل ہی تھی۔ اے مخاطب اگر تو اس وقت ہوتا تو دیکھتا کہ وہ

كَانَتْهُمْ أَجْنَادٌ يَمُوتُونَ ۸ فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ ۹

مر کر ایسے ہو گئے تھے جیسے کہ مخلوق درخت کی جڑیں۔ کیا اب ان میں کا کوئی بھی تجھے باقی نظر آتا ہے؟۔

وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكُ بِالْخَاطِئَةِ ۱۰

فرعون نے اور اس سے اگلے لوگوں نے اور انہی بستی والوں والوں (قوم لوہ) نے خطائیں کیں تھیں۔

فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَابِيَةً ۱۱

اور اپنے رب کے رسول کی نافرمانیاں کی تھیں۔ پھر اللہ نے بھی انہیں بہت سخت پکڑا۔ لوگو! جب نوح

لَمَّا طَغَا الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۱۲ لَنَجْعَلَهَا لَكُمْ

کے زمانہ میں طغیانی ہوئی تو ہم نے تم کو کشتی میں سوار کیا کہ تمہارے لئے ہم یہ واقعہ یادگار

تَذَكُّرَةً وَتَعِيَهَا أذُنٌ وَآيَةٌ ۱۳ فَإِذَا تَفَخَّرَ فِي الصُّورِ

بنادیں۔ اور جن کے کانوں میں یاد رکھنے کی صلاحیت ہے وہ یاد رکھیں۔ اے محمد! جب ایک مرتبہ صور

نَفْخَةً وَاحِدَةً ۱۴ وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا

پھونکا جائے گا اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھائے جائیں گے اور ایک ہی

دَكَّةً وَاحِدَةً ۱۵ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۱۶ وَالنَّشِيطُ

بار ٹھوٹے ٹھوٹے کر دئے جائیں گے۔ تو اس دن قیامت آجائے گی۔ آسمان بھٹ کر

السَّمَاءُ فِي يَوْمِئِذٍ وَاهِيَةٌ ۱۷ وَالْمَلِكُ عَلَى أَرْجَائِهَا ط

اُس دن سست ہو جائے گا۔ فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے۔

وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَنِيَّةٌ ۝ (۱۷) يَوْمَئِذٍ

اور اٹھ فرشتے تیرے رب کا عرش اپنے اوپر اُس دن اٹھائے ہوں گے۔ لوگو! تم اُس دن اللہ کے

تَعْرُضُونَ لَا تُخَفِّفُ مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۝ (۱۸) فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ

سامنے پیش کئے جاؤ گے۔ کوئی راز تمہارا مخفی نہ رہے جس کے دانسنے دیا تھا میں اس کا نامہ اعمال

بِيَمِينِهِ ۝ فَيَقُولُ هَآؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيهِ ۝ (۱۹) إِنِّي ظَنَنْتُ

دیا جائے گا وہ لوگوں سے کہے گا۔ ”میرا نامہ اعمال پڑھو۔“ میں سمجھتا تھا کہ ایک دن

أَنِّي مُلِقٌ حِسَابِيهِ ۝ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ۝ (۲۰) فِي جَنَّةٍ

مجھے میرا حساب (نامہ اعمال) ملے گا۔ پھر وہ خاطر خواہ عیش ہو گا۔ یعنی جنت عالی میں

عَالِيَةٍ ۝ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۝ (۲۱) كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا مَّا اسْلَقْتُمْ

ہو گا۔ جس کے میوے جھکے ہوں گے۔ جنتیوں سے کہا جائے گا۔ کھاؤ پیو تمہیں گوارہ ہو۔ گذشتہ دنوں

فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝ (۲۲) وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ ۝ فَيَقُولُ

(دنیا) کے کاموں کا یہ انعام ہے۔ اور جسے اُس کا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا۔

يَلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيهِ ۝ (۲۳) وَلَمْ أَدْرِمَا سَاءَ بِيهِ ۝ (۲۴) يَلَيْتَهَا

کاش مجھے میرا نامہ اعمال نہ دیا جاتا۔ او میر۔ یا نامہ میر۔ سب کا یہ ہے۔ شہ میری موت

كَانَتْ الْقَاضِيَةَ ۝ (۲۵) مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِي ۝ (۲۶) هَلَكَ عَنِّي

دنیا میں میری ہستی کا فائدہ کر دیتی۔ میرا مال میرے کام نہ آیا۔ میری دلیلیں بے کار۔

سُلَيْمِيَّةٌ ۝ (۲۷) خَذُوهُ فَعْلُوهُ ۝ (۲۸) ثُمَّ الْحَبِيمَ صَلْوَةً ۝ (۲۹) ثُمَّ فِي

ہو گئیں۔ حکم ہو گا۔ اسے پکڑو اور قید کرو اور ذرا میں ڈال دو۔ پھر

سُلَيْمِيَّةٌ ۝ (۳۰) ذَرَّهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۝ (۳۱) إِنَّهُ كَانَ لَا

ستر گز کی لمبی زنجیر میں اسے جکڑ دو۔ یہ اللہ بزرگ

يَوْمَئِذٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۝ (۳۲) وَلَا يَخْضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمُسْكِينِ

پر ایمان نہیں لاتا تھا۔ اور محتاجوں کے کھانا کھلانے پر تعجب بھی نہیں دیتا تھا۔

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَهُنَا حَمِيمٌ ۝ (۳۳) وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ

آج اس کا کوئی مددگار یہاں نہیں ہے۔ اور نہ اس کے لئے زخموں کے غسالا

غَسِيلِينَ ۝ (۳۴) لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۝ (۳۵)

(دھوؤں) کے سوا کوئی کھانا ہے۔ خطا کاروں ہی کا یہ کھانا ہے۔

تفسیر

اس رکوع کے اخیر میں بڑی عبرت انگیز آیتیں ہیں۔ ایک بزرگ کے سامنے یہ آیتیں تلاوت کی گئیں تو بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ سبب دریافت کیا گیا تو بولے۔ میں نے سمجھا کہ قیامت قائم ہو گئی۔ اور گویا مجھ کو کپڑے کا علم دیا جا رہا ہے۔ اس لئے مجھ پر یہ حالت طاری ہوئی۔

كَاهِنٍ - سیانہ - تَقَوَّلَ - ماذھبیوں نے ذمہ لگا دے اَقَاوِيلَ - باتیں -
وَتَيْنَ - دل کی رگ - حَاجِزَيْنَ - باز رکھنے والا - بَجَّاءَ - حَقُّ الْيَقِينِ - تحقیقی - یقینی -

فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصَرُونَ ۝ وَمَا لَا تُبْصَرُونَ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلُ

لوگو! میں قسم کھاتا ہوں ان تمام چیزوں کی جو تمہیں نظر آتی ہیں۔ اور ان چیزوں کی جنہیں نظر نہیں آتیں کہ یہ قرآن ایک

رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا قَاتِلًا وَمُنُونَ ۝

رسول (فرشتہ) بزرگ کا کلام ہے کسی شاعر کا قول نہیں مگر تم لوگ کم یقین کرتے ہو۔

وَلَا يَقُولُ كَاهِنٌ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝ تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ

یہ کسی کاہن کا بھی کلام نہیں ہے مگر تم لوگ کم غور کرتے ہو۔ یہ پروردگار عالم کے یہاں سے اتر

الْعَلَمِينَ ۝ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ الْأَقَاوِيلِ ۝ لَأَخَذْنَا

ہے اگر محمد کوئی بات ہم پر افتر کرتا تو ہم اُس کو دابھنے ہاتھ

مِنْهُ بِالْبَيِّنَاتِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ

(مضبوطی اسے پکڑتے اور اُس کی رگ جان کٹ دیتے اور کوئی بھی تم میں سے ہم کو

أَحَدٍ عَنْهُ حِجْرِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَتَذَكُّرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۝ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ

اُس سے روک نہ سکتا۔ اس میں شک نہیں کہ یہ قرآن پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے۔ ہیں

أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ وَإِنَّهُ

یہ بھی معلوم ہے کہ تم میں سے کچھ اسے جھٹلاتے ہیں۔ بے شک یہ قرآن کافروں کے لئے موجب حسرت ہو گا۔ یہ قرآن

حَقُّ الْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

عین یقین ہے۔ اے محمد! تو اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کر۔

تفسیر

قرآن کی حقانیت پر یقین دلایا گیا ہے۔ اور ان سب کا ایک ہی مطلب ہے تاکہ انسان اُس کے حکموں کو قطعی سمجھ کر

اس پر ایمان لائے اور عمل کر کے اپنے دین و دنیا کو آراستہ کرے۔

چوالیس ایتیں سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ ۲ دُرُكُوْع

ذِي الْمَعَارِجِ رِثْرِيْهِوْلِ الْاَسْمَانِ - تَعْرُجُ - جڑھتے ہیں۔
 خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ - بِجَائِلٍ اَرْبَعٍ -
 مَهْلٍ - تِلْ كِي تَجْهَلُ - عَهْنٍ - دھنکی ہوئی اون - رَوْنِي - قُصِيْلَةٌ - کنبے۔
 تَوَدِيْهِ - اُس کو دیتے ہیں۔ لَظِي - شعلے والی آگ۔ نَوَاعَةٌ - اُدھیرنے والی۔
 لَلشَّوْى - مُنْه كِي کھال - فَاوْعِي - بند رکھا۔ هَلُوْعًا - ب صبر۔
 جَزُوْعًا - جَزَع فَزَع - اضطراب۔ مَحْوُوْمٌ - بن مانگے۔ مُشْفِقُوْنَ - ڈرتے ہیں۔
 مَاصُوْنٍ - بے خوف۔ بڈر کیا گیا۔ رَاعُوْنَ - خیال رکھنے والے۔ مُكْرُمُوْنَ - عزت کئے گئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَالِ سَائِلٌۢ بَعْدَ ابٍ وَّاقِعٍ ۱ لِّلْكَافِرِيْنَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ۲

ایک سوال کرنے والے نے اس عذاب کی درخواست کی۔ جو کافروں پر ہونے والا ہے۔ اور کوئی اس کا دفع کرنے والا نہیں

مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۳ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلٰیہُ فِی

اللہ صاحب مدارج کی طرف سے وہ عذاب ہو گا۔ اُس کی طرف فرشتے اور روح (جبریل) ایک دن میں

یَوْمٍ کَانَ مَقْدَارُهُ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۴ فَاَصْدُرَصَبْرًا

جس کی مقدار دنیا کے سالوں سے پچاس ہزار سال کی ہے پہنچتے ہیں۔ اسے عذاب تو ابھی طرح سے صبر

جَبِيْلًا ۵ اَتَهُمْ یَرُوْنَهٗ یُعِیْدًا ۶ وَنَرٰہُ قَرِیْبًا ۷ یَوْمَ تَكُوْنُ

کئے رہے۔ یہ لوگ قیامت کو بعید از قیاس سمجھتے ہیں۔ اور ہمارے نزدیک قریب الوقوع ہے۔ اُس دن آسمان پھٹے ہوئے

السَّمٰوٰتُ کَالْمُهْلِ ۸ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ کَالْعِهْنِ ۹ وَلَا یَسْئَلُ

تانبے کی طرح ہو جائے گا۔ اور پہاڑ دھنکے ہوئے رنگین ادن کی طرح ہو جائیں گے۔ کوئی شخص اپنے قریبی کو

حَبِیْمٌ حَبِیْمًا ۱۰ یُبْصَرُوْنَہُمْ یَوْمَ الْبَجْرِمْ لَوْ یَفْتَدِیْ مِنْ

وہ دکھائے بھی جائیں گے تو نہ پوچھے گا۔ گنہگار تمنا کرے گا کہ کاش آج میں عذاب سے اپنے اپنے

عَذَابٍ یُّوْمِیْنِ بِنَبِیْہِ ۱۱ وَصَاحِبَتِہٖ ۱۲ وَخِیْہِ ۱۳ وَفُصِیْلَتِہٖ

بی بی۔ بھائی اور اپنے رشتہ داروں کو جو اسے بچا

الَّتِیْ تُوِیْہِ ۱۴ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۱۵ ثُمَّ یُنْجِیْہِ ۱۶ کَلَّا

دیا کرتے تھے۔ اور تمام اُن چیزوں کو جو زمین پر ہیں فدیہ دے کر عذاب سے نجات پانا۔ لیکن ایسا ہرگز نہ ہو گا۔

إِنَّهَا لَظٌ ۝ نَزَّاعَةً لِّلشَّوَى ۝ تَدْعُو أَمِنْ أَدْبَرٍ وَتَوَلَّى ۝ (۱۷)

وہ دھکتی ہوئی آگ کھال کی ٹھینچنے والی ہوگی حکم الہی سے پیٹھ پھیرنے والوں کو ارشاد نبی سے اعراض کرنے والوں

وَجَمْعٌ فَادْعِي ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ۝ (۱۸) إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ

کو اور مال کو جمع کر کے حفاظت سے رکھنے والوں کو وہ بلائی ہے۔ بیشک انسان جڑیں بنایا گیا ہے۔ جب اسے نقصان پہنچتا ہے

جَزُوعًا ۝ وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ۝ (۱۹) إِلَّا الْمَصْلِينَ ۝ (۲۰)

جیتا ہوا جاتا ہے۔ اور جب نفع پہنچتا ہے تو بخیل ہو جاتا ہے۔ مگر ایسے لوگ

الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ۝ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ

وہ نہیں ہیں جو ہمیشہ نماز پڑھتے ہیں۔ اور جن کے مالوں میں مانگے والوں اور نہ مانگے والوں

حَقٌّ مَّعْلُومٌ ۝ لِّلسَّائِلِ وَالْخُرُومِ ۝ (۲۱) وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ

کے حصے میں ہیں۔ اور جو روز جزا کی تصدیق

بِیَوْمِ الدِّينِ ۝ (۲۲) وَالَّذِينَ هُمْ مِنْ عَذَابٍ كَرِيمٍ مُّشْفِقُونَ ۝ (۲۳)

کرتے ہیں اور اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔

إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ۝ (۲۴) وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ

ان کے رب کا عذاب نڈرے کی پیر نہیں ہے۔ اور وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی

حِفْظُونَ ۝ (۲۵) إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ

حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی ازواج یا اپنی لونڈیوں پر تصرف کرتے ہیں ان پر کچھ

غَيْرُ مَلُومِينَ ۝ فَمِنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

الزام نہیں ہے اور جو لوگ ان کے علاوہ اور کی خواہش کرتے ہیں وہ حد سے

الْعَادُونَ ۝ (۲۶) وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۝ (۲۷)

بڑھنے والے ہیں وہ لوگ جو اپنی امانتوں کا اور اپنے وعدوں کا پاس کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِشَهَادَتِهِمْ قَائِمُونَ ۝ (۲۸) وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ

اور وہ لوگ جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں اور وہ لوگ جو اپنی

صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝ (۲۹) أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُّكْرَمُونَ ۝ (۳۰)

نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔ ریسب جنتوں میں عزت کے ساتھ رہیں گے۔

تفسیر

اگر قیامت کے دن گنہگار کو ایک لمحہ کی بھی نصرت دنیا میں و بارہ آنے لے تو اس کو وہ سارے جہان کی دولت دے کر بھی

حاصل کرنے کو غنیمت سمجھے گا لیکن ایسا نہیں ہو سکے گا۔ اور کوئی کسی کے کچھ کام نہ آئے گا۔ اپنے بیگانے ہو جائیں گے۔ اور ہر ایک اپنے حال میں ایسا مبتلا ہو گا کہ کسی کی بغیر نہ ہوگی۔ اُس کے دوزخ کے بے پناہ عذاب سے آج بچنے کی کوشش لازمی ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

اس رکوع میں انسانی فطرت کا بیان کر کے جو تقسیم کی گئی ہے اور اعمال کے لحاظ سے جو درجے مقرر کئے گئے ہیں مددِ درجہ قابلِ لحاظ ہیں۔

قَبْلَكَ - تیرے سامنے - مُهْطِعِينَ - دوڑتے ہیں - عِزِّينَ - جماعتِ جماعت -
مَسْبُوقِينَ - عاجز کئے گئے - اَجْدَاثَ - قبروں - سِرَاعًا - دوڑیں گے -
نُصِبَ - بتوں کے تھان پر ستشگاہ - يُوفَضُونَ - دوڑتے ہیں - تَرْهَقَ - چھائی ہوئی -

فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قَبْلَكَ مُهْطِعِينَ ۝۳۶ عَنِ الْيَمِينِ وَ

اے محمد! کافروں کو کیا ہو گیا ہے جو تیری طرف دوڑ کر آتے ہیں اور داہنے بائیں حلقہ

عَنِ الشِّمَالِ عِزِّينَ ۝۳۷ أَيُطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُدْخَلَ

کر کے بیٹھے ہیں۔ کیا اُن کو یہ امید ہے کہ اُن میں کا ہر ایک نعمت والی جنت میں

جَنَّةٍ نَّعِيمٍ ۝۳۸ كَلَّا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُونَ ۝۳۹ فَلَا أُقِيمُ

داخل کیا جائے گا؟ ہرگز ایسا نہ ہوگا یہ جانتے ہیں کہ ہم نے انہیں کس گندی چیز سے پیدا کیا ہے۔ میں قسم

بِرَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ إِنَّا لَقَدِرُونَ ۝۴۰ عَلَىٰ أَن تُبَدِّلَ

لکھتا ہوں مشرق اور مغرب کے پروردگار یعنی اپنی ذات کی کہ مجھے یہ قدرت ہے کہ ان کافروں سے اچھے لوگ

خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝۴۱ فَذَرَهُمْ يَخْضِبُوا

لاکر بسائیں اور ہم عاجز نہیں ہیں۔ اے محمد! تو ان کو چھوڑ دے کہ یہ بائیں بنائیں

وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوْعَدُونَ ۝۴۲ يَوْمَ

کھیلیں یہاں تک کہ وہ دن آخرت کا آئے جس کا وعدہ اُن سے کیا جاتا ہے اُس روز

يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصَبٍ

قبروں سے یہ اس طرح نکل کر دوڑیں گے گویا یہ کسی نشان کی طرف

يُوفَضُونَ ۝۴۳ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ذَٰلِكَ

جاری ہے ہیں۔ آنکھیں اُن کی نیچی ہوں گی اور ذلت اُن پر چھائی ہوگی۔ اس وقت ارشاد ہو گا۔ ”یہی

الْيَوْمَ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ۝

وہ دن ہے جس کا وعدہ ان سے کیا جاتا تھا۔

تفسیر

قرآن مجید جس انداز میں اپنی حقانیت اور اپنے احکامات کی قطعیت کا اظہار کرتا ہے، پتھر کا دل بھی اسے پاش پاش ہو جائے تو تعجب نہیں اور جس رنگ میں فہام اور تفسیر کو کام میں لانا ہے مہربان سے مہربان باپ شفیق سے شفیق استاد اور بہتر سے بہتر حکمران بھی اس کے سامنے ہیچ ہیں۔ پس اس کوئی میں بھی جو کچھ ہے اسی غرض کے لئے ہے۔

اٹھائیس ایتیں سورۃ نوح فیکہ دو رکوع

اَجَلٌ - وعدہ - دَعْوَتٌ - تبلیغ کی - بلایا - اِسْتَعْشَوْا - اور ڈھ لے۔

مِذَا رَاَ - بارش بہت برسنے والا - وَقَارًا - معتقد - اعتقاد - اَطْوَارًا - طرح طرح -

بِسَاطًا - پھونا - لَتَسْلُكُوْا - تو کہ چلو - فِجَاجًا - کشادہ -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّا اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰی قَوْمِهٖ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ

ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ عذاب آنے کے پہلے

اَنْ يَّاتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱ قَالَ يَقَوْمِ اِنِّیْ لَكُمْ نَذِیْرٌ

اپنی قوم کو ڈرا۔ اُس نے کہا: بھائیو! میں تمہارے لئے ڈرانے والا

مُبِیْنٌ ۝۲ اِنْ اَعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيعُوْا ۝۳ یَغْفِرْ لَكُمْ

ہوں۔ اللہ کی عبادت کرو۔ اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اللہ تمہارے

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وِیُؤَخِّرْکُمْ اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ

گناہ بخش دے گا۔ اور تم کو موت کے وقت تک دنیا میں رہنے کی ہمت دے گا۔ اگر تم جانتے ہو تو

اِذَا جَاءَ لَا یُؤَخِّرْکُمْ لَوْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۴ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ

اللہ کا تمہارا یا ہوا وقت جب آجاتا ہے تو پھر نہیں ملتا۔ فتح ہے پھر اللہ سے کہا: اے میرے رب

دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ۝ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ۝

میں نے اپنی قوم کو رات اور دن بلایا۔ میرے بلانے سے وہ اور بھاگنے لگی۔

وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي

میں نے جب انہیں بلایا کہ یہ رجوع ہوں اور تاکہ تو انہیں بخشے تو انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ج

أَذَانِهِمْ وَأُتْبِغُوا إِلَيْهَا يَهُمْ وَأَصْرُوا وَآاسْتَكْبَرُوا وَاسْتَكْبَارًا ۝

رکھ لیں اور پٹے اپنے اوپر پیٹ لے کہ میں انہیں نہ دیکھ لوں اور اپنے اسرار اور برائی پر قائم رہے۔

ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جَهَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ

پھر میں نے انہیں جہا جہا کر پکارا اور پھر باطلان اور باخفا ان سے

لَهُمْ أَسْرَارًا ۝ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝

باتیں کہیں اور سمجھا یا کہ اپنے رب سے بخشش مانگو وہ بڑا بخشنے والا ہے۔

يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ۝ وَيُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ۝ وَيُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ۝

تم پر برسے والا بادل وہ بھیجے گا تمہارے مال اور اولاد

بَيْنَ بَيْنٍ وَيَجْعَلُ لَكُمْ جَنَّتٍ وَيَجْعَلُ لَكُمْ أَنْهَارًا ۝

بڑھائے گا۔ تمہارے باغ درست کر دے گا اور تمہارے لئے نہیں جاری کر دے گا۔

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۝ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝

تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ اللہ سے توقیر افزائی کے امیدوار نہیں ہو۔ حالانکہ اسی نے تم کو مختلف اطوار پر پیدا کیا ہے۔

الَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمُوتٍ طِبَاقًا ۝ وَجَعَلَ

تم دیکھتے نہیں کہ اللہ نے تین تین سات آسمان کیونکر بنائے ہیں۔ اور ان میں

الْقَمَرُ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسُ سِرَاجًا ۝ وَاللَّهُ أُنَبِّتُكُمْ

چاند کو روشن اور سورج کو چراغ بنا دیا ہے۔ اسی نے تمہیں زمین سے

مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۝ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ أَخْرَاجًا ۝

اُگایا ہے پھر تمہیں وہ اس میں لے جائے گا اور پھر بروز قیامت نکالے گا۔

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ بِسَاطًا ۝ لِّتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝

اللہ نے زمین کو تمہارا فرش کر دیا ہے۔ کہ کشادگی کے ساتھ اُس میں راستہ چلو۔

تفسیر

فریضہ تبلیغ کی ادائیگی اور پیام حق کے پہنچانے کے طریق اور اس راہ میں مصیبتیں جھلنے کا اظہار ہے

جس سے بہت کچھ خدا کی کتاب کے علم و عمل کے عام اور لازمی کرنے اور دین حق کو غالب رکھنے اور زمین پر آسانی باو شہادت کے قیام کے لئے زندگی بسر کرنے والوں کے لئے سبق ہے۔

کُبَارًا ۱۔ بڑا۔ تَذَارُنْ ۲۔ چھوڑو۔ وَدًّا ۱۔ وَدَّ۔ بُت کا نام۔

سَوَاعًا ۱۔ سواع بُت کا نام۔ یَعُوْثُ ۲۔ بت کا نام۔ یَعُوْقُ ۳۔ بت کا نام۔

نَسْرًا ۱۔ بت کا نام۔ دَيَّارًا ۲۔ رہتا سہتا۔ بستا۔ تَبَارًا ۳۔ ہلاک کرنا۔

قَالَ نُوحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاسْتَبَعُوْا مِنْ لِّمِّيْزِ دِهٖ مَّالِهٖ

نوحؑ نے کہا۔ ”اے میرے رب! انہوں نے میری نافرمانی کی ہے اور ایسے لوگوں کی اطاعت کی ہے جن کے مال

وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ۱۱ وَمَكْرُُوْا مَكْرًا كُبٰرًا ۱۲ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنْ

اور اولاد انہیں نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہیں دیتے۔ اور میرے ساتھ اہوں نے بڑا کر کیا ہے۔ اور باہم ایک دوسرے سے کہتے ہیں

اِلٰهَتِكُمْ وَلَا تَذَرُنْ وَدًّا ۱۳ وَلَا سَوَاعًا ۱۴ وَلَا يٰعُوْثُ وَيٰعُوْقُ

کہ اپنے معبودوں کو یعنی وَدَّ۔ سَوَاعُ۔ یَعُوْثُ۔ یَعُوْقُ

وَنَسْرًا ۱۵ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۱۶ وَلَا تَزِدِ الظَّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ۱۷

اور نسرؑ کو نہ چھوڑو! ان لوگوں نے بہتوں کو بہکا یا ہے۔ اے میرے پروردگار! تو ان ظالموں کی گمراہی

مِمَّا خَطِيْئَتُهُمْ اُخْرِقُوْا فَاَدْخِلُوْا نَارًا ۱۸ فَلَمْ يَجِدُوْا لِهٖمْ

بڑھا۔ بسبب اپنے گناہوں کے وہ ڈوب دئے گئے اور پھر دوزخ میں داخل کئے گئے اور اللہ کے سوا کسی کو انہوں نے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ۱۹ وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْنِيْ

ابنا بدکار نہ پایا۔ نوحؑ نے یہ بھی دعا کی۔ اے میرے رب! ان کافروں میں سے کسی کو

اِلَآرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ۲۰ اِنَّكَ اِنْ تَذَرَهُمْ يُضِلُّوْا

زندہ چلتا بھرتا نہ چھوڑ۔ اگر تو انہیں چھوڑ دے گا تو یہ تیرے بندوں کو

عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْا اِلَّا فٰجِرًا كَفّٰرًا ۲۱ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ

بہکا ئیں گے۔ اور ان کی اولاد بھی بدکار اور کافر ہوگی۔ اے میرے رب! مجھے بخش

وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ

اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور اُسے بھی بخش جو میرے گھر میں با ایمان داخل ہو۔ اور تمام مؤمنینؑ

اَلْمُؤْمِنٰتِ وَلَا تَزِدِ الظَّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبٰرًا ۲۲

اور نؤمنات کو بھی بخش دے۔ اور ظالمین کی تباہی بڑھاتا جا۔

تفسیر

اس رکوع میں بھی حضرت نوح علیہ السلام کے اسی جذبہ حق پرستی کا اظہار ہے جس کا اوپر کے رکوع میں ذکر ہے۔

اٹھائیس ایتیں سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ دُورُ کُوع

نَفَرٌ - جماعت - رُشْدٌ - بھلائی - جَنَّتْ - عزت - شان -

سَفِيْهُهُ - بے وقوف - شَطَطًا - زیادتی - بڑھی ہوئی باتیں یَعُوْذُوْنَ - پناہ پکڑتے ہیں -

رَهَقًا - تکبر - لَمَسْنَا - تلمشی لینا چاہی - ٹولا - حَرَسًا - چوکیدار - پہرے دار -

شُهَبًا - شعلوں - رَصَدًا - نگھات لگائے - تیار نگھبان - لَا نَذِرِيْ - ہم نہیں چانتے -

رَشْدًا - بھلائی - ہدایت - قَدَدًا - متفرق - نَجْزُهُ - ہم ماجر کریں گے -

هَرَبًا - بھاگ کر - جَنَسًا - کمی - کم - رَهَقًا - زیادتی - زیادہ -

قَاسِطُونَ - ظالم - تَحَرَّوْا - انہوں نے قصد کیا - حَطَبًا - لکڑیاں - جلاؤں -

غَدَقًا - پانی وافر - صَعْدًا - سخت - لَبَدًا - حلقہ صفتہ - بھیڑ -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اُوْحٰی اِلَیَّ اَنْتَ اَسْمَعُ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا

اے محمد! تو لوگوں سے کہہ ”مجھ پر وحی کی گئی ہے کہ چند جنوں نے مجھے قرآن پڑھتے ہوئے س کر کہا ” ہم نے عجیب

قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝۱ یَّهْدِیْ اِلَی الرُّشْدِ فَاَمْتَابَهُ ۚ وَلٰكِنْ نَّشْرٰكٌ

قرآن سنا - جو نیک راہ دکھاتا ہے اور ہم اس پر ایمان لائے - ہم کسی کو اپنے رب کا

بِرَبِّنَا اَحَدًا ۝۲ وَّاَنَّهُ تَعٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلًا

شریک نہ ٹھہرائیں گے - ہمارے رب کی شان برتر ہے نہ اس نے کسی کو اپنی بی بی بنایا ہے اور نہ کسی کو

وَلَدًا ۝۳ وَّاَنَّهُ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلٰی اللّٰهِ شَطَطًا ۝۴ وَاَنَّا

لڑکا بنایا ہے - ہماری قوم کے بے وقوف البتہ اللہ کی نسبت یہودہ باتیں کہتے ہیں - ہم سمجھتے تھے کہ

ظَنَّا اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰی اللّٰهِ كَذِبًا ۝۵ وَ اَنَّهُ

آدمی اور جن اللہ کے حق میں جھوٹ باتیں نہ بنائیں گے بعض شک بعض

كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمُ

بنی آدم بعض جنوں سے پناہ مانگا کرتے تھے اور اس لئے آدمیوں نے جنوں کا

رَهَقًا ۝۶ وَ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝۷

نکیر بڑھادیا تھا۔ اور جیسا تم نے خیال کیا تھا ویسا ہی انہوں نے بھی خیال کیا تھا کہ اللہ کسی کو بغیر بنا کر مبعوث نہ کرے گا

وَ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَهَا مِلْءًا حَرًّا سَآدًا وَ

اور ہم نے آسمان کو ٹھونکا تو اسے سخت ٹھنڈائیوں سے اور شہابوں کے انگاروں سے بھرا ہوا

شُهَبًا ۝۸ وَ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَسْتَمِعِ

پایا۔ ہم سننے کے لئے پہلے آسمان کی نشستگاہوں میں بیٹھے تھے اب جو سننے جائے گا تو

اَلَا نَ يَجِدُ لَهٗ شِهًا ۝۹ وَ اَنَّا لَا نَدْرِيْ اَشْرَارٌ يَّرِيْدُ مِنْ

دیکھے گا کہ انگارے تان لگائے ہوئے ہیں۔ ہمیں معلوم نہیں تھا کہ اس انتظام سے زمین

فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ اٰلِهٰمُ رَبُّهُمْ رَشْدًا ۝۱۰ وَ اَنَّا مَتَّٰ الصُّلُوْنَ

والوں کو ان کے پروردگار نے کوئی نقصان پہنچانا چاہا تھا یا بھلائی کرنا چاہی تھی۔ ہم میں نیک بھی ہیں

وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ كُنَّا طَرِيقًا قَدَدًا ۝۱۱ وَ اَنَّا ظَنْنَا اَنْ لَّنْ

او مذہبی ہیں۔ ہمارے فتنے مختلف رہے ہیں۔ اب ہم سمجھ گئے کہ ہم زمین میں

تَجْزِي اللّٰهُ فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ تَجْزِيْهِ هَرَبًا ۝۱۲ وَ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا

اللہ کو ہر نہیں سکتے اور ہم بھاگ کر اسے ہراسکتے ہیں۔ ہم نے ہدایت کی بات سنی

الْهُدٰى اٰمَنَّا بِهٖ فَمَنْ يُؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّ لَا

اس پر ایمان لائے۔ جو شخص اپنے رب پر ایمان لاتا ہے وہ کسی نقصان اور ظلم سے

رَهَقًا ۝۱۳ وَ اَنَّا مَتَّٰ الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ فَمَنْ اَسْلَمَ

نہیں ڈرتا۔ ہم بعض مسلم ہیں اور بعض سرکش ہیں۔ جو اسلام لائے ہیں

فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشْدًا ۝۱۴ وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ

انہوں نے بھلائی کا ارادہ کیا ہے اور سرکشوں کو جہنم کا ایندھن ہونا

حَطَبًا ۝۱۵ وَ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلٰی الطَّرِيقِ لَا سَقِيْنَهُمْ مَّآءٌ

ہے۔ اے محمد! تو لوگوں سے کہہ کہ اللہ کہتا ہے۔ اگر یہ اہل مکہ راہ پر قائم رہتے تو ہم انہیں پانی کی کثرت سے

غَدَاً ۱۶ لَنَفْتَنَهُمْ فِيهِ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ

خوب سیراب کرتے اور اس میں اُن کی شکر گزاری کا امتحان کرتے جو کوئی اپنے رب کی یاد سے روگردانی کرے گا اللہ اسے

عَذَابٍ صَعَدًا ۱۷ وَأَنَّ الْمَسْجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ

عذاب سخت میں داخل کرے گا۔ مسجد میں تو اللہ کی عبادت کے لئے مخصوص ہیں۔ لوگو! وہاں اُس کے ساتھ کسی

أَحَدًا ۱۸ وَآتَهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا

اور کو نہ پکارو۔ جب اللہ کا بندہ محمدؐ اللہ کی عبادت کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو لوگ

يَكُونُونَ عَلَيْهِ يَدًا ۱۹

اُس کے گرد جمع ہو جاتے ہیں۔

تفسیر

اِس کو ع میں و خاص بیان میں ایک تو جنہوں کے قرآن برا کمان لانے اور اُن کے عقائد کے متعلق دوسرے مساجد کے بارے میں کہ ان کا مصرف اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے نہ کہ اور کچھ۔

مُلْتَحِدًا۔ جائے پناہ۔ اَمَدًا۔ مدت۔ زمانہ۔ يُظْهِرُ۔ خبردار کرتا۔

قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۲۰ قُلْ إِنِّي لَا

اے محمدؐ! تو کہہ۔ میں اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اُس کا شریک نہیں کرتا۔ اور یہ بھی کہہ۔ میں تمہیں

أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ۲۱ قُلْ إِنِّي لَنْ يَحْيِيَ بَنِي

ضرر یا نفع نہیں پہنچا سکتا۔ ”یہ بھی کہہ مجھے اللہ کے غضب سے کوئی پناہ

اللَّهُ أَحَدٌ ۲۲ وَلَكِنْ أَجِدُ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحِدًا ۲۳ إِلَّا بَلَاغًا

نہیں دے سکتا۔ اور نہ میں اُس کے سوا کوئی ٹھکانا پاتا ہوں میں صرف اللہ کے

مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَتِهِ ۲۴ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارًا

پیغام پہنچاتا ہوں اور اُس کی پیغام رسانی کرتا ہوں۔ اللہ اور اُس کے رسول کی جو نافرمانی کرے گا۔

جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا أَبَدًا ۲۵ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ

اُس کے لئے دوزخ کی آگ ہے جس میں انہیں ہمیشہ رہنا ہوگا۔ جب یہ کفار دیکھیں گے عذاب موعود کو تو

فَسَيَعْلَمُونَ ۲۶ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا ۲۷ قُلْ إِنْ

جان لیں گے کس کے مددگار کمزور ہیں اور کس کی تعداد قلیل ہے۔ اے محمدؐ تو کہہ

اَدْرِىْ اَقْرَبُ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّىْ اَمَدًا ۝۳۵ عَلِمُ

”مجھے معلوم نہیں کہ عذاب موعود قریب ہے یا میرا رب اسے ملتوی رکھے گا۔ وہی

الْغَيْبُ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ اَحَدًا ۝۳۶ اَلَا مَنِ ارْتَضٰ مِنْ

غیب کا جاننے والا ہے۔ اپنے غیب پر وہ کسی کو اطلاع نہیں دیتا مگر برگزیدہ پیغمبروں کو اور وہ بھی اس طرح کہ

رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْئَلُكَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۝۳۷

اُن کے آگے اور اُن کے پیچھے وہ فرشتوں کا پہرہ رکھتا ہے

لِيَعْلَمَ اَنْ قَدْ ابْلَغُوْا رِسَالَتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ

تاکہ اُسے معلوم ہوتا رہے کہ پیغمبروں نے اپنے رب کے پیغام پہنچا دئے۔ پیغمبروں کے تمام حالات اللہ

وَاحْصَدُ كُلُّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝۳۸

کے علم میں ہیں۔ ہر شے کو اللہ نے شمار کر رکھا ہے۔

تفسیر

اس رکوع میں بات بتلائی گئی ہے کہ ہر چیز کا پورا علم صرف اللہ بزرگ و بزرگوں ہے۔ انبیاء علیہم السلام کو بھی اسی علم دیا جاتا ہے جس کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور پھر اصل مدعا کی طرف دعوت ہے جو قرآن مجید کی غرض ہے۔

بِسْمِ اٰیٰتِیْنَ سُوْرَةُ الْمَزْمَلِ مَكِّيَّةٌ دُوْرُكُوْعٌ

مَزْمَلٌ - کپڑا اور ڈھننے والے رَتْلٌ - واضح پڑھ۔ صاف صاف پڑھ تَرْتِیْلًا - بہتہ پڑھنا۔ واضح پڑھنا

سَنَدِقِیْ - ہم اب ڈالیں گے۔ قَوْلًا ثَقِيْلًا - بات بھاری۔ قُرْآنٌ نَّاشِئَةٌ - رات کا اٹھنا۔

وَضَآءٌ - نفس کا کچلنا۔ اَقْوَمٌ - سیدھا کرنے والا۔ اَقْوَمُ قَبِيْلًا - بات ٹھیک نکلتی ہے۔

سَبْحًا - شغل۔ کام۔ تَبَتَّلٌ - لپٹ۔ متوجہ ہو۔ حَجْرًا - چھوڑ دینا۔

مَهْلٌ - ڈھیل دے۔ لَدَيْنَا - ہمارے نزدیک۔ اَنْكَالًا - بیڑیاں۔

ذَا غَصَّةٍ - {اٹکنے والا۔ پھنس جانے والا۔} تَرْجُفٌ - کانپے گی۔ كَثِيْبًا - ٹیلے۔

مَهِيْلًا - بھر بھرے۔ ریگ رواں۔ وَبِيْلًا - بھاری سخت۔ شَيْبًا - بوڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الْمَزْمَلُ ۝ قِمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ نِصْفَهُ أَوْانْقُصْ

اے مجھ! اوڑھنے والے چادر کے رات کو نماز کے لئے قیام کیا کر۔ لیکن ساری رات سے کم۔ نصف شب یا اس سے

مِنْهُ قَلِيلًا ۝ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۝ إِنَّا

کچھ کم۔ یا اس سے زیادہ اور قرآن کو ٹھہر کر پڑھا کر۔ غنقریب

سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۝ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ

ہم تجھ پر ایک بڑے بھاری حکم تبلیغ رسالت کا بوجھ ڈالنے والے ہیں۔ بیشک رات کا اٹھنا نفس کو خوب

وَطَأًا وَقَوْمٌ قَلِيلًا ۝ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۝

دہاتا ہے۔ اور اس وقت دعا خوب نکلتی ہے دن میں کچھ وعظ اور نصیحت کے مشاغل طویل رہیں گے۔

وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ

اپنے رب کا نام یاد کر اور سب سے الگ ہو کر اسی اللہ سے مل۔ وہ مشرق اور مغرب

وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝ وَأَصْبِرْ عَلَىٰ

(تمام جہان) کا مالک ہے سو اس کے اور کوئی معبود نہیں ہے اسی کو کارساز بنا۔ کفار کے کہنے پر

مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝ وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ

صبر کر اور خوبی کے ساتھ ان سے کنارہ کشی کر۔ مجھے اور ان جھٹلانے والے

أُولَى النَّعْمَةِ وَمَهْمُمْ قَلِيلًا ۝ إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَارًا وَ

دو تہمندوں کو پسینے اپنے حال پر چھوڑ دے۔ ہمارے پاس اُن کے لئے بیزبیاں ہیں اور

جَحِيمًا ۝ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ

دوزخ ہے۔ گلے میں اٹکنے والا کھانا ہے اور دردناک عذاب ہے۔ یہ سب اس دن کے لئے ہیں

الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ۝ إِنَّا

جب زمین اور پہاڑ تھر تھرائیں گے اور پہاڑ ریت کے ٹیلوں کی طرح ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ لوگو!

أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ

ہم نے پیغمبر (محمد) کو اسی طرح تم پر گواہ بنا کر بھیجا ہے۔ جیسا کہ فرعون کی طرف ہم نے پیغمبر

فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ

(موسیٰ) کو بھیجا تھا۔ فرعون نے اس پیغمبر کی نافرمانی کی تو ہم نے اُسے سخت پکڑا

أَخَذَ أَوْبِيلاً ۱۷ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ

اگر تم لوگ دنیا میں کافر رہے تو اس دن کے عذاب سے کیونکر بچاؤ گے جس کا

الْوَلَدُ إِنْ شِيبًا ۱۸ السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۱۹

ہوں بچوں کو بوڑھا کر دے گا اور اس دن عذاب پھٹ جائے گا اللہ کا وعدہ ہو کر رہے گا۔

إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۱۹

یہ قرآن نصیحت ہے اپنی رب کی طرف راہ اختیار کرے۔

۱۹
۱۳

تفسیر

پیغمبر اسلام خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بزرگی کا بیان ہے جو ان کی عبادت کے سلسلے میں بیان ہوا ہے اور اس کے ساتھ ہی وہ حقیقی تعلیم ہے جس کی انسان کو ضرورت ہے۔

ثُلُثِي - دو تہائی۔ ثُلُث - تہائی۔ لَنْ تُخْصَوْهُ - نہ نباہ سکو گے۔ تَيْسَّرُ - میسر ہو۔ آسانی۔ مَرَضِي - بیمار۔ تَقْدِمُوا - آگے بھیج گے۔

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثِي لَيْلٍ وَنِصْفَهُ

اے محمد! تیرے رب کو معلوم ہے کہ تو اور چند تیرے ساتھی تقریباً دو ثلث شب کبھی نصف شب

وَتِلْكَ وَطَافَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَ

کبھی ثلث شب کھڑے رہتے ہیں اللہ ذات اور دن کا اندازہ

النَّهَارَ عَلِمَ أَنْ لَنْ تُخْصَوْهُ فِتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ

کرتا ہے۔ اللہ جانتا ہے کہ تم مسلمانوں کو وقت کا اندازہ نہیں کر سکتے اس لئے تمہارے حال پر رحم کیا اب نجد

مِنَ الْقُرْآنِ عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَّرْضَىٰ وَآخَرُونَ

میں جتنا قرآن آسانی سے پڑھا جاوے پڑھو۔ اللہ جانتا ہے کہ تم میں کچھ لوگ بیمار بھی ہوں گے اور کچھ لوگ

يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَآخَرُونَ

اللہ کے فضل (معاش) کی تلاش میں ملک میں سفر کریں گے اور بعض ایسے بھی ہوں گے

يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَاقرءوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَأَقِيمُوا

جو اللہ کی راہ میں لڑائی لڑیں گے۔ پھر جتنا قرآن سہجہ میں پڑھا جاوے پڑھو۔ بیچکا نہ نماز

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاقْرَءُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا

پڑھا کر زکوٰۃ دو اور علاوہ زکوٰۃ کے اللہ کو خوش دلی سے بھی قرض دیا کرو۔ اپنے لیے

تَقَدُّ مُوَالَا نَفْسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ يَّجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ أَوْ

پہلے سے جو بھلائی تم کو رکھو گے اسے اللہ کے یہاں پاؤ گے۔ یہ بہتر ہے اور

أَعْظَمُ أَجْرًا وَأَسْتَغْفِرُ وَاللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

اس کا اجر بڑا ہے۔ اللہ سے مغفرت مانگو اللہ غفور درحیم ہے۔

نفسیہ

اس رکوع میں بھی عبادت کی ادائیگی اور اُن کی تقسیم بیان کی گئی ہے۔ قرآن مجید کیا ہے اور اس کا علم کیسے حاصل کرنا چاہئے اس کا بھی بیان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو اپنے منس کے ساتھ مالی سلوک کر کے اعلیٰ تعلیم پرکھ کر دی ہے کہ گویا جو کچھ تم اس راہ میں کرو گے وہ اللہ پر فرض ہے یعنی اس کا بدلہ مغفرت ملے گا۔

چھپن ایتین سُوْرَةُ الْمُلْكِ ثَرْكِيَّةٌ دُورِ كُوع

مُدَّتِرٌ - کپڑے میں پینے والے۔	رُجَزٌ - پلیدی۔	تَمَنُّنٌ - مت دے۔
تَسْتَكْثِرُ - زیادہ لینے کو۔	نُقُورٌ - پھونکا جائے گا۔	نَاقُوسٌ - صور۔
عَبِيرٌ - بھاری سخت۔	يَسِيرٌ - آسانی۔	مَمْدُودًا - بکثرت پھیلا ہوا۔
شُهُودًا - حاضر ہونے والے۔	مَهْدَتٌ - میں نے بھایا۔	تَهْيِيدًا - بچھونا۔
عَوْنِيْدًا - دشمنی کرنے والا۔	سَارِهُقَّةٌ - میں اُس کو منقریب { چڑھاؤں گا۔	صُعُوْدًا - دونوں کے ایک پہاڑ کا نام۔
فَكْرٌ - فکر کی۔	عَبَسَ - تیوڑی چڑھائی	بَسَرٌ - منہ تھتھایا۔
يُوْثِرُ - نقل کیا جاتا ہے۔ منقول ہے تَبَقِي - باقی رکھی۔	تَذَرُ - چھوڑی۔	
لَوَاحَةٌ - جس دینے والی چمڑے کو تِسْعَةُ عَشَرَ - انیس۔	لَيَسْتَبْقِنَ - یقین کر لیں۔	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَأَنْذِرْ ۝ وَرَبِّكَ فَكَبِيرٌ ۝ وَثِيَابُكَ فَطَهِّرْ ۝

اے محمد! چادر ادرھنے والے! اٹھ لوگوں کو عذاب الہی سے ڈرا۔ اور اپنے رب کی بڑائی بیان کر۔ اپنے کپڑے پاک رکھ۔ اور نجات

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝

گناہ سے دور رہ۔ کار رسالت کو برا سمجھ کر لوگوں پر احسان نہ رکھ۔ اور مشکلات رسالت پر اپنے رب کے لئے صبر کر۔

فَإِذَا تُقَرَّرُ فِي النَّاقُورِ ۸ فَذَلِكَ يَوْمَ يَوْمِ عَسِيرٍ ۹ عَلٰی

جب صور بھونکا جائے گا تو کافروں کے لئے وہ دن تنگی کا ہوگا۔ آسانی کا

الْكَافِرِينَ غَيْرُ لَيْسٍ ۱۰ ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ۱۱ وَجَعَلْتُ

نہ ہوگا۔ اے محمد! میرے لئے تو چھوڑ دے اسے جسے میں نے تنہا پیدا کیا ہے۔ اور جسے میں نے

لَهُ مَا لَا مَمْدُودًا ۱۲ وَبَيْنَ شُهُودًا ۱۳ وَمَهْدَاتٍ لِّمَهِيدًا ۱۴

بہت سے مال دے۔ اور اولاد موجود کر دی اور سامان دنیا ہر طرح کا ہیا کر دیا۔

تَمْ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَهُ ۱۵ كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لَا يَتَنَا عَيْنِدًا ۱۶ سَارِ هَقَّةً

اس پر بھی تو توقع رکھتا ہے کہ آخرت میں سے میں کچھ اور دوں گا۔ لیکن یہ ہرگز نہ ہوگا کیونکہ وہ میری آیتوں کا مخالف تھا

صَعُودًا ۱۷ إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۱۸ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۱۹ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ

عنقریب ہم اسے صعود پر چڑھا دیں گے۔ بے شک اُس نے قرآن کی نسبت سوچا اور اسکل دوڑائی۔ وہ ہلاک ہو کیسی اسکل دوڑائی

قَدَّرَ ۲۰ ثُمَّ نَظَرَ ۲۱ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۲۲ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۲۳ فَقَالَ

پھر وہ ہلاک ہو کیسی اسکل دوڑائی۔ پھر دیکھا اُس نے تو تیوڑی بڑھائی۔ اور براسا سُنہ بنایا۔ پھر ٹوٹھ پھیری اور اپنے آپ کو بڑا بگھا

إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْتَرُ ۲۴ إِنْ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۲۵ سَا صِلِيدُ

اور کہنے لگا۔ یہ قرآن جادو ہے جو پہلے سے بتلاتا ہے۔ یہ قرآن آدمی کا کلام ہے۔ عنقریب میں اسے سقر میں

سَقَرٌ ۲۶ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرٌ ۲۷ لَا يُبْقَى وَلَا تَذَرُ ۲۸ لَوْ أَحْتَرُ لِلْبَشَرِ ۲۹

ڈالوں گا۔ اے محمد! کچھ معلوم ہے کہ سقر کیا ہے؟ وہ باقی نہیں رکھتی اور نہ چھوڑتی ہے۔ آدمی کی وہ جھلسائے والی ہے

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۳۰ وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً وَمَا

اس پر انیس پاسبان تعینات ہیں فرشتوں ہی کو ہم نے آگ کا پاسبان بنایا ہے۔ ہم نے اُن کی

جَعَلْنَا عَدَّةَ تَهُمُ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيَقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا

تعداد اس لئے ٹھہرائی ہے کہ منکرین قیامت کو پریشانی ہو۔ اور اہل کتاب یقین کر لیں

الْكِتَابَ وَيَزِدَّ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا

اور مومنوں کے ایمان بڑھ جائیں اور اہل کتاب اور مومنین شک نہ کریں

الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَ

اور جن کے دلوں میں مرض نفاق ہے اور جو کافر ہیں وہ

الْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا ۚ كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ

کہیں ”اس بیان کرنے سے اللہ کا کیا مطلب ہے؟ اے محمد! اسی طرح اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے۔

يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ

اور جسے چاہتا ہے تیرا راست دکھاتا ہے۔ تیرا رب ہی اپنے لشکروں کو ہانتا ہے۔

وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْبَشَرِ ۝

یہ آیتیں محض نصیحت کے لئے ہیں۔

تفسیر

اس سورہ شریف کے پیلہ رکوع میں بھی شروع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آداب تعلیم کئے گئے ہیں اور پھر نافرمانوں کی کیفیت بیان کر کے اُن کو روز قیامت سے ڈرایا گیا ہے اور اس بات کا اظہار کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں جو کچھ فرمایا ہے اُس بے چون و چرا ایمان لانا چاہئے اور کسی چیز کو فتنہ بنا کر تباہ نہیں ہونا چاہئے۔

إِخْدَى لِكَبْرٍ - ایک بڑی چیز - رَهِيْتَهُ - گرو۔ لَمْ نَكْ - ہم نہ تھے۔

نَحْوُصْ - ہم بحث کرتے۔ حُرِّ - گھر۔ مُسْتَنْفِرَةٌ - بدلتے ہوئے۔

فَرَّتْ - بھاگتے ہیں۔ قُورَةٌ - شیر۔ مُنْشَرَّةٌ - بھٹے ہوئے۔

كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا دُبِرَ ۝ وَالصُّبْحِ إِذَا اسْفَرَ ۝ رَأَتْهَا

کچھ نہیں۔ قسم ہے چاند کی اور قسم ہے رات کی جب دن کے بعد آئے اور قسم ہے صبح کی جب راتیں ہو جائے کہ وہ

لَا حُدَى الْكَبِيرِ ۝ نَذِيرٌ لِلْبَشَرِ ۝ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ

بھی بڑی چیزوں میں سے ایک چیز ہے اور اُس آدمی کی ڈرانے والی ہے جو تم میں سے آگے بڑھے۔

أَوْ يَتَأَخَّرَ ۝ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۝ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۝

یا تم بچے ہٹنا چاہتا ہے ہر ایک اپنے کئے میں گرفتار ہوگا۔ مگر راستے ہاتھ والے

فِي جَنَّتِ يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ النَّجْمِ مِمَّنْ ۝ مَا سَلَكَكُمْ فِي

جنتوں میں ہوں گے اور گنگناہاروں سے سوال کریں گے۔ تمہیں دوزخ میں کون چیز

سَقَرٌ ۝ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمَصْلِيِّنَ ۝ وَلَمْ نَكُ نَطْعُمْ

لائی؟ دوزخی کہیں گے۔ ہم نہ نماز پڑھتے تھے نہ محتاجوں کو کھانا

الْمُسْكِينِ ۝ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ۝ وَكُنَّا نَكْذِبُ

کھلاتے تھے۔ بائیں بنانے والوں کے ساتھ امور دینی میں بائیں بنایا کرتے تھے۔ اور روز جزا کو

يَوْمَ الدِّينِ ۝ حَتَّىٰ آتَيْنَا الْيَقِينَ ۝ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ

بجھلاتے تھے یہاں تک کہ مر کر میں یقین آیا اس وقت ان لوگوں کو شفاعت

الشُّفَعِينَ ۝ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكَرَةِ مُعْرِضِينَ ۝ كَانَتْهُمْ

(سفارش کرنے والوں کی شفاعت سے نفع نہ پہنچے گا۔ ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ نصیحت سے اس طرح منہ پھرتے ہیں

حُمْرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۝ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۝ بَلْ يَرِيدُ كُلُّ

گو یا گدھے میں کہ شیر سے دہک کر بھاگے ہیں؟ بلکہ ان میں سے ہر ایک شخص ہی چاہتا ہے

أَمْرِي ۚ فَنَهُمُ أَنْ يُوْتَىٰ صُحُفًا مُّنْشَرَةً ۝ كَلَّا بَلْ لَا يَخَافُونَ

کہ اس کے پاس ملے ہوئے آسانی صحیفے آئیں۔ یہ تو ہونا نہیں۔ بلکہ بات یہ ہے کہ آخرت کا ڈر انہیں

الْآخِرَةِ ۝ كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمِنْ شَاءَ ذَكَرَهُ ۝ وَمَا

نہیں ہے۔ کچھ نہیں یہ قرآن نصیحت ہے جو چاہے اے سوچے اور اے

يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ هُوَ أَهْلٌ لِّلْقَوَىٰ وَاهْلٌ لِّلْمَغْفِرَةِ ۝

سوچیں گے وہی جنہیں اللہ چاہے گا۔ اسی سے ڈرنا چاہئے وہی گناہ معاف کرتا ہے۔

تفسیر

قرآن مجید کی شان اور اس کے مصنف کا بیان ہے اور ان کا جو اس پر ایمان لا کر کامیاب ہوئے اور انکار کر کے برباد ہوئے

چالینس ایٹین سُوْرَةُ الْقِيَمَةِ ۝ دُورِ كُوع

لَا أَقِيْمُ - میں قسم کھاتا ہوں لَوَامَةً - ملامت کرنے والی۔ اَمَامَةً - اپنے آگے۔

بَرْقٍ - پتھر اجائے۔ خَسَفَ - گھٹا جائے۔ وَزَسَا - پناہ کی جگہ۔

مُسْتَقَرٌّ - ٹھکانا۔ يُنْبَتُوا - خردیا جائے گا۔ مَعَارِزُ يَرَّةَ - عذر۔

عَاجِلَةً - جلدی۔ دنیا۔ نَاضِرَةٌ - تازہ۔ بارونق۔ بَاسِرَةٌ - بدرونق۔ برے

فَارِقَةٌ - توڑنے والی۔ تَرَاتِي - ہنسل۔ رَاقٍ - بھاڑ پھونک والا۔

التَّفَّتْ - پٹ جائے۔ مَسَاقٌ - پلنا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَا أُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیَمَةِ ۝۱ وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝۲

میں قسم کھاتا ہوں روز قیامت کی اور قسم کھاتا ہوں انسان کے نفس ملامت گر کی کہ بروز قیامت لوگ زندہ کئے جائیں گے

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ تُجْمَعَ عِظَامُهُ ۝۳ بَلَىٰ قَدْ رِئِیْنَا

کیا انسان سمجھتا ہے کہ ہم اُس کی ہڈیاں جمع نہیں کر سکتے۔ ہاں ہمیں یہ قدرت ہے کہ

عَلَىٰ أَنْ نُسَوِّیَ بَنَانَهُ ۝۴ بَلْ يُرِیدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ

ہم اُس کی انگلیوں کے پورے پورے جوڑ دیں۔ بلکہ انسان چاہتا ہے کہ بحث اور حساب کو جو اُسے پیش آنے والا

أَمَامَهُ ۝۵ یَسْأَلُ أَيَّانَ یَوْمِ الْقِیَمَةِ ۝۶ فَاذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝۷

ہے بھٹلائے۔ وہ پوچھتا ہے کہ روز قیامت کب ہے؟ جب آنکھیں پتھر جانیں گی۔

وَحُفَّتِ الْقَمَرُ ۝۸ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝۹ یَقُولُ

چاند بے نور ہو جائے گا۔ اور آفتاب اور مانتاب یک جا کئے جائیں گے۔ اس دن انسان پوچھے گا۔

الْإِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفْرَ ۝۱۰ کَلَّا لَا وَزَرَ ۝۱۱ إِلَىٰ رَبِّكَ

”آج کہیں جائے گریز ہے؟ ہرگز جائے گریز نہ ہوگی۔ اور نہ کافروں کو پناہ ہوگی۔ اے مخاطب اس دن

یَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۝۱۲ یَنْبَوُا الْإِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ مَّا قَدَّمُوا

تیرے رب کے پاس جائے قرار ہوگی اور اس دن آدمی کو بتایا جائے گا کہ کیسے اعمال اُس نے زادِ عزت بنا کر بیٹے

آخِر ۝۱۳ بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِیْرَةٌ ۝۱۴ وَلَوْ أُنْفِیٰ

سے بچھے ہیں اور کیسے اعمال دنیا میں دیکھوڑا ہے۔ آدمی خود اپنے آپ پر شاہد ہے اگرچہ اپنے عذر

مَعَاذِیرُهُ ۝۱۵ لَا تَحْرُکْ بِهِ لِسَانَكَ لِتُجَہَلَ بِهِ ۝۱۶ إِنَّ عَلَیْنَا

پیش کیا کرے۔ اے محمد! جب تک وحی تمام نہ ہو تو الفاظِ قرآن پر جاری نہ کر کہ بھلت وہ یاد ہو جائے۔ اُس کا

جَمَعَهُ وَقُرْآنَهُ ۝۱۷ فَاذَا قُرْآنُهُ فَاتَّبَعُ قُرْآنَهُ ۝۱۸ ثُمَّ إِنَّ

ذہن نشین کرانا اور پڑھانا ہمارا کام ہے۔ جب ہم قرآن بذریعہ جبریل پڑھا چکیں تو اُس کے پڑھنے کی تو بیرونی کر۔ پھر

عَلَیْنَا بَیَّانُهُ ۝۱۹ کَلَّا بَلْ یُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ۝۲۰ وَتَذَرُونَ

اُس کا سمجھا دینا ہمارا کام۔ تو لو ہرگز ہرگز جلدی نہ کرو مگر تم لوگ پسند کرتے ہو دنیا کو جو جلدی کرتی ہے اور چھوڑے ہوئے ہو

الْآخِرَةِ ۝۲۱ وَجْهَ یَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۝۲۲ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاطِرَةٌ ۝۲۳

آخرت کو جو قائم رہنے والی ہے۔ کتنے چہرے اُس دن بشارت ہوں گے۔ اور اپنے رب کی رحمت کی طرف دیکھتے ہوں گے

وَوَجْوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۖ تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا

اور کتنے چہرے سوکھے ہوئے ہوں گے۔ اور یقین کرتے ہوں گے کہ ان کے ساتھ وہ برتاؤ کیا جائے گا

فَاقْرَءْ ۖ كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ اتَّرَاقِ ۖ وَقِيلَ مَنْ سَكَّتْ

جو جوڑ جوڑ دھیلے کر دے گا۔ کچھ نہیں جب جان حلقوم پر پہنچے گی اور بیمار دار کہیں گے کوئی جھاڑ پھونک

رَاقٍ ۖ وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ۖ وَالتَّتَفَتِ الْمَسَاقِ

کرتے والا ہے، یا اور مرنے والے کو دنیا کی مفارقت کا یقین ہو جائے گا۔ اور تکلیف جان کنی سے ہڈی

بِالْمَسَاقِ ۖ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقِ ۖ

ہڈی سے چمٹ جائے گی۔ اے شخص اس دن تجھے اپنے رہ کے پاس چلنا ہو گا۔

تفسیر

نفس تو اسہ وہ ہے جو انسان کو بری بات کے کرنے پر ملامت کرتا ہے۔ پھر قیامت کے وقوع پر دلیل ہے اور انسان کی نفسانیت پر بحث کی گئی ہے اور اس سلسلے میں ایسی چیز بیان کی گئی ہے جو بڑی لا جواب ہے پھر تعلیم قرآن کے لئے خود ذات باری تعالیٰ کے حکم ہو جانے کی طرف اشارہ ہے اور حقیقت بھی یہی ہے کہ جس کی یہ کتاب ہے وہی اس کا حقیقی معلم ہے بھی۔ اخیر میں سکرات الموت کا عبرت انگیز نظارہ پیش کیا گیا ہے۔

يَتَمَطَّى ۖ اِرْجَاؤُهُ نَارُكَ تَا ۖ اَوَّلِي ۖ يَخْتَجِي ۖ وَلَيْ ۖ سُدِّي ۖ بے کار ۖ يُمْنِي ۖ دُالِي جاتی ہے۔

فَلَا صَدَقَ وَلَا صَلَّى ۖ وَلَكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى ۖ

جس نے جیتے جی نہ تو کلام الہی کی تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔ بلکہ سمجھا لے پر اس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔

ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّى ۖ أَوَّلِي لَكَ فَأَوَّلِي ۖ

اور پھر اپنے گھر آگیا ہوا چلا گیا۔ بروقیامت اس سے کہا جائے گا مرگ سخت تیرے لئے مناسب تھی اور عذاب قبر

ثُمَّ أَوَّلِي لَكَ فَأَوَّلِي ۖ أَيْحَسِبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ ۖ

تیرے لئے مناسب تھا۔ پھر ہول قیامت تیرے لئے مناسب ہے اور دونوں میں کتنا تیرے لئے مناسب ہے۔ کیا انسان سمجھتا

سُدِّي ۖ أَلَمْ يَكُ نَاطِقًا مِّنْ مِّمَّنِي يَمْنِي ۖ ثُمَّ كَانَ

سے کیونہی بے باز پرس وہ چھوڑ دیا جائے گا؟ کیا انسان ایک قطرہ مٹی نہ تھا جو رحم میں ڈالا گیا۔ پھر وہ خون بستہ ہوا۔

عَلَقَةً ۖ فَخَلَقَ فَسُوَّىٰ ۖ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ

پھر اللہ نے اسے دوسری صورت کا بنایا۔ پھر اس کے جوڑ بندہ دست کے پھر اس نے نر دو جنسیں

۱۰۵۱

وَالْأَنْتَى ۱۰۹ أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقْدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۱۰۸

پیدا کریں۔ کیا وہ قیامت میں مردوں کے جلانے پر قادر نہیں ہو سکتا۔

تفسیر

اس لکوع میں مغرور اور غفلت سکاران کی جن خصلتوں کا بیان ہے وہ حد درجہ قابل لحاظ ہیں۔ اس لئے جو اے اعمال پرستحق کے ساتھ یقین کرنا چاہئے اور بوث بعد الموت کا خیال کر کے اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار بندہ بنا جائے

اَلْکِتَابِ اِیْتِیْنِ سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنَہ دُور کوع

اَمْشَاجٍ - مخلوط - ملا ہوا۔ نَبْتَلِیْہ - ہم آزمائش کریں۔ تَکْلِیْفٌ مِّنْ کَیْسٍ - تَحْجِیْرٌ ا - بہا لیجائیں۔
مُسْتَطِیْرًا - پھیل جائے۔ عام ہو جائے۔ عَبُوْسًا - سہنہانے والا سخت۔ قَمَطِرٌ ا - تیوری چڑھانے والا تلخ۔
وَفَی - بجایا۔ دَانِیَہ - بھکے ہوئے۔ زَرْدِکٌ ہو جائے۔ ذُرْلَکَ - نزدیک کئے گئے اختیار میں جائے۔
قُطُوْفٌ - میوے۔ اَرْنِیْہ - باسن۔ برتن۔ فِضْیَہ - چاندی۔
قَوَارِیْرًا - شیشہ۔ زَنْجَبِیْلًا - سونٹھ۔ لَوْلُؤًا - موتی۔
مَنْشُوْرًا - بکھرے ہوئے۔ سُنْدُسٌ - باریک ریشم۔ لاہسی۔ خُضْرٌ - سبز۔
اَسْتَبْرَقٌ - تافے۔ دبیز ریشم۔ حُلُوْا - پہنائے جائیں گے۔ اَسَاوِرٌ - لنگن۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مِّنْ كُورٍ ۱

ضرور انسان پر اتنے وسیع میں ایک وقت ایسا بھی تھا۔ کہ وہ قابل تذکرہ نہ تھا۔

إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنَاهُ

ہم نے نطفہ مخلوط سے آدمی کو پیدا کیا کہ ہم آسے آزمائیں پھر ہم نے اُسے

سَمِيعًا بَصِيرًا ۲ إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا

کان اور آنکھیں دیں۔ پھر ہم نے اُسے دین کا راستہ بتایا۔ اب وہ یا تو شکر گزار (مسلمان ہیں) یا

كَفُوْرًا ۳ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلْسِلًا وَأَغْلَلًا ۴ وَسَعِيرًا ۵

ناشکرے (کافر ہیں)۔ ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں طوق اور آگ ہتھکی ہیں۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَشَرُّوْنَ مِنْ كَاۡفِرٍۭ كَانَ مَزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝۵ عَيْنًا

نیک بندے آخرت میں ایسی شراب پیئیں گے جن کا مزاج کا فوری ہوگا۔ ایک چشمہ ہی ایسا ہوگا

يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝۶ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ ۝۷

جس سے خاص اللہ کے بندے پیئیں گے اور جس طرف چاہیں گے اسے بہا لے جائیں گے۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جو اپنی نذرین

يَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيْرًا ۝۸ وَيُطْعَمُوْنَ الطَّعَامَ

پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی مصیبت پھیلی ہوئی ہوگی اور مسکین یتیم

عَلٰى حَبِيْهِمْ مَّسْكِيْنًا وَيَتِيْمًا ۝۹ اِنَّهَا لَطُعْمُكُمْ لَوْ جَرَدَ اللّٰهُ

اور قیدی کو اللہ کی محبت پر کھانا کھلاتے ہیں اور ان سے کہہ دیتے ہیں کہ ہم تمہیں اللہ کے

لَا يُزِيْدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُوْرًا ۝۱۰ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا

لئے کھلاتے ہیں۔ تم سے کوئی بدلہ یا شکر گزاری نہیں چاہتے۔ ہم اس دن کے عذاب سے جو اوداسی اور پریشانی

عَبُوْسًا قَطِيْرًا ۝۱۱ فَوْقَهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَمَهُمْ

کا ہوگا اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اللہ انہیں اس دن کے عذاب سے بچائے گا۔ اور تازگی

نَضْرَةً وَسُرُوْرًا ۝۱۲ وَجَزَّاهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَحَرِيْرًا ۝۱۳

اور خوشی میں ان کو رکھے گا۔ اور ان کے صبر کے بدلے انہیں جنت اور ریشمی پوشاک دے گا۔

مُتَّكِئِيْنَ فِيْهَا عَلَی الْاَرَابِكِ ۝۱۴ لَا يَرُوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَلَا

جنت میں وہ تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے رہیں گے۔ نہ انہیں تپش معلوم ہوگی نہ سردی

رَمْهٍۭ يَّرَآ ۝۱۵ وَدَانِيَةٌ عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلَّتْ فُطُوْفُهَا تَذَلُّلًا ۝۱۶

معلوم ہوگی درختوں کے سائے ان کے اوپر جھکے ہوں گے اور ان کے اندر ان کے اندر آئینہ میں ہوں گے۔

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاَنِيَّةٍۭ مِّنْ فِضَّةٍۭ وَّاَكْوَابٍۭ كَانَتْ قَوَارِرًا ۝۱۷

چاندنی کے برتن اور شیشے کے آئینوں سے اور

قَوَارِرًا مِّنْ فِضَّةٍۭ قَدْ رُوْهَا تَقْدِيْرًا ۝۱۸ وَيَسْقُوْنَ فِيْهَا كَاسًا

شیشے بھی چاندنی کے کارکنان قضا و قدر کے ٹھیک بنائے ہوئے ان کے سامنے پیش کئے جائیں گے۔ بہشت میں

كَانَ مَزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۝۱۹ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيْلًا ۝۲۰ وَ

ایسے جام پائے جائیں گے جن میں زنجبیل کی آمیزش ہوگی۔ ایک چشمہ اس کا جنت میں ہے نام اس کا سلسبیل ہے

يَطُوْنُ عَلَيْهِمْ وَلَدَانٌ مُّخْلَدَوْنَ ۝۲۱ اِذَا رَاٰتِهِمْ حَسِبْتُمْ لَوْ لَوْ

ہمیشہ ہنسنے والے غلمان خدمت کے لئے جفتیوں کے گرد بھرتے رہیں گے۔ اے مخاطب! تو انہیں دیکھ تو سمجھے کہ کبھی ہونے

قرء حفصہ بغیر
الافت ۱۲
فیہما و قد علی
الاول بالفت
علی الثانی بغیر
الافت ۱۲

مَنْثُورًا ۱۹) وَ اِذَا رَايْتَ تَمَّ رَايْتَ نَعِيمًا وَمَلَكًا كَبِيرًا ۲۰) عَلِيمٌ

موتی ہیں اور جب تو بہشت پر نظر کرے گا تو وہاں بڑی نعمت اور بڑی بادشاہت نظر آئے گی۔ جنتیوں کے

ثِيَابٌ سُندُسٍ خُضْرٌ وَاسْتَبْرَقٌ وَحُلُوفٌ اَسَاوِرٌ مِنْ فِضَّةٍ

کپڑے سبز ریشمی۔ باریک اور دبیز ہوں گے۔ اور وہ چاندی کے کنگن پہنے ہوئے ہوں گے۔

وَسَقَمٌ رَّبَّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ۲۱) اِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً

اللہ انہیں شراب طاہر پلائے گا۔ اور اُن سے کہا جائے گا۔ جنتیو! بے شک یہ تمہاری جزا ہے

وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُورًا ۲۲)

اور تمہاری کوشش کی قدر ہے۔

تفسیر

قرآن کا موضوع انسان ہے اس لئے اس نے ہر گوشہ پر بحث کی ہے اور ان باتوں کو ظاہر کیا ہے جو آج یا اور کبھی معرضِ ظہور میں آسکتی ہیں چنانچہ اس سورہ کے شروع پر بھی اسی کے لئے دلائل ہیں۔ پھر جو لوگ اس پر عمل پیرا ہوں گے ان کے لئے جو انعامات ہیں وہ مذکور ہوئے ہیں۔

بُكَرَةً - صبح۔ اَصِيلًا - شام۔ اَسْرًا - بندھن۔ جوڑ بند۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ۲۳) فَاصْبِرْ لِحُكْمِ

اے محمد! ہم نے تجھ پر وقتاً فوقتاً قرآن اتارا ہے اپنے رب کے حکم پر

رَبِّكَ وَلَا تَطِعْ مِنْهُمْ اِثْمًا اَوْ كُفُورًا ۲۴) وَاذْكُرْ اِسْمَ رَبِّكَ بُكَرَةً

تو صبر کر۔ اور ان میں سے کسی گنہگار اور ناشکر کو ارکا کمانا نہ لیتا صبح اور شام اپنے رب کا نام

وَاَصِيلًا ۲۵) وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ۲۶)

رہ۔ رات میں اللہ کو سجدہ کر اور شب دراز میں اس کی تسبیح کر۔

اِنَّ هُوَ اَعْيُنَ الْمُحْجَبُونَ اَلْعَاجِلَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا

یہ بے دین لوگ تو دنیا کو دوست رکھتے ہیں جو سر دست موجود ہے اور روزِ سخت قیامت کو

ثَقِيلًا ۲۷) نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا اَسْرَهُمْ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا

چھوڑ دیتے ہیں۔ ہم نے انہیں پیدا کیا ہے اور ان کے جوڑ بند سست کر دیے ہیں۔ اور جب ہم چاہیں ان کے بدلے انہیں کے

اَمْثَالَهُمْ بِدِلٍّ ۲۸) اِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ اِلٰى

آدمی اور لالسا میں۔ یہ نصیحتیں ہیں جو چاہے اپنے رب کی راہ اختیار

رَبِّهِ سَبِيلًا ۱۹ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

کرسے۔ جب تک اللہ نہ چاہے تم لوگ کچھ چاہ نہیں سکتے۔ بے شک اللہ

عَلِيمًا حَكِيمًا ۲۰ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمِينَ

دانا اور پختہ کار ہے جسے وہ چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور ظالموں کے لئے

أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۲۱

اُس نے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

تفسیر

۱۹ آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اخلاق فاضلہ کی تعلیم ہے جو تمام دنیا کے لئے اسوہ حسنہ ہے۔ قرآن مجید کی تلاوت و تعلیم کے طریقہ بیان ہوئے ہیں اور منزل مقصود تک پہنچنے کا واحد ذریعہ اُس کو قرار دیا گیا ہے۔

پچاس ایتیں سُوْرَةُ الْمُرْسَلَاتِ مَكِّيَّةٌ دُورُ كَوْع

مُرْسَلَاتٍ - بھیجی گئی۔ عُرْفًا نفع پہنچانے والی ہوا۔ غَصِفَتْ - زور کرنے والی ہوا۔ بَادَتْ

فُرْقَتٍ - فرق کرنے والی۔ مُلْقِيَتٍ - ڈالنے والی ہیں۔ عَذْرًا - الزام دینے کو۔

نُذْرًا - ڈرانے کو۔ طُمِسَتْ - مٹائے جائیں گے نور۔ فُرَجَتْ - کھولا جائے۔

لُسِفَتْ - اُڑائے جاویں۔ اُقْتُتْ - وقت مقرر پر لائے جائیں۔ اُجِلَتْ - وعدہ دئے گئے جلتوی کھا گیا۔

قَدَرًا مُكْبِنٍ - مقام محفوظ۔ كِفَاتًا - سیٹنے والی۔ شَمِخَتْ - بلند۔ اوپچے۔

فُرَاتًا - پیاس بجھانے والا۔ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ تین شاخوں والی ظِلِيلٍ - سایہ دینے والا۔

جُمِلَتْ - اونٹوں۔ صَفْرًا - زرد۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ۱ فَاَلْعَصِفَتْ عَصْفًا ۲ وَالتَّشْرِتِ

قسم ہے اُن ہواؤں کی جو معمولی طور پر بھیجی جاتی ہیں پھر تیزی سے چلتی ہیں اور بادلوں کو منتشر ۱

نَشْرًا ۳ فَاَلْفُرْقَتِ فُرْقًا ۴ فَاَلْمُلْقِيَتِ ذِكْرًا ۵ عَذْرًا اَوْ نُذْرًا

کردیتی ہیں پھر انہیں ایک دوسرے سے جدا کردیتی ہیں پھر دلوں میں اللہ کا خیال ڈالتی ہیں تاکہ محبت تمام ہوا اور دُور پیدا ہو۔

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ۚ فَإِذَا الْجُومُ طُمِسَتْ ۖ وَإِذَا السَّمَاءُ

کو وعدہ قیامت جو تم سے کیا گیا ہے ہو کر رہے گا۔ اُس وقت ستارے بے نور ہو جائیں گے۔ آسمان

فُرِجَتْ ۙ وَإِذَا الْجِبَالُ سُفَّتْ ۚ وَإِذَا الرَّسُلُ أُقْتَتَ ۚ

پھٹ جائے گا پہاڑ پرانہ ہو جائیں گے۔ تمام پیغمبر اپنی امتوں کے حساب کے لئے جمع کئے جائیں گے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا يَوْمَ أُجِّلَتْ لِيَوْمِ الْفُصْلِ ۚ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الْفُصْلِ ۚ

یہ باتیں کس دن کے لئے ملتوی ہیں؟۔ فیصلے کے دن کے لئے ملتوی ہیں۔ اسے محمد! تجھے خبر ہے کہ فیصلے کا دن کیا ہے؟۔

وَيْلٌ يَوْمَ مِيزِ الْمُكْذِبِينَ ۚ أَلَمْ نُضَلِّكَ الْأَوَّلِينَ ثُمَّ نُنَبِّعَهُمْ

اُس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔ کیا ہم نے اگلے لوگوں کو تباہ نہیں کیا؟۔ اسی طرح ہم پہلے لوگوں کو بھی اُن کے

الْآخِرِينَ ۚ كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۚ وَيْلٌ يَوْمَ مِيزِ الْمُكْذِبِينَ ۚ

پیچھے لگا دیں گے۔ گنہگاروں کے ساتھ ہم ایسا ہی کرتے ہیں۔ اُس دن (قیامت میں) جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔

أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ طَّاءٍ مَّهِينٍ ۚ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۚ إِلَى

لوگوں! کیا ہم نے تمہیں ذلیل پانی (ظلف) سے پیدا نہیں کیا؟۔ پھر ہم نے اسے ایک محفوظ جگہ (قرمہ) میں ایک وقت

قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۚ فَقَدْ رَأَوْا نِعْمَ الْقَدِرُونَ ۚ وَيْلٌ يَوْمَ مِيزِ

معلوم تک رکھا۔ پھر ہم نے اس کا ایک اندازہ ٹھہرایا۔ ہم کیسے اچھے اندازہ ٹھہرانے والے ہیں اُس دن (قیامت

لِلْمُكْذِبِينَ ۚ أَلَمْ نُجْعِلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ۚ أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا ۚ

میں) جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔ کیا ہم نے زمین کو مردوں اور زندوں کے لئے کافی نہیں بنایا ہے؟۔

وَجَعَلْنَا فِيهَا رِوَاسٍ شَمَخَاتٍ ۚ وَأَسْقَيْنَاكُمْ مَّاءً فَرَاتًا ۚ وَيْلٌ

ہم نے اس میں بلند پہاڑ ٹھہرائے کئے ہیں اور تمہیں میٹھا پانی پلاتے ہیں۔ اُس دن (قیامت میں) جو

يَوْمَ مِيزِ الْمُكْذِبِينَ ۚ انْطِقُوا إِلَى مَا كُنْتُمْ بِهِ تُكْذِبُونَ ۚ

جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔ منکروں سے اُس دن کہا جائے گا: جس دوزخ کو تم جھٹلاتے تھے اُس کی طرف چلو۔

انْطِقُوا إِلَى ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ۚ لَا ظَلِيلٌ وَلَا يُغْنِي

تین شاخوں والے سایے (دھوئیں کی طرف چلو) جس میں ٹھنڈی نہیں ہے اور نہ گرمی سے

مِنَ النَّهَبِ ۚ إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرِّ رِيشٍ كَالْقَصْرِ ۚ كَانَتْ تَجْمَلُ

وہ بچاتا ہے۔ اس میں بڑے بڑے ٹکڑوں کے برابر انگارے برس رہے ہیں۔ گویا کہ وہ زرد رنگ کے

صُفْرًا ۚ وَيْلٌ يَوْمَ مِيزِ الْمُكْذِبِينَ ۚ هَذَا يَوْمٌ لَا يَنْطِقُونَ ۚ

اونٹ میں۔ اس دن (قیامت میں) جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔ یہ وہ دن ہو گا کہ گنہگار بات نہ کر سکیں گے۔

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ۚ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۳۶﴾

اور نہ عذر پیش کرنے کی انہیں اجازت ملے گی۔ اُس دن قیامت میں جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔

هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمْعُكُمْ وَالْأُولَئِينَ ۚ وَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ ۙ

اُس دن ہم اُن سے کہیں گے۔ یہی فیصلہ کا دن ہے تم کو اور انگوں کو حساب کے لئے ہم نے جمع کیا ہے۔ اگر تم کو حیلہ کر سکتے ہو

فَكَيْدٌ وَن ۚ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۳۷﴾

تو کروٹ ۚ اُس دن قیامت میں جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔

تفسیر

در اصل آسمان و زمین میں جو چیزیں بھی ہیں عجیب ہیں اور خدا کی قدرت پر دلالت کرنے والی ہیں۔ لیکن اس بے بصری کو کیا کیا جانے کہ دل کی آنکھیں بھی اندھی ہو گئی ہیں۔ یا یہ کہ ہر وقت اُن میں گھرے ہوئے ہونے کی وجہ سے اُن کی اہمیت کم ہو گئی ہے جیسا کہ ہواؤں کے ذکر سے ظاہر ہے

يَشْتَهُونَ - مرغوب خاطر - هَنِيئًا - مزے سے - تَمَتَّعُوا - فائدے اٹھا لو۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلِّ وَعُيُونٍ ۚ وَقَوَّامَاتٍ مَّتَّاشَتُهُنَّ ۚ كُلُّوا وَ

بے شک پرہیزگار باغوں کے سایوں میں چشموں میں اور مرغوب خاطر میوں میں ہوں گے۔ ہم اُن سے کہیں گے

اشْرَبُوا هَنِيئًا ۚ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّا لَنَدْنُكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۸﴾

اپنے اعمال کے بدلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔ نیک بندوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۚ كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَجَرُمُونَ ﴿۳۹﴾

اُس دن قیامت میں جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔ کافرو! تم بھی دنیا میں چند سے کھا پی لو اور فائدے اٹھا لو تم کہنگارو

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۚ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَزْكِعُونَ ﴿۴۰﴾

اُس دن قیامت میں جھٹلانے والوں کی تباہی ہے جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے نماز میں نڈکے آگے جھکو، تو نہیں جھکتے

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۚ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿۴۱﴾

اُس دن قیامت میں جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔ اب اس کے بعد کون سی بات ہے جس پر یہ لوگ ایمان لائیں گے۔

تفسیر

اس رکوع میں بھی پہلے رکوع کی طرح سے قیامت کے دن سے ڈرایا گیا ہے۔ اور طرح طرح کے عذاب خوف دلا کر انسان کو انسان بننے پر آمادہ کیا گیا ہے۔ جو حد درجہ ضروری ہے۔ اور پوری سورہ میں ایک ہی آیت بار بار ذکر کر کے مجرمین کو رزادیا گیا ہے۔ اللہم احفظنا۔

چالیس ایتین سُوْرَةُ النَّبَا مَعْنِيَّةٌ دُوْر مَكْوَع

لفظ معنی لفظ معنی لفظ معنی

سَبَاتًا آرام کا سبب مَعَاشًا روزگار وَهَّاجًا چمٹا روشن

بُتَّاجًا زوردار موسلا دار اَفْقًا گھنے سَرَابًا ریت سراس

لَبِثَيْنِ رہنے والے اَحْقَابًا اے تہا مدت عَسَاقًا بپ

وَفَاقًا پورا موافق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحیم ہے اور رحیم ہے

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۱ عَنِ النَّبَا الْعَظِيمِ

یہ کہہ کر کس چیز کے بارے میں آپس میں سوال کر رہے ہیں قیامت کی بڑی خبر کے بارے میں

الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ۳ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۴

کہ جس کے بارے میں خود ان میں ہی اختلاف ہے اہل گمراہی کہہ رہے ہیں جلد معلوم ہو جائے گا

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۵ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مَهْدًا ۶

پھر سمجھ لو کہ قیامت کا ہونا تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا کیا تم سے زمین کو زمین نہیں نہ دیا

وَالْجِبَالِ اَوْتَادًا ۷ وَخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۸ وَجَعَلْنَا

اور پہاڑوں کی گرائس کی میخیں نہیں باریا اور ہم نے ہی تمہیں جوڑا جوڑا پیدا کیا اور نیکو کہہ رہے ہیں

نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۹ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۱۰ وَجَعَلْنَا

مکان کو دور کرنے کا درجہ بنایا اور رات کو پردہ قرار دیا اور دن کو روزی کہہ رہے ہیں

النَّهَارَ مَعَاشًا ۱۱ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۱۲

وقت مقرر کیا اور تم پر سات سخت مغیروں کو آسمان بنائے

وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۱۳ وَانْزَلْنَا مِنَ الْعَصْرَةِ

اور سورج کو ایک روشن چراغ بنا دیا اور ہم نے بدلیوں سے پانی اتارا

مَاءٍ تَجَاجًا ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

تاکر اس کے ذریعے دالے اور نباتات - اور گئے گئے درختوں والے باغات پیدا کریں

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

توے لوگو! یاد رکھو کہ فیصلے کا ایک دن مقرر ہے - کہ جس دن صور پھونکا جائے گا اور تم گردہ کے گردہ قبروں سے

أَفْوَاجًا ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

نکل کر بھاگے چلے آؤ گے۔ اور آسمان کھول دیا جائے گا اور اس میں دروازے بن جائیں گے۔ اور پہاڑ چلائے جائیں گے

الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

اور وہ ریت کی طرح پو۔ پو رہو جائیں گے۔ بلاشبہ جہنم دوزخیوں کی گھات میں ہے۔ کہ کب آئیں اور ہمیں

لِلطَّاغِيْنَ مَا بَاءَ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

جلاد لے۔ وہ سرکشوں کے رہنے کی جگہ ہے جس میں وہ مارتوں رہیں گے۔ اس میں نہ ٹھنڈک کا مزہ پائیں گے

فِيهَا بَرْدٌ وَلَا شَرَابٌ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

اور نہ کسی پینے کی چیز کا۔ سوائے گرم پانی اور ہتی پیپ کے۔ اور یہ ان کے اعمال کا

وَفَاقًا ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

بالکل پورا بدلہ ہوگا۔ کہا جائے گا! ای لوگ تھے کہ انہیں جزا دہن کی کوئی امید نہ تھی۔ چنانچہ انہوں نے خوب جی کھول کر بھاری

كَذَّابًا ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

آیتوں کو جھٹلایا۔ حالانکہ ہم نے ہر چیز پر لکھ رکھی ہے۔ چنانچہ انہیں دوزخ میں ڈال کر کہا جائے گا! لو اب چکھو عذاب

نَزِيدُكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

جہنم! اور ہم کوئی چیز نہیں دیں گے۔

تفسیر

اس سورت کا نام نبأ اس لئے ہے کہ اس میں قیامت کی خبر دی گئی ہے۔ اس رکوع میں کافر جو منکر تھے ان کے قول کی تردید کی گئی ہے اور اپنی طرح طرح کی قدرتوں کا انکار کر کے قیامت ہونے کی یہ دلیل دی کہ ہم پانی سے مردہ زمین کو زندہ کر دیتے ہیں۔ تو تمہارا زندہ کرنا ہمارے لئے کیا مشکل ہے، اور اس دن کا مونا ضروری ہے جس میں تمہارے اعمال کا انصاف سے فیصلہ کیا جائے۔

پھر بتایا ہے کہ قیامت کے دن آسمان پھٹ جائے گا۔ اور پہاڑ روئی کی طرح اڑیں گے۔ تو جب ایسی سخت

چیزوں کا یہ حال ہوگا تو اُدھر چیزیں کس شمار میں ہیں۔ یہ بڑے بڑے مکان، یہ بڑی بڑی عمارتیں، یہ لوہے کی کلیں، غرض سب چیزیں فنا ہو جائیں گی۔ ہمیں کہیں پناہ نہ مل سکے گی۔

پھر ایسے منکروں کا حال بیان کیا گیا ہے جو حساب کتاب کے لئے دوبارہ اُٹھنے کے قائل ہی نہ تھے۔ اُن کے لئے جہنم ہے۔ اور اس کی سزاؤں کا نمونہ بھی پیش کر دیا گیا +

کَوَاعِبُ - نوجوان عورتیں - دِهَاقًا - بھرا ہوا۔

إِنَّ لِّلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۝۳۱ حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ۝۳۲ وَكَوَاعِبَ

اُس کے برعکس پرہیزگاروں کے لئے یقیناً بڑی کامیابی ہے۔ یعنی باغات اور انگور۔ اور نوجوان بہن سہن

أَثْرَابًا ۝۳۳ وَكَاسًا دِهَاقًا ۝۳۴ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا

عورتیں اور شراب کے چھلکتے جام۔ اس میں نہ کوئی بیہودہ بات سنیں گے اور نہ

كُذَّابًا ۝۳۵ جزَاءً مِّنْ رَبِّكَ عَطَاءٌ حَسَبًا ۝۳۶ رَبِّ السَّمَوَاتِ

جھوٹ۔ اسے مخاطب! یہ تیرے پروردگار کی طرف سے بدلا ہوگا اور اُن کے اعمال کے مطابق پورا انعام اُس پروردگار

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ۝۳۷

کی طرف سے جو آسمانوں، زمین اور جو اُن کے درمیان ہے سب کا رحمن ہے قیامت کے دن اس سے بات کرنے کی کسی کو جرأت

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا

نہ ہوگی۔ جس دن رُوح اور فرشتے صف باندھے کھڑے ہوں گے۔ اُس وقت سوائے اس کے کوئی نہ

مَنْ أَدِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝۳۸ ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۝۳۹

بول سکے گا جسے خود ہی خدا اجازت دیدے اور وہ بھی ٹھیک بات کہے گا۔ یہ قیامت کا دن ہونا برحق ہے۔

فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ لِي رِبًّا مَّا بَا ۝۳۹ إِنَّا أَنْذَرْنَكُمْ

تو جو بھی چاہے نیک عمل کر کے اپنے پروردگار کے پاس اپنا ٹھکانا بنا لے۔ اے لوگو! یقیناً ہم نے تمہیں ایک جلد آنے والے

عَذَابًا قَرِيبًا ۝۴۰ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَ

عذاب سے ڈرا دیا۔ جس دن کہ ہر شخص اپنے اچھوتوں آگے بیٹھے ہوئے عملوں کو دیکھ لے گا۔ اور کافر تو حسرت سے

يَقُولُ الْكَافِرُ يَلَيْتَنِي كُنْتُ ثَرِيًّا ۝۴۱

ہتی کہے گا! بے کاش کہ میں مٹی ہوتا۔ اور دوبارہ زندہ نہ کیا جاتا۔

تفسیر

پلے۔ کوع میں دوزخیوں کا حال تھا۔ اس میں جنتیوں کا حال بیان کیا ہے۔ اور پھر اس کے بعد حشر کے دن خدا تعالیٰ کے قدر و جلال اور رب کا نقشہ کھینچا گیا ہے اور بتایا ہے کہ اس دن کا ہونا بہت ضروری ہے ہم سب کو اپنے اعمال کے مطابق سزا دہرا لے گی۔ اس لئے اُس دن کے آنے سے پہلے ہی نیک عمل کرینے چاہئیں کہ وہاں کعب افسوس نہ ملنا پڑے *

چھتالیس ایتیں سُورَةُ النَّازِعَاتِ مَكِّيَّةٌ دُورُ مَكْوَعٍ

نَزَعَاتٍ - کھینچنے والے۔ غَرْقًا ذُبْكَرَ - سختی سے۔ نَشِطَاتٍ - آسانی سے نکالنے والے۔
نَشِطًا - آہستہ کھولنا۔ سَبِحَاتٍ - تیرنے والے۔ سَبْحًا - تیرنا۔
رَاجِفَةً - کانپنے والی۔ رَادِفَةً - بعد میں آنے والی۔ وَاجِفَةً - دھڑکنے والے۔
لَرْدُودُونَ - پھیرے جانے والے۔ حَافِرَةً - پہلی حالت۔ نَحْرَةً - کھوکھی۔
خَاسِرَةً - نقصان والی۔ سَاهِرَةً - میدان حشر۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شرع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا ۱ وَالنَّشِطَاتِ نَشْطًا ۲ وَ

قسم ہے اُن فرشتوں کی جو کافروں کی جان سختی سے نکالتے ہیں۔ اور قسم ہے اُن فرشتوں کی جو مومنوں کی جان آسانی سے نکالتے ہیں

السَّابِحَاتِ سَبْحًا ۳ فَالسَّابِقَاتِ سَبْقًا ۴ فَالْمُدْبِرَاتِ

اور اُن کی جو فضا میں تیرتے پھرتے ہیں اور اُن کی جو خدا کا حکم سننے میں سبقت کرتے ہیں اور پھر اس کے مطابق دنیا کا انتظام

أَمْرًا ۵ يَوْمَ تَرْجَفُ الرَّاجِفَةُ ۶ تَتَّبِعُهَا الرَّادِفَةُ ۷

پلائے ہیں۔ کہ جس دن زمین پے در پے کانپنے کی اور اسے زلزلے پر زلزلہ آئے گا۔

قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ۸ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۹

اُس دن مانے خون کے دل لرز جائیں گے اور آنکھیں جھک جائیں گی۔

يَقُولُونَ عَرَانَا لَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ۱۰ عَازَاكُمَا

یہ کافر کہتے ہیں کہ کیا ہم مرنے کے بعد پھر اسی حالت میں لوٹائے جائیں گے۔ اور وہ بھی اس وقت جبکہ ہم

دفعہ لازم

عَظَمًا مِّنْ خَرَقَةٍ ۖ قَالُوا تِلْكَ إِذَا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۚ فَاِنَّمَا

کھوکھلی ہڈیاں رہ جائیں گے۔ کہتے ہیں: ایسا ہوا تو یہ دوبارہ اٹھایا جانا تو بڑے نقصان کی بات ہے۔ اے محمد! آپ

هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ۚ فَاذْهَبْ بِالْسَّاهِرَةِ ۚ هَلْ

ان سے کہہ دیجیے کہ وہ تو صرف خدا کی طرف سے ایک جھڑک ہی ہوگی اور بس! اُنہا فائزین سب میدانِ حشر میں اکٹھے ہونگے

دفعہ لازم

اِنَّكَ حَدِيثٌ مُّوسَى ۚ اِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ

یہ شکل ہی کیا ہے۔ اے محمد! کیا آپ کو موسیٰ کا بھی حال معلوم ہے؟ کہ جب اُن کے پروردگار نے انہیں طویٰ کی مقدس وادی

طَوًى ۚ اِذْ هَبَّ اِلَىٰ فِرْعَوْنَ اِنَّهُ طَغَىٰ ۚ فَقُلْ هَلْ

میں پکار کر کہا: فرعون کی طرف جاؤ۔ کہ وہ بہت سرکش ہو گیا ہے۔ پھر اُس سے کہو کہ کیا تو یہ چاہتا ہے

لَّكَ اِلَىٰ اَنْ تَرْكِبَ ۚ ۱۸ وَاهْدِيكَ اِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ۚ ۱۹

کہ گنہگاروں سے پاک ہو جائے؟ اور میں تجھے تیرے پروردگار کا راستہ بتا دوں اور تو اُس سے ڈرے۔

فَاَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ ۚ فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ ۚ ثُمَّ اَدْبَرَ

چنانچہ موسیٰ نے اُسے بڑی سے بڑی نشانی دکھائی مگر اُس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ پھر منہ پھیر لیا اور کوشش کرنے

يَسْعَىٰ ۚ فَخَشِرَ فَنَادَىٰ ۚ فَقَالَ اِنَّ رَبَّكُمْ اَلْعَلَىٰ ۚ ۲۳

لگا کر کس طرح انہیں نچا دکھائے۔ پھر اُس نے سب کو جمع کیا اور نمادی کر دی۔ اور کہہ دیا کہ میں ہی تم سب کا اعلیٰ رب ہوں

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ ۚ اِنَّ فِي

پس اللہ نے اُسے آخرت اور دنیا کے عذاب میں دھریا۔ بلاشبہ اس واقعہ میں خدا سے

ذٰلِكَ لَعِبْرَةٌ لِّمَن يَخْشَىٰ ۚ ۲۶

ڈرنے والے کے لئے عبرت ہے۔

تفسیر

اس سورت میں لفظ نزعت آتا ہے۔ اس لئے اس سورۃ کا نام نزعت ہے۔ شروع سورۃ میں

فرشتوں کی قسمیں کھائی ہیں۔ اور انہیں اس بات کی دلیل بنایا ہے۔ کہ قیامت ضرور ہوگی۔ اور اس دن زلزلہ

پہ زلزلہ آئے گا۔ سخت پکار ہوگی۔ اور آواز سنتے ہی فوراً تمام لوگ قبروں سے نکل کر میدانِ حشر میں جمع ہونگے

اس کے بعد حضرت موسیٰ اور فرعون کا قصہ مختصر الفاظ میں دھرایا ہے۔ اور یہ بتایا گیا ہے۔ کہ اسے

-۱۰۶۱-

کفار مکہ! تم سے پہلے فرعونوں نے ہمارے پیغمبر مومے علیہ السلام جھٹلایا تھا۔ تو دیکھ لو ان کا کیا حشر ہوا۔
تم بھی ڈرتے رہو کہ تمہارا بھی یہی حشر نہ ہو۔ پہلی قوموں کی تباہی کے واقعات میں سب لوگوں کے لئے بڑی
نصیحت اور عبرت ہے +

سَمَكٌ - بلندی۔ اَعْطَشَ - ڈھانک دیا۔ دَحَىٰ - بچھا۔
اَرْسَىٰ - گاڑ دیا۔ طَامَهُ - بلائے عام۔ عام آفت۔ بُرْزَاتٍ - ظاہر کی گئی۔
اَشْرَ - اُس نے ترجیح دی۔ فُرْسَىٰ - وقوع۔ قیام۔ فِيمَا - کس بات میں۔
مُنْتَهَىٰ - انتہا۔

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اِمِ السَّمَاءِ بِنَهَا ۚ (۲۷) رَفَعَ سَمَكَهَا

لے لوگو! کیا تمہارا پیدا کرنا مشکل ہے یا آسمان کا جسے ہم نے بنایا۔ پھر اسے بلند کیا اور اُسے درت

فَسَوَّاهَا ۚ (۲۸) وَاَعْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحَاهَا ۚ (۲۹) وَالْاَرْضَ

بنایا۔ اس کی رات کو اندھیری اور دن کو روشن بنایا۔ اور اس کے بعد زمین کو

بَعْدَ ذَلِكَ دَحَاهَا ۚ (۳۰) اَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَفَرَعَهَا ۚ (۳۱)

بچھا دیا۔ اور اس سے پانی اور چرواہوں میں نکالیں۔ اور پہاڑوں کو

وَالْجِبَالَ اَرْسَاهَا ۚ (۳۲) مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۚ (۳۳) فَاِذَا

مضبوطی سے گاڑ دیا۔ یہ سب چیزیں تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے لئے فائدے کی ہیں۔ پھر جب

جَاءَتِ الطَّامَةُ الْكُبْرَىٰ ۚ (۳۴) يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ

بڑی سخت قیامت کی آفت آئے گی۔ تو اس دن انسان اپنی کرتوتوں کو

مَا سَعَىٰ ۚ (۳۵) وَبُرْزَاتٍ الْجَحِيمِ لِمَنْ يَّرَىٰ ۚ (۳۶) فَاَمَّا مَنْ

یاد کرے گا۔ اور دوزخ دیکھنے والوں کے لئے ظاہر کر دی جائے گی۔ پھر جس نے تو سرکشی

طَغَىٰ ۚ (۳۷) وَاَشْرَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ (۳۸) فَاِنَّ الْجَحِيمَ هٰی

کی ہوگی۔ اور دنیا ہی کی زندگی کو سب کچھ سمجھ لیا ہوگا۔ تو یہ جہنم تو اُس کا ٹھکانا ہوگا۔

الْمَاوٰی ۚ (۳۹) وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ

اور جو اپنے پروردگار کے سامنے جواب دہی کے لئے کھڑا ہوئے اور اس اور اس طرح اپنے نفس کو بڑی

عَنِ الْمَوْتِ ۝ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى ۝ (۴۱) يَسْأَلُونَكَ

خواہشوں سے روکتا رہا۔ توجت میں اُس کا ٹھکانا ہوگا۔ اے محمد! یہ لوگ آپ سے قیامت

عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۝ فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرِهَا ۝ (۴۲) إِلَىٰ

کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب واقع ہوگی۔ آپ کو اس سے کیا تعلق؟ یقیناً اس کا علم تو بس

رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا ۝ إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرُ مَنِ الْيَحْشَاهَا ۝ (۴۳) كَذَّبُوا

آپ کے پروردگار ہی کو ہے۔ آپ تو صرف ایک ڈرنے والے ہیں اور وہ بھی اُسے جو اُس دن کا خوف دل میں

يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ۝ (۴۴)

دکھتا ہو۔ اور جس دن قیامت آئے گی اور یہ اُسے دیکھ لیں گے تو یوں سمجھیں گے گویا دنیا میں یک شام یا ایک صبح ہی رہے تھے

تفسیر

اس رکوع میں بتایا گیا ہے کہ لوگوں کا پیدا کرنا اور انہیں دوبارہ زندہ کرنا اتنا مشکل کام نہیں جتنا کہ آسمان بنانے کا تھا۔ جب ہم نے ایسی سخت اور لمبی چوڑی چیز کہ جس کا تمہاری نظر احاطہ ہی نہیں کر سکتی، بنائی ہے۔ تو تمہارا دوبارہ پیدا کر دینا ہمارے لئے کونسا مشکل امر ہے؟ اس کے بعد زمین پہاڑ، چوراگا ہیں، ان سب چیزوں کو بنایا۔ تاکہ تمہارے اور تمہارے جانوروں کے کام آئیں۔

پھر بتایا ہے کہ جس دن قیامت آجائے گی اُس دن ہر شخص اپنے کئے ہوئے اعمال پر کف افسوس طے گا کہ کاش میں اچھے عمل کرتا تو آج آرام میں رہتا۔

اس کے بعد بتایا گیا ہے کہ قیامت کے آنے کا کسی کو علم نہیں سوائے خدا کے۔ اور اب تو یہ لوگ اسے بڑی دراز مدت اور مہر آ زمانہ سمجھ رہے ہیں۔ لیکن جب واقعی قیامت آجائے گی تو یہ سمجھیں گے گویا دنیا میں ایک دن یا ایک صبح ہی رہے تھے۔

بِالْإِسْمِ ۝ سُوْرَةُ عَبَسَ مَحِيَّتٌ اِيْكَ رُكُوْع

تَصَدَّى - توجہ کی تونے۔ تَلَهَّى - تونے بے پروائی کی۔ سَفَرَةٌ - کھنے والے۔

بَرْكَه - نیک کام کرنے والے۔ اَقْبَرُ - قبر میں رکھا۔ اَنْشَرُ - دوبارہ زندہ کیا۔

قَضَبًا - زکامی سبزی۔ حَدَّ اَبْقَ - بہت سے باغ۔ غَلَبًا - گھنے باغ۔

صَاخَّةٌ - سخت آواز - مُسْفِرَةٌ - روشن - صَاخَكَةٌ - ہنسنے والے -
مُسْتَبْشِرَةٌ - خوش خوش - غَبْرَةٌ - گرد - کَفْرَةٌ - کافر لوگ -
فَجَّةٌ - فاجر لوگ -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَبَسَ وَتَوَلَّى ۱ اَنْ جَاءَهُ الْاَعْمٰی ۲ وَمَا يُدْرِيكَ

اس نے توڑی چڑائی اور نہ ہوڑیا۔ اس لئے کہ اس کے پاس اندھا آیا۔ اسے مجھ آپ کو کیا خبر تھی کہ شاید وہ

لَعَلَّهٗ يَرْزٰی ۳ اَوْ يَذْكُرْ فَنُفَعَّهٗ الَّذِیْ كَرٰی ۴ اَمَّا مِّنْ

پاکیزگی اختیار کرتا۔ یا نصیحت سنتا اور وہ اُسے نفع دیتی۔ ہاں جو تو

اَسْتَغْنٰی ۵ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدِّی ۶ وَمَا عَلٰیكَ اَلَّا

بے پروا ہے۔ آپ اس کی ہدایت کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔ حالانکہ اس کے پاکیزہ نہ ہونے کا آپ پر

یَرْزٰی ۷ وَاَمَّا مِّنْ جَاۤءَكَ یَسْعٰی ۸ وَهُوَ یَخْشٰی ۹ فَاَنْتَ

کوئی گناہ نہیں۔ اور ہا وہ جو آپ کے پاس غلوں سے بھاگا آتا ہے۔ اور وہ خدا سے ڈرتا ہے۔ تو آپ اُس سے

عَنْهُ تَلٰہٰی ۱۰ کَلَّا اِنَّهَا تَذٰکِرَةٌ ۱۱ فَمِنْ شَاۤءَ ذٰکِرٌ ۱۲

بے پروائی کرتے ہیں۔ آگاہ رہو! قرآن معمولی چیز نہیں، یہ تو ایک نصیحت ہے۔ جس کا جی چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے

فِیْ صُحُفٍ مُّکْرَمَةٍ ۱۳ مَّرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۱۴ بِاٰیْدِیْ

یہ بڑے مقدس اور ارق ہیں۔ جو بلند مرتبہ اور پاکیزہ ہیں۔ ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں

سَفَرَةٍ ۱۵ اِکْرَامٍ بَرَّکَةٍ ۱۶ قَتَلَ الْاِنْسَانَ مَا اٰکَفَرَهُ ۱۷

لکھا گیا ہے جو بڑے بزرگ اور نیکو کار ہیں۔ انسان پر خدا کی بار! یہ کتنا ناشکر گذار ہے۔

مِّنْ اٰیِّ شَیْءٍ خَلَقَهُ ۱۸ مِّنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ۱۹

سوچتا نہیں کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ لطف سے خدا نے اُسے پیدا کیا اور پھر اُس کا اندازہ ٹھہرایا۔

ثُمَّ السَّیْلَ یَسِّرُهُ ۲۰ ثُمَّ اَمَاتَهُ فَاَقْبَرَهُ ۲۱ ثُمَّ اِذَا شَاءَ

پھر اُسے زندگی کی راہ میں آسانی بہم پہنچاتی۔ پھر اُسے خدا نے موت دی اور قبر میں لایا۔ پھر وہ جب چاہے گا اُسے

اَنْشُرُهُ ۲۲ کَلَّا لَمَّا یَقْضِیْ مَا اَمَرَهُ ۲۳ فَلِیَنْظُرَ الْاِنْسَانُ

دوبارہ زندہ کرے گا۔ پھر بھی خدا سے انسان کو جو حکم دیتے ہیں وہ پوری طرح بجا نہیں لاتا۔ پس چاہیئے کہ انسان ذرا اپنے

إِلَى طَعَامِهِ ۝ ۲۷ ۝ أَنَا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ۝ ۲۸ ۝ ثُمَّ شَقَقْنَا

کھانے ہی پر غور کرے کہ کس طرح ہم نے پانی برسا یا - پھر زمین کو

الْأَرْضَ شَقًّا ۝ ۲۹ ۝ فَانْبَثْنَا فِيهَا حَبًّا ۝ ۳۰ ۝ وَعِنَبًا وَقَضْبًا ۝ ۳۱ ۝

پھانٹا - پھر ہم نے اس میں سے دانے اگائے - اور انبوہ اور زکریاں

وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۝ ۳۲ ۝ وَحَدَّيْكَ غُلَبًا ۝ ۳۳ ۝ وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ۝ ۳۴ ۝

اور زیتون اور چھوٹے اور کھنے کھنے باغ - اور میوہ جات اور چارہ یا سب چیزیں پیدا کریں

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِإِنْعَامِكُمْ ۝ ۳۵ ۝ فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاحَةُ ۝ ۳۶ ۝

جو شہادت اور تمہارے چوپایوں کے فائدے کے لئے ہیں پھر جب کالوں کو یہ ہر دینے والا شور قیامت برپا ہوگا -

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۝ ۳۷ ۝ وَأُمِّهِ ۝ ۳۸ ۝ وَابْنَتِهِ ۝ ۳۹ ۝ وَصَلَاتِهِ ۝ ۴۰ ۝

جس دن کہ آدمی اپنے بھائی سے اور ماں اور باپ سے اور بیوی اور بیٹیوں سے

وَبَنِيهِ ۝ ۴۱ ۝ لِكُلِّ أُمْرٍ ۝ ۴۲ ۝ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۝ ۴۳ ۝

بھاگے گا - اس دن ان میں سے ہر ایک کی حالت ایسی ہوگی کہ وہ دوسرے کی طرف سے اُسے بے پروا کر دے گی

وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفَرَةٌ ۝ ۴۴ ۝ ضَالِحَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝ ۴۵ ۝

کچھ چہرے تو اُس دن چمک رہے ہوں گے - تنہے ہوں گے اور خوش خوش ہوں گے -

وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝ ۴۶ ۝ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝ ۴۷ ۝

اور کچھ چہرے غبار آلود ہوں گے - ان پر سیاہی چھائی ہوگی -

أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرَةُ الْفَجَرَةُ ۝ ۴۸ ۝

یہی دنیا میں کافر و بدکار تھے -

تفسیر

اس سورۃ کے پہلے لفظ ہی اس کا نام رکھا گیا ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ جو شخص خلوص دل سے

کوئی دین کی بات پوچھنے آئے تو اُسے ثنائی جواب دینا چاہیئے اور اعراف نہ کرنا چاہیئے۔ واعظوں کے لئے

اس میں بڑی نصیحت ہے پھر قرآن کا سراپا نصیحت ہونا مذکور ہے اور بتایا ہے کہ دوسرے کی کتاب ہے۔

اور اس کے بعد خدا کی قدرت کا بیان ہے اور بتایا ہے کہ یہ سب چیزیں جو تمہارے کام آ رہی ہیں۔ خدا ہی نے

پیدا کی ہیں +

آخر میں قیامت کا ذکر ہے۔ اور اس دن لوگوں کے دو گروہ ہوں گے۔ ایک جنتی اور دوسرے بدکار جنتی خوش ہوں گے اور بے فکر۔ اور دوزخی لوگ بڑے غمگین اور اُداس ہوں گے۔ اور خوف خدا کے مارے اُن کی جان نکلی جا رہی ہوگی *

اَنْتٰیۤ اٰتٰیۤنَ سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ اٰیٰتُهَا رَكُوْعٌ

کُوْرَت - لپیٹا جائے۔ اَنْتٰکَ سَرَات - مکر ہو جائیں۔ عِشَار دس مہینے کی گاہن اونٹنیاں۔
عُطِلَتْ - چھوڑ دی جائیں۔ وَحُوْش - وحشی جانور۔ سُبْحَرَات - بشتل کی جائے
رُوجَتْ - ملائے جائیں۔ مَوْدَّةٌ زنده گاڑی ہوئی بچی۔ سُلَّتْ - پوچھی جائے۔
قَتِلَتْ - قتل کی گئی۔ نَشْرَتْ - کھولی جائے۔ کَشِطَتْ - کھاں کھینچی جائے۔
سُعْرَتْ - دھکائی جائے۔ اَحْضَرَتْ - حاضر کیا جائے۔ خُسْ - پیچھے ہٹ جانے والا۔
کُنِسَ - پھینکنے والا۔ عَسَعَسَ - جانے لگے۔ تَنَفَّسَ - دم لے۔
مُطَاعِرَ جہ کی اطاعت کی جائے۔ ضَمِيْنٌ - بچیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَإِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝۱ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۝۲

جب سورج کو کھپٹ لیا جائے گا۔ اور جب ستارے دھندلے پڑ جائیں گے۔ اور

وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝۳ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝۴

جب پہاڑوں کو چلا دیا جائے گا۔ اور جب دس مہینے کی گاہن اونٹنیاں چھوٹی پھریں اور کوئی ان کا پوچھنے والا نہ ہوگا۔

وَالْوَحُوشُ حُشِرَتْ ۝۵ وَإِذَا الْبُكَارُ سُجِّرَتْ ۝۶ وَإِذَا النُّفُورُ

اور جب وحشی جانوروں میں خوف کے مارے جمع ہونگے۔ اور جب ہنڈر جھونک دیئے جائیں گے۔ اور جب روہیں

رُوجَتْ ۝۷ وَإِذَا الْمَوْءَدَةُ سُئِلَتْ ۝۸ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۝۹

چمنوں میں ڈال دی جائیں گی۔ اور جب زندہ گاڑی ہوئی بچی سے پوچھا جائے گا کہ وہ کس جرم میں قتل کی گئی۔

وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝۱۰ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۝۱۱

اور جب امان نامے کھول کر رکھے سامنے رکھ دیئے جائیں گے۔ اور جب آسمان کی کھاں کھینچ دی جائے گی۔ اور جب

الْجَحِيمُ سَعِرَتْ ۱۲ ۝ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ۱۳ ۝ عَلَتْ نَفْسٌ

دوزخ دھکا دی جائے گی اور جب جنت جیتوں کے پاس لائی جائے گی۔ تو اس دن ہر نفس اپنے لئے ہوئے

مَا أَحْضَرْتُ ۱۴ ۝ فَلَا أَقْسِمُ بِالْخَنَسِ ۱۵ ۝ الْجَوَارِ الْكُنَسِ ۱۶ ۝

اعمال کو جان لے گا قسم ہے تیجھے سے جانے والے۔ سیدھے اپنے راسے اور غیب بولنے والے تاروں کی

وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ۱۷ ۝ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۱۸ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلُ

اور رات کی قسم جب وہ ختم ہونے کو آئے۔ اور صبح کی قسم جب وہ آنے لگے۔ کہ بلاشبہ یہ قرآن ایک بزرگ

رَسُولٌ كَرِيمٌ ۱۹ ۝ ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٌ ۲۰ ۝

فرشتے کا قول ہے جو بڑا صاحب قوت اور عرش والے کے نزدیک عزت والا ہے۔

مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٌ ۲۱ ۝ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ۲۲ ۝ وَلَقَدْ

اور اس کی اطاعت کی جاتی ہے اور وہ وہاں معتبر بھی ہے اور اسے کفار کہہ نہتے مانتے تھے۔ دیو نہ نہیں ہیں

رَأَاهُ بِالْأَفْقِ الْمُبِينِ ۲۳ ۝ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۲۴ ۝

اور بلاشبہ انوکھ جہیز کو آسمان کے صاف مطلع میں دیکھا ہے۔ اور وہ علم غیب جو ان پر آیات نازل کی جاتی ہیں ان کے ظاہر کرنے میں

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ۲۵ ۝ فَإِنْ تَذَكَّرْتُمْ ۲۶ ۝

اور یقیناً یہ شیطان کا کلام نہیں ہے۔ پھر تم کہاں بھولتے بارہے ہو

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۲۷ ۝ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ

یہ تو تمام جہانوں کے لئے سزا یا نصیحت ہے۔ جو بھی چاہے سیدھا راستہ اختیار کرے

يَسْتَقِيمَ ۲۸ ۝ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۲۹ ۝

تو اس پر چلے۔ اور تم کیا چاہو گے؟ جب تک کہ رب العالمین ہی تمہیں سیدھے راہ پر پہلانا نہ چاہے۔

تفسیر

اس سورۃ میں چونکہ سورج کے لپیٹ لئے جانے کا ذکر ہے۔ اس لئے اس کا نام تکویر ہے۔ اس

سورۃ میں خدا تعالیٰ نے وہ نقشہ کھینچا ہے کہ جو قیامت کے قریب سب کی نظروں کے سامنے ہوگا۔

پھر بتایا ہے کہ یہ قرآن معمولی کلام نہیں ہے۔ بلکہ بڑے معتبر فرشتے کی زبانی آنحضرت صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا ہے۔ اور یہ تو سارے جہان کے لئے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ پھر لوگ پتہ نہیں کیوں

دوسری طرف جاتے ہیں۔ قرآن کی طرف آؤ۔ اور دیکھو کہ قرآن تمہیں کہاں سے کہاں لے جاتا ہے تمہاری

میسبتوں میں سے نہیں نکالے گا۔ تئیں اون ترقی پر پہنچا دے۔ اخیر میں بتایا ہے کہ جو کچھ ہے اللہ ہی کی مرضی ہے۔ کسی کی مرضی نہیں چل سکتی اس کی مرضی ہو تو سب کچھ ہو سکتا ہے۔ ورنہ نہیں ۛ

۱۹ اُنیس ایتیں سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ اِيْدَارُوع

الْفُطْرَتْ پھٹ گئی کو اِکْب تارے۔ اِنْتَرَتْ بھر پڑے۔
فَجَرَتْ بہائے جائیں گے بُعْثَرَتْ زندہ کئے جائیں گے۔ عَدَلْ معتدل بنایا۔
رُكْب ترکیب دی۔ ملایا۔ گَا تَبِيْن لکھنے والے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَاءُ اِنْفَطَرَتْ ۱) وَاِذَا الْكُوْاْكِبُ اِنْتَرَتْ ۲) وَاِذَا

جب آسمان پھٹ جائے۔ اور جب تارے جھڑ پڑیں۔ اور جب

الْبَحَارُ فُجِّرَتْ ۳) وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۴) عَلِمْتَ نَفْسٌ

دریا ابل پڑیں۔ اور جب قبریں پھاڑ کر مڑے نکالے جائیں۔ تو اس دن ہر شخص اپنے

مَا قَدَّمَتْ وَاٰخَرَتْ ۵) يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا عَرَاكَ بِرَبِّكَ

اگلے اور پچھلے اعمال کو جان لے گا۔ اے انسان! تجھے اپنے ایسے کرم کرنے والے خدا سے

الْكَرِيْمُ ۶) الَّذِیْ خَلَقَكَ فَسَوِّكَ فَعَدَلَكَ ۷) فِیْ اٰیٍ

کس نے غافل کر دیا۔ وہ جس نے تجھے پیدا کیا پھر تجھے درست کیا اور تیرے اعضا کو مناسب طور پر بنایا۔ پھر جس

صُوْرَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ۸) كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالْدِّیْنِ ۹)

صورت میں چاہا تجھے ڈھال دیا۔ غافل تو نہیں ہو بلکہ تم لوگ جڑا کے دن کو جھٹلاتے ہو۔

وَاِنَّ عَلَیْكُمْ لَحٰفِظِیْنَ ۱۰) كِرَامًا كَاتِبِیْنَ ۱۱) یَعْلَمُوْنَ مَا

حالانکہ تم پر یقیناً دو نگہبان موجود ہیں۔ جو بڑے بزرگ لکھنے والے ہیں۔ وہ جانتے ہیں جو کچھ بھی

تَفْعَلُوْنَ ۱۲) اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ۱۳) وَاِنَّ الْفٰجِرَ لَفِیْ حٰجِمٍ ۱۴)

تم کرتے ہو۔ یقیناً نیکو کار نعمتوں کی جگہ میں ہوں گے۔ اور بدکار لوگ بلاشبہ دوزخ میں ہوں گے۔

یَصْلُوْنَهَا یَوْمَ الدِّیْنِ ۱۵) وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغٰیِبِیْنَ ۱۶) وَمَا

جس میں قیامت کے دن داخل ہوں گے۔ اور اُس میں نکل کر غائب نہیں ہو سکیں گے۔ اور تجھے

اَذْرَاكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ ۝۱۸ ثُمَّ مَا اَذْرَاكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ ۝۱۹

کیا معلوم کر بدے کا دن کیا ہے؟ پھر نہیں کیا معلوم ہے بدے کا دن کیا ہے؟

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۝۱۹ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلّٰهِ ۝۱۸

جس دن کوئی کسی کے ذرہ بھر کام نہ آئے گا۔ اور اس دن حکم صرف خدا کا چلے گا۔

تفسیر

اس سورۃ میں آسمان کے پھٹنے کا بیان ہے۔ اس لئے اس کا نام انفطار ہے۔ پہلے توحیات کا ذکر ہے۔ اور پھر انسان کو اس کی پیدائش یاد دلائی ہے۔ اور قیامت کے جھٹلانے والوں کو بتایا ہے کہ ہماری طرف سے دو کھینے والے فرشتے تم پر مقرر ہیں۔ جو تمہارے افعال کو قلمبند کرتے رہتے ہیں۔ قیامت کے دن اسی کے مطابق تمہیں جزا و سزا ملے گی۔ اس دن سفارش نہیں چلے گی۔ جو ہو گا خدا کے حکم سے ہو گا۔

چھتیس ایتیں سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ اِيْكَ رُكْعٌ

مُطَفِّفِيْنَ {پاپ تول میں لمی} اَكْتَالُوْا اُنْهٰوْنَ نَآپ كَرِيَا - يَسْتَوْفُوْنَ پورا لیتے ہیں۔

كَآلُوْا اُنْهٰوْنَ نَآپ كَرِيَا - وَرَتُوْا اُنْهٰوْنَ نَآپ كَرِيَا - يُخْسِرُوْنَ كہ دیتے ہیں۔

سَجِيْنَ - قَد - سَجِيْنَ - مَرْقُوْم - نِشَان كِيَا بُوَا - رَانَ - زَنَك اُوْد كَر دِيَا -

هَجْوَبُوْنَ - مَرْدَم كے بُوے - صَالُوْا - دَاخِل بُوْنے دَالے - عَلِيْيْنَ - بَنَدَرَمَاق دَالے -

يُسْقَوْنَ - پَلَا جَايَس كے - سَرَحِيْق - شَرَاب خَالَس - فَخْتُوْم - مَر كِي بُوِي -

خَتْم - مَر - مِسْك - بَشَك كَسْتَرِي - يَتَنَافِس - رَغْبَت كَرے تَنَاكے

مَتَنَافِسُوْنَ - تَنَاكے دَالے - تَسْنِيُوْا - اِيْك چَشْمے كَا نَام جُوشْتِيْن يَتَغَا مَرُوْنَ {ايك دوسرے كو

فَكْهِيْنَ - نَدَاك كَرْنے دَالے - اُرْسِلُوْا - بِيْعے كے - ثَوْب - بَدَلہ دِيَا كِيَا -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ۝۱ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ

ناپ تول میں کمی پٹنی کرنے والوں کی بڑی خرابی ہے کہ جب لوگوں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا لیتے ہیں

يَسْتَوْفُونَ ۝۲ وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ۝۳

اور جب انہیں ناپ کر دیتے ہیں یا وزن کر کے دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں۔

أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ ۝۴ لِّيَوْمٍ عَظِيمٍ ۝۵

کیا ایسے لوگوں کو یہ یقین نہیں کہ انہیں ایک سخت دن کے حساب کے لئے اٹھایا جائے گا۔

يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۶ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ

جس دن تمام لوگ جواب دہی کے لئے رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ آگاہ رہو کہ بدکاروں کے

الْفَخْرِ لَفِي سَجِّينَ ۝۷ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَجِّينٌ ۝۸ كِتَابُ

اعمال نامے سجین میں ہوں گے۔ اور تمہیں کیا پتہ ہے کہ سجین کیا ہے؟ ایک لکھا ہوا

مَرْقُومٌ ۝۹ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝۱۰ الَّذِينَ

دفتہ ہے۔ اس دن تکذیب کرنے والوں کی شامت آتی ہوگی۔ وہ جو قیامت کے

يُكَذِّبُونَ يَوْمَ الدِّينِ ۝۱۱ وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ

دن کو جھٹلاتے تھے۔ اور اُسے تو دسی جھٹلاتا ہے جو مدسے گذرا ہوا

مُعْتَدٍ أَشِيمٍ ۝۱۲ إِذْ أَنْتَ لِي عَلِيٌّ أَيْتَنَّا قَالَ أَصَاطِيرُ

نہنگا رہے۔ کہ جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ پہلے لوگوں کی

الْأَوَّلِينَ ۝۱۳ كَلَّا بَلْ عَمَدٌ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ مَّا كَانُوا

کہاوتیں میں۔ آگاہ رہو! ایسا نہیں ہے بلکہ بات یہ ہے کہ ان کے اعمال بدلنے اُن کے دلوں کو

يَكْسِبُونَ ۝۱۴ كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمْجُوبُونَ ۝۱۵

زنگ آلود کر دیا ہے۔ خوب سنو! کہ یہ لوگ بلاشبہ اپنے رب کے دیدار سے محروم کر دیئے جائیں گے۔

ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ۝۱۶ ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي

پھر وہ جہنم میں جا گریں گے۔ اور انہیں کہا جائے گا یہی جہنم ہے جس کی تم

كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝۱۷ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْإِبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ۝۱۸

تکذیب کیا کرتے تھے۔ دیکھو! اس میں شک نہیں کہ نیکوکاروں کے اعمال نامے علیین میں ہونگے

وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ۝۱۹ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝۲۰ يَشْهَدُ

اور تمہیں کیا معلوم کہ علیین کیا ہے؟ ایک لکھا ہوا دفتہ ہے۔ جس کے پاس ہمارے

الْمُقَرَّبُونَ ﴿۲۱﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿۲۲﴾ عَلَى الْأَسْرَارِ كَ

مقرب فرشتے رہتے ہیں۔ بلاشبہ نیکو کار جنت کی نعمتوں میں ہوں گے۔ تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارت

يَنْظُرُونَ ﴿۲۳﴾ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿۲۴﴾

گرستے ہوں گے۔ دیکھنے والے اُن کے چہروں پر نعمتوں کی تروتازگی پہچان میں گے۔

يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ ﴿۲۵﴾ خِتَمُهُ مِسْكَ وَفِي ذَلِكِ

انہیں بہشت کی خاص شراب جو مہر کی ہوگی پلائی جائے گی۔ اور اُس کی مہر مشک کی ہوگی۔ تو آرزو کرنے والوں

فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ﴿۲۶﴾ وَفَزَاجُهَا مِنْ تَسْنِيمٍ ﴿۲۷﴾

کو چاہیے کہ اسی کی آرزو کریں۔ اور اس شراب میں تسنیم کا پانی ملا ہوگا۔

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿۲۸﴾ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا

جو ایک جہنم ہے جس میں سے مقرب لوگ پئیں گے۔ بلاشبہ گنہگار لوگ ایمانداروں پر

كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَظْهَكُونَ ﴿۲۹﴾ وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ

ہنسا کرتے تھے۔ اور جب اُن کے پاس سے گزرتے تو زحیل

يَتَغَامَزُونَ ﴿۳۰﴾ وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ﴿۳۱﴾

از روئے نفرت آنکھیں مارتے۔ اور جب اپنے لوگوں کی طرف جاتے تو مذاق کرتے موب جاتے۔

وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ﴿۳۲﴾ وَمَا أُرْسِلُوا

اور جب ایمان والوں کو دیکھتے تو کہتے یقیناً یہ لوگ تو بڑے گمراہ ہیں۔ حالانکہ وہ ان پر

عَلَيْهِمْ حَفِظِينَ ﴿۳۳﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ

نگہبان بنا رہے ہیں۔ پھر آج کے دن ایمان والے کافروں کی کٹ مٹی دیکھ کر

يَضْحَكُونَ ﴿۳۴﴾ عَلَىٰ أَرَئَاكَ يَنْظُرُونَ ﴿۳۵﴾ هَلْ تُؤْتِبُ

ہنسیں گے۔ اور تختوں پر بیٹھے انہیں عذاب ہوتا دیکھیں گے۔ تب اُن سے کہا جائے گا۔ کیا کافروں

الْكُفَّارِ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۳۶﴾

کون کے کئے کا قرار واقعی بدلہ لے گا یا نہیں؟

تفسیر

اس سورۃ میں ایمان دین میں کمی زیادتی کرنے والوں کا ذکر ہے۔ اس لئے اس کا نام تطہیف ہے۔

جس کے معنی ہیں ”ناپ تول میں کمی زیادتی۔“

اس میں بتایا گیا ہے کہ یہ اس لئے کرتے ہیں کہ انہیں ایک دن اس کی جواب دہی کے لئے حاضر ہونے کا یقین ہی نہیں ہے۔ جس طرح کم دینا گناہ ہے۔ کم لینا بھی ٹھیک نہیں۔ انسان کو اپنا حق پورا پورا لینا چاہیے۔ پھر اسی ضمن میں قیامت کا بیان ہے۔ کہ اس دن جو لوگ جھوٹ سمجھتے تھے اُن کی بڑی عزا بنی ہے۔ انہیں دوزخ میں ڈال کر کہا جائے گا۔ ”یہی دوزخ تھی جس کا تم انکار کرتے تھے۔“

اس کے برعکس بہشتی لوگ مزے کرتے ہوں گے۔ جس طرح بدکار لوگ نیکو کاروں پر دنیا میں ہنستے تھے اسی طرح آج کے دن نیکو کار بدکاروں پر عذاب ہوتا دیکھ کر ہنستے ہوں گے۔

فائدہ

حق پورا لینا چاہیے۔ پورا دینا چاہیے۔

فائدہ

قیامت کے ہونے کا پورا پورا یقین کرنا چاہیے۔ کہ سب بُرائیاں اسی یقین کے نہ کم یا باطل نہ ہونے سے پیدا ہوتی ہیں +

فائدہ

ہر ایک کے عمل کے مطابق اُسے سزا ملے گی۔ اس لئے نیک عمل کرنے چاہئیں۔ کہ اس کے مطابق اچھی جزا ملے +

پچیس ایتیں سُورۃُ الانشِقَاقِ مَعِیَّتِہٖ اِیکَ مَرکُوعِ

اِذْ نَفَتْ - کان لگا کر سننے۔ حَقَّتْ - لازم کی گئی۔ مُدَّتْ - کھینچ دی گئی۔
اَلْقَتْ - ڈال دے۔ تَخَلَّتْ - خالی ہو جائے۔ کَادَرَحْ - کوشش کرنے والا۔
کَدَحًا - خوب کوشش کرنا۔ یَحْمُوزْ - پھرائے گا۔ دوبارہ زندہ کیا جائیگا۔ شَفِیقْ - شفیق۔ شام کی سُرخِی۔
وَسَقْ - بیٹھا۔ اَلشَّقْ - پورا ہوا۔ تَرْکُبُنْ - تم ضرور چڑھو گے۔
یُوْعُوْنَ - وہ دل میں چھیاتے ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۝۱ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝۲ وَإِذَا

جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور وہ خدا کے حکم کو سن لے گا کہ اس کے لئے یہ لازم ہے۔ اور جب

الْأَرْضُ مُدَّتْ ۝۳ وَالْقَتُّ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۝۴ وَأَذِنَتْ

زمین کھینچ دی جائے گی۔ اور وہ اپنے اندر کی چیزیں نکال کر خالی ہو جائے گی۔ اور اپنے رب کے حکم کو سن

لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝۵ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ

لے گی کہ یہی اس کو سزاوار ہے۔ تب قیامت آجائے گی ہلے انسان تجھے کمال مشقت سے گھسنے گھسنے اپنے

رَبِّكَ كَدًا فَمُلقِيهِ ۝۶ فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابًا بِيَمِينِهِ ۝۷

پروردگار کی طرف چلتے جانے یہاں تک کہ تو اسے جا ملے گا۔ پس اس دن جس کا تو اعمال نامہ اس کے دانتے ہاتھ

فَسَوْفَ يُحَاسِبُ حَسَابًا سِيرًا ۝۸ وَيُنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ

میں دیا گیا۔ تو اس کا بڑا آسان حساب لیا جائے گا۔ اور وہ خوش خوش اپنے گھر والوں کی عزت

مَسْرُورًا ۝۹ وَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ۝۱۰ فَسَوْفَ

لوٹ آئے گا۔ لیکن جس کا اعمال نامہ اس کے پیچھے سے دیا جائے گا وہ تو موت کے لئے

يَدْعُو نَبِيرًا ۝۱۱ وَيَصْلِي سَعِيرًا ۝۱۲ إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ

دُعا دے گا۔ اور جہنم میں جاگرسے گا۔ اس میں شک نہیں کہ وہ دنیا میں اپنے لوگوں میں

مَسْرُورًا ۝۱۳ إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَسْحُورَ ۝۱۴ بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ

خوب خوش تھا۔ آخرت سے بالکل بے خبر۔ اس نے تو یقین ہی کر لیا تھا کہ وہ خدا کی طرف لوٹ کر نہ جائیگا کیوں نہیں!

كَانَ بِهِ بَصِيرًا ۝۱۵ فَلَا أَسْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۝۱۶ وَاللَّيْلُ وَمَا

اس کا پروردگار تو اس کی ہر حرکت کو دیکھ رہا تھا۔ پس شفیق کی قسم۔ اور رات کی اور جن پر رات چھا جاتی ہے

وَسَقُ ۝۱۷ وَالْقَمَرُ إِذَا اشْتَقَ ۝۱۸ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ

ان چیزوں کی قسم۔ اور سورج چاند کی قسم۔ کہ تم لوگ ہر ایک حالت سے گزر کر دوسری حالت میں

طَبَقٌ ۝۱۹ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۲۰ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ

پہنچو گے۔ پھر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ایمان نہیں لاتے۔ اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے

الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۝۲۱ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يَكْذِبُونَ ۝۲۲

تو سجدے میں نہیں گر پڑتے۔ بات یہ ہے کہ کافر سے سے اسے ماننے ہی نہیں۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ﴿۲۳﴾ فَبَسَّطْنَاهُمْ بَعْدَ اٰبِ الْاٰلَمِ ﴿۲۴﴾

اور اللہ کو خوب معلوم ہے کہ وہ کیا باتیں دلوں میں چھپاتے ہیں۔ اے محمد! آپ انہیں دردناک عذاب کی خبر دے دیجئے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾

سوائے اُن لوگوں کے جو اُن میں سے ایمان لے آئیں اور نیک عمل کریں اُن کے لئے تو لا انتہا ثواب ہے۔

تفسیر

اس میں چونکہ آسمان کے پھٹنے کا ذکر ہے۔ اور اس کے لئے لفظ اُنْفَقَتْ وارد ہوا ہے۔ اس لئے اس سورۃ کا نام "الانفلاق" ہے۔

اس میں بتایا گیا ہے کہ قیامت کے دن جن کے اعمال نامے دائیں ہاتھ میں دیئے جائیں گے۔ وہ خوش ہوں گے۔ اور بشتوں میں رہیں گے۔ اور جن کے اعمال نامے ان کی پیٹھ کی طرف سے دیئے جائیں گے تو وہ جہنم میں داخل ہوں گے۔ کیونکہ ایسے لوگوں نے یہ سمجھ لیا تھا کہ کون ہمارے گناہوں کے بارے میں باز پرس کرے گا۔ اور کون ہمیں دیکھتا ہے۔ حالانکہ خدا کو سب کچھ معلوم تھا۔ ان کی ہر حرکت کا علم تھا۔ پھر یہ بتایا گیا ہے کہ انسان پر مختلف حالتیں آتی ہیں۔ اور اسی طرح ایک حالت یہ ہے کہ دنیا سے کوچ کر کے آخرت کا سفر کرے گا۔ جہاں اسے اعمال ہی جہنم یا جنت میں پہنچائیں گے۔ پھر قرآن کریم پر ایمان لانے کے لئے کہا گیا ہے۔ اور ماننے والوں کو خوشخبری ہے۔ اور نہ ماننے والوں کو دردناک عذاب۔ دوزخ کے عذاب سے خدا کی پناہ مانگنی چاہیے۔

بِاسْمِ اٰتِيْنَ سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ اٰیٰتُهَا سِتُّ

مَشْهُودٌ } حاضر کیا گیا جس کے اُخْدُوْد - خدقین۔ قَعُوْدٌ - بیٹھ ہوئے۔
شْهُوْدٌ - حاضر ہونے والے۔ فَتَنُوْا - انہوں نے فتنہ میں ڈالا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نایت مرہبان رحیم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کیا گیا۔

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۝۱ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ۝۲ وَشَاهِدٍ

قسم ہے بروجوں والے آسمان کی۔ اور وعدہ کئے ہوئے دن قیامت کی۔ اور حاضر ہونے والے

وَمَشْهُودٍ ۝۳ قِيلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ۝۴ النَّارِ ذَاتِ

کی اور جس کے پاس حاضر ہوں۔ ہلاک ہو گئے خندقوں والے۔ اُن خندقوں والے جس میں آگ بھڑک رہی

الْوُفُودِ ۝۵ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ۝۶ وَهُمْ عَلَى مَا يَفْعَلُونَ

تھی۔ جب وہ سب اُن خندقوں پر بیٹھے تھے۔ اور ایما داروں سے جو برا سلوک وہ کر رہے تھے

بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ۝۷ وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا

اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے۔ اور اُن سے انتقام کیوں لے رہے تھے اس لئے کہ وہ اس زبردست خوبیوں

بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝۸ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

والے اللہ پر ایمان لے آئے تھے۔ جس کی آسمانوں اور زمین میں

وَالْأَرْضِ ۝۹ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝۱۰ إِنَّ الَّذِينَ

بادشاہت ہے اور وہ اللہ سر ایک چیز کو دیکھ رہا ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو مومن مردوں

فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ كَفَرُوا فَكَهُمْ

اور عورتوں کو مصیبت میں ڈالیں اور اُس سے توبہ نہ کریں اُن کے لئے

عَذَابٌ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۝۱۱ إِنَّ الَّذِينَ

آخرت میں جہنم کا عذاب ہوگا جو کہ جلائے والا عذاب ہے دوسری طرف جو لوگ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ

ایما داروں کے اور انہوں نے اچھے کام کئے ہوں گے اُن کے لئے آخرت میں ایسی جنتیں ہوں گی

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۝۱۲ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ۝۱۳ إِنَّ بَطْشَ

جن میں نہریں بہہ رہی ہوں گی اور یہی بڑی بھاری کامیابی ہے۔ لے محمد دیکھ! تیرے پروردگار کی

رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ۝۱۴ إِنَّهُ هُوَ يَبْدِئُ وَيُعِيدُ ۝۱۵ وَهُوَ

پکڑ بہت سخت ہے۔ یقیناً وہی ہے جو شروع میں پیدا کرتا ہے اور پھر دوبارہ بھی پیدا کر سکتا ہے وہی نگہ کاروں کو

الْغَفُورُ الْودُودُ ۝۱۶ ذُو الْعَرْشِ الْبَحِيدُ ۝۱۷ فَعَالٌ لِّمَا

بخشنے والا اور نیکیوں سے محبت کرنے والا ہے۔ بہت زبردست سلطنت کا مالک ہے۔ جو چاہے کر ڈالے والا

يُرِيدُ ۝۱۸ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ۝۱۹ فِرْعَوْنُ وَ

ہے۔ کیا تجھے شکروں کا حال کچھ معلوم ہے؟ یہی فرعون اور

شُودَ ۱۸) بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ۱۹) وَاللَّهُ مِنْ

شود کے لشکر۔ حقیقت میں کافر تو جھٹلانے میں ہی لگے ہوئے ہیں۔ اور انہیں معلوم نہیں کہ اللہ ان کو سب

وَرَأَيْهِمْ فُحِيطَ ۲۰) بَلْ هُوَ قَرِيبٌ ۲۱) فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ۲۲)

دور سے گھیرے ہوئے ہے۔ یہ کتاب کوئی قصہ کما فی نہیں بلکہ بڑی عزت والا قرآن مجید ہے جو کہ لوح محفوظ میں ہے۔

تفسیر

اس سورت میں بیان کیا گیا ہے۔ جو لوگ مسلمانوں کو تباہ کرنے کی فکر میں لگے رہتے ہیں۔ یا انہیں نقصان پہنچاتے ہیں وہ حقیقت میں خود ہی تباہ ہوتے ہیں۔ کیونکہ مسلمان تو اپنے ایمان کی وجہ سے جنت میں داخل ہو جائیں گے۔ دنیا میں جو تکلیفات انہیں ہوں انہیں ان کا اجر مل جائے گا۔ مگر یہ کافر اپنی بدکاریوں کی وجہ سے دوزخ میں جائیں گے۔ جہاں ان کو ہمیشہ آگ میں جلنا پڑے گا۔ اس کے بعد بتایا گیا ہے کہ قرآن مجید کوئی معمولی کتاب نہیں بلکہ بڑی عزت والی کتاب ہے۔ اس کے جھٹلانے سے کچھ اس کی قدر و عزت کم نہیں ہو سکتی۔ جھٹلانے والے کو یہی نقصان پہنچتا ہے۔ کہ وہ ہدایت سے محروم رہ جاتا ہے +

سترہ ایتیں سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ اَيُّدُ رُكُوْعٍ

طارق۔ رات کو آنے والا۔ شاقب۔ چمکنے والا۔ ذائق۔ اچھلنے والا۔
صَلْب۔ پیٹھ۔ ثَرَائِب۔ سینے کی ہڈیاں رَجْع۔ لوٹانا۔
تُبْلٰی۔ ظاہر کی جائے گی۔ سَرَّارٌ۔ جمع سر۔ بھید چھپی باتیں۔ ذَاتِ الرَّجْع۔ پھرنے والا۔
ذَاتِ الصَّدْر۔ پھٹنے والی۔ فُضِّل۔ فیصلہ کرنے والی۔ هَزُل۔ یہودہ فیضول۔ مذاق۔
رُوَيْدًا۔ تھوڑی۔ تھوڑا عرصہ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نہایت مہربان اور رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کیا گیا۔

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۱) وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۲)

آسمان کی قسم اور طارق کی قسم ہے۔ اے محمد! تجھے کیسے پتہ چل سکتا ہے کہ طارق کیا ہے؟

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝۳۱ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝۳۲

طارق ایک چمکتا ستارہ ہے۔ کہ ہر ایک انسان پر ایک نگہبان مقرر ہے۔

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝۳۳ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۝۳۴

انسان کو ذرا اس پر ہی غور کرنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ ایک مچھنے والے پانی سے ہی تو پیدا کیا گیا ہے۔

يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝۳۵ اِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ

جو کہ پیٹھ اور سینہ کی ہڈیوں میں سے نکلتا ہے۔ یقیناً وہ اللہ اس کو دوبارہ لوٹا کر پیدا کرنے کی

لِقَادِرٌ ۝۳۶ يَوْمَ تَبْلَى السَّرَائِرُ ۝۳۷ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا

طاقت رکھتا ہے۔ وہ اُس دن دوبارہ کیا جائے گا جس دن کہ تمام چھپی ہوئی باتیں ظاہر کر دی جائیں گی چنانچہ پھر اُس دن اُس میں

نَاصِرٍ ۝۳۸ وَالسَّمَاءُ ذَاتِ الرَّجَمِ ۝۳۹ وَالْاَرْضُ ذَاتِ الصَّعُرِ ۝۴۰

نہ تو کچھ طاقت ہوگی اور نہ ہی کوئی اُس کی مدد کرنے والا ہوگا۔ اس چکر کھانے والے آسمان کی قسم ہے اور اس پھیننے والی زمین کی قسم۔

اِنَّهُ لَقَوْلُ فَصْلٍ ۝۴۱ وَمَا هُوَ بِالْاَزْلِ ۝۴۲ اَنَّهُمْ يُكَيِّدُونَ كَيْدًا ۝۴۳

کہ ایک اٹل فیصلہ کی بات ہے۔ اور کچھ ہنسی محول نہیں۔ یہ کافر کچھ فریب کر رہے ہیں۔

وَاكِيدًا ۝۴۴ فَهَرَمِلَ الْكَافِرِينَ اَفْهَلُمْ رُؤِيًا ۝۴۵

تو میں بھی ان کے لئے ایک چھپی ہوئی تدبیر کر رہا ہوں۔ اے محمد! بس تو ان کافروں کو بھڑکائی ہی اہلست دے۔ ہاں تھوڑی سی۔ یہ عذاب میخ و دھنڑا رہو

تفسیر

اس سورت میں آنحضرت کو طارق بتایا گیا ہے۔ کیونکہ جس طرح طارق ستارے کے نکلنے سے اندھیری

رات میں اُجالا ہو جاتا ہے۔ اور بھولا بھٹکا مسافر اُس سے راہ پاسکتا ہے۔ اسی طرح کفر اور شرک کے اندھیرے

میں رسول خدا کا وجود مبارک نور پھیل رہا ہے۔ اور اُس سے لوگ ہدایت حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد بتایا

گیا ہے کہ انسان کو زیادہ غور نہیں کرنا چاہیے سوچنا چاہیے کہ اُس کی پیدائش کس چیز سے ہوئی۔ اور پھر سوچنا

چاہیے۔ کہ جو ہستی اس کو معمولی پانی سے پیدا کر سکتی ہے۔ یقیناً دوبارہ پیدا کر سکتی ہے۔ پھر یہ بتایا گیا ہے۔

کہ کافروں پر عذاب آنے کا وعدہ اٹل ہے۔ خواہ وہ کتنی تدبیریں کریں۔ اُن کے کچھ کام نہ آئیں گی۔ ہمیں

اس سورت سے یہ ہدایت ملتی ہے۔ کہ ہم اپنی ہدایت کے لئے رسول خدا کی ہستی کو سامنے رکھیں +

اٰتِیْنِ اٰتِیْنِ سُوْرَةُ الْاَعْلٰی مَحْمَدٌ اٰیْدِ مَرْکُوعِ

مَرْکُوعِ - چارہ - عُنَاءُ - کڑا - اَحْوٰی - سیاہ -

نُقْرُءُ - ہم پڑھائیں گے لَا تَنْتَسِیْ - تو نہیں بھولے گا - نَفَعَتْ - نفع دے گا - فائدہ دے گا - سَيِّدٌ کَرِیْمٌ - جلد نصیحت حاصل کرے گا یَتَجَنَّبُ - اجتناب کرے گا - وہ بچے گا - تَوَثَّرُوْنَ { تم ترس جیتے ہو - اختیار کرتے ہو -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نہایت مہربان اور رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کیا گیا -

سَبِّحْ اِسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی ۱ الَّذِیْ خَلَقَ فِیْ سُوْرٍ ۲ وَ

اے محمد! اپنے بڑے اعلیٰ پروردگار کی تسبیح کر - جس نے سب چیزوں کو پیدا کیا - اور پھر ان کو برابر برابر کیا - اور

الَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی ۳ وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ۴ فَجَعَلَهُ

جس نے ہر ایک چیز کے لیے ایک خاص اندازہ مقرر کیا پھر اُس انداز کے مطابق اُس چیز کو چلایا - وہی ہے جس نے سرسبز چارو زمین سے نکالا -

عُنَاءٌ اَحْوٰی ۵ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْتَسِیْ ۶ اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ

پھر اُس کو سکھا کر سیاہ کوڑا کرکٹ بنا دیا - یقیناً وہ تجھے ایسا پڑھائے گا کہ تو پھر کبھی نہیں بھولے گا - گرد وہی کچھ جو اللہ کی مرضی ہو -

لَاۤ اِنَّہٗ یَعْلَمُ الْجَہْمَ وَمَا یَخْفٰی ۷ وَنُیْسِرُکَ لِلْیُسْرِی ۸

یقیناً وہ اونچی کئی ہوئی باتوں کو بھی جانتا ہے اور آہستہ کئی ہوئی باتوں کو بھی - اے محمد! یقیناً تیرے لیے آسانیاں پیدا کر دیں گے -

فَذَکِّرْ اِنْ نَّفَعَتْ الذِّکْرٰی ۹ سَیِّدَ کَرِیْمٍ یَّحْشٰی ۱۰

پس تو نصیحت کرتا جا - نصیحت ضرور فائدہ دے گی - جو اللہ سے کچھ ڈرتا ہے وہ تو فوراً اس نصیحت کو قبول کرے گا -

وَيَتَجَنَّبُہَا الْاَشْقٰی ۱۱ الَّذِیْ یَصْلٰۤہُ النَّارَ الْکُبْرٰی ۱۲ ثُمَّ

مگر بد بخت ضرور اس سے پرے بھاگے گا - وہ بد بخت جو کہ بڑی بھاری آگ میں جائے گا - پھر

لَا یَمُوْتُ فِیْہَا وَلَا یَحْیٰی ۱۳ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکٰی ۱۴ وَ

نہ اس آگ میں وہ مرے گا - نہ ہی وہ اُس کی کوئی زندگی ہوگی - یقیناً جو شخص اپنے آپ کو گناہوں سے پاک کر لے وہ کامیاب ہوگا - اور

ذَکَّرَ اِسْمَ رَبِّہٖ فَصَلٰ ۱۵ بَلْ تَوَثَّرُوْنَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا ۱۶

جس نے اپنے پروردگار کا نام یاد کیا اور نماز پڑھی وہ بھی - اے کافرو! حقیقت میں تم دنیا کی زندگی کو بہت ترجیح دیتے ہو -

وَالْاٰخِرۃُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی ۱۷ اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاَوَّلٰی ۱۸

حالانکہ آخرت کی زندگی اس سے کہیں بہتر اور پایدار ہے - یقیناً یہی بات پہلے صحیفوں میں بھی ہے -

صُحُفِ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوسٰیؑ

جیسے کہ ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں ہے۔

تفسیر

اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت اور ربوبیت دکھانے کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تبلیغ کرنے کی نصیحت کی ہے۔ اور بتایا ہے کہ جو اس نصیحت یعنی قرآن کی دعوت کو قبول نہیں کرے گا۔ وہ بڑا ہی بد بخت ہوگا۔ آخرت میں وہ دوزخ میں ڈالا جائے گا۔ اور یہ بتایا ہے کہ حقیقت میں کامیاب وہی شخص سمجھا جائے گا جو شرک سے پاک رہے۔ اور اللہ کی عبادت کرے۔ اور سب سے آخر میں یہ بتایا گیا ہے کہ یہ تعلیم کہ شرک سے بچو اور اللہ کی عبادت کرو۔ دنیا کی زندگی کو زیادہ پسند نہ کرو۔ تمام پہلے صحیفوں میں بھی ہے۔ اس کے قبول کرنے میں کسی کو عذر نہیں ہونا چاہیئے +

چھبیس ایتیں سُورَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ اِلِكْهُرْ

غَاشِيَةً۔ ڈھانک لینے والے۔ خَاشِعَةً۔ جھکے ہوئے۔ عَامِلَةً۔ محنت کرنے والے۔
 نَاصِبَةً۔ ٹھکے ہوئے۔ تَشْقٰی۔ دُہلائے جائیں گے۔ اِنْيَةً۔ نہایت گرم۔
 ضَرِيعٍ۔ کانٹے دار گھاس۔ لَا يُسْمِنُ۔ وہ موٹا نہیں کریگا۔ جُوعٍ۔ بھوک۔
 نَاعِمَةً۔ آسودہ۔ تروتازہ۔ لَا غِيَةَ۔ لغو بات۔ مُنَاقٍ۔ گادیکے۔
 دَرَابِیٍّ۔ نمایچے قایلین۔ مَحَلِّ قَالِیْنِ۔ پھیلائے ہوئے۔ رُفِعَتْ۔ بلند کیا گیا۔
 نَصَبَتْ۔ گاڑا گیا۔ سَطَحَتْ۔ بچھائی گئی۔ مُصِيطِرٍ۔ داروغہ۔
 رَايَا ب۔ پھر آنا۔ واپسی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نہایت مہربان اور رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کیا گیا۔

هَلْ اَتٰكَ حَدِیْثُ الْغَاشِيَةِ ۝۱ وَجُوْهُ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝۲

۱۔ کیا تم کو ایسا خبر ہے کہ قیامت کی کوئی خبر پہنچی ہے؟ کئی چہرے اُس دن جھکے ہوئے ہوں گے

عَامِلَةٌ تَأْصِبَةٌ ۝ تَصْلٰ نَارًا حَارِمَةً ۝ تَسْقٰ مِنْ

محنت کرتے کرتے تھک گئے ہوں گے۔ بے حد گرم آگ میں جا پڑیں گے۔ وہاں نہایت گرم چشمہ سے پانی پلائے

عَيْنِ اِنْيَةٍ ۝ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ صَرِيْعٍ ۝ لَا

جائیں گے۔ اور وہاں سوائے کانٹے دار کھاس کے ان کے لئے اور کوئی کھانے کی چیز نہ ہوگی۔ اور وہ نہ تو

يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ۝ وَجُوعُهُ يَوْمِيذٍ تَارِعَةٍ ۝

کھانے والے کی بھوک ہی مددگار نہ کرے گی نہ ہی ٹوٹا کرے گی۔ اُس دن کئی چہرے ایسے بھی ہوں گے جو بالکل تر و تازہ ہوئے

لَسَعِيْهَا رَاضِيَةٌ ۝ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ لَا تَسْمَعُ فِيْهَا

اپنی کوششوں کی وجہ سے خوش ہونگے۔ بڑے اعلیٰ جنتوں میں وہ ہوں گے۔ جن میں کوئی لغو بات نہیں سنیں گے۔

لَا غِيَةَ ۝ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝ فِيْهَا سُرُورٌ مُّفْرُوعَةٌ ۝ وَ

اُن جنتوں میں چہرے جاری ہوں گے۔ اور اونچے اونچے تخت پیچھے ہوں گے۔ اور

اَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ۝ وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ۝ وَزُرَّالِي

آبخورے رکھے ہوں گے۔ اور گاؤں کی طرح قطار در قطار لگے ہوں گے۔ اور محلی قالین

مَبْنُوَّةٌ ۝ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاٰرِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝

پیچھے ہوئے ہونگے۔ اے محمد! کیا ان لوگوں نے کبھی اونٹ کی طرف غور کر کے نہیں دیکھا کہ کیا پیدا کیا گیا ہے؟

وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ

اور یہ آسمان کیا بلند کیا گیا ہے۔ اور پہاڑ کی طرف دیکھو کہ کیا

نُصِبَتْ ۝ وَإِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝ فَذَكِّرْ ۝

گاڑ دیا گیا ہے۔ اور کیا زمین کی طرف بھی غور کر کے نہیں دیکھا کہ کیسے بچھائی گئی ہے؟ اگر نہیں کرتے تو نہ سہی پس تو

اِنَّمَا اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيِّطٍ ۝ اِلَّا

اپنا نصیحت کرتا چلا جا کیونکہ تو تو ہے ہی نصیحت کرنے والا۔ تو ان پر داروغہ نہیں ہے۔ ہاں جو اس نصیحت سے مست

مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ ۝ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ۝

پھیرے گا اور کفر کو اختیار کرے گا۔ تو پھر اللہ تعالیٰ بھی اُسے بہت سخت عذاب دے گا۔

اِنَّ اِلَيْنَا اِيَّا بِهِمْ ۝ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝

اور یہ کافر یا در کہیں کر انہیں ہماری ہی طرف واپس لوٹ کے آنا ہے۔ اور ہمیں نے ان کا حساب لینا ہے۔

وقف لازم

النص

تَفْصِيْلُ

اس سورۃ میں لفظ غاشیہ آیا ہے۔ جس کی وجہ سے سورۃ کا نام غاشیہ ہے۔ اور غاشیہ کے معنی ہیں۔

دُھاپ لینے والی۔ یہاں مراد قیامت ہے۔ کہ اس کی تکمیل سب پر حاوی ہوگی۔ خاص کر کافروں کو تو اس دن سخت تکلیف کا سامنا کرنا ہوگا۔ اور حساب کتاب کے بعد دوزخ میں جانا ہوگا جہاں کوئی مڑنے کی چیز نہ پینے کو ملے گی نہ کھانے کو۔ ہاں! جنہوں نے دنیا میں نیک عمل کئے ہوں گے وہ بڑے عیش و آرام سے جنت میں رہیں گے۔ پھر قدرت کے مناظر کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اور آنحضرت کو تبلیغ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور بتایا ہے کہ جو نہیں مانے گا، اُس سے خود سمجھ لیں گے۔

تیس ایتیں سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ اِکْ مَرَّکَے

اَلْفَجْرُ صبح کا وقت۔ شَفْعُ جُفْت۔ اَلْوَثْرُ طاق۔
 یَسْرُ وہ گزرے۔ ذِیْ حِجْرٍ عَمَل۔ اِرَامَ اِک۔
 ذَاتِ الْعِمَادِ ستونوں والے۔ لَمْ یَخْلُقْ نہیں پیدا کئے گئے۔ جَا بُوَاہُ انہوں نے رشا۔
 سَوَاطِی کوڑا۔ مَرَصَاد گھاٹ تاک۔ اَکْمَ مَکْنِ اُس نے بھینٹ دی۔
 قَدَارِ اُس نے تنگ کیا۔ اَهَانِ اُس نے مجھے ذلیل کیا۔ لَا تُکْرَمُونَ تم عزت نہیں کرتے
 لَا تُحْضَوْنَ تم رغبت نہیں لاتے۔ ثَرَاتِ میراث۔ مَرَدے کا مال۔ لَمَّا کَمِینَ بَیْتِ کر۔
 جَمًّا بہت۔ قَدَّ مَتَّ میں نے آگے بھیجا۔ حَیَاتِی میری زندگی۔ پَتِی زندگی
 یُوْثِقُ وہ باندھیکا۔ وَشَاق باندھنا۔ مُطْمَئِنَّةً اطمینان والی۔ مَطْمَئِنِ
 اِرْجِیجِ لوٹ جا تو۔ مَن ضَیَّۃً پسند کی تھی۔ اَدْخِلِ تو داخل ہو۔
 جَحَّتِ میری جنت۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نہایت مہربان اور رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کیا گیا

وَالْفَجْرُ ۱ وَکِیَالَ عَشْرِ ۲ وَالشَّفْعُ وَالْوَثْرُ ۳ وَاللَّیْلُ اِذَا

فجر کی قسم ہے۔ اور دس لاٹوں کی قسم۔ اور طاق اور جفت کی قسم۔ رات کی قسم جب کہ وہ

یَسْرُ ۴ هَلْ فِیْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِیْ حِجْرٍ ۵ اَلَمْ تَرَ کِیْفَ

جائے گے۔ کیا صاحب عقل کے لئے ان قسموں میں کوئی نصیحت نہیں ہے؟ اے پیغمبر! تو نے کبھی غور نہیں کیا کہ تیرے

فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۖ اِرْمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝۶۱ التِّیْ لَمْ یُخْلَقْ

پروردگار نے عاد کے ساتھ کیا کیا۔ اور ستونوں والے ارم کے ساتھ کیا کیا۔ وہ ارم جن کا شل پھر کسی شہر میں

مَثَلُهَا فِی الْبِلَادِ ۝۶۲ وَشَوُّدَ الَّذِیْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝۶۳

پیدا ہی نہیں کیا گیا۔ اور شوق کے ساتھ بھی کیا کیا جنہوں نے ایک پوری وادی کو تراش تراش کر پتھروں میں کھرنائے تھے

وَفِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ ۝۶۴ الَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ ۝۶۵

اور فرعون کے ساتھ کیا کیا جس کے کھوڑوں کے پاؤں میں سونے کی بیخیں ہوتی تھیں۔ یہ سب وہ لوگ تھے جنہوں نے زمین کے شہروں

فَاكْثَرُوا فِیْهَا الْفَسَادَ ۝۶۶ فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَبُّكَ سَوْطًا

میں سرکشی کی تھی۔ اور وہاں بہت فساد پھار کھا تھا۔ چنانچہ پھر تیسرے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا

عَذَابٍ ۝۶۷ اِنَّ رَبَّكَ لَبَاِیْسٌ صَادٍ ۝۶۸ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ

برسایا۔ اور بے شک تیرا پروردگار مجرموں کی تاک میں لگا رہتا ہے۔ اور انسان کا تو حال ہی یہ ہے۔ کہ

اِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَاكْرَمَهُ ۖ وَنَعَّمَهُ ۖ فِیْقُولُ رَبِّیْ

جب اس کا پروردگار اس کو آزمائے کے لئے اس پر کچھ کرم کرتا ہے اور اسے نعمتیں دیتا ہے تو بڑا کرکرتا ہے میرے پروردگار نے

اَكْرَمَنِ ۝۶۹ وَاَمَّا اِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَیْهِ رِزْقَهُ

بھے لایق دیکھ کر میری عزت کی ہے۔ اور پھر جب کبھی اس کو آزمائے کے لئے اس کے رزق کو تنگ کر دیتا ہے تو کہنے لگتا ہے۔ کہ

فِیْقُولُ رَبِّیْ اِهَانَنِ ۝۷۰ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرَمُونَ الْیَتِیْمَ ۝۷۱

میرے پروردگار نے میرے ساتھ یہ سوک کر کے میری اہانت کی ہے۔ اے محمد! ایسے انسانوں کو نادر پروردگار نے تمہاری کوئی اہانت

وَلَا تَخْضَوْنَ عَلٰی طَعَامِ الْمُسْكِیْنِ ۝۷۲ وَتَاْكُلُوْنَ الثَّرَاثَ

نہیں کی بلکہ تم خود ہی خوشحالی میں یتیم کی عزت نہیں کرتے۔ اور مسکین کو کھانا کھلانے پر انہوں کو کبھی رغبت نہیں دلاتے۔ اور تم

اَكْلًا لِّسًا ۝۷۳ وَتَحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝۷۴ كَلَّا اِذَا دُكِّتِ

مردوں کی میراث سمیٹ سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔ اور تم مال سے حد سے زیادہ محبت کرتے ہو۔ خبردار! جب زمین توڑ پھوڑ کر

الْاَرْضُ دُكًّا دَكًّا ۝۷۵ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝۷۶

ریزہ ریزہ کر دی جائے گی۔ اور تیرا پروردگار صفت باندھے ہوئے فرشتوں کے ساتھ آئے گا۔

وَجِیْءَ یَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۖ یَوْمَئِذٍ یَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ

تو اس دن جہنم بھی ملانے لائی جائے گی۔ اس دن انسان کو کچھ عبرت حاصل ہوگی۔ مگر اب اس کے لئے

وَاَنیْ لَهُ الذِّكْرُ ۝۷۷ یَقُولُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ ۝۷۸

عبرت حاصل کرنے کا وقت کہاں۔ اب وہ کہیگا! ہائے! انوس میری غفلت پر کاش میں اپنی اس زندگی کے لئے کچھ پہلے ہی کر لیتا۔

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ۖ وَلَا يُوثِقُ وَثْقَاهُ

لے نافرمانوں کو۔ قیامت کے دن اللہ ایسا عذاب کرے گا کہ کسی نے نہ کیا ہوگا۔ اور ایسا قید کرے گا کہ کسی نے

أَحَدٌ ۖ يَأْتِيهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۖ رُجْعِي إِلَىٰ رَبِّكَ

نہ کیا ہوگا۔ اُس دن ہم اپنے نیک بندوں سے کہیں گے۔ اے مطمئن جانو! اپنے پروردگار کی طرف لوٹو اس حال میں کہ

رَاضِيَةً مُّرْضِيَةً ۖ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۖ وَادْخُلِي جَنَّاتٍ

تم خدا سے راضی اور خدا تم سے راضی۔ جاؤ میرے بندوں میں داخل ہو جاؤ۔ اور میری بنائی ہوئی جنت میں داخل ہو جاؤ۔

تفسیر

اس سورۃ میں صبح کے وقت کی قسم کھائی گئی ہے۔ جس کی وجہ سے اس کا نام الفجر ہے۔ اس میں قوم عاد قوم ثمود اور فرعونوں کی تباہی کا حال بتایا گیا ہے۔ کہ ان نے ہماری نافرمانی کی۔ اور عذاب میں گرفتار ہوئے۔

پھر اس کے بعد انسانی حالت کا نقشہ پیش کیا ہے۔ کہ انسان ذرا سی مصیبت پر تمام احسانات بھول جاتا ہے۔ اور بتایا ہے کہ مصیبتوں کی وجہ خود تمہارے ہی اعمال ہیں۔ ان میں سے دو تین یہ ہیں۔

(۱) تمہیوں کے ساتھ ظلم کرنا اور انہیں حقارت کی نظر سے دیکھنا۔

(۲) مسکینوں کو کھانا نہ خود کھلانا۔ نہ دوسروں کو اس کی رغبت دلانا۔

(۳) میراث یا ترکہ کو غصب کر جانا۔

(۴) مال کی محبت میں اندھے ہو جانا۔

یہ سب چیزیں ایسی ہیں جو تم پر مصیبتیں لاتی ہیں۔

پھر قیامت کے وقوع کا ذکر ہے۔ اور بتایا ہے۔ کہ واقعی عذاب دیکھ لینے کے بعد انسان کہہ سکے گا۔

کہ اب میں نیک عمل کروں۔ لیکن وہ وقت عمل کا نہیں ہوگا۔ بلکہ پاداشِ عمل کا ہوگا۔ اس دن بدکاروں کو سخت سزا اور نیکو کاروں کو ایسی جزا ملے گی +

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ اِيْكَ رَكْعٌ

لُبْدَا۔ ڈھیروں بہت سا۔

کَبَد۔ محنت۔ مشقت۔

حَلَّ۔ اُترنے والا۔

عَيْنَيْنِ - رُوں نکھیں - شَفَتَيْنِ - دو ہونٹ - نَجْدَيْنِ - دو راستے -
لَا اَقْتَحَمَ - نہیں گھا - فَكُّ - چھڑا - رَقَبَةٍ - گردن -
ذِي مَسْغَبَةٍ - بھوک والا بھوکا - ذَا مَثْرَبَةٍ - خاک آلودہ - مَرْحَمَةٍ - مرہم -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نہایت مہربان اور رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کیا گیا۔

لَا اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۱۱ وَاَنْتَ حَلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۱۲ وَ

میں یہ نہیں کہتا اس شہر کی - اور تو ضرور اس شہر میں بسنے والا ہے - اور

وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ۱۳ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ۱۴

آدم اور آدم کی اولاد کی قسم ہے - کہ ہم نے انسان کو بیشک مشقت میں گھرا ہوا پیدا کیا ہے -

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۱۵ يَقُوْلُ اَهْلَكَتُ

کیا چھری وہ یہ سمجھتا ہے کہ اُس پر کسی کو اختیار نہیں - وہ دیکھیں اتر پھر تات کہ میں نے بہت سا

مَا لَا لَبَدًا ۱۶ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرِكْ اَحَدٌ ۱۷ اَلَمْ يَجْعَلْ

رد پیر پیا اٹلیا ہے - کیا وہ سمجھتا ہے کہ اسے مال خرچ کرنے میں نہیں دیا ؟ کیا ہم نے اُس کی

لَهُ عَيْنَيْنِ ۱۸ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۱۹ وَهَدَيْنَا الْبَصِيْرَ ۲۰

دو آنکھیں نہیں بنائیں ؟ اور ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں بنائے ، اور ہم نے بصری کے دونوں راستے نہیں بنوائے

فَلَا اَقْتَحَمَ الْعُقْبَةَ ۲۱ وَمَا اَدْرَاكَ مَا الْعُقْبَةُ ۲۲ فَكُّ

سو اس نے شکر گزاری کی یہ پہچانی کا خیال بھی نہیں کیا - اور تجھے کیا معلوم کہ شکر گزاری کی گمانی کیا ہے غلام کی گردن

رَقَبَةٍ ۲۳ اَوْ اطْعَمْتُ فِيْ يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ۲۴ يَتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۲۵

کا آزاد کر دینا - یا بھوک کے دنوں میں گھانا کھلانا - کسی یتیم کی دیکھ کر

اَوْ مُسْكِيْنًا ذَا مَثْرَبَةٍ ۲۶ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

یا کسی خاک آلودہ مسکین کو - پھر اس کے علاوہ وہ اُن لوگوں میں سے بھی ہو جو کہ ایمان لائے

وَتَوَّاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَّاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۲۷ اُولٰٓئِكَ

اور جنہوں نے ایک دوسرے کو صبر کی اور رحم کرنے کی وصیت کی - یقیناً یہی لوگ داہنے ہاتھ پر

اَصْحَابُ الْمِيْمَنَةِ ۲۸ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يٰۤاٰیَّتَنَاهُمْ اَصْحَابُ

ہونٹے - اور یہی لوگ مہارک ہوں گے - اور جنہوں نے ہماری نشتانیوں کا انکار کیا وہی بائیں ہاتھ والے

المشَّمَّةُ ۱۹ عَلَیْہُمْ نَارٌ مُّوَصَّدَةٌ ۲۰

بدبخت ہوں گے۔ اُن پر ایسی آگ ہوگی جو چاروں طرف سے بند ہوگی۔

تفسیر

اس سورۃ میں البلد جس کے معنی شہر کے ہیں، وارد ہوا ہے۔ اس لئے اس سورۃ کا یہی نام ہو گیا۔ اس سورۃ میں بتایا ہے کہ اگر انسان غور سے دیکھے۔ تو وہ سب طرف سے مصیبتوں میں گھرا ہوا ہے۔ پھر شیخی بگھارنے اور مال کو فضول کاموں میں خرچ کرنے والوں کو سخت تنبیہ کی گئی ہے۔ کہ خدا ان کے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔ اس کے بعد انسان کے اعضاء مثلاً زبان، آنکھیں وغیرہ دیئے جانے کا بیان ہے۔ اور بتایا ہے کہ اس پر بھی وہ شکر نہیں کرتا۔ اور شکر کا عملی طریقہ یہ بتایا ہے :-

- (۱)۔ غلاموں کو چھڑانا۔
(۲)۔ یتیموں اور مسکینوں کو کھانا کھلانا۔
(۳)۔ آپس میں صبر کی تلقین کرنا۔
(۴)۔ ایک دوسرے کو نیک باتوں کی نصیحت کرنا۔

پندرہ ایتین سورۃ الشمس مکیۃ ایک رکوع

تَلٰی - وہ پچھے آئے۔ بعد میں آئے۔ جَلٰی - روشن کرے۔
اَلْہَمَّ - اُس نے الہام کیا۔ فُجُوْر - بدکاری۔
لَا بُعْثَ - کھرا ہوا۔ اُٹھا۔ شَقٰی - پانی پلانا۔
طٰی - بچھایا۔ پھیلایا۔ دَسٰی - گاڑ دیا۔ خاک میں ملا دیا۔
دَمَدَمَ - اس ہلاکی ڈالی۔ سَوٰی - نیست و نابود کر دیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نہایت مہربان اور رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کیا گیا۔

وَالشَّمْسُ وَضُحَاهَا ۱ وَالْقَمَرُ اِذَا تَلٰہَا ۲ وَالنَّهَارُ اِذَا

قسم ہے سورج کی اور اُس کی روشنی۔ اور چاند کی اور اُس کے سورج کے بعد نکلنے کی قسم۔ اور دن کی قسم جب کہ وہ اس دنیا کو

جَلٰہَا ۳ وَاللَّیْلُ اِذَا یَغْشٰہَا ۴ وَالسَّمَاءُ وَمَا بَیْنَہَا ۵

روشن کرے۔ اور رات کی قسم جبکہ وہ اس دنیا کو ڈھانپ لے۔ اور آسمان کی قسم اور جو اس کا بنانا ہے اُس کی۔

وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَّهَا ۖ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ۚ فَالْهَمَّهَا

اور زمین کی اور اُس کے بچھانے کی قسم۔ اور ہر ایک جان کی اور اس کے درست بنانے کی قسم۔ کہ اللہ نے اُسے اُس کی

فَجَوَّرَهَا وَتَقَوَّاهَا ۚ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ۚ وَقَدْ

بُرائی اور جھلائی سمجھا دی ہے۔ یقیناً وہ شخص کا سیاب ہوگا جو اپنی جان کو بُرائی سے پاک رکھے گا۔ اور بیشک وہ

خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ۚ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ۚ إِذِ

نام اور سہے گا جو اُس کو گناہوں میں گارے گا۔ دیکھو ثمود نے سرکشی کرتے ہوئے اللہ کی نشانیں کو جھٹلایا تھا۔ جبکہ

اَنْبَعَثَ اَشْقَاهَا ۚ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ

اُن میں سے ایک بد بخت اُٹھا جس نے رسول کی نافرمانی کی۔ اللہ کے رسول نے اُن سے کہا یہ اللہ کے نام پر چھوڑی گئی

وَسَقِيَّهَا ۚ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۚ فَذَمُّدُمْ عَلَيْهِمْ

اونٹنی ہے اور اس کا پانی پلانا تم پر فرض ہے۔ مگر اُنہوں نے اُسے جھٹلایا اور اُس اونٹنی کی کوئیں کاٹ ڈالیں۔ چنانچہ پھر اللہ نے

رَبُّهُمْ يَذَّكَّرُ بِهِمْ فَسَوَّاهَا ۚ وَلَا يَخَافُ عَقْبَاهَا ۚ

بھی اُن کے گناہوں کی وجہ سے اُن پر غلظت لگائی اور ساری کی ساری کوئی نہ نابود کر دیا۔ اور وہ اللہ جیسی بیستوں کے انجام کی ذرا پروا نہیں کرتا

۱۵
۱۶

تفسیر

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ اس نے انسان کو بھلائی یا بُرائی سمجھا دی ہے۔ اب جو اس سمجھ کے ہوتے ہوئے عقل سے کام نہیں لے گا یقیناً وہ ضرور اللہ کے غضب کا مستحق ہوگا چنانچہ اسی بات کو ثمود کی قوم کی مثال دے کر سمجھایا گیا ہے اور بتایا کہ کس طرح اُنہوں نے یہ معلوم ہوتے ہوئے کہ اس اونٹنی کو چھیڑنا اللہ کی ناراضگی کا موجب ہوگا۔ اونٹنی کو تکلیف دی اور اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ کل قوم کی قوم تباہ کر دی گئی۔ ہمیں چاہیے کہ اس واقعہ سے عبرت حاصل کریں۔ اور کبھی جانتے بوجھتے ہوئے گناہ کا راستہ اختیار نہ کریں۔

اَلَيْسَ اِتٰتِي سُوْرَةُ الْيٰلِ مَكِّيَّةٌ اَيُّكَ مَكِّيَّةٌ

تَجَلَّى - روشن کیا۔ اَلْتَقَى - بڑا پرہیزگار۔ تَرَدَّدَى - گرایا جائے گا۔

تَلَطَّى - شے مارتی ہوئی۔ يَجْتَذِبُ - بچایا جائے گا۔ تَجَزَّى - بدلہ دیا جاتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نہایت مہربان اور رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کیا گیا۔

وَالَّیْلِ إِذَا يَغْشَىٰ ۝۱ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ ۝۲ وَمَا خَلَقَ

رات کی قسم جب وہ خوب تاریک ہو جائے۔ اور دن کی قسم جب خوب روشن ہو جائے۔ اور اُس ذات کی قسم جس نے

الذِّكْرُ وَالْأُنثَىٰ ۝۳ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ ۝۴ فَأَمَّا مَنْ

نر و مادہ کو پیدا کیا۔ کہ لے لوگو! بلاشبہ تمہاری کوششیں مختلف ہیں پھر جس نے تو خدا کی راہ میں

أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ ۝۵ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ ۝۶ فَسَنُيَسِّرُهُ

دیا اور وہ خدا سے ڈرا۔ اور قرآن کی تصدیق کی۔ تو اُس کے لئے تو ہم آسرتی میں آسانیاں

لِّلْيُسْرَىٰ ۝۷ وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَىٰ ۝۸ وَكَذَّبَ

بہم پہنچائیں گے۔ اور جو بخل کرتا رہا اور ہماری آیتوں سے بے پروا ہو گیا۔ اور قرآن کی

بِالْحُسْنَىٰ ۝۹ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَىٰ ۝۱۰ وَمَا يُغْنِي عَنْهُ

تکذیب کی۔ تو آخرت میں اُس کے لئے بڑی دشواریاں پیدا کر دیں گے۔ اور جب وہ جہنم میں ڈال دیا جائے گا تو اُس کا

مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ ۝۱۱ إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ ۝۱۲ وَإِنَّ لَنَا

مال اُس کے کسی کام نہ آئے گا۔ بلاشبہ ہدایت کی راہ دکھانا ہمارے ذمے ہے۔ اور آخرت اور

لَاٰخِرَةَ وَالْأُولَىٰ ۝۱۳ فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ ۝۱۴ لَا يَصْلَاهَا

دنیا کے ہم ہی مالک ہیں۔ لے لوگو! میں نے تمہیں بھڑکتی آگ سے ڈر دیا۔ جس میں وہ بد بخت

لَا الْاَشْقَىٰ ۝۱۵ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝۱۶ وَسَيُجَنَّبُهَا

جائے گا۔ جس نے قرآن کو جھٹلایا اور اُس سے منہ موڑا۔ اور اُس سے وہ پرہیزگار بچا لیا

الْاَتَقَىٰ ۝۱۷ الَّذِي يُوَفِّي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ ۝۱۸ وَمَا لِاحَدٍ

جائے گا۔ جو گناہوں سے پاک ہونے کی غرض سے راہ خدا میں مال خرچ کرتا ہے۔ حالانکہ اس کے ذمے کسی کا

عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَىٰ ۝۱۹ اِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ

کچھ احسان نہیں کہ جس کا وہ بدلہ دیتا ہو۔ وہ یہ خیرات اپنے بزرگ خدا کی خوشی حاصل کرنے کے لئے

الْاَعْلَىٰ ۝۲۰ وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ۝۲۱

کرتا ہے۔ اور غریب وہ بھی خوش کر دیا جائے گا۔

تَفْسِير

اس سورۃ میں خدا تعالیٰ نے رات کی قسم کھائی ہے۔ اس لئے اس کا نام ایل ہے۔ اس میں یہ بتلایا ہے

کہ جو خدا کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ اور گناہوں سے بچتا ہے۔ اور قرآن پر عمل کرتا ہے۔ تو وہ یقیناً آخرت میں بھی کامیاب

ہو گا۔ اور دنیا میں بھی اچھی زندگی گزاریے گا۔ اور اس کے برعکس جو لوگ بخل کرتے ہیں۔ اور خدا کے احکام کی پروا نہیں کرتے وہ یقیناً آخرت میں بڑی مصیبتوں میں ہوں گے۔ وہ بھڑکتی دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔

فائدہ

راہِ خدا میں مال اس لئے دنیا چاہیئے۔ کہ خدا کی رضا حاصل ہو۔

فائدہ

قرآن کے احکام پر پورا پورا عمل کرنے سے نجات مل سکتی ہے۔ اور دنیا ہی میں نہیں بلکہ آخرت میں بھی انسان کے درجے بلند ہو سکتے ہیں۔

فائدہ

مالِ دُبی کام آئے گا۔ جسے اس دنیا میں کسی نیک کام لگا دیا گیا ہو۔ اور کوئی مال یا کسی کا مالدار ہونا کسی کام نہیں آئے گا۔ بلکہ اُن ایسا مال عذاب کا موجب ہو گا۔ جیسا کہ قرآن میں دوسری جگہ ہے۔ کہ اُن سے لوگوں کی مینیں اور اُن کے پہلو داغ دیئے جائیں گے۔

گیارہ ایتیں سُورۃ الضحیٰ مکیہ ۱۱ رکوع

سَبَّحَ - چھا گیا۔ چھا گئی۔ وَدَّعَ - چھوڑ دیا۔ قَتَلَ - ناخوش ہوا۔
عَائِلًا - تنگدست تَقَهَّرَ - قمر کر۔ سنجی کر۔ حَدَّثَ - بیان کر۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نہایت مہربان اور رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کیا گیا۔

وَالضُّحَىٰ ۱ وَاللَّيْلُ إِذَا سَجَىٰ ۲ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا

دن کی روشنی کی قسم۔ اور رات کی جب وہ خوب تاریک ہو جائے کہ لے محمد! نہ آپ کے پروردگار نے آپ کو چھوڑ دیا نہ وہ

قَتَلَ ۳ وَلَكَ آخِرَةٌ خَيْرٌ لِّكَ مِنَ الْأُولَىٰ ۴ وَكَسُوفٌ

آپ کو مارا نہ ہوا۔ اور بلاشبہ آپ کے لئے دنیا سے آخرت بہتر ہے۔ اور خدا عنقریب آپ کو اتنا

يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ۵ أَلَمْ يَجْعَلْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۶

دے گا کہ آپ خوش ہو جائیں گے۔ لے محمد! کیا آپ یتیم نہیں تھے پھر خدا نے آپ کو پناہ دی۔

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ۖ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۝۸

اور اُس نے آپ کو راہ حق کی تلاش میں سرگردان پایا اور سیدھے راہ لگا دیا۔ اور اُس نے آپ کو تنگدست پایا تو غنی کر دیا۔

فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝۹ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝۱۰

پس آپ یتیم سے سختی نہ کیجیے۔ اور سائل کو جھڑکی نہ دیجیے۔

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝۱۱

اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا ذکر کرتے جانیے۔

تفسیر

اس سورۃ میں دن کی روشنی کی قسم کھائی گئی ہے جس کی وجہ سے اس کا نام الفحیٰ ہے۔ شروع کی چند آیتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کا نقشہ پیش کرتی ہیں۔ پھر بعد کی آیتوں میں بتایا ہے کہ ہر ایک سے اخلاق کے ساتھ پیش آنا چاہیئے۔ بظاہر تو ان کا خطاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ہے لیکن درحقیقت تمام لوگ مخاطب ہیں۔ کہ:-

(۱) یتیم سے زمی سے پیش آئیں۔

(۲) سوائی کو جھڑکیاں نہ دیا کریں۔ بلکہ اچھی بات کہیں۔

(۳) خدا نے جو احسانات اُن پر کئے ہیں۔ اُن کا شکر ادا کرتے رہیں +

الْأَمْثَلُ اثْنَتَيْنِ سُورَةُ الْمُنَشَّرِ مَكِّيَّةٌ اِيْكَارُوعُ

وَضَعْنَا اِهْمَ نَعْنَا رَكَ اَنْقَضَ - تَوْرَا - اَنْصَبَ - مَحْتَكِر -

لَا دَعْبَ - رَغْبَتَكِر -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نمائت مہربان اور رحیم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کیا گیا۔

اَلَمْ نُنْشِرْكَ لَكَ صَدْرَكَ ۝۱ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۝۲

اے پیغمبر! کیا ہم نے آپ کا حوصد فراخ نہیں کیا؟ (یعنی کیا) اس کے علاوہ اُمار دیا ہم نے آپ کا بوجھ

الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝۳ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝۴

جس نے آپ کی کمر توڑ رکھی تھی۔ اور تمنا سے ذکر خیر کا آوازہ بلند کر دیا۔

فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ ٦ فَإِذَا

بے پشتی مشکل کے ساتھ ساتھ آسانی ہے۔ ضرور مشکل کے ساتھ ہی ساتھ آسانی بھی ہے۔ پھر جب آپ

فَرِحْتَ فَأَنْصَبْ ۝ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝ ٨

تردوات رات سے فارغ نہو کیجیے تو ریا منت کیا کیجیے۔ اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کیجیے۔

تفسیر

اس سورۃ کا نام اہل تشریح اس واسطے رکھا ہے۔ کہ اس سورت کا مضمون کمال محمدی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مہل اور جبر پر قرار واقعی دلالت کرتا ہے۔ اس واسطے کہ اس کمال کی حقیقت یہی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صدر معنوی جس کی تفصیل آگے آتی ہے کشادہ اور وسیع ہو کے تجلیات الہی کی روشنیوں سے پر ہو جائے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں کو جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرمائیں گنوا یا ہے۔ یہ نعمتیں دو طرح کی تھیں پہلی وہ قسم جو آپ کے ظاہر سے تعلق رکھتی تھیں۔ اور دوسری وہ قسم جو آپ کے باطن سے علاقہ رکھتی تھیں سو سورۃ الفصحیٰ میں پہلی قسم کا بیان منظور ہوا اور اس سورت میں دوسری قسم کا۔ تو گویا ایک رت آنحضرت صائم کی خصوصیات ظاہری کے بیان میں ہے اور دوسری سورت آنحضرت مسلم کی خصوصیات باطنی کے شمایں *

اِنَّهَا آتَيْنِ سُوْرَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ اَيُّ رَكْعٍ

تَيْنٌ - انجیر -

زَيْتُونٌ - زیتون -

تَقْوِيْمٌ - اندازہ -

اَسْفَلٌ - نیچے -

رَدَدْنَاهُ - پھر دیا ہم نے -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ۝ ١ وَطُورِ سَيْنِينَ ۝ ٢ وَهَٰذَا الْبَلَدِ

انجیر اور زیتون ۱ اور طور سینین اور اس شعر مکہ کی قسم جس میں سرطح کا

الْاَمِيْنِ ۝ ٣ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝ ٤

من ہے۔ کہ بے شک ہم نے آدمی کو بہت اچھی شکل میں پیدا کیا۔

ثُمَّ رَدَدْنَاهُ اَسْفَلَ سَافِلِيْنَ ۝ ٥ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

پھر نیچے سے نیچے درجہ میں لوٹا دیا۔ مگر ان کو نہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ ٦ فَمَا يُكَذِّبُكَ

بھی گئے بددُن کے لئے تو بے انتہا ثواب ہے۔ پھر انسان! اس کے بعد بھی کون سی چیز تجھے

۱۰۹

بَعْدُ بِالرِّينِ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ ۝

جزائے اعمال کے جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے؟ کیا اللہ سب حاکموں کا حاکم نہیں ہے؟ - (ضروری ہے)۔

تفسیر

اس سورۃ کا نام سورۃ تین اس واسطے رکھا ہے کہ تین عرب کے لغت میں انجیر کے پھل کو کہتے ہیں۔ اور انجیر فائدہ بخشنے اور خوبیوں میں سب میوؤں سے جامع ہے۔ جیسے آدمی کا بدن سب بدنوں سے جامع ہے۔ اور یہ بھی بتایا گیا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے آدمی کو سب سے بہتر شکل و صورت میں پیدا کیا۔ مگر یہ جس عرض کے واسطے پیدا کیا گیا ہے اسکو اگر پورا نہیں کرتا تو سب مخلوق سے بدتر ہو جاتا ہے۔ اللہ مسلمانوں کو نافرمانی احکام خداوندی سے بچائے۔ آمین۔ ثم آمین*

اٰتٰیْنِ اٰیٰتِیْنِ سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ اٰیٰتُ رَكْعِ

علق۔ جما ہوا خون یکتہ۔ بار آ یا۔ سَفَعًا۔ ٹھیسیں گے ہم۔

نَادِیْہِ ہم نشین۔ زُبَاْنِیَہِ۔ دھکے دینے والے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝۱ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

اے پیغمبر! پڑھئے اپنے رب کا نام لے کر جس نے سب کو پیدا کیا۔ اور انسان کو گوشت کے لوتھڑے سے

عَلِقَ ۝۲ اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝۳ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝۴

بنایا۔ قرآن پڑھیے اور خدا پر بھروسہ رکھیے۔ کیونکہ آپ کا پروردگار بڑا کریم ہے جس نے آدمی کو قلم کے ذریعہ علم سکھایا۔

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ۝۵ کَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهِۦٓ اَلْاَفْۤسُخَ ۝۶

کہ جس کو وہ بالکل نہیں جانتا تھا۔ لیکن انسان کی حالت یہ ہے کہ کرکش ہو جاتا ہے۔

اَنْ رَّآہُ اسْتَغْنٰ ۝۷ اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرَّجْعٰی ۝۸ اَرَعِیْتَ ۝۹

جبکہ وہ اپنے آپ کو بے پردہ سمجھتا ہے۔ حالانکہ اے پیغمبر! ان سب کو آپ کے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ کیا آپ نے اس کو

الَّذِیْ یَنْهٰی ۝۹ عِبْدًا اِذَا صَلَّی ۝۱۰ اَرَعِیْتَ اِنْ كَانَ

بھی دیکھا جو روکتا ہے۔ میرے بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے۔ حالانکہ وہ سیدھے راستے پر ہے

عَلٰی الْہٰدِی ۝۱۱ اَوْ اَمَرَ بِالْتَّقْوٰی ۝۱۲ اَرَعِیْتَ اِنْ كَانَ کَذٰبًا

اور دوسروں کو بھی پرہیزگاری کی تعلیم دیتا ہے۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ اس نے حق کو جھٹلایا اور راہِ راستہ

وَتَوَلَّى ۱۳ ۱۳ كَمْ يَعْلَمُ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى ۱۴ ۱۴ كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ ۱۵

منہ موڑا اُس کا کیا نتیجہ ہے۔ کیا اسے معلوم نہیں کہ اللہ اس کی سرکشی کو دیکھ رہا ہے۔ خبردار! اگر وہ باز نہ آیا۔ تو ہم اس کو

لَنْسَفَعًا بِالْأَنفِصَةِ ۱۵ ۱۵ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۱۶ ۱۶

پیشانی کے بل پکڑ کر کھینچیں گے۔ وہ پیشانی جو جھوٹی اور خطا کا رہے۔

فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ۱۷ ۱۷ سَدْعُ الرِّبَابِ ۱۸ ۱۸ كَلَّا لَا تَطَعُ ۱۹

اس وقت لازم ہے کہ وہ اپنے مددگاروں کو بلائے۔ ہم بھی دوزخ کے فرشتوں کو بلائیں گے۔ آگاہ ہو جائیے اے صاحب قرآن

وَأَسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۱۹ ۱۹

کہ آپ ان کا کنارہ گزند پائیے۔ اپنے رب کا سجدہ کیا کیجیے اور قرب خدا حاصل کیجیے۔

تفسیر

اس سورۃ کو سورۃ طلق اس لئے کہتے ہیں کیونکہ اس سورت میں مذکور ہے کہ آدمی کو علقہ یعنی جمے ہوئے خون سے بنایا ہے۔ اور یہ مذکور ولادت کرتا ہے اس بات پر کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے ذیل کو عزیز کر دیتا ہے۔ جیسے اس لہو کی پٹھلی کو، کہ نہایت ذلت کے درجے میں تھی، انسان کی صورت بنا کر اور اُس میں رُوح پھونک کر کیا کچھ عزت بخشی۔ اور اس سورۃ شریف میں پڑھنے لکھنے کی بزرگی اور انسان کے پیدا ہونے کا بیان ہے +

پانچ ایتیں سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ اِيْكَ رُكُوْع

راذن۔ حکم۔ مَطْلَعُ الْفَجْرِ۔ پوچھوٹنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِیْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۱ ۱ وَمَا اَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ

ہم نے قرآن کی پہلی وحی کو شب قدر میں اتارا۔ اور کیا جانتا تو ہے کہ شب قدر

الْقَدْرِ ۲ ۲ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۳ ۳

کیا ہے؟ شب قدر خیر و برکت میں ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

تَنْزِیْلُ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ فِیْهَا یَاْذُنْ رَبِّهِمْ مِّنْ کُلِّ

اس رات میں فرشتے اور رُوح اپنے پروردگار کے حکم سے ہر کام کے انجام دینے کے لئے زمین پر

۱۹
۲۱
۱۳

اُمِّی ۱۰ سَلَّمَ فَكَفَّهِی حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۵

اُترتے ہیں۔ یہ رات صبح سوئے تک سلامتی ہی سلامتی ہے۔

تفسیر

اس سورت شریف کو سورۃ قدر اس واسطے کہتے ہیں کہ اس میں مذکور لیلة القدر کا ہے۔ اور لیلة القدر کو جولیلۃ القدر کہتے ہیں۔ اس کی دو وجہیں ہیں۔ اول یہ کہ قدر مقدار اور مرتبہ کو کہتے ہیں۔ اور اس رات میں مقدار اور مرتبہ بنی آدم کے صلحا اور عابدوں کا ظاہر ہوتا ہے۔ اور مراتب کمسو بہی کماے ہوئے مرتبے ان کے قرب اور منزلت میں غذا الشرفا ہوتے ہیں۔ گو یا کہ تمام سال کی عبادت کا ثمرہ ظاہر ہوتا ہے۔ اور دوسرا یہ کہ قدر بزرگی کے معنی میں بھی آتا ہے۔ تو یہ رات کئی طرح پر دوسری راتوں پر شرف اور مرتبہ رکھتی ہے۔

فائدہ

غور کرنا چاہیئے کہ قرآن مجید کے نازل ہونے سے جب شب قدر کو یہ مرتبہ حاصل ہوا۔ تو خود قرآن مجید کا کیا مرتبہ ہوگا۔ خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو قرآن مجید کو عمل کی نیت سے ہمیشہ پڑھتے پڑھاتے رہتے ہیں +

اِنَّهُ اِتٰی سُوْرَةَ الْبَيِّنَةِ مَذْنِبًا اِكْرَعًا

کھڑکیں نہ تھیں۔ مُنْفَلِکَیْن۔ باز رہنے والے۔ صُحُفًا بَسَتْ سے ورق۔
تَفَرَّقَ۔ فرقہ فرقہ ہوئے۔ حُفَفَاءَ۔ ایک طرف ہو کر۔ خَشِیَ۔ ڈرا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَمْ یَكُنْ الَّذِیْنَ كَفَرُوا مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِیْنَ

اہل کتاب اور مشرکین میں سے جو لوگ دین اسلام کو نہیں مانتے۔ وہ اپنی غلط راہ سے اس وقت تک باز آنے والے

مُنْفَلِکَیْن حَتّٰی تَاْتِیَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۱ رَسُوْلٌ مِّنْ اللّٰهِ

نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس کھلی دلیل یعنی قرآن مجید نہ آ جاتا۔ اور اللہ تعالیٰ کا رسول

یَتْلُوْا صُحُفًا مَّطْهُرَةً ۲ فِیْهَا کُتِبَ قِیْمَةٌ ۳ وَمَا

پاک سمیٹے پڑھ کر سناتا۔ جس میں کئی اور معقول باتیں لکھی ہوں۔ اور اہل کتاب

تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ

فرقہ فرقہ اس کے بعد ہوئے جب ان کے پاس کمل دلیں قرآن بھی

الْبَيْتَةِ ۴ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ

اس گاہ۔ حالانکہ ان کو کچھ اور حکم نہیں دیا گیا مگر یہ کہ خدا کی عبادت کریں اور دین کو اس کے لئے خالص

الدِّينَ ۵ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ

رکھیں۔ باطل عقیدوں سے منہ موڑیں اور نماز کو قائم کریں اور زکوٰۃ کو ادا کریں۔

وَذَلِكَ دِينُ الْقِيَمَةِ ۵ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ

اور سمجھ لیں کہ اصل دین یہی ہے۔ بلاشبہ اہل کتاب اور مشرکین میں سے جن لوگوں نے

الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَلِدِينَ فِيهَا أُولَئِكَ

کفر کیا وہ دونوں کی آگ میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہی لوگ

هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۶ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

ساری مخلوق سے بدتر ہیں۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل بھی کئے۔

أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۶ جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

یہی وہ لوگ ہیں جو ساری مخلوق سے بہتر ہیں۔ ان کا بدلہ ان کے پروردگار کے نزدیک

جَنَّتْ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا

بشتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں ان میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۷ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۸

اللہ ان سے راضی اور یہ اللہ سے راضی۔ یہ سب کچھ اس کے لئے ہے جو اپنے رب سے ڈرے۔

تَفْسِيرُ

الْبَيْتَةُ ثَمَانِيَّةٌ فِي ظَاهِرِهَا وَرُشْنِ جِزْئِهَا كَقَوْلِهِمْ: كَمَا اسْتَدْرَجَ الْوَيْلُ مِنْهُ

اور کچھ تنگ و شبہ اس میں باقی نہ رہے۔ جیسے معتبر گواہ دعویٰ میں۔ اور اس سورت کا نام الْبَيْتَةُ اس واسطے

رکھا ہے۔ کہ یہ سورت دلائل کرتی ہے اس بات پر کہ وجود پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خود بخود اپنی نبوت پر ایک

روشن نشانی ہے۔ یہاں تک کہ کچھ احتیاج دوسری دلیل لانے کی نہیں ہے۔ اور جو شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

کی صفاتوں اور اعمالوں اور اقوالوں سے بخوبی واقف ہے۔ تو وہ یقیناً سمجھ لے گا کہ اس قسم کی مقدس ذات بے شک

و شبہ یاقت پیغمبری کی رکھتی ہے۔ اور جھوٹ و بناوٹ کا یہاں ہرگز دخل نہیں ہے +

الہدایتیں سُوْرَةُ الزَّلْزَالِ مَكِّيَّةٌ اَیْکَ مَرْکُوعٍ

زَلَزَلَتْ - زلزلہ آئے۔ اَوْحٰی - حکم دیا۔ اَشْتَاتَا - مختلف۔

مُنْقَالَ - بھر۔ برابر۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَہَا ۱؎ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

جب زمین اپنے زلزلہ سے زور زور سے ہلائی جائے۔ اور اپنا بوجھ بھی نکال دے۔

اَنْثَقَالَہَا ۲؎ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَہَا ۳؎ یَوْمَئِذٍ تُخَدِّثُ

یہ دیکھ کر آدمی کہیں گے کہ اسے ہو کیا گیا ہے۔ اس دن وہ اپنی ساری خبریں بیان

اَخْبَارَہَا ۴؎ یَاۤ اِنَّ رَبَّکَ اَوْحٰی لَہَا ۵؎ یَوْمَئِذٍ یُّصْدَرُ

کرنے لگی۔ کیوں نہ بیان کرے۔ اس لئے کہ اس کا رب اسے اسی بات کا حکم دے گا۔ اس دن لوگ مختلف حالتوں میں

النَّاسُ اَشْتَاتَا ۶؎ لَیْرُوْا اَعْمَالَہُمْ ۷؎ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

جمع ہوں گے تاکہ ان کے اعمال ان کو دکھلائے جائیں۔ تو جس نے ذرہ بھر بھی نیکی کی ہوگی اُس کو

خَیْرًا یُّبْرَکُ ۸؎ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یُّرَکُ ۹؎

بجٹم خود دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ بھر بھی بدی کی ہوگی وہ بھی اُسے بجٹم خود دیکھ لے گا۔

تَفْسِیْرُ

اس سورت شریف میں قیامت کے دن کا ذکر ہے۔ کہ اُس دن زور زور کا زلزلہ آئے گا۔ اور زمین سب باتیں اللہ تعالیٰ سے بیان کر دے گی۔ اُس دن لوگوں کے اعمال مختلف ہوں گے۔ کوئی نیک ہوگا اور کوئی دوزخی۔ گناہ تھوڑا سا بھی انسان کے لئے باعثِ بِلَاَت ہوگا۔ اور نیکی تھوڑی بھی ہوگی تو کام آئے گی۔

گیارہ ایتیں سُوْرَةُ الْعَنْکَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ اَیْکَ مَرْکُوعٍ

عَنْکَبُوْتِ - دوڑنے والے گھوڑے۔ ضَبْحًا - ہانپ کر۔ مَوْرِیْتِ - بگ نکلنے والے۔

قَدْ حَا - پتھر جھاڑ کر۔ مَغِيرَات - غارت کرنے والے۔ اَثْرُن - اڑتے ہیں۔
نَقْعًا - گردوغبار۔ وَسْطَن - گُھس جاتے ہیں۔ کَنُود - بڑا ہی ناشکر۔
حُصِّل - حاصل کیا جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نہایت مہربان رحم کرنے والے اللہ کے نام شروع کیا گیا۔

وَالْعٰدِیَاتِ ضَبْحًا ۱) فَالْمُورِیَاتِ قَدْحًا ۲) فَالْمُغِیْرَاتِ

تم ہے غازیوں کے گھوڑوں کی جودوڑتے دوڑتے ہانپ مٹتے ہیں۔ اور مایں مار کر تھجروں سے چنگاریاں نکالتے ہیں۔ پھر صبح سویرے

صُبْحًا ۳) فَاثْرُنَیْہِ نَقْعًا ۴) فَوْسْطَنَیْہِ جَمْعًا ۵) اِنَّ

دشمن پر چھاپا مارتے ہیں۔ پھر غبار اڑاتے ہیں۔ پھر دشمنوں کی فوج میں جاگتے ہیں۔ الغرض ہم ان سب چیزوں کی قسم کھا کر

الْاِنْسَانَ لِرَبِّہِ لَکَنُودٌ ۶) وَاِنَّہٗ عَلٰی ذٰلِکَ لَشَہِیْدٌ ۷)

کہتے ہیں کہ بیشک انسان اپنے رب کا بڑا ناشکر گزار ہے۔ اور بے شک وہ اس بات کو خوب جانتا ہے۔

وَاِنَّہٗ لِحُبِّ الْخٰیْرِ لَشَدِیْدٌ ۸) اَفَلَا یَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَا

اور اس میں تو شبہ ہی نہیں کہ مال کی محبت میں بڑا سخت ہے۔ کیا وہ آتائیں جانتا جب مڑے قبروں سے

مَا فِی الْقُبُوْرِ ۹) وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ ۱۰) اِنَّ

نکالے جائیں گے۔ اور جو کچھ چھپا ہے سب ظاہر کر دیا جائے گا۔ بیشک

رَبُّہُمْ بِہُمْ یَوْمَئِذٍ لَّخَبِیْرٌ ۱۱)

ان کا پروردگار اس دن جو ان کا حال ہونا ہے اس سے بخوبی واقف ہے۔

تَفْسِیْر

اس سورۃ کا نام سورۃ عادیات اس واسطے رکھا ہے کہ غازیوں کے گھوڑے غضب الہی کی سرعت کی صورت میں کافروں کی ناشکری پر۔ اور اللہ تعالیٰ کے انتقام کا ظہور نافراٹوں پر دوڑتے گھوڑوں کی طرح دنیا میں ہوتا ہے۔ گویا کہ نمونہ ہے حشر و نشر کا +

گیارہ ایتیں سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَکِیَّةٌ اِکْرَاع

قَارِعَةٌ - دھماکا۔ فَرَّاش - پروانے۔ عَمَّیْن - اُون

مَنْفُوش۔ دھکنے ہوئے۔ رَاضِيَّةٌ۔ من مانی۔ حَامِيَّةٌ۔ دھکتی ہوئی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْقَارِعَةُ ۱ مَا الْقَارِعَةُ ۲ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ۳

کھڑکھڑانے والا حادثہ کیا ہے وہ کھڑکھڑانے والا حادثہ؟ اور کیا جانتا تو نے کہ کیا ہے وہ کھڑکھڑانے والا حادثہ؟

يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۴ وَتَكُونُ الْجِبَالُ

آدمی اُس دن مرے ہوئے پروانوں کی طرح بجھرت پڑے ہوں گے۔ اور پہاڑ اُس دن دھکتی ہوئی۔ ٹپنی

كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۵ فَمَا مِّنْ ثَقَلَتِ مَوَازِينُ ۶ هُوَ

کی طرح اُس دن پھریں گے۔ اُس دن جس کی نیکی وزن میں زیادہ ہوگی۔ وہ

فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۷ وَأَمَّا مَن خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۸

خاط خواہ آرام میں رہے گا۔ لیکن جس کی نیکی وزن میں کم ہوگی۔

فَأَمَّهُ هَٰوِيَةٌ ۹ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَةٌ ۱۰ نَارُ حَامِيَةٍ ۱۱

تو اُس کا ٹھکانا ہاویہ ہوگا۔ اور کیا جانتا تو نے کہ ہاویہ کیا ہے؟ دھکتی ہوئی آگ۔

تفسیر

اس سورہ شریف کا نام سورہ قارعہ اس وجہ سے رکھا گیا ہے۔ کہ یہ دلالت کرتی ہے ایک سخت حادثہ پر جو قیامت کے دن واقع ہوگا اور یہ بھی بتایا ہے کہ جنت اور دوزخ کا ملنا صرف اپنے عمل پر موقوف ہے جس کا نیک عمل زیادہ ہوگا وہ جنتی ہے۔ اور جس کا بد عمل زیادہ وہ دوزخی ہوگا +

آلِہٖ اٰتِیٰتِیْنَ سُوْرَةُ التَّكْوِيْنِ مَكِّيَّةٌ اٰیٰتُہَا اَرْبَعٌ

الہیٰ۔ غافل کیا۔ زُرْتُمْ لے تم۔ تَرَوْنَ۔ ضرور دیکھو گے۔

بِحِجْمِ۔ دوزخ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْهَلِكُمْ التَّكَثُّرُ ۱ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۲ كَلَّا سَوْفَ

لوگو! تم کو کثرت مال اور اولاد کی لالچ عاقبت سے غافل کر دیتی ہے۔ یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچتے ہو۔ سن لو! اس کا انجام

تَعْلَمُونَ ۳ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۴ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ

تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا۔ پھر سن لو! اس کا انجام تمہیں بہت جلد معلوم ہو جائے گا۔ دیکھو اگر تم کو عاقبت کا یقین ہوتا۔ تو

عِلْمَ الْيَقِينِ ۵ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۶ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ

ایمان نہ کرتے۔ تم دوزخ کو ضرور دیکھو گے۔ اور پھر اُسے یقین کی آنکھ سے

الْيَقِينِ ۷ ثُمَّ لَتَسْأَلَنَّ يَوْمًا عَنِ النَّعِيمِ ۸

دیکھو گے۔ پھر اُس دن تم لوگوں سے نعمتوں کے بارے میں ضرور پوچھا جائے گا

تفسیر

اس سورت کا نام التکاثر اس واسطے رکھا ہے کہ اس سورت میں نکاثر کی بُرائی مذکور ہے۔ اور بتایا گیا ہے۔ کہ نکاثر سے ایسا ڈرنا چاہیے۔ جیسے قیامت سے۔ اس واسطے کہ نکاثر ایک بڑا حجاب ہے بندے اور اُس کے مطلوب کے درمیان میں۔ اور جو حجاب ہے اس کے پیچھے مذاب ہے +

تین ایتیں سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ اِک رِکْع

وَقِسْم - تَوَاصُّوْا - نصیحت کی ایک دوسرے کو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نہایت مہربان اور رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کیا گیا۔

وَالْعَصْرِ ۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِفِيْ خُسْرٍ ۲ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

زمانے کی قسم ہے۔ کہ بے شک آدمی نقصان میں ہے۔ مگر وہ لوگ نہیں جو کہ ایمان لائے۔

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَّوْا بِالْحَقِّ ۵ وَتَوَاصَّوْا بِالصَّبْرِ ۳

اور نیک کام کئے اور آپس میں ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کرتے رہے اور ایک دوسرے کو صبر کی تاکید کرتے رہے۔

تفسیر

اس سورۃ میں زمانے کی قسم کھائی گئی ہے۔ اس وجہ سے اس کا نام العصر ہے۔ اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ دُبی لوگ

کامیاب ہو سکتے ہیں جو ان چار باتوں پر عمل کرتے ہیں :-

- | | | |
|-------------------------|---|--------------------------------------------------|
| (۱)۔ خدا پر ایمان لانا۔ | } | (۳)۔ ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کرنا۔ |
| (۲)۔ نیک اعمال کرنا۔ | | (۴)۔ ایک دوسرے کو حق پر قائم رہنے کی تلقین کرنا۔ |

ان میں سے ہر ایک بات اپنی جگہ پر ایسی مفید ہے کہ صرف اسی ایک کو مان لینے اور اس پر عمل کرنے سے دنیا کی سب بُرائیاں دور ہو جائیں۔ اگر لوگ خدا ہی کو صحیح معنوں میں ماننے لگیں۔ تو روئے زمین کی سب برائیاں دور ہو جائیں۔ کیونکہ جو خدا کو مانتا ہے۔ گویا اس کے حکم کو بھی مانتا ہے۔ اور اس کا حکم بھی ہے کہ دُنیا میں نیکیاں کرو اور برائیوں سے بچو۔ یا صرف نیک اعمال ہی کرنا شروع کر دیں۔ تو بھی روئے زمین کے تمام فسادات کا خاتمہ ہو جائے +

یا ایک دوسرے کو ٹھیک باتوں کی تلقین کرتے رہیں تو بھی یہی نتیجہ برآمد ہو سکتا۔

فائدہ

اس سورۃ سے قرآن حکیم کی فصاحت و بلاغت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ کتنے مختصر الفاظ میں کیسے عظیم الشان مضامین اور کیسی حکمت و دانش کی باتیں بیان کر دی ہیں +

نَوَائِتِیں سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ ایک رکوع

هُمَزَةٌ۔ عیب کرنے والا۔	لُحْمَةٌ۔ غیبت کرنے والا۔	عَدَدٌ۔ گن گن کر رکھا۔
اَخْلَدَ۔ ہمیشہ رکھا۔	يَتَذَكَّرُ۔ ضرور ڈالا جائیگا	حُطْمٌ۔ رونے والی۔ مراد دونوں
مَوْقِدَةٌ۔ سلگائی ہوئی۔	تَطْلُعُ۔ چڑھ آتی ہے۔	مَوْصِدَةٌ۔ دروازہ بند کی ہوئی۔
عَمِدٌ۔ ستون۔	مُدَدَةٌ۔ بے بے۔	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّهْمَزَةٍ ۝۱ ۝۲ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَلَا وَ

ہر ملنے زن اور غیبت کرنے والے کی غرابی ہے جو مال جمع کرتا ہے اور اُسے

عَدَدًا ۝۳ ۝۴ يَحْسِبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۝۵ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ

گن گن کر رکھتا ہے۔ اور سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے دنیا میں ہمیشہ زندہ رکھے گا۔ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ وہ تو حطہ میں

فِي الْحُطَّةِ ۝۶ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَّةُ ۝۷ نَارُ اللَّهِ

ڈالا جائے گا۔ اور تمہیں کیا معلوم ہے کہ حطہ کیا ہے؟ اللہ کی سلگائی ہوئی

الْمُوقَدَةُ ۝۸ الَّتِي تَطْلِعُ عَلَى الْآفَاقِ ۝۹ إِنَّهَا

آگ ہے۔ جو سینوں تک چڑھ آئے گی۔ وہ ان پر

عَلَيْهِمْ مُّؤَصَّدَةٌ ۝۱۰ فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝۱۱

دروازوں میں بند کی ہوئی ہوگی۔ اور وہ لمبے لمبے ستونوں کی عماد میں بھڑک رہی ہوگی۔

تفسیر

اس سورۃ میں ہمزہ کا لفظ ہے۔ جس کی وجہ سے سورۃ کا نام ہمزہ ہوا۔ خدا تعالیٰ نے بتایا ہے۔ کہ طعنہ زنی اور غیبت بہت بُری چیزیں ہیں۔ ان سے بچنا ضروری ہے۔ پھر بتایا ہے کہ جو شخص مال کو راہِ خدا میں خرچ نہیں کرتا۔ بلکہ کنجوس لوگوں کی طرح اسے گن گن کر جمع کرتا رہتا ہے۔ وہ دوزخ میں ڈالا جائے گا۔ اس کے بعد دوزخ کا نقشہ کھینچا گیا ہے +

فائدہ

مال وہی کام آنے والا ہے جو راہِ خدا میں خرچ کر دیا گیا۔ اور جو مال اپنے پاس جمع کر رکھا ہے وہ کام نہیں آئے گا۔ اس لئے ہمیشہ نیک کاموں میں پیسے خرچ کر دینے چاہئیں۔ خود اپنے اہل و عیال کو کپڑے بنا دینا بھی حدیث کی رو سے صدقہ ہے۔ اور اس کا بھی ثواب ملتا ہے +

پانچ ایتیں سُوْرَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ اِيْذَا دُكِعَ

فیل - ہاتھی - تَضْلِيل - گراہی - سِجِّيل - کسک -

مَّاكُوْل - کھایا ہوا -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نہایت مہربان اور رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کیا گیا۔

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۝۱ أَلَمْ يَجْعَلْ

لے محمد! کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ خدا نے ہاتھی سواروں کے ساتھ کیسی کی؟ کیا ان کی چالوں پر

كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۝۲ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۝۳ تَرْمِيمُ

پانی نہیں پھیر دیا؟ یوں کہ ان پر خدا نے فوج کی فوج پر بندے بھیج دیئے۔ جو ان پر پتھر پٹی

بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ۝۴ فَجَعَلَهُمْ كَعَصِفٍ مَّا لُؤْلُؤُا۟

کنکریاں پھینکتے تھے۔ اور اس طرح ان کو کھائے ہوئے چارے کی طرح کر دیا۔

تفسیر

اس سورۃ میں اصحاب فیل کا ذکر ہے جس کی وجہ سے اس کا نام الفیل ہے۔ اصحاب فیل نے چاہا تھا کہ کعبہ کو ڈھا

دیں۔ قصہ یوں ہے کہ ابرہہ نامی بادشاہ یمن کئی سو ہاتھی لے کر کعبہ پر چڑھ آیا۔ لیکن خدا کی قدرت سے چھوٹے چھوٹے

جانوروں نے انہیں کنکریاں پھینک پھینک کر ہلاک کر ڈالا۔

فائدہ

جو شخص حق کی مخالفت کے لئے آتا ہے۔ وہ تباہ ہو کر رہتا ہے۔

فائدہ

حق کے مقابلے میں باطل کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔

فائدہ

خدا جب چاہتا ہے تو معمولی سی چیز سے بھی بڑے بڑا کام لے سکتا ہے۔ یہ اس کی قدرت سے بعید نہیں۔

فائدہ

یہ قہر ایسے لوگوں کے لئے عبرت ہے جو حق کے ٹانے پر تکیے ہوئے ہیں کہ کہیں خدا آنا فائنا میں نہیں ہی نہ مٹا ڈالے۔

فائدہ

دیکھو! ہاتھی کتنی بُری چیز ہے۔ اور اس کے مقابلے میں ایک معمولی جانور کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔ مگر جب

خدا کو منظور ہوا۔ تو وہی معمولی جانور ہاتھی کو ہلاک کر ڈالتا ہے +

۱۰۵

چار ایتیں سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ اِک رکوع

اِیْلَف - مانوس کر دینا - قُرَیْش - ایک قبیلے کا نام - رِحْلَةُ - سفر -
سِتَاء - جاڑے کا موسم - صَیْف - گرمی کا موسم -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمن اور رحیم ہے۔

لَا یَلْفُ قُرَیْشٌ ۱ اِلَیْهِمْ رِحْلَةُ السِّتَاءِ وَالصَّیْفِ ۲

قریش کو مانوس کرنے کی وجہ سے یعنی یہ کہ انہیں مانوس کر دیا کہ وہ جاڑے اور گرمی میں تجارت کی غرض سے سفر کریں۔

فَلِیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ۳ الَّذِیْ اَطْعَمَهُمْ

اس لئے انہیں چاہیے کہ اس خانہ کعبہ کے رب کی عبادت کریں۔ وہ جس نے انہیں بھوک کی حالت میں

مِّنْ جَوْعَةٍ ۴ وَاَمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۵

کھا نا کھلایا۔ اور خوف سے مطمئن کر دیا۔

تَفْسِیْر

”قریش“ کا نام آنے کی وجہ سے اس سورۃ کا نام القریش ہے۔ قریش عرب کے اس قبیلے کا نام ہے جس میں خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہوئے۔ اور یہ قبیلہ بڑا معزز قبیلہ تھا۔ اور کعبہ کی خدمت انہیں کے سپرد ہونے کی وجہ سے یہ جاڑے اور گرمی میں جہاں چاہتے تجارت کے لئے سفر کرتے۔ ان کی غنمت کی وجہ سے کوئی ان پر ہاتھ نہ اٹھا سکتا تھا۔

اس سورۃ میں خدا نے انہیں اپنے بھی احسانات یاد دل کر اپنی عبادت کی دعوت دی ہے۔ عرب جیسی بنجر تر زمین میں انہیں سب طرف سے رزق چلا آتا تھا۔ اور دوسرے حملہ آوروں کا جو عرصہ سے خوف لگا ہوا تھا۔ وہ بھی اسلام کے پھیل جانے کی وجہ سے دُور ہو گیا۔

سَاتِّ اِیْتِیْنِ سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ اِک رکوع

یَدُوْعٌ - دے دیکھ دیکھ - مَاعُوْنٌ - برتنے کی چھوٹی چھوٹی چیزیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

أَرَعَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالذِّينِ ۚ ۱ فذَلِكَ الَّذِي يُدْعُ

لے عہد کیا آپ نے اُس شخص کو دیکھا جو قیامت کے دن کو جھٹلاتا ہے؟ پس یہی ہے جو یتیم کو دھکے

الْيَتِيمِ ۚ ۲ وَلَا يَحْضُ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۚ ۳ فَوَيْلٌ

دیتا ہے۔ اور خود تو کیا کھانا دوسروں کو بھی سکین کو کھانا کھلانے کی رغبت نہیں دلاتا۔ پس اُن نماز پڑھنے والا

لِلْمُصَلِّينَ ۚ ۴ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۚ ۵

والوں کی طرابی ہے۔ جو اپنی نمازوں کی حقیقت ہی سے بے خبر ہیں۔

الَّذِينَ هُمْ يُرَآءُونَ ۚ ۶ وَيَسْتَعُونَ الْمَاعُونَ ۚ ۷

وہ جو ریاکاری کرتے ہیں۔ اور دوسروں کو برتنے کی چیزیں نہیں دیتے۔

تفسیر

اس سورۃ کے اخیر میں لفظ "مَاعُونَ" آنے کی وجہ سے اس کا نام الماعون ہو گیا۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ قیامت کے دن جو جھٹلاتا ہے۔ اُس کا بُرا حال ہوگا۔ اور جو یتیم پر مہربانی کرنے کی بجائے اُسے دھکے دے۔ اور دوسروں کو سکینوں کو کھانا کھلانے کی رغبت نہ دلائے تو وہ بت بد نصیب ہوگا۔ قیامت میں اس کا یہی حال ہوگا۔ پھر نماز پڑھنے والوں کو تنبیہ ہے کہ دل لگا کر اور سوچ سوچ کر نماز پڑھیں۔ پھر دکھا دے سے منع کیا گیا ہے اور بتایا ہے کہ معمولی معمولی برتنے کی چیزیں ایک دوسرے کو دینے سے رُکنا نہیں چاہیئے۔

اس سورۃ میں اخلاق کی تعلیم ملتی ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ مذہب کی بھی۔ اور اسی کے ساتھ اعتقادات کی بھی۔

سب سے اول قیامت پر اعتقاد رکھنا ضروری ہے۔ جسے قیامت پر اعتقاد ہوگا وہ ضرور اچھے عمل کرے گا۔ اچھے عمل کرنے مذہب سکھاتا ہے۔ اور سب سے بہتر عمل نماز ہے۔ پھر ساتھ ہی یہ بھی ہے کہ جو عمل دکھا دے کے لئے ہوگا، قابل قبول نہ ہوگا۔

تین ایتیں سُوْرَةُ الْکُوْثَرِ مَکِّيَّةٌ ایک رکوع

کوثر۔ قرآن بہت نعمتیں۔ لائحہ قرآنی کر۔ شَان۔ دشمن۔
اَبْتُر بے اولاد۔ بے نام و نشان۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نہایت مہربان اور رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کیا گیا۔

اِنَّا اَعْطٰیْکَ الْکُوْثَرَ ۱ فَصِّلْ لِرَبِّکَ وَاَنْحَرُ ۲

اے محمد! بلا شمار ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا۔ پس اس کے شکر میں آپ اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھیے اور قربانی کیجئے

اِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الْاَبْتُرُ ۳

یقیناً آپ کا دشمن بھی بے نام و نشان ہوگا۔

تفسیر

اس سورۃ میں بتایا ہے کہ آپ کو کوثر دیا گیا۔ کوثر کے کئی معنی ہیں۔ کوثر کے معنی بہت سی نعمتیں بھی ہیں۔ اور اس حوض کوثر کی طرف اشارہ بھی ہے جو جنت میں ہوگا۔ لیکن سب سے زیادہ مناسب معنی خود قرآن ہے کیونکہ دنیا و آخرت کی کوئی نعمت عظمیٰ اس کا مقابلہ کر سکتی ہے۔ جس پیغمبر اور جس امت کو قرآن جیسی عظیم الشان کتاب مل گئی۔ اُسے تو دین و دنیا کی سب نعمتوں سے بے پروا ہو جانا چاہیئے۔ اور اسی کی طرف لگ جانا چاہیئے اذکر کسی طرف خیال بھی نہیں کرنا چاہیئے۔

قربانی کرنا اور نماز پڑھنا اسلام کے دو اہم فریضے ہیں۔ جن سے خدا کی کامل اطاعت اور بندے کی پوری عبدیت کا اظہار ہوتا ہے۔

اس کے بعد بتایا ہے کہ آپ کے دشمن جو آپ کو بے نام و نشان کرنا چاہتے ہیں۔ وہ خود ہی بے نام و نشان ہوں گے۔

چھ ایتیں سُوْرَةُ الْکُفْرِۃِ مَکِّيَّةٌ ایک رکوع

عَبْدُ تَمَر۔ تم نے عبادت کی۔ تم عبادت کرتے ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نہایت مہربان اور رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کیا گیا

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا

اے محمد! ان کافروں سے کہدے۔ اے کافرو! میں کبھی ان کی عبادت نہیں کر سکتا جن کی خدا کے سوا تم عبادت کرتے ہو۔ کیونکہ

أَنْتُمْ عِبَادُ اللَّهِ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝

تم اُس خدا کو نہیں پوجتے جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ سوچن کو تم نے معبود بنا رکھا ہے ان کو میں ہرگز معبود نہیں بناؤں گا

وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُ اللَّهِ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

اور نہ ہی تم کافر سے مجھے اُس کی عبادت کرنے والے ہو گے جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارا حساب تمہارے لیے ہوگا۔ اور میرا میرے ساتھ۔

تفسیر

مسلمانوں کو سمجھایا گیا ہے کہ وہ کبھی بھی کسی ایسی بات کو نہ مانیں اور قبول کریں۔ جو کہ اسلام کے خلاف ہو۔ اعلان یہ کہہ دینا چاہیے کہ اللہ کے سوائے کسی کی عبادت نہیں کر سکتے۔ اور نہ کسی کے تمدن و تہذیب وغیرہ سے متاثر ہو سکتے ہیں۔

تین آیتیں سُوْرَةُ النَّصْرِ مَكِّيَّةٌ اِکْرَاع

رَأَيْتَ - تو دیکھے۔ يَدْخُلُونَ - وہ داخل ہوتے ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نہایت مہربان اور رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کیا گیا۔

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ

اے محمد! جب اللہ کی مدد سے تمہیں فتح نصیب ہو چکی ہے۔ اور تم لوگوں کو جو حق اللہ کے دین میں داخل ہوتا ہوا دیکھ

اللَّهُ أَفْوَاجًا ۝ فَسُبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ ۝ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝

رہے ہو۔ تو اپنے پروردگار کا شکر کرتے ہو اُس کی تسبیح کر اور اُس سے بخشش طلب کر یقیناً وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔

نفسی

اس سُوْرہ شریف میں کہ معظّم کے فتح ہونے کا بیان ہے اور بتایا گیا ہے کہ اگر کوئی فتح نصیب ہو سکتی ہے تو وہ اللہ کی مدد سے ہی حاصل ہوتی ہے جب انسان کو کامیابی ہو تو اُسے تکبر یا غرور نہیں کرنا چاہیئے بلکہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔

پانچ آیتیں سُوْرَةُ الْكَافِرَاتِ مَكِّيَّةٌ اِکْرَاع

تَبَّتْ - تباہ ہوئے۔ بے کار ہوئے۔ يَكْدَا - دونوں ہاتھ۔ اَبَى الْكَافِرَاتِ - آپ کے کافر چچا کا نام ہے

تَبَّ - وہ ہلاک ہوا۔ ذَاتُ لَهَبٍ - شعلوں والی۔ حَمَّالَةٌ - اٹھانے والی۔

رحیمہ - گردن میں۔ مَسَدٌ - کھجور کی چھال۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نہایت مہربان اور رحم کرنے والے پروردگار اللہ کے نام سے شروع کیا گیا۔

تَبَّتْ يَدَا ابْنِ لَهَبٍ وَتَبَّ ۱ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَ

ابن لہب کے دونوں ہاتھ بے کار ہو جائیں یقیناً وہ خود بھی ہلاک ہوگا۔ اُس کا مال اور اُس کا کمایا ہوا اُس کے کسی کام

مَا كَسَبَ ۲ سَيَصِلُ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۳ وَامْرَأَتُهُ ط

نہیں آئے گا۔ بہت جلد شعلوں والی آگ میں جا پڑے گا۔ اور اُس کی لکڑیاں اٹھانے والی بیوی

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۴ فِي رَجِيمٍ هَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۵

بھی ہلاک ہوگی۔ اور اُس کی گردن میں کھجور کی چھال کی رستی کا پھندا ہوگا۔

تَفْسِيرُ

اس سورۃ میں ابولہب اور اُس کی بیوی کے ہلاک ہونے کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ یہ دونوں اسلام کے سخت ترین دشمن تھے۔ یہاں تک کہ ابولہب کی بیوی مسلمانوں کو تنگ کرنے کے لئے آنحضرت اور مسلمانوں کے راستے میں کانٹے بچھا دیا کرتی تھی۔ ان دونوں کو اپنے مال و دولت پر بہت غور تھا۔ مگر جب اللہ کا عذاب آیا۔ تو کوئی چیز انہیں اس عذاب سے بچا نہ سکی۔ یہ ہر اسلام کے دشمن کے لئے درس عبرت ہے۔

چَارِ اٰتِیْنَ سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ اَيُّكَ دَعْوَع

حَمْدٌ - بے احتیاج۔ بے نیاز۔ لَمْ يَلِدْ - اُس نے نہیں جنا۔ يُولَدُ - وہ جن گیا۔

كُفُوًا - جوڑکا۔ بابر کا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۱ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۲ لَمْ يَلِدْ ۳ وَلَمْ

اے محمد! ان پوچھنے والوں سے کہہ دے کہ اللہ بالکل بیکتا ہے۔ اور وہ اللہ شریکوں سے بے نیاز ہے۔ نہ تو اس نے کسی کو اپنی اولاد

يُولَدُ ۴ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۵

کی طرح جنما ہے نہ ہی وہ کسی کو جنما گیا ہے۔ اور دیکھو کوئی اُس کے برابر ہو ہی نہیں سکتا۔

تفسیر

اس سورت کا نام سورۃ اخلاص اس لیے ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کو شرک سے خالص کر کے دکھایا گیا ہے اور بتایا گیا ہے اُس کا شریک ہونا اس لیے محال ہے کہ اقل تو اُسے کسی کی مدد کی ضرورت نہیں جو کسی کو اپنے کام میں شریک کرے۔ دوسرا جب کوئی اُس سے پیدا نہیں ہوا۔ تو اُس کی صفتوں والا بھی کوئی نہیں ہو سکتا۔ پھر اس کے بعد کسی نے اُسے جنا بھی نہیں جسے اُس کا ہم پلہ سمجھا جائے۔ اس سورت میں سب سے بڑا وصف یہ ہے کہ اس کے مختصر الفاظ میں پہلے تو مشرکوں کی تردید کر دی گئی ہے۔ اور بعد عیسائیوں اور یہودیوں وغیرہ کی۔ اور یہی قرآن کا اعجاز ہے کہ چند لفظوں میں بڑے سے بڑے مضمون کو ادا کر دیتا ہے +

پانچ ایتیں سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ اِكْرَاعٌ

غَاسِقٍ - تیرا کی میں آنے والا۔ وَقَبٌ - وہ چھا جائے۔ نَفْثَاتٍ - پھونکنے والیاں جادو گر یا۔ عَقَدٍ - گرہوں۔ حَاسِدٍ - جلنے والا۔ حَسَدٌ - وہ حسد کرے۔ جلے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نہایت مہربان اور رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کیا گیا۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ

اے محمد! کہہ دے کہ میں اُس پروردگار کی پناہ کا پانا ہوں جو کہ صبح پیدا کرنے والا ہے۔ جو کچھ بھی اُس نے پیدا کیا ہے میں اُس کی برائی سے

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَا ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفْثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴

اور اندھیری رات کی بدی سے جب وہ چھا جائے۔ اور گندڑوں پر پھونکنے والی جادو گریتوں کی بُری حرکتوں سے بھی۔

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَا ۝۵

اور حسد کرنے والے کی بدی سے بھی جب کہ وہ حسد کرے اُس پروردگار کے پاس پناہ لیتا ہوں۔

تفسیر

اس سورۃ میں انسان کو آنحضرتؐ کی زبانی سکھلایا گیا ہے کہ وہ ہر قسم کی بدی سے محفوظ رہنے کے لیے صرف اللہ

ہی کی پناہ کا پڑے کیونکہ سب کا خالق وہی ہے اور سب پر غالب ہے کوئی جادو وغیرہ اُس کے حکم کے بغیر اثر نہیں کر سکتا۔ اور کوئی انسان کسی کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا جب تک کہ اللہ تعالیٰ کی مرضی نہ ہو۔ نیز اس سورت سے جہاں حسد کے پناہ مانگی گئی ہے وہاں یہی نصیحت ملتی ہے کہ حسد ایک بہت بُری چیز ہے۔ اس سے خود بھی بچنا چاہیے +

وَسَوَّاسٌ مِّنْهُ دُلَالٌ ۚ وَمِمَّنْ دُلَالٌ لَّآ خَشَاسٌ ۚ يَخِطُّهُ بَهِتٌ جَانِبُ الْإِلَهِ يُوسُوسُ ۚ وَهُوَ دُوسٌ دُلَالٌ ۚ

نہایت مہربان اور رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کیا گیا۔

اے محمد! کہہ دو کہ میں اُس پر فودگار کے پاس پناہ لیتا ہوں جسکے تمام انسانوں کا پالنے والا ہے۔ تمام انسانوں کا بادشاہ ہے۔ تمام لوگوں کا

معبود ہے۔ میں اُس وسوسہ ڈالنے والے کی بُری سی اُس کے پاس پناہ لیتا ہوں۔ جو کہ دوسرے ڈال کر پیچھے ہٹ جاتا ہے جو کہ تمام

لوگوں کے دلوں میں طرح طرح کے دوسوے نکالتا ہے۔ یہ دوسوے اللہ والا جو حق میں سے ہو یا انسانوں میں سے میں سب سے اُس پرودگار کے پاس پہنچتا ہوں۔

اس سورۃ میں بتایا گیا ہے کہ جب لوگوں کا مصلیٰ پالنے والا۔ اُن کا بادشاہ۔ اور اُن کا معبود صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے تو میں ہر طرح کے انسانوں کے شر سے اُسی کے پاس پناہ لینی چاہیے۔ اور یہی بتایا گیا ہے کہ لوگوں کے دلوں میں دوسرے ڈالنے والے انسان بھی ہوتے ہیں۔ اور شیطان بھی اور ان سب کے شر سے محفوظ رہنے کی ایک ہی سورت ہے کہ انسان اللہ کی پناہ میں آجائے اور اللہ کی پناہ اُسے ٹھیک طور پر تب ہی حاصل ہو سکتی ہے جب وہ اُس کے احکام کی تابعداری کرے اور ہمیں توفیق دے کہ ہم اُس کے احکام کی تابعداری کریں۔ اور ہر طرح کے دینی اور دُنیاوی شر سے محفوظ رہیں *

اللَّهُمَّ انسُ وَحْشَتِي فِي قَبْرِى أَللَّهُمَّ ارْحَمْنِي بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَاجْعَلْنِي

الہی قبر میں میری وحشت کو دور فرما۔ اور مجھے قرآن عظیم کے طیفیں اپنی رحمت میں ڈھانپ لے۔ اور قرآن کو میرے لیے

أَمَّا وَنَعْرًا ۖ وَهَدَىٰ اللَّهُ لَكُمْ سُبُلَكُمْ ۚ وَنَجَّىٰكُم مِّنْ ذُلِّ الْمَسْكِينِ ۚ وَكَرَّهَتْ

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رحمت سے ہمیشہ محفوظ رکھے۔ آمین۔

ابھی ہے وہ یاد دلا دے جو میں نے اس سے بول لیا تھا وہ اس کے لئے ہے میں نے اس سے بول لیا تھا وہ اس کے لئے ہے

وَأَرْزُقِي تِلَاوَتَهُ أَنَاءَ الْبَيْتِ وَأَنَاءَ النَّهْرِ وَاجْعَلِي فِي حُجَّتِي يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

